مکمل رمل سرخاب

یعنی

اردو رمل کورس

منقسم بر دو حصص

حصہ اول علم رمل کی پہلی کتاب عملیات [illegible] حصہ دوم علم رمل کی دوسری کتاب تجلی رمل

مصنفہ

پروفیسر حکیم منشی رگھبیر سنگھ صاحب ساحر و منجم [illegible]

حال آباد شاہ پیر گیٹ میرٹھ

باردوم

باہتمام کیسری داس [illegible]

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

فہرست مضامین علم رمل حساب حصہ اول دوم

مکمل رمل سرخاب

یعنی

اردو رمل کورس

منقسم بر دو حصص

حصۂ اول علم رمل کی پہلی کتاب عملیات سیاح حصۂ دوم علم رمل کی دوسری کتاب سیاح الرمل

مصنفہ

پروفیسر حکیم منشی رگھبیر سنگھ صاحب سیاح منجم جوہری و طلسم ساز متوطن میرانپور سادات

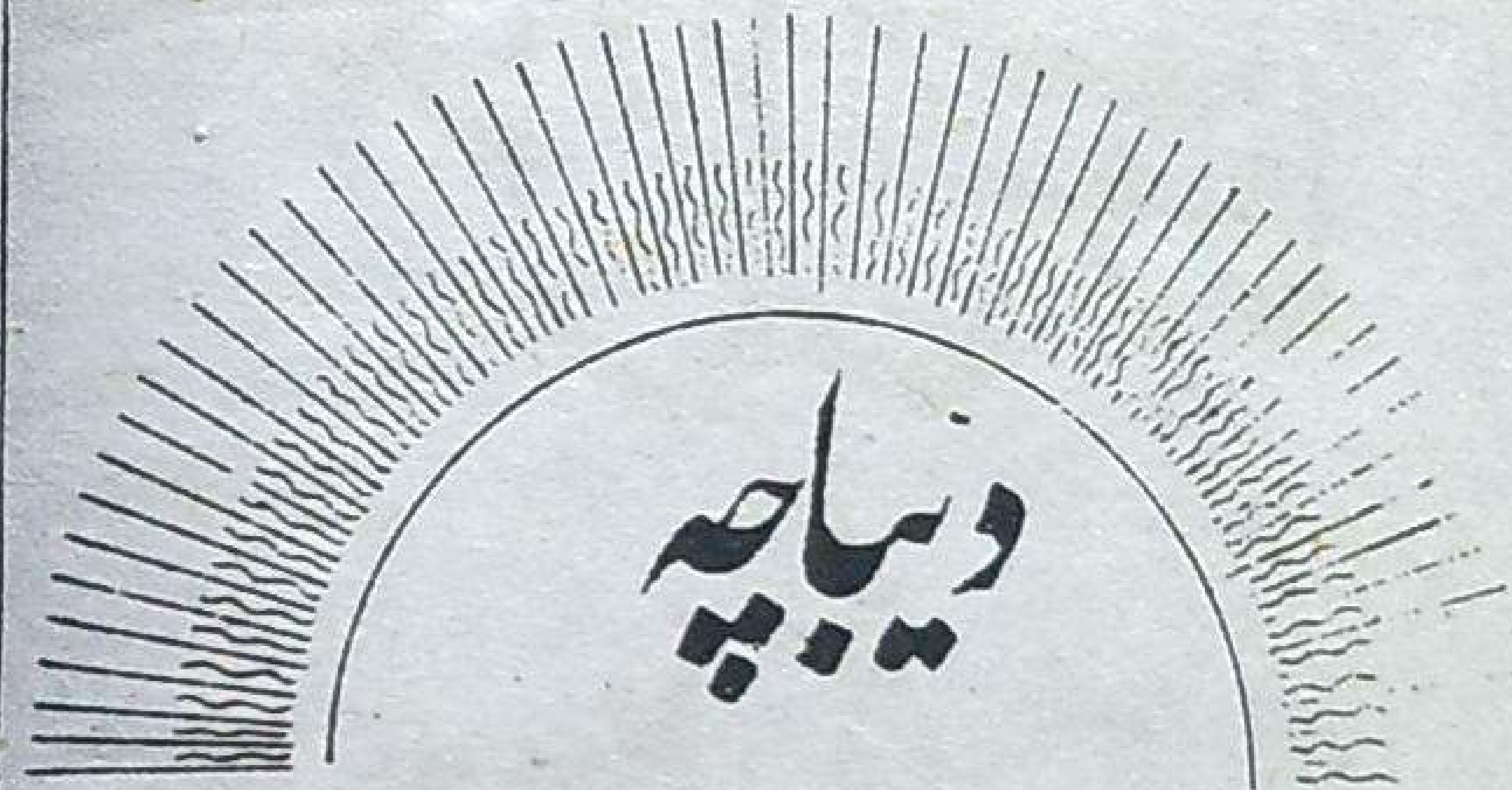
حال آباد شاہ پیر گیٹ میرٹھ

بار دوم

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

سنہ ۱۹۳۹ع



یہ دنیا قدرت کی سب چیزون مین زیادہ شاندار اور سب سے زیادہ خوبصورت ہے۔ اور عقل انسانی جو اسکے مشاہدے کے لیے پیدا کی گئی ہے۔ ایک ایسی چیز ہے کہ جو انسان کے ساتھ ساتھ اُس وقت تک رہتی ہے کہ جبتک یہ دنیا مین رہتا ہے۔ دنیا کیا ہے چشم عبرت کا تماشہ۔ کہ جس کی ہر ایک چیز جو چشم ظاہری سے نظر آتی ہے پنچ تتو سے بنتی اور انہی مین غائب ہو جاتی ہے یعنی دنیا کی کوئی چیز کبھی نیست و نابود نہین ہوتی صرف حالت تبدیل کیا کرتی ہے اور اسی حالت تبادلہ کا نام انقلاب دنیا اور موت و زندگی یا فنا و پیدائش ہے اور اس سے مسئلہ تناسخ یعنی آواگون کا پورا پورا حل ہو جاتا ہے۔

دنیا کا دوسرا نام آلکہ ہے اور الکہ آکاس کو کہتے ہین آکاس محیط عالم ہے اور اس مین ہماری زمین جیسی بیشمار دنیا موجود ہین۔ اس نظارہ کو دیکھتے ہوئے مین اس نتیجہ پر پہونچتا ہون کہ قادر مطلق کی باریکی کو جاننا یا قوانین قدرت مین دخل دینا چھوٹا منہ بڑی بات ہے کیونکہ اگر کوئی شخص کسی باغ مین پہونچکر کہ جس کا وہ لگانے والا نہو باغ کے انواع و اقسام کی پھلوار اور سبزیات کو دیکھ کر از خود رفتہ ہو جائے اور پھر عمدہ سے عمدہ گل و غنچہ منتخب کر کے اپنی تفریح کے لیے اُنھین ایک گلدستہ کی صورت مین جمع کرے تو ہم اسے صرف اُسی گلدستہ کا بنانے والا کہہ سکتے ہین نہ کہ اُن پھولون اور سبزی کا صانع کیونکہ وہ خود ہی اُنکی حقیقت و اصلیت سے

ناواقف ہوتا ہے اس پر غور کرنے سے زمانہ قدیم کے مروجہ علوم رمل و نجوم کی طرف میرا خیال دوڑتا ہے کہ ان مین کیا کرشمہ ہے کیون زمانہ گذشتہ مین لوگون نے اپنی عمرین ان علوم کے تجربات مین بسر کین اور کیون زمانہ حال مین اُن سے انحراف کیا جاتا ہے اور اُن کو جھٹلایا جاتا ہے۔ اُسکی وجہ یہان تک میرا تجربہ ہے اور تحقیقات سے مجھے معلوم ہوا یہ پائی جاتی ہے کہ عالم و اکمل ان علوم کے نہ صرف مفقود ہین بلکہ معدومیت کے درجہ تک پہونچ رہے ہین۔ بے کمالی ہمیشہ بد اعتقادی بددلی اور نفرت عامہ کا سبب ہوا کرتی ہے اور چونکہ صاحب کمال ان علوم کے پائے نہین جاتے ہین۔ اس لیے ان علوم کی مٹی پلید ہو رہی ہے۔ ورنہ یہ تو وہ نادر علوم ہین کہ ان کا جاننے والا تو بادشاہ ہو ن کا بادشاہ ہوتا ہے اُسے دولت دنیا کی پرواہ نہین ہوتی۔ دولت اُس کے گھر کی لونڈی اور اقبال اُس کا غلام ہوتا ہے لیکن کوئی بات جو بغیر دلیل اور اثبات معقول کے کہی جاوے خواہ وہ پیرون کا پیر کہے نا قابل پذیرائی ٹھہرتی ہے مگر جب اُسی بات کو دلائل اور اثبات کے ساتھ کوئی بیان کرے تو وہ وحی ادنی و الہام سمرتی سے کم مرتبہ نہین رکھتی۔

اس موقع پر امور بالا کو زیر نظر رکھتے ہوئے اُن لوگون کی تسلی طبع کے لیے کہ جو علوم رمل و نجوم سے منحرف رہتے ہین مین یہ مختصر دلیل پیش کرتا ہون کہ وہ لوگ جو گنت کو سچا اور پھلت کو جھوٹا جانتے ہین ایک موٹی سی دلیل ہے کہ وہ ریلوے انجن کو دیکھین کہ اسمین خوبی کی کیا چیز ہے اسٹیم کی طاقت اسٹیم کیا ہے آگ و پانی کی قوت۔ اب سوال ہوگا یہ طاقت کس طرح پیدا ہوئی جواب ہوگا صرف نتائج حساب سے پس سوال پیدا ہوتا ہے کہ جس طرح انجن کے موجد نے حساب لگا کر ایک نئی طاقت پیدا کر کے دنیا کو دکھادی تو کیا علوم رمل و نجوم کے ماہر علمی حساب سے صحیح نتائج کو پہونچکر اگر کوئی خاص نتیجہ اخذ کر کے اُس کے ماخذ کا اظہار کرین تو کیا وہ راے غلط ہوگی ہرگز نہین کیونکہ اگر حساب باقاعدہ کیا گیا ہے تو حساب کا نتیجہ کبھی غلط نہ ہوگا اور اگر حساب کرنے والا حساب کے بنانے مین غلطی کر جاوے تو خواہ مخواہ جواب غلط ہو جاویگا اب معترضین تو سن خیال کو وسیع کر کے سوچین کہ کیون گنت کو مانا جاتا ہے اور پھلت کو تسلیم نہین کیا جاتا پھلت تو گنت کا ہی نتیجہ ہوتا ہے گنت حساب کو اور پھلت جواب کو

کہتے ہین - چونکہ مجھے مدت سے اس امر کی خواہش تھی کہ علم رمل و نجوم مین یکجائی کوئی خاص کتاب یا دونون علمون کی علیحدہ علیحدہ کتابین تیار کی جاوین کہ جو مفید خلائق ہون چنانچہ میری خواہش دلی اُس حد تک پوری نہین ہوئی کہ جو میرا منشاء دلی تھا تاہم نصف حد تک ضرور کامیابی حاصل کر چکا تھا لہذا علم رمل مین یہ کتاب موسومۂ **مکمل رمل سرخاب** یعنی اُردو رمل کورس دو حصون مین تحریر کر کے ہدیۂ ناظرین کرتا ہون یہ کتاب بڑے بڑے اُستادون اور تجربہ کارون کے تجربہ اور دماغ کا نتیجہ ہے اس لیے یہ کتاب علم رمل کی کتابون مین ایک زندہ کتاب کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کے مقابلے مین دیگر کتابین مردہ سے زیادہ وقعت نہین رکھتی ہین یہ ہر طرح جامع علوم ہے شائقین رمل اسکے مطالعہ سے فیض اُٹھائین اور راقم کو دعائے خیر سے یاد فرمائین - اوم شانتی شانتی شانتی -

آپ کا خادم

رگھبیر سنگھ سیاح

تمہید

تمام دنیا مین پانچ عناصر کام کر رہے ہین ۱ - آکاش - ۲ - اگنی ۳ - وایو ۴ - جل ۵ - پرتھوی دیکھو (⁝⁝) نقاط مندرجہ بریکٹ مین تو یہ وہ دنیا سورج چاند ستارے بریکٹ کے اندر کے پانچ مشمولہ نقاط ہین اگر انکو جدا جدا فرض کر لین تو پانچون کے پانچ مختص نام ہین یعنی در باطن ایک و بظاہر پانچ نقاط ظاہری مین پہلا نقطہ آکاش کا ہے کہ جو جیط کل ہے یہ سب کو پیدا کرتا اور سب کو ہپ کر جاتا ہے یعنی آکاش ہی سے سب چیزون کی موت اور سب کی زندگی کے اسباب پیدا ہوتے ہین اس لیے پانچ نقاط سے اگر نقطہ آکاش کو جدا کر دین تو آکاش مین آکاش کے بعد ⁝⁝ صرف چار نقطے رہجاتے ہین جنمین پہلا آتش دوسرا باد تیسرا آب چوتھا خاک کا ہے بدین وجہ ان کو چتر مکھی کہتے ہین اور اہل ہنود کی اصطلاح مین اسی کا نام برہما ہے جو تمام مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے کیونکہ دنیا کی تمام چیزین برہما کی ایجاد ہین اس لیے برہما سب کا باپ ہے مگر برہما کی کوئی شکل مجسم نہین ہے صرف چار نقاط اگنی وایو جل پرتھوی کے مجموعہ کا نام ہے اس لیے برہما کو چتر بھجی اور چتر مکھی کہتے ہین -

آکاش الیشور ہے - برہما جیو ہے اور برہما کا مجموعہ (⁝⁝) ☰ دیکھو نقاط بریکٹ پرکرتی ہے اور الیشور - جیو - پرکرتی کا نام دنیا ہے -

اور ان تینون کی تین شکلین ہین کہ جنکی صورت یہ ہے -

مجموعہ برہما	برہما	آکاش
☰ پرکرتی	⁝ جیو	الیشور
وجود و عدم صورت موت	صورت زندگی ہستی موجود	عدم وجود ظاہر و باطن

لیکن انھین عناصر اور اشکال کی ماہیت پر طمطم ہندی نے اصول علمی کو قائم کیا تھا کہ جو اہل عرب نے ہندی علوم کو غارت کر کے دوسرے پیرایہ پر ملک عرب مین جاری کیا ہے ثبوت اُسکا یہ ہے کہ علم رمل کا تمام دار و مدار اُس دائرہ پر ہے کہ جسکو دائرہ ابدح یا اتسکین طمطم ہندی کہتے ہین اگر ہم اہل ہند کے اصول علمی کی کامل تشریح کرین تو بجاے خود ایک اور ضخیم کتاب تیار ہو جاوے اس لیے صرف اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ یہ علم بھی باکمالان اہل ہند کا جاری کیا ہوا ہے گو انقلاب زمانہ سے اُن روایتون پر اسکا اجرا مانا جاتا ہے کہ جو آیندہ تحریر مین آئی ہین۔ .. لیکن فی زمانہ علم رمل مین اردو رمل کورس ایک نادر کتاب ہے جو ہدیۂ ناظرین ہے ہم نے علم مذکور کے اجمالاً متعلق جو غلط فہمیان پھیلی ہوئی ہین اُن کے دور کرنے کے لیے یہ تمہید تحریر کی ہے اگر کوئی صاحب ہماری تحریر پر معترض ہون تو اپنے اعتراضات ہمارے پاس روانہ فرمائین جواب شافی دیے جائینگے اور جو صاحب اس کتاب سے مستفید ہون وہ بھی اس خادم کو دعاے خیر سے یاد فرمائین تو حوصلہ افزائی کا باعث ہوگا۔

رگھبیر سنگھ سیاح

آغاز حصۂ اوّل

دربیان اصطلاحات و قواعد علمی و عملی احکامات تشکلیہ و نقاط از روے دوائر دائرۂ ابدح و دائرۂ اتسکن

(١) رمل کی تعریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زبان عربی مین رمل ریگ کو کہتے ہین۔ لیکن اصطلاح مین اُس علم کا نام ہے جس سے حالات شرعی و غیبی زمانہ ماضی و حال و استقبال کے معلوم ہوتے ہین اور اس کا جاننے والا ضمیر و خواص ہر شخص اور ہر چیز سے واقف ہو جاتا ہے موجد اس علم کے عام روایت کے مطابق حضرت دانیال علیہ السلام ہین لیکن بحث عناصر اور دوائر تسکینات سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ علم بھی ایجاد کردہ ماہرین فلسفہ و سائنس اہل ہند کا ہے اور جو شخص اس علم کا موجد ہوا ہے اُسکا نام طمطم ہندی ہے۔ ثبوت کے لیے دیکھو دائرۂ ابدح۔ کہ جسپر اس علم کا دار و مدار ہے اور روایت زبان زد عام ہے کہ یہ دائرہ

ترتیب کردہ دانیال ہے۔ اور یہی دائرہ ہے جس کو شکلیں اصل و شکلیں ام الدائرہ و شکلیں طمطم ہندی کہتے ہیں۔ طمہ کے معنی بزرگ و اعلیٰ کے ہیں۔ اور دوسرے معنی اس کے مال بسیار کے یہ لفظ مرکب ہے اور یعنی اس کے جو پیدا ہوتے ہیں ان سے ہر طرح اس نام پاک کے لیے بڑائی ہی بڑائی پائی جاتی ہے۔ زمانہ حکیم طمطم ہندی کا صحیح معلوم نہیں ہو سکتا کہ یہ شخص کب اور کہاں پیدا ہوا کیونکہ کنگی عالم کی اتنی قدیم ہے کہ اسکی نہ تو کوئی تاریخ موجود ہے اور نہ صحیح طور پر کوئی تاریخ ترتیب دی جا سکتی ہے۔ تاہم اس نام مبارک سے ہم جس نتیجہ پر پہونچتے ہیں یہ ہے کہ طمطم ہندی نبی دانیال کا استاد تھا کہ جس کو جبرئیل سے تشبیہ دیگئی ہے کیونکہ صاحب کمال علم رمل کا بشرطیکہ کامل ہو اپنی روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں لیجا سکتا ہے اور روح حقیقی یا نجات یعنی موکش کو حاصل کر سکتا ہے اور وہ صعوبات آمد و شد سے آزاد ہو کر چشم زدن میں برہمانڈ کے ہر حصے میں پہونچ سکتا ہے یہ نہایت ہی باریک رمز ہے اگر اسکی تشریح کی جائے تو بجائے خود ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے اس بحث سے قطع نظر کر کے اصلیت دائرہ ابدح کی ظاہر کی جاتی ہے۔ کیفیت اس کی یہ ہے کہ حضرت دانیال کسی وقت ایک بیابان میں گم کردہ راہ و سرگرداں ہوئے اور بباعث ماندگی و ہراس متحیر و پریشان ایک جگہ بیٹھ گئے اور ہاتھ کو زمین پر ٹیک دیا تو انگلیوں سے ریگ پر یہ (⁞) نشان بن گیا اسی وقت حضرت جبرئیل رہبری کیلیے تشریف لائے اور اپنا ہاتھ نشان انگشت حضرت دانیال کے مقابل رکھا تو یہ (⁞) صورت پیدا ہو گئی ان ہر دو نشانات میں صورت اول کو طریق اور صورت دوم کو جماعت کہتے ہیں چنانچہ کتب دیرینہ میں تحریر ہے کہ حضرت دانیال نے نشانات مذکورہ صدر سے اور چودہ شکلیں کمی و بیشی نقاط سے وضع کیں ساتھ اس قاعدہ کے کہ شکل اول میں چار نقاط عناصر اربعہ آتش باد آب خاک کے ہیں اور صورت دوم میں ۸ نقاط مراتب آتش باد آب خاک کے ہیں پس مرتبہ آتش ☰ جماعت سے ایک نقطہ کم کر کے مرتبہ آتش طریق ⁞ پر زیادہ کیا تو طریق سے عتبۃ الداخل ⁞ اور جماعت سے لحیان پیدا ہوئی۔ پھر مرتبہ باد جماعت سے ایک نقطہ کم کر کے مرتبہ باد طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے نقی اور جماعت سے حمرہ ☰ پیدا ہوئی پھر مرتبہ آب جماعت ☰ سے ایک نقطہ کم کر کے مرتبہ آب طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے فرح اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی پھر مرتبہ خاک جماعت سے ایک نقطہ کم کر کے خاک طریق پر

زیادہ کیا تو طریق سے عتبۃ الخارج اور جماعت سے انکیس پیدا ہوئی یعنی مراتب مفردہ کی کمی و بیشی سے مندرجہ بالا آٹھ شکلیں حاصل کیں اس کے بعد عناصر مرکبہ سے طرح پیچ ہوئے اور ☰ سے دو نقاط آتش باد کو مرتبہ آتش و باد ⁞ طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت سے نصرۃ الخارج پیدا ہوئی پھر نقاط آب و باد کو ☰ سے کم کر کے مرتبہ باد و آب ⁞ پر زیادہ کیا تو طریق سے عقلہ اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوئی پھر نقاط آتش و آب ☰ جماعت سے کم کر کے طریق پر زیادہ کیے تو طریق سے قبض الداخل اور جماعت سے قبض الخارج پیدا ہوئی اب اس سے زیادہ عمل انقلاب نقاط یا ضربات کا ممکن نہ تھا لہذا عمل مذکور سے سولہ شکلیں حاصل کر کے عمل ختم کیا اور ہر ایک شکل کو کوکب برج سے مناسبت دیکر عمل علم کا قائم کر دیا۔ پھر شانزدہ اشکال کو صورت ذیل میں ترتیب دیکر نام اس تعمیہ کا دائرہ ابدح رکھا ہے ⁞ کیونکہ دیکھیے شکل ⁞ کو اس میں چار نقطہ چار عناصر کے ہیں پس مبدا اس علم کا نقطہ ہے یعنی شکل ⁞ کا ہر ایک نقطہ حروف ابدح کے مقابل کیا ہے اور ترتیب و تقدیم و تاخیر شکلوں کی موافق اعداد ان حروف کے کی ہے یعنی نقطہ آتش ⁞ طریق مقابل الف کے ہے کیونکہ الف کا ایک عدد ہے اور نقطہ باد مقابل ب کے ہے کیونکہ ۲ عدد اسکے ہیں اور نقطہ آب مقابل د کے کیونکہ ۴ عدد اسکے ہیں اور خاک مقابل ح کے کیونکہ ۸ عدد اسکے ہیں پس جس شکل میں جو نقطہ ہے وہ شکل انہیں نقاط کے اعداد کے مطابق اسی خانہ میں مقیم کی گئی ہے۔

صورت دائرہ ابدح یہ ہے

Important

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل	• •• •• ••	•• • •• ••	• • •• ••	•• •• • ••	• •• • ••	•• • • ••	• • • ••	•• •• •• •	• •• •• •	•• • •• •	• • •• •	•• •• • •	• •• • •	•• • • •	• • • •	•• •• •• ••
نام شکل	لحیان	حمرہ	نصرۃ الخارج	بیاض	قبض الخارج	اجتماع	عتبۃ الخارج	انکیس	عقلہ	قبض الداخل	فرح	نصرۃ الداخل	نقی	عتبۃ الداخل	طریق	جماعت

تمثیل یہ ہے دائرہ ہذا میں شکل ⁞ صاحب خانہ اول کی ہے اس میں صرف ایک نقطہ مرتبہ آتش کا ہے اور عدد آتش کا ایک ہے لہذا خانہ اول میں ۱ سے رکھا گیا اور ⁞ کا نقطہ

بادا سمین ہے اور ب کے عدد ۲ ہین اس لیے خانہ دوم اس کے سے مقرر ہوا علی ہذا شکل کہ اسمین سے دو نقطے آتش و باد کے ہین اور عدد ان کے ۳ ہین لہذا خانۂ سوم مین اسے رکھا باقی اشکال کے لیے اسی ترتیب سے حساب لگا کر سمجھ لینا چاہیے غور و خوض کے ساتھ دائرہ ہذا کو دیکھو شکل ⁞ جو ہر چہار عناصر کے نقاط رکھتی ہے اور اس کے ۱۵ عدد ہوتے اُسے خانہ ۱۵ مین رکھا گیا ہے اور شکل ☰ جو کوئی نقطہ نہین رکھتی ہے اُسے واسطے رفع نقصان اشکال کے خانہ ۱۶ مین رکھا گیا ہے یہ کیفیت تشکین ابدح ہے اور یہی دائرہ اس علم کی روح ہے بقیہ دیگر دوائر داخل فروعات ہین وقت ضرورت اُنکا تذکرہ کیا جاویگا۔ اب یاد رکھنا چاہیے کہ عنصر آتش جملہ عناصر سے خفیف و سبک ہے اس لیے مرتبۂ اعلیٰ پر رکھا گیا ہے اور عدد ا اسکا ایک ہے عنصر باد بہ نسبت آتش کے گران ہے اور المضاعف آتش کا ہے اس لیے مرتبۂ دوم پر رکھا گیا ہے اور عدد اس کے دو ہین اور آب بہ نسبت باد کے گران ہے اور المضاعف باد کا ہے اس لیے مرتبہ سوم پر رکھا گیا ہے اور عدد اس کے چار ہین و خاک اثقل یعنی جملہ عناصر سے وزنی ہے اور المضاعف آب کا ہے لہذا درجۂ چہارم اسکا ہے اور عدد اس کے ۸ ہین علاوہ ازین تخلیص ابدح یہ بھی ہے کہ عناصر چار ہین اور مراتب اعداد ضرور یہ بھی چار ہین احاد عشرات مأت الوف پس ہر مرتبہ کو گرفت کر کے طرح دی تو یہ چار حروف جمع ہوئے جو ابدح سے منسوب ہین یعنی مرتبۂ اول احاد ہے یہ قابل طرح نہین لہذا الف لیا گیا۔ مرتبہ دوم عشرات ہے ہر چہار عناصر سے طرح دی دو باقی رہے اس سے حرف ب گرفت کیا۔ مرتبہ سوم کہ مأت ہے اس کو طرح بروجی کہ وہ ۱۲ ہین دی تو ۴ باقی رہے پس حرف دال کہ چار عدد رکھتا ہے پیدا ہوا مرتبۂ چہارم الوف ہے اسکو طرح فلکی کہ وہ آٹھ ہین دی تو پوری تقسیم ہو گئی اور کچھ باقی نہ بچا اس لیے ۸ کو گرفت کیا اور حرف ح پیدا ہوا کیونکہ ح ۸ عدد رکھتا ہے اس قاعدے سے مجموعہ ہر چہار حروف کا ابدح ہوا اور اسے قاعدہ سے شکول کے خانون مین قائم کیا یہ مختصر تعریف رمل کی ہے اور چونکہ نقاط افراد رمل کے ۳۲ اور نقاط زوج بھی ۳۲ ہین لیکن زوج مرکب ہین دو فرد سے پس جملہ افراد رمل ۹۶ ہوتے ہین کہ جو عدد ہین اسم دانیال کے اور فرد علامت ہین وجود موجود و زندگی کی و زوج علامت عدم کی ہین یعنی فرد زندہ اور زوج مردہ ہوتے ہین۔ اور

اسی دائرہ سے جملہ احکام ضمیر و اسم و خبی و دفین و عدد وغیرہ دریافت ہوتے ہین۔

(۲) افراد و زوج عناصر کی تعریف

دیکھیے اشکال دائرہ ابدح کو کہ تمام شکول مین ۳۲ فرد و ۳۲ زوج ہین چنانچہ افراد و ازواج سے آٹھ آٹھ نقطہ ہر ایک عنصر کے گرفت کیے گئے ہین اور انکو اصطلاح رمل مین مراتب ہشت گانہ افراد و ازواج کہتے ہین اور ہر ایک نقطہ طالب مطلوبات عناصر اربعہ کا ہے یعنی ہر ایک نقطہ کے چار چار مطلوب ہین۔ ۱ مطلوب حال ۲ مطلوب ماضی ۳ مطلوب مستقبل۔ ۴ مطلوب غائبانہ۔ صورت نقاط مراتب ہشتگانہ افراد عناصر کی یہ ہے۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
افراد آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
افراد باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
افراد آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
افراد خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

صورت نقاط مراتب ہشتگانہ ازواج عناصر کی یہ ہے۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ازواج آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ازواج باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ازواج آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ازواج خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(نکتہ) افراد مراتب ہشتگانہ و ازواج مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر اربعہ سے آٹھ آٹھ شکلین ہین اور ان شکلون کو نقطہ کہتے ہین یعنی ہر شکل نقاط مین نقطہ ہی کہلاتی ہے۔ اب رہا یہ امر کہ مراتب ہشت گانہ کس طرح بنایا گیا دائرہ ابدح کے اشکال ہر چہار عناصر کو باترتیب چار جگہ رکھنے سے دو مراتب

ہشتگانہ افراد وازواج کا بنایا گیا ہے دیکھو دائرہ ابدح کو کہ اسمین شکل اول افراد آتش کی ⁝ ہے یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ افراد آتش کا پہلا ہے اس کے بعد دوسری شکل جس مین نقطہ آتش ہے ⁝ ہے یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ افراد آتش کا دوسرا ہے اسی طرح اور دیگر نقاط مراتب ہشتگانہ کو سمجھو یا دیکھو دائرہ ابدح کو کہ شکل ⁝ مین نقطہ عنصر باد کا ہے۔ پس یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ باد کا پہلا ہے دوسری شکل حمرہ کے بعد کہ جسمین نقطہ عنصر باد کا ہے ⁝ ہے پس یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ باد کا دوسرا ہے علیٰ ہذا تا ⁝ اس کیفیت کو سمجھنا چاہیے یہی قاعدہ نقاط دیگر عناصر کا ہے یعنی دائرہ ابدح مین جس عنصر کی شکل اول ہے وہی نقطہ اس عنصر کا مراتب ہشتگانہ مین پہلا ہوتا ہے بموجب قاعدہ صدر کے پھر اس کے بعد اس عنصر کا دوسرا نقطہ مراتب ہشتگانہ کا دوسرا نقطہ ہوگا مفصل کیفیت اسکی مراتب ہشتگانہ افراد وازواج کو دیکھکر سمجھ لو۔

(۳) شرح مطلوبات نقطہ

دیکھیے دور مراتب ہشتگانہ کو۔ نقاط افراد مراتب ہشتگانہ مین نقطہ آتش اول ⁝ ہے مطلوب حال اسکا نقطہ دوم آتش ⁝ ہے اور مطلوب ماضی اسکا آتش ⁝ کیونکہ نقطہ آتش ⁝ سے پہلے کوئی نقطہ نہین ہے اور مطلوب مستقبل اسکا نقطہ باد ⁝ ہے اور مطلوب غائبانہ اسکا نقطہ خاک ⁝ ہے کیونکہ (قاعدہ) ہے کہ دور مراتب ہشتگانہ مین ہر ایک نقطہ کا مطلوب ماضی خواہ وہ کسی عنصر کا ہو اس نقطہ سے کہ جس عنصر کا وہ نقطہ ہے پہلا نقطہ ہوتا ہے اور مطلوب حال دوسرا نقطہ اسی عنصر کا مطلوب مستقبل نقطہ زیرین اسی مرتبہ عنصر دوم کا اور مطلوب غائبانہ نقطہ عنصر چہارم اسی مرتبہ کا ہر ایک نقطہ کا مطلوب ہوتا ہے مثلاً مراتب ہشتگانہ باد مین دیکھو نقطہ ہشتم باد ⁝ کو یہ مراتب ہشتگانہ باد کا آٹھوان نقطہ ہے مطلوب ماضی باد ⁝ کا اس سے پہلا نقطہ اسی عنصر کا باد ⁝ ہے اور مطلوب حال اس کا باد ⁝ ہے کیونکہ نقطہ باد ⁝ کے آگے کوئی نقطہ اس عنصر کا نہین ہے پس یاد رکھنا چاہیے کہ نقاط مراتب ہشتگانہ مین نقطہ ہشتم کا مطلوب حال ہمیشہ اسی عنصر کا پہلا یعنی اول نقطہ ہوا کرتا ہے اور نقطہ اول کا مطلوب ماضی مراتب ہشتگانہ کا آٹھوان نقطہ جیسا کہ قاعدہ ہذا سے ظاہر ہے مطلوب مستقبل نقطہ باد ⁝ کا نقطہ آب ⁝ ہے کیونکہ عنصر زیرین باد ⁝ مین اسی مرتبہ پر نقطہ آب ⁝ کا ہے

پس یہی مطلوب مستقبل اسکا ہے مطلوب غائبانہ باد ⁝ کا نقطہ عنصر چہارم آتش ⁝ اسی مرتبہ کا ہے اسی قاعدہ سے ہر ایک نقطہ کے مطلوب کو دریافت کر لینا چاہیے۔ لیکن قابل یاد رکھنے کے یہ بات ہے کہ عنصر آتش کے اول خاک اور خاک کے بعد آتش ہوتا ہے تمثیل اسکی یہ ہے کہ ہمکو نقطہ خاک ⁝ کے مطلوبات سے گرفت کرتے ہین نقطہ خاک ⁝ مراتب ہشتگانہ خاک کا پہلا نقطہ ہے تو مطلوب ماضی اسکا نقطہ خاک ⁝ ہے کیونکہ خاک ⁝ ہی ⁝ کا گذشتہ ہوتا ہے مطلوب حال اسکا نقطہ خاک ⁝ ہے مطلوب مستقبل اسکا نقطہ آتش ⁝ ہے کیونکہ ⁝ اسی مرتبہ پر خاک ⁝ سے عنصر زیرین خاک کا ہوتا ہے مطلوب غائبانہ اسکا نقطہ آب ⁝ ہے کیونکہ اسی مرتبہ پر نقطہ آب ⁝ نقطہ عنصر چہارم خاک ⁝ کا ہے یہی قاعدہ جو تحریر مین آیا نقاط افراد وازواج مراتب ہشتگانہ کے مطلوبات دریافت کرنے کا ہے۔ ....

غرض مطلوبات سے دریافت حالات زمانہ کی ہے یعنی مطلوب حال سے کیفیت زمانہ موجودہ اور مطلوب مستقبل سے حالت آیندہ کی و مطلوب ماضی سے کیفیت زمانہ گذشتہ کی اور مطلوب غائبانہ سے کیفیت امورات ناگہانی و غیبی کی کہ جن کا خواب و خیال بھی نہ معلوم ہوتی ہین......

اور جب نقطہ مطلوب بظاہر موجود رمل نہین ہوتا تو در پردہ تلاش کیا جاتا ہے اور اسکی قوت کے مطابق حکم مندکرہ صدر کیا جاتا ہے لیکن اگر نقطہ ظاہر و باطن معدوم رمل ہو تو حکم حصول مراد مین قطعی مایوسی کا ہوتا ہے تشریح اسکی مختصر ہے لیکن تا وقتیکہ زائچہ بنانا نہ آوے مبتدی کی سمجھ سے باہر ہے لہذا کشید زائچہ سے اول مبتدی کو واقف ہونا چاہیے۔

(۴) قواعد کشید زائچہ

کشید زائچہ رمل کے ۳ طریقے ہین۔ اول بذریعہ قرعہ جو ہفت دھات کا ہوتا ہے اور بوقت تحویل آفتاب برج حمل کے تیار کرایا جاتا ہے یہ قرعہ وزن مین ۱۲ تولہ سے کم وزن کا ناقص ہوتا ہے صورت ایک پانسہ قرعہ کی یہ ہے۔

صورت نقوش	پشت اول	زیرین پشت اول	پشت دوم	زیرین پشت دوم
یک دانہ قرعہ	⁝	::	.:	:.

اسی صورت کا دوسرا ہوتا ہے اور ہر ایک پانسہ میں ۴ دانے اور ہر ایک دانہ پر نقوش ذیل کندہ
کرائے جاتے ہیں یعنی ہر یک دانہ کے ہر چہار اطراف میں اسی طریقہ سے جیسے نقشہ ہٰذا میں دکھلائے
گئے ہیں نقوش کندہ ہوتے ہیں۔ اور ایسے ایسے آٹھ دانون کے دو پانسے اور دو پاسون کا ایک قرعہ ہوتا ہے
جس سے چار شکل امہات کی حاصل کر کے زائچہ بنایا جاتا ہے۔ طریقہ دوم چار اعداد منتخب کر اور اُن سے
اشکال دائرہ ابجد کے مطابق چار شکلیں امہات کی حاصل کیجاکر زائچہ بنایا جاتا ہے۔ قاعدہ سوم زائچہ
بنانے کا موجبہ حضرت دانیال یہ ہے کہ مبتدی یا منتہی اول بائین سے داہنے کو ۱۶ سطرین نقاط
بلاشمار کی کہ جسمین ۷ سے کم نقطہ نہون بنائین اور پھر اُن نقاط کو ۲۔۲ سے طرح دیکر چار شکلین
امہات کی حاصل کر کے زائچہ کشید کرین۔ تمثیل اسکی مندرجہ ذیل ہے۔

دیکھیے سطور نقاط کو اول خانہ کی پہلی سطر مین ۹ نقطہ ہین۔

چہار سطر نقاط برغرض حصول شکل چہارم۔ چہار سطر نقاط برغرض حصول شکل سوم چہار سطر نقاط برغرض حصول شکل دوم چہار سطر نقاط برغرض حصول شکل اول

۹

۲ سے طرح دی ایک رہا اسکو اُس کے محاذ مین رکھا پھر سطر دوم کو دیکھا اسمین ۸ نقطہ ہین ۲ سے
طرح دیا کچھ نہ بچا پس بجائے نقطہ کے علامت زوج کو گرفت کیا اور اُسکے محاذ مین لکھا پھر سطر سوم کو
دیکھا اسمین ۸ نقطہ ہین ۲ سے طرح دیا تو زوج ہی رہا اسکو بھی اُسکے محاذ مین لکھا پھر سطر چہارم کو دیکھا
اسمین ۹ نقطہ ہین ۲ سے طرح دیا تو ایک نقطہ باقی رہا پس نقطہ ہی اُس کے محاذ مین رکھا یہ شکل عقلہ
پیدا ہوئی یعنی امہات زائچہ کی پہلی شکل۔ کیونکہ اصطلاح رمل مین فرد نقطہ کو اور زوج خط کو
کہتے ہین اسی قاعدہ سے سطور نقاط خانہ دوم سے شکل قبض الداخل دوسری شکل و سطور نقاط
خانہ سوم سے تیسری شکل سطور نقاط خانہ چہارم سے چوتھی شکل امہات زائچہ کی پیدا ہوئی
لہذا ہر چہار شکل کو امہات مقرر کر کے زائچہ بنایا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔ دیکھیے زائچہ۔

۸	۷	۶	۵	طم	۴	۳	۲	۱
۱۲	۱۴	۱۱	۱۵	۱۶	۱۰	۱۳	۹	

اب مصطلحات زائچہ کو سمجھیے یعنی زائچہ
رمل مین اشکال اول تا ۴ بت چہارم
امہات کہلاتی ہین اشکال پنجم تا ۸

ہشتم بنات کہلاتی ہین اشکال نہم لغایت دوازدہم متولدات کہلاتی ہین اور اشکال سیزدہم
لغایتہ شانزدہم زوائدات کہلاتی ہین صورت دوم مین اس قاعدہ کو اس طرح بھی ظاہر
کر سکتے ہین کہ زائچہ کی شکل ۱۔۲۔۳۔۴ کو امہات اور ۵۔۶۔۷۔۸ کو بنات اور
۹۔۱۰۔۱۱۔۱۲ کو متولدات اور ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶ کو زوائدات کہتے ہین علاوہ
ازین شکل ۱۳ کو میزان الامہات اور شکل ۱۴ کو میزان البنات اور آئینہ رمل اور شکل ۱۵ کو
میزان الضرب و میزان الرمل و قاضی الرمل بھی کہتے ہین اور شکل ۱۶ کو میزان الموازین بولتے ہین
او صحت و سقم زائچہ کا شکل خانہ ۱۵ سے ہی معلوم ہوتا ہے کیونکہ اسمین ہمیشہ شکل میزانی آتی ہے غیر میزانی
نہیں آتی شکل میزانی جو خانہ ۱۵ مین آتی ہین ہین اور
غیر میزانی یہ شکلین ہین پس جب شکل غیر میزانی
خانہ ۱۵ مین آوے تو زائچہ غلط سمجھا جاتا ہے اور یہ غلطی اضراب اشکال سے ہوتی ہے اور شکل
و کے آنے سے زائچہ بند کہلاتا ہے دیکھیے زائچہ ہٰذا کو یہ زائچہ بند ہے احکام زائچہ بند
کے زائچہ کو کشادہ کر کے بیان کیے جاتے ہین قاعدہ کشادگی زائچہ کا یہ ہے کہ اشکال خانہائے
اوتاد زائچہ کو اشکال زوائدات زائچہ مین ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کیجاتی ہین اور انکو امہات
بنا کر ان سے زائچہ بنایا جاتا ہے یہان یاد رکھنے کے قابل یہ بات ہے کہ زائچہ رمل مین خانہائے
۱۔۴۔۷۔۱۰ کو وتد اور ۲۔۵۔۸۔۱۱ مائل وتد اور ۳۔۶۔۹۔۱۲ زائل وتد
اور ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶ وتد الوتد کہلاتے ہین تشریح مفصل انکی وقت ضرورت کے کیجاویگی
یہان قاعدہ اضراب اشکال و قواعد کشادگی زائچہ تحریر کیے جاتے ہین۔

(۵) تشریح اضراب اشکال و کشادگی زائچہ رمل

جب زائچہ کے خانہ ۱۵ یعنی میزان مین شکل آتی ہے تو زائچہ بند کہلاتا ہے اور بند زائچہ کا اثر
۳ ماہ ۳ یوم تک رہتا ہے پس جب ایسی صورت زائچہ کی ہو تو زائچہ کا انقلاب کر کے کشادہ
کیا جاتا ہے قاعدہ کشادگی زائچہ بیان گذشتہ مین درج کیا گیا ہے اسکو اضراب اشکال کے
طریقہ سے اس طرح سمجھو کہ ہر ایک شکل مین دو جزو ہوا کرتے ہین ایک یہ نقطہ (۰) جس کو اصطلاح

مین فرد کہتے ہین دوسرا (=) خط کہ جسکو زوج بولتے ہین اور خط حقیقت مین دو نقطون کا مجموعہ ہوتا ہی ترکیب اضراب کی انکے یہ ہی کہ فرد او زفرد کو باہم ضرب دینے سے زوج پیدا ہوتا ہی اور زوج کو زوج مین ضرب دینے سے زوج ہی پیدا ہوتا ہی مگر زوج اور فرد کو ضرب دینے سے فرد ہی پیدا ہوتا ہی یہ کیفیت اضراب اشکال کی ہی۔ .... چنانچہ دیکھیے زائچہ مندرجہ قواعد کشید زائچہ اُس کے اشکال اوتاد یعنی خانہاے ۱-۴-۷-۱۰ کی ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ہین اور اشکال وتد الوتد زائچہ یعنی خانہاے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶- کی ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ہین پس شکل زائچہ خانۂ وتد اول ⁞ دشکل وتد الوتد اول یعنی ۱۳ ⁞ کو ضرب دیا تو ⁞ ہی ہوئی اسی طرح ضرب اشکال ⁞ و ⁞ سے ⁞ پیدا ہوئی اور ضرب شکل ⁞ و ⁞ سے ⁞ وضرب اشکال ⁞ و ⁞ سے ⁞ پس اس قاعدہ سے ۱ ⁞ ۲ ⁞ ۳ ⁞ ۴- ⁞ یہ چار شکلین اضراب سے حاصل ہوئین انکو امہات بناکر زائچہ بنایا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ چار شکل امہات سے چار شکل بنات زائچہ کی اس طرح پیدا کیجاتی ہین کہ مراتب افراد رواج آتش امہات سے شکل پانچوین اور مراتب باد اشکال امہات سے شکل چھٹی و مراتب آب اشکال امہات سے شکل ساتوین و مراتب خاک اشکال امہات کے باترتیب رکھنے سے شکل آٹھوین زائچہ کی پیدا ہوئی اب باقی اشکال قواعد ضرب سے اس طرح حاصل کی کہ شکل اول و دوم کی ضرب سے شکل نہم شکل ۳ و ۴ کی ضرب سے دہم اور ۵-۶ کی ضرب سے یازدہم و ۷-۸ کی ضرب سے دوازدہم و ۹-۱۰ کی ضرب سے سیزدہم و ۱۱-۱۲ کی ضرب سے چاردہم و ۱۳-۱۴ کی ضرب سے پانزدہم و ۱۵-۱۶ کی ضرب سے شکل شانزدہم زائچہ کی بنائی گئی۔ پس ہر دو قواعد کشید زائچہ و کشادگی زائچہ کو ذہن نشین کرکے مبتدی کو زائچہ بنانا چاہیے۔ اگر زائچہ کے خانۂ ۱۵ مین شکل ⁞ ہو تو زائچہ بند نہین ہوتا ہے لیکن اگر نقطہ حکم ⁞ کا امہات یا بنات مین شکل نمبر پر ہی منتہی ہو تو اشکال امہات کو امہات اصلی مین ضرب دیکر زائچہ کشادہ کیا جاتا ہے امہات اصلی سے مراد

زائچہ کشادہ

اشکال ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ہین۔ پس جب نقطۂ حکم ⁞ کا ⁞ پر منتہی ہو تو امہات اصلی سے ضرب دیکر زائچہ بناؤ اور اُس سے حکم لو۔

(۶) کیفیت طبائع بیوت و عناصر

زائچہ رمل مین ۱۶ خانہ ہوتے ہین ان مین ۱-۵-۹-۱۳- آتشی ہین - ۲-۶-۱۰-۱۴- بادی اور ۳-۷-۱۱-۱۵- آبی اور ۴-۸-۱۲-۱۶- خاکی کہلاتے ہین۔ خانہاے آتشی و بادی مذکر اور آبی و خاکی مؤنث ہوتے ہین - اور خانہاے - ۱-۴-۵-۱۰-۱۱-۱۳ سعد ہین اور ۳-۶-۸-۱۲ نحس اور ۲-۷-۹-۱۴-۱۵-۱۶ متوسط ہین یعنی نہ سعد ہین نہ نحس - علاوہ اس تشریح کے ظاہر کیا گیا ہی کہ خانہاے ۱-۴-۷-۱۰ کو وتد ۲-۵-۸-۱۱ کو مائل وتد ۳-۶-۹-۱۲- کو زائل وتد ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کو وتد الوتد کہتے ہین - مگر بہ نوعیت عناصر عنصر آتش کا خانہ اول وتد ہی خانہ پنجم مائل وتد خانہ نہم زائل وتد اور خانہ سیزدہم وتد الوتد گواہ خانہ اول کا ہی - علی ہذا عنصر باد کا خانۂ دوم وتد ہے خانۂ ششم مائل وتد باد کا ہی خانۂ دہم زائل وتد باد کا ہی اور خانۂ چاردہم وتد الوتد باد کا ہی اور گواہ خانۂ دوم کا اسی طرح عنصر آب کا خانۂ سوم وتد ہی ہفتم مائل وتد یازدہم زائل وتد و پانزدہم وتد الوتد و گواہ خانۂ سوم کا - علی ہذا خانۂ چہارم وتد عنصر خاک کا ہی خانہ ہشتم مائل وتد اور خانۂ دوازدہم زائل وتد عنصر خاک کا ہی اور خانہ ۱۶ وتد الوتد خاک کا اور گواہ خانۂ چہارم کا ہی ساتھ اس صورت کے یعنی عنصر آتش کا خانۂ اول احاد ہی اور پنجم کہ خانہ مائل وتد عنصر آتش کا ہی عشرات ہی اور خانہ نہم عنصر آتش کا مات ہی اور خانۂ سیزدہم کہ وتد الوتد عنصر آتش کا ہی الوف ہی اسی طرح عنصر باد کا کہ وتد خانۂ دوم ہی احاد عشرات ہی اور خانۂ ششم مائل وتد باد کا ہی عشرات ہی اور خانہ دہم کہ زائل وتد عنصر باد کا ہی مات ہے اور خانۂ چاردہم کہ وتد الوتد عنصر باد کا ہی الوف ہی - علی ہذا خانۂ سوم کہ وتد عنصر آب کا ہے احاد ہی اور خانۂ ۷ کہ جو مائل وتد عنصر آب کا ہی عشرات ہی اور خانہ ۱۱ کہ جو زائل وتد عنصر آب کا ہی مات ہی اور خانۂ ۱۵ کہ وتد الوتد عنصر آب کا ہی الوف ہے اسی قاعدہ سے خانۂ چہارم کہ وتد عنصر خاک کا ہی احاد ہے اور خانہ ہشتم کہ مائل وتد عنصر خاک کا ہی عشرات الوف

ہے اور خانہ ۱۲ کہ زائل وتد عنصر خاک کا ہے مات الوقف ہے اور خانہ شانزدہم کہ وتد الوتد عنصر خاک کا ہے علوف الوقف ہے۔ یہ کیفیت طبائع بیوت و عناصر کی ہے بیوت اور عناصر دونوں مختلف باتین ہین اور خانہائے آتشی خارج بادی منقلب آبی داخل خاکی ثابت کہتے ہین۔

(۷) قوت نقاط عنصر در بیوت

اب کیفیت قوت نقاط کو سمجھنا چاہیے کہ نقطہ ناری مرکز ناری یعنی بیوت آتشی مین قوت وتد کی رکھتا ہے اور زمانہ حال ہے پس نقطہ آتشی خواہ خانہ اول مین ہو یا ۵ - ۹ - ۱۳ مین وتد ہی مانا جاوے گا ہو موافق مرکز تصور کیا جاکر قوت اُسکی نہایت اعلے سمجھی جاوے گی اور مرکز بادی مین نقطہ آتشی کی قوت مصادق ہوگی یعنی نقطہ آتشی خانہ بادی مین مائل وتد ہوتا ہے اور زمانہ مستقبل ہے خواہ نقطہ خانہ ۲ مین ہو یا ۶ - ۱۰ - ۱۴ مین مائل وتد ہوگا اور قوت اسکی میانہ سمجھی جائے گی اور اگر نقطہ آتشی مرکز آب مین ہو تو زائل وتد کہلائے گا۔ خواہ نقطہ خانہ ۳ مین ہو یا ۷ - ۱۱ - ۱۵ مین کیونکہ آتش اور آب مین ضد ہے نقطہ آتش مخالف مرکز آب مین بالکل کمزور ہوتا ہے اور زمانہ ماضی پر دلالت کرتا ہے لیکن نقطہ آتشی مرکز خاک مین وتد الوتد کی قوت رکھتا ہے اور زمانہ حال ہے خواہ خانہ ۴ مین ہو یا ۸ - ۱۲ - ۱۶ مین وتد الوتد ہی مانا جاوے گا اور مسالم مرکز تصور کیا جاکر قوت اُسکی وتد کے مقابلے مین کچھ کم خیال کی جاوے گی تشریح اسکی یہ ہے کہ نقاط آتش مرکز آتش مین باد مرکز باد مین آب مرکز آب مین اور خاک مرکز خاک مین قوی ہوتے ہین اور موافق مرکز او مدلول مین ہے نہا بحال ہے علی ہذا نقاط آتش مرکز باد مین اور باد مرکز آب مین اور آب مرکز خاک مین اور خاک مرکز آتش مین مائل وتد ہوتے ہین اور مدلول مین زمانہ مستقبل پر اسی طرح نقاط آتش مرکز آب مین اور باد مرکز خاک مین اور آب مرکز آتش مین اور خاک مرکز باد مین زائل وتد ہوتے ہین اور مدلول مین زمانہ گذشتہ پر یعنی اس صورت مین بالکل ضدیت عنصر کی وجہ سے کمزور ہوتے ہین علی ہذا نقاط آتش مرکز خاک مین اور باد مرکز آتش مین اور آب مرکز باد مین اور خاک مرکز آب مین وتد الوتد ہوتے ہین زائچہ مین قوت نقطہ کی دریافت کرنے یا جاننے کے لیے یہ قاعدہ یاد کرنا ضروری ہے۔ ہر ایک عنصر کے نقطے کی قوت اس قاعدے کو ذہن نشین کر کے معلوم کرنی چاہیے لیکن اس مین بھی نہایت باریکی ہے

اور وہ یہ ہے کہ نقاط آب مرکز آتش مین اور باد مرکز خاک مین اگرچہ کمزور ہین لیکن قوت انکی قائم رہتی ہے اور بعد مخالفت کے ظہور سعادت کا ہوتا ہے۔

(۸) دوستی و دشمنی نقاط عناصر

اول دیکھیے افراد و زوج عناصر کی تعریف مین مراتب ہشتگانہ افراد و ازواج عناصر کو اور پھر شرح مطلوبات نقطہ کو کیونکہ جس طرح ہر ایک نقطہ عناصر کے چار چار مطلوب یعنی ۱ مطلوب حال ۲ مطلوب ماضی ۳ مطلوب مستقبل ۴ مطلوب غائبانہ ہین۔ اسی طرح ہر نقطہ کے نقاط مراتب ہشتگانہ افراد و ازواج سے تین تین دوست اور تین تین دشمن ہین یعنی نقاط مین دوستی و دشمنی بھی تین قسم کی ہے مثلاً۔ ۱۔ دوستی عام ۲۔ دوستی خاص ۳۔ دوستی خاص الخاص۔ اسی طرح دشمنی ۱۔ دشمنی عام ۲۔ دشمنی خاص ۳۔ دشمنی خاص الخاص نقاط عناصر کو نقاط عناصر سے ہے۔ پس اس موقع پر شرح دوستی و دشمنی نقاط عناصر کے لیے مکرر جدول مراتب ہشت گانہ افراد و ازواج کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا صرف جدول افراد۔ مراتب ہشت گانہ ہی کشید کرتے ہین۔ دیکھیے جدول ہذا۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نقاط افراد آتش	≡	≐	÷	⋮	≑	÷	÷	⋮
نقاط افراد باد	≡	≑	÷	⋮	÷	÷	⋮	⋮
نقاط افراد آب	≡	÷	÷	⋮	≡	÷	⋮	⋮
نقاط افراد خاک	≡	≑	÷	÷	≡	÷	÷	⋮

شرح دوستی و دشمنی نقاط یہ ہے اول دوستی و دشمنی عام تو یہ ہے کہ بلا قید مراتب ہر نقطہ آتش کو ہر نقطہ باد سے اور ہر نقطہ باد کو ہر نقطہ آتش یا ہر نقطہ آتش کو ہر مرکز باد و ہر مرکز باد کو ہر نقطہ آتش سے دوستی عام ہے و ہر نقطہ آتش کو ہر نقطہ آب و ہر نقطہ آب کو ہر نقطہ آتش سے یا ہر نقطہ باد کو ہر نقطہ خاک یا ہر نقطہ خاک کو ہر نقطہ باد سے یا ہر نقطہ آتش کو ہر مرکز آب و ہر مرکز آتش سے ہر نقطہ آب کو یا ہر نقطہ بادی کو ہر مرکز خاک و ہر نقطہ خاکی کو ہر مرکز باد سے دشمنی عام ہے۔ اس طرح دوستی

نقاط آب وخاک کو سمجھنا چاہیے۔

دوم دوستی ودشمنی خاص لقید مراتب ہشت گانہ ہر نقطہ ومرکز کے ہر یعنی نقطہ آتش اول کا دوست خاص نقطہ باد [شکل] اور باد [شکل] کا دوست خاص آتش [شکل] ہر یا نقطہ آب [شکل] کا دوست خاص نقطہ خاک [شکل] ونقطہ خاک [شکل] کا دوست خاص نقطہ آب بیاحن [شکل] ہے اسی طرح جمیع نقاط مراتب ہشتگانہ مین باترتیب مراتب دوستی خاص ہر لیکن دشمنی خاص بھی اسی نوعیت سے ہر یعنی نقطہ اول آتش [شکل] کا دشمن خاص نقطہ آب [شکل] اور آب [شکل] کا دشمن خاص آتش [شکل] ہر یا نقطہ باد [شکل] کا دشمن خاص نقطہ خاک [شکل] اور نقطہ خاک [شکل] کا دشمن باد [شکل] ہے تا آخر طریقہ دوستی ودشمنی خاص نقاط ومراکز کا ہر سوم دوستی ودشمنی خاص الخاص نقاط عناصر ومراکز کی وہ ہے جو لقید مراتب اشکال دائرہ ابدح مابعد آتش وباد وآب وخاک کے دوستی خاص الخاص ومابعد درمیان آتش وآب وباد وخاک یا آب وآتش وخاک وباد کی دشمنی خاص الخاص ہر دیکھیے دائرہ ابدح۔ ۱ [شکل] ۲ [شکل] ۳ [شکل] ۴ [شکل] ۵ [شکل] ۶ [شکل] ۷ [شکل] ۸ [شکل] ۹ [شکل] ۱۰ [شکل] ۱۱ [شکل] ۱۲ [شکل] ۱۳ [شکل] ۱۴ [شکل] ۱۵ [شکل] ۱۶ [شکل] انہین نقطہ مراتب ہشت گانہ افراد کا آتش اول [شکل] اول ہر تو دوست خاص الخاص اسکا نقطہ مابعد اسکا باد [شکل] ہے اور دشمن خاص الخاص اسکا نقطہ مابعد آب [شکل] ہر کیونکہ [شکل] سے پہلے کوئی نقطہ آب کا نہین ہے اسی طرح دائرہ ہذا مین نقطہ اول عنصر باد کا [شکل] تو دوست خاص الخاص اس کا نقطہ آتش [شکل] ہر کہ مابعد اسکے ہر اور دشمن خاص الخاص اسکا نقطہ خاک [شکل] ہر کیونکہ [شکل] سے پہلے کوئی نقطہ خاک کا نہین ہر علی ہذا دائرہ ہذا مین نقطہ دوم آتش [شکل] ہے تو دوست خاص الخاص اسکا نقطہ باد [شکل] اور دشمن خاص الخاص آب [شکل] ہر کیونکہ آتش [شکل] کے مابعد بجز باد [شکل] کے کوئی نقطہ باد نہین ہر اور نہ نقطہ آب [شکل] کے پہلے کوئی نقطہ آب کا ہے اب دائرہ ہذا مین نقطہ دوم باد کا [شکل] ہر تو دوست خاص الخاص اسکا آتش [شکل] اور دشمن خاص الخاص اسکا نقطہ خاک [شکل] ہر اسی قاعدہ سے دائرہ ہذا مین نقطہ اول آب کا آب [شکل] ہر تو دوست خاص الخاص اس کا نقطہ خاک [شکل] ودشمن خاص الخاص اسکا آتش [شکل] ہے کیونکہ نقطہ آب [شکل] کے مابعد نہ تو خاک [شکل] سے پہلے کوئی نقطہ خاک کا ہر اور نہ آتش [شکل] سے پہلے کوئی نقطہ آتش کا ہر پس جملگی افراد

وازواج مراتب ہشتگانہ کے نقاط کی دوستی ودشمنی خاص الخاص معلوم کرنے کے لیے یہی قاعدہ کلیہ ہے

غرض ان ہرسہ اقسام کی دوستی ودشمنی سے یہ ہر کہ دوستی عام ابتداے کار مین توجہ اور سعی سے نفع پہونچاتی ہر اور دوستی خاص اول وآخر دونون حالتون مین توجہ وکوشش سے مفاد کراتی ہر اور خاص الخاص اول وآخر مفید ہر اور بغیر سبب وعدم توجہی وبلاسعی کے حصول مراد کا سبب ہوتی ہر۔ علاوہ ازین صورت ظاہری دوستی ودشمنی نقاط کی یہ ہے **اول** نقطہ آتش مرکز آتش مین کشادہ ہوتا ہر اور قوت کلی رکھتا ہے مرکز باد مین میانہ مرکز آب مین ضعف وتشویش اور خوف کا باعث۔ مرکز خاک مین تنگی سختی لبستگی کار کا موجب **دوم** نقطہ باد مرکز آتش مین راحت وشادگی بلندی مرتبہ وگرمی طبع کا موجب ہوتا ہر۔ مرکز باد مین قوت کلی رکھتا ہر مرکز آب مین غمناکی وگرانی پیدا کرتا ہر۔ مرکز خاک مین تنگی پریشانی فتنہ وجنگ کا باعث ہر **سوم** نقطہ آب مرکز آتش مین بلندی مرتبہ کے ساتھ توقف لبسیار کے دلیل ہے مرکز باد مین قوت رفعت وکشادگی ارزانی وآسایش پیدا کرتا ہر۔ مرکز آب مین قرار واثبات اشیا ونباتاتی کا سبب ہر۔ مرکز خاک مین لبستگی کار کا باعث **چہارم** نقطہ خاک مرکز آتش مین قوت تعجیل پیدا کرتا ہر یعنی بے قراری۔ مرکز باد مین پریشانی۔ مرکز آب مین رفعت وکشادگی وتیرگی ومرکز خاک مین بہرہ مندی وتاریکی وتنگی۔

(۹) نظرات نقاط عناصر وبیوت وغیرہ

احکام نقاط مین نظرات نقاط کو دخل عظیم ہر اور اسکا جاننا بھی مبتدی کو ضروری ہر نظرات نقاط وبیوت کی پانچ قسمین ہین۔ **اول** نظر مقارنہ ۲۔ نظر تسدیس ۳۔ نظر تربیع ۔۴۔ نظر تثلیث ۵۔ نظر مقابلہ ۶۔ ساقط۔ تشریح وخصوصیت نظرات کی یہ ہر کہ زائچہ مین اول ہر شکل اور ہر نقطہ اپنے مقام سے دوسرے مقام پر نظر مقارنہ رکھتا ہر یعنی نہایت ہی خفیف دوستی ظاہر اراتی دوم ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل اپنی جگہ سے تیسری وگیارہوین خانہ پر نظر تسدیس کی رکھتے ہین یعنی نصف دوستی خاصیت اسکی یہ ہر کہ مدعا میش نہادمین تعجیل حصول مراد مین اول سہولت اور آخر مین دشواری پیدا ہو **سوم** ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل اپنے مقام سے چوتھے خانون پر نظر تربیع کی

رکھتے ہین یعنی نصف دشمنی خاصیت اسکی یہ ہے کہ حصول مراد مین ابتداءً دشواریان پیدا ہون
لیکن انجام مین بعد کچھ عرصے کے نہایت درستی و شائستگی کے ساتھ کامیابی ہو۔ چہارم ہر ایک نقطہ
اور ہر ایک شکل کی اپنے مقام سے پنجم اور نہم خانون پر نظر تثلیث کی ہوتی ہے یعنی تمام دوستی خاصیت
اسکی یہ ہے کہ ظہور حصول ہر امور مادہ مستقبل مین از اول تا آخر نہایت خوبی و اسلوبی کے ساتھ ہو
پنجم ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل کی اپنے مقام سے ساتوین خانہ پر نظر مقابلہ کی ہوتی ہے
یعنی بکمال دشمنی خاصیت اسکی کارہش نہاد مین موجب افزونی تشویش و تردد کا ہے اور عدم برآری
مقصد کی علامت ہے۔ ششم ہر ایک نقطہ اور ہر ایک شکل اپنے مقام سے خانہ ۶-۸-
۱۲ سے ساقط النظر ہوتا ہے یعنی کسی قسم کی نظر نہین رکھتے نظر ساقط کو تمام دشمنی کی نظر تصور کیا جاتا ہے
ایسی حالت مین بجز صبر کے چارہ نہین کیونکہ کوئی سبیل حصول مراد کی نہین نکلتی ہے اور
ناکامیابی اور قسم قسم کی دشواریون سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے یہ نظرات نقطہ مقصود سے نقطہ مطلوب
تک لیجاتی ہین احکام نقطہ مین لیکن احکام شکلیہ مین خانہ مقصد سے شمار کی جاتی ہین سہولت
مبتدی کے لیے کیفیت نظرات کی جدول تحریر تحت ہے۔ (جداول نظرات)

خانہ نظرات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	نظرات دوازدہ گانہ بیوت												نظرات زوائدات بیوت			
نظر مقارنہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	×	×	×	×
نظر تسدیس	۳/۱۱	۴/۱۲	۵/۱	۶/۲	۷/۳	۸/۴	۹/۵	۱۰/۶	۱۱/۷	۱۲/۸	۱/۹	۲/۱۰	×	×	×	×
نظر تربیع	۴/۱۰	۵/۱۱	۶/۱۲	۷/۱	۸/۲	۹/۳	۱۰/۴	۱۱/۵	۱۲/۶	۱/۷	۲/۸	۳/۹	×	×	×	×
نظر تثلیث	۵/۹	۶/۱۰	۷/۱۱	۸/۱۲	۹/۱	۱۰/۲	۱۱/۳	۱۲/۴	۱/۵	۲/۶	۳/۷	۴/۸	۱/۵/۹	۲/۶/۱۰	۳/۷/۱۱	۴/۸/۱۲
نظر مقابلہ	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	×	×	×	×
ساقط النظر	۲/۶/۸/۱۲	۳/۷/۹/۱	۴/۸/۱۰/۲	۵/۹/۱۱/۳	۶/۱۰/۱۲/۴	۷/۱۱/۱/۵	۸/۱۲/۲/۶	۹/۱/۳/۷	۱۰/۲/۴/۸	۱۱/۳/۵/۹	۱۲/۴/۶/۱۰	۱/۵/۷/۱۱	×	×	×	×

نظرات دوازدہ گانہ بیوت و نظرات زوائدات بالکل مختلف باتین ہین کیونکہ وہ نظرات جن کا تذکرہ
کیا گیا ہے ۱۲ ہی خانون تک لیجاتی ہین زوائدات سے اُن کا کچھ تعلق نہین ہے کیونکہ خانہائے

زوائدات دوازدہ گانہ بیوت کے بطور خود شاہد و ناظر ہوتے ہین ساتھ ہی خصوصیت کے کہ جو جدول نظرات
مین دکھلائی گئی ہے۔ تفصیل مشرح نظرات کی یہ ہے دیکھیے جدول کہ خانۂ اول کی خانہ دوم سے
نظر مقارنہ ۳-۱۱ سے نظر تسدیس ۴-۱۰ سے نظر تربیع ۵-۹ سے نظر تثلیث ۷ سے مقابلہ
۶-۸-۱۲ سے نظر ساقط ہے علی ہذا تا دوازدہ خانہ اس کیفیت کو شمار کرنا چاہیے۔ اسی طرح
نظرات زوائدات کو شمار کیجیے کہ خانۂ ۱۳ کی نظر خانہائے ۱-۵-۹ سے نظر تثلیث ہے
اسی طرح ۱۴-۱۵-۱۶- خانون کی نظرات کو جانیے باقی کسی خانہ سے نہ نظر مقارنہ رکھتے
ہین نہ تربیع نہ مقابلہ اور نہ ساقط النظر کسی خانہ سے ہین۔

(۱۰) تشریح دور نقاط و حاکمان نقطہ

قواعد دور نقاط اور حاکمان نقطہ جاننے کے لیے پھر مراتب ہشت گانہ افراد و ازواج کو زیر نظر
رکھنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ عام طور پر دور نقاط مین حاکمان نقطہ کا جو قاعدہ مروج ہے یہ ہے
کہ ہر ایک عنصر کے نقطہ کا نقطہ چہارم اس کا حاکم اصغر مانا جاتا ہے کیونکہ حاکم اکبر ہر ایک
نقطہ کا دہم ہوتا ہے مثلاً دیکھیے مراتب ہشت گانہ افراد کو۔

مراتب ہشت گانہ افراد	مراتب افراد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	افراد آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	افراد باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	افراد آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	افراد خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مراتب افراد آتش مین نقطہ اول آتش [illegible] ہے تو حاکم اصغر اسکا نقطہ چہارم آتش نہ بمطابق قاعدہ مروجہ کے
مطابق ہے کیونکہ نقطہ آتش نہ مرتبہ آتش کا چوتھا نقطہ ہے لیکن از روے دور نقاط نقطہ آتش
[illegible] کا حاکم از روے قواعد سرخاب بموجب دلائل معتبرہ اگر کوئی حاکم ہے تو وہ نقطہ باد [illegible] حمرہ ہے
کیونکہ شمار کر و نقاط افراد آتش کو [illegible] سے [illegible] تک آٹھ ہوتے ہین اور نقطہ آتش [illegible] تک

دو دمراتب ہشتگانہ افراد آتش کا ختم ہوجاتا ہے۔ اب نقطہ نہم کی ضرورت ہے یہ باد ⁝ ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ جس نقطہ پر دو رمراتب ہشت گانہ کسی نقطہ عنصر کا ختم ہو اُسی نقطہ کے عنصر زیرین کا نقطہ نقطہ نہم ہوتا ہے۔ اس قاعدہ سے آتش ⁝ کا نقطہ نہم باد ⁝ ہے اور دہم نقطہ باد ⁝ ہے کہ جو اسکا حاکم ہے نقطہ یازدہم آتش ⁝ کا باد ⁝ اور بارھوان باد ⁝ تا آخر دور باد ⁝ کیونکہ نقطہ باد ⁝ آتش ⁝ کا سولھوان نقطہ ہے بس اس قاعدے سے دورمراتب ہشتگانہ باد کا نقطہ باد ⁝ پر ختم ہوگیا اب اس کے نیچے کا نقطہ آب ⁝ سترھوان نقطہ از روے دور نقاط نقطہ آتش ⁝ کا ہے اور نقطہ آب ⁝ اٹھارھوان و نقطہ آب ⁝ انیسوان تا آخر نقطہ آب ⁝ کہ یہ جو بیسوان نقطہ آتش ⁝ کا ہے چھبیسوان نقطہ آتش ⁝ کا خاک ⁝ ہوتا ہے چھبیسوان خاک ⁝ ستائیسوان خاک ⁝ اٹھائیسوان خاک ⁝ و بتیسوان خاک ⁝ یہی قاعدہ دور نقاط کا مراتب ہشت گانہ افراد و ازواج میں نقاط مطلوب کے اور حاکم نقاط کے گرفت کرنے کا ہے۔ تشریح مفصل اسکی یہ ہے کہ نقاط اربعہ عناصر مین خواہ کسی نقطہ کو گرفت کرد نقطہ زیرین عنصر دوم کا اُس نقطہ کا دسوان نقطہ اور اُسکا حاکم ہوتا ہے تمثیلات اس قاعدہ کے یہ ہین۔

(۱) ہم کو ضرورت گرفت نقطہ دہم خاک ⁝ کی ہے دور مراتب ہشتگانہ خاک ⁝ کا خاک ⁝ پر ختم ہوگیا تو نقطہ نہم اسکا آتش ⁝ ہوا کیونکہ عنصر خاک کے بعد آتش اور آتش سے پہلے خاک ہی ہوتا ہے نقطہ آتش ⁝ مراتب ہشتگانہ خاک ⁝ کا نہم ہے۔ اب قاعدہ دور نقاط کے مطابق نقطہ آتش ⁝ نقطہ دہم خاک ⁝ کا ہوتا ہے کیونکہ خاک ⁝ کے عنصر زیرین مین مراتب ہشتگانہ کے اندر نقطہ آتش ⁝ ہی ہے اور یہی اسکا حاکم ہے۔

(۲) اسی قاعدہ سے فرض کیا کہ ہم کو نقطہ باد ⁝ کے حاکم یا دسوین نقطہ کی ضرورت ہے اب ⁝ سے باد ⁝ تک شمار کیا تو چار ہوئے مراتب ہشتگانہ سے مراد آٹھ کی ہے اس مین چار اور شامل ہون تو مراتب ہشتگانہ باد کا ختم ہوجاوے پس پانچوان نقطہ باد ⁝ کا دور نقاط کے قاعدہ سے باد ⁝ ہے چھٹا نقطہ باد ⁝ ساتوان باد ⁝ آٹھوان باد ⁝ پس مراتب ہشتگانہ سے دور نقاط مراتب ہشتگانہ نقطہ باد ⁝ کا نقطہ باد ⁝ پر ختم ہوگیا باد ⁝ کے زیرین عنصر آب ہے

یعنی نقطہ آب ⁝ ہے یہ نقطہ نہم باد ⁝ کا ہے اور اسکے آگے نقطہ آب ⁝ ہے یہ دسوان نقطہ باد ⁝ کا ہے کیونکہ بموجب قاعدہ متذکرۂ صدر نقطہ آب ⁝ نقطہ زیرین عنصر باد ⁝ کا اسی مرتبہ کا ہے اور یہی یعنی آب ⁝ ہی حاکم نقطہ باد ⁝ کا ہے۔ یہ قاعدہ دور نقاط اور حاکمان نقطہ ہے پس اس قاعدہ سے وقت ضرورت کے نقاط اور حاکم نقاط افراد و ازواج مراتب ہشتگانہ مین گرفت کرنی چاہیے۔ غرض دور نقاط سے صرف گرفت کرنی نقطہ مطلوب کی ہوتی ہے اور حاکم نقطہ سے غرض دریافت حالات ضمیر سائل کی ہوتی ہے یعنی زائچہ مین نقطہ منتہی بہ کا حاکم جس عنصر کا ہوتا ہے اور زائچہ مین جس خانہ کے اندر رہتا ہے اُسی عنصر اور اُسی خانہ کے متعلق ضمیر سائل کا ہوتا ہے۔

(۱۱) کیفیت سیر و منتہی بہ نقطہ

اصطلاح رمل مین سیر نقطہ حرکت نقطہ کو کہتے ہین جسکا مطلب روانگی مقام سے ہے اور مقام اصلی نقطہ کا خانہ پندرھوان زائچہ کا ہوتا ہے کہ جسکو میزان الرمل یا خانہ قاضی الرمل کہتے ہین بقواعد کشید زائچہ مین ظاہر کیا گیا ہے کہ شکل میزانی مین دو نقطہ ہوا کرتے ہین جنمین نقطہ اوپر کا ضمیر اور نیچے کا نقطہ حکم کا ہوتا ہے خواہ کسی عنصر کا ہو لیکن نقطہ خاکی ضمیر کا اور نقطہ آتشی حکم کا کبھی نہین ہوتا اور زائچہ کے خانہ میزان مین شکل ⁝ و ⁝ کے آنے سے زائچہ بند ہوتا ہے اور احکام اسکے زائچہ کشادہ کرکے بیان کیے جاتے ہین پہلے جو قواعد کشادگی زائچہ و اضراب اشکال مین کشادگی زائچہ کے تحریر ہوئے ہین وہ صرف شکل ⁝ کے لیے ہین شکل ⁝ کے لیے نہین کیونکہ اول تو نزد استاد سرخاب انقلاب زائچہ شکل میزانی ⁝ کا ضروری نہین اور اگر کیا بھی جاے تو اشکال امہات زائچہ کو امہات اصلی زائچہ مین ہی ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کرکے زائچہ کشادہ کرکے احکامات حاصل کیے جاتے ہین۔ اور ایسے انقلاب کی ضرورت اُسوقت ہوتی ہے جبکہ نقطہ حکم کا شکل ⁝ مین منتہی ہوا اور میزان مین بھی ⁝ ہو کیونکہ ⁝ حکم کے لیے نامعتبر محض ہے اگر میزان مین دیگر شکل میزانی ہو اور نقطہ حکم کا ⁝ مین منتہی ہو تو میزان سے حکم کیا جاتا ہے ⁝ سے نہین کیفیت اسکی عمل مین ظاہر ہوگی۔ اب کیفیت سیر و منتہی بہ نقطہ کی یہ ہے کہ جس عنصر کا نقطہ شکل میزان سے حرکت کرے تو اُسی عنصر کی رعایت سے وہ اول اشکال زوائدات مین جاتا ہے خواہ ۱۳ مین جائے یا ۱۴ مین پھر متولدات ۹-۱۰-۱۱-۱۲

مین سے کسی ایک متولدات مین ہوکر امہات یا بنات زائچہ مین منتہی ہوجاتا ہے کیونکہ انتہا نقطہ کی انھین مقامات پر ہوتی ہے خواہ امہات ہو یا بنات اور امہات وبنات زائچہ سے جس شکل مین نقطہ منتہی ہوتا ہے اُسے منتہی بہ کہتے ہین اور نقاط منتہی بہ بھی دو ہوتے ہین ایک ضمیر کا اور ایک حکم کا نقطہ منتہی بہ ضمیر کا تو صرف دریافت ضمیر کے لیے کار آمد ہے لیکن نقطہ منتہی بہ حکم سے جمیع سوالات سائل کے احکامات حصول مقصد ہونے یا نہونے کے بیان کیے جاتے ہین تفہیم سیر نقطہ ومنتہی بہ نقطہ کے لیے دیکھیے زائچہ مندرجہ ذیل۔

اس زائچہ کی میزان مین شکل ہے ہمین دو نقطہ آب خاک کے ہین پس نقطہ اوپر کا جو نقطہ آب ہے ضمیر کا ہے اور نقطہ نیچے کا جو نقطہ خاک ہے حکم کا ہے اب اول نقطہ ضمیر کو خانہ میزان سے سیر دی تو اول خانہ ۱۴ شکل مین پہونچا کیونکہ شکل ۱۳ مین باعث اسکے کہ عنصر آب کا بستہ ہے جا نہین سکتا پھر ۱۴ سے شکل ۱۲ مین پہونچا کیونکہ ۱۱ مین بباعث بستگی عنصر آب کے جا نہین سکتا اور شکل ۱۲ سے چل کر شکل خانہ ہفتم بنات مین منتہی ہوا۔ پس از روے نقاط مراتب ہشتگانہ شکل کہ جو نقطہ سوم افراد آب کا ہے نقطہ منتہی بہ ضمیر کا ہوا گو نقطہ نے سیر طولی کی اور خانہ پنجم تک گیا اسی قاعدہ سے اب نقطہ حکم خاک کو سیر دی تو نقطہ خاک حکم کا اول شکل ۱۳ مین پھر شکل دہم مین ہوکر شکل دوم مین پہونچا اور وہان سے حرکت کرکے خانہ اول شکل مین منتہی ہوا پس خاک جو نقطہ دوم عنصر خاک کا ہے منتہی بہ نقطہ حکم کا ہوا یہ تشریح سیر نقطہ ومنتہی بہ کی ہے زائچہ مین نقطہ ضمیر کا دست راست کو حرکت کرنا دلیل سعادت اور دست چپ کو حرکت کرنا دلیل نحوست ہے اس موقع پر کیفیت منتہی بہ جاننے کے لیے چند اصطلاحات دیگر سے بھی واقف ہونا ضروری ہے وہ یہ ہین کہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ نقاط ضمیر و احکام امہات و بنات مین منتہی ہوکر داہین یا باہین کو حرکت کرجاتے ہین اور یہ صورت زائچہ ہذا مین موجود ہے پس ایسی حرکت کو اصطلاح رمل مین حرکت عرضی و حرکت طولی کہتے ہین یا سیر عرضی و سیر طولی بولتے ہین ان مین اول سیر عرضی یا حرکت عرضی تو وہ ہے کہ نقطہ شکل منتہی بہ سے باہین کو یعنی امہات کی طرف سے بنات کی طرف جاوے ایسی صورت زائچہ ہذا مین نہین ہے دوم سیر طولی یا حرکت طولی

وہ کہلاتی ہے کہ نقطہ منتہی بہ سے جانب راست کو یعنی بنات کی طرف سے امہات کو حرکت کرکے کسی شکل مین انتہا پاوے چنانچہ زائچہ ہذا مین ایسی صورت موجود ہے کیونکہ نقطہ حکم نے مین منتہی ہوکر مین بخانہ اول انتہا پائی ہے اور نقطہ ضمیر ہفتم مین منتہی ہوکر خانہ پنجم شکل تک گیا ہے لیکن بباعث موافق مرکز ہونے کے نقطہ آب کا ہی نقطہ منتہی بہ ضمیر کا ہوتا ہے کیونکہ نقطہ آب کا مرکز آب مین قوی ہے۔ یہ مفصل کیفیت سیر و منتہی بہ نقطہ کی ہے کیفیت کشادگی زائچہ مین ظاہر کیا گیا ہے کہ جب شکل میزان مین آوے اور نقطہ حکم کا میزان پر منتہی ہو تو اس حالت مین اشکال زائچہ کو امہات اصلی یعنی اشکال مین ضرب دیکر دور اشکال امہات حاصل کرکے زائچہ بنانا چاہیے یہ طریقہ کشادگی زائچہ بند میزانی کا ہے۔

(۱۲) تفسیر مفقودگی و تولیدگی نقطہ

شرح مطلوبات نقطہ مین اس امر کا تذکرہ آیا ہے کہ جب نقطہ مقصد مطلوب زائچہ مین موجود نہو تو اُسے درباطن تلاش کرے لیکن اگر نقطہ باطن مین بھی موجود زائچہ نہو تو حکم قطعی مایوسی کا حصول مراد مین ہوتا ہے۔ قاعدہ درباطن تلاش نقطہ کا یہ ہے کہ اشکال زائچہ کو موجب دائرہ ابدح اس طرح ضرب دیتے ہین کہ جو شکل خانہ اول زائچہ مین ہو اُسے دائرہ ابدح کی شکل اول سے اور دوم کو شکل دوم سے آخر اسیطرح اگر اس قاعدہ سے نقطہ مطلوب کسی جگہ پیدا ہوجاوے تو درباطن موجود خیال کیا جاتا ہے اور اگر پیدا نہ ہو تو معدوم ہوتا ہے جب ایسی صورت زائچہ مین پیدا ہو اُسوقت جو شکل اُس نقطہ کے خانہ مین موجود ہو اُسکو دیکھیے اگر وہ شکل موافق عنصر نقطہ مطلوب کے فرد رکھتی ہو تو اُسکا مطلوب افراد سے اور جو زوج رکھتی ہو تو اُسکا مطلوب ازواج سے گرفت کرکے موافق اصول احکامات نقطہ کے حکم کیا جاتا ہے اگر اس حالت مین بھی فرد آزوجاً مطلوب کا پتہ نہ لگے تو حکم مایوسی ونحوست کا ہوا کرتا ہے تمثیل اسکی یہ ہے دیکھیے زائچہ۔ اس مین نقطہ منتہی بہ آب حکم کے نقطہ کے گیارھوین نقطہ کی ضرورت ہے تو موجب دور نقاط مراتب ہشتگانہ گیارھوان نقطہ خاک ہے

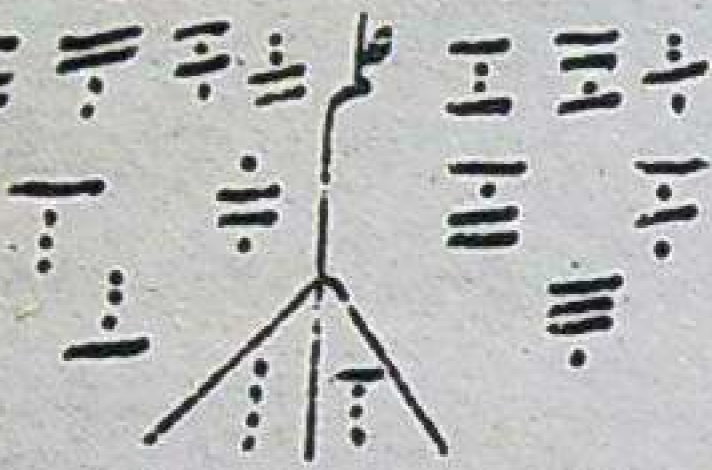
اور یہ اضراب اشکال دائرہ ابدح وزائچہ سے زائچہ مین کسی جگہ پیدا نہین ہوتا ہے گویا معدوم ہے۔ اب اس کے خانہ کو دیکھا بجاے اس کے خانۂ دہم مین ہر اس شکل مین نقطہ فرد عنصر خاکی کا نہین ہے اگر ہوتا تو مطلوب اس کا افراد سے گرفت کیا جاتا یہ شکل ازواج عنصر خاک کا رکھتی ہر لہذا مطلوب اسکا دیکھیے مراتب ہشتگانہ ازواج نقاط عنصر خاکی سے نیا گیا یہ نقطہ ازواج خاک ہر یہ بھی بظاہر موجود رمل نہین لیکن در پردہ خانہ ۵ و ۱۱ مین پیدا ہوتا ہر اور نقطہ خاک ازواج سے ساقط النظر دونون جگہ سے ہر پس حکم قطعی نحوست و مایوسی کا ہے .... اب تشریح مفقودگی وتولیدگی نقطہ کو سمجھیے مفقودگی نقطہ سے غرض معدوم ہونا فرد عنصری اشکال کا ہر قاعدہ اسکا یہ ہے کہ نقطہ مدعا کو صاحب خانہ شکل سے موافق دائرہ ابدح کے ضرب دیتے ہین اس صورت مین وہ نقطہ جو کہ مقصود اپنا ہر زوج ہوجاوے تب گویا مفقود ہوگیا اور اگر فرد کا فرد باقی رہے تو مفقود نہین ہوا۔ مثلاً زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم مین شکل ہے اور نقطہ آب اپنا مدعا ہے تو اُس کو دائرہ ابدح کی شکل ہفتم سے ضرب دیا تو ہوا اس مین نقطہ آب فرد فرد کی ضرب سے زوج ہوگیا گویا نقطہ مفقود ہوگیا یہی غرض مفقودگی نقطہ سے ہے۔ مفقودگی نقطہ انجام کار رنگ مین بد دناقص ہے اور موجود رہنا اُسکا دلیل بہتری کا ہے مین مفقودگی نقطہ بہتر و موجودگی بد و ناقص ہوتی ہے۔

اگر نقطہ مقصود مفقود ہو گو بجاے اُس کے نقطہ دوست ادرک کا پیدا ہو جاوے اس صورت مین توت نقطہ مفقودہ کی قلیل الزائل شمار کی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ بمعاونت کسی دوست کے کام کا انجام ہوگا اور دوست غیب سے پیدا ہوگا۔ اور اگر برخلاف اس کے نقطہ دشمن پیدا ہو تو باعث دشمنی دشمن کے حصول مراد سے محرومی ہے۔ اگر نقطہ اپنے مرکز مین مفقود ہو جیسا کہ عمل ہذا مین ہوا ہے بہت جلد کام سے برطرفی ہو مرکز مصادق مین دیر سے سالم مین اُس سے زیادہ دیر سے اور مخالف مین سب سے زیادہ دیر سے۔ یہ تفسیر مفقودگی وتولیدگی نقطہ ہے (نکتہ) احکام رہائی محبوس وشفاے امراض وزائیدن حاملہ مین مفقود ہونا نقطہ کا دلیل حصول مدعا ہوتا ہے۔

---

(۱۳) کیفیت احیاز حقیقی ورواندگی نقطہ

جس طرح نقطہ میزان سے حرکت کرکے امہات یا بنات مین منتہی ہوتا ہے اور اصطلاح رمل مین سیر نقطہ کہلاتا ہر۔ اسی طرح نقطہ خانہ طالع زائچہ سے عود کرکے امہات یا بنات اور متعلقات اُن مین کو ہو کر نیچے کی طرف میزان تک پہونچتا ہر۔ چنانچہ اسکو اصطلاح رمل مین راندن نقطہ کہتے ہین۔ تشریح اس کی یہ ہر دیکھیے زائچہ



خانہ طالع یعنی اول مین شکل ہے اس مین نقطہ آتش ہر اسکو مرکز آتش سے راندگی ہوئی تو نقطہ آتش اول مرکز آتش خانہ پنجم مین گیا اور یہان سے شکل ۱۱ مین پھر اُسے ۱۴ مین ۱۴ سے ۱۵ شکل مین پہونچا اور قائم رہا پس جب ایسی صورت راندگی نقطہ مین نقطہ کی ہو تو اُس کو اصطلاح رمل مین راست رفتن کہتے ہین حکم اس کا یہ ہوتا ہر کہ سائل جس امر کی نسبت سوال رکھتا ہر خواہ وہ اتصال کا ہو خواہ انفصال کا انشاء اللہ برابر راست آوے اور از آغاز تا انجام درست و احسن ہوتا چلا جاوے کوئی وقت یا کسی قسم کی دشواری اُسکے حصول مین حارج نہو اور نہ کوئی ایسی وجہ واقع ہو کہ جو مانع کسی امر کی ہو اور امداد غیبی میسر ہوتی چلی جاے اور خاصکر سوال سفر مین اگر یہ صورت پیدا ہو تو حکم قطعی ہوتا ہر کہ سائل کو سفر نہایت مبارک ہر ہر منزل پر اسباب آرایش مہیا ہوگا اور ہر مقام پر مقاصد دلی سے بہرہ وری اور خوشحالی اور رمال مالی میسر ہوگی۔

احیاز حقیقی وراندگی نقطہ اگرچہ ایک ہی سلک مین منسلک ہین لیکن دونون باتین جدا ہین اور کیفیت مفصل جداگانہ انکی یہ ہے۔ احیاز جمع ہے حیز کی اور حیز جگہ کو کہتے ہین جس کے معنی اصطلاح رمل مین سطح باطنی کے ہین چنانچہ دریافت حالات کیفیت باطنی سطح نقطہ کے لیے راندگی نقطہ کو احیاز نقاط کہتے ہین احیاز نقاط کی دو قسمین ہین (اول) احیاز راندن نقطہ (دوم) مدلولات حیز عناصر۔ پھر تفریق متذکرہ صدر کے بعد بھی۔ راندن نقطہ کی پانچ قسمین ہین (۱) راست رفتن (۲) بستن (۳) گشتن (۴) گشادن

(۵) تغیر شدن اور مدلولات تیز عناصر کی دو قسمین ہین (۱) مدلولات طول (۲) مدلولات عرض چنانچہ بہ نوعیت صدر راندگی نقطہ کی متذکرہ بالا سات قسمین ہین اور ساتون اقسام کے قواعد راندگی اور خواص راندگی مختلف ہین تشریحات راندگی نقطہ اور خواص ہفت اقسام راندگی نقطہ مندرجہ تحت ہین ۔ قسم اول

اوّل قواعد وخواص راست رفتن و راندگی نقطہ

جب نقطۂ اربعہ عناصر شکل طالع سے خواہ وہ کسی عنصر کا ہو یعنی عنصر آتشی کا ہو یا بادی کا یا آبی کا ہو یا خاکی کا عود کرتا ہے تو بنات مین باعتبار عنصر کے اپنے ہی مرکز مین اندرون اشکال بنات کے جاتا ہے اور آتشی کہلاتا ہے کیونکہ نقاط مراتب عناصر طالع ہی سے بہ اشکال بنات کے سر بنتے ہین اور یہ موٹی سی دلیل ہے کہ ہر شکل مجموعہ ہے اربعہ عناصر کا جس مین مرتبہ اول خواہ وہ فرد ہو یا زوج آتش کا ہوتا ہے اور مرتبۂ دوم اسی نوعیت سے باد کا مرتبہ سوم آب کا اور مرتبہ چہارم خاک کا پس اگر نقطہ آتش شکل طالع سے عود کرکے بنات مین جاویگا تو شکل نہم کا وہی نقطہ سر ہوگا اور سر ہر شکل کا آتشی ہوتا ہے اس لیے نقطہ آتشی ہی کہلاوے گا اسی طرح اگر نقطہ عنصر باد شکل طالع سے عود کرے تو باعتبار عنصر کے اپنے مرکز بادی خانہ ششم مین جاوے گا اور شکل خانہ ششم کا سر لینے مرتبہ آتش ہونے کی وجہ سے نقطہ آتشی ہی کہلاوے گا اسی طرح اگر نقطہ عنصر آب کا شکل طالع سے عود کرے تو وہ باعتبار عنصر کے اپنے ہی مرکز آبی یعنی خانہ ہفتم مین جاوے گا اور اسی نقطہ کی شکل ہفتم کا خواہ یہ فرد ہو یا زوج سر بنے گا اور اگر فرد ہے تو فرد اور زوج ہے تو زوج نقطہ آتشی ہی کہلاوے گا اسی طرح اگر نقطہ خاکی شکل طالع سے عود کرے گا تو وہ باعتبار عنصر کے مرکز خاکی خانہ ہشتم مین جاوے گا اور آتشی ہی کہلاوے گا کیونکہ شکل ہشتم مین مرتبہ آتش کا یہی نقطہ ہوگا لیکن جب نقطہ طالع سے امہات متعلقہ مین عود کرے گا تو امین یہ قید نہ ہوگی کیونکہ نقطہ جس عنصر کا ہوگا اسی عنصر کے مرتبہ مین مرکز آتشی نہم جاوے گا پھر ۱۳ امین پھر ۱۵ امین پہونچ جاوے گا۔ ان دونون حرکات راندگی نقطہ کو بہ اصطلاح رمل مین حرکت السیر و حرکت الامین کہتے ہین ۔ حرکت السیر وہ ہے کہ جس مین راندگی نقطہ کو بنات و

متعلقہ بنات مین ہو۔ اور حرکت الامین وہ ہے کہ امہات سے متعلقہ امہات ہی مین ہو علاوہ ازین یہان اس تفاوت کو ہمیشہ زیر نظر رکھو کہ جس طرح نقطہ میزان سے سیر کرکے خواہ وہ کسی عنصر کا ہو باعتبار عنصر اسی عنصر کا کہلاتا ہے کہ جس عنصر کا وہ ہوتا ہے اسی طرح نقطہ شکل طالع سے باعتبار مرکز آتشی خانہ طالع کے خواہ نقطہ کسی عنصر کا ہو حالت راندگی مین وہ نقطہ مرکز آتشی ہی کا کہلاوے گا یعنی اسی نقطہ کو نقطہ آتشی ہی کہین گے چنانچہ حالت راندگی مین نقطہ کی یہی سات صورتین پیدا ہوا کرتی ہین کہ جن کا تذکرہ اقسام احیاز نقاط مین ہو چکا ہے مطلب راست رفتن نقطہ کا اسی قدر ہے دیکھیے زائچہ تمثیلی مندرجہ راندگی نقطہ کہ جس عنصر کا نقطہ شکل طالع سے راندگی امین بالسیر کو کرے وہ ہر ایک منزل پر سیدھا چلا جاوے یعنی کہین بصورت زوج کی اختیار نہ کرے ہر جگہ اضراب امثلہ سے نقطہ ہی پیدا ہوتا رہے اگر اس کے برعکس ہوگا تو نقطہ کی دوسری حالت ہو جاوے گی اور اگر اسی طریقہ سے جیسا کہ زائچہ تمثیلی مین نقطہ آتشی نے طالع سے عود کرکے حرکت السیر کی ہے حرکات السیر یا امین مین پیدا ہو تو ایسی صورت کو صادق و راست ہی عمل مین کہین گے خواص راست رفتن نقطہ کے اسی قدر ہین کہ جو زائچہ تمثیلی کے ذیل مین درج ہو چکے ہین۔

دوم کیفیت وخواص لستن نقطہ

کیفیت بحالت راندگی لستن نقطہ کی یہ ہے کہ وہ نقطہ جو شکل طالع سے عود کرکے حرکت السیر یا امین کرے اور زائچہ مین کسی جگہ اضراب مثلہ سے زوج ہو جاوے تو اصطلاح رمل مین اسے لستن نقطہ کہتے ہین اور (مفقود نقطہ بھی بولتے ہین) کیفیت مفقودگی پہلے درج ہو چکی ہے مفقودگی نقطہ و لستن نقطہ دونون مختلف باتین ہین کیونکہ مفقودگی نقطہ کا عمل تو سب نقاط میزانی کے لیے مخصوص ہے اور لستن نقطہ کا عمل راندگی نقاط مرکز طالع کے لیے معین ہے اس لیے احکام بھی ان کے دو ہی طریقون سے لگائے جاتے ہین۔ احکام مفقودگی نقطہ تو بجائے خود تشریح بیان مین تحریر ہین احکام لستن نقطہ یہ ہین ۱۔ اگر سوال سائل اتصال یعنی قبضہ و وصل کا ہو اور نقطہ لستہ ہو جاوے تو ثمرہ بد پیدا کرے ۔ ۲۔ اور اگر سوال انفصال کا یعنی فیصلہ و رہائی و سفر کا تو نتیجہ نیک ظہور مین آوے ۔ اور جن جن مقامات پر نقطہ لستہ و کشادہ ہو تعین بیوت کے منسوبات کے

مطابق سوال سائل کا ہو۔ تفہیم مفقودگی و بستگی نقطہ کے لیے دیکھیے زائچہ تمثیلی کہ جو درج ذیل ہے اور یہ وہی زائچہ ہے کہ جو قواعد راست رفتن نقطہ مین تحریر ہے۔

عمل راست رفتن نقطہ کا بیان بالا مین مشرح رقم کر دیا گیا ہے اب اسی زائچہ مین عمل بستن نقطہ کا کیا جاتا ہے نقطہ آتشی

علم

شکل طالع ستہ مرتبہ آتشی شکل دوم [شکل] پر اجتماعات زائچہ مین راندگی کرتا ہے لیکن اب اضراب فرد۔ فرد نقاط آتشی سے زوج ہو کر خانہ نہم مین بستہ ہوتا ہے تو بموجب قاعدہ بستن نقطہ کے نقطہ آتشی طالع نے حرکت امین مین بمرکز آتش بخانہ نہم بستگی حاصل کی یعنی نقطہ آتش مرکز آتش نہم مین بستہ ہو گیا۔ لیکن مفقود نہین ہوا کیونکہ صاحب خانہ نہم دائرہ ابدح کی شکل [شکل] ہے پس [شکل] و [شکل] موجودہ شکل نہم زائچہ ہذا کو ضرب دینے سے شکل [شکل] پیدا ہوتی ہے اور اس شکل مین نقطہ آتش موجود ہے اب اگر اضراب اشکال سے نقطہ آتش اس شکل متحصلہ مین نہ ہوتا تو نقطہ مفقود ہو جاتا یہ صورت اس عمل مین نہین ہے اور نقطہ آتشی طالع شکل سیزدہم زائچہ ہذا مین بھی بستہ ہے لیکن مفقود نہین کیونکہ صاحب خانہ سیزدہم دائرہ ابدح کی شکل [شکل] ہے جب اسکو شکل موجودہ انکیس [شکل] خانہ سیزدہم سے ضرب دیا تو [شکل] پیدا ہوئی یہان بھی نقطہ آتش موجود ہے پس بجز بستگی کے نقطہ کو مفقود نہین کیا جا سکتا۔ اب یاد رکھنا چاہیے کہ جب نقطہ مرکز آتشی کو حرکت الیسر یا امین ہوتی ہے تو بحالت راندگی حرکت امین نقطہ کبھی خانہ نہم مین اور کبھی خانہ سیزدہم مین بستہ ہو جاتا ہے اور کبھی خانہ ۵ امین اور جب حرکت الیسر کرتا ہے تو کبھی خانہ ۱ امین کبھی ۱۳ امین اور کبھی ۵ امین بستہ ہو جاتا ہے چنانچہ زائچہ ہذا مین نقطہ خانہ نہم مین ہی بستہ ہو گیا ہے خواص بستگی نقاط کے مختلف اشکال مین مختلف مقامات کے مختلف ہین اور ان سے حالات طالع صاحب زائچہ نیز استخراج حالات زائچہ سالانہ ونوروزی نہایت راست برآمد ہوتے ہین۔ جدول نتائج احکامات بستگی نقطہ مندرجہ تحت ہے۔

نام خانہ بستگی نقطہ	شکل بستگی نقطہ	نتائج احکامات بستگی نقطہ
۱۱	[شکل]	باعث مال کے نفع ہو عنایت اور امید میسر ہو اور حکام وسلطان سے نیکوئی نصیب ہو۔
۱۴	[شکل]	حصول مراد ہو کاربرآری ہو اور دشمنون پر فتح نصیب ہو۔
۱۵	[شکل]	توقف کاروبار تاخیر دعویٰ اور ظہور کار زنان و شریکان وغیرہ کی علامت ہے اگر حرکت امین مین نقطہ خانہ ہذا مین بستہ ہو تو چندے مایوسی و پریشانی کی علامت ہے۔
۹	[شکل]	نیکوئی جمیع کاروبار اور سفر کی علامت ہے مال سے نفع ہو پہنچے سفر ہو اور سفر مین رعایت ملے ہر کام مین نیکوئی نظر آوے۔
۱۳	[شکل]	عورتون۔ نوکرون اور جانوران چوپایہ سے نیکوئی کا ظہور ہو اور غائب سے ملاقات ہو۔ اور شے گم شدہ دستیاب ہو۔
۱۱	[شکل]	بیمار نوکرون اور چوپایون کی طرف سے دل تنگی ہو۔ عورتون اور خویشون کی طرف سے نیکوئی کا ظہور ہو خبر خوش سننے مین آئے دلیل حصول کار و مآل ہے۔
۱۴	[شکل]	سفر سے ساتھ سلامتی کے گھر پہونچے۔ نوکرون اور چوپایون سے نیکوئی کا ظہور ہو حصول مال غائب ہو ملوک سے نفع ہو اور کام زیادہ ہو۔
۹	[شکل]	بزرگون سے کاربرآری ہو حصول مال ہو اور تہمت غائب جلد واپس آوے اور سفر سلامتی سے قطع ہو۔
۱۳	[شکل]	تجارت سے نفع ہو بیمار کو خوف ہو گر نخستہ تلف شدہ مل جاوے عورت اور معشوق سے خوف ہو۔
۱۱	[شکل]	کاروبار متعلقہ سفر پیدا ہون عورتون سے کاربرآری ہو۔ اور عورت کو شوہر سے سازگاری ہو۔
۱۴	[شکل]	عورتون سے دعویٰ پیدا ہو منجانب مال یا غائب سفر مین دل مشغول ہو

نام خانہ بستگی نقطہ	شکل بستگی نقطہ	نتائج احکامات بستگی نقطہ
		اور کام زراعت و عمارت کا شروع ہو۔
۹		سفر و نقل و حرکت کا ظہور ہو دل بیماری نوکردن یا چوپایون مین مشغول ہو اور علم و عمل سے دولت نصیب ہو۔
۱۳		ملک اور اسباب سے نفع پہونچے کسی قدر کاروبار عورتون مین دل مصروف ہو اور اُن سے راحت و سرور رہو۔
۱۱		عورتون سے دشمنی ہو اور بسبب گریختہ و غائب کے خوف اندیشہ ہو
۱۴		غائب کو خوف ہو چورون کا غلبہ ہو کارہاے بد ظہور مین آوین گرفتار تہمت یا بہتان ہو آخر سلامتی نظر آوے۔
۹		بسبب غائب یا سفر کے اندیشہ پیدا ہو اور عاقبت کار مین دل مشغول ہو
۱۳		بستگی کاروبار اور پریشانی خاطر کا ظہور ہو لیکن انجام بخیر ہو اور مدلول ہر شرکت و تجارت پر۔
۱۱		بسبب غائب یا بیمار یا عورت کے دل تنگ ہو اور معاملات مین دشمن پیدا ہون۔
۱۴		بباعث مخالفت مخالفان و عورتون کے دل تنگی کا ظہور ہو۔
۹		کاروبار شراکت مال میراث یا عورتون مین دل مصروف ہو اور گفتگو متعلقہ غائب یا بیمار فرزند کے ہو۔
۱۳		حصول غائب ہو فتوح مال ہو اور کارہاے مشکل سے امید و مراد ہاتھ آوے۔
۱۱		حصول مطالب و برآمدگی حاجات ہو اور جس چیز کی طلب ہو اس سے اتصال ہو اور اُسپر قبضہ ہو۔
۱۴		کاروبار تجارت شروع ہو عورت اور دشمنون سے گفتگو ہو اور کوئی جماعت مخالف و موافق پیدا ہو۔

نام خانہ بستگی نقطہ	شکل بستگی نقطہ	نتائج احکامات بستگی نقطہ
۱۵		عورت کی طرف سے امن ہو اور کوئی مشغلہ پیدا ہو۔
۹		ترقی علم ہو اور کاروبار علم سے نفع پہونچے اور دغدغہ سفر کا پیدا ہو۔
۱۳		بسبب حصول مال اور صحت و تندرستی کا ظہور ہو اور کاروبار سے اخیر مین نفع ہو۔
۱۱		ابتدا اگر کاروبار مین دل تنگی ہو اور آخر کو سود کار بحال الوجوہ ہو۔
۱۴		از جانب مال و قرض دل تنگی ہو اور نقصان نظر آوے اور عورت و ملازمین و چوپایون کی طرف سے بھی دل تنگ ہو۔
۱۵		انجام کاروبار مین تامل و توقف پیدا ہو اور سفر یا غائب عورتون کی طرف دل مشغول ہو۔
۹		علم و عمل سے اندیشہ ہو عورتون سے خطر ہو ارادہ سفر ہو اور خوابہاے مختلف نظر آوین۔
۱۳		عورتون سے دشمنی ہو اور انکی وجہ سے دعوے پیدا ہو سفر بے اختیار ہو اور حاکم و سلطان کی وجہ سے دل تنگی ہو۔
۱۵		از جانب عورت و دختر کار غائب دل تنگی ہو کوئی تہمت لگے یا دعوے ہو یا اپنے مقام سے باہر ہو جاوے اور فرزندون کی طرف دل مشغول ہو۔

(نوٹ) نقطہ آتشی کا خانہ ۱۲ مین بستہ ہونا نحوس مطلق اور بستگی کاروبار کی علامت ہے چنانچہ جب ایسی صورت زائچہ مین ہو تو سائل کو کہہ دو صبر کرے اور مشیت ایزدی پر شاکر رہے۔

سوم حقیقت و خواص گشتن نقطہ

جو کیفیت بستن نقطہ مین بستگی نقطہ کی تحریر مین آئی ہر وہی حقیقت اور خاصیت گشتن نقطہ کی ہے یعنی جو قواعد احکام بستن نقطہ کے ہین وہی احکامات گشتن نقطہ کے بھی ہین لیکن اگر کچھ تفاوت ہے تو یہ ہے کہ جب نقطہ طالع آتشی شکل مین بستہ ہو یا بموجب دوائر - دائرہ سکن یا بروج یا ابدح

یا عدد کے اپنے مسکن مین بستہ ہو تو اس صورت مین بجائے بستن نقطہ کے نام اسکا کشتن نقطہ ہوتا ہے اور اس حالت مین بجائے بستن نقطہ کے اسے کشتن نقطہ کہتے ہین۔ دیگر کوئی فرق بجز خفیف ضعف احکام کے بستن نقطہ اور کشتن نقطہ مین نہین ہے۔

صورت دائرہ عدد و بروج و دائرہ سکن مندرجہ تحت ہین

نام خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
صورت دائرہ سکن	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]
صورت دائرہ بروج	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]
صورت دائرہ عدد	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]

دیکھیے تولیف رمل مین صورت دائرہ ابدح کو جس طرح دائرہ ابدح مین ہر ایک شکل اپنے اپنے خانہ مین صاحب سکن ہے اسی طرح دوائر بالا مین ہر شکل اپنے اپنے دائرہ کی رو سے اس اس خانہ کی صاحب سکن ہے کہ جس جس مین موجود ہے پس اگر نقطہ آتشی خانہ ۸ مین شکل [شکل] پر زائچہ مین بستہ ہو تو بموجب قواعد بالا کے ازروے بروج و عدد بجائے بستن نقطہ کے کشتن نقطہ کہلاوے گا اسی طرح اگر خانہ ۱۴ مین شکل [شکل] پر بستہ ہو تو ازروے دائرہ سکن و ابدح کے بجائے بستن کے کشتن کہلاوے گا۔

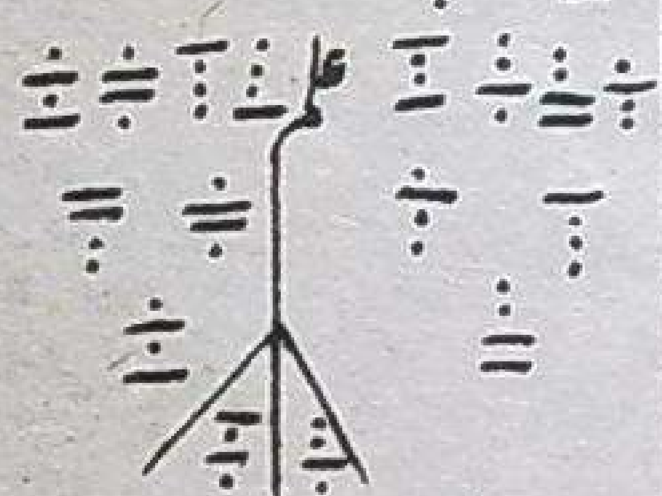
چہارم تشریح کشادن نقطہ

راندن نقطہ مین قسم چہارم کشادن نقطہ کی یہ ہے کہ جب نقطہ شکل خانہ اول مین زوج ہو اور وہ حسب قاعدہ موافق قاعدہ محررہ صدر کسی جگہ کھل کر فرد ہو جاوے جیسے بندھکر زوج ہو جایا کرتا ہے تو اس کو اصطلاح مین کشادن نقطہ بولتے ہین خاصیت اسکی احکام مین بالکل برعکس بستن نقطہ کے ہے اگر ایسی صورت شکل [شکل] پر واقع ہو تو احکام مین [شکل] بستن نقطہ کے خلاف حکم لگاؤ اور اگر [شکل] پر ہو تو [شکل] کے خلاف اگر [شکل] پر یہ صورت ہو تو احکام خلاف [شکل] کے ہوتے ہین اگر [شکل] پر کشادگی نقطہ کی نوبت آئے تو احکام اس کے [شکل] کے برعکس ہوتے ہین۔ اگر [شکل] پر نقطہ کشادہ ہو تو [شکل] کے خلاف اگر [شکل] پر

کشادہ ہو [شکل] کے خلاف [شکل] پر کشادہ ہو [شکل] کے خلاف کشادن نقطہ کا حکم کیا جاتا ہے۔ خانہ ۱۲ مین کسی شکل پر نقطہ کا کشادہ ہونا رنج و غم سے باہر آنے اور کشود کار کے سبب پیدا ہو جانے کی علامت ہے۔ یہ کیفیت تشریح کشادن نقطہ کی ہے۔ مثالین اسکی عملیات مین آوینگی۔

پنجم تغیر شدن یا تبدیل شدن نقطہ

جب نقطہ آتشی طالع کا کسی موقع پر بستہ ہو جاوے اور نقطہ خاکی عنصر اسفل پر اسکا پیدا ہو جاوے اس صورت مین تبدیل ہونا نقطہ کا کہلاتا ہے اور کسی دیگر عنصر سے اسمین کچھ تعلق نہین نتیجہ حکم اس کا برعکس کشادن نقطہ کے ہوتا ہے یعنی جو خاصیت بستن نقطہ کی ہے وہی اسکی بھی ہے مثال کے لیے دیکھیے زائچہ مندرجہ تحت۔



اس ایک ہی زائچہ مین چند عمل ہین اول نقطہ آتشی شکل [شکل] امہات مین خانہ ۳ تک حرکت امین کرتا ہے اور اضراب مثلہ یعنی افراد اشکال [شکل] و [شکل] سے خانہ نہم مین [شکل] پر بستہ ہوتا ہے بقواعد بستگی نقطہ اسے بستن نقطہ کہین گے پھر یہی نقطہ اضراب مثلہ ۹ و ۱۰ یعنی اشکال خانہ نہم [شکل] و دہم [شکل] سے خانہ ۱۳ مین کھل کر پھر کشادہ ہو جاتا ہے بقواعد کشادن نقطہ اسے نقطہ کا کشادہ ہونا کہا جائیگا لیکن نقطہ آتشی طالع حرکت الیسر مین اول بنات کے اندر خانہ پنجم مرکز آتش [شکل] پر پہونچا ہے اور وہان سے خانہ ۱۱ [شکل] پر اور خانہ ۱۱ سے خانہ ۱۴ مین [شکل] پر لیکن پھر اضراب مثلہ شکل ۱۳ [شکل] و شکل ۱۴ [شکل] سے نقطہ آتشی طالع خانہ ۱۵ مین شکل [شکل] پر بستہ ہو جاتا ہے تو بقواعد بستگی اسے نقطہ کا بستہ ہونا کہین گے۔ مگر دیکھیے شکل [شکل] طالع کو اسمین تین نقطہ ہین نقطہ آتشی مرتبہ آب [شکل] مرکز آب ہشتم مین حرکت راندگی کر کے آیا ہے اور نقطہ آتشی مرتبہ خاک [شکل] مرکز خاک ششم مین آیا ہے اور اضراب مثلہ فرد فرد یعنی [شکل] و [شکل] سے نقطہ آتشی خانہ ۱۴ مین بستہ ہوتا ہے اور خانہ ۱۲ مین شکل [شکل] ہے تو بموجب قواعد تغیر شدن نقطہ کے اسے تبدیل شدن نقطہ کہین گے کیونکہ گو نقطہ شکل [شکل] مین بستہ ہو گیا مگر نقطہ

آتشی طالع کا نقطہ عنصر اسفل یعنی خاک اس میں موجود ہے اور نقطہ خاک نے مرکز دوست عنصر بالا
آب سے تبدیلی حاصل کی ہے اس لیے حکم اس کا یہ ہے کہ سائل پر نحوست طاری ہے کاروبار
میں تنگی ہے سائل صبر کرے انشاء اللہ کچھ عرصہ کے بعد ظہور سعادت ہوگا اور جمیع مقاصد
بر آئیں گے کیونکہ نقطہ عنصر دوست و عنصر بالا سے تبدیل ہوا ہے ۔ اور تبدیل شدن
نقطہ کا یہ خاص قاعدہ ہے کہ نقطہ آتشی طالع کو بلحاظ عناصر کے دیکھیے کہ امہات و بنات میں
کس جگہ اس نے تبدیلی حاصل کی اور عنصر دوست سے تبدیل ہوا یا عنصر ضد سے پس اگر
عنصر خاص یا دوست سے تبدیل ہو سعادت اور حصول مقاصد ہے اور جو ضد یا دشمن سے تغیر ہو
تو دلیل شقاوت و عدم حصول مدعا ہے ۔ اور اگر عنصر بالا سے تبدیل ہو دلیل ترقی و رفعت مرتبہ
ہے اگر عنصر زیرین سے تبدیل ہو دلیل تنزل و بدتری معاملات مرجوعہ سوالیہ کے ہے یہ اعلیٰ تر
محمود اور بہت پختہ و مضبوط احکامات تغیر شدن نقطہ کے ہیں اور تقویم الرمل میں حکم اس کا
ناطق ہوتا ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

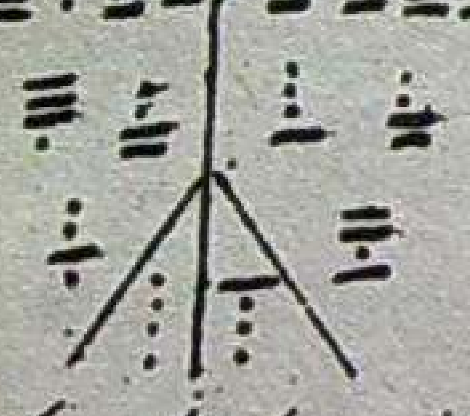
قسم دوم مدلولات حیز عناصر

یعنے

طریق ششم راندگی نقطہ مدلولات طول

جس طرح حرکت سیر میں نقطہ میزان سے حرکت کرا کے امہات و بنات میں ایک ہی طرف سیر کرتا ہوا
امہات و بنات میں منتہی ہوتا ہے ۔ یعنی نقطہ میزانی خواہ ضمیر کا ہو یا حکم کا اگر وہ میزان سے خانہ ۱۳
میں جاوے گا تو آخر میں امہات کی کسی ایک شکل میں منتہی ہوگا اور اگر خانۂ ۱۴ میں جاوے گا تو بنات
کی کسی ایک شکل میں منتہی ہوگا اور اس نقطہ کو ایک ہی وقت میں امہات سے بنات یا بنات سے
امہات میں حرکت نہ ہوگی اسی طرح حالت راندگی احیاز میں جب نقطہ شکل طالع سے خواہ وہ کسی
عنصر کا ہو زائچہ کے اندر امہات اور متعلقہ امہات میں حیز کر کے کسی منزل پر یعنی خانہ میں قائم ہوگا

تو اسے قواعد راندگی مدلولات حیز عناصر میں طول یوں کہیں گے کیونکہ اصطلاح رمل میں اس
حرکت کو مدلولات حیز عناصر سے ۔ طول یوں کہتے ہیں ۔ اور اگر نقطہ بنات یا متعلقات بنات میں
اسی طرح مدلولات حیز عناصر کا ہو تو اس حالت میں اسکو اصطلاح میں عرض لیسار کہتے ہیں چنانچہ
جو خواص ان احیاز کے ہوتے ہیں ۔ ان کو مصطلحات رمل میں ۔ خواص مدلولات عناصر کہتے ہیں
اور انکی وہی دو قسمیں ہیں جو اوپر تحریر ہو چکی ہیں یعنی ۱ ۔ مدلولات طول ۔ ۲ ۔ مدلولات عرض اور ان
مدلولات سے کیفیت نوروز سال عالم کی دیکھی جاتی ہے دیگر کسی قسم کے احکامات میں انکا عمل
نہیں کیا جاتا ۔ اور عدم وقفیت و بے کمالی کی وجہ سے عام طور پر آج کل کوئی شخص عامل و کامل
احکامات و مدلولات حیز عناصر کا کسی جگہ دیکھنے میں نہیں آتا ہے کیونکہ احکامات مدلولات حیز عناصر
کا تعلق علم سینہ سے ہے سفینہ سے نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ کوئی شخص عامل و کامل انکا نہیں ہے
اگر کامل ہو تو حالات عجیب و غریب بیان کر سکتا ہے کیونکہ وہ احکام یہی ہیں جن سے
حالات نوروز عالم کے استخراج کیے جاتے ہیں انہی احکامات کی کمالیت پر تو جام جمشید تیار
ہوا تھا جو عہد کیخسرو تک شاہی خاندان نسل کیان میں رہا اور زمانہ گشتاسپ میں بھی
جاماسپ نے اس سے فیض اٹھایا اس کے بعد کچھ پتہ نہیں کہ کیا ہوا اور کہاں گیا ۔ جاماسپ
شاہ گشتاسپ ایران کا وزیر تھا یہ بھی علم نجوم کا کامل گذرا ہے اور اسکی تصنیف سے جاماسپ نامہ
علم نجوم کی ایک مشہور کتاب ہے اور یہ کتاب بھی زمانہ حال میں معدوم و مفقود ہے ۔ استخراج احکامات
مدلولات حیز عناصر کے لیے دیکھیے زائچہ تمثیلی ۔ مثلاً ۳ ستمبر ۱۹۰۹ء کو ایک سائل نے سوال کیا کہ
واقعہ ۶ ستمبر ۱۹۰۹ء کو آسمان پر ابر محیط ہوگا یا نہیں اور زائچہ کشید کیا



تو یہ صورت پیدا ہوئی ہے ۔ اول بقواعد سیر نقطہ نقطہ حکم باد کو میزان
سے سیر دی نقطہ حکم کا مرکز باد خانہ ششم میں پر منتہی ہوا نقطہ باد
مرکز باد میں قوی ہے اور نقطہ چہارم مراتب ہشتگانہ میں باد کا
باد ہے سیر مرکز باد میں بخانہ ۱۴ قوی ہے اور مطلوب اسکا نقطہ باد مرکز خاک میں ہے بخانہ ۱۶ مرکز خاک میں کمزور
ہے ۔ نقطہ دہم باد کا آب ہے یہ بخانہ ششم مرکز باد میں ہے اور وتد الوتد میں قوی ہے
اور مطلوب اس کا نقطہ آب مرکز باد میں بخانہ دہم وتد الوتد میں ہے تکرار نقطہ مرکز باد کا ہے

یہ نقاط ۳۔ستمبر کے متعلق ہین یعنی حکم ان نقاط کا ۳ ستمبر کے لیے ہی کہ بانی آسمان پر چڑھا ہوا ہے قبل از ۶۔ستمبر ۳۔کو بھی آسمان پر ابر محیط رہے گا دھند رہے گی اور گرمی رہے گی اور نقاطر بھی ضرور ہوگا۔اب دریافت حال ۴ ستمبر کے لیے نقاط منتہی یہ کے نقطہ پنجم و یازدہم کو گرفت کیا نقطہ پنجم باد مرکز خاک خانہ ۱۶ مین ہی اور مطلوب اسکا باد مرکز مسالم آبی خانہ ۱۵ مین نقطہ یازدہم آب ہے یہ وتد اوتد مین بخانہ دہم مرکز باد مین ہے اور مطلوب اسکا آب معدوم رمل ہے اور بجاے اسکے خانہ ۱۲ مین نقطہ انعاج آب ہے اور مطلوب اسکا نقطہ ازواج آب ہی یہ بھی بظاہر موجود رمل نہین لیکن درباطن مرکز مخالف مین بخانہ سیزدہم پیدا ہوتا ہی۔اس عمل مین بھی نقاطر بلو د آب کو قوت ہی پس حکم اس عمل کا یہ ہی کہ قبل از ۶۔ستمبر ۴ ستمبر کو بھی آسمان پر ابر رہے اور نقاطر ہو لیکن بکثرت نہو۔اب دریافت حالات ۵ ستمبر کے لیے نقاط ششم و دوازدہم منتہی یہ کو گرفت کیا ان نقاط مین نقطہ ششم باد ہے یہ مرکز مسالم آب مین بخانہ ۵ ا ہی اور مطلوب اسکا باد مرکز باد مین بخانہ دوم قوی ہی اور وتد مین ہے نقطہ دوازدہم آب ہے معدوم رمل ہی اور بجاے اس کے انعاج آب ہی اور مطلوب اسکا نقطہ انعاج آب مرکز ضد خانہ ۱۳ مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب خاص نقطہ آب کا آب ہی یہ بھی معدوم ہی مگر بجاے نقطہ افراد آب سے آب خانہ ۱۳ مین موجود ہے اور مطلوب اس کا آب ہی یہ مرکز ضد مین بخانہ پنجم موجود ہی اور ناظر سیزدہم کا ہی قوی ہی پس حکم اسکا یہ ہی کہ واقعہ ۵ ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء کو بھی خفیف ابر آسمان پر ہو لیکن تقاطر نہو اب دریافت حالات ۶ ستمبر کے لیے منتہی یہ کے نقاط ہفتم و سیزدہم کو گرفت کیا نقطہ ہفتم باد مرکز موافق باد مین بخانہ دوم قوی ہی اور مطلوب اسکا باد مرکز آب مین دو جگہ بخانہ ۳ و ۱۱ موجود ہی نقطہ سیزدہم آب معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا آب مرکز خاک مین بخانہ ۱۶ ہے قوی ہی حکم اسکا یہ ہی کہ ۶ ستمبر کو بھی آسمان پر ابر رہے گا اور قدرے تقاطر بھی ہوگا۔چنانچہ ایسا ہی ظہور مین آیا یہ قواعد بموجب سیر نقطہ حالات معلوم کرنے کے قواعد مجربات سرخاب سے ہین لیکن ہم کو مدلولات حیز عناصر کے ذریعہ سے ۳۔لغایہ ۶ ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء کے کیفیات عالم دریافت کرنے ہین پس زائچہ مین نقطہ آتش کو دیکھا نقطہ آتشی نے اول بحالت راندگی الیسر صورت راست رفتگی اختیار کی اور خانہ ۵ امر کز آب مین حیز کی اور بحالت مدلولات حیز عرض یسار کے مرکز آب ۱۵

مین سطح باطنی پائی تو حکم اولی اسکا یہ ہی دیکھیے احکام راست رفتن نقطہ کو کہ جیسی حالت ۳ ستمبر کی ہیگی ایسی ہی ۶ ستمبر تک رہنا چاہیے مگر چونکہ نقطہ آتش نے مرکز آب مین حیز کیا ہی لہذا حکم دیگر اسکا یہ ہی دیکھیے احکامات حیز عناصر مدلولات مندرجہ تحت کو کہ ۳۔لغایہ ۶ ستمبر۔گوشہ شرق و شمال جہات عالم مین بکثرت و دیگر اطراف مین بہ قلت موجب اطفاے حرارت غریزی کا ہو مردون کو خواہش عورت اور اولاد کی ہو بارش کی طرف سے اطمینان ہو اور اہل مطالب توقف سے اپنے مطالب حاصل کرین انجام مہمات کی توسط ہو رطوبت کی زیادتی۔ناامیدی ناتوانی خوف غرقیدگی آرک ہو اشیار نباتاتی و دیگر اقسام تلف و ضائع ہون فتنہ و فساد کی مغلوبیت ہو سفر مین اکثر تراکی پیدا ہون امراض سرد یعنی تپ لرزہ فساد صفرا و بلغم سے حادث ہون حرارت کی کمی ہو اور اکثر صورت نزاعات دعوی اور مخاصمت کی پیدا ہون تشریح اس عمل کی نہایت وسیع اور اہم ہے ہندی کو نہایت غور اور خوض سے مطالب احکام حاصل کرکے استخراج کرنے چاہیین کیونکہ مفصل احکام مدلولات عناصر کے بقواعد سیر۔امورات مختلف کے کیے ۱ مدلولات ۲ طبائع ۳ امتزاج عناصر و ثبوت سے حاصل کیے جاتے ہین۔قاعدہ یہ ہے دیکھیے زائچہ خانہ طالع مین نقطہ آتشی ہے اور سوال دریافت حالات بارش و ابر کا ہے اور نقطہ آتشی طالع نے خانہ طالع سے حرکت کرکے مرکز آب مین حیز کیا ہی مطلوب ماضی نقطہ آتش کا آتش مرکز آب خانہ ۱۵ مین ہی حکم کرتا ہی کہ گذشتہ ایام مین خوب بارش ہوئی تھی مطلوب حال آتش مرکز آب مین ہی یہ آیندہ کے لیے اوپر ہونے بارش کے مدلول ہے مگر بمقابلہ گذشتہ کے کم اور بہت کم جس طرح بارش کی نسبت احکام حاصل کیے گیے ہین اسی طرح دیگر احکامات کے لیے بھی ہم اس نقطہ کو منتہی سمانگر کہ جس مین نقطہ مرکز طالع کا منتہی ہو اس کے مطلوبات سے احکامات حاصل کیے جا سکتے ہین خواص مجموعی مدلولات حیز عناصر مندرجہ تحت ہین۔یہان تشریح اس امر کی ضروری ہے کہ کیون آتش سے جب کہ وہ مرکز آب مین ہی احکام کمی بارش کے لگائے گیے اس لیے کہ نقطہ آتش دوست خاص باد کے ساتھ ہی پس احکامات مدلولات مین اس قسم کی مدلولات پر غور کافی کی ضرورت ہی۔

خواص مدلولات حیز طولیون عناصر

(اول مدلولات عنصر آتش)

(۱) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا مرکز آتش مین حیز کرے تو دلیل ہے تعدیل طبیعت اعلا طور پر اور نظام امور مہمات پر اور ثبات مزاج و دماغ پر - اور بلندی مرتبہ پر - یعنی سفر مین راحت ہو - مشقت اور سوز و گداز سے چھٹکارہ ہو - آسودگی و اہلیت میسر ہو - افزونی دانش خوشدلی خاطر صفائی عقل خوشی خرمی - عیش لذت کے سامان میسر ہون اور شجاعت کی زیادتی ہو کیونکہ عنصر آتش مرکز آتش مین صاحب المرکز اور مطلق ہے -

(۲) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا مرکز باد مین حیز کرے تو دلالت کرتا ہے - افزائش گرما پر یعنی مدلول ہے گرمی طبائع اور ہوا پر - پس قوت حکام کی زیادہ ہو اور منجانب حکام جبر و تشدد ہو نیز غضب سلطانی کا رعایا کو برداشت کرنا پڑے - حرکت یعنی سفر مین دلبستگی ہو - دوستون سے ملاقات ہو - اور حصول مال و منال کے ذرائع پیدا ہون - پارچہ اور خورد و نوش کی طرف سے بیفکری ہو غلبۂ خون سے عوارض کا ظہور ہو - تعدیل برسات ہو - بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک ہو - روشنی زیادہ ہو یعنی تیزی دھوپ کی ہو یا آتش زدگیون کا ظہور ہو - بجلی کے ٹوٹ کر گرنے سے سخت حوادث وقوع مین آئین -

(۳) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا مرکز آب مین حیز کرے تو دلیل انطفاے حرارت غریزی کی ہے یعنی تیزی و تری گرما کی معدوم ہو سردی کا ظہور ہو - کاروبار مین ناامیدی اور ناتوانی اجسام ذی روح کی علامت ہے اور مقامات منسوبات نقطہ مین سے اُن اطراف کے اندر کہ جو نقطہ مرکز آب مین موجود ہو اُن مقامات کے باشندگان کو خوف غرقیدگی آب اور تلف اشیاء کا ہو فتنہ فساد دفع ہون سفر مین مسافرون کو تکلیف برداشت کرنا پڑے - اور مصائب کا سامنا ہو امراض سرد یعنی تپ دلرزہ فساد صفرا و بلغم سے حادث ہون حرارت کی کمی ہو اکثر شروعات دعوے و مخاصمت اور نزاع کی صورتین پیدا ہون -

(۴) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا مرکز خاک مین حیز کرے تو زراعت اور زمین خراب ہو موسم خشکی کا ظہور ہو - قحط افلاس حسد - بخل اور تنگی معاش سے خلقت نالان ہو - زلزلون سے شکم زمین چاک ہو جائے - اور اُن سے معدنیات انواع و اقسام کے شکم زمین سے باہر آئین - آتش فشان پہاڑون سے بہت زیادہ شعلہ نکلین غرض نوع بنوع سے خلقت کی تباہی ہو - جرائم کی کثرت ہو مقامات امکنہ انسانی مین خرابی شکست و ریخت ہو اور واللہ علم کس قدر جانون کا نقصان ہو -

(نوٹ) مبتدی کو یاد رکھنا چاہیے کہ اس قسم کے واقعات کرہ زمین کے اُن ہی مقامات پر ظہور پذیر ہونگے کہ جن مقامات سے وہ شکل منسوب ہو کہ جبکہ نقطہ آتش طالع نے مدلولات طولیون عناصر مین حیز کی ہو دیگر مقامات سے بہت کم بلکہ نہایت خفیف ان کا تعلق ہوگا پس احکامات مدلولات مین اس امر کا لحاظ رکھنا ضروری ہے -

دوم مدلولات عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد طالع کا حیز کرے مرکز آتشی مین مدلول ہو تو امورات نظام ملکی کو قرار اور ثبات ہو مخلوق کو صحت نفس اور خوشحالی میسر ہو عورات کو حمل ہون - افزونی مال و چہار پایون کی ہو وسعت رزق اور معاش کی ہو دوستون مین سلامتی اور خوشحالی مصاحبان شاہی کو ہو خلق کو جمعیت اور رفاہیت حاصل ہو - مقاصد عوام کے بسہولت اور باسائش بر آئین اور انواع و اقسام کی خوشیون کا دنیا مین ظہور ہو -

(۲) اگر نقطہ عنصر باد طالع کا حیز کرے مرکز بادی مین مدلول ہو تو دلیل ہے نظام امورات اور ثبات صحت عالم پر - اور ظہور فرحت و کشادگی انواع و اقسام مخلوق پر - اور حصول مال و ملاقات احباب پر - اور حصول مقاصد دلی خلق پر - کمی حرارت کی ہو - گم شدہ مال لوگون کو دستیاب و حصول ہون - عوارض رطوبی سے لوگون کو نجات ہو اہل قلم اور اہل علم کو مناصب اعلیٰ میسر ہون - بزرگون سے خردون کو اور خردون سے بزرگون کو نفع ہو اور لہو و لعب کی کثرت ہو سیر و تماشہ مین مصروفیت کا عوام کو شوق پیدا ہو -

(۳) اگر نقطہ عنصر باد طالع کا حیز کرے مرکز آبی مین مدلول ہو تو دلیل کثافت ہوا کی ہے ہوا کثیف ہو

خشکی ہو۔ غلامون ۔ چارپایون اور دیگر اجناس تجارتی مین تبادلہ ہو۔ عوام الناس کو اپنے آباء واجداد سے خوشی ہو کاروبار عالم مین کشتیون کو حرکت ہو۔ سفر بحری اور تجارت بحری سے لوگون کو نفع ہو۔ نزلہ و زکام جیسے عوارض افزونی رطوبت سے پیدا ہون۔ دودھ دہی اور انواع و اقسام کی سبزیات اور میوون کی کثرت ہو۔ ہمسایہ اور خویشون سے لوگون کو نفع ہو۔ ارزانی غلہ اور مقبولات کی ہو اور مہمات مین فتح و میسر ہو۔

(۴) اگر نقطہ عنصر باد طالع کا حیز کرکے مرکز خاکی مین مدلول ہو تو اطراف عالم مین فتنہ و فساد کا ظہور ہو اور اس شکل کے مقامات منسوبہ مین کہ جس پر نقطہ مدلول قیام پذیر ہو تنازعات ملکی کا سبب ہو۔ ان محاربات جنگی اور لشکر کشی کی صورتین پیدا ہون مخلوق کو پریشانیون کا مقابلہ کرنا پڑے ہنگام سفر اور کوچ کے مسافرون کا مال تلف ہو۔ محصولات مالی کا نقصان ہو۔ امراض مہلک سے حوادث ہون۔ دنیا مین بیقراری کا شور اور افزونی اخراجات کا زور ہو زراعت و عمارت اور نمود کے کامون مین دولت صرف کی جاوے اور بہ سبب تہی دستی اور خرابی حال کے املاک فروخت ہون۔

سوم مدلولات عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کرکے مدلول مرکز آتش کا ہو تو مخالفت حکام اور کمی باران کی علامت ہے یعنی ملک مین بارش کی کمی ہو تعلقات رعایا و حکام مین کشیدگی ہو۔ خوف و خطر انواع و اقسام سے لوگون کو وحشت ہو۔ بازار ہلاکت گرم ہو۔ مسافرون کو سفر مین مصائبات برداشت کرنا پڑین امورات نظم و نسق مین فتور ہو۔ حصول مطالب اور امیدون مین ضعف ہو۔ غلبہ دشمن و مخالف کا ہو مضرت خلق اور طرفی نزاعات بکثرت ہون اور انقلاب زمانہ سے تغیر حالات عالم کا ہو۔

(۲) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کرکے مدلول مرکز باد کا ہو تو عوام الناس مین امراض آبلہ چیچک آتشک فالج وغیرہ کے پیدا ہون۔ بارش بکثرت ہو۔ رطوبت ہو اور بخارات کی وجہ سے اخلاط مین تغیر ہو سفر مین مسافرون کی امنیت میسر ہو۔ زیادتی مال اور چارپایون کی ہو محصولات باغ و بستان سے مفاد ہو۔ مطالب عامہ بہ سہولیت حاصل ہون۔ جمہور کو حرکت ہو اور معاملات بیرونجات کا ظہور ہو۔

(۳) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کرکے مدلول مرکز آب کا ہو تو مسافرت بحری مین لوگون کو نفع ہو طبائع عوامہ کو قرار ہو۔ بارش بکثرت ہو اور میوہ جات زیادہ ہون۔ ملک کے ہر حصہ مین تزویجات یعنی شادی و نکاح کی مبارکی کی دھوم ہو۔ امورات شرع و مذہبی کا ہر مذہب و ملت مین نظم رہے دریاؤن پر آبادی ہو۔ اور مخلوق مین نیکی۔ سعادت۔ صحت۔ سلامتی خوشدلی کا ظہور ہو ہمسایون مین محبت ہو و عورات کثرت سے حاملہ ہون۔

(۴) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کرکے مدلول مرکز خاک کا ہو تو بارندگی عمدہ ہو۔ سامنی تلوب ہو۔ کثرت رحم سے وحشت اور کدورت عوامہ زائل ہون لیکن امراض کی طوالت ہو۔ حاملہ اور مریضون کو خطر ہو سفر جنوبی سے مسافرون کو نفع پہونچے غلبہ زراعت و عمارت کا ہو۔ اور رطوبت کی کمی ہو حصول مال غائب و میراث و مفاد زراعت و عمارت سے ہو

چہارم مدلولات عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاکی طالع کا حیز کرکے مرکز آتش مین مدلول ہو تو اطراف عالم مین حرکات فتنہ و فساد کے وقوع مین آئین اور اس قسم کے حادثات کی کثرت ہو خشکی کا غلبہ ہو۔ روئیدگی فنا ہو۔ آثار قحط ہویدا ہون لوگون مین خشک مزاجی کا مادہ عود کر آئے۔ اخلاط مین حرقت احتراق ہو اور خرابی خلط سے حوادث امراض سوداوی کی کثرت ہو۔ کذب فتراغم و اندوہ اور کدورت کا دنیا مین ظہور ہو۔ منافع املاک مین قلت ہو۔ حصول مطالب اور انتفاع مال غائب مین توقف ہو معاش مین تنگی ہو۔ عوارض کی ترقی ہو۔ یعنی خلل دماغ اور جنون اور تیرگی لوگون کو لاحق حال نہ او رعذاب جانے کیا مخلوق کا مال ہو۔

(۲) اگر نقطہ خاکی عنصر طالع کا حیز کرکے مرکز باد مین مدلول ہو تو دلیل غبار و تیرگی ہوا ہے یعنی آندھیان بکثرت آئین لوگون مین کدورت خاطر اور عناد قلبی کا ظہور ہو پریشانی خلق سے مقامات مسکونہ ویران و خراب ہون امراض مہلک کی افزونی ہو۔ قوت حرب اور نزاع کا اطراف مقامات منسوبہ بیوت و شکل مین ظہور ہو۔ لوگون کو خطرات مرگ و ہلاکت کے پیدا ہون قوت مفسدان دزدان اور رہزنون سے لوگون کو تکلیف ہو اور نقصان پہونچے محصولات مالی مین خسارہ ہو لور

عدم حصول مطالب سے خانہ خرابی و بربادی عوامہ و بربادی عمارات و شہر و ملکیت اور بے قراری نفوس اور بدی معاملات کا ظہور ہو۔

(۳) اگر نقطہ عنصر خاکی طالع کا حیز کر کے مرکز آب مین مدلول ہو تو نشو و نما و روئیدگی و سبزہ کی بہتر ہو محصولات کی آمدنی ہو زراعت کی حالت عمدہ رہے اور مسافرون کو سفر و حرکت شمالی مین و مغربی مین نیکوئی و سعادت حاصل ہو سفر بحری مین مفاد ہو۔ دوستون مین ملاقات کے ذریعے پیدا ہون مطالب دلی حصول ہون۔ ترقی مراتب اور تعدیل طبائع ہو۔ امراض مین کمی ہو۔ افزونی تعددات کی ہو۔ دیگر جمیع امورات مین مصلحت اور سازگاری کا ظہور ہو۔

(۴) اگر نقطہ عنصر خاکی طالع کا حیز کر کے مرکز خاک مین مدلول ہو تو دلالت کرتا ہے افزونی ملک و دیار پر یعنی سلطنت کو وسعت ہو۔ نیکوئی مقامات و منازل کی ہو۔ طبائع عالم کو قرار ہو۔ اور نظام امورات عالم کا عمدہ ہو۔ زراعت کی کمی ہو عمارت اور آبادی سے لوگون کو نفع ہو۔ مال غائب اور میراث کا حاصل ہو۔ مطالب دلی توقف سے حصول ہون۔ افزونی سوداگی ہو۔ اور سلامتی نفوس ہو اور باغ و بوستان مین رونق ہو۔

قواعد ہفتم خواص مدلولات حیز عرض لیار عناصر

قواعد حیز عناصر مدلولات عرض لیار کے گذشتہ بیان مین مشرح تحریر ہین۔ یہان استخراج خواص احکامات مدلولات حیز عرض لیار عناصر کے لیے صرف اس قدر یاد رکھنا چاہیے کہ جب کسی عنصر کا نقطہ طالع سے کسی مرکز مین مدلولات حیز عرض لیار کرے تو اسکے احکامات کے ساتھ ساتھ ہی وہ احکام بھی کہ جو مدلولات طول یون مین تحریر ہوئے ہین گرفت کیے جاتے ہین۔ مثلاً نقطہ آتش طالع کا حیز کر کے مرکز آب مین مدلول ہو تو احکام مدلولات حیز عرض لیار و طول یون دونون ہی استخراج احکام مین شامل کیے جاوین گے اور دونون کی شمولیت سے احکام حیز کے صادر ہون گے۔

اول مدلولات عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ عنصر آتش طالع حیز کر کے نبات اور متعلق نبات مین مدلول مرکز آتش کا ہو تو دلالت کرتا ہے

اور پر خروج مقام کے اور استقرار امورات پر اور حصول مال و معاش معیشت اور کامیابی معاملات پر یعنی ان امور مین سعادت کا ظہور ہو۔ وضع حمل حاملہ مین آسانی ہو نیکوئی تزویج یعنی کاروبار شادی مین ہو ذریعہ معاشرت بہتر ہو اور تمام امورات خیر جو مدلولات طول رقم ہین اس حیز کا نتیجہ ہین۔

(۲) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا حیز کر کے مدلول مرکز باد کا ہو تو دلیل ہے اور پر خرچ مال کے باعث فلاح ہمسائگان اور خویش و اقربا کے نیز امورات مذہبی و جدی کے اور خرابی باغ و میوہ وغیرہ کے۔ اور دینے تحفہ و تحائف کے اور سفر جہت ملاقات دوستان غریب کے اور جو کچھ طول مین بیان کیا گیا۔

(۳) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا حیز کر کے مدلول مرکز آب کا ہو تو اہل عالم کو خواستگاری عورات و اولاد کی ہو اور انتشار ظرف باران کے ہووے۔ انجام کاروبار و مہمات عالم کا متوسط ہو۔ اور حصول مطالب با توقف اور رطوبت کی زیادتی ہو اور وہ تمام امور جو طول مین بیان ہوئے۔

(۴) اگر نقطہ عنصر آتش طالع کا حیز کر کے مدلول مرکز خاک کا ہو۔ تو لو مین گرم و خشک کثرت سے چلین۔ اخراجات کی زیادتی بسبب زراعت و عمارت کے ہووے پریشانی خاطر عوامہ کا ظہور ہو دست رفتہ و گم شدہ دستیاب نہو۔ اور زبونی حالات عاقبت کا ظہور ہو اور وہ تمام باتین جن کا مدلولات طول مین تذکرہ ہے اس کا نتیجہ ہین۔

دوم مدلولات عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد طالع کو مرکز آتش مین حیز ہو۔ تو دلالت کرتا ہے اور پہونچنے راحت کے ازواج سے اور دوستون سے اور رہا ہونے اور اسیر آنے سامان عیش و طرب اور لذت کے اور قرار امورات پر اور ملنے اخبارات خوشی و شادگی کے اور تحفہ و پیغام کے و در زیادتی حرارت مزاج کے بقیہ مدلولات حیز طول کل۔

(۲) اگر نقطہ عنصر باد طالع کو مرکز باد مین حیز ہو تو زیادتی مال و منصب اور عزت اور چارپایون کی دلیل ہے اور مدلول ہے قرار امورات پر اور صحت و سلامتی عالم پر اور حمل حاملہ پر۔ وسعت رزق کی ہووے اور تجارون کو تجارت سے حصول مال ہو اور نفع پہونچے اور بقیہ جمیع نتائج احکامات طول حیز عنصر باد اس کا ثمرہ ہین۔

(۳) اگر نقطہ عنصر باد طالع کو مرکز آب مین حیز ہو تو مدلول ہے اور پر کرانی خرچ کے جو بہبودی ہمسائگان و

عزیزان کے لیے کیا جاوے۔ منافع جائداد پیدا کردہ اباد اجداد سے یعنی حمام دباغات وغیرہ سے مخلوق کو ہووے۔ میوہ وسبزہ کو نقصان پہونچے۔ سفر وقوع مین آئے۔ اور جو کچھ مدلولات طول مین بیان ہوا۔ وہ کل اس کا ثمرہ ہے۔

(۴) اگر نقطہ عنصر باد طالع کو مرکز خاک مین حیز ہو تو دلالت کرتا ہے اوپر تلف ہونے مال مخلوق اور خسارت روزگار کے پبلک مین وحشت اور خروج بیجا کی افزائش ہو۔ بادشاہون مین لشکرکشی ہو۔ سبزہ ومیوہ ضائع ہو۔ رعایا کو اور خدام شاہ کو بدحالی سخت کا مقابلہ کرنا پڑے۔ ملک مین امراض کی کثرت ہو اور تمام باتین جو طول مین بیان ہوئین۔

سوم مدلولات عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا حیز کرکے مدلول مرکز آتش کا ہو تو دلالت کرتا ہے ان امور پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے نیز پیدائش امراض۔ اولاد وخویش واقربا کی علامت ہے اور پیغام خوشی بعد رنج کثیرہ کے پہونچتا ہے تحائف ملنے کی دلیل ہے۔ توسط معاملات اور ترویج اولاد وخویش واقربا کا سبب ہے اور اُن سے نفع خرمی دکھلاتا ہے حصول مطالب مین سہولیت کا ظہور ہوتا ہے اور کاروبار تجارت بحری یا آبی سے نفع۔

(۲) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا مرکز باد مین حیز کرے تو مدلول ہے حصول جواہرات آبی پر اور افادۂ مال کاروبار آبی سے کرتا ہے نکاح جدید کی علامت ہے اور افزونی ملازمان وچارپایہ کا سبب ہے اور عزیز واقارب خویش وبیگانہ وبزرگان مذہب ودین سے نفع پہونچاتا ہے حصول مطالب مین سہولت اور سعادت کا ظہور ہوتا ہے اور جو کچھ ثمرہ مدلولات طول مین بیان ہوا ردنما ہوتا ہے۔

(۳) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا مرکز آب مین حیز کرے تو دلیل کرتا ہے ان امور پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے۔ اولاد اور احباب سے نفع ہو۔ معاملات مین نیکی کا ظہور ہو۔ ماکولات ولباس اور دولت کی زیادتی ہو حکام اور اہل علم سے نفع ہو۔ لوگون سے تحائف وصول ہون۔ اور حصول مطالب دلی ہون۔

(۴) اگر نقطہ عنصر آب طالع کا مرکز خاک مین حیز کرے تو دلالت کرتا ہے تلفی مال اور خسارت روزگار پر

عوام الناس مین وحشت کی افزائش ہو اور خرچ بیجا سے زیان پہونچے۔ امراض کی کثرت ہو اقسام میوہ جات کی پیداواری مین قلت ہو۔ اور اکثر ضائع ہو۔ بدحالی خدام کی ہو اور تمام نتائج مدلولات طول کا اس کے ثمرہ مین ظہور ہو۔

چہارم مدلولات عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاک طالع کا مدلول بحیز آتش ہو تو۔ دلالت کرتا ہے اوپر واپس آنے مسافران مفقود الخبر وغائب کے اپنے مقام پر۔ لوگون کو قدوم غائب میسر ہون۔ تولد فرزندان اور وصال محبوبان سے خوشی ہو اور عوام الناس کو اطراف وجوانب سے تحفہ وتحائف وپیغام خوشی وصول ہون خلعت اور میراث بھی حاصل ہون حتی کہ مقاصد کلی مخلوقات کے بر آئین۔ لیکن گفتگو حسد وکینہ وقرض خواہی اور تہمت وغضب نیز ان امور کا کہ جو مدلولات طول مین تحریر ہوئے ظہور لازمی ہو۔

(۲) اگر نقطہ عنصر خاک طالع کا مدلول بحیز مرکز باد کا ہو۔ تو دلالت کرتا ہے اوپر ظہور مین آنے بلیات شدید کے اور اُن امورات پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے لیکن۔ انجام کار مطالب پر فائز کرتا ہے اور دوستون وعزیزون سے ملاقات کا باعث ہے اُن سے نفع کراتا ہے۔ معاملات تجارت مین نیکی سعادت اور حصول عزت کا سبب ہے۔ مال رفتہ کے حصول کی صورت ہوتی ہے صحت جسمانی اور وضع حمل حاملہ مین سہولیت وسعادت کا ظہور ہوتا ہے۔

(۳) اگر نقطہ عنصر خاک طالع کا مدلول بحیز مرکز آب کا ہو۔ تو دلالت کرتا ہے ان تمام امور پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے۔ لیکن دلیل ہے گرفتگی عنصر باد کی یعنی ہوا بند ہو مسافرون کو سفر مین غربت رنج ومحن وناامیدی کا مقابلہ کرنا پڑے جنس خورد ونوش واستعمالی انسان کی خراب وضائع ہون حصول مطالب مین ناکامیابی اور عدم کا سامنا ہو خوف غرقیدگی آب کا ہو اور اہل شرع یعنی محافظان مذہب کو وحشت طاری ہو۔ خویش وبیگانون مین تردد اور منازعات کا ظہور ہو۔

(۴) اگر نقطہ عنصر خاک طالع کا مدلول بحیز مرکز خاک کا ہو تو دلالت کرتا ہے ظہور کن امورات پر جو مدلولات طول مین بیان ہوئے لیکن بارش بکثرت ہو۔ زراعت مین انجام نیکوئی ہو۔ تعمیرات کی کثرت ہو۔ سفر اور نقل وحرکت مین التوا ہون۔ مطالب ساتھ سعی وکوشش کے حاصل ہون

اور سکون طبع عالم کو ہو۔ ملک و میراث سے نیکوئی اور نفع ہو۔ منازعات کو قرار ہو۔ اور مہمات کا انجام از اول تا آخر بہتر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) کیفیت احیاز عناصر کا اسی قدر بیان ہے جس کی تشریح مین اسقدر اوراق صرف ہوئے اگر خاص طور پر احیاز عناصر کا اس جگہ عمل کیا جاوے تو فہمید مبتدی سے وہ عمل باہر ہوگا کیونکہ قواعد نقطہ کی بہت سی باتون سے ابھی مبتدی کو تفہیت کی ضرورت ہے جو سلسلہ بسلسلہ تحریر مین آئی ہین یہان صرف یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ احیاز نقطہ کا عمل مخصوص ہے۔

۱۔ دریافت حالات سالانہ تقویم نوروز کے لیے۔

۲۔ دریافت حالات خبایا کے لیے۔

۳۔ دریافت حالات دفین کو پس انھین موقعون پر یہ عمل کرنا چاہیے اور یاد رکھنا چاہیے کہ احیاز نقاط مدلولات عناصر مین نقطہ بلاقید امہات و بنات کے ہر جگہ داخل ہو جاتا ہے اور نقطہ طالع سے اتر کر جب دوسرے مرکز مین آتا ہے تو اس مرکز کی سمت مطلوبہ نیز اس شکل کی ولایات منسوبہ پر عمل نوروز مین اسی حیز کے مطابق عمل کیا جاتا ہے اور اس کا خواص جداگانہ گرفت مین آتا ہے اور آخر کار وہ مرکز کہ جہان پہونچکر نقطہ کو جگہ نہ ملے مرکز حیز گرفت کر کے اس سے احکام نوروز وغیرہ کے صادر کیے جاتے ہین چونکہ یہ بہت ہی دقیق اور پیچیدہ معاملہ ہے اس لیے کیفیت خاص اس کی عمل احیاز وغیرہ مین آیندہ دکھلائی جاوے گی۔

---

(۱۴) منسوبات نقاط مراتب ہشتگانہ بر اعضائے انسانی

دیکھیے نقاط افراد عناصر مراتب ہشتگانہ کو کہ ہر ایک نقطے سے ایک ایک عضو جسم انسانی منسوب ہے اور ان منسوبات سے وقت عمل کے سلامتی اعضائے سائل و نقص و نشان اعضائے سائل نیز زن و فرزند۔ عزیز و اقارب کہ جس کے لیے سوال ہو دریافت کیے جاتے ہین۔ جدول منسوبات اعضائے نقاط مندرجہ تحت ہے۔

مراتب نقاط	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
افراد آتش	III	II..	I.I.	I...	III.	.I.	.I.I	....
اعضائے متعلقہ افراد آتش	سر	دہنی آنکھ	بائین آنکھ	دماغ	زبان و دانت	بایان کان	دایان کان	گردن
افراد باد	II.I	II..	I..I	I...	I..I	.I.	...I	....
اعضائے متعلقہ افراد باد	بایان کندھا	دایان کندھا	سینہ	دل	دایان بغل و پسلیان	بائین بغل و پسلیان	چھاتی و چوچی	شکم و ناف
افراد آب	II.I	I.I.	I..I	I...	II..	.I..	I...	....
اعضائے متعلقہ افراد آب	سر ناف	کمرگاہ یعنی پیٹ بن	[illegible]	زیرین [illegible]	[illegible]	دائین ران	بائین ران	دایان گھٹنہ
افراد خاک	III.	II..	I.I.	I..	II..	.I.	I...	....
اعضائے متعلقہ افراد خاک	بایان گھٹنا	دہنی پنڈلی	بائین پنڈلی	پیر دایان [illegible]	دائین پیر کے تلوے	بائین پیر کے تلوے	ہر دو پیر کی [illegible]	[illegible]

قاعدہ دریافت حالات عیب ونشان کا یہ ہے مثلاً سائل دریافت کرے کہ میرے کس حصہ جسم پر نشان ہے تو نقطہ طالع کو گرفت کرکے دیکھے اُسکے مطلوب کو کہ وہ کس عنصر کا اور کس مرتبہ کا ہے اور کس اعضائے منسوب ہے اور زائچہ کے کس خانہ مین ہے۔ پس یہ نقطہ جس خانہ مین ہوگا اور جس اعضائے منسوب ہوگا اُسی اعضا پر نشان ہوگا لیکن اگر نقطہ موافق مرکز ہوگا تو عضو نشان وعیب سے پاک ہوگا۔ کیفیت نشان کی طبیعت نقطہ سے استخراج کرنی چاہیے۔ کیونکہ اگر نقطہ آتشی ہو تو نشان ضرب لاٹھی یا زخم چاقو وشمشیر وغیرہ کا ہونا ہے یا سوختگی آتش کا۔ اگر نقطہ باد ہو تو نشان آبلہ یا چیچک یا کانٹے وتیرے کا ہو یا مسّہ ہو۔ اگر نقطہ آب ہو داغ سفید ہو۔ اگر نقطہ خاک ہو نشان سیاہ تل یا مسّہ کا ہو یا شکستگی کا جو گر پڑنے سے ہو جاتا ہے علاوہ ازین قاعدہ دوم اس عمل کا یہ بھی ہے کہ یہ نقطہ جس خانہ مین ہو اُس خانہ کے منسوبہ اعضا مین بہ نوعیت نقطہ نشان ہو پس عمل مین امتزاج کو کام مین لانا چاہیے یا مطابق منسوبات نقطہ وخانہ دونون سے نشانات وعیب اعضا کا حکم کرنا چاہیے اعضا متعلقہ بیوت یعنی خانہ مندرجہ ذیل ہین۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اعضا متعلقہ	سر	گردن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰

(۱۵) منسوبات حروف ابجد بر نقاط مراتب ہشتگانہ افراد وازواج

جاننا چاہیے کہ نقاط افراد وازواج عناصر باستثنا شکل ⁝ و ☰ ۲۸-۲۸ ہین اور حروف ابجد بھی ۲۸ ہین چنانچہ ابجد کے ۲۸ حروف ۲۸ نقاط افراد وازواج پر منقسم کیے گئے ہین ساتھ اس صورت کے کہ نقطہ مراتب ہشتگانہ افراد آتش کا ہے اور حرف ابجد کا پہلا الف ہے یہ متعلق ہے اور نقطہ مراتب ہشتگانہ آتش کے عنصر زیرین کا باد ہے تو حرف ب جو ابجد کا دوسرا ہے متعلق ہے علیٰ ہذا اسی ترتیب سے حروف نقاط افراد آتش کے ا-ہ-ط-م-ف-ش-ذ ہین اور حروف نقاط افراد باد کے ب-و-ی-ن-ص-ت-ض ہین۔ اور حروف نقاط افراد

آب کے ج-ز-ک-س-ق-ث-ظ ہین۔ اور نقاط افراد خاک کے د-ح-ل-ع-ر-خ-غ ہین اور یہی ترتیب نقاط ازواج کی مثلاً آتش اول حرف الف رکھتا ہے اور آتش دوم حرف ہ رکھتا ہے اور آتش سوم ط باقی برین قیاس سمجھنا چاہیے پس ۲۸ حروف ۲۸ نقاط سے نسبت رکھتے ہین اور یہ حروف دائرہ ابدح پر منقسم ہین اور اوپر اشکال شانزدہ گانہ کے باعتبار سکن بدین ترتیب۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل ابدح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ترتیب حروف بحساب ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب	ج	د

لیکن ہر شکل جب اپنے خانہ سکن سے حرکت کرکے دوسرے خانہ مین جاتی ہے تو اُس سے جب مراتب حرکات حروف غیر سکن پیدا ہوتے ہین ساتھ اس قاعدہ کے دیکھیے جدول مندرجہ صفحہ ۵۴ یہان فہم کی ضرورت ہے اور وہ یہ ہے کہ اشکال شانزدہ گانہ پر جو حروف دائرہ ابدح مین دکھلائے گئے ہین وہی حروف خانہ اول مین اُس کے ہوتے ہین نہ کہ اس خانہ مین کہ جس کی وہ صاحب سکن ہے۔ پس اس عمل کے نہ جاننے سے سخت غلطی قواعد عمل مین ہو جاتی ہے ان قواعد کو نہایت غور سے سمجھنا چاہیے انھین سے استخراج اسم و ہر شے کا ہوتا ہے۔

خانہ / شکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	ا / ف	ب / ص	ج / ق	د / ر	ہ / ش	و / ت	ز / ث	ح / خ	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د
	ب / ص	ج / ق	د / ر	ہ / ش	و / ت	ز / ث	ح / خ	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ
	ج / ق	د / ر	ہ / ش	و / ت	ز / ث	ح / خ	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / و	ف / ہ	ص / د
	د / ر	ہ / ش	و / ت	ز / ث	ح / خ	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز
	ہ / ش	و / ت	ز / ث	ح / خ	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح
	و / ت	ز / ث	ح / خ	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط
	ز / ث	ح / خ	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی
	ح / خ	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک
	ط / ذ	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک	خ / ل
	ی / ض	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک	خ / ل	ذ / م
	ک / ظ	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک	خ / ل	ذ / م	ض / ن
	ل / غ	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک	خ / ل	ذ / م	ض / ن	ظ / س
	م / ا	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک	خ / ل	ذ / م	ض / ن	ظ / س	غ / ع
	ن / ب	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک	خ / ل	ذ / م	ض / ن	ظ / س	غ / ع	ا / ف
	س / ج	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک	خ / ل	ذ / م	ض / ن	ظ / س	غ / ع	ا / ف	ب / ص
	ع / د	ف / ہ	ص / و	ق / ز	ر / ح	ش / ط	ت / ی	ث / ک	خ / ل	ذ / م	ض / ن	ظ / س	غ / ع	ا / ف	ب / ص	ج / ق

تشریح مزید اس عمل کی یہ ہے کہ ہر شکل جو زائچہ کے اندر اپنے مسکن مین موجود ہو دو حرف رکھا پیدا کرتی ہے ایک حرف بحالت اصلیت اپنی کے دو حرف دیگر بہ تبادلہ احاد با عشرات و عشرات با مآت کے اور اس تغیر و تبدل کا قاعدہ مقرر یعنی اگر نقطہ مرکز سفلی سے مرکز علوی پر پہونچے تو احاد عشرات سے مبدل ہوتا ہے اور عشر آتش مآت سے اور اگر مرکز سفلی مین آوے تو مآت عشرات سے اور عشرات آحاد سے بدل جاتا ہے۔ اور اس نوعیت سے ہر شکل ایک ہی قسم کے دو حرف یعنی دو الف یا دو میم یا دو ب یا دو جیم پیدا کرتی ہے باقی برین قیاس۔ اور اس قاعدہ مین حروف خانہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے وہ یہ ہین دیکھیے جدول حروف خانہ مندرجہ تحت۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف متعلقہ خانہ	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

جدول حروف بست و ہشت ابجدی مشتمل بر افراد و ازواج مراتب ہشتگانہ

جدول حروف مراتب ہشتگانہ افراد عناصر

نقاط افراد آتش								
حروف متعلقہ افراد آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	۱
نقاط افراد باد								
حروف متعلقہ افراد باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	۲
نقاط افراد آب								
حروف متعلقہ افراد آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	۳
نقاط افراد خاک								
حروف متعلقہ افراد خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	۴

جدول حروف مراتب ہشتگانہ ازواج عناصر

نقاط ازواج آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حروف متعلقہ ازواج آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	۱
نقاط ازواج باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حروف متعلقہ ازواج باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	۲
نقاط ازواج آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حروف متعلقہ ازواج آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	۳
نقاط ازواج خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حروف متعلقہ ازواج خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	۴

آب جاننا چاہیے کہ جو منسوبات حروف اوپر تحریر ہوئے ہین وہ نیز اور چند قواعد سے استخراج اسم دزد و سائل وجنبی ہر چیز کے اسم کا خواہ وہ کوئی بیت ہو یا خط یا عبارت کیا جاتا ہے اور استخراج اس کا بہت ہی مشکل ہے اب اگر اس موقع پر ان قواعد کو ترک کیا جاے تو آیندہ مبتدی کی سمجھ سے یہ مضمون باہر ہو جاوے گا اور اس جگہ قلمبند کرنے سے مبتدیون کو مغز سخت کا باعث ہوگا حیرانی ہے کیا کیا جاے۔ آخر قوت فیصلہ سے جواب ملتا ہے کہ وہ تدبیر اختیار کرو کہ مبتدیون کو سہولت ہو اور قواعد استخراج اسم وغیرہ کے اسی بیان مین سما جائین پس ظاہر کیا جاتا ہے۔

قواعد استخراج اسم اسامی وجنبی وغیرہ

(۱) زائچہ کی شکل اول سے ۱۶ تک کے کل نقاط افراد و ازواج مراتب آتش کے شمار کر کے اُن کو ۹ سے طرح کیا جاے جو نقاط باقی بچین اُن کو زائچہ کی شکل اول سے طرح دو جس خانہ پر یہ طرح ختم ہو اس خانہ کی شکل موجودہ سے استخراج اسم کا شروع کرو۔ یعنی اس شکل سے اسم کا حرف اول برآمد ہوگا اور اسکی تکرار سے دیگر حروف اسم کے۔

(۲) زائچہ کے خانہ میزان کو دیکھیے کہ اُس مین داخل وخارج ثابت ومنقلب سے کس قسم کی شکل ہے اگر شکل داخل سعد ہو مراد بر آوے حصول کی اگر خارج ہے علامت نامرادی کی ہے اگر ثابت ہے توقف ہے اگر سعد منقلب ہے نا معتبر ہے اگر نحس ہے سبب نامرادی کا ہے اور بے قابو بات ہے۔

(۳) نقاط آتشی وبادی افراد و ازواج زائچہ کے شمار کر کے ۹ سے طرح دے بقایا کو اُس خانہ کی شکل سے کہ جسکا اسم مطلوب ہے طرح دے جس خانہ پر یہ طرح ختم ہو اُس خانہ کی شکل موجودہ کے نقاط شمار کر کے اول شکل سے طرح دے جس خانہ کی شکل پر یہ طرح ختم ہو اُس شکل سے اول حرف مطلوبہ اسم کا ظاہر ہوگا اور اُسکی تکرار سے حروف دیگر اسم کے اور اگر استخراج احکام مطلب کی ضرورت ہو تو پھر یہی عمل کیا جاوے یعنی جس شکل پر طرح متذکرہ صدر ختم ہو اُس کے حرف استخراج کر کے پھر اُس شکل کے نقاط شمار کرو اور شکل اول سے طرح دو جس شکل پر طرح ختم ہو اُس کے حروف حاصل کرو اور اُسی عمل سے مکرر سہ کرر حروف احکام کی عبارت حاصل کر لو۔

(۴) زائچہ کے نقاط افراد و زوج مراتب آتش کو شمار کر کے شکل اول سے طرح دے جس خانہ پر یہ طرح ختم ہو اُس خانہ کی شکل پر نشان کرے۔ پھر نقطہ ہاے بادی کو شمار کر کے اس شکل سے کہ جس پر نشان کیا ہے طرح دے جس شکل پہ طرح ختم ہو اُس پر نشان کرے پھر نقطہ آب کا یہی عمل کر کے نشان سوم حاصل کرے پھر نقطہ ہاے خاک سے عمل مذکور کر کے نشان چہارم پیدا کرے اور ان چہار اشکال سے حروف حاصل کر کے اسم غائب بیان کرے۔ اس عمل مین مقدم و موخر کی قید نہین ہے۔

(۵) ۱۶ خانہ رمل مین چار آتشی۔ چار بادی۔ چار آبی۔ چار خاکی ہوتے ہین چنانچہ جب استخراج اسم کسی چیز کا مدنظر ہو تو اشکال زائچہ رمل کو اوپر چار مرتبہ کے تقسیم کیا جاوے۔ پھر حروف ابجد بست وہشتگانہ کو مطابق اوتاد سہ گانہ کے گرفت کر کے جدا جدا لکھے جاوین۔ ساتھ اس قاعدہ کے دیکھیے جدول مندرجہ ۵۷

تکعیب اوتاد / مراتب	آتش	باد	آب	خاک
حروف وتد	ا۔ف۔م	ب۔ص۔ن	ج۔ق۔س	د۔ر۔ع
حروف مائل وتد	ہ۔ش	و۔ت	ز۔ث	ح۔خ
حروف زائل وتد	ط۔ذ	ی۔ض	ک۔ظ	ل۔غ

زان بعد نقطہ میزانی کو حرکت دیجاوے اگر نقطہ آتشی ہے اور خانہ آتش مین جائے تو حرف اوتاد آتش سے کہ ا۔ف۔م مین لینا چاہیے یعنی اگر نقطہ خانہ اول مین

منتہی ہو تو حرف مراتب آتش وتد اول کا لینا چاہیے ساتھ اس قاعدہ کے یعنی دیکھے کہ یہ شکل کہ جس پر نقطہ نے انتہا پائی ہو مراتب ہشتگانہ سے کونسا نقطہ ہے اور دائرہ ابجد سے کس خانہ کا صاحب سکن ہے اور داول مین حیثیت وتدکی رکھتا ہے یا مائل کی یا زائل کی پس اسی نوعیت سے حرف حاصل کیجے جاکر انخراج اسم کیا جاوے۔ مثلاً بغرض دریافت اسم ایک راہ گیر کے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی سو دیکھیے زائچہ تحت۔

نقطہ آتشی کو میزان سے حرکت دی تو مرکز باد خانہ دوم مین شکل پر منتہی ہوا نقطہ طریق مراتب ہشتگانہ سے آٹھوان نقطہ ہے۔ لیکن بہ تحت نقطہ اول کے ہے اس لیے خانہ ہذا مین حرف اول ب کہ جو حرف وتد باد کا ہے گرفت کیا اور حرف دوم الف کہ جو وتد آتش کا ہے گرفت ہوا۔ پس اس جگہ سے حرف (با) حاصل ہوا اور نقطہ کی خانہ نہم مین تکرار ہے بقاعدہ بالا یہان بھی یہی حروف پیدا ہوتے ہین اس لیے اسم جو استخراج کیا گیا وہ (بابا) ہوتا ہے۔

اس قاعدہ مین نہایت احتیاط اس امر کی رکھی جاتی ہے کہ حروف مقدم وموخر ہونے پاوین اگر ایسا ہوگا تو صحت مین سقم پیدا ہو جاوے گا اور جواب راست نہ ملے گا۔ باقی بہرین طرز۔

(۶) قاعدہ استخراج عبارت ضمیر یا اسم خبی یا اسم مرد غائب یا دیگر دریافت حالات کا یہ ہے دیکھیے قاعدہ ابجد ابقغ کا جدول مندرجہ صفحہ ہذا تحت مین۔

حروف ابجد	ابقغ	بکر	جلس	دمت	ھنث	وسخ	زعذ	حفض	طضظ
	ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل س	د م ت	ہ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ض ظ
عدد بقایا طرح	۱۱۱۱	۲۲۲	۳۳۳	۴۴۴	۵۵۵	۶۶۶	۷۷۷	۸۸۸	۹۹۹

شکل ۱ تا ۱۵ زائچہ رمل کے نقاط افراد باد وآب کے شمار کرکے انکو ۹۔۹ سے طرح کرے جو عدد باقی رہین ان کو خانہ اول سے بانٹنا شروع کرے جس خانہ پر یہ تقسیم ختم ہو اس خانہ کی شکل کے عدد ابجد اور جو کچھ طرح سے باقی رہے تھے وہ عدد جمع کرکے مجموعہ کو ۹ پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو حرف اول ابقغ کا (ا)

اسم کا پہلا حرف بلاشک ہے۔ اگر ۲ باقی رہین تو حرف بکر سے (ب) اسم کا پہلا حرف ہے اور اگر ۳ باقی رہین تو حرف جلس سے (ج) اسم کا پہلا حرف ہے اسی طرح اگر ۴ باقی رہین دمت کا پہلا (د)، ۵ باقی رہین ھنث کا پہلا (ھ)، ۶ باقی رہین وسخ کا پہلا (و)، ۷ باقی رہین تو زعذ کا پہلا (ز)، ۸ باقی رہین تو حفض کا پہلا (ح) اور اگر پوری تقسیم ہو جاوے تو طضظ کا پہلا حرف (ط) اسم کا ہوتا ہے۔ اب بقیہ حروف کے برآمد کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس خانہ پر طرح متذکرہ صدر ختم ہوئی ہے اس خانہ کے حرف کے اعداد ابجد اور جو کچھ طرح مجموعہ اعداد کی بقایا ہے دونون کو جمع کیجیے اور بقواعد بالا ۹ سے طرح دے جو باقی رہے بقایا کو اسی خانہ سے پھر طرح دینا شروع کرے کہ جس پہلے طرح ختم ہوئی ہے۔ اب جس خانہ پر یہ تقسیم ختم ہو اس خانہ کی شکل کے عدد ابجد اور جو کچھ طرح سے باقی رہے تھے وہ عدد جمع کرکے مجموعہ کو ۹ سے طرح دے اگر ۱ باقی رہے تو اب حروف اس نوع سے حاصل کیے جاوین گے مثلاً اول مرتبہ ایک باقی رہا تھا تو الف لیا گیا اور اس مرتبہ بھی ایک باقی رہا تو ابقغ کا دوسرا حرف ی لیا جاوے گا۔ اگر تیسری مرتبہ کے عمل سے پھر ۱ باقی رہے تو ق اور چوتھی مرتبہ مین غ حاصل کرے۔ علی ہذا تا استخراج یہی عمل کرے۔ نام وعبارت ضمیر وغیرہ استخراج ہون گے۔

(۷) زائچہ کے تمام نقاط آتشی شمار کرکے ۹ سے تقسیم کرے جو باقی رہے خانہ اول سے طرح دے جس خانہ پر طرح ختم ہو اس شکل کا حرف اور اس خانہ کا حرف لے پھر نقاط بادی کو شمار کرکے ۱۱ سے طرح دیگر یہی عمل کرے جس خانہ پر طرح ختم ہو اس خانہ کا اور اس شکل کا حرف لے پھر نقاط آب کو شمار کرکے ۱۴ پر تقسیم کرکے یہی عمل کرے اور شکل منتہی وخانہ کے حرف سے پھر نقاط خاک شمار کرکے ۱۶ سے تقسیم کرے بقایا کے لیے طرح سے جس خانہ پر طرح ختم ہو حرف شکل وخانہ کا حاصل کرکے اسم کو ترتیب دے یہان یاد رکھنے کے قابل یہ بات ہے کہ اگر نقاط قابل طرح نہ ہون تو کوئی ضرورت اسکو اعداد مقررہ پر تقسیم کرنے کی نہین ہے۔

(نوٹ) قواعد استخراج اسم خبی وغیرہ کے جس قدر تحریر کیے گئے ہین متفرق استادون کے عمل سے ہین استخراج اسم کے لیے سرخاب کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اول وہ دائرہ عکس سے اور حروف مقررہ خانون سے اپنے عمل مین استخراج اسم کرتے ہین۔ دوم بقواعد متن شرح تفسیر تاویل سے۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ یہ جس قدر قواعد اس قسم کے استخراج کے لیے جس جس استاد نے وضع کیے ہین وہ اپنے اپنے

زمانہ کے لیے تھے زمانۂ حال میں چونکہ انسان نے بہت زیادہ ترقی کی ہے اور علم نو میں روز بروز تنزل ہو رہا ہے اس لیے یہ قواعد ہر کس و ناکس کے لیے مفید نہیں ہیں ہر شخص ان قواعد کے ذریعہ سے احکام استخراج کا عمل نہیں کر سکتا ہے تاوقتیکہ ہر ایک اصول علمی پر قادر نہو جاوے استخراج اسم وغیرہ کی کوشش فضول ہو گی۔ اگر کوئی صاحب اس قسم کی کوشش کریں تو وہ عمل مترجم سے حد قدم باہر نہ دھریں جو ذیل میں درج ہے۔

صورت دائرۂ حرف یہ ہے

صورت دائرۂ حرف یا دائرۂ عکس

شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف متعلقہ شکل	و / ن	ب / ی	ج / ک	ق / ر	ہ / ض	د / ت	ف / ش	خ / غ	ط / ذ	ق / ص	ک / ظ	ل / ا	م / ا	ن / ب	س / ج	[illegible]

متن شرح تفسیر۔ تادیل سے یہ مراد ہے کہ جو شکل زائچہ کے خانہ ۱۵ میں آتی ہے متن کہلاتی ہے لیکن جب اسکو شکل سے ضرب کرتے ہیں اور اس ضرب سے جو شکل حاصل ہوتی ہے اسکو شرح کہتے ہیں شکل شرح کا نقطہ آب بند کرنے سے تادیل کہلاتی ہے اور متن کا نقطہ آب کھول دینے سے تفسیر کہلاتی ہے۔ مثلاً خانہ میزان میں ہے یہ متن میزان ہے کو سے ضرب کیا ہوئی یہ شرح میزان ہے کا نقطہ آب بند کیا ہوئی یہ تادیل ہوئی متن یعنی کا نقطہ آب کھول دیا تو ہوئی یہ تفسیر ہوئی۔

عمل مترجم برآمدگی اسم ہر قسم

مبتدیان علم کو جاننا چاہیے کہ ہم جن قواعد سے استخراج اسم وغیرہ کا عمل کرتے ہیں وہ یہ ہیں یعنی جس شخص کا یا جس چیز کا تعلق جس خانہ سے ہوتا ہے اُسی خانہ سے اُس کا اسم لقواعد دائرہ ابدج استخراج کیا جاتا ہے۔ ساتھ اس نوعیت کے مثلاً ۲۱ر اگست ۱۹۰۹ء کو میر خورشید حسن صاحب

تحصیلدار پور نے تشریف لاکر سوال کیا۔ (۱) میری چیز جاتی رہی ہے ملے گی یا نہیں (۲) جس شخص نے لی ہے اسکا کیا نام ہے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

عمل منقلبہ خانہ دوم میں شکل سعد داخل ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مال گھر سے باہر نہیں گیا ہے دوم شکل خانہ ہفتم کی تکرار خانہ دہم میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ خود حاکم خانہ جو ہے اور مردمان خانہ اُس کے تحت میں رہتے ہیں جو دو شخص ہیں ایک عورت اور ایک مرد جو اصلی عورت ہے اور مرد اسکا آشنا ہے خانہ ۵ میں شکل نحس منقلب اور خانہ ۱۵ میں سعد داخل ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مال کچھ ملے اور کچھ نہ ملے اور جو کچھ ملے وہ توقف سے ملے خانہ ۸ میں نقطہ افراد آب کا ہے اور مراتب ہشتگانہ کا چوتھا نقطہ ہے اور موافق مرکز ہے پس عورت کے نام میں کہ جس نے چیز کو چرایا ہے پہلا حرف س ہے۔ اور مرد جو اُسکا آشنا اُسکا شریک ہے اُس کے نام کے از روے شکل خانہ ۲ سے حروف م اشکل کے اور ع خانہ کا پیدا ہوتا ہے اور تکرار خانہ دہم میں ہے خانہ دہم شکل کے حروف ع د اور خانہ کا حرف ق پیدا ہوتا ہے اور اس طرح جملہ حروف کا مجموعہ (م ع ع د ق) ہوتا ہے اس مجموعہ میں حروف خانہ کے ع ق زیادہ ہیں اُن کو بدر کر کے چار حرف (م ا ع د) رہتے ہیں انکی ترتیب سے اسم ماعد۔ عماد۔ عمدا۔ عامد۔ پیدا ہوتا ہے پس کہا کہ جناب جو آپ کے گھر میں ہے اور وہ عورت ہے اور اُسکے نام کا سر حرف س ہے اور اُسکا آشنا جو اس کام میں شریک ہے اسکا نام ماعد۔ عامد۔ یا عماد۔ یا عمدا ہے اس سے زیادہ عمل استخراج اسم کا نہیں ہو سکتا اور اگر ہو سکتا ہے تو بے ترتیب ہے۔ اور عمل نقطہ سے بھی اسکی یہ تصدیق ہوتی ہے کہ لقواعد احکام نقطہ خاک نقطہ طالع سائل کا ہے اس کا ہفتم خاک مرکز خاک میں ہے اور حرف مقررہ اسکا از روے ابدج س ہے پس عورت چور ہے اور اسکے نام کا سر حرف س ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۱۶) منسوبات عناصر اربعہ

منسوبات عناصر اربعہ کی دو قسمیں ہیں اول امتزاج عناصر جو احکام عناصر میں دیکھے اور لیے جاتے

ہیں دوم منسوبات عناصر منفردہ جو صرف احکام ضمیر میں لیے اور دیکھے جاتے ہیں یہاں ہر دو اقسام کی تشریح کی جاتی ہے۔ دیکھیے جداول مندرجہ صفحہ ہذا۔

قسم اول منسوبات امتزاج عناصر اربعہ

(۱) منسوبات امتزاج عنصر آتش

منسوبات امتزاج عنصر آتش		ممتزج بآتش	ممتزج بباد	ممتزج بآب	ممتزج بخاک
قسم خلقت	نور یزدان ارواح ملائکہ وغیرہ	[illegible]	انسان اہل حیوان	حیوان زبان دار	حشرات الارض
قسم الوان	زرد	[illegible]	نارنجی زرد و سبز	[illegible]	[illegible]
ماہیت	خارج	خارج بخارج	خارج منقلب	خارج و داخل	خارج و ثابت
ذائقہ	تلخ	[illegible]	[illegible]	نمکین	[illegible]
مزاج	گرم و خشک صفراوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جنس	مذکر	مذکر	مذکر	مؤنث	مؤنث
وزن	ہلکا	ہلکا خفیف	ہلکا خفیف	ہلکا ثقیل	ہلکا ثقیل
سمت	مشرق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
درجہ عمر	طفل	طفل شیر خوردہ	کودک	نوجوان	بالغ
موسم	گرما	[illegible]	[illegible]	گرما گزشتہ	گرما و خزاں
اوصاف و خصوصیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اخلاق	زاہد و ریاضتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جوہر	روشنی روز	[illegible]	[illegible]	تیرہ و تار	تاریکی نما
زمانہ	ساعت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مقامات	جائے بلند	کوہ و جبال	[illegible]	[illegible]	[illegible]

علاوہ ازیں عنصر آتش منسوب ہے نور یزدان کی روح سے قوت اسکی باصرہ خلط صفرا حار ہے۔ یہ حرکت ناطق ہے۔ فاعل ہے مقام اسکا [illegible] اعضائے شریفہ دماغ اسکے متعلق ہیں۔

(۲) منسوبات امتزاج عنصر باد

منسوبات امتزاج عنصر باد		ممتزج بآتش	ممتزج بباد	ممتزج بآب	ممتزج بخاک
قسم خلقت	حیوانات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قسم الوان یعنی رنگ	سبز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بنفشی
ماہیت	منقلب	منقلب خارج	منقلب	منقلب ثابت	منقلب ثابت
ذائقہ	شیریں	[illegible]	شیریں معتدل	شیریں نمکین	[illegible]
مزاج	گرم و تر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جنس	مذکر	مذکر	مذکر	مؤنث	مؤنث
وزن	ہلکا	ہلکا خفیف	ہلکا خفیف	ہلکا ثقیل	ہلکا ثقیل
سمت	مغرب	[illegible]	مغرب خاص	مغرب شمال	مغرب جنوب
درجہ عمر	جوان	[illegible]	عین شباب	شباب گزشتہ	کہل
موسم	بہار	درمیان بہار و گرما	بہار خاص	[illegible]	آخر بہار
اوصاف و خصوصیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اخلاق	عالم روزگار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جوہر	روشنی روز	[illegible]	[illegible]	روشنی تیرہ و تار	[illegible]
زمانہ	روز	ساعت و روز	روز	روز و ماہ	روز و سال
اوقات	وقت طلوع	صبح تا دوپہر	دوپہر خاص	[illegible]	[illegible]
مقامات	ہموار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

علاوہ ازیں عنصر باد منسوب ہے رحمت یزدان عقل کل سے۔ قوت اسکی جاذبہ ہے خلط دموی و رطب ہے۔ یہ متحرک ناطق ہے۔ فاعل ہے۔ مقام اسکا [illegible]

(۳) منسوبات امتزاج عنصر آب

منسوبات امتزاج عنصر آب	ممتزج با آتش	ممتزج بہ باد	ممتزج بہ آب	ممتزج بہ خاک
خلقت: نباتات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الوان: سفید	زرد و سفید	سبز و سفید	سفید خاص	سیاہ
خاصیت: دخل	دخل الخارج	دخل المنقلب	دخل الداخل	دخل الثابت
ذائقہ: شور چکھا	نمکین	شیریں نمکین	[illegible]	[illegible]
مزاج: سرد و تر	معتدل	معتدل	سرد با فراط	سرد معتدل
جنس: مؤنث مخنث	مخنث	مخنث	مؤنث	مؤنث
وزن: گران	گران خفیف	گران خفیف	گران ثقیل	گران ثقیل
سمت: شمال	جنوب شمال المشرق	شمال و جنوب	شمال خاص	شمال و جنوب
درجہ: سہل	نوجوان	[illegible]	سہل	[illegible]
موسم: سرما	آغاز سرما	مابین بہار و سرما	سرما خاص	مابین سرما و خزان
اوصاف: ذلیل کثیف	ذلیل ضعیف کثیف و ذلیل	ذلیل ضعیف کثیف و ضعیف	ذلیل کثیف و ثقیل	ذلیل کثیف و ثقیل
اخلاق: اوسط خلق	اوسط الاخلاق اعلیٰ	اوسط الاخلاق اوسط	اوسط الاخلاق	اوسط الاخلاق ارذل
جوہر: نیکی و بد	نیکی و بد	روشنی شب ماہ	نیکی مطلق	بدی مطلق
زمانہ: ماہ	ساعت و ماہ	روز و ماہ	ماہ	ماہ و سال
وقت: صبح تا دوپہر	صبح تا دوپہر	تا دوپہر	تا سہ پہر	تا شام
بقعہ: عمیق	ہموار	میانہ ہموار	عمیق میانی عمیق	عمیق و خنادیہ

علاوہ ازیں عنصر آب منسوب ہے منفرت نفس سعوت اسکی واضحیہ ہے خلط بلغم بادی ہے ... ساکن ہے مشغول ہے نظام نباتاتی ہے ... [illegible]

(۴) منسوبات امتزاج عنصر خاک

منسوبات امتزاج عنصر خاک	ممتزج با آتش	ممتزج بہ باد	ممتزج بہ آب	ممتزج بہ خاک
خلقت: جمادات و معدنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الوان: سیاہ	سیاہ و زرد	سیاہ و سرخ	سیاہ چمکدار	سیاہ تاریک
خاصیت: ثابت	ثابت الخارج	ثابت المنقلب	ثابت الداخل	ثابت الثابت
ذائقہ: تلخی	[illegible]	[illegible]	تلخی و نمکین	تلخی و لذیذ
مزاج: سرد و خشک	معتدل یابسی	معتدل خشکی زیادہ	سرد و خشک	سرد و خشک کثافت
جنس: مؤنث	مؤنث	مخنث	مؤنث	مؤنث
وزن: گران	گران خفیف	گران خفیف	گران ثقیل	گران ثقیل
سمت: جنوب	جنوب و مشرق	جنوب و مغرب	جنوب شمال	جنوب خاص
درجہ: پیر	پیر جوان	جوان	پیر اصلی	پیر آخر عمر
موسم: خزان	[illegible]	خزان و بہار	آخر خزان	خزان خاص
اوصاف: ذلیل کثیف	ذلیل کثیف ضعیف	ذلیل کثیف ضعیف	ذلیل کثیف ثقیل	ذلیل کثیف ثقیل
اخلاق: ارذل و کمینہ	[illegible]	اوسط خلق	اوسط خلق	اوسط خلق ارذل
جوہر: نیکی و بد	نیکی و بد	روشنی شب ماہ	نیکی مطلق	بدی مطلق
زمانہ: سال	ساعت و سال	سال و روز	سال و ماہ	سال
وقت: شام	صبح	دوپہر	سہ پہر	شام
بقعہ: غار و خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

(۳۲) منسوبات امتزاج عنصر آب

بقیہ منسوبات امتزاج عنصر آب		قسم مزاج نبتی	قسم مزاج بہیکہ	قسم مزاج عجب	قسم مزاج عاکب
خلقت	نباتات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الوان	سفید	زرد و سفید	سبز و سفید	سفید خالص	سیاہ
خاصیت	داخل	داخل الخارج	داخل المنقلب	داخل الداخل	داخل الثابت
ذائقہ	شور و پھیکا	تیکھین	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مزاج	سرد و تر	معتدل	معتدل	سرد و بافراط	سرد و باعتدال
جنس	مؤنث مخنث	مخنث	مخنث	مؤنث	مؤنث
وزن	گران	گران بہ خفیف	گران خفیف	گران ثقیل	گران ثقیل
سمت	شمال	شمال و مشرق موتغیّہ	شمال و مغرب موتغیّہ	شمال خاص	شمال و جنوب
درجہ	سہل	نوجوان	[illegible] گذشتہ	سہل	سہل بعد گذشتہ
موسم	سرما	آغاز سرما	مابین بہار و سرما	سرما خاص	مابین سرما و خزان
اوصاف	ذلیل و کثیف	ذلیل و ضعیف و کثیف	ذلیل و ضعیف و کثیف	ذلیل و ثقیل و کثیف	ذلیل و ثقیل و کثیف
اخلاق	اوسط اخلاق	اوسط اخلاق اعلیٰ	اوسط اخلاق اصغر	اوسط اخلاق	اوسط اخلاق ارذل
جوہر	تیرگی شب	تیرگی و شب	تیرگی شب ماہ	تیرگی مطلق	تیرگی مطلق
زمانہ	ماہ	ساعت تا ماہ	روز و ماہ	ماہ	ماہ و سال
وقت	عصر یعنی تا شام	صبح تا دو پہر	تا دو پہر	تا سہ پہر	تا شام
بقعات	عمیق	ہموار	میانہ ہموار	عمیق نیز عمیق	عمیق و خرابہ

علاوہ ازیں عنصر آب منسوب ہے منفعت نفس سقوط اشکی دافعیہ ہے خلط بلغم بارد ہے۔ یہ صامت و ساکن ہے مقبول ہے مقام نباتاتی ہے۔ اتصال ہے امر قلیل ہے جزئیات لینی ۱۰۔ اجزاء اعضا ظاہری و ذ طاہر ہیں۔

(۴۸) منسوبات امتزاج عنصر خاک

منسوبات امتزاج عنصر خاک	ممتزج بہ آتش	ممتزج بہ باد	ممتزج بہ آب	ممتزج بہ خاک
خلقت: جمادات و معدنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الوان: سیاہ	سیاہ و زرد	سیاہ و سرخ	سیاہ و سپید	سیاہ و نیلا
خاصیت: ثابت	ثابت الخارج	ثابت المنقلب	ثابت الداخل	ثابت الثابت
ذائقہ: ترش	ترش و تلخ	ترشی و بے مزہ	ترش و بے مزہ	ترش و تند
مزاج: سرد و خشک	معتدل یبس	معتدل مائل بہ خشکی	سرد و خشک و تر	سرد و خشک کامل
جنس: مونث	مونث	مخنث	مونث	مونث
وزن: گران	گران خفیف	گران خفیف	گران ثقیل	گران ثقیل
سمت: جنوب	جنوب و مشرق	جنوب و مغرب	جنوب و شمال	جنوب خاص
درجہ عمر: پیر	پیر سالخوردہ	جوان	پیر	پیر کہن
موسم: خزاں	خزاں بخت	خزاں و بہار	آخر خزاں	خزاں خاص
اوصاف: بخیل کینہ ور	بخیل ضعیف	بخیل ضعیف	بخیل نکما	بخیل ضعیف
اخلاق: ارذل و کمینہ	ارذل و ذلیل	اوسط و صغیر	اوسط	ارذل
جوہر: ترکی ضرب	ترکی و ضرب	ترکی ضرب	ترکی مطلق	ترکی مطلق
زمانہ: سال	ہر نوبت سال	سال و روز	سال و ماہ	سال
وقت: شام	صبح	دوپہر	سہ پہر	نیم شب
تعداد: خارج خاک	فرزندی ہموار	ہموار	ہمیشہ	[illegible]

[illegible]

قسم دوم منسوبات عناصر اربعہ متفرقہ

واضح ہو کہ منسوبات عناصر اربعہ متفرقہ مین ایک ایک عنصر ۱۶-۱۶ امورات کے لیے منتخب کیا گیا ہے سوا اس نوعیت کے دیکھیے جدول مندرجہ تحت

امور شانزدہ / عنصر اربعہ	آتش	باد	آب	خاک
۱	تصور زیارت حج یا نقل جان نقل مکان سفر بحریہ	لقوی نقصان صحت یعنی تکلیم و بلندی مرتبہ	انفصال مطلب سہولت جسم نفس و قبضہ	انفصال صحت بیمار منع کار یا وغیرہ
۲	مال جنس نقد وغیرہ	یاران و مددگاران	معاش و معاملہ	دخول قدوم غائب یعنی واپسی غائب
۳	حصول علم و دانش وغیرہ	برادران و مصاحب	خواہر و برادر	تعبیر خواب و پریشانی دل
۴	حالات پدر	ملک و املاک و باغ مکان	کارہائے پوشیدہ یعنی امور خفیہ	غائب گنج و دفینہ
۵	خط و خبر رسول و قاصد	فرزندان	ہدیہ و تحفہ	حصول نعمت
۶	تنگی نقصان بیماری بندہ نوکری	ملازمان بندہ خدمتگاران مخالفان	خرید و فروخت حیوان یا چوپایہ	خوف اندیشہ یا خطر
۷	عورت و شادی	شریکان	دشمنان و مخالفان	واپسی غائب یا ملاقات غائب و گم شدہ
۸	دلتنگی خوف	نکبت و افلاس	حصول مال میراث املاک	حصول قرض یا ادائے قرض یا حادثہ قتل یا ہلاکت و مرگ
۹	سفر و علم	حصول علوم	کذب و افترا و قسم وغیرہ	عہد و پیمان و عمرہ و کرم و دین وغیرہ
۱۰	حالات سلطان و حکام	شغل عمل نوکری روزگار	حالات مادر	صنعت و حرفت دستکاری
۱۱	امید و سعادت طالع	دوستان ملاقات	امید نفع و نقصان	وصل و فرزندان
۱۲	دشمن	دعوے و خصومت	حیوان بزرگ مثل گائے بیل گھوڑا وغیرہ	قید و بند یا رہائی زندانی یا رنج جدائی
۱۳	عشق و محبت	طلب اشیاء	تردد و فکر بوجہ مال	حضور یعنی حاضری و طالب و مال
۱۴	وصل معشوق	حصول مطلب و طلب مطلوب	شکار گرگ و پلنگ وغیرہ	خلوت یعنی تنہائی
۱۵	سفر	دفینہ سرگشتگی و پریشانی	گشت و طواف	ملال و غم
۱۶	تفکر مائیۃ الغائب	خرید و فروخت	عمارت و زراعت	ضبط اشیاء و انتظام امور

قواعد استخراج ضمیر و احکام

جاننا چاہیے کہ جو قواعد بیان ہذا تک تحریر مین آئے ہین وہ سب استخراج ضمیر و احکام سے تعلق عظیم رکھتے ہین۔ یہان مثالاً چند قواعد استخراج ضمیر و احکام تحریر مین آتے ہین۔ سائل نے آ کر خواہش کی کہ سوال کرتا ہون کہ میرا ضمیر کیا ہے اور انجام اسکا کیا ہوگا۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

(۱) قاعدہ ہے کہ نقطہ ضمیر کو شکل میزان سے حرکت دو امہات یا بنات مین جس جگہ منتہی ہو اُس خانہ یا اُس شکل کے منسوبات سے ضمیر ہو۔



(۲) نقطہ حکم کو میزان سے سیر دو امہات و بنات مین جس جگہ منتہی ہو دیکھو کہ ہر دو نقاط ضمیر و حکم مین کونسا قوی ہے جو قوی ہو اُس خانہ اور اُس شکل مین ضمیر ہو اور اگر یہ دونون نقطہ ایک ہی خانہ مین ایک ہی شکل پر منتہی ہون تو ضمیر مطلق اُس خانہ یا اُس شکل کے منسوبات سے ہو یا ہر دو شکل منتہی یہ ضمیر و احکام کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرو جس خانہ مین یہ شکل ہو اُس خانہ کے تعلق ضمیر ہو۔

(۳) نقطہ طالع کو بقواعد رانذگی جس جگہ صورت بستگی حاصل ہو ضمیر و حکم اُس خانہ سے کہو کیونکہ قاعدہ سیر معکوس نقطہ کا ہے۔

(۴) نقطہ ضمیر شکل میزانی کا جس شکل پر منتہی ہو اُسمین دیکھو کہ کس کس عنصر کے نقاط ہین اور اُس خانہ مین ان نقاط مین کونسا قوی ہے جو قوی ہو اُس سے ضمیر بیان کرو اگر نقاط کمزور ہون تو ضمیر منسوبات خانہ سے بیان کیا جاوے۔

(۵) زائچہ کی اشکال امہات سے مرتبہ آتش اول باد دوم آب سوم خاک چہارم سے ایک شکل اور ان بعد برعکس اسکے اشکال نبات سے مرتبہ خاک پنجم آب ششم باد ہفتم آتش ہشتم سے ایک شکل پیدا کی جاوے اور ان دونون کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کیجاوے اور زائچہ مین دیکھا جاوے کہ یہ شکل کس خانہ مین ہے اور عناصر اربعہ سے کس کس عنصر کے نقاط رکھتی ہے پس اُس عنصر کے منسوبات سے (قسم دوم منسوبات عناصر اربعہ متفرقہ مین) دیکھ کر ضمیر کہا جاوے اگر یہ شکل زائچہ رمل مین موجود نہ ہو

تو سوال دربانت حال غائب یا دزد بردہ کا ہوتا ہے اب ان قواعد سے عمل زائچہ ہذا کا کیا جاتا ہے نقطہ ضمیر بر دو بخانہ ششم مین منتہی ہوتا ہے نقطہ باد مرکز باد مین موافق ہے اور نقطہ آب حکم کا خانہ ۳ مین شکل پر منتہی ہوتا ہے یہ بھی موافق مرکز ہے معلوم ہوتا ہے دونون شکل کے متعلق خبر کے ہیں اب و کو ضرب دیا پیدا ہوئی یہ شکل زائچہ کے خانہ پنجم مین ہے معلوم ہوتا ہے ضمیر خانہ پنجم کے متعلق ہے اب نقطہ آتشی طالع اسیر معکوس کے لیے دیکھیے قواعد راندگی نقطہ بخانہ ۱۱ یہ شکل و بخانہ ۱۲ یہ شکل بستہ ہوتے ہین اور شکل مین جس جگہ نقطہ ضمیر کا منتہی ہوا ہے نقاط آتش و باد قوی ہین جو تصور بلندی مرتبہ حصول مال سے متعلق ہین اور قاعدہ پنجم مندرجہ صدر کے مطابق امہات سے اور نبات سے پیدا ہوتی ہے ان کو ضرب دیا تو حاصل ہوئی یہ زائچہ مین دو جگہ بخانہ ۱۲ یعنی اپنے مسکن خاص مین و ۱۳ مین جو کہ اس سے دوسرا ہوتا ہے موجود ہے اور اسمین دو نقطہ عنصر آب و خاک کے ہین دونون قوی لیکن تکرار ان کا خانہ ۱۳ مین ہے پس بموجب منسوبات متفرقہ عناصر خانہ ۱۳ عنصر آب و خاک کو دیکھکر کہا گیا کہ سوال سائل متعلقہ کتاب و خبر و حصول مال کا ہے اور اسکی وجہ سے سائل متفکر ہے اور حکم اسکا یہ ہے بقواعد بستگی نقطہ حصول مطالب و بر آمدگی حاجات جو جس چیز کی طلب ہو اُس سے اتصال ہو اور اسپر قبضہ ہو لیکن سفر بے اختیار ہے اور حاکم و سلطان کی وجہ سے دلتنگی ہو ان قواعد کی شرح عملیات مین کیجاوے گی۔ یہان اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ اب دیکھیے خانہ پنجم کو قاعدہ سے معلوم ہوا ہے کہ ضمیر خانہ پنجم کے متعلق ہے خانہ پنجم مین شکل ہے اسمین دو نقطہ آتش و خاک کے ہین اور دونون قوی ہین پس دونون نقاط کے منسوبات کو منسوبات متفرقہ عناصر اربعہ مین دیکھکر کہا گیا کہ سوال سائل حصول نعمت و خط و خبر کا ہے سائل نے تسلیم کیا کہ واقعی یہی ضمیر ہے لیکن سیر نقاط عناصر اربعہ سے برآمدگی ضمیر کا خاص قاعدہ مقرر ہے اور وہ یہ ہے اور نہایت مجرب ہے۔

حکم ضمیر از نقطہ

(۱) اگر نقطہ آتشی شکل میزان سے حرکت کر کے خانہ ۳ آتشی مین منتہی ہو تو سوال سائل کا عمدہ ہوتا ہے یعنی زیارت بزرگان خوشی نوروز عید تیرتھ یاترا یا مفاد از بادشاہ و بزرگان و قلعہ اور اگر خانہ بادی مین انتہا پاوے تو ضمیر طلب چیز کا ہوتا ہے یا چیز بھیجی ہوئی کا جو کسی دوسری جگہ بھیجی جاوے اور تعلق اسکا

مال سے ہوتا ہے۔ اگر خانہ آبی مین انتہا پاوے تو ضمیر حرکت نزدیک اور ابتدا کار مثل شادی اور شرکت وغیرہ کا ہوتا ہے اور اگر نقطہ آتشی خانہ خاکی مین انتہا پاوے تو ضمیر بیماری کا ہو یا خوف و خطر مال پدر و مفاد املاک کا اگر سوال بیماری کا ہو زحمت سخت کا مقابلہ ہو۔

(۲) اگر نقطہ باد کا خانہ ۳ آتشی مین منتہی ہو تو ضمیر دوستی و مال کا ہوتا ہے اور اگر سوال حصول ان کامون کا ہو تو کوشش سے سرانجام پاوین۔ اور اگر نقطہ باد خانہ بادی مین منتہی ہو تو ضمیر طلب کرنے چیز و ہاتھ مین آنے ولانے مال کا ہوتا ہے یا گم شدہ و تلف شدہ و بیماری سے اس حالت مین جو سوال ہو انجام کو پہونچے لیکن بیمار کے واسطے بد ہے۔ اگر نقطہ باد خانہ آب مین منتہی ہو تو ضمیر نقل و حرکت کا ہوتا ہے یا خویشان و دوستان و علوم غیر شرعی کا لیکن سوال لاحاصل ہے کوئی کام نہو اور فائدہ نہ دیکھے۔ اگر نقطہ باد خانہ خاک مین منتہی ہو تو ضمیر متعلق دشمنی کے ہوتا ہے کسی ایسے شخص سے کہ جس نے بسبب املاک وغیرہ کے دشمنی ہو یا یہ کہ فلان شخص دوست ہے یا دشمن اسی صورت مین خوف و دشمنی زیادہ مگر دشمنی بزرگ تر ہے۔

(۳) اگر نقطہ آب کا مرکز آتش مین منتہی ہو تو سوال نقل و حرکت سفر اور ابتدا کامون کا ہوتا ہے اگر ایسی صورت ہو تو سائل کو صبر و تحمل نہ رہے اور ہر ایک کام جو شروع کیا جاوے حاصل نہو اگر نقطہ آب کا خانہ بادی مین منتہی ہو تو سوال مال سحر مرض و گریختہ کا ہوتا ہے یا کسی بھیجی ہوئی چیز کا جو دوسری جگہ بھیجی گئی ہو لیکن در صورت مرض سحر ہو اور بیماری طول کھینچے۔ اگر نقطہ آب خانہ آب مین منتہی ہو تو ضمیر محبوب یا شادی و شرکت چیز امانت و گرو رکھی ہوئی کا ہوتا ہے یا غالب و مغلوب کا۔ اگر سوال نکاح وغیرہ کا حاصل ہو امانت کا رکھنا نیک ہو و سوال غائب و مغلوب مین نقطہ منتہی بہ اگر قوی ہو تو سائل اور اگر نقطہ ہفتم قوی ہو تو مسئول غالب آوے۔ اگر نقطہ آب خانہ خاکی مین منتہی ہو تو ضمیر ملک و سفر و غلام و شریک و چوری کے متعلق ہوتا ہے اور یہ امور حاصل ہون۔

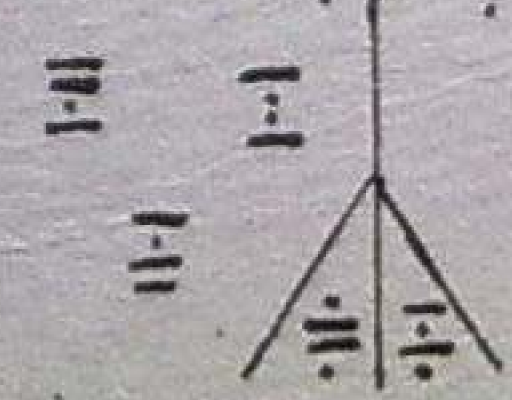
(۴) واضح ہو کہ نقطہ خاکی کی ضمیر کا نہین ہوتا ہے بلکہ حکم کا ہوتا ہے اگر نقطہ خاکی خانہ ۳ آتش مین منتہی ہو تو حکم اسکا یہ ہے کہ سوال عمارت و سفر و ابتدا کار کے متعلق ہوتا ہے اس حالت مین ابتدائے کار مین تامل ہو اگر نقطہ خاک مرکز باد مین پہونچے سوال آمدنی مال و خصومت و دعوی کا ہوتا ہے جو بسبب میراث کے ہو۔ مال حاصل ہو لیکن خصومت زیادہ ہو نکاح نہو اگر ہو تو جدائی پیدا ہو اور سفر مین بدی دیکھے اور

ہر قسم کے سوال کے لیے بد ہے اگر نقطہ خاک مرکز آب مین منتہی ہو تو سوال ملک و زراعت کا ہو تا ہے نیکی کا ظہور ہو اگر سوال سفر شرکت کا ہو تو صورت متوسط رہے اور اگر بیمار کا ہو تو بد ہے سا اگر نقطہ خاک خانہ خاک مین آوے تو حصول مال و خرید کے لیے نیک ہے و سفر و بیماری کو بد ہے۔

(۱۷) منسوبات استخراج ضمائر و احکام و اشکال ابجد بقواعد سیو

(احکام مراتب ہشتگانہ نقطہ عناصر)

واضح ہو کہ استخراج ضمائر و احکام کا یہ خاص قاعدہ ہے جو تحریر کیا جاتا ہے اس قاعدہ مین کبھی خطا نہین ہوتی صرف سمجھ کی ضرورت ہے اول ضمیر کو بقواعد سیر استخراج کرنا دوم احکامات مراتب ہشتگانہ سے دیکھکر جواب نکالنا۔ پس جب زائچہ رمل استخراج ضمیر و احکام کے لیے کشید کیا جاوے رمال کو مناسب ہے کہ نقطہ ضمیر و حکم کو میزان سے سیر دے جن اشکال پر یہ نقاط منتہی ہون ان شکلون کو گرفت کرے اور ان سے ایک شکل نتیجہ کی حاصل کرے اب ان تینون شکلون کو زائچہ مین دیکھے کہ جدول مندرجہ تحت کے کس کس خانہ مین ہین جس جس خانہ مین ہون اسی اسی خانہ کی عبارت کو بجنسہ کاغذ پر لکھ دے کہ یہ ضمیر سائل کا ہے اور ہرگز اس کے خلاف نہ کرے اور ایک حرف بھی اپنی طرف سے اس عبارت مین کمی و بیشی کا نہ کرے اگر مطلب سمجھ مین نہ آئے تو سائل سے کہے کہ مجھکو یہی ضمیر پیدا ہوتا ہے زان بعد نقاط ضمیر و حکم کو مراتب ہشتگانہ مین دیکھو کہ وہ کس کس خانہ مین انتہا پاتے ہین اور حکم انکا کیا ہے ان کے مطابق احکام ضمیر بیان کرو۔ مگر ایک لفظ بھی اپنی طرف سے کم و بیش نہ کرو۔ جیسی صورت دیکھو تحریر مین لاؤ انشاء اللہ کبھی خطا نہو گی۔ مثلاً سائل نے آن کر کہا کہ غرض رکھتا ہون کیا ہے اور حاصل ہوگی یا نہین۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ۔



خانہ میزان مین شکل ہے اسمین دو نقطہ عنصر آتش و خاک کے ہین نقطہ ضمیر آتشی کو سیر دی بخانہ اول پر انتہا پائی پھر نقطہ حکم خاکی کو سیر دی خانہ ششم مین پر انتہا پائی اب و کو ضرب دیا پیدا ہوئی پس ان

تینون شکلون کو زائچہ مین دیکھا خانہ اول مین ہے خانہ ششم مین خانہ ۱۳ مین پس جدول مندرجہ تحت کے ان خانون کو دیکھا تو کے لیے خانہ اول مین تحریر ہے خوشدلی بزرگون سے اور کیلیے خانہ ششم مین تحریر ہے عنایت اکابر اور کیلیے خانہ ۱۳ مین تحریر ہے فرح خاطر پس اس عبارت کو مرکب کیا تو مضمون ہوا کہ (خوشدلی بزرگان عنایت اکابر و فرح خاطر) پس کہا گیا کہ سوال سائل عنایت اکابر فرح خاطر خوشدلی از بزرگان کا ہے۔ پس جواب بھی اسکا یہی ہے کہ بزرگون سے خوشدلی ہو عنایت اکابر میسر ہو اور فرح خاطر ہو کیونکہ اس قاعدہ مین جو ضمیر ہوتا ہے وہی حکم ہوتا ہے لیکن صحت مزید کے لیے احکام مراتب ہشتگانہ عناصر اربعہ کو دیکھا جاتا ہے چنانچہ نقطہ آتش ضمیر نے مرکز آتش خانہ اول مین انتہا پائی ہے نقطہ آتش خانہ آتش مین صاحب المرکز ہے دلیل ہے تعدیل طبع اخلاط۔ بلندی مرتبہ و ثبات مزاج و دماغ ہے اور چونکہ نقطہ آتش کی خاصیت خارج ہے اور مرکز خارج مین انتہا پائی ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ ضمیر سائل انفصال و خروج کا ہے یعنی منشا دلی سائل کا جو نقطہ سے پیدا ہوتا ہے یہ ہے کہ فیصلہ معاملات کا اس کے حسب منشا ہوگا یا نہین۔ سائل نے تسلیم کیا کہ یہی غرض ہے اب نقطہ حکم کو دیکھا یہ خاک ہے اور خانہ ششم مین پر منتہی ہوتا ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کو خوف حشرات الارض و رو غار وغیرہ کا ہو چنانچہ صورت خوف کا یہ ظہور ہوا کہ اسی وقت سائل کو ایک زہریلی مکھی نے ریز مین ڈنک مارا کہ سائل بیتاب ہو گیا اور دیگر واقعات کا انتظار کیا جو بعد چندے حسب منشا سائل کے ظہور مین آئے......

اب یاد رکھنا چاہیے کہ یہ قواعد محض تسہیل مبتدی کے لیے تحریر کیے گئے ہین ورنہ بعد استخراج ضمیر و احکام اشکال سیر ابجد صحت مزید احکام کے لیے بقواعد ثمرہ شجرہ صرف شکل میزانی کا نقطہ عنصر بالا گرفت کیا جاتا ہے اور اسی ایک نقطہ سے ضمیر و احکام استخراج کیے جاتے ہین چنانچہ قاعدہ ہذا مین جو ضمیر اخذ ہوا اسکو سائل نے تسلیم کیا اب اس نقطہ کے حکم کو گرفت کیا تو یہ جواب نکلا کہ اگر نقطہ آتش خانہ اول مین منتہی ہو اور خانہ ۵ مین سے کوئی شکل ہو تو دلیل گرمی و خشکی مزاج و بلندی مدارج سائل کی ہے زائچہ ہذا مین یہ صورت موجود ہے چنانچہ کہا گیا کہ ساتھ گرمی و خشکی مزاج کے بلندی مرتبہ کی صورت پیدا ہو لیکن خوف بھی ضرور ہو۔

(نوٹ) مبتدیون کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے عمل مین شکل میزانی کے دونون نقاط سے ضمیر و احکام استخراج کرین تو بہتر ہوگا آیندہ ان کا تجربہ جب طور پر اسکو ہدایت کرے عمل کرین جدول استخراج ضمائر

واحکام اشکال ایدرج لبقو لعداسیر مندرجہ صفحے سے ہیں۔

قاعدہ ثانی اسی عمل کا یہ ہے کہ جس شکل پر نقطہ ضمیر کا منتہی ہو اس شکل کو شکل میزان میں ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کریں اور زائچہ سے جس خانہ میں یہ شکل ہو اسی خانہ کے منسوبات سے ضمیر ہو اس قاعدہ سے ⁝ و ⁝ کی ضرب دینے سے ⁝ پیدا ہوتی ہے۔ اور خانہ دہم زائچہ میں ہے پس جدول ہذا میں اسکے منسوبات کو دیکھا تو تحریر ہے رسیدن مال چنانچہ کہا گیا کہ سوال سائل یہ ہے کہ مال کا ہے کہ مجھے ملے گا یا نہیں۔ لیکن سب سے بہتر قاعدہ یہ ہے کہ نقطہ حکم کو سیر دو جس خانہ میں جس شکل پر منتہی ہو اس خانہ کے مخفی اسی شکل سے ضمیر کہو۔

شکل / خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	صحبت عزیز و خوش	تلف مال	صحبت یا جماع	غم و دلتنگی	لطافت و قوت حصول مراد	[illegible]	[illegible]	[illegible] نجات	خواب خوش	سخنہائے ناخوش	بدی حالات	آمد و رفت سفر بزرگی	قوت [illegible] خوش	سہارگی سفر	بیان نشین آلی	[illegible]
	رنجوری	قوت	تلف	اندیشہ	رنجوری	مرض و	رنج و	بدی	خستگی	تردد	باحصل	آمد خبر	بیماری	قلبہ	بیان جین	دیکھی
	زاری	مال	مال	نادر	فرزند	بیماری	غم	حالات	سوغ	فراخ	فساد	ورسید	نفس	خون	آلی	رسیدن غائب
	خوشدلی از بزرگان	دلتنگی از حاکم [illegible]	خوف و اندیشہ	بدی حالات	سفر کرنا	رسیدن غم و رنج	اتفاق سفر	[illegible] خیالات و وہم	قوت حیات	زوال مرض	قوت امداد یاران	آمدن غائب	عنایت بزرگان	خبر خوش	رسیدن خبر	حصول [illegible]
	غصہ و ملال	دل تنگی [illegible]	شغل و علم	خرابی ملک	اندیشہ باطل	ہلاکت دشمن	مرگ مفاجات	خوف [illegible] از فلان	حصول [illegible] علمی	حصول [illegible]	شدت مرض	ذوق صحبت	خاطر تردد	قبض مال	•	نیکوئی [illegible]
	آمد خبر رسید خبر	[illegible] جمعیت مال	تشویش و زحمت	[illegible] غائب	سو کردن فرزند	صحت بدن	[illegible] خالفان	دشمنی و خالفان	[illegible] قوت دشمنان	سفر نمودن	زوال مرض	بدی حالات فرزند	رسیدن جاریہ	خلاصی محبوس	[illegible]	پریشانی [illegible]
	رسیدن مراد و کام دلی	آمد خبر رسید خبر	[illegible]	قوت تعظیم [illegible]	[illegible] خوردن	[illegible] یافتن مراد	عنایت جمعیت [illegible]	جماعت زنان	خریدن ملک	درازی مرض	انقلاب [illegible]	عنایت بزرگان	جماعت زنان	شغل و عمل	[illegible]	نیکوئی عاقبت
	صحبت [illegible] جماعت	خرج مال	نشاط و خرمی	خرابی املاک	آمد خبر رسید خبر	رفع [illegible] و غم	غم و رنج	خوف و دشمنی	نیکوئی عمل	رنجوری	برآمدگی حاجت	دشمنی اقربا	غم و غصہ	کشود [illegible] بر اعدا	•	[illegible]
	خبر غم و غصہ	جمعیت مال	ملاقات دوستان	سفر تعجیلی	[illegible]	بدولی	[illegible] بدی حالات	عنایت اکابر	طلب دوستی	یافتن مراد	قوت اقربا	قوت [illegible]	خوف و غصہ	[illegible] اعدا	•	[illegible]
	خوف و اندیشہ	حصول مال [illegible]	آمدن غائب	غم و غصہ	رسیدن غائب	نقصان	آمد رسیدن خبر	رجحان [illegible]	پریشانی نفس	آمدن [illegible] رسیدن خبر	نقل و حرکت	خیر و برکت	[illegible] خاطر	بدی حالات [illegible]	بیم اعدا	حصول مال
	صحبت بزرگان	حصول مال	نشاط و خرمی	حصول مراد	[illegible] نفس	حصول مراد	درستی اعتقاد	حصول مراد	طہارت نفس	رسیدن مال [illegible]	آمدنی [illegible]	قوت عمل	حصول امید	قبض مال	صحبت [illegible] زن	قبض مال
	قوت نفس	نشاط و طرب	حساب کتاب	آمد و رسیدن خبر	جمعیت [illegible]	[illegible] خوش	سخن خوش	جمعیت مراد	رسیدن خبر	رسیدن مال	عشق محبت	غلبہ دشمن	فرح خاطر	کشائش کارہا	•	نیکوئی [illegible]
	مصلحت [illegible] کام	قبض مال	سفر کردن	عنایت اکابر	حصول مطلب	میراث خوردن	علم آموختن	آمدن غائب	خواب خوش	قوت املاک	زیادتی [illegible]	عنایت بزرگان	فسادی دوستان	عنایت بزرگان	صحبت دوستان	خوبی عاقبت
	جھگڑا و فساد	تکلیف و جماع	رنج واندوہ	آمد غائب	فساد و اندیشہ	زخم بدن	غم و اندوہ	شغل و عمل	حصول مال	نقل از مقام	پریشانی و ملال	رسیدن مال	خوف خصومت	سفر دور	•	نیکوئی کارہا
	خبر سفر	قبض مال	رسیدن خبر	قوت و مدد	بہتری [illegible]	جمعیت	غائب	بل	زن و جماع	عمل و شغل	دوستی	مراد دلی	قبض مال	دوستان	•	[illegible]
	دوستی	مال	حصول مقصود	مراد	نیکوئی مال	غائب	مراد حصول	کیفیت [illegible]	خبر	وصال دشمن	خوبی فرزند	خوف نکبت	حرکت و خوبی	ناامیدی	خوف دشمن	خوف
	دلتنگی از مکان	جمع مال	[illegible] خاطر	اجتماع حصول	دلتنگی غم	دوستی دشمن	رسید مال	حصول مراد	حصول مراد	خوبی بزرگان	خبر	عیش و خوشی	تکرار و تردد	نالائقی مال	فکر [illegible]	[illegible]

شکل / خانہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
	صحت تن و چہرہ تن خوش	تلف مال	صحبت با جماع	غم و رنج دلتنگی	طاقت و قوت حصول مراد	صورت صحت دائم بحالی یا نیکی	جوان ناکام و غمگین شدہ لیکن پائے نجات	تنگی خوف کینہ سے نجات	خواب خوش	سختیہائے ناخوش	بدی حالات	آمد و رفت سفر بزودی	قوت تپ کمہائے خوش	مبارکی سفر	مہمان نہیں آئی	بزرگوں سے مال ملنے کا
	رنجوری زاری	قوت مال	تلف مال	اندیشہ فساد	رنجوری فرزند	مرض و بیماری	رنج و غم	بدی حالات	خستگی و رنج	تردد مزاج	ناحصل فساد	آمد خبر و رسید	بیماری نفس	غلبہ خون	مہمان نہیں آئی	دوستی رسیدن غائب
	خوشدلی بزرگوں سے	دلتنگی از جانب اہل خانہ	خوف و اندیشہ	بدی حالات	سفر کرنا	رسیدن غم و رنج	اتفاق سفر	پریشانی خیالات و وہمیہ	قوت نجات	زوال مرض	قوت امداد یاران	آمدن غائب	عنایت بزرگان	خبر خوش	رسیدن خبر	حصول زر و در آمدن مراد
	غصہ و ملال	دلتنگی و از جانب معاش	شفقت و علم	خرابی ملک	اندیشہ باطل	ہلاکت دشمن	مرگ مفاجات	فتوح نکبت و افلاس	حصول امر علمی یا ضروری	حصول امر عملی و شغلی	شدت مرض	ذوق صحبت	سرور خاطر	قبض مال	·	نیکوئی عملی و مراد یا تشویش
	آمد خبر و رسید خبر	غم و رنج جمعیت مال	تشویش و زحمت	آمد غائب رسیدن غائب	سفر کردن فرزند	صحت بدن	غضب و غصہ مخالفان و دشمنان	دشمنی و مخالفان	زیارت قوت دشمنان	سفر نمودن	زوال مرض	بدی حالات فرزند	رسیدن جاریہ	خلاصی محبوس	نقصان و دشمنان و پریشانی	پریشانی و دفع غم
	رسیدن مراد و کام دلی	آمد خبر و رسید خبر	حاضر سلطان لینے یا نہیں	قوت غم تحصیل علم یا نہیں	غم خوردن	نجات رنج یافتن مراد	عنایت جمعیت شادی	جماعت زنان	خریدن ملک	درازی مرض	انقلاب خاطر و خفا	عنایت بزرگان	جماعت زنان	شغل و عمل	جمعیت و خلاصی محبوس	نیکوئی عاقبت
	صحت علاج جماعت و جمعیت	خرچ مال	نشاط و خرمی	خرابی املاک	آمد خبر و رسید خبر	دفعیہ رنج و غم	غم و رنج	خوف و دشمنی	نیکوئی عمل	رنجوری	پراگندگی حاجت	دشمنی اقربا	غم و غصہ	فتوح بر اعدا	·	اتحاد جماعت و غلبہ بر اعدا
	خبر غم و غصہ	جمعیت مال	ملاقات دوستان	سفر تعجیلی	اندیشہائے تفکرات ناقص	بدلی	بدی حالات	عنایت اکابر	طلب دوستی	یافتن مراد	قوت اقربا	قوت جاریہ زحمت شکستگی	خوف و غصہ	طعنہ اعدا	·	[illegible]
	خوف و اندیشہ	حصول مال غائب	آمدن غائب	غم و غصہ	رسیدن غائب	نقصان	آمد رسیدن خبر	رجحان فکر و نشاط	پریشانی نفس	آمدن خبر رسیدن خبر	نقل و حرکت	خبر و برکت	قبض خاطر	بدی حالات تنہائی	بیم اعدا	حصول مال
	صحبت بزرگان	حصول مال	نشاط و خرمی	حصول مراد	طہارت و صفائی نفس	حصول مراد	درستی اعتقاد	حصول مراد	طہارت نفس	رسیدن مال	آمدنی مال	قوت عمل	حصول امید	قبض مال	صحبت و جماع زن	قبض مال
	قوت نفس	نشاط طرب	حساب و کتاب	آمد و رسیدن خبر	جمعیت خاطر و خوشی	تعبیر خوابہائے خوش	سخن خوش	جمعیت مراد	رسیدن خبر	رسیدن مال	عشق و محبت	غلبہ دشمن	فرح خاطر	کشائش کارہا	·	نیکوئی مال و زن
	حصول حاجت کام و مراد	قبض مال	سفر کردن	عنایت اکابر	حصول مطلوب	میراث خوردن	علم آموختن	آمدن غائب	خواب خوش	قوت املاک	زیادتی مطلب و امن	عنایت بزرگان	فسادی دوستان	عنایت بزرگان	جمعیت دوستان	خوبی عاقبت
	جھگڑا و فساد	نکاح و جماع	رنج و اندوہ	آمد غائب	فساد و اندیشہ	زخم بدن	غم و اندوہ	شغل و عمل	حصول مال	نقل از مقام	پریشانی و ملال	رسیدن مال	خوف خصومت	سفر دور	·	نیکوئی کارہا
	خبر سفر	قبض مال	رسیدن خبر	قوت و مدد	بہتری مراد	جمعیت	غائب	مال	زن و جماع	عمل و شغل	دوستی	مراد دلی	قبض مال	زر و سامان	·	قبض مال نیکی عاقبت
	دوستی	مال	حصول مقصود	مراد	نیکوئی مال	غائب	مراد حصول	کیفیت غم	خبر	حال دشمن	خوبی فرزند	خوف نکبت	حرکت و خوبی	ناامیدی	خوف دشمن	خوف
	دلتنگی از مکان	جمع مال	تردد خاطر غم	اجتماع و حصول	دلتنگی غم	خوشی دشمن	رسید مال	حصول مراد	حصول مراد	خوبی بزرگان	خبر	عیش و خوشی	تکبر و تردد	زیادتی مال	فکر عمارت	نفع حال و مال

احکامات مراتب ہشتگانہ نقطہ عناصر اربعہ

(۱) .... احکام آتش

(احکام در خانہ اول عنصر آتش)

(۱) نقطہ عنصر آتش کا خانہ آتش مین صاحب المرکز ہوتا ہی پس اگر نقطہ آتش خانہ میزان سے حرکت کرکے بخانہ آتش اول انتہا پاوے تو سوال سائل انفصال وخروج کا ہوتا ہی کیونکہ نقطہ مرکز دونون خارج ہین دلالت کرنے ہین انفصال معاملات پر۔ اب اگر خانہ سوم مین شکل داخل ہو اور اسمین نقطہ عنصر آب کا ہو تو سوال بانفصال معاملات مین کامیابی نہو اور اگر خانہ سوم مین شکل خارج ہو اور اسمین نقطہ آب موجود ہو تو مراد کلی حاصل ہو جاوے۔

(۲) اگر سوال اتصال وقبضہ وصول کسی چیز کا ہو اور نقطہ آتش خانہ اوّل مین انتہا پاوے اور خانہ دوم مین نقطہ باد موجود ہو تو سائل کوشش ومحنت بسیار کے اور دوسرون کی مدد سے نہایت دقت سے مراد حاصل ہو۔

(۳) سوال اتصال مین اگر نقطہ آتش خانہ اول مین انتہا پاوے اور خانہ ۵ مین اشکال سے کوئی شکل ہو تو دلیل گرمی وخشکی مزاج وبلندی مدارج کی ہو۔ اب اس حالت مین اگر خانہ دوم مین نقطہ باد اور خانہ ۳ مین نقطہ آب ہو اور اشکال خانہ دوم وسوم داخل ہون اور خانہ ۴ مین نقطہ بادی نہو اور خانہ ۵ مین ہو تو کاروبار سائل مین بدرجہ کمال ترقی ہو اور ہر ایک کام جسکا سائل خواہشمند ہو بصورت احسن سر انجام ہو (لیکن) اگر خانہ ۳ مین شکل داخل ہو اور نقطہ باد اسمین موجود ہو تو محنت ومشقت سے بوسائل دیگرے مراد حاصل ہو (اور) اگر خانہ ۶ مین یا سے کوئی شکل ہو تو بھی مراد حاصل ہو (اور اگر) خانہ ۵ مین سے کوئی شکل ہو اور خانہ ۹۔۳ مین ہو تو حصول مراد سائل کی نہایت سرعت سے تمام وکمال ہو۔

(۴) اگر نقطہ آتش میزانی خانہ اول مین پر انتہا پاوے اور خانہ ۲ مین یا اور خانہ ۵ مین یا اور خانہ ۶ مین یا ۵ و ۶ دونون مین ہو تو سوال سائل مال کے متعلق ہوتا ہی اس صورتین

اگر بخانہ سوم نقطہ آب ہو تو سائل افزونی مال کا خواستگار ہو اور مراد حاصل ہو لیکن اگر خانہ ۳ مین نقطہ آب نہو تو مراد بھی حاصل نہو۔ اگر خانہ ۵ مین ہو تو صورت بہتری کی پیدا ہو اور حصول مراد بتوسط خویش واقربا کے ہو اور اگر خانہ ۳ مین خارج ہو تو دوست واحباب کی مدد سے مراد کلی حاصل ہو۔

(۵) اگر نقطہ آتش خانہ اول مین پر انتہا پاوے اور خانہ ۹ مین نقطہ آب اور خانہ ۵ مین نقطہ آتش و سے کوئی ہو یا خانہ ہاے ۵ و ۷ مین ہو اور خانہ ۶ مین یا تو مراد سائل ساتھ خیریت واسلوبی کے حاصل ہو۔ لیکن اگر خانہاے ۵ و ۷ مین نقطہ آتش اور خانہ ۶ مین یا ہو تو تمام کاروبار حسب منشا بر آئین لیکن حسود ومخالف خلل انداز ہون اور خانہ ۶ مین یا نہون اور خانہ ۵ و ۷ مین دونون جگہ ہو تو نقصان مال منجانب مخالفان وزبردستان کے ہو لیکن انجام بخیر ہو اور اگر خانہ ۵ مین و خانہ ۷ مین ہو تو دوست واحباب کی وجہ سے رنج وزحمت وقوع مین آئے لیکن دلیل بہبود ہے اس حالت مین اگر نقطہ خاک خانہ ۴ مین موجود ہو تو دشمن سے خوف ہو۔ مگر ہر صورت مین نقطہ آتش کا بخانہ اول اور نقطہ آب کا خانہ سوم اور شکل کا خانہ ۷ مین ہونا موجب نیکی وسعادت کا ہو بشرطیکہ نقطہ خاک خانہ ششم مین نہ ہوا۔ اگر نقطہ خاک خانہ ۶ مین ہو اور خانہ ۵ مین تو مراد حاصل نہو برعکس اسکے اگر خانہ ۷ مین ہو تو مراد حاصل ہو۔ اگر شکل خانہ ۷ مین ہو تو خبر غائب سننے مین آئے اگر خانہ میزان مین ہو اور خانہ اول مین یہی نقطہ آتش انتہا پاوے تو جزوی کام ہو۔

احکام در خانہ دوم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش میزانی مرکز باد مین بخانہ دوم یا ششم انتہا پاوے تو ضمیر سفر طلب مال یا معاد پانے کسی کھوئی ہوئی چیز کا ہوتا ہی چنانچہ حکم اسکا یہ ہے کہ مراد جزوی حاصل ہو اور اگر نقطہ آتش خانہ دوم سے حرکت کرکے خانہ ۳ مین جاوے تو مراد جزوی بھی بوسائل دیگرے حاصل ہو اور اگر خانہ ۳ مین نقطہ خاک ہو تو سخت محنت وجانفشانی سے جزوی مراد حاصل ہو اور اگر شکل خانہ اول مین نقطہ بادی نہو تو مراد جزوی بھی حاصل نہو اور اگر خانہ ۳ مین شکل میزانی اور نقطہ آب ہو اور خانہ اول مین شکل میزانی اور نقطہ باد ہو تو مراد حسب منشا بر آوے۔

(۲) اگر نقطہ آتش خانہ دوم مین شکل ⁝ پر انتہا پاوے اور میزان سے نقطہ باد بھی اسی شکل پر منتہی ہو اور خانہ ۶ مین شکل ⁝ ہو تو حصول مال ہو خبر غائب کی سننے مین آوے اور مراد حسب منشا بر آوے اس صورت مین اگر خانہ ۳ مین آب بھی موجود ہو تو سعادت کمال کا باعث ہو۔

(۳) اگر نقطہ آتش خانہ دوم مین ⁝ پر انتہا پاوے اور نقطہ آب بھی میزان سے حرکت کر کے اسی شکل پر خانہ دوم مین آوے اور خانہ ۷ مین ⁝ یا ⁝ موجود ہو تو حصول مراد کے لیے فال نیک اور مال و معاملہ و بہبودی خویشان کے لیے علامت مبارکی و نیکی کی ہے۔

(۴) اگر نقطہ آتش خانہ دوم مین شکل ⁝ پر انتہا پاوے اور نقطہ خاکی شکل میزانی بھی اسی جگہ اسی شکل پر منتہی ہو تو بجائے حصول مراد کے نامرادی و نحوست ظہور مین آوے۔ لیکن اس صورت مین اثر نحوست نہو گا کہ میزان مین شکل ⁝ ہو اور اس کے نقاط آب و باد بھی اسی خانہ مین انتہا پاوین یا خانہ دوم مین بجائے ⁝ کے ⁝ ہو اگر ایسا ہو تو سعد ہے۔

(۵) اگر نقاط آتش و خاک شکل میزانی کے خانہ دوم مین شکل ⁝ یا ⁝ پر انتہا پاوین اور نقطہ باد ⁝ خانہ ہشتم مین ہو تو سائل کو حصول مراد مین سخت ناکامیابی ہو۔

احکام در خانہ سوم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش میزانی مرکز آب مین بخانہ سوم یا ہفتم انتہا پاوے تو ضمیر حرکت و سفر نزدیک حصول علم شروع کار شادی و شرکت کا ہوتا ہے۔ نقطہ آتش کا خانہ ۳ مین کسی شکل پر انتہا پانا دلالت کرتا ہے قوت ضعف پر مگر حکم اسکا عجیب ہے کہ ہر ایک مراد و مقصد سائل مین سعادت کا ظہور ہو لیکن ضعف جسمانی و افلاس بھی بدرجہ کمال پیدا ہو اور اگر سوال صحت رنجور و مریض مین زائچہ کے اندر یہ صورت پیدا ہو تو نحوست سخت کی علامت ہے یعنی خانہ ۳ مین شکل ⁝ پر نقطہ آتش میزانی انتہا پاوے اور شکل ⁝ خانہ ۱۲ زائچہ مین ہو تو مریض راہی ملک عدم ہو لیکن اگر نقطہ باد خانہ ۲ و ۳ مین ہو یا خانہ ۳ مین نقطہ آب ہو تو علامت صحت کی پیدا ہو اور بعد چند روز کے فوت ہو۔

(۲) اگر نقطہ آتش خانہ ۳ مین ⁝ پر انتہا پاوے تو حصول مراد کلی نقل و حرکت اور مواصلت ملاقات دوست و احبا کی علامت ہے۔

(۳) اگر نقطہ آتش خانہ سوم مین ⁝ پر منتہی ہو اور نقطہ باد بھی ⁝ پر تو حصول مراد بآسانی ہو اور سفر و حرکت مین مبارکی و مفاد نظر آوے۔

(۴) اگر نقطہ آتش خانہ ہذا مین شکل ⁝ پر انتہا پاوے اور نقطہ خاک بھی شکل میزانی کا اسی شکل پر اسی جگہ منتہی ہو تو مراد دلی بر آئے اور اگر نقاط آتش و خاک شکل میزانی کے اسی خانہ مین شکل ⁝ پر انتہا پاوین تو مسعودی سفر کی علامت ہے اور اگر نقطہ آتش ⁝ پر خانہ ۳ مین منتہی ہو اور نقطہ خاک خانہ چہارم مین ⁝ پر تو حصول مراد کلی سائل کی ہو جاوے۔

(۵) اگر نقطہ آتش ⁝ پر خانہ ۳ مین انتہا پاوے تو کاروبار شرکت کے لیے مبارک ہے لیکن اگر نقطہ باد بھی اسی شکل پر اسی خانہ مین منتہی ہو تو شرکت معاملہ ظہور مین نہ آوے۔

(۶) اگر نقطہ آتشی خانہ ہذا مین شکل ⁝ پر منتہی ہو تو حصول مراد مین توقف پیدا ہو اور اگر نقطہ باد بھی اسی شکل پر انتہا پاوے تو جزوی کام ہو اور اگر نقطہ آبی بھی اسی جگہ منتہی ہو تو مراد بر آوے لیکن اگر میزان مین شکل ⁝ ہو اور ہر چہار عناصر ⁝ کے نقاط خانہ ۳ مین شکل ⁝ پر منتہی ہون تو ہرگز کام نہو

(۷) اگر نقطہ آتشی خانہ ہذا مین شکل ⁝ پر منتہی ہو تو وصل کے بعد فرقت کا ظہور ہو۔ اور اگر نقطہ خاکی بھی اسی جگہ انتہا پاوے تو نامرادی و نحوست کے ساتھ کچھ سختی ارضی و سماوی بھی برداشت کرنا پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

احکام در خانہ چہارم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش شکل میزانی مرکز خاک مین بخانہ چہارم یا ہشتم منتہی ہو تو ضمیر بیماری خوف خطر مال پدر مفاد ملک کا ہوتا ہے۔ اور نقطہ آتش کا مرکز خاک مین بستگی و تیرگی پیدا کرتا ہے اگر نقطہ آتش خانہ ۴ مین انتہا پاوے تو بے قوت ہے لیکن مراد کو ضائع نہین کرتا ہر ایک کام جس کے لیے سوال ہو ساتھ توقف کے انجام پائے اور اگر نقطہ باد بھی شکل میزانی کا اسی خانہ مین منتہی ہو تو کسی کے وسیلہ سے جزوی مراد حاصل ہو اور اگر دریں وقت نقطہ آب موجود ہو تو کچھ بہتری پیدا ہو اور اگر نقاط آب و باد کے معدوم ہون تو منحوس مطلق ہے سائل صبر کرے کوئی کام اسکے حسب منشا ظہور مین نہ آوے لیکن اگر نقطہ آتش خانہ چہارم سے حرکت کر کے خانہ پنجم مین تکرار کرے تو رنج مبدل بہ راحت ہونیکا سامان ہے۔

احکام در خانہ پنجم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش شکل میزانی مرکز آتش خانہ اول یا پنجم مین منتہی ہو تو ضمیر کشادگی کار بلندی مدارج یا ترا سعادت نفس۔ خط و خبر کا ہوتا ہے اگر نقطہ آتش خانہ پنجم مین شکل پر انتہا پاوے تو خوشی منجانب فرزندان کا ظہور ہو اور حصول ہدیہ و تحفہ کی علامت ہے۔ اگر نقطہ باد بھی اسی جگہ اسی شکل پر منتہی ہو تو وصل معشوق ہو اور عیش و عشرت کے سامان مہیا ہون اور اگر نقطہ آتش خانہ ۵ سے حرکت کر کے خانہ ۴ مین جاوے اور بادی خانہ ۷ مین تو دفعیہ عدو خلاصی زندانی اور واپسی غائب کی پیشنگوئی ہے

(۲) اگر نقطہ آتش شکل میزانی خانہ ۵ مین انتہا پاوے اور نقطہ باد خانہ ۴ مین اور شکل خانہ ۶ مین ہو تو سوال رہائی محبوس مین سختی ہو اور زندانی عرصہ تک قید رہے اور اگر صحت مریض کا سوال ہو اور یہ صورت زائچہ مین پیدا ہو تو مریض کے لیے منحوس ہے۔

(۳) اگر نقطہ آتش خانہ ۵ مین پر انتہا پاوے اور نقطہ آب خانہ ۴ مین اور شکل خانہ ۳ مین ہو اور شکل خانہائے ۴۔۳۔۲ سے کسی خانہ مین ہو تو مراد سائل کی بر آوے۔ اور اگر امہات زائچہ کی یہ صورت ہو یعنی اول مین دوم مین سوم مین چہارم مین تو مراد سائل فرا بعہ کے حسب منشا بر آوے اور افزونی کاروبار ہو۔

احکام در خانہ ششم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش شکل میزانی مرکز باد خانہ دوم یا ششم مین انتہا پاوے تو ضمیر طلب مال و معاوضہ شفا مریض سعادت نفس حاملہ تنگی و افلاس سے نجات اور بالعوض نقصان کے حصول مفاد کا ہوتا ہے۔ پس اگر نقطہ آتش خانہ ۶ مین منتہی ہو اور زائچہ کے خانہ اول مین ہو تو صحت مریض اور سعادت نفس حاملہ اور وضع حمل حاملہ بآسانی اور حصول مال وزدی یعنی چوری گئے ہوئے مال کی واپسی کی علامت ہے۔

(۲) اگر نقطہ آتش میزانی خانہ ۶ مین منتہی ہو اور نقطہ باد بھی اس شکل منتہی پر مین موجود ہو تو مال چوری گیا ہوا واپس ملجاوے اور اگر نقطہ آتش منفرد ہو تو ہرگز وصول نہو اور اگر نقطہ آتش اور آب کے اس

شکل منتہی پہ مین ہون تو مال وزدی کسی عورت کے قبضہ مین ہو اور بعد گذرنے عرصہ ماہ کے سراغ چلے اور اگر نقطہ آتش و خاک ہو تو زیر زمین دفن ہو اگر سوال رہائی محبوس کا ہو اور یہ صورت زائچہ مین موجود ہو تو رہائی دشوار ہو اور اگر گریختہ کی بابت سوال ہو تو گریختہ جلد گرفتار ہو اگر مال وزدیدہ یا گریختہ مطلوب ہو تو امتزاج عناصر سے دریافت کرو۔

احکام در خانہ ہفتم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش شکل میزانی مرکز آب خانہ ۳ یا ۷ مین انتہا پاوے تو ضمیر عشق و محبت مخالفت شرکت شادی سفر کا اور دریافت حال غائب کا ہوتا ہے۔ پس اگر نقطہ آتش خانہ ہفتم مین انتہا پاوے تو حصول مراد کی علامت ہے اگر شکل خانہ ہفتم مین نقطہ آتش کے ساتھ نقطہ باد بھی ہو تو واپسی غائب کی نہایت عجلت کے ساتھ خبر دیتا ہے اور اگر نقطہ آبی ہو واپسی غائب مین توقف ہو اور اگر نقطہ خاک ہو تو غائب ارادہ واپسی ترک کرے اور مقیم مقام رہے۔ اس جگہ قابل یاد رکھنے کے یہ بات ہے کہ فرد آتشی کو خانہ ہذا مین ضعف ہے اگر نقطہ آتشی کے ساتھ بادی ہو تو قدرے قوت حاصل ہو چنانچہ جب ایسی صورت زائچہ مین ہو تو افراد زائچہ رمل کو شمار کیا جائے اگر نقاط زائد از ۳۲ ہون تو رمل قطری کہلاتا ہے اور رمل قطری کا حکم ناطق ہوتا ہے کہ سوالات انفصال مین کامیابی اور اتصال مین نامرادی اور اگر افراد زائچہ ۳۲ سے کم ہون تو رمل ضلعی کہلاتا ہے حکم ناطق اسکا قطری کے برعکس ہے یعنی معاملات اتصال مین کامیابی ہو اور انفصال مین نامرادی عالمان علم اور عاملان فن رمل خانہ ہفتم کو باب اسمائے عناصر کہتے ہین زائچہ نوروزی و سالانہ و روزانہ مین جو کچھ خیر و شر کا ظہور ہوتا ہے وہ احکام اسی خانہ سے استخراج کیے جاتے ہین۔

احکام در خانہ ہشتم عنصر آتش

(۱) اگر نقطہ آتش میزانی مرکز خاک خانہ چہارم یا ہشتم مین انتہا پاوے تو ضمیر خوف و خطر و بیماری موت مال میراث دشمنی و مفاد کا ہوتا ہے مگر چونکہ نقطہ آتش مرکز خاک مین لستہ ہوتا ہے اور گرانی پیدا کرتا ہے خانہ ہشتم مین بہت کمزور اور بے قوت محض ہوتا ہے اور نحس مطلق ہے لیکن اگر اشکال

⁝ ⁝ پر اس خانہ مین انتہا پادے یا ⁝ ہو تو ادائے قرض کی کوئی جزوی سبیل نکل آوے اگر ترشح
شکل اول مین نقاط آب و باد کے ہون ورنہ دیگر حالتون مین سختی و نحوست پیدا کرتا ہے زیادتی مرض
اور خوف و خطر کی علامت ہے۔ اور بصورت ہونے داخل شکل خانہ دوم کے صورت حصول کی
پیدا ہوتی ہے باقی صورتون مین مایوسی ہے۔

(۲) ...... احکام باد

احکام درخانہ اول عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد شکل میزانی کا مرکز آتش خانہ اول یا پنجم مین انتہا پادے تو ضمیر تکلم یعنی بات چیت کا کسی سے بغرض بلندی مرتبہ حصول مال و دوستی کا ہوتا ہے پس اگر نقطہ میزانی عنصر باد کا خانہ اول مین انتہا پادے تو دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ سائل بباعث کار عشق یا غم و اندوہ زمانہ ماضیہ کی وجہ سے یا طلب و تکلم کسی شخص غائب کے لیے بیقرار ہے اس حالت مین اگر نقطہ آتشی خانہ ہذا مین زوج ہو تو تنزل مرتبہ کی علامت ہے اور نہ ملنے غائب کی دلیل۔ گو سائل حصول مراتب و بلندی مدارج کے لیے بیقرار ہے لیکن کیا کر سکتا ہے اسکا تردد دفع نہیں ہو سکتا بلکہ صورت برعکس کا ظہور ہو یعنی جمیع دوست احباب سائل کے نظر حقارت و بہ دشمنی سائل کو دیکھین اور بہ سبب مال کے گفتگو نزاع کی پیدا ہو۔ اور شغل و عمل کارہائے بزرگ کہ جسمین سائل مصروف ہو خود بخود ترک کرے مجروح عشق ہو یا اقبال سے ادبار۔ لیکن اگر خانہ ۷ مین نقطہ خاک موجود ہو تو کاروبار سائل مین صورت فراخی کا ظہور ہو اور اگر نقطہ باد حرکت کر کے خانہ ۷ تک پہونچے اور خانہ چہارم مین شکل ⁝ ہو تو موجب بہتری و بہبودی و سعادت کا ہوتا ہے

(۲) اگر نقطہ باد خانہ اول سے حرکت کر کے خانہ چہارم مین ⁝ پر انتہا پادے یا نقطہ باد و آب خانہ سے متحرک ہو کر اول مین آئین تو سائل مراد دلی سے بہرہ ور ہو اور اگر خانہ ۷ مین نقطہ آب موجود ہو اور وہ سیر کرتا ہوا خانہ اول تک پہونچے تو غائب مع مال کے واپس آوے۔

احکام درخانہ دوم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد شکل میزانی کا مرکز باد خانہ دوم یا ششم مین انتہا پادے تو ضمیر طلب کرنے چیز و مال

مین لانے مال گم شدہ و تلف شدہ و بیماری عزیزان و مددگاران کا ہوتا ہے اور ساتھ ہی اس کے خواہش کامیابی علم و باران کی ہوتی ہے پس اگر نقطہ عنصر باد میزانی خانہ دوم مین منتہی ہو تو افزونی مال و حصول مراد کی علامت ہے لیکن بشبہ داد و ستد کے بے ناقص اگر نقطہ آتش بھی خانہ دوم مین موجود ہو تو قوی دلیل نقصان مال اور زیادتی افلاس و تنگدستی کی ہے۔

(۲) اگر شکل منتہی بہ خانہ دوم مین نقطہ آتش زوج ہو اور نقاط بادی و آبی شکل مین موجود ہون تو عزیز و اقربا سے فائدہ پہونچے اور اگر نقطہ خاکی و بادی ہو تو طلب مال غائب کی ہو یا میراث کی اور بخصومت حاصل ہو اور اگر یہ شکل ⁝ ہو تو انجام کار حصول مال ہو۔

احکام درخانہ سوم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر بادی شکل میزان کا مرکز آب مین بخانہ سوم یا ہفتم انتہا پادے تو ضمیر شغل عمل حالات برادران و سفر اور علم کا ہوتا ہے پس اگر نقطہ بادی خانہ سوم مین منتہی ہو تو عورت سے فائدہ پہونچے اور اگر یہ نقطہ خانہ سوم سے حرکت کر کے خانہ ۷ مین جاوے تو پریشانی کمال کا باعث ہو۔ اور اگر خانہ اول مین جاوے تو حصول مراد کا سبب ہو لیکن سائل سستی کی وجہ سے اپنا کام خراب کرے۔

(۲) اگر نقطہ بادی خانہ سوم مین منتہی ہو اور اس خانہ مین نقطہ آتشی بھی موجود ہو تو سفر حرکت یا منفعت کا ظہور ہو اور کشایش کار اور اگر نقطہ آب ہو تو جلد تر غائب سے ملاقات ہو اور اگر خانہ ہذا مین شکل ⁝ ہو تو جملہ مرادین انفصال معاملات مین کامیابی کا ظہور ہو۔

احکام درخانہ چہارم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ بادی شکل میزان سے حرکت کر کے مرکز خاک خانہ چہارم یا ہشتم مین انتہا پادے تو ضمیر شغل و عمل خرید و فروخت املاک و دشمنی کا ہوتا ہے۔ پس اگر نقطہ باد خانہ چہارم مین منتہی ہو تو پیشین گوئی کرتا ہے۔ اس امر کی کہ سائل کو افلاس و تنگدستی و تفرقہ وطن و عزیز و اقارب کا میسر ہو اور باعث معاملات املاک و میراث وغیرہ کے خوف عداوت و دشمنی کا ظہور ہو۔

(۲) اگر نقطہ بادی خانہ ۷ مین ⁝ پر منتہی ہو تو خرید املاک و طلب عورت و زمین یا بنیاد رکھنے عمارت و

لسکان کے لیے نیک ہے۔ لیکن ان امور کو قیام نہ ہو پذیر سے مراد نہ نکلے جھوٹ بیچ تہمت لگنے کا اندیشہ رہے اور مال واملاک پر دشمن قابض ہو جائے۔

(۳) اگر زائچہ دریافت حالات سالانہ میں نقطہ باد خانہ ۴ میں انتہا پاوے اور اشکال یا سے کوئی خانہ ۶ میں موجود ہو تو موجب خشکی و قحط سالی کا ہو بارش کا پتہ نہ لگے گرانی غلہ و عدم پیدائش چارہ و گھاس و دیگر اقسام کی نباتات کا سبب ہو اور اگر خانہ ۶ میں یا سے کوئی شکل ہو تو پریشانی خلق بذریعہ قتل و خونریزی و زلزلہ آتش زدگی وغیرہ کے ہو اور واقعات عجیب و غریب کا شاہد ہو لیکن اگر زائچہ کے خانہ ۴ میں یا ہو تو صورت بہتر و عمدہ ہو۔

احکام در خانہ پنجم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ بادی خانہ ۵ میں انتہا پاوے تو صورت بشاشی کی از جانب فرزندان و محبوبان غائبان ظہور ہو اور اگر نقطہ آبی اس شکل میں ہو تو عورت سائل کی حاملہ ہو اور خبر وصلت محبوب و معشوق کی سننے میں آوے اور اگر سوال فرزند سے ہو۔ فرزند تولد ہو تحفہ و ہدایہ سے خوشی ہو۔

(۲) اگر نقطہ بادی خانہ ۵ میں پر انتہا پاوے تو خیرات نا ملائم انواع و اقسام و رنجیدگی کسی قسم کی ظہور ہو اور طبیعت کو کدورت و انتشار۔

احکام در خانہ ششم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ بادی خانہ ۶ میں انتہا پاوے اور نقطہ آتش بھی اسمیں موجود ہو تو شفاے مریض اور خرید اجناس و حیوانات بھیڑ بکری و اون و ریشم کے لیے مبارک ہے اور حکم اس منتہی بہ کا یہ ہے کہ سائل افزونی ملک و مال کے لیے بیقرار ہے اور اگر اس منتہی بہ میں نقطہ آب بھی موجود ہو تو خواہش مال و املاک کے علاوہ کسی دوسری چیز کی بھی ہوس ہو۔

(۲) نقطہ بادی کا خانہ ۶ میں منتہی ہونا دلالت کرتا ہے اس امر کی کہ ضمیر متعلق شادی و خوشی کے ہے لیکن رہائی محبوس کے لیے ناقص الکمل ہے اور نقطہ خاکی کا اس شکل منتہی بہ میں ہونا مریض کے لیے مضر ہے مگر ملاقات گریختہ و گم شدہ کے لیے بہتر اور حصول و واپسی مال دزدیدہ کے لیے احسن باقی صورتوں میں اگر

شکل خانہ ۵ و ۶ میں ہو تو جملہ مقاصد باحسن الوجوہ بر آئیں۔

(۳) اگر خانہ ۲ میں ہو اور نقطہ بادی خانہ ۶ میں تو صحت مریض کی علامت ہے اور شکل کا خانہ ۳۔ اور کا خانہ ۵ میں و کا خانہ میزان میں ہونا اور نقطہ بادیعنی کا خانہ میں ہونا درد نہانی رنجور کے دفعیہ کی پیشینگوئی ہے۔

احکام در خانہ ہفتم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ بادی خانہ ۷ میں انتہا پاوے تو ضمیر شریکان و ضدیان دعویٰ کا ہوتا ہے دلیل ہے اس امر کی کہ شریک و غائب سے جلد ملاقات ہو اگر شکل ہذا میں نقطہ آب ہو تو ملاقات غائب میں توقف ہو اور اگر نقطہ خاکی ہو تو غائب کسی جگہ راستہ میں مقیم ہو اگر یہ شکل ہو تو سفر کے لیے مبارک ہو لیکن نفاق زن و شوہر اور شریکان کی علامت ہے اگر نقطہ خاکی اس خانہ میں ہو تو ابتدا کار میں ناقص و انجام بہتر و مبارک ہے لیکن شکل کا خانہ ہذا میں ہونا بہمہ وجوہ نحس ہے کا ہونا واپسی غائب کیلیے مبارک ہے اور و کا برعکس عمل ہے۔

احکام در خانہ ہشتم عنصر باد

(۱) اگر نقطہ عنصر باد کا خانہ ۸ میں انتہا پاوے تو خوف و تنگدلی از جانب قرض و بدبختی بباعث اعدا و نکبت و افلاس کی علامت ہے پس اگر یہ نقطہ خانہ ۸ میں شکل پر انتہا پاوے تو ضمیر سائل کا حصول ملک و میراث یا دفینہ کا ہوتا ہے اور اگر شکل پر منتہی ہو اور خانہ اول میں ہو تو بھی اسی امر پر دلالت کرتا ہے کہ سائل کا رجحان طبع حصول مال مدفونہ یا رہائی محبوس یا وضع حمل حاملہ کی طرف ہے۔

(۲) اگر نقطہ باد شکل پر خانہ ۸ میں منتہی ہو تو بھی یہی ضمیر پیدا ہوتا ہے کہ سائل مال میراث یا دفینہ کا حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن تکلیف برداشت کرنا ناگوار ہے۔

(۳) اگر نقطہ باد خانہ ۸ میں پر انتہا پاوے اور خانہ ۴ میں ہو تو دفینہ مدفونہ پذیر ہو اب اگر نقطہ بادی شکل نیرانی کا اور نقطہ آب شکل میزانی کا ہشتم بنات میں شکل پر انتہا پاوے اور شکل خانہ ا یا ۶ میں ہو تو کار برآری سائل میں بجائے سعادت کے نحوست کا ظہور ہو مگر صورت دیگر میں

اگر خانہ ۲ و ۶ مین ؞ ہو تو مراد سائل برآوے الا شفاے مریض کے لیے ناقص ہے۔

(۴) اگر نقطہ بادی خانہ ہذا مین منتہی ہو اور خانہ ۲ مین شکل ؞ اور ۶ مین ⁝ یا ۶ مین ؞ اور ۲ مین ⁝ ہو تو بھی ضمیر طلب مال میراث کا ہوتا ہے اور عزیز و اقربا و عورت سے فائدہ پہونچتا ہے۔

(۵) اگر خانہ ۲ مین شکل ؞ اور ۳ مین ⁝ ہو تو وضع حمل حاملہ و نجور و غائب کے لیے نحس ہے اور اگر نقطہ باد خانہ ۶ مین منتہی ہو اور نقطہ آب خانہ ۷ مین موجود ہو یا میزان کا نقطہ آب خانہ ۷ مین انتہا پاوے اور شکل ⁝ خانہ ۲ مین اور شکل ؞ خانہ ۳ مین زائچہ کے موجود ہون تو مال دست رفتہ واپس ملے اور کوئی شخص مدد کرے یہان اپنا تجربہ یہ ہے نقطہ عنصر باد کا خانہ ہذا مین منتہی ہونا ہی نحوست اور عدم حصول مراد کا باعث ہے کوئی کار بہ سہولت و آسانی حاصل نہ ہو اور اگر ہو تو زحمت سخت کا یا پریشانی کا مقابلہ کرنا پڑے۔

(۳) ...... احکام آب

احکام در خانہ اول عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب کا شکل میزان سے متحرک ہو کر مرکز آتش خانہ اول یا پنجم مین انتہا پاوے تو ضمیر سفر شروع کار اتصال و قبضہ طلب امید سعادت نفس و بہبودی فرزندان کا ہوتا ہے پس اگر نقطہ عنصر آب کا خانہ اول مین منتہی ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ سائل عزم سفر نقل و حرکت کا رکھتا ہے اب اگر اس شکل مین نقطہ آتشی بھی ہو تو دوسری صورت اس سے یہ پیدا ہوتی ہے کہ سائل گریختہ و گم شدہ کے لیے متردد ہے اور اگر نقطہ بادی ہو تو اس امر کا اظہار ہوتا ہے کہ سائل کے دل مین کسی شخص سے ملاقات کرنے اور اس سے کسی قسم کی امداد پانے یا لینے کی آرزو ہے اور اگر نقطہ خاکی ہو تو سائل کو طلب مال کی ہے یا عورت حاملہ کی نسبت کچھ دریافت کرنا چاہتا ہے جب ایسی صورتین شکل منتہی بہ کی ہون یا شکل منتہی بہ مین صرف نقطہ آب ہو تو شکل دوم زائچہ سے اور اگر نقطہ خاک ہو تو شکل چہارم زائچہ سے حصول و عدم حصول مقاصد سائل کے لیے حکم کرنا چاہیے۔

(۲) اگر نقطہ آب میزانی شکل اول خانہ زائچہ مین ⁝ پر منتہی ہو اور خانہ ۷ مین شکل ؞ ہو تو سائل کو کہدو کہ جناب آپ سخت متردد ہین اور پریشانی انواع و اقسام سے حیران اور تہیدستی اور افلاس کا

نشانہ بن رہے ہین۔ اور اگر نقطہ آبی شکل ؞ پر خانہ اول مین انتہا پاوے اور ہفتم مین ؞ ہو تو سائل سے کہو کہ آپ وصل محبوب کے لیے بیقرار ہین لیکن افسوس ہے کہ سردست وصال سے محروم رہو۔

(۳) اگر نقاط آب و خاک شکل میزانی کے خانہ اول مین ⁝ پر انتہا پاوین تو سائل کی حالت کو اس طرح بیان کرو کہ حضرت کو غم و رنج اور کوفتگی گوناگون کا مقابلہ ہے اور ان سے بباعث نحوست سردست امان مشکل ہے لیکن اگر خانہ ۷ مین ؞ ہو تو کسی قدر اطمینان طبع میسر ہو۔

احکام در خانہ دوم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب کا شکل میزان سے متحرک ہو کر مرکز باد خانہ دوم یا ششم مین انتہا پاوے تو ضمیر خرید و فروخت معاملات معاش مال و مرض گریختہ اور کسی بھیجی ہوئی چیز کا کہ جسکا تعلق مال سے ہو ہوتا ہے پس اگر نقطہ آبی خانہ ۲ مین منتہی ہو تو حصول مال کی علامت ہے اور اگر اس شکل منتہی بہ مین نقطہ آتشی ہو تو تلف مال گریختہ و گم شدہ کی دلیل ہے۔

(۲) اگر نقاط آب و خاک شکل میزانی کے خانہ ہذا مین ⁝ پر انتہا پاوین تو از طرف برادر و خواہر حصول مال ہو اور اگر شکل خانہ دوم مین نقطہ باد بھی ہو تو مراد دلی بر آوے۔

(۳) اگر نقطہ آب خانہ دوم مین ⁝ پر منتہی ہو اور خانہ ۷ مین ⁝ ہو تو کوئی مال از طرف غائبان حاصل یا میسر ہو۔

احکام در خانہ سوم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ آبی شکل میزانی مرکز آب مین بخانہ سوم یا ہفتم منتہی ہو تو ضمیر خواہر و برادر ضدان و مخالفان شادی و شرکت غالب و مغلوب اشیاء امانتی کا ہوتا ہے۔ اور دریافت حال غائب کا۔ پس اگر نقطہ آب خانہ ۳ مین انتہا پاوے اور خانہ ۷ مین ⁝ یا ⁝ سے کوئی شکل موجود ہو اس صورت مین اگر سوال دریافت حال غائب کا ہے تو غائب جلد پہونچے باقی تمام کام بہ اثبات ہون اس سے یہ مراد ہے کہ سائل کو کسی کام مین استقلال و صبر نہو اسلیے کسی کام مین کامیابی نہو اور اگر ہو تو توقف بسیار سے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اگر شکل منتہی بہ خانہ ۳ کی میزانی ہو یعنی ⁝ یا ⁝ تو تمام حاجتین سائل کی

برآئین۔ اور اگر ایسی صورت زائچہ مین ہو تو ضمیر سائل کا طلب زن یا ملاقات کسی عزیز و اقربا کے متعلق ہو۔

(۲) اگر شکل منتہی بہ مین نقطہ آتشی ہو تو سفر سے واپسی وطن ہو یا نقطہ خاکی شکل خانہ ۵ مین اور شکل ∴ خانہ ۳ مین اور ∴ یا ∴ خانہ ۷ مین ہو تو مسافر بہت جلد سفر سے لوٹے اور رو صلت خویش و اقارب کی حاصل کرے۔

احکام در خانہ چہارم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ آب شکل میزانی مرکز خاک خانہ چہارم یا ہشتم مین انتہا پاوے تو ضمیر حصول مال میراث املاک کاریہائے پوشیدہ غلام و سفر و مادر و چہار پایہ سے وابستہ ہوتا ہے اور دریافت حال دفائن کا بس اگر نقطہ آب خانہ چہارم مین منتہی ہو اور خانہ ۷ مین ∴ یا ∴ ہو تو یہ صورت ظاہر کرتی ہے اس امر کو کہ دفینہ ضرور ہے اور اسمین سنگ شفاف بلور یا یاقوت ہے اگر خانہ ۷ مین ∴ اور خانہ ۴ مین ∴ ہو تو دفینہ برآمد ہو جاوے اور مراد برآوے اور اگر اشیاء دزدی و تلف شدہ کی نسبت سوال ہو اور خانہ ۴ مین ∴، ۷ مین ∴ ہو تو مال دزدی و تلف شدہ حاصل ہو اور اگر خانہ ۷ مین ∴ ہو تو حاصل نہو۔

(۲) اگر خانہ ۴ مین نقطہ آب شکل ∴ پر انتہا پاوے اور شکل ∴ خانہ ۶ یا ۷ مین ہو تو دلیل خرچ بیجا و تلف مال و ترک وطن و موجب فروخت و املاک وغیرہ کا ہے اور اگر نقطہ بادی شکل خانہ ۵ مین ہو اور خانہ ۳ مین ∴ ہو تو گم شدہ واپس ملے اور مراد پوری ہو اور اگر خانہ ۴ مین نقطہ خاکی ہو تو حصول مراد سائل مین دشمن مخل ہون اور مراد سائل حاصل نہو۔

احکام در خانہ پنجم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب خانہ پنجم مین انتہا پاوے اور خانہ ۱۰ مین ∴ ہو تو ضمیر سائل بہبودی فرزندان و دختران کا ہوتا ہے اور ایسی صورت زائچہ مین ہو تو فرزندان سے سائل کو خوشی حاصل ہو

(۲) اگر خانہ ۵ مین شکل ∴ منتہی بہ ہو اور خانہ ۱۰ مین ∴ تو تحفہ و تحائف یا خط و خبر جسکی آرزو سائل کو ہے جلد پہونچے۔

(۳) اگر ∴ خانہ ۵ مین اور ∴ خانہ ۳ مین ہو تو دیدار دوستان اور فسق و فجور کے متعلق ضمیر سائل کا ہو اور انہین کامیابی ہو۔

(۴) اگر شکل ∴ خانہ ۵ مین منتہی بہ ہو تو لباس عمدہ میسر ہو۔

(۵) اگر ∴ خانہ ۵ مین منتہی بہ ہو اور نقطہ آتش خانہ ۳ مین ∴ پر انتہا پاوے تو خوشی از جانب حکام و ملوک ہو۔

احکام در خانہ ششم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب خانہ ۶ مین منتہی ہو تو ارزانی اجناس افزونی خادمان اور حیوان کی علامت ہے اگر منتہی بہ شکل ∴ ہو اشیاء لطیف برنگ سفید میسر ہون مگر صحت مریض کے لیے منحوس ہے رنجور کو دیر مین شفا ہو اور مریض امراض سردی مین مبتلا ہو۔ اور اگر ∴ خانہ ۱۰ مین ہو تو سردی و تری و خشکی سے مرض ہو۔

(۲) اگر نقطہ آب خانہ ۶ مین ∴ یا ∴ پر منتہی ہو تو غائب جلد پہونچے اور اگر نقطہ خاک بھی خانہ ۱۰ مین انتہا پاوے تو کاروبار سائل مین توقف ہو۔

احکام در خانہ ہفتم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب شکل میزانی کا خانہ ۷ مین انتہا پاوے اور شکل ∴ خانہ ۳ مین ہو تو ضمیر سائل وسعت رزق و روزی کا ہوتا ہے اور دلیل ہے وسعت رزق و معاش اور واپسی غائب پر۔

(۲) اگر نقطہ آبی خانہ ۷ مین شکل ∴ پر انتہا پاوے تو کوئی مرد بزرگ کوئی سائل کا مہمان ہو۔

(۳) اگر زائچہ مین بخانہ میزان ∴ ہو اور شکل ∴ پر ہر خانہ مین نقطہ عنصر آب میزانی کا انتہا پاوے اور شکل ∴ خانہ ۲ مین اور ∴ خانہ ۳ مین ہو تو چوری گیا ہوا مال واپس ملنے کی علامت ہے اب اگر نقطہ آب خانہ ۷ سے حرکت کرکے خانہ ۴ مین جاوے تو دست رفتہ واپس ملجاوے اگر خانہ ۷ مین ∴ ہو اور نقطہ خاکی بھی اس شکل پر منتہی ہو تو منحوس مطلق ہے کوئی کام نہو۔

احکام درخانہ ہشتم عنصر آب

(۱) اگر نقطہ عنصر آب کا خانہ آب مین منتہی ہو اور خانہ ۳ مین ⁞ یا ⁞ ہو تو رنجوری سردی سے ہو
اور اگر ⁞ خانہ ۵ مین ہو تو مریض فوت ہو اگر ⁞ خانہ ۴ مین اور ⁞ خانہ ۸ مین ہون اور تکرار
⁞ کی خانہ ۱۲ مین ہو تو بلندی سے گر کر موت ہو اور شکل ⁞ کا خانہ ۵ مین رہائی محبوس و
برآمدگی دفین کے لیے منحوس ہے مگر خانہ ۸ مین میمون۔

(۴) .... احکام خاک

احکام درخانہ اول عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاکی شکل میزانی کا حرکت کر کے خانہ اول مین انتہا پاوے تو حکم اسکا یہ ہے
کہ سائل عمارت کا خواہشمند ہے یعنی بلندی مدارج و مرتبہ کا اور سفر کرنا چاہتا ہے یا کسی نئے کام کے
شروع کرنے کی فکر مین ہے۔ اب اگر یہ نقطہ خانہ اول مین کسی شکل پر منتہی ہو اور خانہ دوم مین ⁞
اور خانہ ۸ مین ⁞ ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ دفینہ مین اگر سوال دفینہ کا ہو اشیا معدنی سیاہ
و سفید ہین اور اگر خانہ ۸ مین ⁞ ہو تو کوئی شیشہ ہے یا جست لیکن نقطہ خاک کا مقر آتش
خانہ اول مین انتہا پانا منحوس ہے۔
(۲) اگر نقطہ خاکی خانہ اول مین منتہی ہو اور شکل ⁞ و ⁞ سے کوئی خانہ ۵ مین اور ⁞ خانہ ۸ مین ہو
تو نحوست سخت کا سائل کو مقابلہ ہو۔
(۳) اگر شکل اول مین نقطہ آتش بھی ہو تو رنج و غم بیشمار ہو لیکن اگر شکل ⁞ ہو تو قدرے قلیل
آفات سے رہائی ہو۔

احکام درخانہ دوم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاکی میزان سے متحرک ہو کر شکل ⁞ پر خانہ دوم مین انتہا پاوے اور خانہ ۸
مین ⁞ ہو تو سائل کو حصول مال کی خواہش ہو حکم اسکا یہ ہے کہ مال از قسم زر سرخ سائل کو

حاصل ہو بزرگون سے فائدہ پہونچے اور مال غائب بھی ملے۔
(۲) اگر شکل ⁞ خانہ ۸ مین اور ⁞ خانہ ۲ مین ہو تو عورتون سے مال حاصل ہو۔
(۳) اگر ⁞ خانہ ۲ مین اور ⁞ خانہ ۷ مین اور ⁞ خانہ ۸ مین ہو تو امانت سائل مین کوئی
شخص خیانت کرے اور موجب رسوائی سائل کا ہو۔
(۴) اگر نقطہ خاکی شکل میزان کا خانہ ۲ مین شکل ⁞ پر منتہی ہو اور خانہ ۳ مین ⁞ اور ۵ مین
⁞ ہو تو سائل متلاشی مال بزرگان و میراث کا ہو۔

احکام درخانہ سوم عنصر خاک

(۱) نقطہ خاکی شکل میزانی کا اگر خانہ ۳ مین ⁞ پر انتہا پاوے اور ⁞ یا ⁞ خانہ ۵ مین ہون
تو حکم اسکا یہ ہے کہ درمیان سائل اور اسکی بہن بھائیون کے نفاق ہو۔ کاروبار سائل مین
صلاحیت نہو و رشتہ پدری کا تنازعہ ہو اور کسی عورت کی وجہ سے فساد ہو۔
(۲) اگر سوال تعمیر چاہ یا مکان یا رکھنے بنیاد عمارت مین یہ صورت زائچہ مین پیدا ہو تو حکم مبارک
و مسعودی کا ہے اور روانسی غائب کے لیے بھی فال نیک ہے لیکن صحت بیمار کے لیے نحس ہے

احکام درخانہ چہارم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ عنصر خاکی شکل میزانی کا خانہ ۴ مین انتہا پاوے اور شکل ⁞ پر منتہی ہو تو انقلاب و گار
خرابی ملک و املاک اور خوف ہائے گوناگون کی علامت ہے اور اگر شکل منتہی بہ ⁞ ہو تو خواہش
سائل کی دریافت حالات خرابی و مفاد حیوانات بزرگ سم شگافتہ کی نسبت ہو اور اگر منتہی بہ
شکل ⁞ ہو تو جمعیت و خوشدلی از جانب برادر و پدر کے حصول کی نسبت سائل کا سوال ہو
اور اگر یہ خواہش اسکی ہو تو اسے کامیابی ہو اگر شکل منتہی بہ ⁞ ہو تو دریافت حالات بارش
و زیادتی سرما کی بابت سوال ہو اور اُنکی افزونی ہو علاوہ ازین حکم اس منتہی بہ کا جبکہ نقطہ
خاکی خانہ خاکی مین انتہا پاوے مدلول ہے فتنہ و فساد انواع و اقسام پر لیکن تعمیر
مکان و چاہ کو بہتر ہے۔

احکام درخانہ پنجم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ خاکی خانہ پنجم مین شکل ⁝ پر منتہی ہو تو جمیع امورات سائل مین سائل کو کامیابی ہو اور دوستون سے نفع ہو۔

(۲) اگر شکل ⁝ پر منتہی ہو تو اولاد فرزندی و محبوبون سے خوشی ہو۔

(۳) اگر ⁝ پر منتہی ہو تو موجب ناسازی طبع فرزند و معشوق کا ہے۔

(۴) اگر ⁝ پر منتہی ہو تو خوشخبری دوستان قدیم سے بشاشی ہو۔

(۵) اگر ⁝ پر منتہی ہو تو مانع کارہاے ناملائم کا ہی اگر ⁝ خانہ ۵ مین اور ⁝ خانہ ۴ مین ہو تو بربادی دولت کی بصیغۂ عیاشی و عیونشی خبر دیتی ہین۔ اگر ⁝ پر منتہی ہو تو سفر ہو یا خوشی ہو۔

احکام درخانہ ششم عنصر خاک

(۱) نقطہ عنصر خاک میزانی کا خانہ ۶ مین اگر ⁝ پر انتہا پاوے اور خانہ ۴ مین ⁝ ہو تو رنجور و مریض قوت ہو شاگرد پیشہ لوگون اور حیوان خر و بھیڑ و بکری وغیرہ مین تباہی آوے۔

(۲) اگر نقطہ خاک خانہ ۶ مین ⁝ پر منتہی ہو تو ملک و املاک حاصل ہو مگر بیمار کو دیر سے نفع ہو۔

(۳) اگر شکل ⁝ پر منتہی ہو تو فرزند اور محبوبون سے سبیل حصول مال کی ہو۔

(۴) اگر شکل ⁝ پر منتہی ہو تو دلیل افزونی ملک و مقام کی ہی۔

(۵) اگر ⁝ پر منتہی ہو تو دوست اور احبابون سے مال حاصل ہو۔

(۶) اگر ⁝ پر منتہی ہو تو موجب رنج و کبیدگی اور خوف مرگ و بیماری چوپایون کا ہی۔

(۷) اگر ⁝ پر منتہی ہو تو دوست و احباب سے حصول مال مین رنج ہو اور بھیڑ و بکری وغیرہ کا نقصان ہو الا انجام بخیر ہو اگر ⁝ پر منتہی ہو سفر مین حیرانی و سرگردانی ہو۔

احکام درخانہ ہفتم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ خاکی خانہ ۷ مین ⁝ پر انتہا پاوے اور خانہ ۴ مین ⁝ ہو تو سائل کو خوف دزد و رہزن و غرقیدگی آب کا ہو اور عورات مکارہ سے زیان پہونچے۔

(۲) اگر نقطہ خاکی خانہ ہذا مین ⁝ یا ⁝ پر منتہی ہو تو قحط سالی اور زلزلہ اور دیگر آفات ارضی و سماوی کا سائل کو خوف ہو اور اگر دریافت حالات خیر و شر سالانہ مین زائچہ کے اندر یہ صورت ہو تو خشک سالی کی پیشین گوئی ہی۔

(۳) اگر خانہ ۷ مین نقطہ خاکی کسی شکل ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ پر منتہی ہو تو سعادت پر مدلول ہی۔

احکام درخانہ ہشتم عنصر خاک

(۱) اگر نقطہ خاکی میزان کا خانہ ۸ مین ⁝ پر انتہا پاوے تو حصول مال غائب و دفائن و میراث کی خبر دیتا ہے۔

(۲) اگر خانہ ہذا مین شکل ⁝ ہو تو خوف از جانب محبوب و فرزندون کے ہو۔

(۳) اگر ⁝ یا ⁝ ہو تو گور و غار و چاہ تاریک یا حشرات الارض سے خوف ہو۔

(۴) اگر ⁝ پر منتہی ہو تو دنیا مین کوئی نیا دین جاری ہو۔

(۵) اگر ⁝ پر ہو تو از طرف دوستان حصول مال ہو اگر ⁝ پر ہو پانی سے خوف ہو۔۔۔۔۔

(نوٹ) قاعدۂ سرخاب استخراج ضمیر کا یہ ہی کہ نقطہ کو میزان سے سیر دے جس خانہ مین منتہی ہو ضمیر سائل اسی خانہ سے ہو زان بعد دیکھو اس منتہی بہ کے مطلوب کو کہ وہ نقطہ منتہی بہ سے ما قبل ہی یا مابعد اگر ما قبل ہو تو سائل سے کہا جاوے کہ سوال ایسے مقصد کی نسبت ہی کہ جو اول گذر چکا ہی اور جو نقطہ منتہی بہ سے مابعد ہو تو سائل سے کہو کہ سوال ایسے کام کی نسبت ہی جو جدید ہی۔
تمثیلاً اس قاعدہ کا عمل کیا جاتا ہے۔ سائل نے آن کر بیان کیا غرض رکھتا ہون کیا ہے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

مندرجہ صفحہ ۹۲

یہ زائچہ بند ہے۔

حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کی جو حالت ۵ ماہ گذشتہ سے ہے وہی ۵ ماہ آئندہ تک اور رہے کیونکہ زائچہ بند کا یہی حکم ہوتا ہے لیکن ہم کو بقواعد سرخاب ضمیر سائل کا دریافت کرنا ہے لہذا اسکا انقلاب کیا تو یہ صورت انقلاب کی ہوئی ملاحظہ کیجیے۔

علم

زائچہ بند

نقطہ ضمیر باد کو سیر دی خانہ دوم میں پر منتہی ہوا لیکن سیر کرکے خانہ ہشتم تک گیا بباعث شکل میزانی خانہ پنجم میں کا اعتبار کیا ساتھ دو وجہ کے اول یہ کہ شکل دوم سے ہشتم تک

علم

زائچہ کشادہ

کوئی شکل میزانی و قوی مرکز بجز کے نہیں ہے اور بھی ہفتم میں کمزور ہے شکل ہی میزانی اور قوی ہے پس یہی نقطہ استخراج ضمیر کے لیے موزون ہے لہذا اسی کو گرفت کیا اور اس کے مطلوب حال کو دیکھا یہ باد ہے زائچہ ہذا میں یہ نقطہ نقطہ منتہی ہے کے ماقبل اور خانہ ہشتم خانہ مابعد میں ہے اور دونون جگہ نقطہ مرکز ثابت میں ہے پس کہا گیا کہ سوال سائل ایسے کام کی نسبت ہے کہ جو گذشتہ حال دونون زمانون سے متعلق ہے اور ابھی تک اسمین کامیابی نہیں ہوئی یعنی سوال طلب مال کا ہے کیونکہ نقطہ ضمیر خانہ پنجم مین انتہا پایا تا ہے حکم اسکا چندے تردد کا ہے سائل نے تسلیم کیا
اب اس مثال مین آنا اور تحریر کرنا باقی ہے کہ اگر نقطہ ماقبل قوی ہو تو حکم ہوتا ہے کہ مقصد حاصل ہو چکا ہے اور اگر کمزور ہو تو حکم ناکامیابی کا اور اگر نقطہ مطلوب مابعد قوی ہو تو حکم حصول مابعد کا ہوتا ہے اور اگر اول و آخر کمزور ہو تو مابعد بھی حکم نامرادی کا ہوتا ہے اس زائچہ مین تجھکر حکم حصول استخراج کرو۔

(۱۸) قواعد استخراج احکام مدت از عمل

نقطہ عناصر

واضح ہو کہ جب استخراج مدت کی کسی عمل مین ضرورت ہو تو مناسب ہے کہ نقطہ منتہی ہے کے نقاط ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶ کو گرفت کرکے ان کے مراتب آتش سے ایک اور مراتب خاکی سے دوسری شکل بنا کر دونون کو

ضرب دیا جاوے اور اس شکل معقلہ کو اشکال مندرجہ ذیل مین دیکھکر احکام یوم ہفتہ ماہ و سال کے قائم کرنے چاہیین۔ ساتھ اس نوعیت کے کہ جو شکل جس قدر مدت کا حکم رکھتی ہے اتنی ہی مدت قائم کرنی چاہیے۔

اشکال یوم	اشکال ہفتہ	اشکال ماہ	اشکال سال

یعنی اگر شکل یوم اس قاعدے سے پیدا ہو صرف ایک یوم اگر ہفتہ کی پیدا ہو صرف ایک ہفتہ اگر ماہ کی پیدا ہو صرف ایک ماہ اگر سال کی پیدا ہو صرف ایک سال کی مدت قائم رکھنا چاہیے مثیل اسکی یہ ہے کہ ایک سائل نے سوال کیا کہ ایک جگہ سے حصول مال کی امید رکھتا ہون حاصل ہوگا یا نہین اور اگر ہوگا تو کس قدر عرصہ مین زائچہ کشید کیا۔

علم

یہ صورت پیدا ہوئی۔ سوال حصول مال کا ہے ظاہر ہے لیکن نقطہ ضمیر کا آتشی ہے میزان سے حرکت کرکے خانہ پنجم مین انتہا پایا تا ہے پس حصول مال کا تعلق خط خبر سے وابستہ ہے اور جس جگہ سے خواہش حصول مال ہے وہ سمت مشرق مین ہے یہ حکم نقطہ آتش کا ہے
اب نقطہ حکم باد کو حرکت دی خانہ ہفتم باد مین منتہی ہوا یہ شکل غیر میزانی ہے لہذا سے حکم کیا نقطہ دوم باد کا باد ہے یہ مرکز مخالف مین ہے اور مطلوب اسکا باد معدوم رمل ہے لیکن خانہ مین نقطہ باد موجود ہے اسکے مطلوب کو گرفت کیا یہ باد ہے ناظر بنظر تربیع ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سردست تو سرعت وصول نظر نہین آتی اب حصول مدت کے لیے نقطہ باد کے نقاط ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶ کو گرفت کیا از روے دور نقاط یہ ہین ان کے مراتب آتش سے اور خاک سے پیدا ہوئی ہے ان کو ضرب دیا تو حاصل ہوئی یہ شکل مدت سال کی پیدا کرتی ہے پس کہا گیا کہ اندر ایک سال کے کامیابی ہوگی

....

قاعدہ دیگر اسی عمل کا جو عام طور پر رائج ہے یہ ہے کہ مراتب آتش و خاک اشکال زوائدات سے مدد لیکن اور ان دونون سے ایک شکل حاصل کرکے اس کے مطابق حکم کیا جاتا ہے۔ اس قاعدہ پر

عمل کرنے سے مراتب آتش اشکال زوائدات زائچہ سے ⁝ اور مراتب خاک سے ⁝ پیدا ہوتی ہیں ان کو ضرب دیا تو ⁝ ہی حاصل ہوئی جسکا حکم ہے کہ اندر سال کے کامیابی ہو لیکن تشریح مزید اسکی یہ ہے کہ شکل متحصلہ اگر زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو بلا قید یوم ہفتہ ماہ و سال کے شکل مستخرجہ خواہ کوئی شکل ہو مدت ایک سال ایک ماہ چھ یوم قائم کی جاتی ہے اگر خانہ چہارم میں ہو اڑھائی سال کی اگر خانہ ہفتم میں ہو ۳ سال دو ماہ ۲۰ یوم کی اگر خانہ دہم میں ہو تو چار سال ۹ ماہ ۲۰ یوم کی۔ خانہ ۱۳ میں مطابق خانہ اول خانہ ۱۴ میں مطابق خانہ چہارم خانہ ۱۵ میں مطابق خانہ ہفتم خانہ ۱۶ میں مطابق خانہ دہم تعداد مدت سمجھنا چاہیے علاوہ ازیں اگر خانہ ۲ میں ہو ۹ ماہ ۲۷ یوم اگر خانہ ۵ میں ہو ایک سال ۱۰ ماہ پندرہ یوم اگر خانہ ۸ میں ہو ۲ برس ۴ ماہ ۲۴ یوم ۱۸ گھنٹہ۔ اگر خانہ ۱۱ میں ہو ۳ سال ۷ ماہ ۱ یوم ۲ گھنٹہ اگر خانہ ۳ میں ہو چھ ماہ ۲۸ یوم اگر خانہ ۶ میں ہو ایک سال ۳ ماہ اگر خانہ ۹ میں ہو ایکسال ۷ ماہ ۶ یوم ۲ گھنٹہ۔ اگر خانہ ۱۲ میں ہو ۲ سال ۴ ماہ ۱۰ یوم۔ اور اگر مختلف خانوں میں ہو تو بموجب مطابقت خانون کے حکم مدت کا کرنا چاہیے یا عدم برآری مقصد کا۔ ہمارا تجربہ اس عمل میں استخراج مدت کا یہی ہے کہ جو اول تحریر کیا گیا علاوہ ازیں تجربہ ثانی یہ ہے کہ زائچہ میں وقت استخراج مدت کے شکل ⁝ کو دیکھا جاوے اگر وہ خانہ وتد میں ہو تو مدت ایک سال کی قائم کرنا چاہیے اگر مائل میں ہو ایک ماہ کی اگر زائل میں ہو ایک ہفتہ کی اگر وتد الوتد میں ہو ایک سال کی یہ قاعدہ نہایت معتبر قاعدہ ہے۔ ......

لیکن عمل سرخاب استخراج مدت کے لیے یہ ہے۔ کہ تشریح مراتب عناصر میں یہ ظاہر کر دیا گیا ہے کہ مرتبہ عنصر آتش کا احاد یعنی ۱ ہے اور مرتبہ عنصر باد کا عشرات یعنی ۱۰ ہے اور مرتبہ عنصر آب کا مآت یعنی ۱۰۰ ہے اور مرتبہ عنصر خاک کا الوف یعنی ۱۰۰۰ ہے۔ پس مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر میں عدد نقطہ آتش ⁝ کا ۱۔ اور ⁝ کے ۲۔ ⁝ کے ۳۔ ⁝ کے ۴۔ ⁝ کے ۵۔ ⁝ کے ۶۔ ⁝ کے ۷۔ ⁝ کے ۸ ہیں اسی طرح نقاط عناصر باد میں ⁝ کے ۱۰۔ ⁝ کے ۲۰۔ ⁝ کے ۳۰۔ ⁝ کے ۴۰۔ ⁝ کے ۵۰۔ ⁝ کے ۶۰۔ ⁝ کے ۷۰۔ ⁝ کے ۸۰ ہیں اور مراتب ہشتگانہ آب میں نقطہ آب بیاض اول کے یعنی ⁝ کے ۱۰۰۔ ⁝ کے ۲۰۰۔ ⁝ کے ۳۰۰۔ ⁝ کے ۴۰۰۔ ⁝ کے ۵۰۰۔ ⁝ کے ۶۰۰۔ ⁝ کے ۷۰۰۔ ⁝ کے ۸۰۰ ہیں اور مراتب ہشتگانہ خاک میں عدد نقطہ خاک اول یعنی ⁝ کے ۱۰۰۰۔ ⁝ کے ۲۰۰۰۔ ⁝ کے ۳۰۰۰۔ ⁝ کے ۴۰۰۰

⁝ کے ۵۰۰۰۔ ⁝ کے ۶۰۰۰۔ ⁝ کے ۷۰۰۰۔ ⁝ کے ۸۰۰۰ عدد مقررہ ہیں اور یہ عدد مقررہ نقاط افراد عناصر کے ہیں لیکن ازواج عناصر میں ہر ایک نقطہ کے دو چند عدد گرفت کیے جاتے ہیں مثلاً ازواج آتش میں نقطہ زوج آتش اول ⁝ ہے اس کے دو عدد ہیں یا نقطہ زوج عنصر باد میں اول ⁝ ہے اس کے ۱۰ عدد ہیں علیٰ ہذا دیگر نقاط ازواج کی نسبت سمجھنا چاہیے۔ اور چونکہ بیان نمبر ۷ قوت نقاط عنصر در بیوت کے ظاہر کر دیا گیا ہے کہ نقطہ خواہ کسی عنصر کا ہو وہ اپنے عنصر میں قوت وتد کی رکھتا ہے اور عنصر زیرین میں مائل اور عنصر سوم میں زائل اور عنصر چہارم میں وتد الوتد ہوتا ہے ساتھ اس نوعیت کے دیکھیے جدول پس جو نقطہ

مرکز عناصر / نقاط عناصر	مرکز آتش	مرکز باد	مرکز آب	مرکز خاک
نقطہ آتش	وتد	مائل وتد	زائل وتد	وتد الوتد
نقطہ باد	وتد الوتد	وتد	مائل وتد	زائل وتد
نقطہ آب	زائل وتد	وتد الوتد	وتد	مائل وتد
نقطہ خاک	مائل وتد	زائل وتد	وتد الوتد	وتد

مراتب ہشتگانہ عناصر کا اپنے مرکز میں ہوگا تو اس کے عدد باعتبار اسکے درجہ کے اس مرکز میں اسی قدر ہونگے کہ جو مقررہ ہیں لیکن جب عنصر غیر میں ہوگا تو بلحاظ مراتب احاد۔ عشرات مآت۔ الوف کے اسی قدر تعداد کا اضافہ کہ جس مرتبہ میں ہوگا اسپر کیا جاوے گا۔ مثال یہ ہے۔ مثلاً۔ افراد آتش سے نقطہ اول آتش ⁝ ہے یہ جب مرکز آتش میں زائچہ کے اندر کسی خانہ میں ہوگا تو اسکا ایک ہی عدد احاد کا لیا جاویگا۔ لیکن اگر یہ مرکز باد میں ہو تو اسپر ۱۰ کا کہ جو مرتبہ عشرات کا ہے اور اضافہ ہو جاوے گا اور اسطرح نقطہ آتش ⁝ کے خانہ دوم میں ۱۱ عدد ہونگے اور اگر یہ نقطہ عنصر آب کے مرکز میں ہوگا تو اسپر مرتبہ مآت یعنی یکصد کا اضافہ ہوگا اور عدد اسکے ۱۰۱ ہو جاوینگے اور اگر یہ نقطہ مرکز خاک میں ہوگا تو اس پر مراتب الوف یعنی ۱۰۰۰ کا اضافہ ہو جائیگا اور عدد اسکے ۱۰۰۱ ہو جاوینگے اسی نوعیت سے دیگر نقاط کے عدد کو سمجھو فرض کیا نقطہ باد ⁝ کے عدد مقررہ ۵۰ ہیں کیونکہ مراتب ہشتگانہ باد کا یہ پانچواں ہے مرکز باد میں اسکے اسی قدر عدد قائم رہینگے لیکن اگر یہ نقطہ مرکز آب میں ہوگا تو بموجب قاعدہ کے مرتبہ آب عنصر باد کا عشرات ہے اسلیے اسپر ۱۰ کا اضافہ ہو کر عدد اسکے ۶۰ ہو جاوینگے اور اگر یہ نقطہ مرکز خاک میں ہوگا تو بموجب قاعدہ کے عنصر خاک عنصر باد کا درجہ مآت ہے اسپر ۱۰۰ کا اضافہ ہو کر عدد اسکے ۱۵۰ ہو جاوینگے اور اگر نقطہ مرکز آتش میں ہو تو بموجب قاعدہ کے مرکز آتش عنصر باد کا درجہ الوف ہے جسپر ۱۰۰۰ کا اضافہ

ہو کر عدد اس کے ۱۰۵۰ ہو جاوینگے ۔ علیٰ ہذا دیگر افراد عناصر کو سمجھو اور عمل کرو ...... اب دیکھیے زائچہ مستقبلی کو نقطہ حکم باد ⚋ کو میزان سے سپردی مرکز آب مین یہ شکل ⚋ منتہی ہوا یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ باد کا پہلا ہے ...... اسکا دوسرا نقطہ باد ⚋ ہے کہ جو نقطہ مال کا ہے مطلوب حال اس نقطہ کا باد ⚋ ہے اور عدد شکل ⚋ کے از روے قواعد سرخاب ۱۱۰ ہین کیونکہ جس طرح عدد احاد و مآت وغیرہ کے مقررہ ہین اسی طرح سرخاب نے ہر ایک شکل کے عدد مقرر کیے ہین اور وہ یہ ہین ۔

اعداد اشکال سرخاب

شکل	• — — —	— • — —	• • — —	— — • —	• — • —	— • • —	• • • —	— — — •	• — — •	— • — •	• • — •	— — • •	• — • •	— • • •	• • • •	— — — —
عدد	۱	۱۰	۱۱	۱۰۰	۱۰۱	۱۱۰	۱۱۱	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۱۱	۱۰۰،۱۰۰	۱۰۰۱۰۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اب قاعدہ یہ ہے کہ جس مقصد کے حصول کو استخراج مدت کی ضرورت ہو اس نقطہ کے مطلوب حال کو دیکھو کہ کہان ہے اور قوی ہے یا ضعیف اگر قوی ہو یا بدرجہ اوسط تو اس صورت مین حکم تعداد ایام کا لگایا جاتا ہے اور جو مخفی ہو یا ضعیف یا معدوم بظاہر رمل ہو تو حکم مدت کا لگانا منع ہے ۔ ازان بعد قاعدہ عمل کا یہ ہے کہ یہ شکل زائچہ مین اگر امہات یا متولدات مین ہو تو اعداد شکل کو ۱۲ سے تقسیم کر کے عدد بقایا کے مطابق بشرطیکہ شکل امہات مین ہو دنون کا اور اگر متولدات مین ہو تو مہینون کا حکم کیا جاتا ہے اور اگر یہ شکل نبات مین ہو تو عدد شکل کو ۷ پر تقسیم کیا جاکر عدد بقایا کے مطابق ہفتون کا حکم کیا جاتا ہے اور جو زوائدات مین ہو تو عدد شکل کو ۱۲۰ سے تقسیم کیا جاکر بقایا کے مطابق دنون کا حکم کیا جاتا ہے لیکن جس حالت مین عدد شکل کے قابل تقسیم نہون تو اس حالت مین عدد شکل کو ۱۲۰ سے نفی کر کے جو باقی رہتا ہے اس کے مطابق ایام کا حکم لگایا جاتا ہے ۔ اور اگر امہات و نبات وغیرہ مین عدد شکل کا ایسا ہو کہ جو ۱۲ یا ۷ سے مطابق قاعدہ بالا کے تقسیم نہو اسکو بہ ستور رکھا جاکر اسی کے مطابق حکم یوم ۔ ہفتہ و ماہ کا لگایا جاتا ہے ۔ اور اگر یہ شکل زائچہ مین چند جگہ بقوت ہو تو عدد شکل اُتنے ہی خانون مین ضرب دیکر ...... اعداد متحصلہ کو مطابق قواعد بالا تعداد ایام ہفتہ ماہ وغیرہ حاصل کیجاوے گی یعنی شکل مذکورہ اگر دو جگہ زائچہ مین ہوگی تو دو سے اور اگر سہ جگہ قوی ہوگی تو تین سے اعداد شکل کو ضرب کیا جاویگا اور اگر شکل ۳ جگہ زائچہ مین ہو اور ایک جگہ قوی ہو اور دو جگہ کمزور ہو تو اس حالت مین عمل ضرب کا نہ کیا جاویگا صرف عدد شکل کو گرفت کر کے عمل ختم کر دیا جاویگا چونکہ زائچہ ہذا مین باد ⚋ مرکز مخالف مین ہے اس لیے عمل استخراج مدت کا نہین کیا جا سکتا ......

مگر بقواعد اعداد عناصر احاد و عشرات مآت الوف کے استخراج مدت ممکن ہے اور وہ یہ ہے یعنی قاعدہ ہے (۱) جب نقطہ عنصر حکم کا شکل میزانی سے متحرک ہو کر اپنے ہی عنصر کے مرکز مین منتہی ہو تو عدد مطابق تشریح متذکرہ احاد و عشرات وغیرہ کے گرفت کیے جاتے ہین اور تمام عمل ضرب و تقسیم کا قاعدہ بالا کے مطابق کیا جاتا ہے اور اگر مرکز عنصر غیر مین انتہا پاوے تو عدد نقطہ مطلوب مقصد کو مطابق درجات مآت و الوف وغیرہ کے ضرب دیکر مدت قائم کیجاتی ہے زائچہ ہذا مین نقطہ حکم باد کو میزان سے سیر دی خانہ ہفتم مرکز آب مین ⚋ پر انتہا پائی یہ نقطہ طالع سائل کا ہے اسکا دوسرا نقطہ باد ⚋ نقطہ مال سائل کا ہے مرکز مائل مین ہے اور مطلوب مال اسکا باد ⚋ مرکز ضد خانہ ۱۲ مین ہے ضعیف ہے اور یہ تیسرا نقطہ عنصر باد کا ہے عدد اس کے ۳۰ ہین اور مرکز خاک درجہ الوف کا رکھتا ہے لہذا ۳۰ کو ہزار سے ضرب دیا ...... ۳۰ ہوئے انکو بقواعد بالا ۱۲ پر تقسیم کیا خارج قسمت صفر ہے چونکہ یہ نقطہ متولدات مین ہے اور مرکز ضد مین ہے اسلیے حکم کیا گیا کہ ۱۲ مہینہ تک امر شدنی حصول مال کا نہین ہے اس کے بعد چاہیے ہو کیونکہ استخراج مدت کا یہ پختہ اصول ہے کہ اگر نقطہ مطلوب اپنے مرکز یا مرکز دوست مین ہووے اور قوی ہووے تو اسکی مدت امور شدنی کے لیے لگائی جائیگی اور اگر مرکز غیر مین ہو اور ضعیف ہو تو اسکی مدت امور ناشدنی قائم کیجاوے گی جیسا کہ عمل کیا گیا ہے ....

یہان ایک مختصر جملہ یہ اور یاد رکھنا چاہیے کہ جس زمانہ کی میعاد دریافت کرنی ہو اسی نقطہ کو مطلوبات نقطہ مقصود سے گرفت کرنے مطابق قاعدہ متذکرہ صدر کے ایام کا حکم لگایا جاتا ہے ۔ اگر نقطہ مطلوب بظاہر موجود رمل نہو تو در پردہ تلاش کر کے اسکے مطابق حکم لگایا جاوے اور ظاہر و باطن موجود نہو کیا ہے اسکے زوج گرفت کرکے موافق قاعدہ کے حکم کرنا چاہیے لیکن عدد زوج کے دو چند لینے چاہئین ۔ یہ قاعدہ حضرت سرخاب استخراج مدت کا ہے .... زائچہ ہذا مین عمل سابقین سے مدت حصول کی ایک سال پائی جاتی ہے اور عمل سرخاب سے ۱۲ مہینے تک حکم قطعی ناشدنی کا ہے اب بعد ۱۲ ماہ کے کس وقت امید حصول کی ممکن ہے اسکے لیے نقطہ دوم باد ⚋ کے مطلوب مستقبل کو گرفت کیا یہ آب ⚋ ہے یہ بھی مرکز ضد خانہ نہم مین ہے اور ناظر بنظر مقابلہ ہے یہان بھی حکم ناشدنی مدت کا پیدا ہوتا ہے ۔ اب چونکہ نقطہ آب ⚋ مراتب ہشتگانہ آب کا دوسرا نقطہ ہے عدد اس کے ۲۰ ہین اور مرکز آتش مین موجود ہے امین ضرب دینے سے ۲۰ ہی رہتے ہین ۔ پس ۲۰ کو ۱۲ پر تقسیم کیا ۸ خارج قسمت رہے

چنانچہ حکم ہوا بعد انقضائے یکسال کے اور آیندہ ۱۰ ماہ تک حصول مال کی اُمید سائل کو نہین رکھنی چاہیے
اب یہ عمل باقی رہا کہ اس مدت کے بعد پھر کس قدر مدت مین حاصل ہوگا۔ اس کے لیے مطلوب غائب نہ
نقطہ بادشاہ کو گرفت کیا یہ آتش ہے عدد سکے ۲ ہین اور مرکز آب ہین بخانہ ۱۵ ہے ۱۰۰ سے ضرب کیا
۲۰۰ ہوئے بموجب قاعدہ کے ۱۲۰ سے تقسیم کیا ۸۰ باقی رہے پس حکم ہوا کہ اس میعاد کے بعد بھی دو ماہ
۲۰ یوم تک مال حاصل نہوگا۔ اس قدر طول عمل کے بعد بھی جواب ناشدنی ہی پیدا ہوا پس عمل اول
کہ جو ہمارا صدہا مرتبہ کا مجرب ہے اور نہایت مختصر ہے اُس سے ایکسال کی میعاد پائی جاتی ہے۔ اور
عمل سرخاب سے تو قاعدہ عام کو جو کہ بہت ہی عمل استخراج مدت کا از روے دائرہ بروج ہے دیکھا
وہ یہ ہے کہ زائچہ کی تمام اشکال کے نقاط فرد و زوج کو جمع کرکے ۱۶ پر تقسیم کیا جاوے جو نقطہ باقی رہین
انکو خانہ اول سے طرح کیا جاوے جس خانہ پر طرح ختم ہو اُس خانہ کی شکل کو جدول اعداد دائرہ
بروج مندرجہ تحت مین اسی خانہ پر دیکھا جاوے جس قدر عدد ہون اُسی قدر ایام کا حکم لگادینا چاہیے

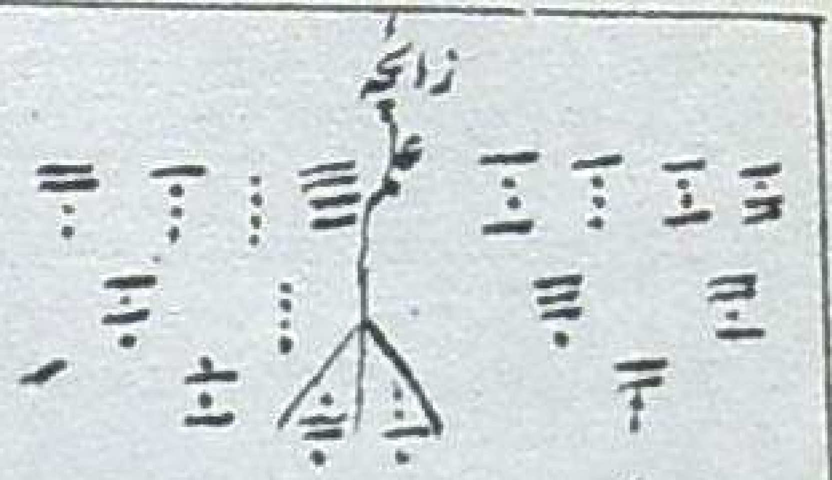
جدول دائرہ بروج یہ ہے

شکل / خانہ																
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۳۱	۳۲
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۳۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۷۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

دیگر قاعدہ اصلی استخراج مدت کا اسکا زائچے سے یہ ہے کہ زائچہ مین دیکھو اس دائرہ کی کون شکل کس خانہ مین ہے
جس خانہ مین ہو اُسکے عدد اور ہر خانہ کے نکتے جمع کرکے مدت بیان کیجاوے مثلاً زائچہ ہذا مین شکل
خانہ ۷ مین ۲۸ عدد رکھتی ہے اور خانہ ۱ مین ۵۵ انکو جمع کیا ۸۳ ہوئے انہین خانہ ۷ - ۲۱ و
۱ کے ۳۰ عدد اور جمع کیے تو کل ۱۳۴ ہوئے یہ مدت کل ہے۔
(نوٹ) اغلب ہے کہ قواعد استخراج مدت کو دیکھکر ناظرین کو شکوک پیدا ہون اور وہ اس شش و پنج
مین پڑجائین کہ کس قاعدہ سے استخراج مدت کرین اس بیان مین جس قدر قواعد درج ہین سب مجربات
سے ہین۔ وقت استخراج مدت کے اول جدول ہذا سے مدت استخراج کیجاوے اور اسمین اتنا لحاظ
اور رکیا جائے کہ جس شکل پر طرح نقطہ کی ختم ہو دیکھو کہ وہ شکل زائچہ مین مکرر تو نہین ہے اگر ہو تو اُسکے
عدد بھی شامل کردو اور مدت بیان کردو ساتھ اس نوعیت کے کہ مثلاً کل نقاط زائچہ کے ۹۰ ہوتے ہین
۱۶ پر تقسیم کرکے ۱۰ باقی رہا اسکو اول خانہ سے طرح دیا یہان شکل ہے اور یہ زائچہ مین دو جگہ ہے خانہ
اول اور چہارم دونون جگہ کے عدد ۲ و ۸ ہین دونون کو جمع کیا ۱۰ ہوئے پس حکم کیا گیا کہ ۱۰ یوم اول
بعدہ دس ہفتہ۔ زان بعد دس ماہ یعنی مراد سائل دس دن کے اندر بر آوے اگر بر نہ آوے تو پھر
دس ہفتہ کے اندر اگر اس میعاد مین بھی کامیابی نہو تو دس ماہ کے اندر پھر ضرور کامیابی ہو اور اگر اس
میعاد مین کامیابی نہو تو پھر کامیابی موہوم ہو۔ اب جانچ لو کہ تمام قواعد استخراج مدت کے ایک
دوسرے سے مطابقت کرتے ہین یا نہین اگر مطابقت ہو تو صحیح ورنہ غلط سمجھو اور مطابقت پیدا کرو

(۱۹) قواعد استخراج عدد از عمل نقطہ

اگر کوئی شخص چند دانہ ہاتھ مین لیکر دریافت کرے کہ کتنے ہین یا سوال آمد کسی شے نامعلوم کی تعداد کا
کرے تو شکل خانہ دوم کو دیکھے کہ کون شکل ہے اور اسکے عدد ابجدی و ابدح و بروج کی تعداد کیا ہے
تینون کو جمع کرکے ایک عدد قاعدہ کا زیادہ کردے صحیح تعداد عدد نامعلوم کی ہوگی اور اگر یہ شکل زائچہ کے
چند خانون مین ہوگی اسپر عدد اُتنے خانون کے اضافہ کردیے جاوینگے بتمثیل اسکی زائچہ نمبر سوم عمل قواعد
اصول نمبر ۱۴ ثمرہ شجرہ مین دیکھو اور کیفیت کو سمجھو۔ مثال کے لیے دیکھو زائچہ عمل سوال راقم مورخہ ۲ جون
۱۹۱۳ء سوال مجربات سرخاب کا کاپی رائٹ مبلغ دو سو روپیہ مین نولکشور پریس مین فروخت ہوجاویگا یا



عمل شکلیہ شکل اول کو شکل ۱۱ مین ضرب دیا پیدا ہوئی اسکو سے ضرب کیا تو شکل نتیجہ کی پیدا ہوئی یہ شکل منقلب ہے اور مرکز ثابت پیدا ہی حکم اسکا یہ ہے کہ کاپی رائٹ فروخت ہو جاوے لیکن توقف سے اور معاوضہ دو سو روپیہ وصول نہو چنانچہ انھین واقعات کا ظہور ہوا کہ معاوضہ کے لیے کامل تصفیہ نہوا اور کتاب واپس طلب کرلی گئی کیونکہ ازروے قاعدہ بالا جو رقم معاوضہ کتاب ہذا کی وصول ہونی چاہیے اسکی تعداد کم از کم ۲۹ روپیہ برآمد ہوتی ہے کیونکہ عدد نقطہ کے خانہ دوم مین ۱۲ و خانہ ہم مین ۱۷ ہین اور ان کے درمیان ایک کا فرق ہے لہذا ۱۲+۱۷ = ۲۹ کے بس یہی آخری تعداد اس روپیہ کی ہے چنانچہ انھین واقعات کا ظہور ہوا اور یہ معاملہ ۱۰ فروری ۱۹۱۴ء کو لکھنؤ کے قیام پر طے ہوا۔

(۲۰) قواعد واصول احکام نقطہ

واضح ہو کہ اصول مقررہ سرخاب بغرض استخراج احکام زوائچ رمل صرف تین ہین۔ (۱) قوت و ضعف مراکز۔ (۲) سعد ونحس نظرات (۳) مفقودگی و توبیدگی نقطہ ان اصولون کی نسبت حضرت ممدوح کے عمل سے یہ ثبوت ملتا ہی کہ جس زائچہ کے حکم مین یہ تینون اصول باقاعدہ اور درست ہونگے انشاء اللہ کبھی خطا نہ ہوگی۔ پس جس خانہ مین نقطہ حکم کا شکل میزان سے حرکت کرکے جس شکل مین منتہی ہو اس شکل کو باعتبار نقطہ حکم کے اسی عنصر کا نقطہ تصور کرے کہ جس عنصر کا نقطہ حکم کا ہی طالع سائل قرار دیا جاوے۔ ازان بعد جس خانہ کے متعلق سوال سائل کا ہی اسی قدر نقطہ کو چھوڑ کر نقطہ مقصد کو گرفت کرے اور اسکے مطلوبات کو اصول سے موافق کرے اگر مطلوبات ازروے اصول قوی ہو دین دلیل حصول مدعا و سعادت ہی اور جو ضعیف و کمزور ہون سبب عدم حصول علت و نامرادی کی ہی اختلاف مین حکم مختلف ہوا کرتا ہی کیفیت ان اصولون کی عمل مین ظاہر ہو گی۔۔۔۔ علاوہ ازین ۱۹ - اصول دیگر ہین اور وہ یہ ہین (۱) نقطہ حکم کا سیر کرکے جس خانہ مین جس شکل کے اندر انتہا پاوے اس شکل کو بموجب دائرہ سکن اس خانہ کی صاحب سکن شکل سے ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی پیدا کیجاوے

اب اگر سوال اتصال کا ہو اور یہ شکل نتیجہ کی داخل ہو دلیل حصول مدعا ہی اور اگر شکل خارج ہو تو عدم حصول مقصد کی علامت ہی اور اگر سوال انفصال کا ہی اور یہ شکل نتیجہ خارج ہو دلیل حصول مقصد کی ہے اور اگر داخل ہی علامت نامرادی کی ہی۔ اگر شکل سعد ہے بصورت سعادت کی ہی اگر نحس ہے صورت نحوست کی اگر شکل ثابت ہی حصول مین توقف ہی اگر منقلب ہی نامعتبر ہو یعنی ہو یا نہو۔

(۲) نقطہ ضمیر جس خانہ اور جس شکل مین انتہا پاوے اس شکل کو اس خانہ کی صاحب سکن شکل سے ازروے دائرہ ابدح ضرب دیکر شکل پیدا کیجاوے ازان بعد نقطہ حکم کو سیر دیکر اسکی منتہی یہ شکل کو موافق عمل صدر اس خانہ کی صاحب سکن سے ازروے ابدح ضرب دیکر شکل حاصل کیجاوے اور ان دونون شکلون کو ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کیجاوے پھر اس شکل محصلہ سے بہ نوعیت سوال اتصال و انفصال کے بموجب قاعدہ اول کے حکم استخراج کیا جاوے یا ہر دو نتائج ادلے مین جو نقطہ قوی ہو خواہ ضمیر کا ہو یا حکم کا اسکے مطابق حکم قائم کیا جاوے۔

(۳) نقطہ حکم کا میزان سے حرکت کرکے اگر اپنے عنصر کے نقطہ اول مراتب ہشتگانہ مین منتہی ہو تو قوت طالع کو زیادہ کرتا ہی اور اگر دوم مین منتہی ہو تو مال و معاش وغیرہ کی ترقی کی پیشینگوئی کرتا ہی اگر سوم مین منتہی ہو تو نقل و حرکت نزدیک اور بہتری برادران و عزیزان کی خبر دیتا ہے اگر چہارم مین منتہی ہو تو بہتری مقام و ملک کی ہو اگر پنجم مین منتہی ہو تو امید۔ اور فرزندون و محبوبون سے بہتری دیکھے یا رسم و رسائل سے خوشخبری ہو اگر ششم مین منتہی ہو تو قوت اعداد کے روزگار کی زیادہ ہو اگر ہفتم مین منتہی ہو تو مقاصد دلی سے بہرہ وری اگر ہشتم مین منتہی ہو حصول مال موہوم و قرض وغیرہ کا ہو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اگر نقطہ ہذا مین نقطہ متحرک ہوگا تو قوت حصول مقاصد کی دکھلاوے گا۔ اور اگر کمزور ہو گا برعکس باعث ضعف کا ہوگا اور نقصان پہونچاوے گا۔

(۴) اگر نقطہ منتہی بہ یا نقطہ مقصود کا۔ نقطہ دوست زائچہ مین بقوت موجود ہو تو انصرام کار سائل بامداد دوستی و دوست کے ہو۔ اور اگر نقطہ دشمن اسی نوعیت سے ہو تو دشمن انجام کار سائل مین مخل و حارج ہون اور اگر نقطہ دشمن کو ضعف ہو زبان و منہ اعدا کا بند ہو اور اگر دوست و دشمن دونون کے نقاط ہون انمین جو زبردست ہو اسکی قوت نیکی یا بدی مین زیادہ ہو اور جو دوست و دشمن سے کسی کا نقطہ نہو تو سائل اپنی کوشش سے کامیاب ہو۔

(۵) اگر نقطہ حکم عنصر منقلب یا خارج کا ہو اور مرکز عنصر داخل یا ثابت مین انتہا یاوے یا کسی تکرار کی وجہ سے مسکن حکم زمین ایسے خانہ مین ہو دلیل استقلال کار کی ہے اور اگر شکل عنصر داخل یا ثابت خانہ خارج یا منقلب مین ہو یا نقطہ عنصر داخل یا ثابت کا مراکز خارج و منقلب مین منتہی ہو دلیل انتشار کی ہوتی ہے اور اگر اپنی حیثیت کے مراکز مین اشکال ہون یا نقاط انتہا پاوین دلیل جمعیت کلی و آسایش کی ہے اور انصرام کار مین آسانی کی علامت یہ طریقہ احکام شکلیہ مین بھی اسی صورت پر مستعمل ہے احکام شکلیہ مین شکل کی اور نقطہ مین نقطہ کی حیثیت خارج و منقلب وغیرہ کی دیکھی جاتی ہے۔

(۶) اگر نقطہ آتش مرکز آب مین جاوے بالکل ضعف پیدا کرے اور مدلول ہے عدم برآری مقاصد پر لیکن اگر نقطہ آب مرکز آتش مین انتہا یاوے قوت کثیر حاصل کرے اور علامت ہے کامیابی مقاصد کی اسی طرح اگر نقطہ خاک مرکز آتش مین منتہی ہو دلیل ہے اسکی کہ ظلمت سے نکلکر نور مین پہونچا اور قوت کلی حاصل کی انجام حصول مقاصد ہے اور اگر نقطہ آتشی مرکز خاک مین انتہا یاوے تو دلیل ہے اس امر کی کہ نور سے نکلکر ظلمت مین داخل ہوا قوت رکھتا ہے مگر کم حصول مدعا مین تامل اور دقت پیدا ہو

(۷) یاد رکھنا چاہیے کہ قوت اوتاد زمانہ پر مدلول ہے ساتھ اس نوعیت کے کہ وتد زمانہ حال مائل وتد زمانہ مستقبل۔ زائل وتد زمانہ ماضی اور وتد الوتد زمانہ حال قریب پس جو نقطہ مطلوب جس مرکز مین ہو موافق اُسکے حکم زمانہ کا کیا جاتا ہے لیکن لحاظ قوت و ضعف کا مرکز مسکونہ اوتاد مین ضرور رکھنا پڑتا ہے بلکہ اُسکی رعایت سے حکم نیکی و بدی کا لگایا جاتا ہے مثلاً نقطہ مطلوب مرکز وتد مین زبردست ہو دلیل ہے کہ زمانہ حال سائل کا بہت نیک ہے اگر جو مائل مین ہو تو حکم ہوتا ہے کہ زمانہ مستقبل نیک ہوگا اسی طرح ضعف مین حکم کیا جاتا ہے یعنی اگر نقطہ زائل مین ہو تو حکم ہوتا ہے کہ زمانہ ماضی نیک حالت مین گذرا ہے۔ اس عمل مین نقطہ منتہی بہ کے ہر چہار مطلوبات کو دیکھکر حکم سعادت و نحوست زمانہ کا کیا جاتا ہے اور چونکہ محققان نقطہ نے نقاط افراد ہشتگانہ کو منازل و کواکب سے موافق کرکے اور ان کی قوتون کا لحاظ رکھکر خصوصیت کے ساتھ مخصوص نقطہ کو مخصوص بیوت مین وتد۔ مائل وتد زائل وتد قرار دیا ہے اور انھین کے مطابق احکام استخراج کیے جاتے ہین۔

دیکھیے جدول مندرجہ صفحہ ۱۰۳

نقاط آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نقاط باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نقاط آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نقاط خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خانہ وتد	۱ و ۵	۵ و ۸	۹ و ۱۲	خانہ وتد	۲ و ۵	۶ و ۹	۱۰ و ۱	خانہ وتد	۲ و ۶	۱۱ و ۳	۱۱ و ۳	خانہ وتد	۴ و ۷	۸ و ۱۱	۱۲ و ۸
خانہ مائل وتد	۶ و ۹	۹ و ۱۲	۱ و ۴	خانہ مائل وتد	۶ و ۹	۱۰ و ۱	۲ و ۶	خانہ مائل وتد	۷ و ۱۰	۳ و ۶	۷ و ۱۰	خانہ مائل وتد	۸ و ۱۱	۱۲ و ۳	۷ و ۴
خانہ زائل وتد	۱۰ و ۱۲	۱ و ۴	۵ و ۸	خانہ زائل وتد	۱۰ و ۱	۲ و ۵	۷ و ۹	خانہ زائل وتد	۱۱ و ۲	۷ و ۱۰	۳ و ۶	خانہ زائل وتد	۱۲ و ۳	۴ و ۷	۵ و ۱۱

باقی نقاط مراتب ہشتگانہ کو بباعث شمولیت نقاط چند عناصر کے کسی قسم کی منزلت خاص حاصل نہین ہے اسلیے اُن کو کسی قسم کی خصوصیت اس عمل مین نہین دیجا سکتی یہی سبب اُنکے ترک کا ہے۔ الا شرح بقیہ نقاط کی یہ ہے کہ نقطہ آتش [illegible] و [illegible] خانہ اول مین قوت وتد کی رکھتے ہین اور خانہاے ۵۔۹۔ ۱۳ مین بھی وتد ہی ہوتے ہین خانہ دوم مین مائل اور ۶۔ ۱۰۔ ۱۴ مین بھی مائل ہوتے ہین اور خانہ ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵ مین زائل اور خانہ ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶ مین وتد الوتد ہوتے ہین۔ علی نقاط باد [illegible] و [illegible] خانہاے ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴ مین وتد۔ ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵ مین مائل ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶ مین زائل ۱۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳ مین وتد الوتد۔ اور نقاط آب [illegible] و [illegible] خانہاے ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵ مین وتد۔ ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶ مین مائل ۱۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳ مین زائل ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴ مین وتد الوتد ہوتے ہین اور نقاط خاک [illegible] خانہاے ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶ مین وتد ۱۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳ مین مائل ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴ مین زائل ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵ مین وتد الوتد ہوتے ہین اور جمیع نقاط عناصر اربعہ کو اسی نوعیت سے قوت وتد مائل و زائل وغیرہ کی حاصل ہے ان خانون مین مگر وقت خصوصیت کے اس نوعیت کا لحاظ نہین کیا جاویگا اور وہ نقاط کہ جو عناصر اربعہ کے باقی ہین ہر وقت جبکہ زائچہ رمل مین اس صورت سے موجود ہون گے کہ باد [illegible] خانہ ۶ مین آب [illegible] خانہ ۷ مین خاک [illegible] خانہ ۸ مین آتش [illegible] خانہ اول مین قوی سمجھے جاوینگے اسی طرح نقطہ آتش [illegible] خانہ نہم مین باد [illegible] خانہ دہم مین آب [illegible] خانہ ۱۱ مین اور خاک [illegible] خانہ ۱۲ مین قوی ہونگے اور کسی خانہ مین اُنکو منزلت وتد مائل و زائل وغیرہ کی حاصل نہوگی کیونکہ ان خانون کے علاوہ کہ جنکی اوپر تشریح کی ہے باقی تمام خانہاے رمل مین

ان نقاط کی قوت مساوی ہوتی ہے پس عمل مین انکا لحاظ غیر ضروری ہے لیکن ضروری امر جو قابل لحاظ ہے یہ ہے کہ جس طرح نقاط مراتب ہشتگانہ افراد کو جس نوعیت سے جن جن خانون مین ترتیب مصرحہ صدر کے ساتھ جو قوت حاصل ہے وہی قوت نقاط ازواج کو بھی اُنھین خانون مین اُسی ترتیب سے حاصل ہے اور اُن سے احکام باطنی حاصل کیے جاتے ہین یعنی جب کسی زوج سے عمل موافق تحریر صدر کے کیا جاویگا اُسوقت امورات مطلوبہ کی اس طرح صراحت کیجاویگی کہ صورت ظاہری جو افراد سے ظاہر ہوتی ہے یہ ہے لیکن صورت باطنی مین اسکا انجام ایسا معلوم ہوتا ہے۔ مگر نقطہ زوج سے اُس حالت مین احکام استخراج کیے جاتے ہین کہ جب نقطہ فرد معدوم رمل ہو اور اگر فرد د زوج دونون معدوم ہون تو حکم مطلقاً مایوسی کا ہوا کرتا ہے۔

(۸) نقطہ حکم شکل میزانی کا میزان سے حرکت کرکے جس شکل مین انتہا پاوے خواہ نقطہ مرکز موافق مین منتہی ہو یا نا موافق یا سالم مین دیکھیے کہ وہ کون شکل ہے اور اس شکل کے خانہ سکن مین اندوے دائرہ سکن کون شکل آئی ہے اور اس شکل مین اس عنصر کا نقطہ کہ جو میزان سے حکم کا متحرک ہوا ہے موجود ہے یا نہین اگر ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ قوت و دبالا نقطہ متحرکہ نے پائی ہے اور اگر موجود نہو تو دلیل اسکی یہ ہے کہ طاقت نقطہ کی زائل ہو گئی ہے۔ اب اگر نقطہ حکم کا مرکز موافق مین منتہی ہوا ہے تو قوت کی حقہ رکھتا ہے اور جو مخالف وغیرہ مین نقطہ نے انتہا پائی ہے اور شکل صاحب خانہ دائرہ سکن مین وہ نقطہ موجود ہے تو اسکی طاقت نقطہ کی مخالفت مرکزی کی وجہ سے زائل نہین ہوئی بدستور موجود ہے۔ آیندہ اسی طور سے ضعف اور ضد کو خیال کرنا چاہیے۔ کیونکہ ہر چہار عناصر کے افراد کی ضد موافق مراتب ہشتگانہ کے ازواج ہے۔ پس جب افراد ہشتگانہ سے کسی عنصر کا کوئی نقطہ مفقود ہو تو اُس کے مرتبہ کے مقابل مین زائچہ کے اندر نقطہ زوج کو تلاش کرے اگر وہ موجود ہو اور بقوت ہو دلیل اسکی ہے کہ اُس مقصد مین کوئی دشمن ضرور پیدا ہو اور اگر نہو یا ضعف مراکز یا کسی دیگر طور سے کمزور ہو حکم برعکس کیا جاتا ہے۔ پس جو قواعد افراد کے ہین وہی ازواج کے ہین یعنی عمل زوج مین بھی نقطہ کا ہونا موثر ہے لیکن قابل یادداشت ضروری یہ امر ہے کہ جب عمل نقطہ مین زوج ضد پیدا ہو تو دشمن باطنی یا درپردہ پیدا ہو اور اگر عمل زوج مین ضد نقطہ پیدا ہو تو دشمن ظاہری پیدا ہو۔ اسکو ہر وقت حفظ رکھنا چاہیے۔

(۹) جب نقطہ منتہی بہ سے سیر عرضی یا طولی کرکے چپ و راست کو جاوے مناسب ہے کہ اُس

منتہی بہ سے کہ جہان نقطہ اول اول پہونچا تھا اُس شکل تک کہ جہان جاکر اخیر ہوا سب شکل گذشتہ منتہی بہ کو زمانہ ماضی مین شامل کرے اور موافق قوت و ضعف اُن کے اور اُن کے مطلوبات کے بموجب تعداد زمانہ اُن نقاط سے بہتری و بدتری نسبت زمانہ گذشتہ کے حکم کرے۔ اس عمل کو اصطلاح مین حرکت خسری نامقبول کہتے ہین اور نحس مطلق ہے۔ پس حکم سوالات اتصال مین مایوسی و عدم حصول کا مطلق اور سوال انفصال مین کس قدر بہتری کا اس سے لگایا جاتا ہے۔

(۱۰) اگر نقطہ مقصد کا وتد مین ہو یا نقطہ مقصد کا مطلوب وتد مین ہو تو مطابق قوت و ضعف سعد و نحس شکل کے حکم کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر نقطہ مائل وتد مین واقع ہو اور شکل منتہی بہ نحس ہو یا نقطہ حالت ضعف مین ہو اس حالت مین اشکال خانہاے ۲-۶-۱۰-۱۴ کے اجزا بادی سے ایک شکل بناکر موافق حیثیت و خاصیت اُسکی کے حکم سعادت و شقاوت کا کیا جاتا ہے اور اگر نقطہ زائل مین ہو تو حکم قطعی نحوست کا ہوتا ہے۔

(۱۱) جب نقطہ حکم کا میزان سے متحرک ہو کر کسی شکل مین انتہا پاوے تو اُس منتہی بہ مین دیکھنا چاہیے کہ کس کس عنصر کے نقاط موجود ہین اور اُس مرکز مین کس عنصر کے نقاط زبردست ہین اس صورت مین خواہ مقصد سائل کا کچھ ہی کیون نہو اس طرح حکم کیا جاتا ہے۔ اگر نقطہ آتش زبردست و قوی ہو دلیل صحت نفس سائل کی ہے اگر باد کا قوی ہو دلیل حصول مال کی ہے اگر آب کا قوی ہو دلیل سفر و حصول مراد عزیز و اقارب سے ہے اگر خاک کا قوی ہو جمیع امورات کی عاقبت مین نیکی و بہتری کا ظہور ہو کیونکہ عنصر آتش متعلق بہ نفس و دفین اور باد و آب متعلق آمد و رفت اور خاک متعلق اثبات کے ہے پس جس عنصر کا نقطہ زبردست ہو اُسی کے مطابق حکم کیا جاتا ہے۔ مثلاً سوال مال کا ہو اور خانہ دوم و ہشتم مین نقاط بادی بقوت ہون یا خانہ ہشتم مین نقطہ خاکی ہو دلیل ہے کہ مال ضرور ہاتھ آوے اور جو دوم مین آتشی زبردست ہو تو دلیل ہے کچھ خفیف ہاتھ آوے کیونکہ آتش متعلق بہ دفین ہے اسی نوعیت سے ہر ایک قسم کے سوال مین خانہ خاص اور اُس کے گواہ کو دیکھکر حکم کرنا چاہیے اور قوت عناصر کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

(۱۲) نقطہ حکم جس شکل مین انتہا پاتا ہے اگر وہ سعد ہو تو حکم مطلق سعادت کا ہوتا ہے اور اگر نحس ہو تو ایک درجہ نحوست بر عایت شکل کے شامل کیا جاتا ہے یہی قول سرخاب ہے۔

(۱۳) نقطہ حکم جس شکل مین منتہی ہو دیکھو کہ اس شکل مین کس کس عنصر کے نقاط قوی ہین اور شکل سعد ہو یا نحس اگر سعد ہو حکم سعادت کا مطابق قاعدہ نمبر ۱ کے کیا جاوے اور اگر نحس ہو حکم برعکس اخذ کرنا چاہیے۔

(۱۴) زائچہ کے اندر جب نقطہ مقصود یا مطلوب نقطہ مقصود کا اقران باہمی نقطہ دوست سے ہوتا ہے تو قوت مقصد کی دو بالا ہو جاتی ہے اور اگر اقران نقطہ مخالف کا ہوتا ہے تو سبب تحیر و پریشانی کثیرہ کا ہوتا ہے مطلب اقران سے دوستی و دشمنی نقاط مراتب ہشتگانہ کا ہے یعنی اگر نقطہ مقصد زائچہ مین اپنے دوست خاص الخاص کے مرکز یعنی خانہ سکن مین ہو تو خوب ہے اور اگر مرکز خانہ سکن نقطہ دشمن خاص الخاص مین ہو تو نحس مطلق ہے۔ تجربہ مترجم یہ ہے کہ نقاط مراتب ہشتگانہ کو برعایت اپنے اپنے مرتبہ کے آپس مین اقران ہے اور اس صورت مین جن جن نقاط مین دوستی ہے اُن کا اقران ساتھ دوستی کے اور جنمین دشمنی ہے اُن کا اقران ساتھ دشمنی کے ہوتا ہے اور اشکال [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] اگر زائچہ مین خانہائے اول و ہشتم مین ہون تو موجب تحیر و پریشانی کی ہوتی ہین گو مراتب نقاط مین مساوی ہین کیونکہ [شکل] کو خانہ ہشتم مین اقران آتش و باد کا ہے اور [شکل] کو خانہ دہم مین اقران خاک و باد کا ہے اور [شکل] کو خانہ ہفتم مین اقران باد و خاک کا ہے اور [شکل] کو ششم اور [شکل] ہشتم مین کسی عنصر سے کچھ اقران نہین ہے لیکن برعکس اس کے [شکل] کو خانہ ہشتم اور [شکل] کو خانہ ششم مین کل عناصر سے کلی اقران ہے اور عمل سرخاب مین بجز دوستی و دشمنی ہر سہ اقسام کے عمل اقران نامعتبر و باطل ہوتا ہے پس اس اصول مین دوستی و دشمنی نقاط مراتب ہشتگانہ کا ساتھ اُس نوعیت کے لحاظ رکھنا چاہیے کہ جسکی تشریح دوستی و دشمنی نقاط عناصر مین کی گئی ہے۔

(۱۵) شکل میزانی زائچہ مین جس عنصر کا نقطہ کا حکم ہووے اُس عنصر کے نقاط افراد کو زائچہ مین شمار کرو ازان بعد نقاط افراد عنصر ضد نقطہ حکم کو شمار کرو اگر نقاط عنصر ضد کے مقابلہ نقاط عنصر حکم کے زیادہ ہون تو حصول مدعا مین ناکامیابی ہے اور اگر نقاط افراد عنصر حکم کے زیادہ ہون تو حصول مقاصد مین کامیابی ہوتی ہے۔

(۱۶) نقطہ حکم و مقصد کا جبکہ اپنے دوست کے خانہ مین کشادہ ہوتا ہے اور مرکز ضد مین بستہ تو اس صورت مین دلیل حصول مقاصد کلی کی مطلقاً ہوتی ہے اور غرض اس موقع پر کشادگی و بستگی نقطہ سے

مقصودگی و تولیدگی کی ہے کہ شرح جسکی بیان نمبر ۱۲ مین مشرح درج ہے۔

(۱۷) زائچہ مین نقطہ مقصد کے ہمراہ اگر نقطہ عنصر ضد کا قوی ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ مقصد مرجوعہ مین کوئی ضدی نیش زنی کو پیدا ہوا اور اگر نقطہ عنصر دوست کا قوی ہو تو دوست مدد و معاونت کے لیے پیدا ہو باقی صورتون مین بحیثیت کمزوری و مساویت کے حکم ہوا کرتا ہے۔

(۱۸) نقطہ آتش بظاہر کشادہ ہے اور در باطن بستہ اور نقطہ باد در ظاہر و باطن کشادہ ہے اور نقطہ آب بظاہر بستہ ہے و در باطن کشادہ اور نقطہ خاک ظاہر و باطن مین بستہ ہے پس شکل خانہ مقصد کو دیکھیے کہ کس عنصر کا نقطہ اُس شکل مین ہے کہ جو زائچہ کے اندر خانہ مقصد مین ہے چنانچہ جس عنصر کا نقطہ ہو موافق اُسکے اُس نوعیت سے حکم ہوتا ہے اگر نقطہ بظاہر کشادہ ہو و در باطن بستہ صورت ظاہری مقصد سائل کی بہتر ہو مگر باطنی بدتر۔ اگر بظاہر بستہ و در باطن کشادہ صورت ظاہری ناقص و باطنی بہتر علی ہذا دیگر نقاط مین اسی نوع سے عمل استخراج احکام کا اصول ہذا سے کیا جاتا ہے یہ قاعدہ دریافت محبت و عہد وغیرہ کو مخصوص ہے اور مجموعہ ہے جب کبھی ایسا موقع ہو کہ شکل مذکورہ مین دو یا زیادہ عناصر کے نقاط ہون تو ضرور ہے کہ امتزاج نقاط عناصر سے احکام استخراج کیے جاوین۔

(۱۹) نقاط آتش و باد کا تعلق شتابی سے اور آب و خاک کا تامل سے ہے پس جب اس قسم کا سوال ہو جسمین اصول جلدی کا ہو اس صورت مین اگر نقطہ آتش و باد حکم یعنی مقصد کا ہووے فوراً انصرام کار بحسن و خوبی ہو اور اگر نقطہ آب و خاک ہو انصرام کار مین تامل پیدا ہو۔ اسی طرح جو سوال ایسے کام کا ہو جس مین تامل کی ضرورت ہے اور نقطہ آب و خاک مقصد کا ہو تو وہ بحسن و خوبی انجام ہو اور جو آتش و باد ہو بدیر اور کچھ نقص بھی اُسمین پیدا ہو یعنی سوال انفصال مین نقطہ آتش و باد کی طاقت اعلےٰ ہے اور اتصال مین نقاط آب و خاک کی مگر رعایت تمام اصولون مین قوت و ضعف کی مدنظر رہے گی۔

نکتہ۔ پوشیدہ نہ رہے کہ جس قدر اصول و احکام نقطہ کے قواعد ہین وہ صرف اسی قدر ہین کہ جو تحریر مین آئے لیکن قابل یادداشت ضروریہ کے یہ امر ہے کہ ہر ایک عمل مین یہ اصول ایک ہی نوعیت سے استخراج احکام کے لیے مخصوص نہین ہین بلکہ مختلف عمل مین مختلف اصول کی ضرورت ہوتی ہے پس حسب قاعدہ مین حسب اصول کی ضرورت ہوتی ہے اُس کا عمل اس قاعدہ مین کیا گیا ہے اور جس جگہ عمل مین خصوصیت

اصول کی نہین رکھی گئی وہان اصول نمبر ۹ کا لحاظ کیا گیا ہی چنانچہ عملیات مین مفصل اس نکتہ کا انکشاف ہوجاوے گا .... تفہیم مبتدی کے لیے اس جگہ متفرق اصولون سے چار زوائچ کا عمل کیا جاتا ہے اس کے بعد احکامات شکلیہ کے قواعد قلمبند ہون گے۔

عمل نمبر اول

آج ۱۱ - اکتوبر ۱۹۰۷ء ہے اور تقریباً چھ ماہ کا عرصہ منقضی ہوتا ہے کہ ایک ہی روز اور ایک ہی وقت مین ۵ منٹ کے اندر ایک سائل نے چار سوال کیے منجملہ اُن کے پہلا سوال یہ تھا بحصول روزگار پولیس انتظامی کسی ریاست مین ملے گا یا نہین .... زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

علم

(۱) نقاط آتشی طالع شکل خانہ چہاردہم مین بحالت راندگی نقطہ لبستہ ہوتے ہین حکم کرتے ہین کہ کاروبار تجارت شروع ہو عورت اور دشمنون سے گفتگو ہو اور کوئی جماعت مخالف و موافق پیدا ہو یہ حرکت راندگی الیسر کا حکم ہے۔

(۲) نقاط آتشی طالع حرکت امین مین بخانہ نہم مین لبستہ ہوتے ہین حکم اسکا ظہور سفر پر مدلول ہے اور علم و عمل سے دولت پیدا کراتے ہین۔

(۳) زائچہ مین نقطہ حکم کا خاک ہے یہ بخانہ چہارم مرکز خاک مین انتہا پاتا ہے پس نقطہ خاک طالع سائل کا ہی۔ بموجب اصول ا شکل کو صاحب سکن دائرہ سکن سے ضرب دیا ہی پیدا ہوئی یہ شکل نحس ہی و صورت نحوست دگرہ کی ہی پس کہا گیا کہ طالع سائل پر نحوست طاری ہی سر دست کوئی سبیل حصول روزگار کی نہین ہو سکتی اور اگر ہو تو اسکو قیام نہو کیونکہ نحس منقلب ہی نامعتبر ہے حالت سائل کی لبستہ ہی۔

(۴) ازروے اصول دوم نقطہ ضمیر آب کو میزان سے سیر دی خانہ ہفتم آب مین منتہی ہوا۔ گو نقطہ ضمیر سیر طولی کرکے خانۂ پنجم تک پہونچتا ہی مگر خانہ ہفتم مین موافق مرکز کے اور باعث ہونے شکل میزانی

کے قوی ہے۔ صاحب سکن اس خانہ کی ازروے ابدح ہے و دونون کو ضرب دیا پیدا ہوئی پھر شکل نقطہ حکم کی منتہی بہ کو شکل صاحب سکن ابدح سے ضرب دیا ہوئی اب و کو ضرب دیا پیدا ہوئی سوال سائل حصول روزگار یعنی اتصال کا ہی اور شکل نتیجہ سعد داخل ہے مگر تاریکی مین ہے اور امتزاج نقطہ سے یکماہ و یکسال کی مدت تک حصول روزگار مین وقفہ کا حکم کرتی ہی اور یہی ازروے اصول اول شکل سے مدت کا حکم پیدا ہوتا ہے اس مین بھی ازروے امتزاج ساعت و سال کی مدت پائی جاتی ہے۔ اصول سوم کی رو سے نقطہ حکم کا اپنے ہی مراتب کے دوسرے نقطہ مین منتہی ہوتا ہی جو مال و معاش کی ترقی کی بابت پیشینگوئی کرتا ہے مگر وہی یکماہ یکسال کے بعد قبل نہین اور یہ حکم امتزاج نقطہ کا ہی اصول نمبر ۹ کی رو سے نقطہ حکم کو حرکت قسری نامقبول ہی دلیل نحوست ہی ازروے اصول دہم شکل منتہی بہ مین دو نقطہ آتش و خاک ہین دونون زبردست ہین حکم اُن کا یہ ہی کہ سائل کو صحت نفس حاصل رہے اور انجام مین صورت نیکی و بہتری کا ظہور رہو ازروے اصول (۱۵) نقاط حکم خاک کو شمار کیا تو ۹ ہوتے ہین اور نقاط مرکز ضد کے صرف ۸۔ اس قاعدہ سے حصول مدعا مین صورت کامیابی کا حکم ہوتا ہی مگر عنصر خاک صامت و ساکن ہی اور نقطہ حکم میزان سے حرکت کرکے خانہ پنجم تک خانہ ۱۳ و ۵ مین اور خانہ ۱ مرکز ضد مین لبستہ ہوتا ہے دلیل حصول مقصد ہی مگر خانہ خود مین ظاہر و باطن لبستہ ہی ازروے اصول ۱۶ و ۱۸ صورت ظاہر و باطن ناقص ہے اور ازروے اصول ۹ حصول مراد مین بہت ہی تامل ہی .... اب اصول سرخاب کو دیکھا اور نقطہ دہم کو جو نقطہ مقصد سائل کا ہی گرفت کیا یہ آتش خارج ہی بظاہر موجود رمل نہین لیکن در باطن مرکز ضد خانہ پانزدہم مین پیدا ہوتا ہی نہایت کمزور ہی اور تاریکی مین ہی اور مطلوب اس کا آتش مرکز خاک شانزدہم زیر خاک لبستہ ہی اور غیر ناظر ہی دلیل ضعف ہی پس سرشتہ یعنی راج دربار سے کامیابی ہونا ہرگز ظاہر نہین ہوتی ہی۔ نقطہ ہفتم خاک کا خاک بخانہ پنجم روشن گھر مین ہی اور مطلوب اسکا خاک در پردہ بخانہ اول روشن گھر مین پیدا ہوتا ہی اور ناظر بنظر تثلیث ہی اور خانہ پنجم ترقی علم کا ہی۔ پس حکم اخیر زائچہ ہذا کا یہ ہی کہ ایکسال ایکماہ تک سائل کو کسی ریاست مین روزگار نہین ملے گا اور کوئی حاکم التفات اُسکی درخواست پر نہ کرے گا اور بجز ریاست کے کسی دوسری جگہ اُسکو کامیابی بھی نہ ہوگی کیونکہ نقطہ حکم کا خانۂ چہارم مین ہو بخانۂ شرکت

ہفتم کی زبردست ہوتی ہے دلیل ہے کہ کشائش کاروبار بھی سر دست بذریعہ تجارت یا عارضی کاروائی سے کافی وافی نہو کامیابی معاملات و ترقی علم سے نفع پہونچے سلسلہ ملازمت کا نقطہ محض کمزور ہے ملازمت کا ہونا اور باحکومت ہونا یا معزز عہدہ پر ہونا اس عمل سے عرصہ معلومہ تک قطعی پایا نہین جاتا علاوہ ازین نقطہ خاکی کا خانہ سوم مین منتہی ہونا دلیل ہے نامرادی و فتنہ و فساد انواع و اقسام کی پس ایک سال اور ایک ماہ سائل کا نہایت رنج اور پریشانی سے گذرے واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر دوم

سوال دوم سائل کا یہ تھا کہ پیشہ منجمی و رمالی سے فائدہ ہوگا یا نہین...... زائچہ کشید کیا بہ صورت پیدا ہوئی۔ زائچہ

تعلق پیشہ اور روزگار کا خانہ دہم سے ہوتا ہے۔ خانہ دہم زائچہ مین شکل آفتاب کی ہے اور یہ علم بھی شریف ہے اور آفتاب سے ہر ایک قسم کا اعلیٰ و بزرگ کام منسوب ہے۔ لہذا حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کو ضروری طور پر ان علوم سے فائدہ ہوگا اور چونکہ آفتاب بادشاہ ستیارگان کا ہے بدین دلیل۔ شہرت اور عزت اور ناموری بھی حاصل ہوگی مگر چونکہ شکل خاکی اور مردہ ہے اور خانہ دہم بادی ہے لہذا عنصر مین ضد ہے اور خانہ دہم مین شکل داخل و ثابت کافی قوت اپنی نہین رکھتی ہین۔ پس ابتدا مین فائدہ کثیر نہوگا لیکن شہرت کما حقہ حاصل ہوگی......... عمل دوم یہ ہے کہ جب نقطہ حکم خاک کو سیر دی تو مرکز ضد خانہ ششم مین خاک پر منتہی ہوا اسکا دسوان نقطہ آتش ہے بلحاظ دوست مرکز باد خانہ دوم مین زبردست بیٹھا ہے اور مطلوب حال اسکا آتش مرکز ضد مین بخانہ ۱۱ تاریکی مین ہے دلیل ضعف ہے حکم اسکا یہ ہے کہ زمانہ حال مین اس علم کے ذریعہ سے سائل کو کچھ مفاد نہو لیکن ترقی علم ضرور ہو مطلوب مستقبل آتش کا باد ہے یہ مائل و تند مین بخانہ دوم روشن گھر مین زبردست بیٹھا ہے شکل عطارد کی ہے گو اسے ذنب سے مشہور کرتے ہین ذنب

کوئی ستارہ مقیم مقام نہین ہے عطارد کا گھر ہے اسکا گھر ہے اور عطارد سے یہ کلی تعلق رکھتا ہے عطارد منشی فلک ہے اور علمی کارروائی سے پوری پوری نسبت رکھتا ہے اور شغل کتاب منشی و جانچ و پرتال حساب و کتاب اس کا خاص کام ہے اور کارروائی کا غذات کا لوٹ پوٹ کرنا اسکا خاص فعل ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ زمانہ مستقبل مین بوجہ امتزاج یکسال شہرت و منافع اس پیشہ سے مد نظر ہے اور یہ حکم شکل طالع خاک کا ہے کیونکہ نقطہ خاکی طالع سائل کا امتزاج مرکز باد مین ہو نیسے یہ مدت برآمد ہوتی ہے..... عمل سوم جب شکل طالع و شکل خانہ سوم کو ضرب دیا تو حاصل ہوئی یہ شکل آفتاب کی ہے جو شغل و کام اعلیٰ و شریف مردمان اکابر و بزرگ ذی مقدور و حکومت سے نسبت رکھتی ہے اور یہ بخانہ نہم روشن گھر مین قوی ہے خانہ نہم ترقی علم وغیرہ کا ہے پس حکم ان دلائل سے یہ ہے کہ بعد انقضاء مدت معہود ضرور شہرت ہوگی اور مفاد پہونچے گا کیونکہ زائچہ ہذا مین روحانیت عطارد و شمس پوری پوری موجود ہے۔ لہذا ممکن نہین کہ سائل کو اس شغل سے فائدہ و شہرت دونون حاصل نہون واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر سوم

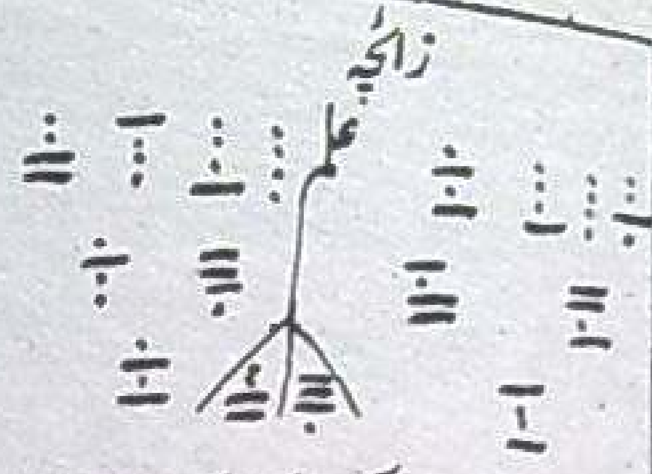
سوال سوم سائل کا یہ تھا کہ فی الواقع مجکو کس پیشہ مین فائدہ یقینی ہوگا........ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ زائچہ

سوال پیشہ مین بموجب قواعد شغلیہ شکل اول و دہم کو ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کیجا کر احکام بیان کیے جاتے ہین۔ پس شکل اول و دہم کو ضرب دیا تو حاصل ہوئی یہ شکل بھی راس کی ہے کہ جسکا مالک عطارد ہے پس حکم اولیٰ تو اس کا وہی ہے کہ جو زائچہ نمبر دوم مین بیان کیا گیا کیونکہ یہ شکل دو شکل آتشی و بادی سے پیدا ہوئی ہے اور زائچہ مین بخانہ بادی ہے ششم مین موجود ہے جو مدلول ہے پیشہ شریف و لطیف علمی پر........ اب عمل نقطہ کا کیا بقواعد سرخاب نقطہ حکم خاک میزان سے سیر کیکے مرکز ضد خانہ دوم خاک مین منتہی ہوا اور وہان سے حرکت رجعی کرکے خانہ نہم تک گیا بباعث شکل میزانی و موافق مرکز ہونے کے کا اعتبار کیا جو خانہ چہارم

زائچہ مین ہو۔ یہان بھی نقطہ حکم کی وہی کیفیت ہو کہ جو عمل اول مین ہو یعنی نقطہ حکم کا مرکز ضد مین منتہی ہو کر مرکز خاص مین بموجب اصول (۱۸) ظاہر و باطن لبستہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اسکی مدت جو ازروے امتزاج نقطہ پیدا ہوتی ہو یہ ہو کہ سائل کو ایکسال ایکماہ ایک ہفتہ تک کسی پیشہ سے فائدہ یقینی نہ ہو چونکہ نقطہ پیشہ و روزگار کا نقطہ دہم ہوتا ہو اور وہ ازروے دور نقطہ کا آتش ہوتا ہے بظاہر موجود رمل نہین لیکن درباطن خانہ ۱۲ مین پیدا ہوتا ہو اور مطلوب اس کا آتش بخانہ ششم و چہاردہم مرکز دست مین زبردست بیٹھا ہو خانہ ۱۲ ابتدا کا ہو اور نقطہ آتش ازروے اصول (۱۸) خانہ ۱۲ مین ظاہر و باطن لبستہ ہو گیا ہو اور مطلوب حال اُسکا ناظر بنظر مقابلہ خانہ ششم سے ہو اور خانہ ۱۴ سے غیر ناظر ہو دلیل اسکی ہو کہ زمانہ حال مین سال بھر تک تو کسی حالت مین کسی پیشہ سے فائدہ نہو لیکن ازروے اصول ۱۸ مطلوب نقطہ دہم آتش کا ہے اور احکام شکلیہ مین بھی شغل پیشہ کی برآمد ہوتی ہو اسمین دو نقطہ آتش و آب کے ہین یعنی نقطہ آتش بظاہر کشادہ و درباطن لبستہ و نقطہ آب بظاہر بستہ و درباطن کشادہ اور دونون کا امتزاج مرکز باد مین ہو جو ظاہر و باطن کشادہ ہو دنیا کے تمام شغون مین پیشہ تجارت اور شغل علمی ہی ایک ایسا پیشہ ہو جو ظاہر و باطن کشادہ ہو پس حکم اس زائچہ کا یہ ہو کہ سائل کو تجارت و شغل علمی سے لبعد انقضاے مدت معہودہ کے شہرت حاصل ہو گی اور یقینی طور پر فائدہ ہوجیگا لیکن اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ سائل کس قسم کی تجارت کرے گا اور اس کا شغل علمی کیا ہو گا اس کے لیے ہم حسب نتیجہ پر پہونچتے ہین یہ ہے کہ سائل تجارت پارچہ و کتب سے دولتمند ہو گا یعنی سائل ایسی کتابین تیار کرے گا جو قیمت و قدر مین اعلےٰ اور کار آمد انسان کے ہون ایسی کتابین جنتری وغیرہ نیز رمل و نجوم و حکمت کی کتابین ہین کہ جو بلحاظ قدر و قیمت کے اعلےٰ ہین اور انکی ضروریات عوام الناس کو ہوتی ہے اور انھین کے ضمن مین تجارت اودیہ کی بھی شامل ہو یہ آخری حکم اس زائچہ کا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر چہارم

سوال چہارم سائل کا یہ تھا کہ ۔ میرا بیٹا کیا پیشہ بک سیلری مین دولتمند ہو سکتا ہو زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔



اس زائچہ مین شکل خانہ طالع مین ہو جسکا حکم ازروے اصول نمبر ۱۴ یہ ہو کہ سائل اپنی حالت سے سخت متردد و متحیر و پریشان ہو لیکن خانہ ہفتم مین ہو اسکا عام خواص خانہ ہفتم مین یہ ہے کہ ترقی مال کی کرے اور غیر مترقب فائدہ کراوے اور کیسہ کو پر کرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لیکن بقواعد سیر نقطہ جب نقطہ حکم باد کو میزان سے سیر دی تو نقطہ حکم کا خانہ ۳ مرکز آب مین پر منتہی ہوا اور یہان سے حرکت طولی کر کے خانہ اول تک گیا اور باد مین انتہا پائی بموجب اصول نہم یہان نقطہ کو حرکت قسری نامقبول ہو جو دلیل نحوست ہو لیکن نقطہ نے دست راست کی طرف حرکت کی ہو بقواعد سیر یہ دلیل سعادت اجمالی کی ہو نقطہ باد جو طالع سائل کا ہو ازروے اصول نمبر ۷ زائل وتد مین ہو جو دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ زمانہ ماضی سائل کا بہتر حالت مین گذرا ہو مطلوب حال باد کا نقطہ باد ہو جو خانہ ہفتم مین ہے اور ناظر بنظر مقابلہ طالع کا ہو دلیل ضعف زمانہ حال کی ہو اور نقطہ باد خانہ ہفتم سے متحرک ہو کر خانہ پنجم تک اور مرکز ضد ہشتم مین یہ شکل عنصر خاک سے ممتزج ہوتا ہو اور خود مائل وتد مین بموجب اصول نمبر ۷ کے ہو پس حکم کرتا ہے کہ زمانہ مستقبل مین سائل کو صورت بہبودی کی حاصل ہو لیکن یہ زمانہ کب آوے گا جبکہ ایکسال ایکماہ ایک ہفتہ منقضی ہو جاوے کیونکہ ازروے امتزاج نقطہ باد و خاک یہ مدت پیدا ہوتی ہے دیکھیے منسوبات امتزاج عناصر لیکن سوال سائل پیشہ فرزند کی نسبت ہو پس پانچوان نقطہ باد کا ازروے دور نقاط باد ہوتا ہے یہ طالع فرزند سائل کا ہے اور اسکا ساتون نقطہ جو کہ بہبودی اور دولتمندی سے تعلق رکھتا ہے وہ باد ہے جو زائچہ ہذا کے اندر بخانہ دوم و پنجم روشن مقام پر بہر دو جگہ اپنے مرکز مین بقوت ہے اور مطلوب اس کا باد خانہ دہم مرکز باد مین زبردست ہو یہ دونون اشکال پارچہ و قرطاس سے نسبت رکھتی ہین مطلوب مستقبل نقطہ باد کا نقطہ آب ازروے دور نقاط ہے یہ بھی خانہ دوم مرکز باد مین زبردست ہے اور خانہ چہارم مین اگر ضدیت مرکز کی وجہ سے حالت ضعف مین ہو لیکن اپنے طالب کا ناظر بنظر تربیع ہو دیکھیے قواعد نظرات کو حکم اسکا یہ ہے کہ ابتداے کار مین دقتین پیدا ہون لیکن انجام کار مین نہایت خوش اسلوبی کا ظہور ہو یعنی ضرور ہی فرزند سائل کو پیشہ بک سیلری و تجارت پارچہ سے فائدہ ۔ شہرت اور بہبودی حاصل

ہووے۔ الا یہ نہین کہہ سکتے کہ کتنے علاقہ یا خزانے کی ثروت ہاتھ آجاوے کیونکہ دولتمندی کی انتہا نہین ہے۔ کیونکہ قارون بھی ہامان کی دولت کے مقابلہ مین کمزور تھا۔ لہذا یہ کہہ سکتے ہین کہ بعون ایزد متعال حسب لیاقت نفع کافی و شہرت وافی حاصل ہو اور کسی موقع پر نقصان ظہور مین نہ آئے حالت موجودہ خاص سے دولتمندی کا اضافہ ہوتا رہے۔ یہان قابل یادداشت ضرور یہ ہے کہ یہ امر ہے کہ شکلیہ حالت مین ستارہ کی بظاہر صورت پیدا ہوتی ہے اور دور وامتزاج نقطہ مین اندرونی طاقت و کمزوری گرفت کی جاتی ہے اور جس کی اصل روحانیت دیکھی جاتی ہے بظاہر مین ستارہ زبردست ہو لیکن روحانیت نہ رکھتا ہو تو اسکی طاقت کیا کام دے سکتی ہے وہ تو اسوقت بالکل ایسی حالت مین ہوتا ہے جیسے کہ مولوی یا پنڈت مجمع شہدا یا شرابیون کی محفل مین بیٹھا ہو دیوانہ اور ہوش و خرد سے بیگانہ بن رہا ہو۔ ایسی صورت مین نہ تو اس کے علم کی قوت اسے نفع پہونچاتی ہے اور نہ اسکی کوئی فضیلت اسکے کام آتی ہے وہ تو دوسرے لفظون مین ایسا ہو جاتا ہے جیسے کہ پولیس افسر بدمعاشون کے گروہ مین پھنس کر اپنی رہائی کی تدابیر مین مصروف ہو جاتا ہے اور اسکی قانون دانی بہادری اور اسکا کذب و افترا محض بے سود ہوتا ہے۔ کیونکہ بدمعاش بمنزلہ پولیس اور افسر پولیس بحیثیت جرائم پیشہ کے اسوقت ہو جاتا ہے ایسا ہی عمل سیارہ کا ہے۔ سائل صبر کرے انشاء اللہ نحوست ستارگان جو طالع سائل پر ہے رفع ہونے پر انواع و اقسام کی کشادگی میسر ہوگی اور اسکا بیٹا ماشاء اللہ چشم بد دور صاحب بہت بالیاقت اور دولتمند کثیرہ ہوگا اور پیشہ بک سیلری و تجارت پارچہ اسکے لیے موزون و مناسب پیشے ہون گے واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نمبر پنجم ۵

سوالات بالا کے بعد پانچوان سوال سائل نے بابت فرزند خود کیا اور وہ یہ سوال تھا کہ میرے بیٹے کے لیے کیا پیشہ موزون ہے۔ . . . زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

(۱) زائچہ ہذا مین نقطہ آتشی طالع شکل ÷ کو نقبوا عدرا ندگی نقطہ صورت راست رنگی حاصل ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل نے جو کام تجویز کیا یا کرنا چاہتا ہے انشاء اللہ بالکل راست آویگا

علم

(۲) زان بعد نقطہ آتشی طالع شکل خانہ نہم ÷ مین ابستہ ہوتا ہے اور کشادہ حکم اسکا یہ ہے کہ نیکوئی جمیع کاروبار کی ہو۔

(۳) علاوہ نقطہ آتشی طالع کے دیکھیے نقطہ مراتب خاک طالع کو یہ بھی بحالت راست رنگی خانہ میزان تک پہونچتا ہے اور میزان سے یہی نقطہ حکم کا پیدا ہو کر شکل ÷ مین بخانہ اول انتہا پاتا ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل جو کام کرنا چاہتا ہے اسمین اُس کو ضرور بالضرور خاطر خواہ کامیابی ہوگی مگر افسوس یہ ہے کہ نقطہ حکم شکل میزانی عنصر خاک کا ہے اور وہ مرکز آتش مین ممتزج ہوتا ہے اور تکرار اسکی مرکز آب مین بخانہ ۱۱ ہے اس امتزاج سے جو مدت اخذ ہوتی ہے وہ ایک سال ایک ماہ اور ایک یوم کی ہے یعنی اس مدت تک سائل کو کسی کاروبار مین کوئی صورت مفاد کی نہوگی مگر ہان بعد انقضاے مدت معہودہ ضرور بالضرور ہر ایک کار مین جس کے انصرام کیلیے سائل بیقرار ہے کامیابی ہوتی چلی جاوے گی کیونکہ نقطہ طالع آتشی کو ہر دو حرکت الیسر والیمین مین صورت راست رنگی کی حاصل ہے . . . . مگر اس سوال مین یہ امر تصفیہ طلب ہے کہ یہ سوال سائل کی طرف سے ہے یا اُس کے بیٹے کی جانب سے چونکہ سوال ہذا سائل نے اپنے بیٹے کی ایمارسے کیا ہے لہذا یہ سوال دونون کی طرف سے ہے پس بصورت سوال منجانب سائل کے خانہ دوم زائچہ کا خانہ پیشہ فرزند سائل کا زوایدات کو چھوڑکر ہوتا ہے کیونکہ اس دور مین اُستادون نے زوایدات کا اعتبار نہین کیا ہے اور بصورت دیگر مین جبکہ یہ تسلیم کرین کہ اس سوال کا دریافت کنندہ خود فرزند سائل ہے تو خانہ دہم ہی اُس کے پیشہ کا ہوتا ہے خانہ دوم مین شکل ÷ اور خانہ دہم مین شکل ≡ موجود ہے اور یہ دونون شکلین عطارد کی ہین گو ÷ کو منسوب بہ ستارہ ذنب کرتے ہین لیکن ذنب کوئی ستارہ مقیم مقام نہین ہے عطارد کا گھر ہی اس کا گھر ہے اور عطارد سے ہی یہ کلی تعلق رکھتا ہے۔ عطارد منشی فلک ہے اور علمی کارروائی سے پوری پوری نسبت رکھتا ہے اور شغل کتاب بینی حساب و کتاب اس کا کام ذاتی ہے اور کاغذات کی لوٹ پوٹ کر کے انکی جانچ کرنا اسکا خاص فعل ہے اور دبیری اور منجمی بھی اس کا عمل ہے پس بجز کاروبار تجارت پارچہ و بک سیلری کے دیگر کوئی کام پیشہ فرزند سائل کے لیے موزون نہین ہے اگر کوئی پیشہ فرزند سائل کیلیے موزون ہے تو وہ یہی پیشہ ہے کہ جس مین شہرت و ناموری اور خرمی خاطر کافی طور پر مدنظر ہے ثبوت دوم

از روے دلیل دیگر یہ ہے کہ طالع فرزند سائل کے خانہ مین جو پانچوان خانہ زائچہ کا ہوتا ہے شکل ؞ ہے
اور خانہ طالع سائل اول مین ؞ اور خانہ مال سائل مین ؞ و خانہ مال فرزند سائل مین ؞ ہے شکل
خانہ پنجم مین محض کمزور ہے کیونکہ شکل آبی مرکز آتش مین ہے اور آب و آتش مین ضد ہے لہذا ؞
بمنزلہ ؞ کے ہوئی اب شکل ؞ و ؞ دونون زائچہ مین موافق مرکز ہین اس دلیل سے ثابت ہوتا ہے
پیشہ موافق طالع اس قسم کا ہونا چاہیے کہ جس کے سرمایہ اور اسباب کو آگ اور پانی دونون سے نقصان
پہونچے اور تھوڑی قیمت کی شے مین نفع زیادہ ہووے اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ کپڑے اناج
دھات وغیرہ کے مقابلہ مین کاغذ کے کام مین زیادہ نفع و شہرت پیدا ہو ...... چنانچہ دلیل
سوم سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کیونکہ نقطہ حکم عنصر خاک کا میزان سے سیر کر کے خانہ اول ؞ مین
انتہا پاتا ہے یہ خانہ آتشی ہے اور نقطہ خاکی پس از روے حصول نقطہ۔ نقطہ خاکی ظلمت سے نکل کر
نور مین آیا۔ لیکن مطلوب اسکا خاک ؞ خانہ ۱۲ مین تاریکی کا تاریکی ہی مین رہا اس دلیل سے یہ
امر گرفت کیا جاتا ہے کہ صاحب زائچہ کے طالع کو اس پیشہ سے نسبت زیادہ ہے کہ اشیاء قلیل البضاعت
ہون اور ان سے ناموری و شہرت زیادہ ہو اور اشیاء خاک و آتش سے بھی خراب و غارت ہون یہ بجز کاغذ و
کتاب کے کون سی چیز ہے کہ کیفیت طالع سائل کی اب فرزند سائل کی کیفیت یہ ہے۔ نقطہ
پنجم خاک ؞ کا از روے دور خاک ؞ ہوتا ہے یہ طالع فرزند سائل کا ہے بخانہ آب پانزدہم
تاریکی مین ہے اور مطلوب اس کا خاک ؞ بخانہ ۹ و ۱۳ خانہاے روشن یعنی مرکز آتشی
مین ہے خانہ نہم منسوب ہے دھرم دین نیکوکاری علم اور کاروبار سے اور خانہ سیزدہم منسوب ہے
سعادت نفس و امید سے اور تعریف یہ ہے کہ دونون جگہ شکل ؞ شمس کی موجود ہے جو
قوی دلیل اس امر کی ہے کہ جو پیشہ ہو اس مین شہرت توقیر اور منافع اعلے ہو اور پیشہ اس
قسم کا ہو کہ جس کی اشیاء عام مین عام پسند نہون جہلا اس سے نفرت کرین۔ مگر اہل علم اور
اہل دین اسکی فضیلت کے معترف ہون اور قدر کرین اور اشیاء کم قیمت و زیادہ منافع کی
ہون یہ کیا چیزین ہین وہی پارچہ و کتب و کاغذ وغیرہ ....
دلیل چہارم سے بھی یہی امور ثابت ہوتے ہین وہ یہ ہے کہ نقطہ خاک ؞ کا دسوان نقطہ آتش
؞ ہے اور مطلوب اسکا آتش ؞ ہے کہ جو نقطے طالع و پیشہ سائل کے ہین اور نقطہ خاک ؞ کا نقطہ دہم

آتش ؞ ہے کہ جو نقاط طالع و پیشہ فرزند سائل کے ہین اور مطلوب نقطہ آتش ؞ کا آتش ؞ ہے
اس عمل مین بھی مریخ کے ہمراہ زہرہ اور آفتاب کے ہمراہ ذنب کا سایہ ہے اور مراکز مین بھی زور آور
اور کمزور دونون ہین یعنی دیکھیے زائچہ کو ؞ مرکز باد مین بخانہ چہاردہم زبردست ہے اور
مطلوب اس کا آتش ؞ خانہ سوم مرکز ضد مین کمزور اور چہارم مین سالم ہے اور نقطہ آتش ؞
معدوم رمل ہے لیکن مطلوب اسکا نقطہ آتش ؞ بظاہر اول و در باطن چہاردہم مین زبردست ہے
اور خانہ ۱۱ مین کمزور لیکن روحانیت مین کوئی بھی کسی جگہ کمزور نہین ہے اور یہ دونون عنصر آتشی
و بادی ہین جو اشیاء نباتاتی سے نسبت رکھتے ہین اور اپنے اپنے عنصر دل کے خانون مین مسکن گزین
ہین۔ لہذا اس دلیل سے بھی یہی حکم ہوتا ہے کہ اشیاے نباتی سے فائدہ ہو اور وہ اشیاء بظاہر کم قیمت
ہون کیونکہ نقاط پیشہ سائل و فرزند سائل دونون کے ہمراہ از روے سیارگان دوست کا
اتفاق نہین کواکب ضد کا اتصال ہے۔ جیسے آفتاب کے ہمراہ راس اور زہرہ کے ہمراہ مریخ کا
اتصال ہے اور یہی صورت ابتدا سے ہر چہار قواعد مین جو کہ عمل کیا گیا ہمراہ طالع اور دہم کے
پیدا ہے یعنی احکام شکلیہ و نقاط مین انھین سیارگان کا اتصال ہوتا چلا آیا ہے۔ ان ستارون
کی نسبت از روے عنصر۔ اشیاے پارچہ قرطاس وغیرہ سے کافی ہے اور انھین سے صاحب زائچہ
و فرزند صاحب زائچہ کو رغبت ہو اور منافع و شہرت صاحب زائچہ و فرزند صاحب زائچہ کو
انھین اشیاء سے ہو۔ شبہ گرہ کے ساتھ یا یک گرہ یعنی ستارہ سعد کے سعد ناقص ستارہ
کے ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ اشیاے دیرینہ یا کم قیمت ہون یا ایسی ہون کہ جس کی نظر عوام
مین وقعت و عزت کم ہووے۔ چنانچہ کتابون کی عزت و وقعت نظر عوام مین بفرقہ جہلا جو کہ علما سے
حسد رکھتے ہین کبھی ہو ہی نہین سکتی کیونکہ کاغذ کم قیمت اور بے توقیر شے ہے الا فوائد منافع اسکے بقدر اعلیٰ ہین
کہ جواہرات سے بھی مقابلہ نہین ہو سکتا ...... دلیل پنجم منسوبات سیارگان مین اعلیٰ قیمت و عزت
کی اشیاء اس زہرہ مریخ سے نسبت رکھتی ہین اور راس و ذنب سے زور مرتبہ و ذلیل اور جب سیارہ
ضد مین ہوتا ہے یا ہمراہ اپنے مخالف کے ہوتا ہے تو اپنی اعلے خاصیت کو اسفل درجہ مین لیجاتا
ہے چونکہ زائچہ ہذا مین اتصال اعلے استارون کا اسفل سیارگان سے ہے لہذا اعلے و اسفل
دونون خواص مل کر متوسط حالت پیدا ہو گئی کہ پیشہ وقعت و توقیر مین اعلیٰ ہو الا قیمت و عزت

کم ہووے اعلےٰ فرقہ کے دل لپند ہو رذیل فرقہ کے نظر مین سبک ہو یہ صورت اگر کسی تجارت سا مین ہو تو وہ تجارت کسب ہے علاوہ ازین زائچہ ہذا مین اور بہت دلائل سے انھین امور کا ثبوت بہم پہونچ سکتا ہے حکم آخر زائچہ ہذا یہی ہے کہ پیشہ بک سیلری و بارچہ مین کافی نفع ہو والله اعلم بالصواب۔

عمل نمبر ششم

سوالات متذکرہ صدر کے بعد باوجود اسکے کہ سائل کا کافی طور پر اطمینان ہو گیا تھا اطمینان مزید کے لیے یہ اور سوال کیا۔ فی الواقع اگر تجارت پارچہ یا بک سیلری کیجائے تو اسمین نفع ہو سکتا ہے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ زائچہ

عمل زائچہ دیکھیے اصول نمبر ۱۴۔ اس زائچہ کے خانہ اول و ہشتم مین شکل موجود ہے جو علامت ہے تردد و انتشار اور پریشانی بسیار سائل کے لیے اور خانہ دوم مین کا حکم ہے حصول نعمت غیر مترقبہ پر بعد اضراب شکل اول و دہم سے حاصل ہوتی ہے شکل جو علامت ہے خوشی کی مگر مدلول ہے زمانہ مستقبل پر کیونکہ شکل بادی ہے اور رمائل و تد مین بخانہ ہفتم ہے اور منسوب شکل علمی و اشیار نباتی پارچہ و قرطاس وغیرہ سے ہے۔ پس حکم اسکا یہ ہے کہ کافی نفع سائل کو اور بہبودی انواع و اقسام کی ہی قسم کی تجارت و شغل سے زمانہ مستقبل مین میسر ہو گی۔ لیکن زیادتی اس زائچہ مین یہ ہے کہ سفر وغیرہ اور دیگر مقامات مین خرید و فروخت کرنے سے بہت زیادہ نفع ہو گا عمل اس زائچہ کا بالکل عمل نمبر چہارم کے مطابق ہے کیونکہ نقطہ میزان سے حرکت کر کے حکم کا جو عنصر باد کا ہے خانہ ششم باد مین انتہا پاتا ہے اور وہان سے ہفتم اور سے بخانہ ہشتم مین منتہی ہوتا ہے از روئے اصول نمبر ۹ یہ دلیل نحوست ہے اور از روئے امتزاج نقطہ وہی مدت بر آمد ہوتی ہے یعنی یکسال یکماہ ایک ہفتہ تک اس نحوست کو قرار ہے اور زائل نہین ہوتی ہے اور احکام نقطہ مین اگر شکل منتہی ہو تو احکام کے لیے نامعتبر محض ہوتی ہے پس کا اعتبار نہ کر کے کو منتہی یہ قائم کیا یہ شکل سعد

منقلب ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پہنچانے اور نفع کرانے کا زیادہ زور رکھتی ہے۔ علاوہ ازین انواع عمل رائد کی نقطہ زائچہ ہذا مین نقطہ آتشی طالع کو بحالت راندگی این صورت راست رفتگی حاصل ہے یہ دوسری دلیل اس امر کی ہے کہ سائل کو سفر مین آسائش مفاد انواع و اقسام کا اس تجارت سے حاصل ہو لیکن مدت معہودہ سے قبل انصرام کار نہو سکے اور اگر ہو تو نہایت خفیف دلیل سوم اس عمل کی یہی ہے کہ خانہاے ۱۔۳۔۴۔۹۔۱۵۔ مین تمام خارج و منقلب سعد شکلین ہین جو قوی دلیل اسکی ہین کہ سائل کو اس پیشہ مین ضرور فائدہ ہو گا مگر سفر مین۔ والله اعلم بالصواب۔

(۲۱) منسوبات بیوت واشکال

واضح ہو کہ جمیع احکامات شکلیہ و نقاط مین منسوبات بیوت و اشکال کا مبتدی و منتہی کو حفظ رکھنا چاہیے۔ کیونکہ جس شخص کو یہ منسوبات یاد نہین ہوتے وہ استخراج احکام سے قاصر رہتا ہے منسوبات بیوت مین ہر ایک خانہ ۱۶ ۔ ۱۶۔ امورات کے لیے وقف ہے۔ پس وقت سوال سائل کے جس خانہ سے سوال سائل کا تعلق ہوتا ہے اسی خانہ کے مطابق احکام شکلیہ مین خانہ کو اور احکام نقاط مین از روئے دور نقطہ بموجب شمار خانہ کے نقطہ کو گرفت کیا جا کر احکامات استخراج کیے جاتے ہین جدول منسوبات بیوت مندرجہ صفحہ ۱۲۰ ہے۔

اور جدول کو دیکھ کر ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ وہ کون کونسی باتین ہین جو ایک ایک خانہ سے دیکھی جاتی ہین۔

نمبر شمار خانہ	برج متعلقہ خانہ	ستارہ مالک خانہ	منسوبات بیوت یعنی خانہ ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	حمل	مریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	ثور	زہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	جوزا	عطارد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سرطان	قمر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	اسد	شمس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سنبلہ	عطارد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	میزان	زہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	عقرب	مریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار خانہ	برج متعلقہ خانہ	ستارہ مالک خانہ	منسوبات بیوت یعنی خانہ ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۹	قوس	مشتری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	جدی	زحل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	دلو	زحل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	حوت	مشتری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	حمل	مریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	ثور	زہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	جوزا	عطارد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	سرطان	قمر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار خانہ	برج متعلقہ خانہ	ستارہ مالک خانہ	منسوبات بیوت یعنی خانہ ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	حمل	مریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	ثور	زہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	جوزا	عطارد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سرطان	قمر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	اسد	شمس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سنبلہ	عطارد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	میزان	زہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	عقرب	مریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار خانہ	برج متعلقہ خانہ	ستارہ مالک خانہ	منسوبات بیوت یعنی خانہ ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۹	قوس	مشتری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	جدی	زحل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	دلو	زحل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	حوت	مشتری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	حمل	مریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	ثور	زہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	جوزا	عطارد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	سرطان	قمر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اکثر عمل مین منسوبات زوائدات کو چھوڑ کر خانہاے ۱۔۲۔۳۔۴ سے ان منسوبات کا عمل کیا جاتا ہے جو منسوبات خانہ ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶۔ کی ہین۔ پس جب خانہاے ۱۔۲۔۳۔۴۔ سے منسوبات زوائدات کا حکم کیا جاوے تو گواہی خانہاے زوائدات کو شامل کرنا چاہیے اور جب خانہاے منسوبات زوائدات کا زوائدات سے حکم کیا جاوے تو گواہی خانہاے ۱۔۲۔۳۔۴ کو عمل مین شامل کرنا چاہیے یہ خاص قاعدہ استخراج حکم کا بموجب احکام شکلیہ ہو علیٰ ہذا احکام نقطہ مین اسی طریقے سے ازروے دور نقاط کو گرفت کرنا چاہیے۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ بزبان عربی خانہ اول کو سہم طالع دوم کو سہم المال۔ سوم کو سہم الاخوان۔ چہارم کو سہم الاب۔ پنجم کو سہم الابن۔ ششم کو سہم العبد۔ ہفتم کو سہم الزوج۔ ہشتم کو سہم الخوف۔ نہم کو سہم السفر۔ دہم کو سہم الرفعت۔ یازدہم کو سہم الرجا۔ دوازدہم کو سہم الخصم۔ سیزدہم کو سہم السعی۔ چہاردہم کو سہم الغیب۔ پانزدہم کو سہم الحکام۔ شانزدہم کو سہم العاقبت کہتے ہین۔ سہم کی دو قسمین ہین ایک سعد دوسری نحس سہم سعد تو وہ ہے کہ شکل سعد خانہ سعد مین ہو اور تکرار و تد مین رکھتی ہو اور سہم نحس وہ ہے کہ شکل نحس خانہ نحس مین ہو اور تکرار و تد رکھتی ہو چنانچہ زائچہ مین جس شکل کو سہم سعد ہو گا وہ سعادت اور جس کو سہم نحس ہو گا وہ نحوست اپنے اور خانہ کے منسوبات کو پہونچاتی ہو...... علیٰ ہذا جس طرح منسوبات بیوت مین ایک ایک خانہ ۱۶۔۱۶ ہو کے لیے وقف ہو اسی طرح منسوبات اشکال مین ہر ایک شکل جمیع کائنات عالم سے بطور مختلف تمامی موجودات اشیاے محسوسہ و غیر محسوسہ حیوانات۔ نباتات۔ معدنیات جسائم و جرائم ارضی و فلکی سے منسوب ہو اگر ان کے کلی منسوبات کو تحریر کیا جاوے تو ناممکن ہو کہ کوئی شخص اپنی زندگی مین یہ کام ختم کر سکے بس نہایت ضروری اور باختصار جو منسوبات اشکال کے ازروے اصول مقرر کیے گئے ہین وہ مندرجہ تحت ہین اور بموجب ترتیب دائرہ سکن کے تحریر کیے جاتے ہین۔

اول منسوبات شکل لحیان

(۱) شکل سعد اکبر خارج۔ شرقی۔ آتشی۔ مذکر زندہ۔ غیر میزانی۔ شمائی۔ فردان میانہ عمر۔ گرم و خشک معدنی ہے دلالت کرتی ہے ضحک و خندہ بر برج قوس اور کوکب مشتری ذائقہ شیرین ہے۔

(۲) قسم انسان سے۔ اقوام شریف اعلیٰ و اشرف عالم و فاضل شیخ و برہمن۔

(۳) حلیہ انسان کو چک سر جسیم خوش خلق ذو فہم فصیح زبان۔ فراخ چشم۔ فراخ سینہ۔ پہن پیشانی پتلی و لمبی ناک۔ کشادہ ابرو۔ سیاہ چشم۔ گندمی رنگ سفیدی و زردی مائل۔ کوتہ گردن میگون کے دراز ریش۔ بلند قد۔ بڑے دانت۔ پیشانی یا چہرہ یا گردن پر جانب راست نشان تل ہو یا سر مین زخم سوختگی آتش ہو یا نشان گنج اور دندان زیرین سے ممکن ہو ایک یا چند دانت شکستہ ہون۔

(۴) سیرت اولیا و انبیا نیک اطوار موزون الحرکات صاحب قول و اعتماد۔

(۵) پیشہ علمی متعلقات ریاضی و سروے و حکومت قضات قاضی و مدرس و خدام امام بارہ و مساجد و منادر وغیرہ۔

(۶) مواضعات و مقامات امکنہ و غیر امکنہ و کوہ ہاے بلند و عمارت عظیم الشان آراستہ حویلی۔ تکیہ۔ گنبد۔ مسجد۔ مدرسہ۔ عبادتگاہ۔ عدالت و کچہری سیاست کی جگہ مقام پنچایت۔ چوپاڑ۔ دیوانخانہ خرگاہ سلطان و مجلس اکابر اور ایسی جگہ کہ اول باریک اور آخر مین پہن ہو۔

(۷) الوان یعنی رنگت سفید و زرد۔

(۸) لباس نرم و لطیف پارچہ سفید ریشمی مائل بزردی۔ پگڑی۔ و ٹوپی۔

(۹) طعام لذیذ۔ نان گندم۔ حلوہ پوری میدہ۔ مصری و بتاشہ۔ شکر سفید۔ یخنی و پلاؤ۔ دو پیازہ کچنال۔ قلیہ مرغ و کلہ وغیرہ۔

(۱۰) خوشبویات خوش و معتدل۔ بخورات عنبر و عود عطریات وغیرہ۔

(۱۱) اچار و مربہ سیب۔ ناسپاتی۔ آنولہ۔

(۱۲) اشجار انجیر۔ سیب۔ چھوارہ۔ صندل۔ بادام۔ اناناس۔ انجیر۔ سنبھالو۔ پیپل کچنال۔ سرو۔ گلاب۔

(۱۳) وقت طلوع آفتاب۔

(۱۴) حیوانات۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ گاے۔ بیل۔ بکری۔ ہرن۔

(۱۵) طیور۔ مور۔ تدرو۔ چکور۔ مرغ۔ ہما۔ تیتر۔ کبوتر۔ باز۔ بحری۔ رو گوہی و دیگر پرند منقش۔

(۱۶) حیوانات آبی۔ مچھلی۔ مگرمچھ۔

(۱۷) میوہ جات۔ چھوارہ۔ انجیر۔ پستہ کشمش۔ منقے۔ انگور۔ خوبانی و دیگر میوہ جات شیرین مانند
(۱۸) اثمار سبز۔ آلو۔ خربوزہ۔ ناسپاتی۔ سیب۔ شلجم۔ گاجر۔ خوشہ کچنال۔
(۱۹) امراض۔ درد سر۔ آدھا سیسی۔ یرقان۔ درد کان۔ درد دانت۔ امراض دماغی۔ ورم سر ورم کان۔ تپ صفراوی۔
(۲۰) ادویہ گرم و تر و معتدل خطمی وغیرہ۔ ابریشم۔ اسطوخودوس۔ اصل السوس۔ اکلیل الملک کشتہ نقرہ۔ جستہ۔ خارخسک یعنی گوکھرو۔ صمغ عربی۔ شربت زوفا۔ حب المشک۔ روغن بابونہ معجون سعال۔ حب اسطوخودوس۔
(۲۱) مشروبات۔ آب و شراب مصفا شربت نبات قند و شکر آمیختہ۔
(۲۲) رنگ قاردرہ۔ طینی یعنی کاہی۔
(۲۳) جواہرات۔ الماس۔ یاقوت سفید و زرد و نیلا مانند سوسن مکھی۔ لعل لورک تاتاری۔
(۲۴) اقسام معدنیات۔ سونا۔ چاندی۔ رانگا۔ جست۔ پارہ۔
(۲۵) اقسام غلہ۔ گندم و نخود۔
(۲۶) اعضائے بسیط۔ جگر و معدہ۔ انتڑی۔
(۲۷) فصل۔ گرما یعنی آخر ربیع۔
(۲۸) ماہ عربی۔ رمضان۔ ہندی اگھن۔
(۲۹) روز پنجشنبہ یعنی جمعرات و شب دوشنبہ اجزا روز مغرب و صبح یعنی نہاری و علوی۔
(۳۰) ممالک و اقالیم۔ اردبیل۔ روم۔ خراسان۔ مصر۔ بغداد۔ شیراز۔ نیشاپور۔ مکہ معظمہ۔ مشہد مقدس طوس۔ کاردان۔ فیروزآباد۔ خوارزم۔ نجف۔ مرو۔ دجلہ۔ تاج برطانیہ۔ انطاکیہ۔ خرد۔ دوستارد۔
(۳۱) صورتہائے متفرقہ میں صورت طبول کی ہے۔ صورت کان و لو چراغ کی ہے۔ و صورت چراغ جس میں بتی پڑی ہو اور خوشبو دار روغن ہو یا صورت فتیل سوز کی ہے اور صورت کتب آسمانی و صورت کوزہ کی ہے۔ صورت تعقہ کی ہے۔ صورت چشم کشادہ درار ریش کی ہے صورت زیور زمین ٹیکہ بندی کی ہے جو سر پر پہنا جاتا ہے اور صورت حلقہ کی اور صورت انگشتری نگینہ دار کی ہے اور صورت لگ یعنی اس پٹی کی ہے جو عورتیں زیر سر میں باندھتی ہیں اور صورت عمامہ و گوشوارہ

کی ہے جو سر پر باندھا جاتا ہے۔ صورت تمغہ و دستار کی ہے اور صورت حال خوبصورت کی ہے اور صورت یعنی انسان غیر ناطق کی ہے۔
(۳۲) خانہ اول میں حرف مقررہ اس کا الف ہے اور از روے دائرہ بسن و ابجد و ابدح و حرف صاحب خانہ بیوت اول کی ہے اور از روے دائرہ عدد صاحب شکن خانہ دوم کی ہے اور از روے دائرہ مزاج صاحب سکن خانہ ۶ کی ہے اور طول اسکا ۶ درجہ کا ہے کیونکہ ۶ نقطہ اسمین ہین اور عرض ایک ہے کیونکہ نقطہ فرد شکل ہذا میں ایک ہے اور نقاط افراد کو عرض مقرر کیا گیا ہے اور جب عرض و طول کو ضرب کیا جاتا ہے تو عمق حاصل ہوتا ہے پس ۶ طول کو ایک عمق میں ضرب دینے سے حاصل ضرب ۶ ہی ہوتے ہین اس لیے عمق اسکا ۶ ہے اور یہ عمل دریافت حالات گہرائی۔ چوڑائی لمبائی جاے متبنہ دفین کے کارآمد ہے طول سے مراد گز۔ عرض سے مراد فٹ۔ اور عمق سے مراد فی درجہ تین انچہ ہے یعنی فرض کیجیے عمق شکل ∴ ۶ ہے تو مراد اسکی گہرائی کی یہ ہے کہ گہرائی ۱۲ انچہ کی ہے اور اس قسم کی گہرائی کو ہمیشہ اصل زمین سے دیکھا جاتا ہے اور جس قدر اصل زمین کے اوپر مٹی ہو اسکا حق علیحدہ لیا جاتا ہے۔ یہ منسوبات ∴ ہین اور یہ شکل ہم مزاج ∴ کے ہے اسی طرح جملہ اشکال سے جو دو شکلین ایک کوکب سے منسوب ہین وہ آپس مین ہم مزاج ہوتی ہین۔

دوم منسوبات شکل ∴ قبض الداخل

(۱) شکل ∴ کوکب شمس کی ہے برج اسکا اسد ہے خاصیت سعد اکبر مرتبہ سداسی حیثیت داخل سمت جنوب۔ عنصر خاکی۔ جنس مونث۔ عمر جوان۔ وقار شریف۔ قیمت اعلےٰ۔ مزاج گرم و تر کافی نوعیت مین مردہ ہے اور شکل میزانی زوجان ذائقہ شیرین ہے۔
(۲) قسم انسان سے از قسم سلاطین ملوک و حکام اعلےٰ مراتب امرا وزرا بہادر سخندان عامل حساب دان حاضر جواب اقوام چھتری وکھتری راجپوت۔
(۳) حلیہ انسان مرد سے میانہ مربع نہ لاغر نہ فربہ بال زیادہ رکھے چہرہ گول سرخ و سفید کسی قدر زردی مائل ہو۔ یا گندم گون۔ آنکھین سیاہ۔ بال سیاہ۔ کشادہ ابرو۔ بڑا سر۔ بہن پیشانی۔ اور سر پر یا پیشانی پر اس کے نشان زخم کا ہو یا ریشہ ہو یا خال کلان یا مسہ ہو۔ دانت بڑے

بڑے ہوں مگر گوہر دار چمکیلے۔

(۴) سیرت یا خصلت۔ تیزبین۔ نیکو رہے۔ خرد مند۔ حلال و حرام میں انتخاب کر کے روزی حلال کو پسند کرے۔ سلیم و حلیم الطبع ہو۔ عالم علوم ہو۔ صاحب قول ہو اور لائق اعتماد اور راہنمائی ظرافت بخشش اور امساک میں اعتدال کو مدنظر رکھے لیکن غصہ ور ہو جلد گرم ہو جاوے مگر پھر پشیمان ہو۔

(۵) پیشہ۔ جواہر فروشی داد و ستد مالداری و ہنرمندی و منجمی و کاسبی تجارت زرگری حکاکی خزانچی گری دلالی تجاران۔ و ملازمت ٹکسال و دیگر شریف پیشہ جو کہ بازار سے متعلق ہوں۔ اور مصاحب امراء و مال داران و منشی دیوانی وغیرہ سے مخبر ہوں۔

(۶) مقامات امکنہ وغیرہ امکنہ مقامات خوشحال دار الضرب یعنی ٹکسال بازار صرافی۔ خانقاہ بزرگ۔ و دیگر جگہ معاملات داد و ستد جہاں کاروبار روپیہ پیسہ کا ہوتا ہو حویلی فرحت افزا نجتہ و منقش و جگہ خزانہ شاہی وغیرہ دکانہائے سونا و چاندی۔ و مسافر خانہ کیونکہ دلال و تاجر ان مقاموں پر نگہ رکھتے ہیں۔

(۷) الوان یعنی رنگ سفید و نقرہ و زرد تیرگی مائل۔

(۸) لباس رنگین و بیش قیمت۔ ملبوس پارچہ زردوزی۔ ساڑھی۔ دوپٹہ۔ چہرہ لنگی تاج کلغی دار مقنعہ وغیرہ۔

(۹) طعام چرب و شیریں خوش ذائقہ نمکین و دال نخود۔ پلاؤ۔ شیرینی بازار گوشت کلنگ و مرغ خانگی و بکری و ہرن۔ قلیہ۔ بادنجان و سیب آمیختہ۔ نان جوار و باجرہ۔ نخود خام بریان۔ قلیہ نخود چاشنی دار پوری و زعفر۔ پلاؤ۔ حریرہ۔

(۱۰) خوشبویات عطر صندل سفید و عنبر و مشک و زعفران۔

(۱۱) اچار و مربہ۔ مربہ بہی۔

(۱۲) اشجار۔ شمشاد۔ شاہ توت۔ امرود۔ ریحان۔ بلوط۔

(۱۳) وقت۔ بعد طلوع آفتاب و زمانہ مستقبل۔

(۱۴) حیوانات خوبصورت چست و چالاک۔ رنگ زرد و سفید مانند اسپ گورخر۔ خچر گدھا بیل گائے چیتا۔ گربہ خانگی۔ و پہاڑی بھیڑ و کتا و مردم صحرائی و دیگر حیوان جو کار آمد انسان ہوں۔

(۱۵) طیور۔ جملہ طیور چست و چالاک خوبصورت کمیاب مثل عنقا و شاہین و دراج منقش سیاہ فام مرغ خوش الحان۔ قمری۔ بلبل و کلنگ و چکور و دیگر طیور جن کے سر پہ کلغی ہو ہدہد وغیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی تیز رفتار کمیاب سگ آبی و اسپ دریائی۔

(۱۷) میوہ جات خشک و شیریں۔ انگور۔ انار۔ سیب۔ تمر ہندی۔ نیشکر۔ کشمش۔ عناب۔ بادام۔ چھوارہ۔ انجیر۔ پستہ۔ چلغوزہ۔

(۱۸) اثمار سبز از قسم بقولات۔ گرم و تر لذیذ خون افزا۔ تورئی۔ پالک۔ امرود و نارنگی وغیرہ۔

(۱۹) امراض صفراویہ و دمویہ حارہ۔ تپ و لرزہ۔ سرسام و یرقان۔ بیہوشی۔ غشی۔ درد چشم۔ درد دانت درد گلو۔ درد کتف۔ تپ سوداوی۔

(۲۰) ادویہ گرم و خشک۔ بیضۂ مرغ باعتدال۔ مچھی انجیر ولایتی و کشتہ طلا و زرنیخ۔ آملہ۔ زرشک طباشیر۔ صندل۔ مویز۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ شربت صندل۔ عرق صندل۔ قرص طباشیر و قرص زرشک۔

(۲۱) مشروبات سرد و شیریں پانی و ستو سہ غلہ شراب تیز و تند زیادہ منشی۔

(۲۲) رنگ قارورہ۔ اسود۔ احمر قانی۔

(۲۳) جواہرات۔ لعل و پکھراج الماس زرد۔

(۲۴) اقسام معدنیات گران بہا و کمیاب۔ کبریت خام۔ زاغ فرعونی طلا۔ کہربا و برنجی اشیاء۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ گندم۔ نخود سبز۔ دال نخود۔

(۲۶) اعضاء بسیط۔ دماغ و عصا مبنی عصبہ ہر دو جانب ایمن و گردن و شکم و اعضاء مرکبہ سر و سینہ دل شش پہلو دہان و دندان اخلاط صفرا معتدل حرارت غریزی قوت حیوانیہ آلات حسین بصر و چشم راست

(۲۷) فصل اوسط ربیع برسات ماہ ساون۔

(۲۸) روز یکشنبہ شب پنجشنبہ۔

(۲۹) اجزاء روز ظہر نہاری علوی سفلی۔

(۳۰) اقالیم و ممالک غور غرصان و سیادنہ و کشمیر و بدخشان۔ بلخ و حلب غزنی۔ ہمدان قزوین۔ خراسان۔ اطالیہ۔

(۳۱) صور نہائے متفرق میں شکل انسان کی کہ جو ماں باپ کو بخشش کر رہا ہو۔ صورت نے یعنی بانسری کی ہو اور صورت سخت روی کی ہو۔ صورت بغل انسان کی ہو۔ صورت مہر دلب کی ہو۔ صورت زلید نتھ وزری کی ہو کہ جس پر نٹھیا ہو اور صورت پارچہ زنبیل و خریطہ کی ہے۔ اور صورت لکنت زبان کی تھ

منقش کی ہے۔
صورت نجار زردوز وچیزہائے مضروب و
(۳۲) شکل ہذا صاحب خانہ خانہ دوم دائرہ سکن کی ہے اور صاحب خانہ خانہ ۱۱ دائرہ رمح کی ہے اور
دائرے حنف کی اور صاحب خانہ دہم دائرے الجدی و دائرے ابدح کی ہے اور صاحب خانہ ۵ دائرے
عدد کی ہے اور صاحب خانہ اول دائرہ مزاج کی ہے اور صاحب خانہ ششم دائرہ عنصر کی ہے اور از روے
دائرہ عنصر طول ۶ و عرض ۶ رکھتی ہے اور دونون کی ضرب سے عمق ۳۶ ہوتا ہے کہ جو قواعد پیمائش مین
کار آمد ہے منسوبات کے ہین۔ خانہ طالع مین صورت دولتمندی کی ہوتی ہے یا سوال سائل مال کا ہوتا ہے

سوم منسوبات شکل قبض الخارج

(۱) شکل کوکب راس و ذنب کی ہے کوئی برج مخصوص اسکا نہین ہے یہ شکل عطارد کی ہے
اور عطارد کا گھر ہی اس کا گھر ہے اور وہ برج جوزا و سنبلہ ہین۔ خواص نحس اکبر۔ مرتبہ سدا ہی۔
حیثیت خارج مزاج گرم و خشک عنصر آتش۔ بسمت مشرق۔ جنس مذکر۔ عمر جوان۔ وقار ارذل
و کمینہ۔ قیمت ادنے۔ میرانی زوجان۔ زندہ ہے۔ معدنی ہے ذائقہ زشت و درشت ہے۔
(۲) قسم انسان سے از قسم دون پرست بے رحم۔ کمینہ۔ پاسبان مفلس مردہ شو۔ آتشباز پریشان
حال۔ دروغگو۔ اقوام سبزی فروش کونجڑا۔
(۳) حلیہ۔ چھوٹا سر۔ بڑے پیر۔ بال سرخ۔ کوتاہ قد۔ بد رنگ۔ پتلی کمر۔ گربہ چشم۔ چیچک رو۔
کریہ منظر۔ کوتاہ ساق یعنی پنڈلی۔ بد آواز۔ ٹیڑھی ناک۔ منھ اور سینہ پر از گوشت۔ کبھی کبھی
غصہ سے بیتاب ہو۔ سینہ پر بال زیادہ رکھے اور منھ اور ناک پر داغ یا جراحت کے نشان ہون
(۴) سیرت۔ جھوٹی قسمین کھانے والا۔ بے اعتبار۔ بدکردار۔ خائن۔ دغاباز۔ پر فتنہ۔ دزد بے عقل
قمارباز۔ بد اخلاق۔ بے ایمان۔ چغل خور۔ رہزن وڈاکو۔ ظالم۔ حرام خور۔ بدمعاش۔ مکار۔
(۵) پیشہ۔ خاکروبی۔ پاسبانی۔ فراشی۔ ہیزم فروشی۔ محافظت سگان۔ جمعداری کوتوالی۔ قماربازی
جعلسازی۔ دزدی وغیرہ جمیع نالائق پیشے جن سے بذریعہ مکر و فریب بطور ناجائز آمدنی ہو۔
(۶) مواضعات و مقامات امکنہ وغیر امکنہ آراضی افتادہ۔ ریگستان۔ بیابان۔ میدان ویران
بے سایہ۔ بنجر۔ مہیب۔ ناخوش۔ ناہموار۔ غار۔ ناک وجاے ناپاک۔ مرگھٹ۔ دباخانہ و دیگر جاے غلیظ

ناپاک بلند و عمیق۔ بوچڑخانہ۔ غسل خانہ و مسکن خاک روبان۔ چماران وغیرہ۔
(۷) الوان یعنی رنگ زرد و تیرہ جر مین نیز سرخ و کبود و سیاہ۔
(۸) لباس۔ پشمینہ کہنہ و کمبل و پارچہ کم قیمت و بگڑی و دیرینہ۔
(۹) طعام۔ شوربہ بمزہ و تلخ گندہ گرم باسی۔ روٹی غلہ دہقانی باجرا قلیہ باونجان بھرتہ وغیرہ۔
(۱۰) خوشبویات۔ بوے چراغ۔
(۱۱) اچار و مربہ ترش انبہ و کیری۔ کریلا ٹینٹ۔
(۱۲) اشجار از قسم نباتات خشک خاردار بے ثمر۔ بدبودار وغیرہ جو بطور جھاڑی کے پیدا ہون اور ناگوار
بدبو رکھین پھل پھول اُن کے تلخ بدمزہ و بدوضع ہون مثل تھوہر ارنڈ حنظل بکائن وغیرہ۔
(۱۳) وقت قبل از طلوع آفتاب و غروب آفتاب۔
(۱۴) حیوانات بدصورت۔ بد رنگ۔ کریہ منظر۔ بدوضع جنکی سکونت جاے بدبودار غلیظ مین ہو مانند فیل
گینڈا۔ پلنگ۔ سور دیسی۔ ارنا بھینسا۔ بادلاکت۔ بچھو وغیرہ۔
(۱۵) طیور۔ جملہ طیور۔ کریہ منظر سخت آواز۔ خاکی رنگ۔ بدوضع مانند کرگس و چمگادڑ چیل و موذی از راعت
کو اگر سل ٹھہری وغیرہ۔
(۱۶) حیوانات آبی جمیع جانور جو غلیظ و بدبودار پانی مین پرورش پاوین مانند کرم بیت الخلا کیڑے وغیرہ
(۱۷) میوہ جات۔ چلغوزہ۔ اخروٹ۔ مونگ پھلی۔
(۱۸) ثمار و بقولات سبز مانند میتھی۔ بیلی۔ اروا۔ و ککوڑا و کریلا وغیرہ۔
(۱۹) امراض اسہال تپ محرق بسبب گردش خون ضعف دماغ۔ سحر۔ چیچک۔ پھوڑا پھنسی
آتشک و عوارض خونی۔ درد سینہ و پہلو۔ و درد دندان و لب بباعث جراحت و ریشہ و سہر
(۲۰) ادویہ گرم و خشک مثل حنظل۔ و حب دار کشتہ نقرہ۔ و خبث الحدید۔ جوزبوا فلفل دراز خیار شنبر
سورنجان سیاہ۔ دانہ مقل ازرق۔ معجون فلاسفہ۔ ماء العسل۔ شربت بزوری۔ قرص کبیر
معجون مغز فلوس۔ معجون افسنتین۔ شربت افسنتین۔
(۲۱) مشروبات تاب مکدر و گرم آمیختہ۔ شربت ترش و تلخ آمیز۔ شراب خام کم نشہ۔
(۲۲) رنگ قارورہ زرد و سفید۔

(۲۳) جواہرات کانچ عمدہ قسم باشکستہ ۔ نیلم و آبگینہ ۔

(۲۴) معدنیات و فلزات آہن خام ۔ مٹی کا برتن ۔ سیسہ سرمہ اور خبث الحدید ۔ پیتل کانسہ ۔

(۲۵) اقسام غلہ ۔ باجرا ۔ کنگنی اُرد ۔ کودون و تمام غلہ دہقانی ۔

(۲۶) اعضا بسیطہ ۔ بایان ہاتھ ۔ بایان کندھا ۔ اعضاے مرکبہ جاے غلاظت جسم ۔ اخلاط صفرا آمیزش سودا ۔ قوت غیر ہاضمہ ۔ آلات حس سُرین ۔

(۲۷) فصل بہار ۔

(۲۸) ماہ ماگھ یوم چہارشنبہ شب شنبہ ۔ اجزا اروز گرد وغبار ۔

(۲۹) زمانہ سال شب تار ۔

(۳۰) اقالیم وممالک ۔ کھنڈر ویرانہ ۔ لوط ۔ مداین مصر کہنہ ۔ بلخ و دیگر جگہ غیر آباد جہان افعال ناقصہ کی کثرت ہو ۔

(۳۱) صورتہاے متفرقہ مین صورت باجہ چنگ کی ہے اور بروہ کی ہے اور صورت حمامی کی ہے جو حمام گرم کرتا ہو اور صورت آتشباز کی ہے اور صورت تیرانداز و تفنگ باز کی ہے اور صورت اُس شخص کی ہے جو اپنے اجداد سے دعواے نزاع کر رہا ہو یا اپنے برادر عمومی سے دعویدار ہو اور صورت قینچی کی کمان کی اور چراغدان کی ہے اور صورت تے کرنے کی ہے اور صورت بھولہ آنکھ کی ہے اور صورت بدرو کی ہے اور صورت جاضرور کی ہے اور صورت حقہ وگرم پانی کی اور صورت زیور مین چمپاکلی اور پازیب کی وصورت چوڑی کانچ کی ہے اور صورت دانت انسان وبہائم کی ہے اور صورت بال سیاہ وسفید کی ہے اور صورت دیگ کی ہے اور صورت پارچہ جسم سوختہ کی ہے اور صورت برص وعیب کی ہے اور صورت اندام نہانی عورت کی ہے اور صورت تراشنے بال زہار کی ہے اور صورت اُس چراغ کی ہے کہ جسمین روغن سیاہ ڈالا ہوا ہو ۔

(۳۲) خانہ ۱۲ مین حرف مقررہ از روے دائرہ عکس ل غ ہے اور از روے دائرہ سکس صاحب خانہ سوم کی ہے اور از روے دوائر ابجد وابدح صاحب خانہ نہم کی ہے اور از روے دوائر حروف عنصر وضع صاحب خانہ ۱۲ کی ہے اور از روے دائرہ مزاج صاحب خانہ ہشتم کی ہے اور از روے دائرہ عدد صاحب خانہ چہارم کی ہے ۔ طول ۶ ۔ عرض ۴ ۔ عمق ۴ ۔ ۲ ۔ ۱ اسکا ہے اور خانہ طالع

مین نحس ہوتی ہے سوال دخول کے لیے ۔

چہارم منسوبات شکل ≣ جماعت

(۱) شکل ≣ کوکب عطارد کی ہے برج اسکا سنبلہ ہے خواص ممتزج یعنی سعد ونحس ہے ۔ مرتبہ ثمانی حیثیت ۔ ثابت ۔ سمت جنوب ۔ عنصر خاکی ۔ جنس مؤنث ۔ نوعیت مردہ ہے ۔ معدنی ہے عمر میانہ ہے ۔ وقار شریف ہے ۔ قیمت اوسط ہے ۔ میزانی زوجان ہے ۔ اور مزاج سرد وخشک ہے ذائقہ مرکب وزخت ہے ۔

(۲) قسم انسان اہل قلم نقاش ومنجم رمال شعبدہ باز طبیب قیافہ دان مسمریزم وغیرہ از قوم برہمن وددج و زرا ھندسں وغیرہ ۔

(۳) حلیہ انسان ۔ میانہ بالا فربہ ۔ گندم گون ۔ سر بزرگ ۔ داڑھی کھنچی ہوئی چھوٹی سیاہ چشم کشادہ پیشانی ۔ چہرہ گول ۔ بڑی ناک ۔ پیوستہ ابرو ۔ دانت کشادہ ۔ کشادہ مُنھ ۔ بڑا پیٹ چوڑی کمر ۔ قوی جسم ۔ کمر یا پہلو پر نشان رکھے ۔

(۴) سیرت ۔ فصیح زبان شیرین سخن خوش محاورہ ۔ تیز طبع ۔ ذکی وعاقل چالاک ومکار ۔

(۵) پیشہ بزرگ ۔ اربعہ ریاضی وفلسفہ حکمت وکتب فروشی ومتصدی گری ومنجمی ورمالی طبابت کیمیاگری ۔ شعبدہ بازی ۔ فیلبانی ۔ سائیسی ۔ معلمی ۔ نقاشی ۔ شاعری ۔ کاپی نویسی ۔ میرمنشی گری ۔ مصنفی کتب ۔ بیلداری ۔ دربانی ۔ ہیزم فروشی ۔ پارچہ فروشی ۔ ریشم فروشی عطاری حلوائی گری سوداگری بساط خانہ ۔ پرچونی وغیرہ ۔ غرضکہ تمام کاروبار جنکا تعلق کرہ ارض پر ہے ۔ کاشتکاری وغیرہ معماری وچوب سازی وطغرانویسی وزارت سلاطین اس سے منسوب ہین ۔

(۶) مقامات امکنہ وغیرہ امکنہ سے اراضی افتادہ ریگستان جہان پیداوار قلیل ہو اور محل وصدرو مدرسہاے عالی ۔ دیوانخانہ ۔ بادشاہ ۔ کچہری ۔ درس تدریس کی جگہ عمارتہاے منقش باغ وبوستان جسمین میوہ دار درخت ہون اور خانہاے بزرگ آراستہ جہان کاروبار پیشہ مندرجہ نمبر ۵ کا ہوتا ہو ۔

(۷) الوان مرکب چند رنگ آسمانی گون ۔

لباس صاف ومنقش کرتہ۔ قالین۔ پشواز۔ رضائی بوٹہ دار۔

(۸) لباس صاف و منقش کرتہ۔

(۹) طعام۔ دال مونگ وچند غذا از قسم کھچڑی نمکین۔ نان گندم۔ رایتہ۔ کدو شیرین۔ مخلوط غلہ خوش ذائقہ شیرین ونمکین۔ گوشت طیور جو کم تھوڑا نمکین۔

(۱۰) خوشبویات۔ عطر حنا عود۔ عنبر۔ صندل وغیرہ۔

(۱۱) اچار ومربہ۔ کٹھل وبڑھل۔

(۱۲) اشجار گیاہ باقسام شیرین وخوشگوار قوی الرائحہ گل تازہ حنا دبودار صندل۔ عود۔ کٹھل بڑھل میوہ وغیرہ۔

(۱۳) وقت ظہر۔

(۱۴) حیوانات خاکی۔ جملہ حیوانات کوچک ومکار چالاک مانند روباہ۔ گربہ سقر یعنی جرخ۔ ہاتھی۔ شتر۔ بندر۔ لنگور۔ خرگوش۔ گیدڑ وغیرہ

(۱۵) طیور جملہ۔ طیور حکایت کنندہ ونقال۔ طوطی۔ مینا۔ گرسل وپرند منقش۔ نیل کنٹھ۔ ہُد ہُد پپیہا۔ چکور۔ کبک۔ شتر مرغ وغیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی جملہ۔ حیوانات آبی جو نظر مردم سے پوشیدہ رہیں اور جانوران خاکی کو ہضم کر جائیں جیسے شکاری مینڈھک۔ سوس۔ تیل۔ کچھوا۔ مچھلی۔ مگر۔ سقنقور وغیرہ۔

(۱۷) میوہ جات۔ اخروٹ کی گری۔ مغز خوبانی وغیرہ۔

(۱۸) اثمار سبز۔ خربوزہ۔ ہندوانہ۔ خوشہ جو وگندم۔ گولر۔ دھنیہ۔ میتھی۔ باقلا۔ زمین قند شکر قند خوشہ ارہر وغیرہ۔

(۱۹) امراض باردہ جو سردی سے پیدا ہوں مانند لکنت۔ استسقا۔ سوجن شکم۔ ضیق النفس درد ناف۔ درد کمر۔ قبض۔ خرابی معدہ۔ جمود۔ تپ دموی سوداوی جو خمی خلط سے پیدا ہو۔ اور امراض سینہ وپہلو وغیرہ۔

(۲۰) ادویہ معتدل۔ شہد وباقلا۔ کشتہ مرکب چند اقسام۔ کشنیز۔ سماق۔ انجبار۔ کاکنج۔ برگ بید وکتیرا۔ اطریفل کشنیزی۔ شربت انجبار۔ عرق بادیان۔ عرق مکو۔

(۲۱) مشروبات پانی سرد وگرم۔ شربت مرکب چند اشیا۔ شراب پانی ملی ہوئی۔

(۲۲) رنگ قاردرہ۔ اسود اخضر۔

(۲۳) جواہرات۔ زمرد۔ فیروزہ۔ نیلم۔ زبرجد۔

(۲۴) اقسام۔ معدنیات وفلزات نمک لاہوری۔ سنگ یمانی ادرجبت۔ پارہ۔ شیشہ وغیرہ۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ لوبیا۔ مونگ۔ مٹر۔

(۲۶) اعضا بسیطہ۔ پیٹھ دست راست۔ پائے چپ۔ اعضائے مرکبہ زبان۔ آنکھ۔ ناک۔ خلط سودا مخلوط بلغم۔ قوت متفکرہ۔ آلات حس۔ ٹھوڑی وزبان۔

(۲۷) فصل برسات سارٹھی ساونی ملی ہوئی۔

(۲۸) ماہ آخر بھادون۔

(۲۹) روز چہارشنبہ۔ شب یکشنبہ وقت نہاری یعنی صبح تڑکا زمانہ سال۔

(۳۰) اقالیم وممالک جنوبی یونان۔ جنوبی ہند۔ فرنگ۔ بابل۔ اندلس۔ مدینۃ الحکما۔ روم۔ حلب۔ کشمیر۔

(۳۱) صور نہائے متفرقہ شکل ≣ صورت اس شخص کی ہے جس نے شکار جانوروں کے لیے جال بچھایا ہو اور صورت اس شخص کی ہے جس نے شطرنج بچھائی ہو یا رصدگاہ پر تیاری تقویم وتخریج ستاروں میں مصروف ہو اور صورت کمر انسان کی ہے اور صورت تخت وتختہ کی ہے اور صورت زمین وبچھونے کی ہے اور صورت چادر لحاف وبالاپوش وغیرہ کی ہے اور صورت چوراہے وویرانہ کی ہے اور صورت بازار بے رونق کی ہے یا ویران کی اور صورت تودہ خاک کی ہے۔ اور صورت مرد فربہ تن کی ہے اور صورت حویلی ومکان خام کی ہے۔ اور صورت تعویذ۔ گھڑی۔ عطردانی۔ چمپا کلی اور اس بٹن کی ہے جس پر زمرد وفیروزہ جڑا ہو اور صورت وطلّد کی کی ہے۔ اور خانہ دائرہ حرف نو میں صورت نامرادی کی ہے۔ اور خانہ ہشتم میں صورت ماتم کی ہے۔

(۳۲) شکل ≣ صاحب خانہ۔ خانہ چہاردہم دائرہ سکن ودائرہ اصح کی ہے اور صاحب خانہ خانہ ۱۶ دائرہ عدد ابجد وعنصر وآب برج کی ہے اور صاحب خانہ۔ خانہ سیزدہم دائرہ حرف کی ہے از روئے دائرہ مزاج صاحب خانہ سوم کی ہے اور طول ۸۔ عرض صفر۔ عمق ۸۔ اس کا ہے۔

نجم منسوبات شکل ؛ فرح

(۱) شکل ؛ کوکب زہرہ کی ہے۔ برج اس کا میزان ہے۔ خواص سعد اصغر ہے مرتبہ خماسی ہے حیثیت منقلب ہے۔ سمت مغرب و گوشہ شمال مغرب ہے۔ عنصر بادی ہے۔ جنس مذکر ہے زندہ ہے۔ حیوانی ہے۔ عمر کودک مشین ہے وقار شریف ہے۔ قیمت اوسط ہے۔ غیر میزانی خردان ہے۔ مزاج گرم و تر ہے اور ذائقہ خوشگوار شیرین ہے۔

(۲) قسم انسان سے محبوب و محبوبہ اہل رقص و سرود۔ و مردم با تہذیب اقوام مطرب بانسری ستار وغیرہ باجہ بجانے کا شائق۔

(۳) حلیہ انسان بے ریش سرخ و سفید بلند بالا۔ میگون موے۔ سینہ کشادہ۔ پتلی کمر۔ فربہ جسم خوبصورت۔ گول چہرہ۔ کوچک سر۔ تنگ دہن۔ کشادہ دندان۔ ہموار۔ فراخ پیشانی۔ باریک بینی۔ سروقد۔ لمبے ہاتھ۔ پتلی انگلی۔ چھوٹی پنڈلی۔ شہلا و غزالہ چشم۔ خندان رو۔ وجیہہ۔ نوجوان حسن خوب۔ و بر روے نشان خفیف زخم کا رکھے۔

(۴) سیرت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ اہل دل۔ صاف باطن۔ عیش پرست مائل بہ نکوکاری۔ متلون الطبع۔ جلد باز۔ سبک راے۔

(۵) پیشہ کارگذاری مردم۔ ندیمی۔ شاعری۔ تجارت پشمینہ و پارچہ۔ رقاصی و مطربی۔ و ظہیر محل کمپنی قصہ گوئی۔ نقالی۔ معلمی۔ موسیقی۔ ملازمت عبادت خانہ۔ کاروبار آتشبازی۔ شیرینی فروشی۔ شراب فروشی۔ ابریشم گری۔ کارخانہ کمربند بافی۔ چوبداری۔ ملازمت محکمہ انجنیری جسمین حساب الیق وغیرہ کا کام سپرد ہو۔ عطاری۔ رنگریزی۔ نیابت سلاطین و امرا و حکومت۔

(۶) مقامات امکنہ و غیر امکنہ اراضی۔ کثیر الماء جہان پیداوار خوب ہو اور جاے عیش و مطرب خانہ و محفل رقص و سرود۔ و مکان دلکشا و باغ و بہار و قمار خانہ و مقام عطاران۔ دار ریشم فروشان۔ و مقامات مبشری و بیوفائی۔ غضب انگیزی۔ بدخوئی۔ اضطراب و فتنہ۔ بہتان بازی۔ بیوفاری یا فاسقی۔ عشقبازی۔ لہو طرب کا ظہور ہو یا گھوڑ دوڑ و خنجر و شمشیر بازی ہو یا ایسے مقامات جہان حرام خوری۔ ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ جوا۔ مسخرگی۔ بدگوئی۔ ظرافت۔ موسیقی۔ چوپڑ شطرنج کھلتی ہو

یا تلوار و چاقو بنائے جاتے ہون یا پرند لڑائے جاتے ہون۔

(۷) الوان یعنی رنگ سرخ گلگون۔ آتش نورانی و زرد نارنجی مائل۔

(۸) لباس رنگین و خوشنما قیمتی سرپیچ و کلغی مروارید۔

(۹) طعام شیرین خوش ذائقہ۔ لوزیات۔ شیر برنج۔ حلوا۔ دال ارہر۔ گوشت چرب طیور و بز فربہ و شیرمال۔ و میٹھی پوری۔ نارنجی پلاؤ۔ قلیہ سادہ و چاشنی دار۔

(۱۰) خوشبویات۔ عطر کیوڑہ۔ روح پاڑی و بیلا و چنبیلی۔ روغن نارنج و لیمون۔

(۱۱) اچار و مربہ چٹنی۔ آب لیمون و کٹارا شیرین۔

(۱۲) اشجار شگوفہ دار جسکا تخم چرب اور گیاہ نافع بار دہو۔ برگ و گل تازہ و شاخ سبز درخت ملائم پوست نرم خوشبو دار خوبصورت مانند سرو و کیلہ و مانند ان کے نافع عوام جسکا پھل ذائقہ دار سرد و تر ہو۔

(۱۳) وقت قبل از طلوع و بعد از غروب۔

(۱۴) حیوانات خاکی۔ گھوڑا تازی گلگون یعنی پھولدار۔ سنجاب۔ آہوے مشک۔ زرافہ یعنی شتر گاؤ اور دیگر جانور جو بہم رنگین زرد و سپید رنگ اور دیگر حیوان جو چنچل تڑپ زیادہ رنگین۔

(۱۵) طیور جملہ۔ طیور خوش الحان۔ قمری۔ ققنس۔ خاصہ۔ کبوتر۔ عندلیب۔ پپیہا۔ مرغان آبی بط سفید و سرخبہ و دیگر پرند جو مل کر پرواز کرین۔ پودنہ و لال وغیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی منقش رنگ جو لہو و لعب انسان مین کار آمد ہون کچھوا وغیرہ۔

(۱۷) میوہ جات شیرین و معتدل۔ لیمون شیرین۔ بیر پختہ۔ سیب چھوارہ۔ منقے وغیرہ۔

(۱۸) اثمار سبز۔ توری۔ ککڑی۔ کھیرا۔ لوکی وغیرہ۔

(۱۹) امراض باردہ جو سردی سے پیدا ہون اور امراض دل سوداوی جو حرارت جگر سے عشق مالیخولیا درد صدر و درد سر و پشت کے ہون و امراض جو غلبہ تپ دموی دم و فکر و اندیشہ سے ہون دست و قے۔

(۲۰) ادویہ سرد و تر۔ ہیجو بہدانہ و خرفہ۔ معجون کشنیز۔ کشتہ رانگ مخلوط مرجان۔ پرسیاوشان تخم ریحان۔ ہارسنگھار۔ پنبہ دانہ۔ مفرحات یاقوتی۔ معاجین۔ عنبر۔ مشک۔ فلفل سنبل الطیب۔ رومی مصطگی۔ خولنجان۔ گلقند۔ سیوتی۔ نوشدارو۔ شربت گاؤزبان

شربت عنبر۔ گلاب۔ کیوڑا۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی سرد و شیرین۔ شربت خوشبودار۔ عمدہ لذیذ شراب خالص۔

(۲۲) رنگ قاردرہ نارنجی۔

(۲۳) جواہرات۔ یاقوت و ریزہ گوہر و لعل یمانی۔

(۲۴) معدنیات و فلزات۔ نقرہ خام۔ سیم و زر و کحل و ابرق۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ دال ارہر۔ برنج۔

(۲۶) اعضاء بسیط۔ دست راست شحم و شحمی چربی و منی ذکر اندام نہانی۔ اعضائے مرکبہ حجم و ندا گردن آلات۔ پریشان۔ اخلاط رطوبت غریزی۔ قوت شہوتیہ۔ آلات حس۔ خواص بوئیدن سر منخرہ۔

(۲۷) فصل بہار۔

(۲۸) ماہ کاتک۔

(۲۹) روز جمعہ۔ شب دوشنبہ لیلی و سفلی۔ و نہاری۔

(۳۰) اقالیم و ممالک۔ ماوراء النہر۔ نیشاپور۔ بغداد۔ شام۔ ہرات۔ کوفہ۔ حلب۔ دمشق اطراف عرب۔ نجد۔

(۳۱) صورتہائے متفرقہ سے شکل ؛ چھڑے کڑے چھانجن۔ چوڑی۔ کرن پھول۔ بندی۔ بینا گلوبند کی ہے۔ اور صورت سوار جنگجو کی ہے۔ اور صورت رقاصہ و رقص کی ہے اور صورت انگشتری و گوشوارہ کی ہے اور صورت نے نواز کی ہے اور صورت آئینہ کی ہے اور صورت قبضہ جوہر دار شمشیر و خنجر برہنہ کی ہے اور صورت شمع افروختہ کی ہے اور صورت محبوبہ برہنہ باحسرت کی ہے اور خانہ حرف مین صورت کار و بار شادی کی ہے اور نام و خط کی اور صورت نقد و آویزہ گوش کی ہے اور صورت ظروف عطردان و خاصدان کی ہے اور صورت ساز کی ہے اور صورت پھول یاسمن کی ہے اور صورت اس پھول کی ہے کہ جو باغ و بستان مین رونق دہ ہو اور صورت پکھراج اور الائچی کی ہے اور صورت لوز بانقل کی ہے اور صورت حویلی پختہ و پر اشجار فرحت افزا و عمارت صحن بسیار دار کی ہے اور زائچہ عورت مین اگر بخانہ دوم ؛ ہو تو صورت طفل در آغوش کی ہے

یا صورت بوسہ بازی و محبوب در کنار کی ہے۔

(۳۲) شکل ؛ صاحب خانہ ۹ دائرہ عکس یعنی حرف کی ہے اور حرف مقررہ س۔ ذہین یہ صاحب شکل خانہ پنجم دائرہ اصح و دائرہ سکن کی ہے اور صاحب خانہ دہم دائرہ مزاج کی ہے اور صاحب خانہ اول دائرہ عدد کی ہے اور صاحب خانہ یازدہم دائرہ ابجد و ابدح کی ہے اور صاحب خانہ ہفتم دائرہ عنصر کی ہے۔

ششم منسوبات شکل ؛ عقلہ

(۱) شکل ؛ کوکب زحل کی ہے۔ برج اسکا دلو ہے۔ خواص نحس اکبر ہے۔ مرتبہ سداسی ہے حیثیت منقلب ہے۔ سمت جنوب ہے۔ عنصر خاکی ہے۔ وقار رذیل ہے۔ جنس مونث ہے۔ قیمت ادنیٰ ہے۔ مردہ ہے۔ عمر میانہ پیر ہے۔ میں زائی نعجان ہے کافی ہے ذائقہ ترش مزاج سرد و خشک ہے۔

(۲) قسم انسان سے از قسم قلندر۔ گدا۔ جوگی۔ دہقان۔ بدسلیقہ۔ بدصورت غلام و کنیز و مردم کمینہ روزگار۔ قیدی۔ ناپاک۔ بینوا۔ بیمار سیاہ و کثیف پارچہ پہننے والا از قوم حبشی گورکن مزدور ذلیل

(۳) حلیہ۔ کوتاہ گردن خورد سر۔ دانت میانہ چھوٹے چھوٹے۔ رنگ سیاہ جرد قد میانہ بالا پر از گوشت بڑا پیٹ۔ چوڑی کمر۔ سیاہ پیر۔ کبود چشم۔ بے ریش یا کم ریش ہنس مکھ چہرہ۔ کریہ منظر۔ بدشکل۔ بال کم و بیش سر پر یا بالکل ندارد۔ سینہ و سر پر داغ عیب بھون ناک و آنکھ بے ڈول ڈراؤنی۔ لنگڑا ہو چہرہ پر نشانات زخم ہون۔ یا بگنجم ہو۔ پنڈلی دراز ہون

(۴) سیرت کاذب۔ کینہ ور۔ زود رنج۔ خود دماغ خصومت جو۔ بدقول۔ بے عمل۔ دون ہمت۔ حاسد۔ اجہل مطلق۔ ساحر۔

(۵) پیشہ زردی۔ دہقانی۔ گراں فروشی۔ جادوگری۔ کوزہ گری۔ تنکہ بندی۔ سنگ تراشی مہتری۔ پاسبانی۔ باورچی گری۔ گلکاری۔ کلالی۔ گورکنی۔ چاہ کنی۔ چونہ پزی۔ قلندری۔ کفش دوزی۔ چرم فروشی۔ قانون گوئی۔ قلعہ داری۔ داروغگی جیل۔ شہری معماری۔ بیلداری آہنگری۔ وردو گری۔ کباڑی۔ زمینداری وغیرہ۔

(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ اراضی ناہموار جہان روئیدگی نہ ہو ویرانہ سنسان جاے تاریک گور وغار گپھا کھیتی۔ پاخانہ کا سنڈاس یا غلیظ کی بدرو گندہ و تاریک و مقام خارستان و حصار ہاے محکم و کوہ ہاے و قبرستان و جاے بیماران۔

(۷) الوان۔ اودا و خاکی یعنی سیاہ رصاصی۔

(۸) لباس سر پوش۔ قبر پوش۔ تابوت پوش۔ پارچہ پشم آمیختہ کمبل۔ لوئی۔ دھسہ۔ پلنگ پوش۔ مسہری و پارچہ سیاہ ماتمی و سیاہ جراب و کمربند۔

(۹) طعام سخت بدمزہ۔ کنجد و انگوزہ آمیختہ تلخ و ترش دال ماش۔ باقلا۔ مسور و طعام باسی۔ شیرین ونمکین کھچڑی۔ گوشت۔ بیضۂ ماکیان۔

(۱۰) خوشبویات۔ روغن کنجد۔ و نارجیل۔ عطر خس۔

(۱۱) اچار و مربہ مین چٹنی اچار لیمون کا چار و اچار ہر قسم۔ آم و پیاز لہسن شیرینی مخلوط۔

(۱۲) اشجار انجیر کوہی۔ انار ترش۔ زیتون۔ آلوچہ و جمیع نباتات وگیاہ جو قابض و ثقیل و مرطوب مزاج ہون و درخت بلوط۔ ہلیلہ و بلیلہ۔ نارجیل وغیرہ۔ چھال و ریشہ دار۔

(۱۳) وقت۔ گذشتہ قضاے حاجات و حال مغرب و عصر و نیم شب۔

(۱۴) حیوانات خاکی جملہ حیوانات جو زیر زمین اپنا مسکن رکھین۔ سیاہ رنگ چوہا وغیرہ و حشرات الارض سانپ بچھو وغیرہ و حیوانات سمور دار گربہ و سنجاب و دیگر حیوانات سیاہ مانند جاموش۔ بکرا۔ گیدڑ۔ گدھا۔ سور وغیرہ۔

(۱۵) طیور۔ مورچہ۔ مگس۔ پروانہ۔ ملخ۔ و دیگر طیور آبی و خاکی مانند غراب جو آشیانہ زیر زمین پانی کے پاس بناوین۔ باقاز کنج۔ سارس۔ چیل۔ گدھ۔ کوا۔ کبک۔ بط۔ کوئل۔ الّو وغیرہ۔

(۱۶) حیوانات آبی۔ مینڈھک۔ کیکڑا وغیرہ۔

(۱۷) میوہ جات۔ پستہ۔ فندق۔ چلغوزہ۔ فارق وغیرہ۔

(۱۸) اثمار سبز۔ آنولہ و کریہ الطعم۔ آلو۔ کچالو۔ مولی۔ چقندر۔ شلجم۔ اروی۔ میتھی۔ بالو۔ پیاز۔ لہسن۔ املی وغیرہ۔

(۱۹) امراض۔ مالیخولیا۔ جنون۔ کابوس۔ مرگی۔ جوع البقر۔ جوع الکلبی۔ تپ ربع۔ درد زانو۔ اوجاع مفاصل۔ تپ سوداوی۔ درد اعضا۔ ورم بدن۔ جلندر۔ خشکی اندام۔ درد شکم۔ امراض معدہ وغیرہ۔

(۲۰) ادویہ سرد و خشک۔ جوز و فلفل۔ نارجیل۔ کشتہ فولاد و کم الفار۔ غورہ۔ خرنوب۔ ہلیلہ۔ بزرالبنج۔ سپستان۔ ریوند۔ حب الزمان۔ شربت انار۔ سفوف حب الزمان۔ افیون وغیرہ۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی سوختہ و کشیدہ۔ شربت ترشی آمیختہ۔ بدذائقہ۔ و شراب کہنہ۔

(۲۲) رنگ قارورہ اسود و زعفرانی۔

(۲۳) جواہرات۔ نیلم سلیمانی۔

(۲۴) معدنیات و فلزات۔ سیاہ رنگ مانند آہن و کوئلہ و پتھر وغیرہ۔ لوہا۔ سیسہ۔ سنکھیا مردار سنگ وغیرہ۔

(۲۵) اقسام غلہ۔ ماش و کنجد۔ مسور۔

(۲۶) اعضاء بسیط۔ زانو بندگاہ و گوش۔ داڑھی و جلد بدن۔ سینہ و کمر۔ اعضاے مرکبہ طحال۔ ہڈی۔ رگین۔ اعضاے بول و براز۔ اخلاط سودا و بلغم۔ قوت ماسکہ۔ آلات حس دایان کان۔

(۲۷) فصل خریف۔

(۲۸) ماہ پوس۔

(۲۹) روز شنبہ۔ شب چہارشنبہ۔ لیلے۔

(۳۰) اقالیم و ممالک۔ زنجبار۔ حبش۔ سراندیپ۔ سومنات۔ اندلس۔ گجرات۔ لاہور۔ گنج مکران۔ کرخان۔ امغان۔ دربند۔ انزیلاد۔

(۳۱) صور تہاے متفرقہ مین شکل ⸪ صورت پیادہ کی کہ جسکی کمر پر بوجھ سفر کا بندھا ہوا ہے اور صورت اس شخص کی ہے جس نے سر نقب سے نکالا ہو اور صورت ساز جرس کی ہے اور وضع حمل عورت کی ہے اور صورت زیور چھپکا۔ بازو۔ بانک۔ پازیب۔ انوٹ وغیرہ۔ خمیدہ و گتھے ہوئے کی ہے۔ جو جمع دار ہو اور صورت گردہ یعنی ٹکیہ و بائی و گولہ و گولی کی ہے

اور صورت گرہ کی ہے اور صورت بھول کی ہے ۔ و صورت ازار بند کی ہے اور صورت زن حاملہ کی ہے
اگر زائچہ عورت میں ⁛ کا تکرار ہو تو عورت حاملہ ہو اور جس مرد کے زائچہ میں ⁛ کا تکرار زیادہ ہو
اسکے مکان میں دفینہ ہو اور صورت شکم کی ہے اور صورت ورم کی ہے اور صورت راز ہائے بستہ کی
ہے اور صورت چاہ تاریک کی ہے اور صورت قبر کی ہے اور صورت پیسہ کی ہے اور صورت زائچہ
بیمار میں زیادتی تکرار ⁛ کی بیمار کو ناقص ہے اور جس بیمار کے زائچہ میں ۱۰-۱۱ خانہ میں ⁛ ہو
بیمار مرجاوے اور زائچہ بستہ ہو کوئی اُمید صاحب زائچہ کی بر نہ آوے لیکن اگر ۱۰-۱۱-۵- ان
تینوں خانوں میں ⁛ ہو تو بعد نا امیدی کے امید پیدا ہو علاوہ ازین صورت حویلی خام و تاریک
عمق قلعہ ہائے خام و مکان نزد خیمہ دو دان کی ہے ۔

(۳۲) شکل ⁛ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ ششم کی ہے اور از روے دو اثر ابجد و ابسح صاحب
خانہ نہم کی ہے اور از روے دائرہ عدد خانہ دہم کی ہے اور از روے دو اثر عنصر و مزاج صاحب خانہ
پنجم کی ہے اور از روے دائرہ ابسح صاحب خانہ ہشتم کی ہے اور از روے دائرہ حرف صاحب خانہ
چہاردہم کی ہے اور حرف الکان ہے طول ۶ ۔ عرض ۵ ہے اور عمق اسکا ۳۰ ہے ۔

ہفتم منسوبات شکل ⁛ انکیس

(۱) شکل ⁛ کوکب زحل کی ہے برج اسکا جدی ہے خواص نحس اکبر ہے مرتبہ سباعی ہے سمت جنوب ہے
حیثیت داخل ہے عنصر خاکی ہے ۔ وقار ذلیل ہے ۔ جنس مؤنث ۔ قیمت ادنے ہے ۔ مردہ ہے ۔
عمر پیر ہے ۔ غیر میراثی فردان ہے ۔ کاثی ہے ۔ ذائقہ ترش مزاج سرد و خشک ہے ۔
(۲) قسم انسان میں مطابق ⁛ کی ہے مانند صحرا نشینان اہالیان ہند ۔ ارمنی ۔ حبش ۔ زنگبار ۔
جبال کو بجرہ پیر فرتوت کے ۔
(۳) حلیہ طویل قد ۔ سطبر لب ۔ بڑے بڑے دانت ۔ ازرق چشم ۔ سیاہ چہرہ ۔ کوتاہ پشت ۔
کوچک پیر ۔ کہ نصف جسم اطول اور نصف اعلےٰ ہو ۔ ترش رو ۔ فربہ چہرہ و ناک پر عیب ہو
یا پیر میں کجی ہو یا نشان ۔
(۴) سیرت مطابق منسوبات ⁛ ۔

(۵) پیشہ مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۶) مقامات مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۷) الوان مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۸) لباس و پائجامہ مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۹) طعام مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۱۱) آچار و مربہ ۔ (۱۲) اشجار ۔ (۱۳) وقت ۔ (۱۴) حیوانات ۔ (۱۵) طیور ۔ (۱۶) حیوانات
آبی ۔ (۱۷) میوہ جات (۱۸) اثمار مطابق منسوبات ⁛ ۔ (۱۹) امراض مطابق
منسوبات ⁛ جذام ۔ طحال ۔ بہق کا اضافہ و ورم فتق ۔
(۲۰) ادویہ مطابق منسوبات ⁛ لیکن شوکران ۔ ریباس ۔ تماج خردس ۔ شاہترہ حب الآس
شربت حب الآس ۔ عرق شاہترہ ۔ وچرائتہ ۔ ومہندی ۔ و صبر سقوطری کا اضافہ ۔
(۲۱) مشروبات مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۲۲) رنگ قارورہ اسود ۔
(۲۳) جواہرات جدید و نیلم ۔
(۲۴) معدنیات و فلزات مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۲۵) غلہ مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۲۶) اعضاء مطابق منسوبات ⁛ لیکن قدم و کعب کا اضافہ ۔
(۲۷) فصل خریف (۲۸) ماہ پوس (۲۹) روز مطابق ⁛ وقت نیم شب و حاجات ضروری
(۳۰) اقالیم و ممالک مطابق منسوبات ⁛ ۔
(۳۱) صور تہائے مختلفہ میں ⁛ صورت خانہ خراب و بتخانہ کی ہے ۔ صورت پہاڑ کی ہے صورت
سنگ سیاہ کی ہے ۔ صورت پوشیدہ دفینہ کی ہے ۔ اور صورت ذخیرہ و دفائن صحرا کی ہے اور
صورت ناقوس یعنی سنکھ و بوق کی ہے ۔ اور خاک نشین ریاضت کش کی ہے اور صورت انگشتری
دستی کی ہے ۔ پائجامہ کی ہے اور ساڑی و دھوتی کی ہے ۔ اور صورت حویلی خام و تاریک و

صحرائے بے آب وزمین شور کی ہے۔ اور صورت جامن کی ہے۔ اور صورت مردہ کی ہے اور صورت
چمگادڑ لٹکے ہوئے کی ہے اور صورت انسان خفتہ جائے تاریک کی ہے اور صورت کور چشم کی ہے
اور صورت شکم کی ہے اور صورت انسان مغلم کی ہے اور صورت تاریکی وگورستان کی ہے اور صورت
ظرف آویزان کی ہے۔ اور صورت اُلٹے گھڑے کی ہے اور صورت دزد غائب کی ہے اور صورت
گنگ کی ہے اور صورت بشرطیکہ خانہ حرف مین ہو فارغ خطی کی ہے۔ زائچہ مین بخانہ
اول ۲ تا منحوس ہے اور صورت زیورات چھپکا۔ بازو۔ بانک۔ پازیب۔ انوٹ گھنتوان
کڑے وبچھے کی ہے۔

(۳۲) شکل ☰ ازروے دائرہ شکن صاحب خانہ ہفتم کی ہے اور ازروے دائرہ مزاج صاحب
شکن خانہ ۱۳ کی ہے وازروے دائرہ عدد وابجد وابدح صاحب خانہ ۸ کی ہے وازروے
دائرہ حرف صاحب خانہ دوم کی ہے۔ وازروے دائرہ عنصر صاحب خانہ چہارم کی ہے۔ و
ازروے دائرہ اصح خانہ چہاردہم کی ہے۔ طول ۷۔ عرض ۴۔ عمق ۲۸ ہے۔

ہشتم منسوبات شکل ☰ حُمرہ

(۱) شکل ☰ کوکب مریخ کی ہے برج اسکا حمل ہے خواص نحس اصغر ہے۔ مرتبہ سامی ہے۔
حیثیت ثابت ہے۔ سمت مغرب ہے۔ عنصر بادی ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اوسط ہے۔
جنس مذکر ہے۔ زندہ ہے۔ عمر جوان ہے۔ غیر میزانی فردان ہے۔ حیوانی ہے۔ ذائقہ تند تیز
مزاج گرم وتر ہے۔

(۲) قسم انسان سے ازقسم اہل شرع بہادر۔ جنگجو پر جلال مردم۔ امیر وسپاہی سوز وراہزن
باقوام قصاب۔ جراح۔ لقارچیان۔ صیادان۔ جلادان۔

(۳) حلیہ میانہ قد بالاو دراز گردن۔ سُرخ چہرہ۔ بڑا سر۔ قوی ہیکل۔ آواز بلند مہیب۔ کبود چشم
لانبا منھ۔ باریک لب۔ خمیدہ کتف۔ تراشیدہ محاسن۔ دندان شکستہ۔ انگلیون پر نشان رکھے
اور منھ پر بھی نشان آبلہ یا چیچک ہو۔

(۴) سیرت۔ دلیر وبیباک۔ بیرحم۔ ظالم۔ متکبر۔ حیلہ جو۔ فاسق۔ پرفتنہ۔ فضول گو۔ تند مزاج۔

خود پسند۔ غیور۔ اور سپاہی قواعد دان۔ جو خویش واقارب خود کا دوست ہو۔

(۵) پیشہ۔ سپاہگری۔ قزاقی۔ جلادی۔ قصابی۔ حجامی۔ آہنگری۔ کوتوالی۔ جمعداری۔
سپہ سالاری۔ چابک سواری۔ نان پزی۔ شراب فروشی۔ شمشیر گری۔ داروغگی توپخانہ
وباورچی خانہ۔ ومصاحبت فجار۔

(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ آراضی شور وپتھریلی۔ کوہ بلند جہان روئیدگی نہو۔ وسیاست گاہ
محبس۔ مقاتل گاہ۔ لائن سپاہیان وغیرہ۔

(۷) الوان سُرخ فرقدی وجگری۔

(۸) لباس نرم چرمی۔ اونی۔ توپیا۔ لنگوٹا۔ جانگیہ۔ پاجامہ۔ کارزردوزی۔

(۹) طعام تلخ۔ گوشت خام وکباب بریان گوسفند۔ نان روغنی۔ قلیہ سادہ چقندر۔ سموسہ گوشت
دال مسور۔ پلاؤ مسور وشوربا گوشت مرچ سُرخ پڑا ہوا۔

(۱۰) خوشبویات تلخ بودار۔

(۱۱) اچار۔ چٹنی انار دانہ سُرخ۔

(۱۲) اشجار۔ ازقسم عناب۔ کاکنج۔ انار ودیگر جن کے پھل وپتے تند تیز ذائقہ مین ہون نافع
کثیر ومضر قلیل۔

(۱۳) وقت عصر تا سحر گاہ۔

(۱۴) حیوانات خونخوار گوشت خور۔ موذی۔ مانند شیر وپلنگ۔ گرگ وکفتار۔ ریچھ۔ بھالو۔
واونٹ جن کے بال سُرخ ہون واسپ کمیت وسُرخ رنگ ودیگر گھوڑ موے حیوانات۔

(۱۵) طیور جملہ طیور کج منقار۔ جن کی خوراک گوشت وکرم ہے اور رنگ سُرخ وزرد یا سُرخ زرد
سفید رکھتے ہین۔ جیسے باز۔ وبہری۔ مرغ۔ کرگس ولیشہ ودیگر طیور منحوس زہردار۔ زنبور
کژدم۔ مارافعی وغیرہ۔

(۱۶) جانوران آبی جو انسان وبہائم کا خون چوسین۔ جیسے جونک وگھڑیال۔

(۱۷) میوہ جات۔ کافی۔ چرونجی۔ انار۔ انجیر۔

(۱۸) اثمار سبز چقندر۔ نارنگی سیب سُرخ۔ انگور سُرخ۔ ٹماٹر۔ بادنجان وغیرہ۔

(۱۹) امراض ۔ فساد خون پیچش ۔ اسہال ۔ تپ مفیقہ حارہ صفراویہ ۔ سوداویہ اسقاط بول اسیر خونی
امراض اتم ۔ جراحت ہر قسم ۔ درد دندان ۔ خارش ۔ چھپاکی ۔ امراض مثانہ و قضیب خناق و آمدن
خون از گلو ۔ اعضا شکنی ۔

(۲۰) ادویہ ۔ سقمونیا ۔ ہلیلہ ۔ سداب ۔ تخم بادیان ۔ کشتہ تانبا و دیگر ادویہ گرم و خشک ۔
تودری ۔ شقاقل ۔ زوفا ۔ ثعلب ۔ تخم شلجم ۔ تخم پیاز ۔ شربت گذر ۔ لوق حب الفلفل
معجون بزور ۔ معجون اسود ۔ سکنجبین سادہ ۔

(۲۱) مشروبات ۔ آب شور و گرم ۔ شربت تیز مثل شیر آمیختہ ۔ شراب مار اللحم وغیرہ ۔

(۲۲) رنگ قارورہ احمر و اقتم ۔

(۲۳) جواہرات ۔ عقیق و تامڑا و سنگریزہ سرخ ۔

(۲۴) اقسام معدنیات و فلزات تانبا و شنجرف ۔

(۲۵) اقسام غلہ ۔ مسور ۔ موٹھ ۔

(۲۶) اعضائے بسیط ۔ کندھے ۔ گردن و ران چپ ۔ روح سر و مثانہ گردہ ۔ آلات بول غلط
صفرا ۔ آلات حسن ۔ ناک کے دونوں نتھنے ۔

(۲۷) فصل گرما ربیع ۔

(۲۸) ماہ چیت ۔

(۲۹) یوم سہ شنبہ و شب چہار شنبہ ۔

(۳۰) اقالیم و ممالک ۔ دشت قبچاق ۔ غور ۔ غرجان ۔ حاجی ترخان ۔ ملتان ۔ اردبیل ۔
ترکستان غربی ۔ ایران شمالی ۔

(۳۱) صور تہائے متفرقہ = صورت چکنائی کی ہے ۔ اور صورت آواز ارجھانجن کی ہے اور
پازیب کی اور کڑے طلائی کی ہے اور گھونگروں کی ہے اور صورت زیور زنجیر و طوق کی ہے
اور صورت تخت طاؤس کی ہے اور صورت پیالہ کی ہے جو خون سے پر ہو اور صورت پارچہ
سرخ کی ہے اور صورت پوستین آہنگران کی ہے اور صورت گلوبند کی ہے اور صورت
ظروف تانبہ بے قلعی کی ہے اور صورت لیزم کی ہے اور صورت توپ و بندوق کی ہے ۔ اور

صورت بادبان کشتی کی ہے اور صورت آتش افروختہ کی ہے ۔ اور صورت لب انسان کی ہے اور
صورت ترشرو معشوق کی ہے اور صورت پیسہ کی ہے اور صورت فصد اور صورت کان و سوراخ
ناک کی ہے اور منسوب خون و خطر مرگ سے اور صورت آواز کی ہے اور صورت کاغذ نامہ
کی ہے اور صورت چھر تیرات کی ہے اور صورت بوچڑ خانہ و سیاست خانہ و عطار کی ہے ۔
اور صورت چوبی پختہ و کہنہ و شکستہ کی ہے ۔

(۳۲) شکل = از روئے دائرہ سکن صاحب خانہ ہشتم کی ہے اور از روئے دائرہ عنصر ابجد
وابجد صاحب خانہ دوم کی ہے وازروئے دائرہ مزاج و دائرہ عدد صاحب خانہ ہشتم کی ہے
وازروئے دائرہ حرف صاحب خانہ سوم کی ہے اور حرف اس کے ج ۔ ق ہیں اور از روئے
دائرہ اصح صاحب خانہ ششم کی ہے ۔ طول ۷ ۔ عرض ۲ ۔ عمق ۱۴ ہے ۔

نہم منسوبات شکل = بیاض

(۱) شکل = کوکب قمر کی ہے برج اسکا سرطان ہے ۔ خواص سعد اصغر ہے ۔ مرتبہ ساعی ہے
حیثیت ثابت ہے ۔ عنصر آبی ہے باد قادر شریف ہے ۔ قیمت اوسط ہے جنس مؤنث ہے سمت شمال ہے
عمر آغاز پیری ۵۵ ۔ ۵۶ سالہ ہے ۔ غیر میزانی فردان ہے ۔ مردہ ہے ۔ نباتاتی ہے ۔ ذائقہ
شور و پھیکا ہے ۔ مزاج سرد و تر ہے ۔

(۲) قسم انسان سے ۔ مرد لطیف و سعید پیک و رسول قاصد و جاسوس از اقوام دھوبی کہار
سقہ ۔ رنگریز و ملاح ۔

(۳) حلیہ ۔ انسان دراز قد ۔ کوچک دہان ۔ بزرگ و سیاہ چشم سرخ و سفید ۔ فراخ سینہ کشادہ
دندان علی لکر ۔ بلند بینی ۔ پیوستہ ابرو ۔ تیز رفتار ۔ خرد سر ۔ گول چہرہ ۔ خرد پا ۔ دراز گیسو
شیریں سخن ۔ دراز گردن ۔ سبز اندام ۔ خوش ہمت پیشانی ۔ و لپستان راست پر تل برنگ سیاہ
زنخدان با ثلم پر داغ لسن ۔ مگر خوبصورت طفل و کودک جوان سبزہ آغاز کہ رخسارہ پر خال کھے

(۴) سیرت ۔ خدا پرست ۔ صالح صاف باطن ۔ خندہ پیشانی ۔ ملوکانہ سطر لطیفانہ ۔ ولی ہمدان
اطفال شیر خوار ۔ دختران نوعمر نا کتخدا ۔

(۵) پیشہ۔ جواہر فروشی۔ ملاحی۔ دلالی۔ ہر کاڈگری۔ قاصدی۔ باغبانی۔ رنگریزی گازری ملازمت جنگلات۔ خیاطی۔ بزازی۔ کاغذ فروشی دسقائی۔ کافور فروشی۔ صابن فروشی۔ سیر بحری۔ ملازمت دریائی۔ مچھلی فروشی۔ شیر فروشی۔ کاشتکاری۔ پارچہ بافی غواصی۔ برف فروشی۔ کاغذ سازی۔ مصنفی کتب۔ ملازمت انہیری جس مین علوم حساب کا کام ہو۔ کتب فروشی ملایڈیٹری اخبارات۔ عرق کشی۔ چہرہ سازی۔ صرافی۔

(۶) مقامات امکنہ دغیر امکنہ آراضی صف درصف عمدہ پیداوار۔ بوستان۔ آب روان۔ حویلی کلان۔ کنج درختان حوض وعمارات بردریا سفید وروشن۔

(۷) الوان۔ سفید وزرد۔ (۸) لباس پارچہ نرم وسفید۔ انگرکھا زرنار وسادہ۔

(۹) طعام۔ شیر وحجزات۔ دال نخود۔ چاول۔ خوشہ کیلہ۔ شیرنی آمیز۔ دودھ ومچھلی۔ نارجیل روٹی پنیری۔ ساگ پالک وسویہ۔ کچوری۔ پوری۔

(۱۰) خوشبویات عطر گلاب وکیوڑہ وعرقیات گلاب دکیوڑہ وروح صندل سفید۔

(۱۱) اچار ومربہ۔ چٹنی شیرین۔ بہدانہ وانگور ومربہ سیب وسردہ۔

(۱۲) اشجار۔ شجر کافور سفید۔ سیب وانگور۔ زمین قند وغیرہ۔

(۱۳) وقت مغرب وظہر۔

(۱۴) حیوانات مونس انسان وموجب شوکت وشان خوبصورت وخوش رنگ مانند گائے۔ بیل۔ بھینس۔ بکری۔ کتا وبلی وغیرہ۔

(۱۵) طیور ربط۔ ومرغان آبی۔ کبوتر۔ فاختہ۔ گنجشک خانگی۔

(۱۶) حیوانات آبی۔ صدف۔ وسنکھ۔ کوڑی۔ گھونگا۔ مچھلی وغیرہ۔

(۱۷) میوہ جات۔ آلو بخارا۔ انگور۔ سیب وغیرہ۔

(۱۸) اثمار سبز۔ خربوزہ۔ سنگھاڑہ۔ کسیرو۔ کول گٹہ۔ بہدانہ۔ توت۔ امرود۔ سردہ۔ لوکی۔ تورئی وسبزی سرد وتر۔

(۱۹) امراض بادی۔ استسقا وغیرہ۔ دردسر۔ کھانسی بلغمی۔ تپ بلغمی۔ فالج۔ دلقوہ۔ غشی۔ امراض رحم ومثانہ۔ ذیابیطس وغیرہ۔

(۲۰) ادویہ سرد وتر۔ مغز خیارین۔ کشنیز وکشتہ۔ پارہ ومروارید۔ اسقاقل۔ خطمی۔ انناس۔ کافور۔ مغز تخم کدوے شیرین۔ زہر مہرہ تخم پالک۔ سکنجبین بزوری۔ روغن کدو۔ قرص کافور۔ سکنجبین دیناری۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی سرد وشیرین۔ شربت شیر آمیختہ۔ شراب خالص کم نشہ۔

(۲۲) سنگ قارورہ ابیض (۲۳) جواہرات۔ تامڑا۔ بلور۔ گوہر شاہوار۔ (۲۴) معدنیات فلزات نقرہ خالص۔ طلا قلعی ومعدن درخشندہ (۲۵) اقسام غلہ۔ چاول وجوار خورد عمدہ قسم۔

(۲۶) اعضاے بسیط سے۔ اعضاے عورت کے ناف ومثانہ واعضاے گردن۔ ہاتھ۔ ہتھیلی دہنا پاؤں۔ اعضاے مرکبہ چشم وجسم الیسر مخصوص۔ اخلاط بلغم۔ غالب قوت طبنیہ۔ آلات حسن۔ جلد ناخن جانب الیسر۔

(۲۷) فصل بہار (۲۸) ماہ اساڑھ (۲۹) یوم دوشنبہ شب جمعہ صبح وشام۔

(۳۰) اقالیم وممالک۔ بلغار۔ طائف ایران۔ بخارا۔ استرآباد۔ حاجی ترخان جیلان۔ جزائر آسٹریلیا۔ سائبریا۔ روس۔ سینٹ پٹرسبرگ۔ انگلستان۔ امریکہ شمالی۔ بغداد۔ گیلان۔ اکثر ممالک۔ ایشیا ویورپ۔

(۳۱) صور تہاے متفرقہ مین شکل ☷ خطوط کاغذ وکتاب کی صورت ہے اور صورت ظروف چینی وبرف وبلور کی ہے اور صورت اُس شخص کی جو پانی کی طرف بیٹھ کر کے کھڑا ہو صورت پیوند اشجار کی ہے اور صورت انگشتری جواہر کی ہے اور صورت ہنسلی وکنڈل نما چاند گلوے اطفال کی ہے اور صورت جگنو پیشانی عورتان کی ہے۔ اور صورت حویلی خام ہے اشجار حوض ونہر وخانہ سپیدی ودوکان نمناک کی ہے اور صورت پارچہ سفید کی ہے اور صورت نداف اور دھوبی کی ہے اور پارچہ پہنے ہوئے انسان کی ہے اور صورت دانت وداغ سفید جسم کی ہے اور صورت موم بتی کی ہے اور صورت روئی کی ہے اور صورت شہی فروش پارچہ فروش وعنبر فروش دودھ فروش گھی فروش مچھلی فروش کاغذ فروش غرضکہ تمام قسم کی سفید چیزین بیچنے والون کی صورت ہے اور صورت بنی انسان کی ہے اور صورت تھوک وبلغم کی ہے اور صورت حوض وتالاب شیشہ وقارورہ کی ہے اور صورت آئینہ واسباب طہارت کی ہے اور صورت مجلس نکاح وشادی کی ہے اور صورت خرمہرہ ودندان فیل کی ہے اور صورت موتی کی ہے

اور صورت گنگ انسان کی ہے۔ اور صورت ہیزم کی ہے۔

(۳۲) شکل ازروے دائرہ سکن صاحب خانہ نہم کی ہے اور ازروے دوائر مزاج وابدح وابجد وعدد وحروف صاحب خانہ چہارم کی ہے و ازروے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۳ کی و ازروے دائرہ اصح صاحب خانہ ۱۳ کی ہے۔ طول ۷۔ عرض ۳۔ عمق ۲۱۔ اسکا ہے اور حروف مقررہ اس کے نـ، ے، ہین۔

دہم منسوبات شکل نصرۃ الخارج

(۱) شکل سلطان الکواکب شمس کی ہے۔ برج اسکا اسد ہے۔ خواص سعد اکبر ہے۔ مرتبہ سداسی ہے۔ حیثیت خارج ہے۔ عنصر آتشی ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اعلےٰ ہے۔ جنس مذکر ہے۔ سمت مشرق ہے۔ عمر جوان ہے۔ میزانی زوجان ہے۔ زندہ ہے۔ معدنی ہے۔ مزاج گرم وخشک ہے۔ ذائقہ تیز سوز فلفل ہے۔

(۲) قسم انسان سے از قسم سلاطین وملوک وحکام اعلےٰ مراتب امرا وزرا بہادر سخندان صاحب عزت۔ اقوام چھتری ومغل مطابق منسوبات۔

(۳) حلیہ۔ قد بلند بالا۔ زرد رنگت۔ زرد چہرہ۔ شیر چشم۔ سفید پوست بزردی مائل۔ کشادہ دہن۔ کشیدہ بینی۔ کوچک سر۔ چھوٹی داڑھی۔ فراخ سینہ۔ کمر پتلی بلند اندام بلند آواز ہیبت ناک مانند شیر کے۔ گوہر دندان۔ خرد انگشت۔ عمدہ خال چہرے پر رکھے۔ بال جسم پر زیادہ ہون۔

(۴) سیرت۔ دوربین۔ خردمند۔ باشکوہ وشان۔ متناسب الاعضا۔ پختہ قول۔ متکبر۔ فصیح۔ نیکو رائے۔

(۵) پیشہ مطابق منسوبات صرافی۔ زرگری وغیرہ مصاحب امرا وزرا۔

(۶) مقامات امکنہ وغیرامکنہ مطابق منسوبات قصرہاے زرنگار وطلائی۔ وتخت ومسند بادشاہ وشہر عظیم الشان۔ آراضی جبال۔ معدن بیش بہا وغیرہ۔ مقامات روشن عدالت وخرگاہ روسا وعظام وجاے معدلت گستری وغیرہ۔

(۷) الوان زرد نارنجی وزرین۔

(۸) لباس زرد وزری وقیمتی دوپٹہ وساڑی نرم ولطیف ودستار وگلوبند۔

(۹) طعام شیرین وتر۔ خوش ذائقہ نان۔ بادام۔ قلیہ نرگسی۔ پکوڑی نخود۔ پلاؤ۔ زربریانی گوشت طیور خوش ذائقہ۔

(۱۰) خوشبویات۔ عطریات مشک وزعفران وبخورات نادر۔

(۱۱) اچار ومربہ مین۔ مربہ سیب۔ آنولہ۔ ناسپاتی۔

(۱۲) اشجار۔ پستہ۔ زیتون۔ ترنج وغیرہ مطابق منسوبات۔

(۱۳) وقت نہاری۔ (۱۴) حیوانات۔ ہرن۔ اونٹ۔ گھوڑا مطابق منسوبات۔

(۱۵) طیور۔ قاز۔ وباز مطابق منسوبات۔

(۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات۔ (۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات۔

(۱۸) اثمار مطابق منسوبات (۱۹) امراض مطابق منسوبات الاغلب صفرا کا ومرض جگر کا اضافہ (۲۰) ادویات مطابق منسوبات لیکن بادیان ترنج۔ جدوار۔ دارچینی۔ زعفران جوتری۔ انزروت۔ زرنباد۔ تریاقات فاروقی۔ معجون فیقرا۔ دوا الکرکم۔ روغن بادام۔ جوارش اطریفل کبیر۔ جوارش جالینوس۔ عرق گندر کا اضافہ۔

(۲۱) مشروبات مطابق منسوبات (۲۲) قارورہ زرد مائل بہ سرخی۔

(۲۳) جواہرات قیمتی لعل ویاقوت والماس وغیرہ۔ (۲۴) معدنیات وفلزات طلا اور کہربا وغیرہ مطابق منسوبات (۲۵) اقسام غلہ گندم ونخود (۲۶) اعضاے بسیط سینہ وچشم راست مطابق منسوبات (۲۷) فصل برسات (۲۸) ماہ ساون (۲۹) روز یکشنبہ شب پنجشنبہ ظہر (۳۰) اقالیم وممالک خطا وچین۔ کاشغر۔ بدخشان۔ ممالک شرقی مطابق منسوبات اطالیہ وغیرہ۔

(۳۱) صور تہاے متفرقہ مین صورت بادشاہ کی ہے کہ جو تخت پر رونق افروز ہو اور صورت فتیل سوز کی ہے اور صورت اس شخص کی ہے کہ محبوب کو بغل مین رکھے و صورت خوان طلائی وصراحی طلائی وظروف طلائی منقش کی ہے اور صورت کرن پھول۔ نتھ۔ چمپا کلی۔ دگھدگی کی ہے

اور صورت مکان پختہ عالیشان کی ہے اور صورت شعلہ جوالہ کی ہے۔ یعنی ہون اگن کنڈ کی ہے اور صورت چتر شاہی وتاج طلائی وجواہرات مزین کی ہے اور صورت انسان شغل مراقبہ کی ہے۔

(۳۲) شکل :- ازروے دائرہ سکن صاحب خانہ دہم کی ہے وازروے دوائر ابجد وابج صاحب خانہ ۳ کی ہے وازروے دوائر مزاج عدد واضح صاحب خانہ نہم کی ہے اور ازروے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۱۱ و دائرہ حروف صاحب خانہ ۶ کی ہے۔ حروف اسکے د، ت ہین۔ طول ۔ ۶ ۔ عرض ۳ ۔ عمق ۸ ہے۔

یازدہم منسوبات شکل :- نصرۃ الداخل

(۱) شکل :- کوکب مشتری کی ہے برج اسکا حوت ہے۔ خواص سعد اکبر ہے۔ مرتبہ سد اسی ہے حیثیت داخل ہے۔ عنصر آبی ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اعلےٰ ہے۔ جنس مؤنث ہے۔ خانہ نجم مین مذکر عمر جوان ہے۔ مزاج انی زوجان ہے۔ مردہ ہے۔ نباتی ہے۔ سمت شمال ہے مزاج سرد وتر ہے۔ ذائقہ شیرین لذیذ ہے۔

(۲) قسم انسان سے از قسم عالم وفاضل قاضی وحاکم وکیل ومنصف انسان اہل حرمت وثروت ذی عزت۔ ایلچی۔ بزرگ۔ سردار۔ سلاطین۔ اقوام سید وبرہمن۔

(۳) حلیہ۔ انسان سفید پوست۔ گول چہرہ۔ گندم گون۔ خوبصورت۔ کشیدہ قامت۔ پیوستہ ابرو۔ کوچک دہان۔ فراخ پیشانی۔ سیاہ چشم۔ میانہ بالا یعنی قد کوتاہ۔ فربہ شکم۔ خوبصورت سیاہ بال۔ بلند بینی۔ فراخ سینہ کہ منہ پر تل رکھے اور چھاتی پر نشانی مسہ وغیرہ کی۔

(۴) اکبرت۔ حداترس۔ حلیم بردبار متحمل۔ متواضع۔ صداقت شعار۔ خردمند صاف باطن نیک راے۔ بامروت خندہ رو۔

(۵) پیشہ مطابق منسوبات :- وروزگار عمدہ بچو قلابی وافسران محکمہ مالی وزارت وامارت وکالت۔ سپرنٹنڈنٹی۔ تحفہ خانہ وعجائب خانہ ومدرسی ودیروفیسری کالج وغیرہ جج ومنصفی۔ خزانچی گری ومحصلی۔ وتجارت غلہ گندم ونخود۔ روغن زرد۔ شکر وغیرہ۔

(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ مطابق منسوبات :- وگذرگاہ دلکش وجاے زروبا قوت خانقاہ۔ سرا۔ باغ ومقام آب روان۔

(۷) الوان گندم گون درخشان۔ لاجوردی وسفیدی برکبودی۔

(۸) لباس مین جامہ نرم پارچہ مطابق منسوبات :-۔

(۹) طعام مطابق منسوبات :- لیکن دال۔ چاول۔ بینی روٹی۔ دوپیازہ۔ سیم ونخود کھجلہ۔ نخود پلاؤ۔ فالودہ۔ توت۔ کھرنی۔ شیر وجغرات مچھلی کا اضافہ۔

(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات :-

(۱۱) اچار ومربہ مطابق منسوبات :-

(۱۲) اشجار مطابق منسوبات :-۔

(۱۳) وقت دوپہر تا شام :-

(۱۴) حیوانات مطابق منسوبات :- لیکن شیر۔ اونٹ۔ مصری گاے وبکری شیردار گاو بحری وسوسمار کا اضافہ۔

(۱۵) طیور مطابق منسوبات :- لیکن پرند۔ ہنس خوش رنگ۔ طوطی۔ مینا تدرو کلنگ ہیرو۔ چڑے رنگ برنگ کا اضافہ۔

(۱۶) حیوانات آبی جو خورش انسان ہون مچھلی ومرغابی وغیرہ۔

(۱۷) میوہ مطابق منسوبات :- شفتالو۔ سردہ۔ خربوزہ۔ انگور ضرور۔

(۱۸) اثمار سبز۔ انار۔ ناسپاتی۔ سیب۔ خوبانی۔ شلجم۔ گاجر۔ کچنال۔

(۱۹) امراض مطابق منسوبات :- لیکن بواسیر۔ اسہال۔ سوزش اعضاء۔ تپ صفراوی یا مرض بلغم۔ درد کمر۔ درد ناف۔ درد سر۔ درد جگر۔ درد گردہ۔ لقوہ۔ وتشنج یا بلغم مرکب باسودا۔

(۲۰) ادویہ مطابق منسوبات :- الاخرفہ۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ بہدانہ۔ اسپغول۔ روغن بنفشہ۔ نیلوفر قرص کالبخ معجون بنفشہ۔ رب السوس۔ شربت بہی کادمنقی وکشتہ نقرہ وقلعی کا اضافہ۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی صاف وشیرین۔ شربت خوشبودار لذیذ شراب میوہ خوشبودار۔

(۲۲) رنگ قارورہ اسود وابیض۔ (۲۳) جواہرات الماس یاقوت زرد ومروارید وغیرہ۔
(۲۴) معدنیات۔ نقرہ۔ قلعی معمولی شیشہ۔ (۲۵) غلہ جو۔ نخود۔ گندم۔ چاول۔
(۲۶) اعضاء بسیط۔ سر۔ جگر۔ معدہ۔ انتڑی۔ ران۔ اخلاط دموی و اعضاء مرکبہ۔ منی۔ و
منفز آلات حسن۔ حس لمس۔ گوش چپ۔ (۲۷) فصل سردی۔ (۲۸) ماہ اگھن۔
(۲۹) یوم پنجشنبہ شب دوشنبہ۔ نہاری۔ لیلے (۳۰) اقالیم وممالک ہند۔ سندھ۔ چین
حبش۔ زنگبار۔ بصرہ۔ روم۔ دیار عرب ترکستان۔
(۳۱) صور تہائے متفرقہ مین :- صورت موتی کی ہے اور صورت پانی وکاغذ وروئی وبرن
وموم سفید وظروف قلعی وخاک نمناک کی ہے۔ اور صورت انسان پا بزنجیر یا پادرکھشکی کی ہے۔
اور صورت بچے کو پیرون پر بٹھاکر اونچا کرنے کی ہے اور صورت اُس سانپ کی ہے جو بل سے
آدھا باہر ہو اور صورت پابستہ کی ہے یا جال مین پھنسے ہوئے کی اور صورت اُس شخص کی ہے جو
رات کے وقت چراغ جلاکر جانورون کو اُن کے آشیانون سے پکڑتا ہو اور صورت بادشاہ
وحاکم معزول شدہ کی ہے اور صورت تحفہ رومال مین بندھے ہوئے کی ہے اور صورت مچھلی کی ہے
اور منسوب ہے اضافہ روزینہ خزینہ پارچہ رنگین زرد وسُرخ رنگ طلائی وتحریر خطوط شفائے
مریض مرگ پدر ومعشوق سے اور خانہ ہفتم مین جنس مذکر سے اور صورت ہے زیور۔ آرسی۔
وانگشتری وگلوبند ودیگر حلقہ دار زیور کی اور صورت ہے صلیب کی۔
(۳۲) شکل :- ازروے دائرہ سکن صاحب خانہ ۱۱ کی ہے اور ازروے دوائرعدد۔ ابجد۔
مزاج۔ ابدح صاحب خانہ ۱۲ کی ہے اور ازروے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۵ کی ہے اور ازروے
دائرہ اصح صاحب خانہ ۱۰ کی ہے اور ازروے دائرہ حرف صاحب خانہ ۵ کی ہے اور
حروف اس کے ش۔ ہ ہین۔ طول۔ ۶۔ عرض ۷۔ عمق ۲ ۴ ہے۔

دوازدہم منسوبات شکل :- عتبۃ الخارج

(۱) شکل :- کوکب ذنب کی ہے کوئی برج مخصوص نہین۔ مالک اس کوکب کا عطارد ہے
اس لیے عطارد کا گھر ہے اسکا گھر ہے اور برج عطارد کے جوزا وسنبلہ مین اس اعتبار سے

یہی بروج اس کے ہین۔ خواص مین نحس اکبر ہے۔ مرتبہ خماسی ہے حیثیت خارج ہے۔ عنصر
آتشی ہے۔ وقار ارذل وکمینہ ہے۔ قیمت ادنٰے ہے۔ معدنی ہے۔ جنس مذکر ہے۔ سمت
مشرق ہے۔ عمر جوان ہے۔ غیر میزانی فرد ان ہے۔ زندہ ہے۔ مزاج گرم وخشک ہے
ذائقہ زشت ہے۔
(۲) قسم انسان سے دشمن انسان وحیوان۔ صیاد۔ خونی۔ جنگجو فتنہ جو کینہ کش۔ آتشباز۔ اسلحہ ساز
آتش پرست۔ مجوس اقوام مغل ومسلمان۔ کمینہ۔ کم ذات۔ خوار وذلیل۔ بے اعتبار۔
(۳) حلیہ انسان۔ بلند بالا۔ بزرگ پا۔ کوچک سر۔ لانبا منھ۔ باریک اندام۔ سیاہ چہرہ۔
باریک ٹھوڑی۔ سیاہ چشم۔ کشادہ ابرو۔ چھوٹے چھوٹے کان۔ بال بسیار۔ بدنما جوان زخم
رسیدہ پنڈلی۔ پاے چپ پرنشان رکھے۔ تنگ ریش۔ یا کوسہ ودندان زیرین شکستہ۔
یا کرم خوردہ۔ شب کور۔ آبلہ رو۔ یا چیچک رو۔ دہنی آنکھ سے کانا۔ یا دہنے ہاتھ کی انگلیون مین
نقص۔ (۴) نامعقول۔ معیوب۔ حرام خور۔ اغلام کرنے والا۔ ستم کش۔ جابر۔
بے حیا۔ شکی۔ حاسد۔ کاذب۔ غاصب۔ بیدین۔ قمار باز۔ جنگجو۔ دزد۔
بدقول۔ مکار۔ تلخ گو۔ بد اصل۔
(۵) پیشہ جمیع نالائق پیشے مطابق منسوبات :- وجادوگری۔ ٹونہ بازی۔ کلنگری۔ قماربازی
صیادی۔ جلادی وغیرہ مردہ شوئی۔ شراب فروشی۔ آہنگری۔ داروغگی فیل خانہ
واصطبل وقمار خانہ۔ ہیزم فروشی۔ حمالی۔ سوزن گری۔ رسن بافی وغیرہ۔
(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ مطابق منسوبات :- ومنارہ۔ گنبد۔ وخانہائے پرمار یعنے
جہان سانپ بکثرت ہون وجاے خراب وخشک تاریک وسوارخدار وتھپریلی عمارت
کہنہ وشکستہ وسوختہ۔ مقام کفار۔ وجاے بھٹی تندور آتشکدہ۔ بھاڑ۔ پزاوہ۔ بھٹی۔
شیشہ گری وآوا کمھار وجاے صیادی۔ مرغ وطیور وکبوتر خانہ۔ چوبے خانہ وجاے
شور ونمکین (۷) الوان کبوذی نیلا وتیرہ مانند سرمہ (۸) لباس مطابق منسوبات :-
وجوڑہ جوتہ وموزہ (۹) طعام مطابق منسوبات :- شور وتلخ۔ غلہ ماش کی روٹی۔ ودپیازہ
کربلا۔ برے یا بھلے پلاؤ کثیف شراب۔

(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات ؎ مانند پیاز کے (۱۱) اچار دمربہ مطابق منسوبات ؎ اچار
ترش ہر قسم (۱۲) اشجار مطابق منسوبات ؎ خاردار وغیرہ۔
(۱۳) وقت کسوف وخسوف قبل از طلوع وبعد از غروب۔
(۱۴) حیوانات مطابق منسوبات ؎
(۱۵) طیور مطابق منسوبات ؎ (۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات ؎ الا خرچنگ آبی
یعنی کیکڑا ومرغان شکاری۔ بگلہ وزاغ آبی کا اضافہ۔ (۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ؎۔
(۱۸) اثمار سبز مطابق منسوبات ؎ (۱۹) امراض مطابق منسوبات ؎ لیکن امراض بادہ۔ ناسور
طاعون۔ زخم ہائے مہلک یبوست کی وقطع اعضاء سکتہ دق کا اور امراض زہرہ کا اضافہ۔
(۲۰) ادویات مطابق منسوبات ؎ الا حب السلاطین۔ زفت۔ عاقر قرحا۔ افتیمون۔ تربد۔
فرفیون۔ زنجبیل۔ پیاز معجون تربد۔ معجون فرفیون۔ معجون قسط۔ حب ایارج حب صبر
شربت افتیمون۔ معجون بلادر کا اضافہ۔
(۲۱) مشروبات مطابق منسوبات ؎ (۲۲) قارورہ سرخ وزرد۔ (۲۳) جواہرات
حدید۔ لسنیا زر ونقرہ ومطابق منسوبات ؎ (۲۴) معدنیات وفلزات مطابق منسوبات
؎ وتانبا وکوئلہ پتھر کا (۲۵) غلہ ماش (۲۶) اعضا مطابق منسوبات ؎ وپنڈلی پائے چپ
(۲۷) فصل زمستان (۲۸) ماہ ماگھ (۲۹) یوم چہار شنبہ وشب شنبہ لیلے تار۔
(۳۰) اقالیم وممالک روم کرخستان۔ قراباغ ومطابق منسوبات ؎۔
(۳۱) صور تہائے متفرقہ مین ؎ صورت نقب کی ہے صورت حصار کی ہے صورت چھالہ کی ہے
اور صورت حویلی پختہ چھت شکستہ ویران کی ہے اور صورت پتھر عمارتی کی ہے اور صورت
ساز موسیقی کی ہے اور صورت برتن کانسہ کی ہے اور صورت زنجیر وطوق کی کہ جو گردن مین ہو
اور صورت انسان زبان کھینچے ہوئے کی ہے کہ حلق سے باہر کھینچی گئی ہو اور وہ حالت نزع مین ہو
اور صورت اُس شخص کی ہے کہ جسکی گردن پر داغ ہو اور صورت انسان کی ہے کہ جو عورت خود
اور بد رخود سے نزاع کر رہا ہو اور صورت پازیب کی ہے اور صورت شمشیر وخنجر خلاف شعلہ کی ہے
اور صورت مشعل روشن کی ہے اور صورت بھیڑیے وکتے زنجیر بستہ کی ہے اور صورت درخت دیوار کی ہے

کہ جیسے مرغ کا گھونسلہ ہے اور صورت جوتہ کی ہے اور صورت چرم فروش کی ہے اور صورت نیزہ وبندوق
سوئین وسوتاری کی ہے اور صورت خار خشک کی ہے اور صورت کباب کڑاہی وبھکہ
کی ہے اور صورت انسان برہنہ پا کی ہے اور صورت دہلیز بیرون حویلی کی ہے اور صورت
دم جانور کی ہے اور صورت سینگ کی ہے اور صورت پاجامہ وصورت انسان مردہ شو
کی ہے اور صورت رقیب ودشمن کی ہے اگر خانہ پنجم مین ہو تو صورت بدرو کی ہے اور صورت مرغ
جانوران وموزہ وگورگابی کی ہے۔
(۳۲) شکل ؎ از روے دائرہ سکن صاحب خانہ ۱۲ کی ہے اور از روے دائرہ مزاج صاحب
خانہ ۱۶ کی وازروے دائرہ ابجد وابدح صاحب خانہ ہشتم کی ہے وازروے دائرہ صاحب خانہ
۳ کی ہے اور از روے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۱۴ کی ہے از روے دائرہ اصح صاحب خانہ
۲ کی اور از روے دائرہ حرف صاحب خانہ ۸ کی ہے حروف اسکے ح خ ہین اور طول
۵۔ عرض ۴۔ عمق ۲۰ ہے۔

سیزدہم منسوبات شکل ؎ نقی

(۱) شکل ؎ کوکب مریخ کی ہے برج اسکا عقرب ہے۔ خواص نحس اصغر ہے مرتبہ خماسی ہے
حیثیت منقلب ہے۔ عنصر آبی ہے۔ وقار شریف ہے قیمت اوسط ہے نباتی ہے جنس مونث
ہے سمت شمال ہے عمر کودک مشین ہے۔ غیر میزانی فردان ہے۔ مردہ ہے۔ مزاج سرد تر ہے
ذائقہ تلخ ہے اور ملول ہے سوزش خوف واندیشہ پر۔
(۲) قسم انسان سے۔ از قسم امیرزادہ۔ لشکری۔ تیرانداز۔ سیاح۔ اسلحہ بند حمامی۔ آہنگر
باورچی۔ حجام۔ جراح۔ جادوگر ملحد۔ ساقی بردار از اقوام ترک وتلنگانہ وغیرہ۔
(۳) حلیہ انسان گندم گون بہ سرخی مائل۔ چھوٹا سر۔ شہلا چشم یعنی آنکھیں بھیڑیے کی سی اور
سفیدی چشم مین نقطہ ہو۔ آبلہ رو۔ دراز بالا۔ باریک اندام۔ سینہ کشادہ۔ نصف جسم دراز مو
تنگ دہان۔ بزرگ بینی۔ گول چہرہ۔ باریک لب۔ بزرگ دندان وکشادہ۔ ابرو باریک
اور ایک دانت ٹوٹا ہوا۔ زبان مین لکنت۔ چہرہ پر نشان زخم۔ یا آبلہ یا بائین ابرو پر

نشان سوختگی اور ضعف البصر۔

(۴) سیرت۔ دلیر و بیباک۔ سنگدل۔ طماع۔ بے ہنر۔ ستمگر۔ بے حیا۔ بے مہر۔ بیوفا۔ کج رو۔

(۵) پیشہ قواعد طبعی و علاج عینی و صنعت فولادی۔ دلالی۔ تعلیم۔ سواری و شکاری۔ و چوگان بازی و حرب و تمباکو فروشی۔ چرم داہی۔ چوپانی و مصاحبت فجار۔ اہل عناد۔ سرداری قمارخانہ و معدن نمک و میر آخوری و سفرچی و دیگر پیشہ مطابق منسوبات ؞ و مندرجہ سیرت منسوبات ہذا۔

(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ مطابق منسوبات ؞ لیکن بازار و کنار نہر و آب کوہ و بلند سبز کا اضافہ

(۷) الوان تیرہ و خاکستری و مطابق منسوبات ؞۔

(۸) لباس پارچہ سپاہیانہ زرہ بکتر و خود و شلوار طوالیفین و محبوب و جاکٹ وغیرہ۔

(۹) طعام شور و تیز گوشت اسپ و شتر۔ دہی و دودھ۔ گوندی۔ فالسہ۔ پلاؤ۔ افیون۔ پوست۔ روٹی چاول۔ دو پیازہ۔ شلجم۔ پوری۔ دال مسور۔

(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات ؞ (۱۱) اچار مربہ مطابق منسوبات ؞۔

(۱۲) اشجار مطابق منسوبات ؞ (۱۳) وقت خواب شب (۱۴) حیوانات مطابق منسوبات ؞ لیکن گاو بجری و گیدڑ و کتے کا اضافہ۔

(۱۵) طیور مطابق منسوبات ؞ و مادہ طاؤس و زاغ سرخ منقار و تیہو کا اضافہ۔

(۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات ؞ (۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ؞۔

(۱۸) اثمار سبز مطابق منسوبات ؞ الاخربوزہ۔ انگور وغیرہ کا اضافہ۔

(۱۹) امراض۔ دنبل۔ وجع مفاصل۔ عرق النساء۔ و درد ران و سرین۔ زکام۔ بلغم مرکب سوداسوختہ۔ امراض ردہ۔

(۲۰) ادویہ۔ شربت ہائے خوش طعم۔ شربت لیمون و صندل و قرصہائے عنبر و عود۔ کاسنی خیارین۔ تمر۔ افیون۔ کوکنار۔ خشخاش۔ شربت نارنج۔ عرقیات بید مشک و کاسنی۔

(۲۱) مشروبات۔ پانی سوختہ و گرم و شراب ماء اللحم انگوری وغیرہ۔

(۲۲) رنگ فاسدہ زرد و سیاہ (۲۳) جواہرات سوختہ عیب دار۔ و مرجان سرخ۔ ریزہائے

الماس و شبنہ شکستہ و ابرک۔

(۲۴) معدنیات و فلزات و اجناس سے زہرہ حیوانات و نوسادر۔ زنگار۔ سونا۔ چاندی۔

(۲۵) اقسام غلہ مونگ و مسور (۲۶) اعضاء دست چپ و کندھا موافق منسوبات ؞۔

(۲۷) فصل آخر سرما (۲۸) ماہ پھاگن (۲۹) روز سہ شنبہ شب سہ شنبہ پہلے۔

(۳۰) اقالیم و ممالک بر وسط۔ مدینۃ الاسلام۔ و حصار ہائے جرجان۔ و قسطنطین موافق منسوبات ؞

(۳۱) صورتہائے متفرقہ میں ؞ صورت کشتی و لنگر کی ہے اور صورت چشمہ کی ہے اور صورت بارش کی ہے اور صورت برف کی ہے اور صورت تختی آہنی کی ہے کہ وقت لڑائی کے سینہ پر باندھی جاتی ہے اور صورت تنور کی ہے اور صورت پانی میں پیر لٹکا کر بیٹھے ہوئے انسان کی ہے اور صورت انسان دو دھڑ دو ہنے والے کی ہے اور صورت زرہ کی ہے اور صورت نقارہ و کرنائے و سرنائے کی ہے اور صورت کڑے نقرئی کی ہے اور صورت مقام خام پر اشجار بے ثمر ویران بیابان و خرابہ حیوان یا موش کی ہے اور صورت دندان یعنی دانتوں کی ہے اور صورت شمشیر جوہردار و خنجر باغلاف کی ہے اور صورت ازار بند کی ہے اور صورت مطلق منہ بند و گنگ کی ہے۔ اور صورت طوق کی ہے اور نسبت کودک شیرخوار سے رکھتی ہے اور صورت ناخونہ چشم کی ہے اور صورت غلہ جوار کی ہے۔ اور صورت خار درخت کنار کی ہے اور زائچہ میں اسکی تکرار علامت نکل چلنے دنبل سائل کی ہے۔

(۳۲) شکل ؞ از روئے دائرہ سکن و دائرہ ابرح و ابجد صاحب خانہ ۱۳ کی ہے اور از روئے دائرہ مزرج صاحب خانہ ۵ کی ہے اور از روئے عدد ۱۴ کی اور از روئے عنصر ۸ کی اور از روئے اتبع ۲ کی اور از روئے دائرہ حرف صاحب سکن خانہ ۱۰ کی ہے اور حروف ی۔ض ہیں۔ طول ۸۔ عرض ۵۔ عمق ۴۔ اسکا ہے۔

چہاردہم منسوبات شکل ؞ عتبۃ الداخل

(۱) شکل ؞ کوکب زہرہ کی ہے برج اسکا ثور ہے۔ خواص سعد اصغر ہے۔ مرتبہ خماسی ہے۔ حیثیت داخل ہے عنصر بادی ہے۔ قیمت اعلےٰ ہے۔ وقار شریف ہے۔ جنس مذکر ہے۔ عمر جوان ہے

غیر میزانی فردان ہی۔ زندہ ہی سمت مغرب ہی۔ مزاج گرم و تر ہی۔ حیوانی ہی۔ ذائقہ شیرین ہی۔

(۲) قسم انسان شریف مطابق منسوبات ۂ۔

(۳) حلیہ انسان دراز بالا سفید پوست۔ سیاہ آنکھیں۔ پیوستہ ابرو۔ کشادہ پیشانی۔ چھریرا جسم۔ دراز و پتلی کمر۔ ہاتھ و پیر چھوٹے چھوٹے۔ چھوٹی ناک۔ تنگ دہان۔ بڑے کان۔ خوشرو جوان۔ خوش آواز۔ ملنسار۔ پنڈلی پر نشان رکھے۔

(۴) سیرت مطابق منسوبات ۂ تواضع و مہربانی کا اضافہ۔

(۵) پیشہ مطابق منسوبات ۂ

(۶) مقامات امکنہ و غیر امکنہ مطابق منسوبات ۂ و مقامات بلند و مکلف۔ معدن یاقوت و زمرد و طرب خانہ شاہی کا اضافہ۔

(۷) الوان۔ سبز و سفیدی مائل بسرخی۔

(۸) لباس پوشاک زنانہ دامن۔ چولی۔ دوپٹہ سینہ بند۔ نرم پارچہ۔

(۹) طعام۔ مطابق منسوبات ۂ نان شیرین۔ قلیہ گذر۔ سموسہ میوہ۔ زردہ۔ پلاؤ کا اضافہ۔

(۱۰) خوشبویات مطابق منسوبات ۂ و عطر و بوے گلہاے ریاحین کا اضافہ۔

(۱۱) چار دمریہ میں چٹنی پودینہ املی لطیف و لذیذ (۱۲) اشجار۔ مطابق منسوبات ۂ۔

(۱۳) وقت قبل از شام (۱۴) حیوانات مطابق منسوبات ۂ الاشتران باد و پیا و ہرن کا اضافہ۔

(۱۵) طیور مطابق منسوبات ۂ (۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات ۂ (۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ۂ (۱۸) اثمار سبز۔ توت۔ زرد آلو۔ انگور۔ مطابق منسوبات ۂ۔

(۱۹) امراض ام الصبیان دموی مرکب با بلغم و سوداد مطابق منسوبات ۂ۔

(۲۰) ادویہ۔ ترنجبین۔ انجیر خشک۔ شیرخشت۔ تخم خربوزہ۔ کدو۔ آلو بخارا۔ مفرح حار۔ عرق گاؤ زبان۔ شربت عناب۔ مربہ بہی و سیب و رب السوس وغیرہ۔

(۲۱) مشروبات۔ آب سرد و شیرین خوشگوار۔ خوشبو دار۔ لذیذ شربت شراب خالص مار اللحم۔

(۲۲) رنگ قارورہ۔ اصہب زرد۔ (۲۳) جواہرات۔ مرجان سُرخ و سیاہ و جواہر غالب رنگ سیاہ سرمہ مروارید۔ فیروزہ۔ زمرد۔

(۲۴) معدنیات و فلزات تانبا۔ نقرہ (۲۵) اقسام غلہ۔ گندم۔ برنج دال ارہر۔

(۲۶) اعضاء دہن و سوراخ بینی چپ و پنڈلی داہنی پیر کی و مطابق منسوبات ۂ۔

(۲۷) فصل گرما۔ (۲۸) ماہ بیساکھ (۲۹) روز جمعہ و شب سہ شنبہ۔

(۳۰) اقالیم و ممالک۔ مرو۔ سمرقند۔ بخارا۔ زند۔ روس۔ و حصار ہاے خوش فزا و شادمان باقی مطابق منسوبات ۂ۔

(۳۱) صور تہاے متفرقہ میں ۂ صورت ساز چنگ کی ہے اور صورت خلخال کی ہی اور صورت گرز کی ہی اور صورت انسان علم بردار و چتر بردار کی ہے۔ اور صورت چوگان کی ہے۔ اور صورت بادبان کشتی کی ہے اور صورت طوق کی ہے اور صورت علم البستادگی ہے۔ اور ستون کی ہی اور تیر کی ہے اور صورت تسبیح کی ہے اور صورت چوکھٹ کی ہے اور صورت لباس شاہانہ کی ہے اور صورت عروسی داماد و دختر کی ہے اور صورت انسان نقارگی ہی اور صورت زیور نوگریبان جڑاؤ کی ہے اور صورت حویلی پختہ پر اشجار و آب جاری و جاے عشرت کی ہی۔

(۳۲) شکل ۂ ازروے دوائر سکن ابجد و ابدح خانہ ۱۴ کی ہی و ازروے دائرہ اصح صاحب خانہ دوم کی ہی اور ازروے دائرہ مزاج صاحب خانہ دوم کی ہی و ازروے دائرہ عدد صاحب خانہ ۳ کی و ازروے دائرہ عنصر صاحب خانہ ۹ کی ہی و ازروے دائرہ حرف صاحب خانہ ۲ کی ہے۔ حرف اس کے ز۔ ث ہیں طول ۵۔ عرض ۹۔ عمق ۵۴۔ اسکا ہے۔

پانزدہم منسوبات شکل ۂ اجتماع

(۱) شکل ۂ کوکب عطارد کی ہی برج اسکا جوزا ہی خواص ممتزج یعنی سعد نحس ہی مرتبہ سداسی ہی جنبت ثابت ہی۔ عنصر بادی ہی قیمت اوسط ہی۔ وقار شریف ہے۔ جنس مذکر ہے۔ عمر میانہ ہی۔ میزانی دوجان ہی سمت غروب ہی۔ زندہ ہی۔ حیوانی ہی۔ مزاج گرم و تر ہے ذائقہ شیرین ہی۔ اور مدلول ہی راحت و رنج پر۔

(۲) قسم انسان سے عالم و فاضل حکیم مطابق منسوبات ۂ۔

(۳) حلیہ انسان میانہ بالا بہ بلندی مائل سبز رنگ۔ فراخ پیشانی گول سر و بزرگ۔ پیوستہ ابرو۔

بال سیاہ۔ کنگھی ہوئی داڑھی مگر پریشان یعنی چھدری چھوٹے دانت۔ پتلی کمر۔ چھوٹی ناک۔
چہرہ پر دائیں طرف داغ یا نشان رکھے۔ سینہ خالی۔ زیر بغل زخمی۔
(۴) سیرت شیریں سخن۔ حاضر جواب۔ موزون طبع۔ شریف بے تکلف حکمت دوست متحمل۔
(۵) پیشہ۔ مطابق منسوبات ☰ حکیمانہ۔ منجمانہ۔ منطقیانہ وغیرہ۔
(۶) مقامات امکنہ وغیرامکنہ۔ مسافر خانہ معمور۔ کتاب خانہ۔ ومقامات ہنرمندان مطابق منسوبات ☰
(۷) الوان طلائی و مرکب چند رنگ آسمان گون۔
(۸) لباس پارچہ منقش قالین۔ پشواز بوٹہ دار۔ رضائی پیراہن عمدہ وسادہ۔
(۹) طعام کھچڑی نمکین دال مونگ۔ نان گندم راپتہ ونان باقرخانی۔ قلیہ شلغم وکدوئے شیرین
پوری مونگ کدو پلاؤ۔ کھچڑی بلاؤ۔ شکرقند
(۱۰) خوشبویات عنبر و مشک۔ حنا۔ عود۔ صندل وغیرہ۔
(۱۱) اچار مربہ میں مطابق منسوبات ☰ (۱۲) اشجار مطابق منسوبات ☰ ۔
(۱۳) وقت گرما روز (۱۴) حیوانات خاکی مطابق منسوبات ☰ ۔
(۱۵) الطیور مطابق منسوبات ☰ (۱۶) حیوانات آبی مطابق منسوبات ☰ ۔
(۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ☰ ۔ (۱۸) اثمار سبز موافق منسوبات ☰ ۔
(۱۹) امراض موافق منسوبات ☰ الامراض خاص سرسامی ودموی مرکب بابلغم خرابی معدہ۔
ہیضہ۔ استسقا۔ قولنج کا اضافہ۔
(۲۰) ادویہ۔ مطابق منسوبات ☰ لیکن گاؤزبان۔ لسان الثور۔ لسان العصافیر۔ عناب۔
جرونجی۔ گلقند آفتابی۔ عرق گاؤزبان۔ گلقند سیوتی کا اضافہ۔
(۲۱) مشروبات۔ آب سرد و گرم۔ شراب پانی ملی ہوئی (۲۲) رنگ قارورہ احمر قانی۔
(۲۳) جواہرات۔ زمرد۔ فیروزہ (۲۴) معدنیات وفلزات۔ ابرک جست۔ پارہ۔ شیشہ قلعی۔
(۲۵) غلہ۔ لوبیا۔ مونگ۔ چاول (۲۶) اعضائے بسیط مطابق منسوبات ☰ شکم ومعدہ۔
(۲۷) فصل ممتزج ربیع وخریف (۲۸) ماہ جیٹھ۔
(۲۹) روز چہارشنبہ شب یکشنبہ۔ صبح کا تڑکا۔

(۳۰) اقالیم وممالک۔ اندلس۔ قروان۔ بردع۔ گنجہ۔ کشمیر۔ روم۔ حلب۔
(۳۱) صورتہائے متفرقہ میں ☷ زیور تعویذ وغیرہ کی ہے اور صورت اژدہا کی ہے۔ اور صورت
دو صدف بستہ کی ہے کہ جس کے اندر موتی ہو اور صورت آری وچرخی کی ہے اور صورت مکان پختہ
منقش اور صورت جال صیادان کی ہے اور صورت خالی صندوق کی ہے اور صورت ہر ایک ظرف خالی
سرپوش داشتہ کی ہے اور صورت جنازہ کی ہے اور خریطہ جامدانی کی ہے اور صورت کشتی کی ہے
اور صورت خوان پوش کی ہے اور صورت چوراہہ و احاطہ وجزدان کتاب وپٹارہ کی ہے
اور صورت دروازہ شہر وتالاب کی ہے اور صورت جہاز وکشتی دریا کی ہے۔ اور صورت کرتی
وجالی وچار خانہ کی ہے اور صورت حوض کی ہے اور صورت پھولوں کے ہار و کڑھے بری کی ہے
اور صورت پارچہ ہفت رنگ کی ہے۔ اور صورت گڑیا وپتلی کی ہے کہ جن سے لڑکیاں کھیلتی ہیں
اور منسوب ہے شادی نکاح جفت شدن بغل گیری سے اور صورت چوپہیہ ڈولی و پالکی ومرتبہ(?)
وہودے عماری فیل وشتر کی ہے اور صورت جھولے کی ہے اور صورت طعام پراونٹھے(?)
کی ہے اور صورت کتاب وکاغذ وخطوط کی ہے اور اگر اندرون زائچہ بجائے ہفتم ہو تو سائل کا
شریک وعورت دانشمند ہوں اور سائل اپنی زن منکوحہ سے جماع کر کے رمال کے پاس آیا
ہے اور صورت ہے لحد کی اور صورت ہے صندوق مردہ کی اور صورت ہے دوپٹہ کی اور منسوب
ہے نقاش ومصور سے اور رخانہ دائرہ حرف اپنے میں صورت ہے لکھنے خط وکتابت وغیرہ کی
اور انفصال مقدمہ کی۔
(۳۲) شکل ☷ ازروئے دائرہ سکن صاحب خانہ ۵ اکی ہے اور ازروئے دائرہ اصح صاحب خانہ
۱۵ اکی ہے اور ازروئے دائرہ عدد و مزاج صاحب خانہ ۱۱ اکی ہے اور ازروئے دائرہ عنصر صاحب خانہ
۱۲ اکی ہے اور ازروئے دائرہ ابکد و دائرہ ابدح صاحب خانہ ۶ کی ہے دازروے
دائرہ حرف صاحب خانہ ۱۵ اکی ہے حرف اس کے ازروئے دائرہ ہفتم ف س ہے
طول ۶۔ عرض ۵۔ عمق ۳۰۔ اسکا ہے۔

شانزدہم منسوبات شکل ⁞ طریق

(۱) شکل ⁞ کوکب قمر کی ہی برج اس کا سرطان ہے۔ خواص سعد اصغر ہے مرتبہ رباعی ہے
حیثیت منقلب ہی۔ عنصر آبی ہی۔ قیمت اوسط ہی۔ وقار شریف ہے۔ جنس مؤنث ہی۔ عمر پیر
ہے۔ میزانی زوجان ہے۔ سمت شمال ہی۔ مردہ ہی۔ نباتی ہی۔ مزاج سرد و تر ہی۔ ذائقہ
سیٹھا ہی۔ اور یہ ابو الاشکال اور عقل کل ہی۔
(۲) قسم انسان سے از قسم ملک زادان یعنی شہزادگان و خویشان بادشاہ و رئیسان و عوام الناس
جلوداران کودکان و محافظان بحری و بری و ماہی گیران۔ جاسوسان۔ رسن بافان و کمہار
و ملاح و سقہ وغیرہ مطابق منسوبات ≡۔
(۳) حلیہ۔ دراز بالا۔ باریک اندام۔ باریک آواز۔ کوچک سر۔ گول چہرہ۔ شہلا چشم یعنے
آنکھیں بھیڑیے کی سی۔ گندم گون۔ ملیح۔ سیب زنخ۔ گفتگو میں چالاک۔ ناک و کان پر نشان۔
تل وغیرہ کا رکھے۔ عورت لاغر اندام۔ میگون موے۔ فراخ سینہ۔ دراز گردن۔ پتلی پنڈلی۔
چھوٹے پیر سفید پوست نغمہ گو سر پر جانب چپ نشان یا تل ہو اور حلیہ مردمیں بال سیاہ چھوٹی داڑھی
اور جلد جلد راہ قطع کرتا ہو (۴) سیرت فطری غیر مستقل۔ متزلزل الانسان و مطابق منسوبات ≡۔
(۵) پیشہ۔ رمالی و ہجا خوانی وغیرہ مطابق منسوبات ≡۔
(۶) مقامات امکنہ وغیر امکنہ مطابق منسوبات ≡۔
(۷) الوان سفید و سبز خام آسمانی و سحابی (۸) لباس پارچہ کتان جوتہ و موزہ۔
(۹) طعام مطابق منسوبات ≡ اندرسہ۔ دو پیازہ۔ لوبیا کوفتہ پلاؤ۔ ولایتی کا اضافہ۔
(۱۰) خوشبویات عطر گلاب وغیرہ مطابق منسوبات ≡ (۱۱) اچار و مربہ مطابق منسوبات ≡
(۱۲) اشجار مطابق منسوبات ≡ (۱۳) وقت غروب۔
(۱۴) حیوانات سقنقور و ہزار پایہ و مینڈک و ہرن۔ خرگوش۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ سور وغیرہ
مطابق منسوبات ≡۔
(۱۵) طیور مرغ آبی جنکی گردن لمبی ہو قاز وغیرہ و مطابق منسوبات ≡۔

(۱۶) حیوانات آبی۔ مچھلیان مختلف اقسام و مطابق منسوبات ≡۔
(۱۷) میوہ جات مطابق منسوبات ≡ (۱۸) اثمار سبز۔ ککڑی۔ خربوزہ۔ کدو۔ انگور عنب الثعلب وغیرہ۔
موافق منسوبات ≡ (۱۹) امراض علتہائے فتق و اعضائے مخصوص امراض بلغمی صرع یعنی مرگی
و عرق النساء وغیرہ مطابق منسوبات ≡ (۲۰) ادویہ کشنیز۔ تخم خیارین۔ تخم کاہو خشخاش
تخم تربز۔ تخم تمر ہندی۔ گلاب۔ شربت انار۔ دیا قوزہ۔ شربت خشخاش۔ شربت نیلوفر
شربت بنفشہ۔ عرق کیوڑہ وغیرہ مطابق منسوبات ≡۔
(۲۱) مشروبات۔ آب سرد مرکب برف و شراب خالص (۲۲) رنگ قار در ابیض۔
(۲۳) جواہرات۔ نہرہ۔ موتی۔ یاقوت و بلوری رنگ (۲۴) معدنیات و فلزات نقرہ و قلعی
آبگینہ وغیرہ مطابق منسوبات ≡ (۲۵) اقسام غلہ مطابق منسوبات ≡۔
(۲۶) اعضاء اسفل و بائین آنکھ و جگر و رگہائے جسم مطابق منسوبات ≡۔
(۲۷) فصل شروع برسات (۲۸) ماہ اساڑھ (۲۹) روز دوشنبہ و شب جمعہ۔
(۳۰) اقالیم و ممالک۔ گیلان۔ مازندران۔ عدن مسقط۔ و مطابق منسوبات ≡۔
(۳۱) صور تہائے متفرقہ میں شکل ⁞ صورت انسان پیر اک کی ہی اور صورت انسان دوڑنے
والے کی ہی اور عورت مالدار مردارید کی ہی اور گورخر کی ہی اور عداف کی ہی اور صورت
موتی کی ہی اور حویلی خام پر اشجار لب دریا و جزیرہ کی ہی اور نیشکر ہے اور صورت زرگر و خیاط
کی ہی اور صورت حرم انگلی کی ہی اور صورت نیزہ و رسی و لکڑی کی ہی اور صورت نہر و دریائی
ہی اور صورت سالم دقان پارچہ کی ہی اور صورت کھیل کی ہی اور صورت غلہ جوار کی ہے
اور صورت سوت و تاگہ کی ہی اور صورت چھلنی کی ہی اور صورت زینہ چوبی کی ہی اور صورت
کمند و نقب کی ہی اور صورت بارش کی ہی اور بقیہ صورت موافق منسوبات ≡ کی ہی۔
(۳۲) شکل ⁞ از روے دوائر سکن واضح صاحب خانہ ۱۶ کی ہی داز روے دائرہ ابجد ابدج
صاحب خانہ ۱۵ کی ہی اور از روے دائرہ مزاج صاحب خانہ ۱۲ کی ہی از روے دائرہ عدد صاحب خانہ
۱۵ کی ہی داز روے دائرہ عنصر صاحب خانہ دہم کی ہی داز روے دائرہ حرف صاحب خانہ ۱۶ کی ہی
اور حروف اسکا خانہ ۱۶ میں ع ہی۔ طول ۴۔ عرض ۱۰۔ عمق ۴۰ ہے۔

(نوٹ) منسوبات بروت واشکال صرف اسی قدر ہیں کہ جو تحریر میں آئے لیکن قابل یاد داشت ضروری کے یہ امور ہیں کہ جو شکل نقطہ آتشی رکھتی ہے اسکو خارج کہتے ہیں اور جو اسکے برعکس ہے وہ داخل ہے اور جو شکل نقطہ آتش وخاک کا رکھتی ہے اسکو منقلب کہتے ہیں اور اس کے عکس کو ثابت کہتے ہیں اور جو شکل آتشی ہے شرقی ہے اور جو بادی ہے غربی ہے اور جو آبی ہے وہ شمالی ہے اور جو خاکی ہے وہ جنوبی ہے اور جو شکل آتشی وبادی ہے وہ زندہ ہے اور جو شکل آبی وخاکی ہے وہ مردہ ہے اور جو شکل آتشی ہے وہ معدنی ہے اور جو بادی ہے حیوانی ہے جو آبی ہے نباتی ہے جو خاکی ہے کاتی ہے جیسا کہ منسوبات میں تحریر ہے یہ قواعد اعلےٰ رکن احکام کے ہیں انھیں یاد رکھنا چاہیے علاوہ ازین ہر ایک شکل از روے ابدح خاص خاص خانون میں حکمی قرار دگئی ہے پس جب کسی زائچہ مین ایسی صورت پیدا ہو تو بلا لحاظ دیگر امور کے حکم قطعی کرنا چاہیے کہ زائچہ میں یہ صورت پیدا ہے حکم اسکا یہ ہوتا ہے پس وہ احکام اشکال ابدح مندرجہ تحت ہین اور مجربات مترجم سے ہین ۔

(۲۲) احکامات قطعی اشکال از روے دائرہ ابدح برخانہاے زائچہ

اول ⚍

(۱) اگر شکل ⚍ خانہ اول زائچہ مین ہو تو سوال صاحب زائچہ کا متعلق سفر یا ہاتھ مین لانے کسی چیز دست رفتہ کا ہوتا ہے پس یہ شکل مدلول ہے اوپر دل تنگی صاحب فال کے اور سفر بے فائدہ کے لیکن تعلق اسکا حیات او نفس سائل سے ہے اسلیے اگر زائچہ مین یہ شکل مکرر نہو تو دلالت کرتی ہے اوپر خوشی وحصول مقصود کے اور اگر شکل ⚍ اسکی گواہ ہو تو پیدا کرتی ہے خاصہ حیوانیت مزاج سائل مین اور اگر ⚍ و ⚍ گواہ ہون تو مدلول ہے اوپر خورش عمدہ کے یعنی حلوا یا شیرینی کھانے مین آئے گواہ ہر خانہ کا ۲-۳-۴-۵-۷-۹ ہوتا ہے غلبہ ⚍ کا زائچہ مین ناقص ہے ۔ نتائج بد پیدا کرتا ہے اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ کوئی شکل دو خانون سے زائد خانون مین ہو تو غلبہ مین تصور کی جاتی ہے ۔

(۲) اگر ⚍ خانہ دوم مین ہو تو علامت ہے نقصان مال کی خواہ ہو چکا ہو یا ہووے اور مدلول ہے تنگی معاش پر (۳) اگر ⚍ خانہ سوم زائچہ مین ہو تو دلیل ہے اوپر سفر نزدیک مکروہ و بیفائدہ کے

اور جدائی بہن بھائی او ر دوستون سے اور ناسازگاری طبع اہلخانہ کے اندر پانچ یوم کے ۔

(۴) اگر خانہ چہارم مین ہو تو علامت ہے پریشانی حال پدر وانجام کار عاقبت کے اور نکلجانے ہاتھ سے ملک واسباب کے اور مبتلا ہونے افلاس وتنگی مین اور ترک وطن یا باہر جانے وطن سے سا تھ کراہت خاطر کے (۵) اگر خانہ پانچ مین ہو تو علامت ہے حصول خبر خوشی کی از جانب فرزند وخروج فرزندان لیکن سفر مین نقصان ہو اور ناسازگاری طبع محبوب ہو اور جس خبر کی انتظاری ہو وہ ضرور وصول ہو ۔

(۶) اگر خانہ ششم مین ⚍ ہو تو قدرے رنج ہو یا عوارض سر ودماغ پیدا ہون مگر علامت ہے صحت رنجوران کی وخلاصی محبوس وزندانی کی اور فراری غلام وچوپایہ کی (۷) اگر خانہ ہفتم مین ⚍ ہو تو علامت طلاق دینے کی عورت کو ہے اور گفتگو نزاع شریک سے ہو یا عورت سے خصومت (۸) اگر خانہ ہشتم مین ہو تو خوف وخطر سے امن ہو ۔ (۹) اگر خانہ نہم مین ہو تو سفر دور کا ضرر ہو اور مفاد نہو (۱۰) اگر خانہ دہم مین ہو تو شغل وعمل شاہی باختیار خود ترک کرے یا معزول مرتبہ سے ہو اور طبیعت ملول ہو ۔ (۱۱) اگر خانہ ۱۱ مین ہو تو پریشانی حال دوستان وترک مرادات کی علامت ہے مگر امیدون مین کامیابی ہو اور مرض کو شفا ہو (۱۲) اگر خانہ ۱۲ مین ہو دشمن سے خوف ہو ۔ خلاصی محبوس ہو جانور چوپایہ اگر ہون فروخت ہون یا بخشش کیے جاوین مگر حال دشمن زبون ہو (۱۳) اگر خانہ ۱۳ مین ہو تو علامت سرگردانی سائل کی ہے (۱۴) اگر خانہ ۱۴ مین ہو ملالت طبع بدرد وخرچ مال ونکلجانے ملک کے ہاتھ سے ہے (۱۵) اگر خانہ ۱۵ مین ہو تو گویا ہے خصومت انواع واقسام کا مقابلہ مگر اس خانہ مین نہیں آتی ہے (۱۶) اگر خانہ ۱۶ مین ہو تو آخر کا یعنی عاقبت ہر ایک کام کی ناقص وخراب ہو ۔

دوم ⚎

(۱) اگر خانہ اول مین ہو اور گواہان اس کے نحس ہون تو زحمت زبونی او سختی پیدا کرتی ہے اور سوال رنجور وغائب طلب میراث ونکاح کا ہوتا ہے کہ جسمین رکاوٹین پیش نظر ہون زائچہ مین غلبہ اس شکل کا منحوس ہے رنجور کو بد وناقص ہے اور ہر ایک امور کے لیے نحس مطلق ہے اور دلالت کرتی ہے گرمی خشکی مزاج پر اور پیدا ہو نیعوارض دنبل وآبلہ وغیرہ کے (۲) اگر خانہ دوم مین ہو تلف مال ہو وسفر

بے ارادہ (۳) اگر خانہ ۵ مین معاً در زائچہ عورت مین یہ صورت پیدا ہو تو حمل ضائع ہو یا بچہ شکم مین مرجائے
(۴) خانہ ۶ مین افزونی مرض کی صورت ہے اور امراض دہن و چشم ۔ گوش و زنخ کے پیدا کرتی ہے
(۵) خانہ ۷ مین خوف دزد و سارق اور نفاق زن و شوہر کی علامت ہے اور ہر ایک کار مین ظہور نحوست
کا کرتی ہے (۶) خانہ ۸ مین کا ہونا مدلول ہے اس امر پر کہ مرگ و خصومت کا ظہور ہو بیمار فوت
ہو جاوے قیدی قتل کیا جاوے اور بدن سے خون جاری ہو اور اگر ان امور مین تخفیف ہو تو زحمت
کا مقابلہ بنا چاری ضرور ہو (۷) خانہ ۱۲ مین ہونے سے پیشین گوئی ہوتی ہے سائل کے کسی معاملہ مین
گرفتار و قید ہو جانے کی اور دشمن سے مغلوب ہونے کی نیز اگر حیوانات ہون تو ان مین بیماری
پیدا ہونے کی اور اگر ان امورات سے نجات ہو تو سائل خود امراض درد شکم یا دنبل مین گرفتار ہو یا کسی وجہ
سے زخمی ہو جاوے اور شادی نہو سکے ہوتے ہوتے رک جاوے (۸) اگر خانہ ۱۳ مین ہو اور زائچہ مین
تکرار اس کا نہو اور گواہان نیک ہون تو مدلول ہے اور دیر ملنے زر سرخ کے خواہ کسی جگہ سے ملے یا حساب
ہو اور اگر خانہ ۶ مین مکرر ہو تو فرزند سے خوف ہو اور مال چوری گیا ہو اور گم شدہ و تلف شدہ باہم
نہ آوے خانہ ۷ مین اگر مکرر ہو تو طلب مراد کے لیے یوم منگل بہتر ہے مگر ۶ ۔ ۸ ۔ ۱۲ مین کا ہونا نحس
منحوس ہے اور خاصکر کاروبار البتہ و قیدی کے لیے تو صورت طوق و زنجیر کی ہے اور معاملات خصومت
دعوے و میراث وغیرہ کا پیدا کرتی ہے ۔ لیکن اگر تکرار اسکا خانہاے نیک مین ہو تو نحوست
دکونت سے کسی قدر نجات ہو ۔ مگر خانہ ۸ مین ہونے سے دو باتین ضرور ہون مقابلہ موت
و زحمت یا زیادتی قرض ۔

سوم

صورت کی مانند سوار کے ہے خانہاے ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ مین اس شکل کا آنا علامت ہے نقل مقام
او سفر کی اور خانہ ۹ مین سفر دراز کی اور خانہ ۱۲ مین مدلول ہے کشادگی کار پر اور خانہ ۱۰ مین صورت
ہے نجات کی کہ شدت رنج و غم اور مصائب سے خلاصی ہو اور خوشی کا ظہور ہو اور خانہ ۳ مین اگر ہو
تو غائب عرصہ تک سفر مین رہے اور سفر نیک ہے اور حالات بیمار و حاملہ مین بہتری ہو اور حبس عورت
کی خواہش ہو دستیاب ہو مگر یہ توقف یہی حکم شخص غائب و گم شدہ و مال دزد بردہ کے لیے ہے اور

اگر خانہ اول و دہم مین ہو تو جاہ و مرتبہ عزت و حشمت سائل مین افزونی ہو بیمار کو صحت ہو مراد دلی سائل
کی برآئے مگر وہ از خود ترک کرے تکرار اس شکل کا زائچہ مین اگر بسیار ہو یعنی کا زائچہ مین غلبہ ہو تو مدلول
ہے فتنہ و فساد خصومت اور نقصان پر بزرگون سے ان بن ہو اور حبس بیمار یا قیدی کے زائچہ مین یہ صورت
ہو بعد شدت و غم بسیار و برداشت تکالیف شدید کے خلاصی ہو غائب سلامت رہے دست رفتہ
دیر سے ملے اور اداے قرضہ مین تکلیف ہو اور اگر زائچہ مین صرف ایک ہی جگہ ہو تو تردد خاطر
اور افزونی خرچ کا ظہور ہو اور کاروبار سائل مین فتور ہو ۔ لیکن اگر خانہ پنجم مین ہو تو علامت
ہے خوشی کی فرزندون سے اور حصول خبر و افزونی علم اور عنایت اکابر یعنی بزرگی کی ۔

چہارم

شکل اگر زائچہ رمل مین بخانہ اول موجود ہو تو خوف پیدا ہو اور اگر خانہ ۶ و ۸ مین ہو تو صورت
کفن کی ہے کفن میسر ہو یعنی سائل یا وہ شخص جس کے زائچہ مین یہ صورت پیدا ہو فوت ہو اگر خانہ دہم
ہو سائل کو درد معدہ کی شکایت رہتی ہے یا ناف کی اور اگر نہو تو پیدا ہو غلبہ کا حاملہ و مریض
کیلیے ناقص ہے مگر تکرار خانہاے ضد مین ہونے سے کسی قدر ضعف ہو جاتا ہے خانہ نہم مین کا ہونا
علامت شادی صحت مرض کی ہے اور خانہ چہارم مین دلیل درازی عمر و افزونی ملک و میراث کی ہے
خانہ پنجم مین علامت ہے خوشی کی فرزندون سے اور حصول ہونے خط و خبر مطلوبہ و ملنے رزق
اور وصل زنان پر ۔ غلبہ کا بھی زائچہ مین منحوس ہے اگر غلبہ نہو تو دلیل ہے آنے غائب کی اور
سلامتی حاملہ و بیمار اور حصول مطالب کی لیکن خانہ ۱۴ مین اگر ہو تو مراد دیر آوے ۔

پنجم

شکل خانہ سوم مین مدلول ہے سفر نزدیک پر اگر زائچہ کے اندر ایک ہی جگہ پر واقع ہو تو گم شدہ
و دست رفتہ ہاتھ آجاوے اور غلبہ کرے تلف مال ہو اور اگر سائل بدحال ہو تو حالت بہتر ہو جاوے
اور اگر بہتر ہو تو بدحالی نصیب ہو خانہ ۱۲ مین اگر ہو تو مدلول ہے اوپر پیدا ہونے خوف و مقید
ہو جانے پر کسی معاملہ مین لیکن دشمن دفع ہو اور انجام بہتر ہو اور یہ شکل خانہ اول مین اگر ہو تو سبب

سرگردانی و پریشانی و زیادتی خرچ کی علامت ہے مگر مدلول ہے اور بروا پس آنے غائب کے اور خانہ ۳ مین ہو تو ایسے پیدا کرتی ہے فتنہ و مخالفت و لڑائی درمیان دوستون کے اور خرابی مکانیت کی لیکن سفر نزدیک مین مبارک ہو خانہ چہارم مین اگر ہو علامت بدی حالات بیمار کی ہے اور خوف مرگ پیدا کرتی ہے اور مدلول ہے مرض تپ و لرزہ و درد خصیہ و اعضاے تناسل پر خانہ ۵ مین خصومت زن و شوہر اور بدی حالات بیمار کا و غائب کا سبب ہے خانہ ۱ مین تفرقہ درمیان دوستون کے پیدا کرتی ہے اور یہ شکل زائچہ مین اگر دوجگہ ہو تو وحشت طبع سے سائل پریشان ہو حصول مطالب مین توقف ہو اور چور ون سے خوف و زیان برداشت کرنا پڑے اور اگر تکرار نکرے تو شادی و علاج مین نفع ہو غلبہ اسکا بیمار و حاملہ کیلیے نیک ہے اور خانہ ہشتم مین رنجوری فرزندان و ترک حرکت و سفر اور خوف از جانب عزیزان و محبوبان و مال میراث کی علامت ہے اور خانہ ششم مین دافع دشمن ہے لیکن گریختہ و گم شدہ کی دستیابی مین اہمیت پیدا کرتی ہے۔

ششم

شکل اگر خانہ اول مین ہو تو سوال سائل رنجور یا دریافت حالات امور غائب کا ہوتا ہے پس اگر گواہان سعد خارج ہون تو دلیل خلاصی حاملہ و صحت بیمار کی ہے اور خانہ ۳ مین اتفاق و خوشنودی بھائی بہنون کی علامت ہے اور خانہ ۵ مین علامت ہے حصول خط و خبر و رسول کی اور خانہ ۶ مین علامت ہے پوشیدہ رہنے راز کی اور خانہ ۷ مین علامت ہے واپس آنے غائب اور ہو جانے شادی و نکاح و پیدا ہونے کوئی دعواے مال کی اور خانہ ۸ مین بھی مدلول ہے اور پیدا ہونے کسی دعوی مال کے اور خانہ نہم مین مدلول ہے شغل و عمل علمی کاروبار وزارت و عمارت کے میسر ہونے اور اُنکی شروعات کے پڑنے پر اور خانہ ۱۰ مین اگر ہو تو مدلول ہے اور حصول مراد و فتوحات غیبی کے مگر غلبہ اسکا ناقص ہے مدلول ہے ہلاکت و بیماری خوف امراض قولنج و استسقا و درد پشت و درد گردہ و مرگی اور تپ دق پر اور بقیہ جمیع خانون مین دلیل تحیر و پریشانی ہے۔

ہفتم

شکل اگر زائچہ کے خانہ اول مین ہو تو سوال سائل دریافت حالات بیماری و سفر متعلقہ رنج و غم

اور کسی چیز دست رفتہ کا ہوتا ہے۔ پس اگر تکرار اس کی خانہاے سعد مین ہو تو ممکن ہے کہ سُراغ دزد برده و گم شده کا لگ جائے اور ہاتھ آئے اور اگر یہ صورت نہو اور خانہ ۷ مین ہو تو دزد برده و گم شده ہاتھ نہ آئے بیمار حاملہ محبوس کو بدیر رہائی نصیب ہو اور عورت و شرکا سے نزاع پیدا ہو اور خانہ ۸ مین اگر ہو تو تلف مال و دزدی کی قوی شہادت ہے کچھ سُراغ نہ چلے خانہ ۹ مین ہو سبب سفر بے اختیار کا ظہور ہو خانہ ۲ و ۳ مین دشمنون سے غم پہونچے خانہ ۶ مین پیدائش امراض درد چشم و تپ و صفرا و جادو کی علامت ہے اور جب کسی زائچہ مین بخانہ اول شکل ہو تو کوئی حکم اسکے متعلق نہین کرنا چاہیے کیونکہ کا خانہ اول مین آنا ہی علامت نحوست بخت کی صاحب فال کیلیے ہے اور خانہاے ۱۔۵۔۹ مین کا ہونا یا ۳۔۷۔۱۱ مین ہو ناضروری طور پر سفر کراتی ہے اگر زائچہ مین اسکا تکرار نہو تو منحوس مطلق۔ سلامتی غائب و حاملہ مین ملال خاطر ہو گریختہ و دست رفتہ ہاتھ نہ آئے مرض مریض کا طوالت پکڑے گرفتار شدہ شید ہو جائے اور ہر ایک کام مین توقف نامرادی ناکامیابی اور شکست کا ظہور ہو اور اگر کا غلبہ زائچہ مین ہو تو ہر ایک قسم کے غم و رنج سے نجات ہو اور ہلاکت دشمن ہو خانہ ۲ مین نقصان چوپایہ و فتوح بر عدو کی علامت ہے۔

ہشتم

اگر خانہ اول زائچہ مین ہو تو سوال سائل متعلق غائب کے یعنی ہاتھ مین لانے یا خاص کرنے کسی چیز کا ہوتا ہے یا سفر و رنجوری سے باہر آنے کا ہوتا ہے شکل مدلول ہے اور شخص خاک آلودہ کے یعنی ایسا شخص جو اپنے مدارج سے گر گیا ہو نظر عامہ مین حقیر و ذلیل سبک ہو لیکن حصول مدارج کی دھن مین غرق ہو اور اسکے سوا اسے کسی بات کی پروا نہو یہ شکل اگر زائچہ مین تکرار بسیار کرے تو علامت ہے خلاصی محبوس و حاملہ اور شفاے مریض کی اور اگر تکرار نکرے تو مدلول ہے بدی حالات پر خانہ ۳ مین اگر ہو تو خرابی ملک میراث و پریشانی حالات پدر کی علامت ہے اور سائل عاقبت کار خود کیوجہ سے متردد و دلتنگ ہو۔ خانہ ۶ مین علامت ہے خرید حیوان کی اور پیدائش امراض بخشش و پیچش و درد زانو و مقعد کی۔ خانہ ۷ مین علامت ہے پوشیدہ رہنے حالات غائب کی خانہ نہم مین اگر ہو تو علامت ہے حاصل ہونے زر و سیم قلیل کی اور اگر شکل یا گواہ قریب ہون تو علامت ہے

حصول چارپایہ وخط وخبر کی مگر سفر کے لیے ناقص ہے اور اگر شکل اسکی شریک ہو تو بدی حالات حاملہ وبیمار کا ظہور ہو۔ خانہ ۱۲ مین مدلول ہے نقصان مال وچارپایہ پر دشمن دفع ہون لیکن خوف قید وغیرہ کا ہو اور حال قیدی کا ناقص ہو اور اگر خانہاے زوائدات مین ہو تو جو کچھ حاصل ہو خواہ قدوم غائب ہو یا مال وزدیدہ بزحمت میسر ہو اور پریشانی تو ہر ایک امر مین ضروری لاحق ہو لیکن اگر تکرار کی مراکز داخل وثابت مین ہو تو صاحب زائچہ کے مکان مین دفینہ ضرور ہو۔

نہم

خانہ اول زائچہ مین اگر شکل ہو تو سوال سائل دریافت حالات صحت رنجور کا ہوتا ہے یا سفر کا حکم کلی اسکا نیک ہے خرید وفروخت اور شادی کیلیے مبارک ہے مال وزدیدہ ہاتھ آوے لیکن زندانی مدت تک قید رہے مریض کو صحت ہو سفر پیش آوے اور سفر مین رنج ہو اور اگر خانہ اول ہی مین ہو تو بیمار وحاملہ کے لیے بد ہے اگر تکرار کا کیمین مین ہو تو غائب جلد آجائے اور اگر تکرار نہ کرے تو حال غائب کا نیک ہو اگر زائچہ مین کا غلبہ ہو تو ظہور امراض وگرسنگی وتنگی معاش وبدی صحت وقبض خاطر وملالت طبع کا ہو بیمار فوت ہو جاوے خانہ دوم مین پریشانی خانہ سوم مین نزاع ہے اور خانہ چارم مین مدلول ہے اوپر ہونے کان ومعدنیات ودفینہ مکان وزمین سائل مین خانہ پنجم مین فرح خاطر خانہ ۶ مین خرید غلام وحیوان خدمتی کی علامت ہے خانہ ۷ مین تنگی عقد ونکاح پر مدلول ہے خانہ ۸ مین بیمار وحاملہ ومنحوس کے لیے ناقص ہے لیکن عاقبت مین حصول مال کی علامت ہے خانہ نہم مین بدی سفر وپریشانی پر مدلول ہے مگر انجام حصول ہے خانہ دہم مین علامت ہے غائب کے آنے کی لیکن شغل وعمل سے معزولی ہو یا تبادلہ بجاے دیگر جس سے نقصان ہو خانہ ۱۱ مین امید بر نہ آوے۔ خانہ ۱۲ مین خوف قید ہو جانے کا پیدا ہو۔ خانہاے زوائدات مین اور بالخصوص خانہ ۱۵ یا ۱۶ مین مدلول ہے اوپر غم واندوہ ادر تفکر کے اور نامرادی وقت موجودہ کے اندر تمیع کار مین۔

دہم

خانہ اول مین اگر ہو سوال سائل قبضہ کا کسی چیز پر کرنے کا ہوتا ہے کہ جس کا تعلق مال سے ہوتا ہے یعنی سوال ہی حصول مال کا کہنا چاہیے مدلول ہے بہتری نفس پر خانہ دوم مین علامت ہے قبض مال کی ودخول قدوم غائب زیادتی منصب وشغل وعمل کی مال غائب گم شدہ دستیاب ہو کشایش رزق ہو اور اگر گواہان اسکے سعد ہون شادی سائل کی ہو جاوے اور اگر شکل ناظر بنظر مقارن ہو تو موت جبلہ ہاتھ آئے اگر مقارن ہو تو علامت بستگی کار کی ہے کوئی مراد بر نہ آوے اگر زائچہ مین کا غلبہ ہو تو علامت ہے حصول مطالب وزیادتی مال وہاتھ آنے گم شدہ وگریختہ ودزدبردہ کی مگر دال ہے قبض خاطر پر کیونکہ یہ شکل مردہ ہے خانہ اول مین ہونے سے سفر کو باطل کرتی ہے خانہ ۶ و ۳ مین رہائی محبوس وزندانی وشفاے مریض مین منحوس ہے خانہ دہم مین عوام خواص حصول شغل وعمل افزونی مراتب کا ہے اور خانہ ۱۱ مین حصول مال وزر خزانہ سلطانی سے کراتی ہے۔

یازدہم

شکل کے خانہ اول زائچہ مین ہونے سے سوالات سائل کے ۱۔ بہر فرزند ۲۔ سفر ۳۔ عورت وشادی ۴۔ دریافت حالات غائب کے ہوتے ہین یہ شکل خواہ اول مین ہو یا ہشتم مین عوام خواص اسکے بخیر تردد وپریشانی کے ہین خانہ اول مین ہونے سے تفکرات مین کمی ہوتی ہے اور غلبہ اس کا ہر کام مین تردد خاطر پہ مدلول ہے سفر مین بدی کا ظہور ہو۔ مزاج مین گرمی ہو علاج مین بدی ہو اور حاملہ سے بدبختی بسیار کے فرزند پیدا ہو۔ لڑائی مین فتح نہو اور اگر بین زائچہ مین ہو تو قاصد یا خط وخبر مطلوبہ جلد پہونچے اور اگر تکرار نہ ہو تو خوشی منجانب رسید خط وخبر دوستان سے ہو حالات دوست وفرزندون کے نیک ہون خانہ ۵ مین اگر ہو تو تولد فرزند کا مژدہ ملے خانہ ششم مین ظہور گوینده سے خوشی ہو خانہ نہم مین علوم کی ترقی اور بشارت غیبی میسر ہو خانہ ۱۱ مین اولاد غائب سے خوشی ہو۔

دوازدہم ⁘

خانہ اول مین شکل ⁘ کے آنے سے سوال حصول ملازمت و سفر کا اور کسی چیز کی طلب کا ہوتا ہی کہ جو سائل کو
رہے چنانچہ اگر زائچہ مین اسکا غلبہ ہو تو مدلول ہی اوپر ہونے بارش و گرنے برف کے الامراد سائل کی حاصل ہو
اور اگر زائچہ عورت مین یہ صورت پیدا ہو تو حمل اُسکا ساقط ہو اور بیمار کو بیماری سے بدیر نجات ہو اور اگر
⁘ کی شریک ⁙ ہو تو شخص غائب و مال کی ہوتی ہی اور خانہ ۵ مین اگر ہو تو حکم اسکا ملاقات فرزند
داخل ہونے خط و خبر و تحفہ و ہدیہ کے ہوتا ہی شکل ⁘ اگر خانہ ۵ مین ہو اور خانہ ۶ مین ⁙ ہو یا اول و پنجم
مین ہی شکلین ہون تو غائب جلد ملے تردد سے خلاصی ہو حاملہ کو نجات ہو خط و خبر موصول ہون حاجات
سائل بر آئین شادی ہونے سے خوشی ہو غرضکہ ہدیہ تحفہ نامہ و دزدیدہ و گم شدہ ہر ایک سے خوشی ہو اور
اگر خانہ ۱۱ مین ہو تو حصول امید ہو مگر ابتدا تردد طبع ضرور ہو اور مراد توقف سے حاصل ہو۔

سیزدہم ⁖

شکل ⁖ اگر زائچہ کے خانہ اول مین آوے تو سوال سائل دریافت حالات سفر و قیام کا کسی جگہ کیلیے
ہوتا ہی یا ہونے گفتگو یا تلاش چیز دست رفتہ کا ہوتا ہی یا شادی کا بس مدلول ہی اوپر صحت و سلامتی ذات
و نفس سائل کے لیکن نزاع پیدا کرتی ہی اس کام مین کہ جسکی طرف سائل کی طبیعت راغب ہی بادہ کام
اُسکے دلخواہ ہو اب اگر تکرار ⁖ کی خانہا ۲ نیک مین ہو دلیل خوشی و خلاصی حاملہ و حصول نامسکی ہی اگر تکرار
تکرار کرے نیک ہی اگر خانہ ۲ مین ہو حصول مطلب ہو اور اگر زائچہ مین اسکا غلبہ ہو مدلول ہی اوپر خوف بدی
کے حصول مراد مین اور حمل حاملہ کا ساقط کرتی ہی اور سائل کو بیمار ہونے کی پیشینگوئی کرتی ہی لیکن اگر شکل مذکور
خانہ ۱ یا ۱۲ یا ۷م زائچہ مین آوے تو دلالت کرتی ہی اوپر بشاشی عمر و ترقی مال و معاش و جاہ و مرتبہ
سائل پر تکرار شکل مذکورہ سے فوائد بھی بہت ہین یعنی شادی ہو وصل ہو اور گم شدہ چیز جسکی تلاش ہو
حاصل ہو گو بیمار و حاملہ کے لیے بد ہی لیکن اگر سوال ہی یہ ہو کہ عورت حاملہ ہی یا نہین اور گواہ خارج
ہون اور یہ شکل گواہان سے پہلے ہو تو عورت حاملہ ہو اور اگر پیچھے ہو تو عورت حاملہ ہو جاوے۔ اور
خانہ ۵ مین اگر ⁖ ہو محبوب و معشوق سے محبت و خوشی ہو اگر خانہ ۷ مین ہو تو عورتون سے ملاقات اور

بزرگون سے دوستی ہو اگر خانہ ۸ مین ہو تو خوف و اندیشہ ہو اگر خانہ ۹ مین ہو تحصیل علم ہو اور تحفہ و ہدیہ وصول
ہون اگر خانہ ۱۱ مین ہو محبت غائب کی ہو اگر ⁙ شکل ⁖ کی مقارنہ ہو تو مراد حاصل ہو اور تمام کام سائل کے
باحسن الوجوہ پورے ہو جاوین اور اگر رمل سوال حاملہ مین ⁖ موجود ہو تو عورت ضرور حاملہ ہو اور خانہا ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ مین اگر ⁖ ہو تو قدم غائب و مال دزدیدہ میسر ہو۔

چہاردہم ⁝

زائچہ کے خانہ اول مین ⁝ کے آنے سے ضمیر سائل کا ایسے ضروری کام کا ہوتا ہی کہ جلد اس پر قبضہ
ہو جاوے یعنی وہ چاہتا ہی کسی چیز پر قبضہ کرنا یا اُسے قابو مین لانا حکم اسکا مسعود ہی دولت سعادت
کامرانی حصول مراد و صل و نکاح سے طبیعت مسرور ہو حکام وقت سے فائدہ پہونچے کیونکہ اس کا رمل
مین آنا ہی مدلول ہی حصول مطالب پر لیکن از جانب اشیاء دست رفتہ و زائل شدہ فکر و پریشانی ہو
اور زیادتی رطوبت ہو مگر غائب حاملہ اور محبوس کا حال نیک ہو اگر تکرار کرے تمام حالات میانہ ہون
اور اگر خانہ سعد مین ہو تمام مرادین بر آئین اور اگر یمین مین ہو غائب حاضر آجاوے اگر خانہ دوم مین ہو
مال و معاش کی زیادتی ہو خیرات نیک وصول ہون عورات اور ... سے فائدہ دیکھے مال جمع ہو
اگر خانہ ۳ مین ہو تو بہن بھائیون سے خوشی ہو اور مراد دلی سائل کی ۶ یوم مین بر آوے اگر خانہ
۴ مین ہو تو استقلال مقام ہو زیادتی املاک و زراعت کی ہو اور پدر کی طرف سے خوشی اگر
خانہ ۵ مین ہو تو خط و خبر جلد وصول ہون اور تحفہ و ہدیہ جسکی اُمید ہو حاصل ہو جاوے خانہ ۶ مین اگر ہو
تو علامت ہی نیکوئی حالات حیوان خرد کی اور ملازمان و خدمتگاران کی اور بہتری ملازمت کی لیکن بیمار و
حاملہ و محبوس کے لیے ناقص ہے ہفتم مین وصول مال غائب پر مدلول ہی ہشتم مین بھی مال غائب کو وصول
کراتی ہی اور مال میراث دلاتی ہی نہم مین حصول علم و تعلیم پر مدلول ہی دہم مین موجب بہتری و ترقی و
حصول شغل عمل کی دلیل ہی یازدہم مین خزانہ سلطانی سے مال و زر کا فائدہ کراتی ہی۔

پانزدہم ⁝

شکل ⁝ کے خانہ اول مین آنے سے ضمیر سائل کا متعلق سفر و دریافت حالات غائب کا زخود کے

ہوتا ہے یا دریافت حالات غائب یا کسی رنجور کی صحت یا کسی شادی کے تقرر کا یہ شکل مدلول ہے
اور یہ مفاد و سفر کے لیکن سائل کا کار دلی و مراد دلی مین متردد رہنا لازمی ہے خرید و فروخت مین نفع ہو
بیمار کو صحت محبوس کو خلاصی ہو اگر ایک مرتبہ تکرار کرے تو حصول مطالب مین تردد ہو اور توقف اگر
یمین زائچہ مین آوے غائب و گم شدہ آجاوے اور اگر زائچہ مین اسکا غلبہ ہو تو مدلول ہے اور یہ بدی
حالات کے خانہ ۴ مین زیادتی آب و تبادلہ مقام پر مدلول ہے خانہ پنجم مین اکل و شرب اور نشاط کو
زیادہ کرتی ہے اور رسید خط و خبر کی علامت ہے اور خانہ نہم مین موجب سفر دور و دراز کی ہے اگر خانہ ۵ مین
کہ جو از روے دائرہ ابجد ⁝ کا سکن ہے ⁝ ہو اور یہ شکل دو اشکال داخل سے حاصل ہوئی ہو دلیل
ہے اور یہ مفارقت دو اشخاص کے کیونکہ ⁝ شریک ⁝ کے ہوئی یعنی اسکے گھر مین آئی اور اگر خانہ ۵ مین
اسکا میل اشکال ⁝ یا ⁝ سے ہو تو مراد سائل کی حاصل ہو جاوے اور اگر ⁝ اس کے خانہ مین آوے
تو حکم اور پیش آنے سفر کے ہوتا ہے اور اگر ⁝ اپنے گھر مین ہو یعنی خانہ ۵ مین تو مدلول ہے باہر آنے غم و
رنج سے اور اگر ⁝ خانہ ۵ مین ہو تو دلالت کرتی ہے اور یہ بدی حالات کے مراد سائل کی حاصل ہو
اور گریختہ و گم شدہ ہاتھ نہ آوے اور اگر ⁝ اس کے شریک ہو تو بدی حال بیمار و حاملہ کا ظہور ہو اور
وضع حمل مین دشواری ہو اور اگر ⁝ خانہ ۷ مین ہو اور ⁝ خانہ ۵ مین ہو اور ہفتم مین شکل سعد
داخل تو سوال سائل نکاح کا ہو اور ضرور نکاح ہو جاوے اور اگر ⁝ خانہ ۷ مین ہو اور ⁝
خانہ ۵ مین تو سوال ثانی حصول ملازمت کا ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

≣ شانزدہم [16]

اگر شکل ≣ زائچہ رمل کے خانہ اول مین ہو تو سوال سائل دریافت حال غائب و سفر و کشادگی کار
کا ہوتا ہے اگر یہ شکل زائچہ مین کم ہو سعادت قلیل ہو اگر زیادہ ہو فائدہ زیادہ ہو مگر دلیل تحیر و سرگردانی
سائل کے لیے ہے تاہم غلبہ اسکا نیک ہے واسطے مواصلت و تحصیل علم کے اور واسطے حصول نامہ
حکام و بزرگان کے عزم سفر باطل ہو انجام مہمات ناقص باقی جمیع حالون مین موجب تشویش و تردد
بیماری کی ہے لیکن خانہ اول مین صحت جسم کو افزون کرتی ہے خانہ سوم مین اقربا اور دیگر عزیزون مین
موجب ازدیاد محبت ہے خانہ چہارم مین طوالت عمر پر مدلول ہے خانہ ہفتم مین قوت شرکا کو زیادہ

کرتی ہے خانہ نہم مین علم کی افزونی کا سبب ہے خانہ دہم مین بہتری شغل و عمل کا باعث خانہ دوازدہم افزونی
و حصول حیوانات کبیر پر مدلول ہے اور خانہ ۱۵ مین ہر ایک امر کے حصول مین مایوسی پیدا کرتی ہے۔۔۔۔
یہان قابل یادداشت ضروری یہ امر ہے کہ جب زائچہ رمل کشید کیا جاے تو دیکھنا چاہیے کہ زائچہ
مین مناسبت اشکال مندرجہ بالا سے کونسی صورت پیدا ہے جو صورت پیدا ہو وہ مدلول حصول ان
مقاصد پر ثبوت کلی ہوتی ہے سائل کو حصول مقصد مین ہرگز ہرگز ناکامیابی نہوگی کیونکہ ان
صورتون کے واقع ہونے سے کوئی لحاظ گواہان و شواہد اور نواظر وغیرہ کا نہین کیا جاتا ہے اور
صورت کو دیکھ ہی کر بابت امورات شدنی کے حکم ناطق کر دیا جاتا ہے۔ تمثیلاً زوائچ مندرجہ
تحت کے احکامات سے ان مدلولات اشکال اور صورتون کا مطلب سمجھ لینا چاہیے۔

زوائچ مثالیہ

زائچہ اول

واقعہ یکم دسمبر ۱۹۰۹ء کو ایک سائل نے سوال کیا کہ میری سکونت کے لیے مقام موجودہ بہتر ہی یا فلان دیگر مقام ۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی ۔

عمل شروع کیا زائچہ کے خانہ اول مین شکل صورت علامت ہی نقل مقام اور سفر کی اور خانہ سوار کی ہی ۔ دوم مین شکل نقی دلیل ہی حصول مراد کی خانہ سوم اور خانہ ۱۲ مین بھائیون سے جدا کرتی ہی اور خانہ ۵ مین اجتماع قوی دلیل مفارقت کی ہی اور خانہ ۴ مین تبادلہ مقام پر مدلول ہی اور خانہ پنجم مین اکل و شرب اور نشاط کو پیدا کرتی ہی خانہ ۷ و ۹ مین حصول مال و حصول علم پر مدلول ہی خانہ دہم مین شغل و عمل پیدا کرتی ہی پس حکم اسکا یہ ہی کہ سائل کو مقام دیگر پر آسودگی منیت جمعیت و شغل و عمل حاصل ہو جاوے دیگر جانا چاہیے چنانچہ یہی واقعات ظہور مین آئے ۔ واللہ اعلم بالصواب

زائچہ دوم

۱۱ دسمبر ۱۹۰۹ء کو ایک سائل نے سوال کیا کہ رائے صاحب منشی ہرنام داس صاحب جونیر ممبر ریاست جودھپور مجھکو کوئی نوکری دینگے یا نہین ۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

علم

اس زائچہ کے خانہ اول مین شکل ہے جس کا حکم اور خواص یہ ہی کہ حصول مراد ہو اور حکام وقت سے فائدہ پہونچے ۔

پس حکم کیا گیا کہ ضرور مطلب دلی سائل کا حاصل ہووے یہ حکم ناطق اس زائچہ کا ہی ۔ ......

مگر عمل دیگر بقواعد نقطہ یہ ہی زائچہ مین نقطہ حکم کا باد ہی اسکو سیر دی خانہ ہفتم باد مین منتہی ہوا اور یہان سے حرکت کرکے خانہ اول تک گیا یہ صورت نیک زائچہ مین ہی اور رمال و سحاش کو زیادہ کرتا ہی اب بباعث موافقت مرکز کے کو گرفت کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی اور مطلوب اس کا باد معدوم رمل ہی لیکن نقطہ دہم آب ہوتا ہی یہ در پردہ مرکز موافق خانہ ۱۵ مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا آب ظاہر و باطن ناظر مقارن ہی نقطہ یازدہم آب خانہ ۱۳ مین در پردہ و ۱۶ مین ہے مطلوب اسکا آب ناظر تثلیث و مقارن ہے مدلول عام حصول مراد پر ہی واللہ اعلم بالصواب ۔

زائچہ سوم

۱۷ ۔ دسمبر ۱۹۰۹ء کو ایک سائل نے سوال کیا مجھکو جودھپور رہنا ہوگا یا دوسری جگہ جانا پڑیگا زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی ۔ زائچہ

علم

اس زائچہ مین کا غلبہ ہی لیکن خانہ ۶ سے شکل کی مقارنہ ہی مدلول ہے حصول مراد پر خانہ سوم زائچہ مین ہی حکم عام اسکا یہ ہی کہ بھائیون سے موافقت ہو اور مراد دلی سائل کی ۶ یوم مین برآوے یہ دو صورتین اس زائچہ مین پیدا ہین اندرین دلیل حکم ہوتا ہی کہ جودھپور رہنا چاہیے دیگر اس زائچہ مین نقطہ حکم کا خاک ہی اور یہی نقطہ طالع سائل کا ہی زائچہ مین قوت رکھتا ہی نقطہ چہارم خاک حاکم اصغر ناظر مقارن و تثلیث و تربیع ہی اور حاکم اکبر نقطہ دہم آتش در پردہ خانہ چہارم سے ناظر مقارنہ ہی دلیل قوت ہی اور نقطہ دہم کا مطلوب آتش مرکز ضد مین ۱۱ سے ساقط ہی اور خانہ ششم سے ناظر تثلیث ہی گو تاریکی مین ہے لیکن قوی ہی دلالت کرتا ہی اور جاصل ہو جانے کسی روزگار کے مگر زائچہ مین دو جگہ خانہ ۸ و ۱۱ مین ہی حرکت اور حصول مراد مین توقف اور رنجوری فرزند کو پیدا کرتی ہی اور باہر دوسری جگہ جانے کو مانع ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

(۲۳) تشریح دوائر کہ جنکا احکامات مین کام پڑتا ہے

واضح ہو کہ علم رمل مین جو شخص دوائر رمل سے واقف نہین ہوتا وہ رمال نہین کہلاتا مترجم نے اگرچہ وقتاً فوقتاً جہان جس دائرہ کی ضرورت پڑی ہے اسی جگہ تحریر کر دیا ہے لیکن انکے علاوہ بھی بہت سے ایسے دوائر ہین کہ جنکا جاننا فرض ہے لہذا بیان ان دوائر کا اسی مضمون پر کیا جاتا ہے انکو غور سے مطالعہ کرنا چاہیے کیونکہ بغیر واقفیت ان دوائر کے رمال کو چارہ ہی نہین کیا معنی کہ ناواقفیت کیوجہ سے ہر جا دوی امور کا حکم ٹھیک نہ کر سکیگا جدول دوائر مندرجہ ذیل ہے ترتیب اشکال دوائر جدول نمبر ا

نام دائرہ / نام خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	کیفیات ضروریہ
دائرہ سکن	·———	—·—·	·—·—	————	·—··	·——·	———·	—·——	——·—	··——	——··	···—	·—··	—···	—··—	····	جو شکل جس خانہ کے نیچے ہے تنہا اس خانہ کی صاحب ہے کیونکہ یہ دائرہ بااہتمام تمام بنا ہے اور ہر شکل اپنے خانہ مین بذات خود قوت رکھتی ہے۔
دائرہ ابح	·———	——·—	·———	——·—	·——·	—·——	···—	———·	·——·	—·—·	·—··	——··	·—··	—···	····	————	احکام تقدیر کا تمام دارومدار اسی دائرہ پر ہے۔
دائرہ بزدوح	·—··	·———	—···	——·—	····	·—·—	—·——	———·	··——	·——·	—·——	——··	···—	·—··	—·—·	————	یہ دائرہ دوامی ہے اس میں کی شکلیں احکام کلیہ مین کام آتی ہین اور ہر خانہ کی وہ شکل ہے جو اگر خانہ ۱۳ و ۱۴ مین ہو تو بدلہ ہو جاوے تو دائرہ عدد دیکھا جاتا ہے۔
دائرہ دانیالی	·———	—·——	——·—	——··	—···	·—··	·—··	··——	·—·—	—·——	——··	····	—·—·	·——·	·—·—	————	احکامات کلیہ مین اکثر استادون نے اسی پر عمل کیا ہے۔
دائرہ ابجد	·———	—·——	——·—	——··	·——·	—·—·	·—··	·—··	—···	····	·———	·—·—	—··—	···—	——··	————	صاحب جدول غایۃ البغیات نے وغیرہ حروف کا عمل اسی دائرہ پر کیا ہے۔
دائرہ اصح	·———	—···	···—	————	·—··	—·——	·—··	·——·	·——·	··——	——··	—·——	·—·—	——·—	——··	—··— | ····	بطلیموس مطابق قاعدہ نجوم اسی دائرہ سے احکام بیان کرتے ہین۔
دائرہ مزاج	—·—·	—···	————	——·—	·——·	·———	—·——	·—·—	··——	·—··	—·——	····	———·	——··	·—··	···—	خانہ ۱۰ مین جو شکل ہے بعض نے اسی پر غور کیا ہے اور اس دائرہ مین ہے صاحبان نے اسیوہ دائرہ استخراج احکامات مین حسب کام مین آتا ہے اور ہر شکل استخراج نجوم کی ہے۔
دائرہ حروف ایکس	·———	——··	——·—	——·—	——··	·———	—···	··——	·—··	·—··	—·——	·—·—	————	·——·	—··—	····	یہ دائرہ استخراج حروف ایکس کے کام مین آتا ہے۔
دائرہ عنصر	·——·	—·——	——·—	———·	·——·	—·—·	·—··	·—··	—···	····	·———	·—·—	—·——	···—	——··	————	یہ دائرہ استخراج عدد کے کام مین آتا ہے عمل اسکا مطابق عنصر ابجد ہے۔
دائرہ عنصر آتش	—···	·———	———·	····	——·—	·—··	—·——	—··—	——··	···—	·—··	—·—·	·—··	···—	·——·	——·—	دائرہ عنصر کے نقطہ عنصر آتش ⁝ کو اشکال دائرہ اصح مین ضرب دینے سے یہ دائرہ بنا ہے اور وہ اسلئے استخراج عدد اور مدت کے کام آتا ہے۔

نام دائرہ / نام خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	کیفیات ضروریہ
دائرہ عنصر عشرات باد	·—·—	——··	·—·—	—·——	·——·	————	····	·—··	·———	—···	———·	···—	—··—	—·—·	——·—	·—··	دائرہ عنصر کے نقطہ عنصر باد ⁝ کو اشکال دائرہ اصح کے عنصر باد مین ضرب کرنے سے یہ دائرہ بنا ہے اور وہ اسلئے استخراج عدد اور مدت کے کام آتا ہے۔
دائرہ عنصر مآت آب	·—·—	—·—·	·—·—	——·—	····	—·——	·——·	·—··	···—	———·	—···	·——·	————	——··	—·——	·—··	یہ دائرہ نقطہ عنصر آب ⁝ کو مراتب عنصر اشکال دائرہ اصح مین ضرب دیکر بنا ہے حکم مندکرہ دائرہ عدد رہے۔
دائرہ عنصر الوف خاک	·——·	—··—	····	———·	·—·—	—·—·	·—·—	·——·	·—··	——·—	—·——	·—··	——··	————	—···	···—	یہ دائرہ نقطہ عنصر خاک ⁝ کو مراتب عنصر اشکال دائرہ خاک اصح مین ضرب دیکر بنا ہے اور استخراج احکامات عدد کے کام آتا ہے۔
دائرہ آحاد الوف	———·	···—	—···	·—··	··——	——·—	———·	·—·—	—·—·	·—·—	··——	——··	·—··	·———	····	—··—	دائرہ عنصری شکل ہے کے مراتب آتش و خاک کو مراتب آتش و خاک اشکال دائرہ اصح میں ضرب دینے سے یہ دائرہ بنا ہے عمل معرفہ عدد رہے۔
دائرہ عشرات الوف	·—·—	——·—	—·—·	·—··	—·—·	·——·	———·	··——	·——·	—···	———·	····	—···	——·—	——··	·—·—	یہ دائرہ اضراب مراتب باد و خاک شکل دائرہ عنصر ⁝ سے بنا ہے مطابق قاعدہ بالا عمل کے کام آتا ہے۔
دائرہ مآت الوف	·—··	——·—	·—··	—·—·	···—	—···	·———	····	····	————	—·—·	·—··	———·	——·—	—·—·	···—	یہ دائرہ اضراب مراتب آب و خاک شکل دائرہ عنصر ⁝ سے بنا ہے بطور قاعدہ بالا احکامات معرفہ عدد کے لئے شکل مین لایا جاتا ہے۔
دائرہ الوف الوف	——·—	····	—·—·	——·—	·———	—·——	·———	——··	———·	—·——	·—·—	——··	·—·—	·——·	····	—···	یہ دائرہ اضراب مراتب خاک ⁝ شکل دائرہ عنصر باد و مراتب اشکال دائرہ اصح آتش سے بنا ہے احکامات معرفہ عدد کے کام آتا ہے۔
دائرہ سعادت	·—··	——·—	····	—·—·	·———	·—·—	—·——	———·	—···	·——·	—·—·	·—··	···—	———·	—·——	·——·	اس دائرہ سے صرف سعادت اشکال کا زائچہ مین حکم کیا جاتا ہے۔
دائرہ نحوست	——·—	····	————	·—·—	—···	——··	·—·—	·——·	·———	—·—·	·———	—·——	———·	·—··	·———	—·—·	زائچہ مین اس دائرہ سے نحوست اشکال پر حکم کیا جاتا ہے۔

نام خانہ / نام دائرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	کیفیات ضروریہ
دائرہ روز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اس دائرہ کا کام استخراج یوم میں آمد و روانگی سفر کے لیے کیا جاتا ہے پس جو شکل جس خانہ میں پڑ رہتے ہیں اسکے یوم مقرر ہیں۔
دائرہ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں پڑ آتی ہے اسکے ماہ مقرر ہیں احکام آمد و روانگی سفر میں اس دائرہ کا کام پڑتا ہے۔
دائرہ سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں پڑ آتی ہے سال اسکے مقرر ہیں اور کام آمد و روانگی سفر میں اس کا کام پڑتا ہے۔
دائرہ سفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اس دائرہ کا کام اکثر استخراج حالات سفر میں پڑتا ہے یعنی سفر ہوگا یا نہیں۔
دائرہ منصر کوچک	[illegible] ۱	[illegible] ۲	[illegible] ۳	[illegible] ۴	[illegible] ۵۰	[illegible] ۶	[illegible] ۷	[illegible] ۸	[illegible] ۱	[illegible] ۲	[illegible] ۳	[illegible] ۴	[illegible] ۵	[illegible] ۶	[illegible] ۷	[illegible] ۸	اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں پڑے بقو اعد ابجد صغیر اسکے نیچے ہیں استخراج اعداد وزن وغیرہ کے یا اقسام کھانوں کے اسکا کام پڑتا ہے اور منصر کے نیچے تحریر ہیں۔
دائرہ منصر بزرگ	[illegible] ۱۰	[illegible] ۱۱	[illegible] ۱۲	[illegible] ۱۳	[illegible] ۱۴	[illegible] ۱۵	[illegible] ۱۶	[illegible] ۱۷	[illegible] ۱۹	[illegible] ۱۹	[illegible] ۱۵	[illegible] ۱۴	[illegible] ۱۶	[illegible] ۱۲	[illegible] ۱۷	[illegible] ۲۰	اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں پڑے اور شکل کے نیچے جتنے عدد تحریر ہیں اسکے ہی منصر بزرگ بقو اعد ابجد اسکے ہیں۔
دائرہ عدد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اس دائرہ کا کام زائچہ رمل میں استخراج دوستی و دشمنی ظاہر و باطن کی پڑتا ہے ترتیب اسکی موافق بروج کے صرف چار اشکال کو تبدیل کیا گیا ہے
دائرہ عدد حاجی حسن طیسی	[illegible] ۱	[illegible] ۳	[illegible] ۶	[illegible] ۱۰	[illegible] ۱۵	[illegible] ۲۱	[illegible] ۲۸	[illegible] ۳۶	[illegible] ۴۵	[illegible] ۵۵	[illegible] ۶۶	[illegible] ۷۸	[illegible] ۹۱	[illegible] ۱۰۵	[illegible] ۱۲۰	[illegible] ۱۳۶	اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں پڑ آتی ہے عدد اس خانہ کے جو نیچے اسکے خانہ میں تحریر ہیں یہ عمل حاجی حسن طیسی کا مقرر ہے
دائرہ تخریج اشکال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	استخراج احکام کے وقت اس دائرہ سے قوت اشکال کی دیکھی جاتی ہے
دائرہ واقف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	موافق دائرہ صحیح اکثر استادوں نے اس دائرہ سے بھی عمل کیا ہے۔
تکسیر حروف حاجی حسن طیسی	[illegible] ا ف ۱	[illegible] ب ص ۲	[illegible] د ر ۴	[illegible] ش ۵۰ ۵	[illegible] و ت ۶	[illegible] ز ث ۷	[illegible] ح خ ۸	[illegible] ط ذ ۹	[illegible] ی ض ۱۰	[illegible] ک ۱۱	[illegible] ل ۱۲	[illegible] م ۱۳	[illegible] ن ۱۴	[illegible] س ۱۵	[illegible] غ ۱۶	[illegible] ع ح ۳	یہ تکسیر حاجی حسن طیسی کے حروف کے لیے مقرر کی ہے استخراج اسم وغیرہ کے کام آتی ہے ہر شکل صاحب مسکن خانہ کی اس دائرہ میں پڑ جاتی ہیں لکھی گئی ہے

(ترتیب اشکال دوائر) جدول نمبر دوم (قوت و ضعف اشکال)

																	دیگر کیفیت اسکی کیا ہے
[illegible]	سعد	زندہ	خارج	۱ ۹	[illegible]	۴	۲ ۷	۱۰	۷	بخانہ آتشی	بخانہ بادی	بخانہ آبی	بخانہ خاکی	قوس	مشتری	[illegible]	[illegible]
[illegible]	سعد	مردہ	داخل	۲ ۵	[illegible]	۱	۸	۷	۹	بخانہ خاکی	بخانہ آتشی	بخانہ بادی	بخانہ آبی	اسد	شمس	[illegible]	بقو اعد شکل [illegible] کی کیفیت معلوم کرلو۔
[illegible]	نحس	زندہ	خارج	۲ ۱۲	[illegible]	۳ ۳	۵ ۹	۹	۹	آتشی	بادی	آبی	خاکی	سنبلہ	راس	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	ممتزج	مردہ	ثابت	۴ ۲	[illegible]	۶	[illegible]	۱۲	۱۰	خاکی	آتشی	بادی	آبی	جوزا	عطارد	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	سعد	زندہ	منقلب	۵ ۷	[illegible]	۱۲	۱۱ ۶	۶	۱۱	بادی	آبی	خاکی	آتشی	ثور	زہرہ	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	نحس	مردہ	منقلب	۶ ۱۱	[illegible]	۷	۵ ۲	۱	۱۲	خاکی	آتشی	بادی	آبی	جدی	زحل	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	نحس	مردہ	داخل	۷ ۱۰	[illegible]	۷	۴ ۱	۱	۱۲	خاکی	آتشی	بادی	آبی	دلو	زحل	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	نحس	زندہ	ثابت	۸ ۱	[illegible]	۱۰	۲ ۱۲	۴	۲	بادی	آبی	خاکی	آتشی	حمل	مریخ	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	سعد	مردہ	ثابت	۹ ۴	[illegible]	۲	۱۳ ۱۰	۸	۳	آبی	خاکی	آتشی	بادی	سرطان	قمر	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	سعد	زندہ	خارج	۱۰ ۵	[illegible]	۱	۴ ۱۱	۷	۴	آتشی	بادی	آبی	خاکی	اسد	شمس	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	سعد	مردہ	داخل	۱۱ ۱۲	[illegible]	۴	۵ ۶	۱۰	۵	آبی	خاکی	آتشی	بادی	حوت	مشتری	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	نحس	زندہ	خارج	۱۲ ۸	[illegible]	۴	۹ ۱۲	۶	۶	آتشی	بادی	آبی	خاکی	جدی	ذنب	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	نحس	مردہ	منقلب	۱۳ ۸	[illegible]	۱۰	۲ ۷	۴	۳	آبی	خاکی	آتشی	بادی	عقرب	مریخ	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	سعد	زندہ	داخل	۱۴ ۲	[illegible]	۱۲	۸	۶	۴	بادی	آبی	خاکی	آتشی	میزان	زہرہ	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	سعد	زندہ	ثابتہ	۱۵ ۳	[illegible]	۶	۹	۱۲	۵	بادی	آبی	خاکی	آتشی	جوزا	عطارد	[illegible]	بشرح صدر
[illegible]	سعد	مردہ	منقلب	۱۶ ۴	[illegible]	۲	۱۰	۸	۶	آبی	خاکی	آتشی	بادی	سرطان	قمر	[illegible]	بشرح صدر

قوت خانہ سے مراد ملکیت ذاتی کی ہے یعنی مانند صاحب خانہ کے ہے شکل جس خانہ مین قوی ہے وہ ایسی ہے گویا مالک حقیقت تملکیت کی ہے۔ قوت فرح سے مراد قوت دوستی کی ہے مانند اسکے کہ جیسے دوست کو خانۂ دوست مین طاقت ہوتی ہے۔ قوت شرف سے مراد قوت شاہانہ کی ہے جیسے کہ کسی جگہ وہان کے حاکم یا فرمانروا کو قوت ہوتی ہے ضعف خانہ سے مراد ہے دشمن کے گھر مین ہونا۔ ہبوط سے غرض مردہ ہے بے دست و پا ہوجانا۔ وبال یعنی فقیر محتاج و تنگدست مانند کسی دریوزہ گر کے مفلس قلاش تہیدست ہوجانا و تد سے مراد صاحب خانہ یعنی مرکز عنصری خود کی ہے مائل و تد سے مراد مرکز عنصری دوست کی ہے زائل و تد سے مراد مرکز عنصری دشمن کی ہے وتد الوتد سے مراد مرکز عنصری افزونی دوستی کی ہے چنانچہ اس جگہ کسی زائچہ مین محض قوت ضعف اشکال سے ہے حکم ناطق لگانے کے لیے دو زائچہ تمثیلی درج کیے جاتے ہین۔

زائچہ تمثیلی اول

واقعہ ۵ رفروری سنہ ۱۹۱۰ء کو گنگا پرشاد ولد رام نرائن قوم ویس اگروال ساکن کھتولی تحصیل ہندوی علاقہ ہیر تیور نے سوال کیا کہ مجھکو ۱۹ جنوری کو گردھاری لال صاحب ممبر کونسل ہیر تیور نے برخاست کردیا ہے مین بحال ہونگا یا نہین زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ کے خانہ اول مین ہے موافق مرکز ہے وتد مین اور خانہ ۱۲ مین قوی ہے خانہ ۱۲ مین بند کا ہے اور شکل نحس خارج ہے حکم اس کا یہ ہے کہ سائل اس نحوست مین چندے مبتلا رہے مگر سوال بحالی کا ہے پس خانہ دہم کو دیکھا اسمین شکل ہے اور اس جگہ یہ کلیۃً ضعف مین ہے پس کہا گیا کہ سردست کوئی امید حصول روزگار کی نہین ہے یعنی سائل بحال نہین ہوسکتا ایسے سوال مین زائچہ کے اندر شکل دوم ششم دہم کو دیکھا جاتا ہے خانہ دوم مین قوی ہے مگر خانہ ششم مین ہبوط مین ہے اور خانہ دہم مین بشکل ضعف مطلق ہے لہذا حکم اس کا یہ ہے کہ سائل مکرر بحال ہو کر اپنی جگہ خیبات ہو واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ تمثیلی دوم

واقعہ ۲۔ فروری سنہ ۱۹۱۰ء کو ایک طالب علم نے ہیر تیور کے مقام پر سوال کیا کہ مین نے کچھ کتابین لاہور سے طلب کی ہین رسید منی آرڈر آگئی لیکن کتاب نہین آئی کب آوینگی لہذا زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

اس زائچہ مین صرف شکل پنجم کو دیکھا گیا کیونکہ سوال سائل وصول خبر و اشیار کا ہے خانہ ۵ مین شکل ہے شکل بادی وتد الوتد مین ہے پس کہا گیا کہ کتابین ضرور آوینگی اور ۱۱ یوم کے اندر اندر ملجاوینگی کیونکہ شکل کے خانہ ۵ مین ۱۱ عدد ہوتے ہین

علاوہ ازین شکل فرح خانہ پنجم مین قوی ہے۔ علاوہ ازین احکام نقاط سے بھی یہی مدت برآمد ہوتی ہے کیونکہ نقطہ حکم کا آب ہے خانہ ہشتم آب مین منتہی ہوتا ہے اسکا پنجم آب ہے اور مرکز منقلب مین بخانہ چہار دہم ہے جو مدلول حصول کتب پر ہے اور مطلوب اسکا خانہ ۵ اسے ناظر ہے پس ہے خانہ ۱۲ مین کے عدد ۹۔ اور خانہ ۵ مین کے عدد ۱۱۱ ہوتے ہین۔ ۱۱۱ ۔ ۹۵ = ہوئے ، اکے پس کہا گیا کہ ۱۱ یوم سے قبل کتابین وصول نہونگی اور ۱۷ یوم سے زیادہ عرصہ وصول مین نہوگا چنانچہ یہی واقعات پیش آئے۔ کہ گیارھوین دن کتابین آگئین۔

(۲۴) اصول وقواعد احکامات شکلیہ

واضح ہو کہ احکامات شکلیہ کا دارومدار دائرۂ بکن اور اشکال پر ہے بہ نوعیت سعد و نحس داخل و خارج ثابت و منقلب کے اور چونکہ اشکال آتشی و بادی علوی اور آبی و خاکی سفلی کہلاتے ہین اسلیے احکام کے وقت انکا ضروری طور پر لحاظ رکھنا چاہیے اور چونکہ نوع انسانی سے کسی فرد بشر کا کوئی سوال مندرجہ ذیل اقسام سے باہر نہین ہوتا (اول) ارادہ خروج (دوم) دخول (سوم) انقلاب (چہارم) ثبوت۔ پس اسی نوعیت سے ان کے احکامات استخراج کیے جاتے ہین۔ یعنی اقسام خروج سے مراد ہے سفر کرنا بیماری سے صحت پانا قید و حبس سے رہا ہونا حمل سے بچہ کا باہر آنا وغیرہ۔ دخول سے مراد ہے حصول مال وصال دوستان نکاح اور نامہ و پیام کا ملنا یا کسی شے پر قبضہ کرنا۔ انقلاب سے مراد ہے مکان بدلنا لباس بدلنا عوض و معاوضہ

ہر قسم کی دیگر جگہ جا بجا عمل کرنا وغیرہ۔ ثبوت سے مراد ہے مکان بنانا باغ لگانا عہد و پیمان کرنا وغیرہ۔
تعریف یہ ہے اگر سوال خروج کا ہو اور شکل خارج خانہ سوال میں ہو حکم بر آنے اس کا مرکز ہوتا ہے
اور اگر سوال دخول کا ہو اور شکل داخل خانہ سوال میں ہو تو حکم اور جسبر آنے اس کا مرتے ہوتا ہے اور
منقلب سے ہونے نہ ہونے میں اندیشہ اور ثابت میں توقف کا حکم ہوا کرتا ہے احکامات شکلیہ میں
سوال کا جواب استخراج کرنے کیلیے بہت کچھ قواعد و اصول مقرر ہیں۔ اور ہم ان اصول و قواعد سے وہ
اصول درج کتاب کرتے ہیں کہ جو صدہا مرتبہ کے مجربہ درست پائے گئے ہیں باقی کو ترک کیا گیا ہے۔

احکامات شکلیہ میں مندرجہ ذیل اصول و قواعد سے کسی ایک پر یا سب پر ترتیبی یا عامل کو عمل کرنا چاہیے ... شرح اصول و قواعد یہ ہے

(۱) اول زائچہ رمل کے خانہائے اول تا ۱۲ کو اس طرح یاد کرنا چاہیے کہ خانہ اول وتد آتش کا ہے اور اسکو طالع کہتے ہیں طالع کے معنی وقت حال کے اصطلاح رمل و نجوم میں مقرر ہیں پس خانہ طالع مدلول ہے وجود سائل پر چنانچہ نفس اور روح اور جسم اور بقاء اشیاء کہ جنکا وجود سے تعلق ہے اسی خانہ سے وابستہ ہیں خانہ دوم مائل وتد طالع کا ہے جو مدلول زمانہ مستقبل قریبی پر ہے اس سے وجود و اسباب زندگی کا معلوم ہوتا ہے اور اسباب زندگی کے غذا اور مال ہیں یہ دونوں اس خانہ سے وابستہ ہیں خانہ سوم زائل وتد طالع کا ہے اس سے حالات سوم وقت موجودہ کے معلوم ہوتے ہیں یعنی حرکت اور ریاضت اور برادر و خواہر اور شریک معاش اور رمال کے۔ خانہ چہارم کو وتد رابع کہتے ہیں اس خانہ سے حالات غائبانہ و پوشیدہ معلوم ہوتے ہیں کیونکہ وتد رابع تاریک ہے اور زیر زمین کے ہے اور تعلق اسکا پدر و مکان و باغ و زراعت اور دفینہ وغیرہ سے ہے خانہ پنجم کو مائل وتد رابع کا اس لیے کہتے ہیں کہ اس خانہ سے پوشیدہ چیزوں کی کیفیت معلوم ہوتی ہے مثلاً پیدائش فرزند یا ہدیہ و تحفہ و اخبار و محاصل زراعت کا آنا یا خط و خبر کا وصول ہونا۔ کیونکہ ان امور کے احکامات اسی خانہ سے کیے جاتے ہیں۔ خانہ ششم وتد زائل رابع کا ہے اس خانہ سے سائل کی چھپی حالت یعنی کیفیت غلام و خدمتگار و بیماری و حمل عورت سائل کا ہونا نہ ہونا دیکھا جاتا ہے خانہ ہفتم کہ خانہ مقابلہ طالع کا ہے وتد ہفتم اس لیے کہلاتا ہے کہ

خانہ سے کیفیت حریف سائل اور زوجہ سائل اور شریک سائل و مقصد سائل و دشمن سائل کی دیکھی جاتی ہے خانہ ہشتم کو مائل وتد ہفتم کا اسلیے کہتے ہیں کہ یہ نظیر حالت دوم طالع کی ہے مدلول ہے اوپر میراث و مال غائب و مال شریک کے چنانچہ اس خانہ سے انھیں امور کی نسبت احکام استخراج کیے جاتے ہیں خانہ نہم زائل وتد ہفتم کا ہے اس خانہ سے کیفیت علم سائل و سفر دور و تعبیر خواب کی دیکھی جاتی ہے۔ خانہ دہم کو وتد عاشر کہتے ہیں یہ مدلول ہے اوپر کمال ظہور و رفعت کے اور رفعت وتد عاشر کی آسمان پر ہے یعنی حصول نور کواکب تمام روئے زمین کا سبب ہے پس اس خانہ سے کیفیات شغل و عمل سائل اور صفت بادشاہ اور حالات مادر سائل کہ جو موجب رفعت ہے دیکھے جاتے ہیں خانہ یازدہم کو وتد مائل خانہ وتد عاشر کا اسلیے کہتے ہیں کہ اسکا تعلق ہے ساتھ سعادت آسمانی کے اور ظہور امید ہر کار اور باران یعنی بارش سے۔ خانہ دوازدہم کو زائل وتد خانہ دہم کا اسلیے کہتے ہیں کہ اسکا تعلق ہے اوپر حالات سوم خانہ دہم کے یعنی اس خانہ سے کیفیت دشمنی حسد اور حیوان کلان مثلاً ہاتھی۔ گھوڑا اونٹ وغیرہ کی اور مرض کہنہ کی دیکھی جاتی ہے۔ اور خانہ ۱۳ گواہ ہے خانہ ۱۔۵۔۹ کا اور خانہ ۱۴ گواہ ہے خانہ ۲۔۶۔۱۰ کا۔ خانہ ۱۵ گواہ ہے خانہ ۳۔۷۔۱۱ کا اور خانہ ۱۶ گواہ ہے خانہ ۴۔۸۔۱۲ کا۔

(۲) جب اصول نمبر ۱ عمدہ طور سے یاد ہو جاوے تب استخراج حکم کے لیے مناسب ہے کہ اصول نمبر دوم پر عمل کرو یعنی اول سب سے پہلے نوعیت سوال کو دیکھو کہ سوال کس قسم کا ہے یعنی خروج کا ہے یا دخول کا یا انقلاب کا یا ثبوت کا جب یہ کیفیت معلوم ہو جاوے تب صورت دوم میں جس خانہ کا سوال ہو اور جو شکل اس خانہ میں ہو اسکی قوت اور اسکے ضعف کی کیفیت کو دیکھو یعنی اگر سوال سائل دخول یا وصول کا ہو اور خانہ مطلب میں شکل داخل اور قوی ہو تو حکم اور حصول کے ہو ورنہ نہیں پھر صورت سوم میں تکرار شکل خانہ مطلب کو دیکھو کہ اسکی تکرار کس خانہ میں ہے تکرار سے مراد یہ ہے کہ شکل خانہ مطلب کا کسی دوسرے خانہ میں ہونا۔ پس اگر تکرار خانہ ۲۔۶۔۱۲ میں ہو تو حکم عدم حصول مراد کا کر دو اور اگر ان خانوں کے علاوہ شکل خانہ مقصد کی تکرار خانہ ۱۱ یا ۱۴ میں ہو تو حکم حصول مراد کا کر دو پھر شکل مذکور کی صورت چہارم میں عکس کو دیکھو کہ کہاں ہے اگر عکس خانہ ۲۔۶۔۸۔۱۲ میں ہو تو حکم حصول کا کر دو اور اگر عکس خانہ ۱۱ یا ۱۴ میں ہو تو عدم حصول کا حکم لگاؤ پھر صورت پنجم میں شکل خانہ مقصد کے گواہ شکل خانہ زوائدات کو دیکھو کہ وہ سعد ہے یا نحس اگر سعد ہے تو حکم حصول کا ہے اور اگر نحس ہے تو عدم حصول کا لیکن اگر سوال وصول کا ہو

اور خانہ مقصد مین شکل خارج ہو اور عکس اسکا خانہ ۱۱ یا ۱۴ مین ہو تو اس طرح حکم کرو کہ بالفعل اگرچہ اس کام مین کامیابی نہین ہی لیکن کسی وقت ضرور کامیاب ہوگے سوال خروج مین اسکے برعکس سمجھو۔

(۳) اصول سوم غلبہ اشکال کا دیکھنا ہی یعنی سوال دخول مین اگر زائچہ کے اندر غلبہ اشکال سعد داخل کا قوی ہو تو حصول مراد ہو اور خارج کا ہو تو نہو سوال خارج مین خارج کا غلبہ دیکھا جاتا ہی اور غلبہ سے مراد زیادہ ہونا ایک ہی قسم کی اشکال کا زائچہ مین متصور ہوتا ہی۔

(۴) اصول چہارم یہ ہی کہ جب نوعیت سوال سائل کی معلوم ہوجاوے کہ فلان قسم کا سوال ہی تو باعتبار قوت ضعف شکل خانہ مقصد کے اشکال ۱۳ - ۱۴ کو گواہ گردان کر انکی سعادت و نحوست سے اور شکل خانہ ۱۵ کو حاکم و قاضی فرض کرکے اور شکل خانہ ۱۶ کو لسان الامر یعنی نتیجہ آخری فرض کرکے اس طرح حکم کرو یعنی اگر سوال دخول کا ہی اور خانہ مقصد مین شکل سعد داخل ہی اور اشکال خانہ ۱۳ - ۱۴ بھی سعد داخل ہین اور حاکم و قاضی شکل خانہ ۱۵ بھی سعد داخل تھا اور نتیجہ کلی سعد ہی تو حکم قطعی حصول مراد کا ہی سوال خارجی مین اسکے برعکس مطلب ہوتا ہی اور اختلاف مین مختلف حکم ہوا کرتا ہے۔

(۵) اصول پنجم احکام کا یہ ہے کہ اول سوال کو معلوم کرو کہ کس خانہ سے تعلق رکھتا ہی پھر اس خانہ کی شکل اور اسکی قریبی شکل یعنی اسکے شریک کو ضرب دیکر تیسری شکل پیدا کرو اور دیکھو کہ وہ زائچہ مین بہ قوت کے ساتھ موجود ہی جیسی قوت اسکی زائچہ مین ہو اسکے مطابق حکم صادر کرو شریک ہر شکل کی اس سے اگلی شکل ہوا کرتی ہی جیسے پہلی کی شریک دوسری اور دوسری کی تیسری۔

(۶) اصول چھٹا احکام کا یہ ہی کہ اشکال امہات زائچہ کو اشکال نبات مین ضرب دیکر زائچہ بناؤ اور خانہ ۱۵ مین دیکھو کہ شکل ≣ کن دو شکلون سے حاصل ہوتی ہی سوال دخول مین شکل سعد داخل مدخل خروج مین خارج سے جماعت کا پیدا ہونا حصول پر مدلول ہی باقی نامعتبر۔

(۷) اصول ہفتم یہ ہی کہ زائچہ مین اگر شکل خانہ مقصد اور شکل خانہ چہاردہم ایک ہی ہون یا ایک ہی خواص کی شکلین ہون تو بہ نوعیت سوال داخلی و خارجی حکم کرو برآری مقصد کا اور اگر اختلاف ہو تو اشکال امہات زائچہ سے مرتبہ آتش اول باد دوم آب سوم خاک چہارم سے ایک شکل اور نبات سے خاک پنجم آب ششم باد ہفتم اور آتش ہشتم سے دوسری شکل پیدا کرکے دونون کو ضرب دو اور ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرو اور اس شکل نتیجہ کو شکل خانہ مقصد سے ضرب دو جو شکل حاصل ہو

اسکی قوت و ضعف کو زائچہ مین دیکھکر حکم کرو۔

(۸) اصول ہشتم یہ ہی کہ اول خانہ سوال کا معلوم کرو جب خانہ معلوم ہوجاوے تو دیکھو کہ اس مین کون شکل ہی اور کس کوکب کی ہی اور جو شکل خانہ اول زائچہ مین ہی وہ کس کوکب کی ہی اور ان دونون شکلون کے خانہ ہبوط اور وبال اور اوج و شرف نحوست سے پاک ہین یا نہین اگر ہون اور وقت سوال کے دونون ستارے آپس مین نظر تسدیس یا تثلیث کی رکھتے ہون تو حکم فوراً اور حصول مراد کے ہوتا ہی اور اگر نحوست مین ہون یا ساقط النظر یا ناظر تربیع ہون تو حکم اوپر عدم حصول کے کیا جاتا ہی۔ مگر یہ احکام مخصوص ہین دائرہ اصح کے لیے پس جب یہ عمل کرو تو دائرہ اصح کے اشکال کے مطابق کرنا چاہیے دیگر کسی دوائر سے اس قاعدہ کا تعلق نہین ہی۔

جدول دائرہ اصح و شرف و ہبوط اوج و وبال اشکال و طالب مطلوب اشکال دائرہ اصح یہ ہی

اشکال دائرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خانہ شرف	۴	۱۲	۹	۶	۱۲	۱۰	۱۰	۷	۱	۴	۱	۳	۲	۷	۶	۲
خانہ اوج	۶	۳	۵	۷	۳	۵	۵	۹	۳	۶	۳	۲	۲/۴	۹	۷	۲/۴
خانہ ہبوط	۱۰	۶	۳	۱۲	۶	۴	۴	۱	۷	۱۰	۷	۱/۹	۸	۱	۱۲	۸
خانہ وبال	۷	۴	۲/۶	۲	۴	۲/۱۴	۲/۱۴	۱۲	۴/۱۶	۱/۵	۸	۹	۲/۱۵	۲/۱۲	۵	۶
اشکال طالب و مطلوب دائرہ اصح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۹) اصول نہم یہ ہی کہ اول شکل خانہ سوال اور پھر اسکے گواہ کے خانہ کی شکل کو دیکھو اگر ہر دو آپس مین ایک دوسرے کے گواہ ہون تو ضرور مراد بر آوے ورنہ نہین اس قاعدہ مین خانہ اول کا گواہ ہفتم دوم کا ششم سوم کا نہم چہارم کا دہم پنجم کا یازدہم اور ششم کا دوازدہم ہین اور پھر ہفتم گواہ ہی سیزدہم کا اور ہشتم گواہ ہی چہاردہم کا اور نہم پانزدہم کا اور دہم شانزدہم کا کیونکہ خانہ اول و ہفتم و سیزدہم ہر سہ متعلق مقصد ہین اور دوم ہشتم چہاردم یہ ہر سہ متعلق مال موجودہ و مال غائب و مال میراث کے ہین اور سوم نہم پانزدہم ہر سہ متعلق سفر نزدیک و دور کے ہین اور چہارم دہم شانزدہم متعلق مقام نزدیک

دور وغائب کے ہین اور پنجم یازدہم مروت ومحبت مین برابر ہین اور ششم و دوازدہم رنج وغم حزن وملال کے متعلق ہین۔ مثلاً سوال سفر کا ہو جو خانہ نہم سے متعلق ہے پس خانہ نہم اور سوم کو دیکھیے کہ جو اسکے گواہ ہین اگر دونون مین شکلین خارج ہون تو سفر ضرور ہو اور نفع بہو نچاوے اور اگر یہ اتفاق نہو حکم ضعف کا لگانا چاہیے یا سوال دفینہ کا ہو اور خانہ دوم و ہشتم مین اشکال داخل سعد ہون دفینہ ضرور ہے خلاف مین حکم ضعف ہو اور اگر سوال حصول روزگار کا ہو یا مکان یا دمیہ وغیرہ کا اور خانہ ۲-۶-۱۰ مین اشکال داخل ہون ضرور حصول مراد ہو دیکھو اصول نمبر ۷-۱۔

(۱۰) اصول دہم یہ ہے کہ ہر ایک قسم کے سوال مین شکل خانہ مقصد کی اور اسکے اول و آخر خانون کی شکلون کو دیکھو اگر ان تینون خانون مین مطابق اصول نمبر ۲ کے اشکال قوی ہون تو حکم حصول مراد کے کرو اگر اختلاف ہو تو حکم مختلف اور زمانہ گذشتہ وحال ومستقبل کے لگا دو اور یاد رکھو کہ ہر ایک خانہ کا پہلا زمانہ ماضی وخانہ مقصد حال اور اسکے آگے کا مستقبل ہوتا ہے دیکھو اصول نمبر ۵-۱۔

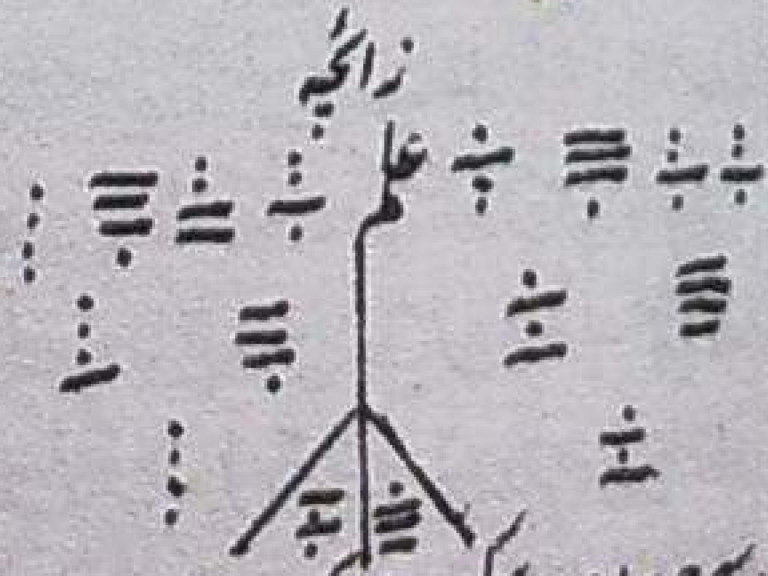
(۱۱) اصول یازدہم یہ ہے کہ از روے دائرہ بزدح خانہ سوال کی شکل کو دیکھو کہ وہ کون شکل ہے جب شکل معلوم ہو جاوے تو اس شکل کے مطلوب کو گرفت کر کے زائچہ رمل مین اسکے قوت وضعف سے حکم براری مقصد وعدم براری کا کرو اس قاعدہ مین مطلوب ہر ایک شکل کا دیکھو دائرہ بزدح جو جو ہین شکل ہوا کرتی ہے مثلاً دائرہ بزدح مین شکل اول [illegible] ہے اور اسکی چودھوین شکل [illegible] ہے تو یہی اسکا مطلوب ہے یا دائرہ بزدح کی دوسری شکل [illegible] ہے مطلوب اسکا [illegible] ہے کہ جو اس سے چہاردہم ہے اور [illegible] کا [illegible] علی ہذا دیگر اشکال کے مطلوب کو سمجھو پس اگر مطلوب زائچہ مین موجود ہو اور قوی ہو تو حکم حصول مراد کا ہوتا ہے اور اگر موجود ہو اور ضعف ہو تو جزوی مراد حصول ہو اور اگر موجود نہو تو مراد بھی حاصل نہو مثلاً سوال روزگار کا ہے اور خانہ دہم زائچہ مین [illegible] ہے تو اسکا مطلوب [illegible] ہوتا ہے یہ زائچہ مین موجود نہین اسلیے حکم ہوا کہ روزگار حاصل نہو گا۔ اس طرح ہر ایک سوال کی نوعیت کو احکام استخراج کرنے چاہیین۔

(۱۲) اصول دوازدہم یہ ہے کہ از روے دائرہ سکن شکل خانہ مقصد کا مطلوب کہ جو ہر شکل کا از روے دائرہ سکن مطلوب شکل ہفتم ہوتی ہے زائچہ مین مطابق اصول کے قوی ہو تو حصول مراد ہو ورنہ نہین جیسے سوال روزگار مین زائچہ کے خانہ دہم مین [illegible] ہو تو اسکی ہفتم شکل [illegible] ہے اگر یہ موجود زائچہ ہو تو مراد حاصل ہو ورنہ نہین اس قاعدہ مین [illegible] کی مطلوب [illegible] اور [illegible] کی [illegible] تا آخر اسی طرح سمجھو۔

(۱۳) اصول سیزدہم از روے دائرہ سکن یہ ہے کہ شکل خانہ مقصد مین دیکھو کہ کون شکل ہے پھر اُسکے مطلوب کو گرفت کرو اس اصول مین مطلوب ہر شکل کا از روے دائرہ سکن اسکی گیارھوین شکل ہوا کرتی ہے اگر یہ موجود زائچہ ہو اور قوی ہو تو مراد حاصل ہو ورنہ نہین (نوٹ) اصول نمبر ۱۱-۱۲-۱۳ کے اگر شکل مطلوب بظاہر موجود زائچہ نہو تو اسکو باطن مین تلاش کرو باطن مین تلاش کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ہر شکل زائچہ کو از روے دائرہ کہ جس دائرہ کا عمل ہو اُسی دائرہ کی شکل سے ضرب دو اگر شکل پیدا ہو جاوے تو اسکے قوت وضعف کو دیکھ کر حکم کرو اگر پیدا نہو حکم قطعی مایوسی لگا دو۔

(۱۴) اصول چہاردہم یہ ہے اور یہ قاعدہ اگرچہ احکام نقطہ کا ہے مگر ہم اسکو انھین اصولون مین شامل کرتے ہین جسکی وجہ یہ ہے کہ احکام نقاط مین ہم قواعد عمل سرخاب ہی دکھلائین گے شکل خانہ مقصد کو دیکھو کہ وہ کونسی ہے آیا آتشی ہے یا بادی یا آبی یا خاکی اور موافق مرکز ہے یا ناموافق اگر موافق مرکز ہے تو اُسمین اُسکے نقاط عنصر مطلوبات کلی وجزوی کے موجود ہین یا نہین اگر ہون تو حکم حصول مراد پر کرو اور اگر نہون تو در پردہ تلاش کرو قاعدہ تلاش در پردہ کلیہ ہے کہ شکل خانہ مقصد کو اشکال دائرہ ابدح سے کہ جو از روے ابدح اُس خانہ کی صاحب سکن ہو ضرب دو اگر زوج فرد ہو جاوے تو مطلوب کو پیدا ہو گیا ہونا جانو ورنہ نہین اس قاعدہ مین مطلوب کلی آتش کا اور آب اور باد کا خاک اور آب کا آتش اور خاک کا باد ہوتا ہے اور مطلوب جزوی آتش کا باد اور باد کا آب اور آب کا خاک اور خاک کا آتش ہوتا ہے یعنی صرف یہی دونون مطلوبات اس عمل مین دیکھے جاتے ہین اور انکی تکرار سے زائچہ رمل کے دیگر خانون مین قوت وضعف کا حکم کیا جاتا ہے مثلاً ایک سائل نے سوال روزگار کے حصول کا کیا اور زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

سوال کا تعلق خانہ دہم سے ہے اسمین شکل آتشی [illegible] مرکز باد مین ہے اور مطلوب کلی عنصر آتش کا آب اُسمین موجود ہے لیکن مطلوب جزوی نقطہ عنصر باد کا نہین ہے پس در باطن تلاش کیا اور [illegible] کو شکل [illegible] سے جو صاحب سکن دہم کی ہے ضرب دیا [illegible] پیدا ہوئی اُسمین نقطہ عنصر باد مطلوب جزوی آتش کا موجود ہے پس کہا گیا کہ روزگار حاصل ہو جاوے گا مگر بقاعدہ عمل نقطہ حسب نقطہ حکم خاک [illegible]



کو میزان سے سپرد کی تو خانہ پنجم میں پر منتہی ہوا اور حرکت کر کے خانہ اول تک گیا یہ کل شکلیں عنصر بزاتی ہین لہٰذا اشکال میزان سے حکم کیا یہان شکل قبض الداخل خاکی ہے مطلوب کلی عنصر خاک کا نقطہ عنصر باد آپس مین موجود ہے لیکن مطلوب جزوی آتش نہین ہے پس کو صاحب سکن ابدح سے ضرب دیا ہوئی مطلوب جزوی پیدا ہو گیا پس حکم حصول کیا گیا۔ شرح اسکی اس اصول کی ملاحظہ کرین کیجا ویگی عمل اول شکل پیدا ہوئی حکم اسکا یہ ہے کہ روزگار نہ ملے بہی واقعات پیش آئے۔

(۱۵) اصول پانزدہم سلسلہ اصول دہم یہ ہے کہ اس قاعدہ مین نصف قوت سعدیت ونحوست لیجاتی ہے اور نصف داخل خارج وغیرہ کی مثلاً اصول نمبر ۱۴ کی رو سے سوال حصول روزگار کا ہے اور زائچہ کے خانہ مقصد یعنی دہم مین شکل ہے یہ شکل نحس ہے مگر مرکز سعد مین ہے مراد حاصل ہو مگر نہایت دشواری سے مگر چونکہ یہ شکل خانہ دہم مین قوی ہے اور از روے دائرہ بروج صاحب خانہ ششم کی ہے اور یہ خانہ غلام وخدمتگار اور سائل کے شاگرد پیشہ کا ہے اور از روے دائرہ سکن برادران سائل کا پس کہا گیا کہ مراد سائل کی بامداد برادران یا اشخاص شاگرد پیشہ کے حاصل ہوگی مگر اس قاعدہ مین اشکال شواہد ونواظر کا دیکھنا ضروری ہے اور وہ اشکال ہر ایک خانہ کے سوم ۔ چہارم ۔ نہم ودہم ہوتی ہین چنانچہ سوال دخول مین اشکال داخل سعد اور خروج مین اشکال خارج سعد سے احکام براری مقصد کیے جاتے ہین اور اصول نمبر ۱۰ و ۱۵ لازم وملزوم ہین۔

(۱۶) اصول ۱۶ یہ ہے کہ ہر ایک سوال مین زائچہ کی شکل پنجم کو ہشتم سے اور دوم کو سوم سے ضرب دیکر دو شکل پیدا کیجاوین اور دونون کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی حاصل کیجاوے ازان بعد برعایت دخول وخروج سوال کے اس شکل سے حکم کیا جاوے۔

(۱۷) اصول ستر ہوان اور یہ اصول نمبر ۹ کا جزو ہے کہ جس خانہ سے سوال کا تعلق ہو اس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو از روے دائرہ سکن اس خانہ کی شکل سے ضرب دو پھر اس خانہ کے گواہ کی شکل کو اسی خانہ کی صاحب سکن دائرہ سکن سے ضرب دو اور ان دونون اشکال کے نتائج کو جو حاصل ہوئے ہین دیکھو کہ وہ زائچہ مین مطابق اصول کے قوی ہین یا نہین اگر ہون تو حکم حصول اگر نہون تو عدم حصول کا لگاؤ مثلاً سوال خانہ دوم کے متعلق حصول مال کا ہے اور نتائج اخراب اشکال خانہ ۲ و ۸ سعد داخل ہون دلیل حصول کلی وسعد خارج دلیل حصول جزوی کی ہوتی ہے باقی سوالون کیلیے اس اصول کا خیال رکھنا چاہیے

(۱۸) اصول اٹھارہوان یہ ہے کہ زائچہ کی اشکال خانہ ۱۳ و ۱۵ کی ضرب سے ایک اور شکل ۱۴ و ۱۶ کی ضرب سے دوسری پیدا کر کے دونون کو ضرب دیا جاوے اور ایک شکل نتیجہ کی پیدا کی جاوے اور بموافق اسکی حیثیت داخلی وخارجی سعد ونحس کے حکم حصول وعدم حصول کا کرنا چاہیے یعنی یہ شکل اگر زائچہ مین قوی ہو تو مراد بر آوے ورنہ نہین۔

(۱۹) اصول انیسوان یہ ہے کہ شکل خانہ مقصد اور گواہ شریکی اسکے کے خانہ کی شکل کو ضرب دیکر تیسری شکل پیدا کیجاوے پھر ان تینون شکلون کو زائچہ مین دیکھا جاوے اگر سوال اتصال یعنی دخول کا ہو اور یہ تینون شکلین داخل ہون تو پھر مراد کلی حاصل ہو سوال خروج مین اشکال خارج علامت حصول مقصد کی ہوتی ہین اور ثابت توقف اور منقلب انقلاب ہر حالت مین ظاہر کرتی ہین سعد مین سہولت اور نحس مین دشواری ہوا کرتی ہے اور اشکال گواہ شریکی سے وہ اشکال مراد ہین کہ جو اصول نمبر نہم مین تحریر ہین۔

(۲۰) اصول بیسوان بقاعدہ ابجد حرف ۲۵۶ سوالات کے لیے مخصوص ہے کیفیت اس کی جدول مقارن المغیبات آیندہ درج کی جاوے گی۔

(۲۱) اصول اکیسوان یہ ہے کہ سوال سائل کا جس خانہ سے تعلق رکھتا ہو مانند اصول نمبر ۹ کے اسی خانہ کی شکل کو از روے دائرہ اصح گرفت کر کے اسکی تکرار کو خانہ وشکل کے اتفاق ونفاق ودیگر متعلقات کو ملاحظہ کر کے بلحاظ داخل وخارج سعد ونحس کے حکم حصول وعدم حصول مقصد کا کیا جاتا ہے مثال اسکی یہ ہے مثلاً سوال خانہ دہم سے ہے اور شکل جو دائرہ اصح مین صاحب خانہ دہم ہے اور اسکا مطلوب ہے اندونون کو زائچہ مین دیکھا جاوے اگر یہ خانہاے موافق مین موجود ہون تو حکم حصول مقصد کا دیا جاویگا اور اگر ناموافق مین ہون تو عدم حصول کا لیکن یاد رہے کہ جس خانہ مین شکل خانہ مقصد اور اسکے مطلوب کی قوی ہوتی ہے منسوبات اس خانہ سے حصول یکن مرحمتی ہے اور جن خانون مین اشکال کو ضعف ہوتا ہے اور ان خانون کے منسوبات سے انحصار دشمنی وخارج کے پیدا ہونے کا کیا جاتا ہے علاوہ ازین اس اصول مین از روے اشکال دائرہ دائرہ سکن اور اسکے مطلوبات کے بھی یہ عمل کر لیا جاتا ہے دونون جائز ودرست ہین۔

(۲۲) اصول بائیسوان یہ ہے کہ شکل اول زائچہ اور شکل خانہ مقصد کو ضرب دیکر ایک شکل اور اشکال ۱۴ و ۱۵ زائچہ کو ضرب دے کر دوسری شکل پیدا کی جاوے اور ان دونون شکلون کی ضرب سے ایک شکل نتیجہ کی حاصل کی جاوے اگر وہ نتیجہ موجود رمل ہو اور قوی ہو دلیل حصول مقصد ہے اور اگر ضعف ہو

یا معدوم ہو عدم حصول پر مدلول ہے۔

(۲۳) اصول تئیسواں یہ ہے کہ اگر زائچہ رمل میں شکل خانہ مقصد وشکل خانہ چہاردہم موافق اصول کے قوی ہوں حکم حصول مراد کا ہوتا ہے ورنہ نہیں مگر اس اصول میں دوسری صورت یہ ہے کہ مراتب آتش امہات سے ایک شکل اور مراتب باد اشکال ۱۶، ۱۲، ۱۴۔ ۱۵ سے دوسری شکل بناؤ اور دونوں کو ضرب دیگر ایک شکل نتیجہ پیدا کرو پھر مراتب آب اشکال نبات سے ایک اور مراتب خاک اشکال ۱۱۔ ۱۲۔ ۹۔ ۱۰ سے دوسری شکل بنا کر دونوں کو ضرب دو اور دوسری شکل نتیجہ کی پیدا کرو پھر ہر دو شکل نتیجہ کو ضرب دیگر ایک شکل بناؤ اور اس شکل نتیجہ کو جو شکل خانہ مقصد کے ضرب دو جو شکل حاصل ہو بہ نوعیت سعد ونحس داخل وخارج وقوت وضعف کے حکم حصول وعدم حصول مقصد کا کرو

(۲۴) اصول چوبیسواں یہ ہے کہ نقاط افراد زائچہ رمل کو شمار کر کے اول ۱۲ سے تقسیم کرو جو عدد باقی رہیں اس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو صاحب خانہ دائرہ سکن سے ضرب دیگر ایک شکل پیدا کرو پھر مجموعہ نقاط کو ۹ سے تقسیم کر کے عدد لقایا کے مطابق اسی خانہ کی شکل موجودہ زائچہ صاحب خانہ دائرہ سکن سے ضرب دیگر دوسری شکل پیدا کرو ازاں بعد مجموعہ نقاط کو ۷ سے تقسیم کر کے عدد لقایا کے مطابق بقاعدہ بالا تیسری شکل نکالو پھر مجموعہ نقاط کو ۸ سے تقسیم کر کے عدد لقایا کے مطابق بموجب قاعدہ بالا چوتھی شکل پیدا کرو اور ان چاروں شکلوں کو امہات بنا کر زائچہ بناؤ اور اس زائچہ کی اشکال ۷، ۵ کو ضرب دیگر ایک شکل پیدا کرو اور اس شکل کو اسی زائچہ کی شکل ۱۳ سے ضرب دیگر شکل نتیجہ کی حاصل کرو اور اس شکل سے برعایت داخل خارج سوال کے مطابق قوت وضعف شکل کے حصول وعدم حصول کا حکم لگاؤ اور یاد رکھو کہ یہ شکل متولدہ ازروئے دائرہ سکن جس خانہ کی صاحب سکن ہوگی ضمیر سائل ہی خانہ کے منسوبات سے ہوتا ہے یعنی اگر شکل متولدہ داخل یا ثابت ہے تو ضمیر دخول کا ہے اگر خارج ومنقلب ہے تو ضمیر خروج کا ہے منسوبات غور کر کے ضمیر بیان کرنا چاہیے۔

(۲۵) اصول پچیسواں یہ ہے کہ دوازدہ بیوت کی جملہ منسوبات میں مخصوص سوال کیلئے مخصوص بیوت کی اشکال کو ضرب دیگر ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرنا اور اس سے حکم لگانا جیسے کوئی شخص سوال کرے کہ مجھکو کیا پیشہ کرنا چاہیے جس سے نفع ہو چونکہ دوازدہ بیوت میں خانہ اول نفس سائل اور خانہ دہم شغل عمل وپیشہ سائل کا ہے ان دونوں خانوں کی شکلوں کو ضرب دیگر جو شکل حاصل ہوگی اسکے منسوبات متعلقہ کے موافق

پیشہ کرنے میں فائدہ ہوگا اسی طرح ہر مخصوص سوال میں مخصوص بیوت کو گرفت کر کے انکی اضراب سے جو شکل حاصل ہوتی ہے اس سے حکم کیا جاتا ہے یہ قواعد احکامات بیوت میں درج ہوں گے۔

(۲۶) اصول چھبیسواں انقلاب زوائچ کا ہے اور انقلاب زوائچ کی بارہ قسمیں ہیں کہ منجملہ جن کے چند کا تذکرہ قبل ازیں بیانات گذشتہ میں ہو چکا ہے مگر اب مکرر بیان کیا جاتا ہے۔

(اول) جبکہ سوال استقلال سلطنت ملکیت جاہ وحشمت وغیرہ کا ہو تو زائچہ رمل کی اشکال خانہائے اوتاد یعنی اول چہارم ہفتم دہم کو اشکال ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶ سے بایں ترتیب کہ اول کو ۱۳ سے ۴ کو ۱۴ سے ۷ کو ۱۵ سے ۱۰ کو ۱۶ سے ضرب دیگر چار شکل امہات کی حاصل کیجا دیں اور ان سے زائچہ بنا کر اس زائچہ کی شکل ۱۳ سے برعایت قوت وضعف شکل وداخل وخارج سوال کے حکم کرنا چاہیے۔

(دوم) زائچہ کی شکل ۱۵ کو سے اور شکل خانہ دوم کو سے اور شکل خانہ سوم کو سے اور شکل خانہ چہارم کو شکل سے ضرب دیگر یہ چار شکل امہات کی حاصل کرے اور ان سے زائچہ بنا کر اس زائچہ کی اشکال خانہ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ کی قوت وضعف کو دیکھ کر شدنی وناشدنی کا برعایت داخل وخارج کے احکام لگائے۔

(سوم) انقلاب وتد الوتد موافق انقلاب اول کے ہے مگر فرق یہ ہے کہ انقلاب اول کی تو شکل ۱۳ سے حکم کیا جاتا ہے لیکن اس قاعدہ میں اشکال ۱۴ و ۱۵ سے حکم نفی واثبات کا ہوتا ہے اور نیز ان میں بھی اس شکل کا زیادہ لحاظ کیا جاتا ہے کہ جو قائم ہو قائم سے مراد پر قوت کی ہے پس ان دونوں شکلوں میں جو شکل قوی ہو اس سے حکم مطلق کیا جاوے۔

(چہارم) زائچہ کے خانہائے آتشی ۱۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳ کے مراتب آتش سے ایک شکل اور خانہائے بادی یعنی ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴ کے مراتب باد سے دوسری شکل اور خانہائے آبی ۳۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۵ کے مراتب آب سے تیسری شکل اور خانہائے خاکی ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶ کے مراتب خاکی سے چوتھی شکل بنا کر امہات قائم کرے اور زائچہ بنا کر اس زائچہ سے کل امور یا مطلب مقصود کا شدنی وناشدنی بموجب نقاط وبیوت واشکال کے حکم کرے اور یاد رکھے کہ اس انقلاب کو اکثر استاد اس طرح کرتے ہیں کہ زائچہ کی شکل خانہ نہم کو اول شکل امہات کی بناتے ہیں اور نبات کے مراتب باد سے دوسری شکل متولدات کے

مراتب آب سے تیسری وزوائدات کے مراتب خاک سے چوتھی زائچہ بناکر احکام لیتے ہین یہ مختلف رائے ہین صحیح قاعدہ اول ہی۔

(پنجم) انقلاب موافق اصول مندرجہ نمبر ۲ کے ہی۔ ہر ایک زائچہ مین مضبوطی حکم کیلیے اس انقلاب کو کرنا چاہیے۔

(ششم) انقلاب او تاد بدریافت حالات حصول امید و فتح مقدمات کے کیا جاتا ہی یعنی زائچہ کی اشکال اول ۔ چہارم ۔ ہفتم ۔ دہم کو امہات بناکر زائچہ دوسرا بنایا جاتا ہی اور اس زائچہ کی شکل ۱۳ و ۱۴ کی سعادت و نحوست قوت وضعف سے حکم صادر کیا جاتا ہی ۔ یہ انقلاب اسی لیے مخصوص ہی۔

(ہفتم) انقلاب یہ ہی کہ زائچہ مین شکل خانہ مقصد کی اور شکل عاقبت العاقبت یعنی ۱۶ کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کی جاتی ہی اگر سعد داخل ہو حصول مراد ہو نحس خارج ہو نامرادی ثابت ہو تا مل اور اگر منقلب ہو انقلاب کل امور مین جانو یہ انقلاب ہر ایک امر مین جائز و مستعمل ہی۔

(ہشتم) انقلاب مطابق انقلاب نمبر نہم کے ہی مگر احکام مین فرق ہی یعنی اس انقلاب مین میزان سے کام نہین لیا جاتا بلکہ شکل بیوت خانہ مقصد کو دیکھا جاتا ہی اور یہ انقلاب مخصوص ہی دریافت حالات غائب و گم گشتہ رنجور و دزدیدہ کے بس انھین کے متعلقات خانون کو دیکھکر موافق قوت وضعف اشکال کے حکم کیا جاتا ہے۔

(نہم) یہ انقلاب بھی مخصوص ہی دریافت حالات چوری کے لیے یعنی زائچہ کی اشکال ۳ ۔ ۷ ۔ ۱۱ ۔ ۱۵ کو امہات بناکر رمل تمام کیا جاتا ہی اور مطابق بیوت متعلقہ رعایت اشکال کو دیکھکر حکم کیا جاتا ہی۔

(دہم) انقلاب دہم یہ انقلاب عموماً جملہ امورات اور خصوصاً دریافت حال غائب و چوری کے کیا جاتا ہی قاعدہ یہ ہی کہ زائچہ کی شکل نہم کو اول امہات اور مراتب اشکال آب نبات سے شکل بناکر شکل دوم امہات اور مراتب خاک اشکال ۱۱ ۔ ۱۳ ۔ ۹ ۔ ۱۰ ۔ سے شکل سوم امہات اور مراتب اشکال بادی خانہ ۸ ۔ ۱۲ ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ ۔ سے چہارم بنات بناکر زائچہ ختم کیا جاوے اور اس سے حکم کیا جاوے یعنی اس زائچہ کی شکل ۱۳ کو شکل خانہ مقصود سے ضرب دیکر شکل پیدا کرو اور برعایت داخل و خارج سعد و نحس شکل کے احکام لگاؤ۔

(یازدہم) زائچہ کی اشکال اول دوم نہم اور سیزدہم سے مراتب آتش لیکر ایک شکل اور مراتب خاک اشکال ۲ ۔ ۱۰ ۔ ۱۱ ۔ ۱۵ سے دوسری اور مراتب آب اشکال ۴ ۔ ۶ ۔ ۵ ۔ ۱۶ سے تیسری اور مراتب بادی اشکال ۷ ۔ ۸ ۔ ۱۲ ۔ ۱۴ سے چوتھی شکل بناکر اسکو امہات بنائے اور زائچہ ختم کرے اس زائچہ کی شکل چہارم سے مکان چور کا بیان کرے اور زائچہ سے تمام حال چور کا کہے۔

(دوازدہم) جمیع امورات مین یہ انقلاب مناسب ہی کہ اشکال امہات سے اول کی آتش دوم کی باد سوم کی آب ۔ چہارم کی خاک سے ایک اور اس طرح اشکال بنات ۵ ۔ ۶ ۔ ۷ ۔ ۸ سے دوسری شکل بناکر دونون کو ضرب دے اور ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرے اور مطابق سعادت و نحوست اسکے کے سوالات دخول و خروج مین احکام صادر کرے۔

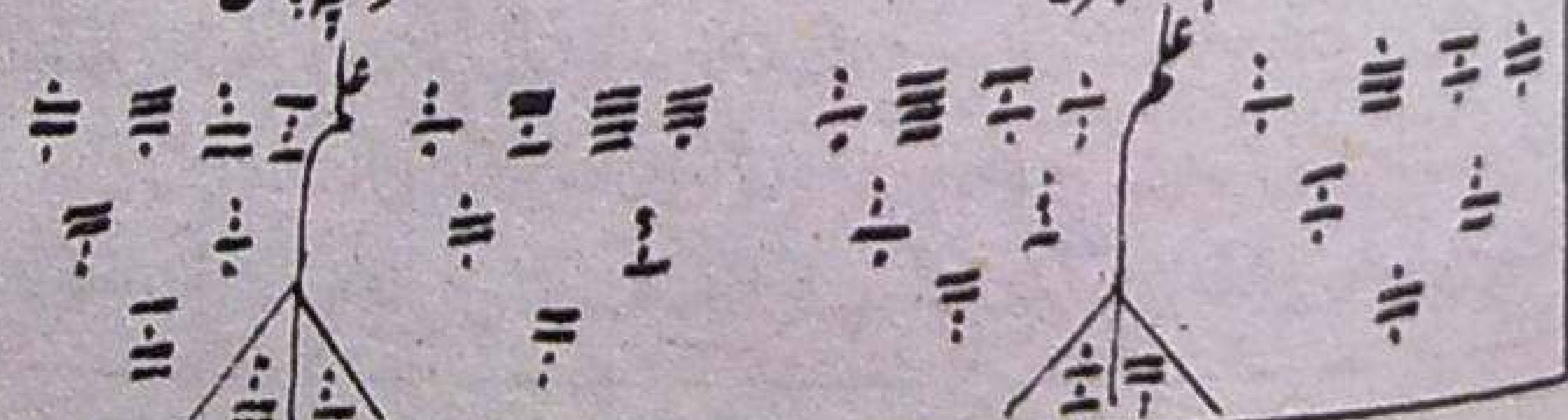
(۲۷) اصول ستائیسوان بموجب دائرہ دانیالی یہ ہی کہ جب اس دائرہ کے مطابق عمل کیا جاوے تو خانہ سوال کو دیکھا جاوے کہ اسمین کونسی شکل آئی ہی اور وہ شکل از روے دائرہ دانیالی کس خانہ کی صاحب سکن ہی اگر وہ شکل اس دائرہ کی روسے آتشی ہی تو پھر یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ آتش اول ہی یا دوسری یا تیسری یا چوتھی اور اپنے خانہ سے کتنے خانہ آگے گئی ہی اور خانہ متعلقہ مطلوب اپنے مین آئی ہی یا خانہ غیر مین اگر اپنے مرکز کے خانہ مین آئی ہو تو قوی ہوتی ہی اور اگر مرکز غیر مین آئی ہو تو ضعیف ہوتی ہی اور قوت نہین رکھتی پس بلحاظ قوت وضعف کے حکم حصول مراد و عدم حصول مراد کا کیا جاتا ہی کیفیات ان اصولون کی زوائچ تمثیلیہ سے سمجھ لو ۔ اور ارکان الرمل کا ہر موقع پر لحاظ رکھو یعنی اگر سوال دخل مین اشکال ۱ ۔ ۴ ۔ ۷ ۔ ۱۰ سعد داخل ہون فوراً مراد حاصل ہو خارج ہون جزوی نحس ہون بدقت یا نامرادی سوال خروج مین برعکس عمل کرو۔

زوائچ مثالیہ متفرقات

زائچہ اول حمل اصولات از روے دائرہ سکن

ایک سائل نے ایک روز دریافت کیا کہ میرے کلی حالات بیان کرو کیا ہین زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ ظاہری — زائچہ باطنی



دیکھو اصول نمبر از ازائچہ کے خانہ اول مین شکل ⁝ نحس منقلب ہے پس کہا گیا کہ سائل متردد ہے واسطے مال میراث کے اور خصومت و تنازعہ خویش و اقرباء سے مال کے لیے رکھتا ہے۔ کیونکہ خانہ طالع سائل مین ⁝ کا موجود ہونا مدلول ہے اوپر ہونے تردد اور انقلاب خاطر کے اور خانہ ⁝ مین ⁝ موجود ہے کہ جو صورت مال کی ہے اور تکرار کی خانہ ۱۳ مین ہے کہ جو خانہ طلب کا ہے اور ملک کا ہے اور خانہ ۱۳ کی صاحب سکن شکل ⁝ ہے وہ خانہ پنجم مین موجود ہے اور خانہ پنجم کی صاحب سکن ⁝ ہے کہ جو خانہ چہارم اور ششم مین ہے اور خانہ چہارم و ششم ملک و میراث سے وابستہ ہین ان دلائل سے یہ حکم کیا کہ سائل از طرف ملک و مال میراث کے غمگین و متردد ہے اور شکل ⁝ جو اول خانہ کی مالک ہے وہ خانہ سوم مین زائچہ کے موجود ہے اور یہ خانہ برادران اور خویشان سے نسبت رکھتا ہے پس جب شکل ⁝ کو جو شکل خانہ طالع کی ہے خانہ سوم مین پایا گیا اور اسکو خانہ طالع سائل گردان کر خانہ برادران سائل کو دیکھا تو از روے شمار کے وہ پانچوان خانہ ہوتا ہے یعنی سوم جو خانہ اقربا کا ہے اس جگہ شکل ⁝ ہے کہ جو کوکب مریخ کی ہے مدلول ہے اوپر تنازعہ اور فساد کے اور خانہ ۱۲ مین شکل ⁝ مکرر ہے جو دلالت کرتی ہے اوپر ہونے دشمنی بھائیون سے اور چونکہ شکل ⁝ خانہ ۱۳ مین ہے اور مردہ ہے بدین وجہ خصومت واسطے مال میراث کے ہے۔ اور وہ مال مادر سائل کا ہے کہ جس پر دوسرے بھائی و بہن سائل کے قابض ہین اور یہ حکم شکل ⁝ کا ہے کہ خانہ دہم زائچہ مین موجود ہے کہ جو خانہ مادر سائل کا ہے ⁝ خود مردہ ہے اور اپنے بطن مین یعنی غائب مین ⁝ کو موجود رکھتی ہے پس چونکہ باطن مین بخانہ دہم شکل ⁝ پیدا ہوتی ہے اور ⁝ خانہ طالع مین بھی ہے اس دلیل سے مال مادر کا حکم کیا گیا اور دلیل دوسری یہ ہے کہ ⁝ خانہ چہارم و ششم و دوازدہم مین موجود ہے کہ جو خانہ ملک و مال میراث اور دشمنی کے ہین علاوہ ازین تیسری دلیل یہ ہے کہ شکل خانہ ۱۰ کی زائچہ کے خانہ ۱۱ مین موجود ہے کہ جو خانہ مال مادر سائل کا ہے کیونکہ دہم کا دوسرا گیارھوان خانہ ہوتا ہے دلیل چہارم یہ ہے کہ خانہ چہارم مین ⁝ ہے اور مالک خانہ چہارم ⁝ ہے کہ جو ہفتم مین موجود ہے اور خانہ ہفتم عورت کا ہے اور وہ عورت مادر سائل کی ہے کیونکہ جماعت ام الاشکال ہے پس ان دلائل سے متنازعہ مال مادر کی بابت حکم کیا گیا۔ اور تنازعہ مذکور مین یہان تک نوبت پہونچی ہے کہ معاملہ عدالت مین رجوع ہو گیا ہے اور مال اسی جھگڑے مین سائل کا تلف ہو چکا ہے۔ اب سائل نے سوالات کرنے شروع کیے اور دریافت کیا انجام اس تنازعہ کا کیا ہوگا جواب دیا گیا کہ جو لوگ مخالف ہین وہ موافق ہونگے

اور یہ فساد رفع ہو جاویگا یہ حکم شکل ⁝ کا ہے کہ شکل مال کی ہے اور خانہ دہم مین موجود ہے اور دسوان خانہ حاکم کا ہے اور ⁝ مالک خانہ دہم خانہ نہم زائچہ مین ہے اور مالک خانہ نہم در باطن خانہ نہم مین پیدا ہوتی ہے کہ جو خانہ بھائیون کا ہے اور ظاہر مین شکل ⁝ خانہ سوم مین موجود ہے گو شکل خانہ سوم جو برادران سے منسوب ہے وہ خانہ میزان یعنی حاکم مین بخانہ ۱۵ گئی ہے یعنی بھائیون نے پیش حاکم فریاد کی ہے لیکن ⁝ خانہ مال میراث مین بیٹھی ہے اور مکرر خانہ ۱۲ مین۔ اور مالک خانہ ۱۲ کی ۱۱ مین جو ناظر مقارنہ ہے خانہ دہم کی کہ خانہ حاکم کا ہے گویا مقدمہ میراث عدالت مین چل رہا ہے ثبوت تلف سائل کے مال کا یہ ہے کہ شکل ⁝ مالک خانہ مال سائل کی ہے اور اپنے سکن مین بخانہ دوم بقوت بیٹھی ہے مگر تکرار اسکی خانہ ششم مین ہے کہ جو خانہ ساقط ہے اور مالک خانہ ششم ⁝ طالع مین ہے اور در باطن اس کے نکیس ہے کہ جو صورت خاک کی ہے تو وہ مردہ کی ہے اور یہی شکل در پردہ خانہ شریک ہفتم مین اسکے ہے (دیکھو اصول نہم) اس دلیل سے حکم کیا گیا کہ بباعث مال میراث کہ جو مان کی طرف سے ہوتا ہے مال سائل کا تلف ہوا۔ اور حکم موافقت کا آخر مین ہوتا اس دلیل سے کیا گیا کہ خانہ سوم مین جو خانہ برادران سائل کا ہے شکل سعد کوکب مشتری کے موجود ہے اور یہ خانہ میزان مین ہے کہ جو خانہ صلح و مشورہ کا ہے اور خانہ عافیت العافیت ۶ مین ⁝ صاحب خانہ ۱۱ کی ہے اور خانہ ۱۱ خانہ دوستی کا ہے مگر خانہ ۱۱ مین شکل ⁝ موجود ہے کہ جو منسوب دشمنی سے ہے پس بباعث اسکے کہ شکل ⁝ خانہ دوستی مین آئی دشمنی کا ظہور ہوا اور دلیل دوسری یہ ہے کہ ⁝ خانہ چہاردہم مین ہے کہ جو خانہ مطلوب ہے اور اس کے باطن مین ⁝ ہے کہ جو موجب فتنہ و فساد مال میراث کی ہے اور اس کے خانہ مین ⁝ موجود ہے کہ جو خانہ عشق و محبت کا ہے اور شکل خانہ ۵ کی در پردہ خانہ پنجم مین ہے ان دلائل سے صلح و موافقت ہو جانی مسلم ہے تشویش دلی سائل کی ۲۲ یوم مین زائل ہو جاویگی کیونکہ شکل ⁝ خانہ اول مین بموجب دائرہ ۱۵ بدرح معہ زوج و فرد کے ۲۱ عدد رکھتی ہے اور ⁝ خانہ دوم مین ہے امر پر مدلول ہے کہ ۲۲ یوم کے بعد سائل کو مال حاصل ہوگا اور ۲۹ یوم مین منجانب برادران خبر نیک وصول ہوگی کیونکہ ⁝ خانہ ۳ مین اسقدر عدد رکھتی ہے اور خانہ چہارم مین ⁝ مدلول ہے کہ ۱۹ یوم مین سائل کو از طرف پدر اور ملک سے نفع پہونچے گا اگر تکرار ⁝ کی خانہ ۱۴ مین ہوتی تو ۱۹ ماہ کا حکم کیا جاتا مگر ایسا نہین ہے شکل ⁝ خانہ پنجم مین دلالت کرتی ہے کہ ۱۰ یوم مین نحوست طالع فرزند و معشوق رفع ہو گی اور خبر خوش سننے مین آئے گی اور خانہ ششم مین ⁝ مدلول ہے کہ ۲۲ یوم کے

جانور مورو دکثیر سے سائل کو فائدہ پہونچے گا اور خانہ ہفتم مین جماعت کا حکم ہے کہ ۳ یوم کے بعد احوال
شتر کا روحی الفان دغائب نیک ہوجاویگا اور خانہ ہشتم مین مدلول ہے کہ ۱۹ روز کے بعد نحوست طالع
زن دیگر برطرف ہوگی اور خوف و خطر نہ رہیگا خانہ نہم مین مدلول ہے کہ ۲۷ روز کے بعد سائل کو
سفر شرقی پیش آئے گا خانہ دہم مین مدلول ہے کہ ۲۲ یوم کے بعد از طرف مادر و حاکم سائل کو فائدہ
پہونچے گا اور بعد از سہ یوم امید سائل کی حاصل ہوجاوے گی کیونکہ عدد شکل کے خانہ ۱۱ مین اسی قدر
ہین لیکن خانہ ۱۲ مین مدلول ہے کہ بعد ۱۹ یوم کے کوئی شخص سائل سے دشمنی کرے گا۔ عدد آتش کا
ایک باد کا ہفتہ آب کا ماہ اور خاک کا سال ہوتا ہے یہ قاعدہ احکام نقطہ مین درج ہے اور یہ مدت
ایام جو لگائی گئی ہے از روے دائرہ ابدح ہے کیونکہ از روے ابدح ۳ آتش کا ایک باد کے ۲
آب کے ۴ خاک کے ۸ ہوتے ہین اور زوج کے دو چند چونکہ یہ سوال کلی حالات سائل کا تھا کہ اصول
نمبر او نہم کا کام پڑا ہے باقی کسی اصول کا نہین ہے۔

زائچہ نمبر دوم

ایک سائل نے حاضر ہوکر دریافت کیا کہ میرے طالع کو دیکھو کیا صورت ہے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی
زائچہ کے اندر خانہ اول مین ۱۰۔۴ مین شکل لبستہ
ہین اور لبستہ وہ شکل کہلاتی ہے جس مین نقطہ آب
کا زوج ہوتا ہے حکم ہوا کہ سائل دل بستہ بکسیت
دل بستگی دل سائل کی تکرار شکل اول سے دیکھی
جاتی ہے یعنی جس خانہ مین تکرار ہو اس خانہ کے منسوبات سے بستگی خاطر ہو اگر تکرار نہو تو شکل سے حکم کیا جاوے
اگر بھی زائچہ مین نہو تو شکل طالع کا جس خانہ مین عکس ہو اس خانہ کے منسوبات سے بستگی خاطر ہو چنانچہ خانہ
اول زائچہ مین ہے اور عکس اسکا خانہ پنجم مین ہے شکل بصورت محبوب کی ہے اور تکرار اسکی خانہ نہم مین خانہ
نہم سفر کا ہے پس کہا گیا کہ سائل از طرف محبوب کے بستہ خاطر ہے کہ جو سفر مین گیا ہوا ہے سائل نے تسلیم کیا
اور دریافت کیا کہ کبتک ملاقات ہوگی کہا گیا کہ ۱۷ یوم کے بعد یا آٹھ یوم کے اندر کیونکہ عنصر روحی
کے ۸ ہین اور عدد ابدح ۱۷۔ اسی طرح ہر ایک خانہ کی بابت حکم کیا جا سکتا ہے۔

زائچہ نمبر سوم

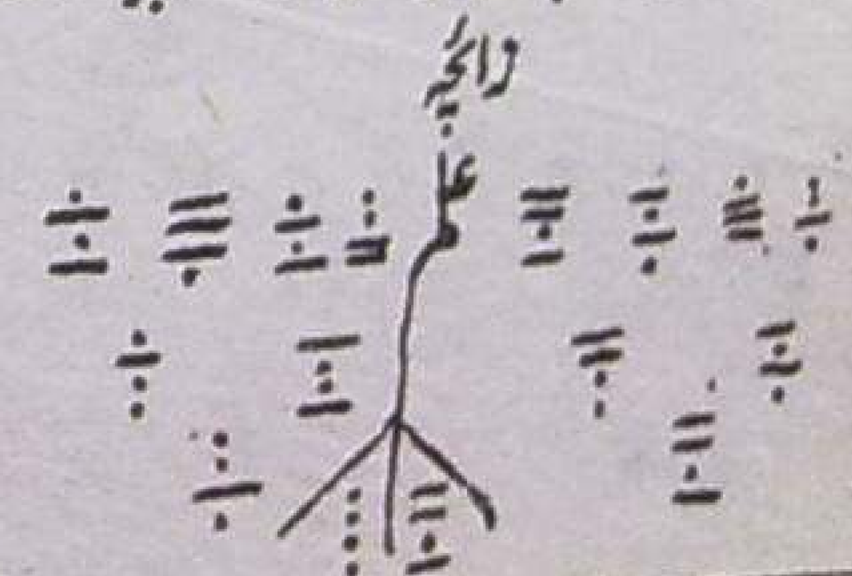
واقعہ ۱۰۔۱ فروری ۱۹۱۶ء کو ایک سائل نے آکر دریافت کیا کہ کیا فکر رکھتا ہون بتائیے زائچہ
کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔
زائچہ کے خانہ اول مین ہے اور تکرار اسکا کسی جگہ
نہین ہے پس کہا گیا کہ سائل اپنے ہی نفس کی طرف سے
متفکر ہے اور فکر از طرف حکام بالا در روزگار کے لیے
ہے کیونکہ شکل قاضی الرمل خانہ دوم مین آئی ہے اور شکل خانہ دوم ہفتم مین ہے کہ جو خانہ مخالفت کا ہے
پس کہا گیا کہ سائل نے احکام حکام کی مخالفت کی ہے اور اُسے اپنے روزگار مین ضعف کا آنا
معلوم ہوتا ہے کیونکہ شکل جو کوکب قمر کی ہے اسکو خانہ دہم مین ضعف ہے اور سائل کو خوف تنزلی یا
جرمانہ یا تبادلہ کا ہے سائل نے تسلیم کیا اور دریافت کیا کہ مجکو نقصان تو نہ پہونچے گا اسی سوال
کا جواب دینے کے لیے شکل کے مطلوب کو دیکھا یہ از روے بزدح ہے اور از روے دائرہ سکن
و یہ ہر سہ مطلوبات زائچہ کے اندر قوی ہین پس کہا گیا کہ سائل کو کسی قسم کا نقصان نہ پہونچیگا
اور سائل کا ہنگی تردد ۲۶ یوم مین دفع ہوجاویگا الا دو ہفتہ تک خوف و خطر از جانب حکام طبیعت منتشر رہیگی
اور دل کو قرار نہوگا کیونکہ شکل خانہ ۱۲۔۶۔۲ مین آئی ہے اور ۱۶ چہارم مین اسلیے خوف تبادلہ قائم رہے گا۔

زائچہ نمبر چہارم بعمل بزدح

واضح ہو کہ دائرہ بزدح کے احکام اس طرح پر ہین مثلاً کوئی شخص سوال کرے کہ فلان شخص سے مین نے
کوئی چیز طلب کی ہے وہ مجکو کبتک دیگا پس زائچہ بناکر شکل خانہ مقصود کو زائچہ مین دیکھا جاوے کہ موافق
دائرہ بزدح کس خانہ مین آئی ہے اور وہان کس قدر عدد رکھتی ہے جس قدر عدد رکھتی ہو اسی قدر ایام کا حکم لگانا چاہیے
لیکن قوت و ضعف کا لحاظ ضروری ہے یعنی اگر وہ شکل اس مقام پر قوی ہو تو اسی قدر ایام مین مراد حاصل ہو جلدی
اگر ضعیف ہوگی اُس مدت کے بعد جواب صاف ملیجا دیگا عدد کلمہ بزدح مین عنصر آتش کے ۴ عنصر باد کے
۲ عنصر آب کے ۲ عنصر خاک کے ۸ ہین پس ہر شکل جتنے عدد رکھتی ہے ویسے ہی خانہ مین دائرہ بزدح کے رکھی گئی ہے
مثلاً عدد اسکے ۱۷ ہین ۱۶ نفی کیے ۱ باقی رہا خانہ اول مین اسکا سکن بزدح مین قائم کیا گیا اسی طرح
اس دائرہ کی باقی شکلون کا سکن مقرر کیا گیا ہے یعنی شکل ۱ ہین لقواعد بزدح ۲ عدد ہین خانہ دوم مین

اسکا سکن ہی قاعدہ برآمد کرنے عدد ہر شکل کا ہر ایک خانہ مین یہ ہی کہ عدد خانہ کو اُسی عدد مین ضرب دو اور حاصل ضرب مین عدد خانہ جمع کر دو پھر جو شکل اُس خانہ مین ہو اُسے دیکھو کہ وہ کس خانہ کی صاحب سکن ہی اور اعداد اُسکے کیا ہین ان اعداد مجموعہ اعداد خانہ سابقہ کو نصف کر دو تو یہ مقدار عدد خانہ کی ہوگی مثلاً خانہ ۴ مین شکل ازروے بزدح خانہ ۱۰ کی موجود ہو اور عدد اُسکے دریافت کرنے ہون تو اسطرح کیے جاوینگے ۴ + ۴ + ۴ ÷ ۲ = ۱۰ اسکے یعنی عدد خانہ ۱۰ ہین اور عدد شکل کے ازروے بزدح ۱۲ ہین کیونکہ بارھوین خانہ کی صاحب سکن ہی پس ۱۲ سے ۴ منہا کیے ۸ باقی رہے اب عدد خانہ اور شکل کو جمع کیا تو ۱۰ + ۸ = ۱۸ کے ہوے معلوم ہوا کہ کے عدد خانہ ۴ مین ۸ ہین۔ اب اگر خانہ ۵ مین کے عدد دریافت کرنے ہون اسی طرح کیے جاوینگے ۵ + ۵ + ۵ ÷ ۲ = ۱۵ عدد خانہ و ۱۲ - ۵ = ۷ لقا یا عدد ۷ + ۱۵ = ۲۲ عدد شکل در خانہ پنجم اسی قاعدے سے ہر ایک شکل کے عدد دریافت کیے جا سکتے ہین لیکن جو شکل سکن بزدح کی جس خانہ مین رکھتی ہی عدد اس کے اُس خانہ مین عدد خانہ کے مطابق ہوتے ہین یعنی خانہ ۱۲ کی صاحب سکن ہی تو عدد اسکے اس خانہ مین ۱۲ + ۱۲ + ۱۲ ÷ ۲ = ۱۸ کے پس معلوم ہوا کہ عدد کے خانہ ۱۲ مین ۱۸ ہین خانہ ۱۳ مین کے عدد ۱۸ ہین ۱۲ جمع کرنے سے پیدا ہون گے شرح مفصل قاعدہ ہذا کی یہ ہی کہ جو شکل جس خانہ کی صاحب سکن ہی اگر وہ اپنے خانہ سے پیچھے ہٹے گی تو عدد اصلی خانہ سے اعداد خانہ شکل کم کیے جاوینگے اور اگر آگے بڑھے گی تو اعداد اصلی خانہ پر اتنے ہی عدد کا اور اضافہ ہو جاوے گا جیسے خانہ اول مین اسکا ایک عدد ہی خانہ دوم مین ۲ ہونگے اور خانہ سوم مین ۳ چہارم مین ۴ پنجم مین ۷ ششم مین ۱۱ ہفتم مین ۱۶ باقی پر بقیاس مطلب سمجھ لو اگر اب بھی سمجھ مین نہ آئے تو بیان نمبر ۱۰ مین جدول بزدح کو دیکھ کر عدد ہر شکل کے ہر خانہ مین معلوم کر لو اور قاعدہ استخراج ضمیر و احکام زائچہ مندرجہ تحت سے سمجھ لو۔ مثلاً واقعہ ۱۱ فروری سنہ ۱۹۱۰ء کو ایک سائل کے لیے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

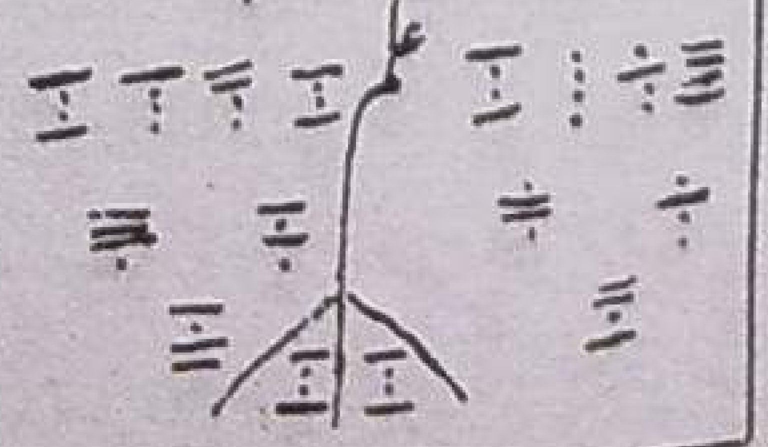


زائچہ کے خانہ اول مین شکل دائرہ بزدح کے پہلے خانہ کی شکل ہی عدد اسکا ایک ہی اور یہ شکل سعد منقلب ہی اور منسوب ہے فرزند و محبوب اور خیر سے بدینوجہ حکم کیا گیا کہ سائل

یک یوم گذشتہ سے فرزند کے متعلق کوئی خبر سنکر تردد مین ہے اور شکل مکرر زائچہ کے خانہ چہاردہم مین ہے اور مالک خانہ چہاردہم ازروے دائرہ بزدح ہے اور وہ خانہ ششم مین زائچہ کے آئی ہی اور خانہ ششم بیماری کا ہے اس دلیل سے حکم کیا جاتا ہی کہ سائل کو خبر بیماری فرزند کی وصول ہوئی ہی اور شکل خانہ ہشتم مین مکرر ہی کہ جو خانہ خوف کا ہی اور یہ خانہ سکن کا ہی اور قاعدہ بزدح کی رو سے عدد کے ۳۶ ہوتے ہین اور شکل خانہ ہفتم مین کہ خانہ سکن کا ہے موجود ہے اور شکل کی صورت حرکت و سفر کی ہی ان دلائل سے حکم ہوتا ہی کہ فرزند سائل نے ۳۶ یوم ہوے کہ سفر کیا ہی اور سائل کے پاس سے غائب ہی اور اس عرصہ مین کوئی خبر اُسکی نہین ملی مگر کل کے روز خبر بیماری پہونچی ہی ان وجوہات سے سائل متفکر ہے۔ اور چونکہ شکل خانہ دوم مین جو کہ خانہ سکن ازروے بزدح اُسکا ہے موجود ہی اور یہ شکل صورت ہی ارادہ سائل کی اور عدد اس کے ۳ ہین اس دلیل سے حکم ہوتا ہی کہ سائل ۳ یوم مین فرزند کے پاس جانا چاہتا ہی یہ شکل ازروے دائرہ بزدح بخانہ چہارم اپنے گھر مین موجود ہی اسلیے حکم ہوتا ہی کہ سائل کا دسوین روز گھر سے جانا ہو سکے گا۔ پہلے نہین کیونکہ بیاض مکرر خانہ شانزدہم مین ہے اور مالک اُس خانہ کی ازروے بزدح ہے کہ جو خانہ سفر اندرون زائچہ نوین خانہ مین آئی ہی یہ دوسری دلیل اس امر کی ہے کہ دسوین روز جانا ہو پہلے نہین۔ اب بقاعدہ بزدح خانہ اُمید سائل کو دیکھا۔ یہ خانہ ۱۱ ہی اسمین ہی اور عدد اس کے ۶۶ ہوتے ہین اس دلیل سے حکم کیا گیا کہ عرصہ دو ماہ چھ یوم مین فرزند سائل کو شفا ہوگی۔ مبتدی کو چاہیے کہ ہر ایک زائچہ بنانے کے بعد اسی طرح سے بدلائل امورات استخراج کرے تا کہ احکام راست آوین۔

زائچہ نمبر ۲ بعمل دانیالی

دیکھو اصول نمبر ۲۷۔ احکامات شکلیہ۔ ایک سائل کے دریافت حالات کو زائچہ کشید کیا گیا اور یہ صورت پیدا ہوئی۔ زائچہ۔



اس زائچہ کے خانہ اول مین شکل مرتبہ خاک خانہ چہارم یعنی صاحب سکن دائرہ دانیائی سولھوین خانہ کی ہی اور یہ شکل بنیاد اشکال کی ہی اور اپنے مرکز خاک سے مرکز آتش مین آئی ہی اور بجاے اسکے شکل مرکز باد خانہ

سوم یعنی دہم کی موجود ہے اور خانہ دہم مین بجائے کے شکل مرکز باد خانہ چہارد ہم کی موجود ہے
اور خانہ چہار دہم مین بجائے کے شکل مرکز باد اول یعنی خانہ دوم کی ہے کہ جو منسوب ہے ساتھ مال کے
ان دلائل سے علم کیا گیا کہ سائل واسطے جمع کرنے مال کے متردد ہے اور یہ فکر دل مین رکھتا ہے کہ میرے
کام کا انجام کیونکر اور کس طرح ہوگا۔ سائل نے تسلیم کیا کہ چونکہ سوال حصول مال و جمع کرنے مال کا ہے
اور خانہ دوم مین شکل مرکز باد دوم یعنی خانہ ششم کی موجود ہے یہ شکل نحس منقلب ہے اور شکل خانہ
چہار دہم سے ناظر ہے حکم اسکا قوی ہے کہ مال حاصل ہوگا لا نہایت محنت و مشقت سے لیکن جمع نہو گا کیونکہ
خانہ دوم زائچہ مین نحس منقلب ہے اسی طرح ہر ایک زائچہ کا حکم استخراج کرنا چاہیے۔ اب قابل یادداشت
ضروری کے یہ امر ہے کہ اس دائرہ کی اشکال کے جو درجات مقرر کیے گئے ہین وہ ساتھ اس قاعدہ کے
مقرر ہوئے ہین مثلاً شکل جو چار نقطہ رکھتی ہے اور چار عنصر سے منسوب ہے جب اسکے مقابل شکل دیگر
کو رکھا گیا تو یہ شکل ہوتی ہے مرتبہ آتش سے ایک نقطہ اٹھا کر مرتبہ آتش پر رکھا تو
شکل اور طرح سے شکل پیدا ہوئی پس شکل کو مرتبہ آتش مرکز اول اور کو مرتبہ آتش دوم
خانہ پنجم مین رکھا گیا اسی قاعدہ سے دیگر اشکال کو اس دائرہ مین بلحاظ مراتب قائم کیا گیا ہے دیکھو
دائرہ دانیالی مندرجہ دوائر تسکینات۔

زائچہ نمبر ششم بہ عمل دائرہ سکن

واقعہ ۵ ستمبر ۱۹۰۹ء کو نیاد ر سنگھ سب انسپکٹر پولیس جانسے مستفسر ہوئے اس مرتبہ لاٹری کلکتہ
سے مجھے روپیہ ملے گا یا نہین زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی
زائچہ بند ہے حکم اس کا یہ ہے کہ اس مرتبہ کی لاٹری سے کچھ نفع نہو
اور چھ ماہ تک لاٹری ڈالنے کی طرف طبیعت راغب نہ ہو
اور جس لاٹری کے واسطے چھٹی بھیجی ہے ضائع ہو کیونکہ شکل اول کا
عکس ہشتم مین اور یازدہم کا عکس چہاردہم مین ہے اور بصورت بند ہونے زائچہ کے ہر ایک
کام کا حکم یہی ہوا کرتا ہے چونکہ سوال حصول مال کا ہے اب ہم ان اصولون سے صرف
اصول نمبر ۲۲ کے ذریعہ سے اس عمل کو ثابت کرتے ہین یعنی اضراب اشکال طالع و خانہ

مقصد یعنی اول و دوم سے پیدا ہوئی اور اضراب اشکال ۱۴ و ۱۵ سے اور کی ضرب سے
یہ شکل موجود رمل ہے لیکن شکل خاکی مرکز بادی مین ہے اور مردہ ہے ضعیف مطلق ہے پس حکم یہ ہے کہ بجز نقصان
کے معاونہ ہوگا۔

زائچہ نمبر ہفتم بعمل دائرہ سکن

۳۰ دسمبر ۱۹۰۹ء یوم جمعہ کو منشی یوسف حسن خان صاحب تھانہ دار سری مادھو پور علاقہ راج سوائی
جے پور نے سوال کیا کہ میری ترقی کے لیے سفارش ہوئی ہے اسکا کیا انجام ہوگا زائچہ کشید کیا یہ صورت
پیدا ہوئی زائچہ
اس سوال مین سوال کا تعلق خانہ دہم سے ہے اور خانہ دہم
مین شکل ہے یعنی شکل بادی مرکز بادی مین قوی ہے
اور زندہ ہے اور سکر منیر ان مین ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ ضروری
ترقی ہوگی کیونکہ از روے اصول دہم اشکال اول و آخر
خانہ مقصد داخل و ثابت مین مدلول ہین حصول مراد پر دوم از روے اصول یازدہم مطلوب شکل خانہ مقصد
شکل کا شکل خانہ چہارم زائچہ مین قوی ہے سوم از روے اصول سیزدہم مطلوب شکل بخانہ یازدہم قوی ہے
چہارم اصول ۱۶ کی رو سے شکل پنجم و ہفتم کی ضرب سے اور دوم و سوم کی ضرب سے پیدا ہوئی
ان دونون کو ضرب دیا تو حاصل ہوئی یہ شکل خانہ ۱۱ مین قوی ہے پس حکم کیا گیا کہ ضرور ترقی ہوگی
اور یہی ظہور مین آیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ نمبر ہشتم بعمل دائرہ سکن

۱۰ دسمبر ۱۹۰۹ء کو پنڈت چندکا پرشاد اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس جودھ پور نے سوال کیا کہ
میری ترقی جو اجمیر مین ہونے والی ہے کینسل ہوگی اور رہوگی یا نہین زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی
زائچہ
یہ سوال بھی ترقی کا ہے اور خانہ دہم مین شکل بادی موافق
مرکز ہے جو مدلول ہے ترقی پر لیکن خانہ امید مین شکل نحس
منقلب امید کو رد کرتی ہے مگر از روے اصول یازدہم مطلوب

شکل خانہ مقصد دہم کا ہر موجود زائچہ نہین اور از روے اصول سبز دہم مطلوب شکل کا ہے یہ بھی موجود نہین اندرین دلیل حکم ہوتا ہر کہ سردست تو اُمید ترقی فضول ہے لیکن ترقی ضرور ہوگی اور میعاد اسکی ایک سال ہر یعنی اندر میعاد ایک سال کے ترقی ہونی چاہیے کیونکہ نقطہ حکم کا خاکی ہر اور وہ مرکز خاک خانہ چہارم مین پر منتہی ہوتا ہے اور امتزاج نقطہ سے یہی مدت اسکی پیدا ہوتی ہر۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ نمبر نہم بعمل دائرہ اصح

واقعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۰۵ء کو ماسٹر جگنناتھ بی۔ اے ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول جودھپور متوطن ضلع بجنور خلص نے سوال کیا کہ میرے معاملہ مین مجکو کامیابی ہوگی یا میرے حریف کو زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

علم

اس سوال کا تعلق خانہ ہفتم سے ہر اور یہین شکل کوکب مشتری کی ہر اور خانہ اول مین شکل کوکب زہرہ کی ہر اور دونون کی نظر زائچہ مین نظر مقابلہ ہر علاوہ ازین شکل کے خانہ شرف مین خود موجود ہر اور خانہ اوج مین اسکا عکس ہر اور خانہ ہبوط مین شکل نحس ہے اور خانہ وبال مین شکل سعد ممتزج ہر ایمین خانہ شرف اور وبال نحوست سے پاک ہین لیکن اوج اور ہبوط نحس ہین۔ مدلول ہین آزردگی سائل پر یعنی زبانی خفیف پر بر عکس اسکے شکل ہفتم جو خانہ مقصد سائل کی شکل ہے اس کے خانہاے شرف و اوج کے نحوست مین ہین اور خانہ ہبوط اور وبال نحوست سے پاک ہین ان دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ سائل کو حریف کے مقابلے مین کامیابی نہو اور اس سے کچھ نقصان پہونچے یا آبرو ریزی ہو۔ چنانچہ یہی واقعات پیش آئے۔ کیونکہ شکل طالع سائل کا مطلوب جو از روے قاعدہ دائرہ اصح شکل ہوتی ہر زائچہ ہذا مین موجود نہین اور کا مطلوب جو خانہ حریف کا ہر موجود ہر اور قوی ہر۔

زائچہ نمبر دہم عمل بقواعد دائرہ سکن

بابو گلاب سنگھ صاحب اُور سیر جی۔ بی ریلوے جودھپور ۱۰ دسمبر ۱۹۰۵ء ہماری ترقی کبتک ہوگی۔

زائچہ

علم

اس زائچہ کے اندر شکل اول کی تکرار خانہ دہم مین ہر اور شکل دونون جگہ قوی ہر اور خانہ ۱۱ مین اسکا عکس موجود ہر اور امتزاج نقطہ سے میعاد اولی ۳۰۷ یوم پیدا ہوتی ہر اور انتہاے میعاد ۴۳۴ یوم کی اندرین دلیل حکم ہوتا ہر کہ ترقی سائل کی بعد ۳۰۷ یوم کے ہووے یا اندر ۴۳۴ یوم کے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ نمبر یازدہم عمل بقواعد دائرہ سکن

بابو گلاب سنگھ صاحب اُور سیر جی۔ بی ریلوے جودھپور ۱۰ دسمبر بیساکھ سے پیشتر مجکو کچھ روپیہ ایسا دستیاب ہو سکے گا کہ مین اپنے دل کے موافق کام کر سکون۔ اس زائچہ مین سوال حصول مال کا ہے شکل اول دوم ہشتم کو گرفت کیا شکل اول سعد داخل شرف مین ہر اور دوم نحس داخل ہے اور مرکز ضد مین ہر اور ہشتم سعد منقلب ہے حکم اس کا حصول مال پر ہے لیکن خانہ میزان مین ۱۱۶ یوم کی میعاد رکھتی ہے اندرین دلیل حکم ہوتا ہے کہ قبل از ۳ ماہ ۲۶ یوم سائل کو نہ تو ایسا موقع ملے کہ اس کو روپیہ اُس کے حسب منشا مل سکے اور نہ اس عرصہ تک کوئی سبیل اس قسم کی پیدا ہو کیونکہ شکل کے خانہ یازدہم زائچہ مین آنے سے ہر ایک سوال کی نسبت جسمین شکلیہ قاعدہ سے عمل کیا جاوے یہی مدت قائم کی جاتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ

علم

زائچہ نمبر دوازدہم عمل بقواعد دائرہ شکن

بابو گلاب سنگھ اورسیر جی۔ بی۔ ریلوے ۱۲/ دسمبر جودھ پور سے ہم کو کس کے نام سے لاٹری کے ٹکٹ خریدنے چاہیئں کہ مفاد روپیہ کا ہووے۔

زائچہ

طالع سائل مین شکل آفتاب کی ہے اور شرف مین ہے لیکن شکل حصول مال کی نحس خارج ⁝ خانہ دوم مین ہے جو مدلول ہے نقصان مال پر پس سائل کو بذات خاص ٹکٹ لاٹری خریدنے سے نفع نہ ہوگا اور خانہ فرزندان سائل مین شکل ⁝ کوکب قمر کی بجائے نجم شکل آبی خانہ ہشتمی مین کمزور ہے اور تکرار اسکے خانہ عاقبت العاقبت مین ہے یہ بھی کمزور ہے زمانہ حال مین سائل کو اپنے یا اپنے بیٹے یا اپنی بیٹی ہر سہ شخص کے نام سے ٹکٹ لاٹری خریدنے پر نفع نہوگا چنانچہ یہی واقعات پیش آئے یعنی سائل نے ٹکٹ خریدے اور ضائع گئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جدول مقارنۃ الخبیات باستخراج احکام ۲۵۶ سوالات مقررہ بہ قاعدہ ابجد بموجب اصول نمبر ۳۰ مندرجہ احکامات شکلیہ

سوالات خانہ اول				سوالات خانہ دوم				سوالات خانہ سوم				سوالات خانہ چہارم				سوالات خانہ پنجم				سوالات خانہ ششم				سوالات خانہ ہفتم				سوالات خانہ ہشتم			
حال نفس	۳	۳	۹	حال مال	۸	۴	۳	حال برادر	۲	۱	۳	حال پدر	۱	۴	۴	حال فرزند	۳	۱	۵	حال رنجور	۴	۴	۶	شادی ہوگی یا نہیں	۱	۴	۴	خوف ہوگا یا نہیں	۱	۷	۲
حال زندگانی	۳	۳	۵	حال آمد وخرچ	۵	۱۰	۲	حال ہمنشین	۹	۱	۵	حالات عاقبت تنگدستی	۵	۸	۴	حمل ہے یا نہیں	۷	۶	۵	کیا بیماری ہے	۶	۵	۶	عورت خراب ہے یا عمدہ	۱۱	۹	۷	اسباب ہوتے ہیں کیا ہوں گے	۴	۱	۸
صحت ومرض	۶	۳	۳	حال عیش	۱۱	۵	۴	حرکت نزدیک	۹	۵	۳	جس سے ملیگا یا خوف ہوگا	۶	۳	۳	بہ صورت عشق ہے یا نہیں	۱۰	۳	۶	کہ نسبت بیماری باقی ہے یا صحت ہوگی	۱۲	۱۰	۴	عورت حاملہ ہے یا نہیں	۱	۱۱	۷	بیمار زندہ رہیگا یا مر جاوے گا	۹	۱۴	۸
مرض اعضا	۶	۷	۱	وصول مال	۱۴	۸	۴	تعبیر خواب کی	۵	۹	۹	ملک بیچا کیسا ہے	۳	۱	۱۰	لڑکا ہے یا نہیں	۱۱	۶	۱۵	خرید غلام کیسی ہے	۱۲	۳	۶	حال شریک	۱	۸	۲	تجارت یا دیگا یا نہیں	۲	۱۴	۸
تعلق وصحبت	۹	۵	۹	مال کی صحیح وصول ہوگا	۴	۳	۱۰	ابتدائے سفر	۱	۴	۳	درخت کیسا ہے	۳	۵	۲	شادی فرزند ہوگی یا نہیں	۱۱	۳	۶	فروخت غلام	۱۳	۹	۴	حال غائب	۹	۵	۷	جو رنج یا مال خرچ کیا ہے یا نہیں	۷	۲	۸
حرکت وسکون	۳	۱۲	۹	قرض ادا ہوگا یا نہیں	۸	۶	۲	علم کا پڑھا ہوگا یا نہیں	۹	۳	۱	ملک سے فائدہ ہوگا یا نہیں	۵	۴	۵	حال مسروقہ	۷	۹	۵	جستجو فرزند ہوگا یا نہیں	۲	۱۰	۶	نشان دزد	۹	۸	۷	مقام معشوق	۷	۲	۸
غم وشادی	۵	۶	۴	قرض ملیگا یا نہیں	۵	۱۰	۸	قابل رہونگا یا غلام ہونگا	۱۲	۱	۶	بھائی سے صلح ہوگا یا نہیں	۲	۱	۵	معشوق دوست ہے یا نہیں	۲	۱	۸	حال الخیر وبکری	۲	۱۰	۶	مغرور ملاپ لگا یا نہیں	۱۶	۷	۶	عاقبت فرزند	۵	۶	۱۰
عزت وخواری	۵	۶	۱۱	مال ملیگا یا نہیں	۱۰	۷	۱۱	فرزند ہے یا نہیں	۱	۷	۳	دفینہ ہے یا نہیں	۷	۳	۴	تحفہ ملیگا یا نہیں	۲	۸	۶	حالات مال فرزند	۵	۲	۶	حال شرکت	۱	۱۱	۷	رنج برادر	۳	۶	۳
تنازع آہستگی	۴	۵	۳	قدوم غائب	۳	۲	۳	ہمنشین سے رنج ہوگی یا مضرت	۱	۴	۳	عاقبت عمر خود	۳	۱۰	۳	دختر لے گا یا نہیں	۲	۳	۹	حال نزلۃ الارض	۷	۵	۶	غائب دہ پیادہ	۱۰	۵	۴	حال زن	۳	۷	۲
راحت ومحنت	۱۱	۵	۲	غنا وفقر	۱۰	۴	۱۵	ہمنشین نیک ہے یا نہیں	۱	۶	۳	عمارت املاک	۳	۵	۲	قید سے کس طرح نجات ہوگی	۱۱	۲	۱۱	خرید وفروخت حیوانات	۳	۵	۱۲	غائب کیسا ہے یا نہیں	۲	۷	۹	معشوق پدر	۷	۴	۴
ابتداء کار وانتہا	۱	۳	۵	سخاوت وبخل	۲	۷	۴	بازمین یا کیسا ہے	۴	۱	۳	دوستی دشمنی پدر	۷	۵	۳	جس سے آرزو ہے ملے گا یا نہیں	۲	۸	۶	حرکت پدر	۵	۱	۵	غائب کیسا کی دیکھا	۹	۵	۷	پدر معشوق خریدگان	۳	۴	۶
خوبی درستی	۵	۷	۹	سعادت	۱۱	۵	۳	تحریر ملکیت کیسا ہے	۱	۴	۵	[illegible]	۶	۱	۴	فتح ہوگی یا بہت	۲	۴	۵	ہمنشین پدر	۴	۹	۳	[illegible]	۳	۵	۲	بندہ برادر	۳	۹	۳
ملاقات دوستان	۵	۹	۱۱	ساکنین غذا	۴	۱۰	۵	ابتدائی تعلیم ہوگی یا نہیں	۷	۵	۱۳	مال کیا تھا ہے یا نہیں	۵	۱	۷	اس کو نجات پادیگا یا نہیں	۱۱	۸	۱	مقام برادر	۴	۱۰	۵	حال مخالف	۱۳	۶	۱۲	[illegible]	۹	۱	۱۰
حال سفر	۴	۸	۱۳	حالات خالہ وماموں	۳	۱	۴	کھیتی کرنی کیسا ہے	۱	۴	۱۰	ملک خریدنا کیسا ہے	۱۰	۴	۷	مرض فرزند	۱۰	۴	۵	عاقبت برادر	۳	۹	۷	[illegible]	۱۱	۷	۹	رنج بندہ برادر	۸	۱۶	۸
حالات عمر گذشتہ				حالات ماضی	۱	۳	۲	حالات ماضی	۳	۲	۳	ماضی	۳	۱	۴	ماضی	۴	۱	۱	ماضی	۵	۲	۷	ماضی	۶	۲	۶	ماضی	۷	۲	۵
حالات عمر مستقبل				حالات مستقبل	۲	۵	۱۳	حالات مستقبل	۵	۱	۱۵	مستقبل	۵	۱	۵	مستقبل	۶	۳	۷	مستقبل	۵	۳	۹	مستقبل	۷	۹	۸	مستقبل	۹	۱۱	۱

جدول مقارنہ الغیبات باستخراج احکام ۲۵۶ سوالات مقررہ بقاعدہ ابجد بموجب اصول نمبر ۲۰ مندرجہ احکامات شکلیہ

سوالات خانہ نہم				سوالات خانہ دہم				سوالات خانہ یازدہم				سوالات خانہ دوازدہم				سوالات خانہ سیزدہم				سوالات خانہ چہاردہم				سوالات خانہ پانزدہم				سوالات خانہ شانزدہم			
سفر دور و دراز مین جاؤن یا نہین	۳	۵	۱	حال بادشاہ	۲	۷	۱	حال دوستان	۵	۹	۱۱	حال دشمن	۱۵	۷	۲	سفر دور فرزند	۲	۹	۷	گفت و شنید	۱۲	۴	۱۴	مجموع	۱۱	۳	۵	عاقبت کارہا	۱۴	۲	۹
دوستی مین امن ہو یا نہین	۵	۳	۹	دولت قیام ہو یا نہین	۱۳	۷	۱	[illegible]	۱	۵	۱۱	دشمن کی دشمنی کرنا	۷	۳	۱	سلامتی سفر	۵	۵	۹	خبرہاے غیبی	۲	۹	۳	تعلق	۷	۳	۱۵	نظر کارہا	۴	۲	۱
سفر سے واپس آنا ہوگا یا نہین	۱۱	۷	۹	عمر دوران ہو یا نہین	۲	۵	۲	امید ... ہوگی یا نہین	۱۵	۳	۴	دشمن کی عاقبت	۱۵	۲	۱۲	عاقبت کار برادر	۳	۱۰	۲	سبب کارہا	۱۰	۵	۱	حکمت	۹	۳	۵	خروج آئیگا یا نہین	۹	۲	۱۳
تعبیرات کہ خواب کی کیا ہے	۱۱	۳	۷	شغل و عمل خود	۲	۵	۱۰	ایسے خوف ہوگا یا نہین	۱۱	۱۵	۱۱	چہارپایہ کا خریدنا	۷	۲	۵	مال دشمن	۳	۷	۲	دشمن برادر	۳	۳	۲	فساد	۷	۶	۱۲	تحقیق کارہا	۱۵	۹	۳
علم حاصل ہوگا یا نہین	۳	۱۱	۵	تجارت کے لیے جاؤن یا نہین	۶	۳	۱۰	دوستوں سے فائدہ ہوگی یا نہین	۵	۹	۱۱	چہارپایہ کا بکنا	۱۴	۱	۱۲	سفر مشرق	۱	۷	۹	ارزانی گرانی گندم	۱۲	۷	۹	مسئلہ کرون یا نہین	۲	۵	۹	دشمن مشرق	۷	۳	۱۲
انتظار کرون یا نہین اور ... یا نہین	۹	۵	۱	میرے بیٹے کو ... یا کام مفید ہوگا	۱۱	۷	۱۰	حال اہل بادشاہ	۱	۵	۱۰	حال محبوس	۳	۹	۱۱	نکاح شوہر ...	۳	۲	۵	عمل مشرق	۵	۳	۴	دکان کرون یا نہین	۳	۵	۲	خاتمہ کارہا	۴	۱۴	۲
دوستی دین	۵	۱	۳	حال مادر	۲	۳	۱۰	شرکت فرزند	۵	۹	۱۱	حال زندانی	۴	۲	۱۲	عاقبت کار بادشاہ	۷	۵	۱	شکار کو جاؤن یا نہین	۷	۱۵	۱	یہ کام ... یا نہین	۴	۹	۲	مادر زن	۲	۲	۹
رنجوری پدر	۲	۳	۹	حال زن پدر	۳	۳	۱۰	قضاے فرزند	۱	۷	۱۱	حال حسودان	۷	۱۲	۵	مقام بادشاہ	۵	۳	۹	سفر مین رنج ہوگا یا نہین	۶	۹	۳	اس آدمی ... یا نہین	۳	۹	۱	ترک کنم یا طبیب	۱۲	۱۱	۵
یہ کلید ... درست ہے یا نہین	۶	۲	۷	رنجوری فرزند	۵	۸	۱۰	مشغوفہ زن شریک	۱۰	۹	۳	خصومت انجمنان	۷	۲	۵	عمل پدر	۷	۳	۱۱	مرض ... گی یا نہین	۷	۰	۹	رنج بادشاہ	۱۰	۷	۱۰	مشرق دشمن	۳	۱۵	۹
شرکت مین حرکت کرون یا نہین	۷	۸	۹	شریک پدر	۵	۷	۱۰	سفر برادر	۷	۹	۵	صلح بادشمنان	۵	۳	۱۲	شریک شریک	۳	۱۱	۳	... گی یا نہین	۷	۹	۲	پھر ... یا نہین	۳	۵	۹	یہ خبر ... یا نہین	۵	۲	۱۲
حال نبیرہ	۵	۱	۳	مرگ برادر	۳	۷	۹	سبب مرگ پدر	۳	۳	۳	بیماری زوجہ	۷	۱۰	۶	نقل و حرکت دوستان	۲	۴	۷	سفر غلام کو ہوگا یا نہین	۵	۲	۳	مشرق سے امید ... یا نہین	۶	۱۱	۱	خبر دشمن کی ... یا نہین	۵	۱۱	۳
حال زن برادر	۳	۵	۹	حال ہلاک زن	۴	۷	۱۰	مال پسر غلام	۴	۲	۱۳	شغل و عمل برادر	۱۰	۱۲	۵	امید برادر	۳	۷	۱۵	امید ... حاصل ہوگی یا نہین	۳	۷	۴	دشمن پدرم	۱۰	۱	۴	فائدہ ہوگا یا نقصان	۲	۷	۱۱
حال معشوقہ فرزند	۹	۳	۵	عاقبت زن	۶	۷	۱	نکاح معشوق	۳	۱۱	۶	خوف معشوق	۸	۱۲	۱۱	عاقبت کار بادشاہ	۲	۴	۷	مقام دوست قدیم	۵	۱۰	۱۱	حبس پدر	۳	۱۲	۱	حال زن بادشاہ	۴	۱۱	۵
حال شریک برادر	۷	۹	۱۱	بندہ فرزند	۵	۷	۹	حال برادر بادشاہ	۹	۷	۵	سفر پدر	۳	۹	۳	مملکت بادشاہ	۱۳	۵	۱۰	دوستان پدر	۳	۷	۱۲	اس آدمی سے نفع ہوگا یا نہین	۸	۱۱	۱۲	...	۵	۱۵	۵
ماضی	۸	۲	۷	ماضی	۱	۹	۹	ماضی	۴	۳	۵	ماضی	۱۱	۸	۱۱	مقام مادر	۲	۳	۷	مشرق بادشاہ	۵	۲	۱۱	اس آدمی سے مشورہ کرون یا نہین	۶	۱	۲	رنج دوستان قدیم	۶	۱۴	۳
مستقبل	۱۰	۳	۱۰	مستقبل	۳	۱۰	۱	مستقبل	۳	۳	۳	مستقبل	۳	۱۰	۳	خوف بندہ	۱۳	۲	۱۰	نقل و حرکت بادشاہ	۴	۳	۱۰	اس آدمی پر ... کرون یا نہین	۶	۱۳	۹	عاقبت برادرم ...	۷	۱۰	۴

قاعدہ از روے اصول نمبر ۲۰ مندرجہ احکامات شکلیہ کسی سوال کے جواب حاصل کرنیکا یہ ہے کہ اول معلوم کرو کہ سوال کس خانہ کے متعلق ہے از ان بعد سوال جس خانہ کے تعلق ہو زائچہ رمل کے اسی خانہ کی شکل کو اس خانہ کی شکل مین ضرب دو کہ جو نمبر سوال کے آگے درج ہے پھر اس شکل نتیجہ کو اس خانہ کی شکل مین ضرب دو کہ جو نمبر دوم سوال کے آگے درج ہے جو شکل حاصل ہو اسکے اعداد ابجدی عنصر افراد اور سوال کے آگے خانہ سوم مین جو نمبر ہے زائچہ کی اس خانہ کی شکل کے اعداد عنصر ابجدی جمع کرکے ان اعداد کو اسی خانہ کی شکل سے طرح دو کہ جس خانہ کا سوال ہو جس خانہ پر طرح ختم ہو اس خانہ کی شکل موجودہ کی حیثیت داخلی و خارجی سعد و نحس کو دیکھکر احکام استخراج کرو - تمثیل کے لیے دیکھو زوائچ مندرجہ تحت - زائچہ اول

زائچہ

بھائی سے مال حاصل ہوگا یا نہین ۴ - مارچ سنہ ۱۹۱۰ ء

سوال کا تعلق خانہ چہارم سے ہے پس شکل خانہ چہارم کو شکل خانہ دوم سے ضرب دیا ہوئی اسکو شکل خانہ ۱۲ سے ضرب دیا ہوئی اسمین کسی عنصر کا نقطہ نہین ہے اسکو چھوڑا اور شکل نہم زائچہ کے عدد عنصر ابجدی گرنت کے ۶ ہوئے خانہ چہارم سے طرح دی خانہ نہم پر طرح ختم ہوئی یہان شکل ہے یہ سعد ثابت ہے اور تکرار اسکی خانہ چہارم مین ہے اور خانہ نہم مین ضعف ہے پس شکل کامیابی ہوگی یہ حکم اسکا ہے اور بہت توقف سے کامیابی ہوگی اور اغلب ہے کہ نہ ہو بھی واقعات رونما ہوے - زائچہ دوم شکل عمل میسر ہوگا یا نہین

۴ - مارچ سنہ ۱۹۱۰ ء زائچہ

زائچہ

سوال کا تعلق خانہ دہم سے ہے پس شکل خانہ دہم کو شکل خانہ دوم سے ضرب کیا ہوئی اسکو نہم سے ضرب دیا ہوئی عدد عنصر روحی اسکے ۹ ہین اور عدد عنصر روحی شکل دہم کے ۷ ہین دونون کو جمع کیا ۱۶ ہوئے خانہ دہم سے طرح دی خانہ ہفتم پر طرح ختم ہوئی یہان شکل ہے اور سعد ثابت ہے اور اس جگہ اس کو قوت فرح حاصل ہے اور تکرار اس کی خانہ نہم مرکز ضعف مین ہے حکم اسکا یہ ہے کہ روزگار نہایت توقف سے حاصل ہو اور اغلب یہ ہے کہ نہو کیونکہ تکرار شکل کی خانہ ضعف مین ہے - واللہ اعلم بالصواب

زائچہ سوم کس قسم کی اجرادے گی یعنی تحفہ آئیگا یا نہین - ۴ - مارچ سنہ ۱۹۱۰ ء

سوال کا تعلق خانہ پنجم سے ہے شکل پنجم کو شکل خانہ دوم میں ضرب دیا ہوئے انکو میں ضرب دیا ہوئے عنصر ردحی اس کے ۵ ہین اور عدد شکل خانہ ۶ کے ۲ ہین جمع کیا، ہوئے ۵ سے طرح دی خانہ ۱۱ پر طرح ختم ہوئی یہان پر شکل نس منقلب ہے شکل آبی مرکز آبی مین قوی ہے اور عکس اسکا خانہ ۱۲ اور دوم مین ہے یہ صورت بہتر ہے خبر وتحفہ بہتری حاصل ہون گے یہ حکم اس زائچہ کا ہے مگر نقطہ طالع اور مقصدی حالت مردہ ہے بہت عرصہ بعد خبر ملے۔

زائچہ

شرح اصول نمبر ۱۴ یعنی قواعد استخراج احکام شجرہ وثمرہ

دیکھیے اصول نمبر ۱۴۔ اُسمین ظاہر کیا گیا ہے کہ ہر ایک عنصر کے دو مطلوب ہوتے ہین ایک کلی دوسرا جزوی پس نقطہ مقصود اپنے مرکز مین انتہا پاوے اور خانہ مطلوب کلی مین نقطہ مطلوب جزوی کا ہو دلیل حصول مراد ہے اور جو برعکس اسکے ہو دلیل عدم حصول۔ علاوہ ازین نقطہ مقصود بخانہ مطلوب کلی منتہی ہو اور ہمراہ اپنے نقطہ جزوی مطلوب کا رکھتا ہو تو یہی دلیل حصول مدعا ہے اور اگر مطلوب جزوی ہمراہ نہو تو دلیل نامرادی کی ہوتی ہے کیونکہ نقطہ گو مرکز مطلوب کلی مین جانشین ہے لیکن اپنے آپکو منعدم کیا اب فائدہ اسی صورت مین ہے جبکہ وجود دہندہ طالب مطلوب کا قائم ہو اور یہ وجود اسوقت قائم ہو سکتا ہے کہ جب نقطہ مقصود کیساتھ نقطہ مطلوب جزوی کا بھی موجود ہو۔ مثلاً نقطہ آتش خانہ اب مطلوب کلی مین آیا اور ہمراہ اسکے مطلوب جزوی نقطہ باد بھی ہے پس باد نے آتش کو دو چندان حرارت دی ایک حصہ نار کو پانی نے جذب کیا دوسرا حصہ باقی رہا اس حالت مین اصلی قوت آتش کی زائل نہوئی اور اپنے وجود اصلی پر قائم رہی۔ اور یہ دلیل تقویت کام کی ہے کیونکہ طالب خانہ مطلوب مین پہنچکر کمال طالب اور کا نہین ہے لیکن فائدہ جب ہی دیتا ہے جبکہ قوت دہندہ ہمراہ ہے پس قید مطلوب جزوی خانہ مقصود کلی مین حصول مقصد کیلیے لازمی ہے۔ اسی طرح اگر خانہ مطلوب جزوی مین نقطہ منتہی ہو اور

مطلوب کلی ہمراہ اُسکے ہو دلیل حصول مراد ہے اور جو مطلوب کلی نہو دلیل نامرادی ہے اور اگر مطلوب جزوی خانہ مطلوب کلی مین ہو اور اپنے خاص مرکز مین بھی ہو دلیل ہے کہ منسوبات خانہ مطلوب جزوی مددگار اسکے ہون اور اگر برخلاف اسکے خانہ مقصد مین ہو دلیل انجام خراب کی ہے دشمن منسوبات مدعا خانہ مین پیدا ہون اور اگر نقطہ مقصد سیر کرکے خانہ مطلوب کلی یا جزوی یا غیر مرکز مین منتقل ہو جاوے اس حالت مین موافق قاعدہ مذکورہ صدر مطلوبات کلی وجزوی موافق ہون دلیل حصول مدعا کی ہوتی ہے اور برخلاف اسکے برعکس۔ عام طریق شجرہ وثمرہ کا موافق (رسالہ ثمرہ شجرہ۔ دقائق الحقائق وہدایت الرمل) یہ ہے کہ اسمین ضمیر وحکم ایک ہی نقطہ سے استخراج کیا جاتا ہے اور امہات ونبات کے آٹھ خانون مین ہی نقطہ کو دیکھا جاتا ہے۔ باقیون سے کچھ غرض نہین ہوتی مختصر قواعد احکام اسکے اگرچہ ابواب گذشتہ سے بیان نمبر ۱ مین درج ہین مگر یہان اُنکو واضح کیا جاتا ہے سمجھنا چاہیے۔ اگر زائچہ رمل کے خانہ میزان مین اشکال … آئین تو موافق قواعد انقلاب کے ان زوائچ کا انقلاب کیا جاوے ازان بعد احکامات استخراج کیے جاوین اور اگر خانہ میزان مین … آئے تو زائچہ کی شکل ۱-۵ کو اور ۲-۶ کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دونون کی ضرب سے ایک شکل نتیجہ کی حاصل کرکے اس شکل کو دیکھو کہ زائچہ کے کس خانہ مین ہے جس خانہ زائچہ مین ہو اس خانہ کے مطابق اُسکی قوت اور ضعف کو دیکھکر احکامات اور ضمیر سائل کا استخراج کرنا چاہیے۔ اسی طرح اگر میزان مین … ہو تو اضراب اشکال ۱-۵ و ۳-۷ سے دو اور ان دونون سے ایک شکل حاصل کرکے ضمیر واحکام بیان کرو اور اگر خانہ میزان مین شکل … ہو تو اشکال ۲-۶ و ۳-۷ کو ضرب دیکر دو اور ان دونون سے ایک شکل نتیجہ حاصل کرکے متحصلہ شکل سے ضمیر واحکام بیان کرو اور اگر شکل … میزان مین ہو تو اضراب اشکال ۱-۵ و ۴-۸ سے دو اور ان سے ایک حاصل کرکے یہی عمل کرو اور اگر … خانہ میزان مین ہو تو اضراب اشکال ۲-۶ و ۴-۸ کے نتائج سے ایک شکل پیدا کرکے ضمیر واحکام استخراج کرو اور اگر شکل … خانہ میزان مین ہو تو اضراب اشکال ۳-۷ و ۴-۸ سے شکل نتیجہ پیدا کرکے ضمیر احکام استخراج کیے جاوین یہ استخراج ضمیر واحکام کا نہایت معتبر قاعدہ ہے۔ قاعدہ دوسرا اسی عمل کا جبکہ ایک ہی نقطہ سے ضمیر واحکام استخراج کیے جاوین یہ ہے مثلاً نقطہ آتشی شکل میزان سے متحرک ہو کر امہات مین بمرکز آتش یعنی خانہ اول مین انتہا پاوے اور نقطہ باد شکل دوم امہات ونقطہ آب شکل سوم امہات مین ہو یا نقطہ باد شکل ۶ نبات اور نقطہ آب شکل ہفتم مین ہو تو مراد سائل کی حاصل ہو یہان اس باریکی کا جاننا ضروری ہے

کہ سوال دخول مین اشکال داخل اور سوال خروج مین اشکال خارج ہونی چاہیین اگر اختلاف ہوگا تو حصول و عدم حصول کے نتائج اخذ کردہ مین سقم پیدا ہو جاوے گا اسی طرح دیگر عناصر کے نقاط کو سمجھنا چاہیے اور تکرار نقاط مراتب مشتگانہ امہات و نبات سے شدنی و ناشدنی امورات کے لیے احکامات استخراج کرنے چاہیین۔ اور وقت عمل کے میزان سے اس عمل مین اگر شکل میزانی مین نقطۂ آتش ہو تو نقطۂ آتش کو سیر دیجاوے اگر یہ نہو تو بادی کو اگر یہ بھی نہو تو آبی کو سیر دیجاوے درصورت نہونے نقطۂ آتشی کے نقطۂ تنہا کی سیر جائز ہے مثال کے طور پر دو زائچ کا عمل اس اصول سے کیا جاتا ہے۔

زائچہ تمثیلی اول عمل بموجب اصول نمبر ۲ ثمرۂ شجرہ

۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۰۹ع کو اودے سنگھ دار بالمکند راجپوت ساکن سہورستی حال ملازم آڈٹ آفس جودھپور سوال کیا کہ میرا ایک مقدمہ عدالت مین چل رہا ہے کیا ہوگا

زائچہ

علم

عمل سوال سائل کا ظاہر ہے مگر میزان مین ہے پس زائچہ کی شکل اول و پنجم کو ضرب دیا تو حاصل ہوئی۔ اور دوم و ششم کو ضرب دیا تو ہوئی اب اضراب و سے شکل منتجہ کی نکلی یہ شکل زائچہ کے ۳ خانون مین ہے یعنی سوم نہم دہم اور قوی ہے حکم اس کا یہ ہے کہ سائل کو اس مقدمہ مین نقصان نہ پہونچے گا۔ عمل دیگر کے مطابق نقطہ کو سیر دی نقطۂ آتش خانہ ہفتم نبات مین مرکز مطلوب کلی مین منتہی ہوا اور منہدم ہو گیا لیکن مقدمہ کو ضائع نہین کیا کیونکہ مطلوب جزوی دربردہ خانہ ہشتم مین موجود ہے کیونکہ اضراب و سے پیدا ہوتی ہے اسمین مطلوب جزوی اسکا موجود ہے ان دلائل سے حکم کیا گیا کہ سائل کو نقصان نہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ تمثیلی دوم عمل بموجب اصول نمبر ۲ ثمرۂ شجرہ

۱۶ جنوری سنہ ۱۹۱۰ع کو بابو رنگ بہادر و منشی گوری پرشاد کایستھ ملازم محکمہ انجینیری بھرتپور نے سوال کیا مجکو کوئی ایسی بات بتائی جاوے جسکا نتیجہ ایک ماہ کے اندر برآمد ہو جائے۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت ہے۔

علم

نقطۂ آتش خانہ ہشتم مین منتہی ہوتا ہے مدلول ہے اس امر کہ سائل دوسرون کا مال حاصل کرنے کی فکر مین ہے کیونکہ مطلوب کلی نقطۂ آتش کا اس جگہ موجود ہے اور تکرار اسکی خانہ پنجم مین ہے سائل منتظر ہے حصول مال کے لیے کسی خط و خبر کا اور چونکہ کا تعلق ہے قمار بازی و لاٹری سے اندرین دلیل معلوم ہوتا ہے کہ سائل نے کسی جگہ ٹکٹ لاٹری خریدے ہین اسکا منشا دلی یہ ہے کہ اس لاٹری سے جس کے اُس نے ٹکٹ خریدے ہین ایک ماہ کے اندر اُسکو روپیہ کا مفاد ہوگا یا نہین نقطہ مقصد کے ساتھ مطلوب کلی کا اتصال ہے لیکن مطلوب جزوی کا اتصال نہین اور نہ درباطن پیدا ہوتا ہے اور نہ مطلوب جزوی خانہ دوم و ششم مین موجود ہے ان دلائل سے حکم ہوتا ہے کہ سائل کا یہ سوال امتحانیہ ہے پس حکم کیا گیا کہ آپ نے ٹکٹ لاٹری خریدے ہین اور آپ دریافت کرتے ہین کہ ایک ماہ کے اندر اُنسے فائدہ ہوگا یا نہین سائل نے تسلیم کیا کہ واقعی یہی دریافت کیا تھا مگر نتیجہ کیا ہوگا جواب دیا گیا کہ کچھ وصول نہوگا اور یہی واقعات پیش آئے کہ کچھ بھی نہ ملا۔

زائچہ نمبر سوم عمل بقواعد اصول نمبر ۲ ثمرۂ شجرہ و تشکیلیہ وغیرہ

واقعہ ۲۔ مارچ سنہ ۱۹۱۰ع کو عزیزمداری لال خلف لالہ بھگوانداس صاحب نبیرہ (جناب لالہ شنبو لال صاحب مرحوم) رئیس و زمیندار موضع محلواڑہ تحصیل کٹور ضلع میرٹھ نے سوال کیا کہ آج کے روز ہمارے یہان بارات مین کس قدر بارش یعنی بوندین آئینگے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

علم

عمل تشکیلیہ ازروے دائرہ سکن یہ ہے کہ سوال متعلقہ قدوم غائب کے ہے خانہ ۲ مین شکل ازروے بروج ۱۲ عدد رکھتی ہے اور ازروے ابجد ۸ دونون کو جمع کیا تو ۲۰ ہوئے اسمین عدد ابجدی شکل کے جو سات ہوتے ہین اور جمع کیے تو ۲۸ ہوئے پس حکم کیا گیا کہ ۲۸ سے کم کسی حالت مین بارش بارات مین نہ آئینگے عمل دیگر بموجب سوال شکل خانہ ہفتم سے استخراج کیا عدد شکل اجتماع کے خانہ ہفتم مین ۳۲ ہین اور تکرار خانہ نہم مین ہے اسمین ۲ کو زیادہ کیا ۳۴ ہوئے اور پھر تکرار اسکی خانہ ۶ مین ہے، ۷ کا اور اضافہ کیا ۴۱ ہوئے

حکم کیا گیا کہ ۴۳ سے کم اور ۱۴ سے زیادہ بارش کسی حالت مین نہونگے یہ شکلیہ حالت اس زائچہ کی ہر
اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ خاک کو میزان سے سیر دی خانہ سوم خاک مین منتہی ہوا اور حرکت
کرکے خانہ اول تک گیا اسیکا اعتبار کیا اسکا ہفتم خاک ہر عدد اسکے مرکز آتش خانہ ۳ مین ۱۰۰۱ ہین
کیونکہ یہ نقطہ مراتب شہنگانہ خاک کا پہلا نقطہ ہر اور زوائد مات مین ہر لہذا ۱۰۰۱ کو ۱۲ سے تقسیم کیا
حاصل ۸۳ ہوئے بقایا کو ترک کیا اب اور کے تفاوت کو دیکھا ۲ کا فرق ہر لہذا ۸۳ کو ۲ سے تقسیم
کیا حاصل تقسیم ۴۱ ہوئے بقایا کو ترک کیا اب ۴۱ سے ۲ نفی کرنے پر ۳۹ رہتے ہین پس حکم کیا گیا کہ آخری
تعداد ۳۹ سے کم اور ۴۱ سے زیادہ نہو گی چنانچہ یہی واقعات پیش آئے یعنی آخری تعداد بارش کی ۳۹ تھی۔

(نوٹ) یہ عمل ہمارا ایجاد کردہ ہر قاعدہ اصلی تو اسکا یہی ہر جو عمل شکلیہ مین کیا گیا۔ مگر اصول پختہ یہ ہر
کہ اس قسم کے سوال مین شکل میزان کو دیکھا جاوے کہ وہ کہان ہر اور جس خانہ مین ہر اس مین اس کے
کتنے عدد ہین جتنے عدد ہون اُسکو گرفت کیا جاوے۔ ہر سہ قواعد مین جو قاعدہ سہل معلوم ہو مبتدی کو
مناسب ہر اُسپر عمل کرے۔ اس عمل مین شکل کو دخل عظیم ہے۔

ناظرین پر تمکین پر پوشیدہ نہ ہے کہ جس قدر قواعد و اصول علمی احکامات شکلیہ و نقاط و دوائر وغیرہ کے
علم رمل مین مقرر ہین وہ صرف اسی قدر ہین کہ جو ضبط تحریر مین آئے اسکے علاوہ جو قواعد عملی متفرقات کے
ہین وہ عملیات زوائچ کے اندر حصہ دوم مین درج کیے جاوینگے حصہ اول کا مطالعہ سمجھکر کرنے سے کبھی
استخراج احکام مین مبتدی کو مایوسی نہو گی کیونکہ ہم نے علم مذکور کا کوئی قاعدہ ایسا باقی نہین چھوڑا ہر کہ جسکو
آپ تلاش کرین اور وہ اس کتاب مین نہ ملے۔ اب ہم حصہ اول مکمل رمل سرخاب یعنی اردو رمل کو
کو اُن دقائق نقطہ سے مزین کرکے کہ جو بارہا ہمارے تجربے مین آئے ہین اور ہر موقع پر اُنکو درست
پایا گیا ہر اور عطیہ خاص علمی جناب اُستاد مشفق منشی چھوٹے لال صاحب رمال بریلوی کے ہین
ختم کرتے ہین اگر آپ اُن کو اُن اصول و قواعد کے علاوہ کہ جو حصہ اول و دوم مین درج ہین کسی کتاب
مین کوئی نئی بات معلوم ہو تو آپ اُس پر ہرگز توجہ نہ کیجیے کیونکہ ہم نے یہ کتاب صدہا کتب کے مطالعہ
کے بعد تیار کی ہر اور اُن باتون کو جو غلط یا بے اصول ثابت ہوئی ہین ترک کر دیا ہر دقائق احکامات نقطہ
مندرجہ تحت ہین اور اس علم کی روح ہین۔

(۲۵) دقائق نقطہ عطیہ اُستاد منشی چھوٹے لال صاحب رمال بریلوی یعنی اصول روحانی

بیان نمبر ۲۰ قواعد و اصول احکام نقطہ مین اگرچہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا گیا کہ جو ضبط تحریر مین
نہ آیا ہو یا تحریر سے باہر رہا ہو مگر پھر بھی جاے اُستاد خالیست کا مضمون ہر لہذا آخر مین اس جگہ کو پُر کرتے
ہین۔ واضح ہو کہ جو قواعد و اصول احکام نقطہ کے بیان نمبر ۲۰ مین درج ہین وہ استخراج احکامات
نقطہ کے لیے کافی سے زیادہ ہین اگر کوئی صاحب اُن پر صبر و قناعت نہ کرین تو وہ دقائق مندرجہ
تحت کو اپنے عمل مین استخراج احکامات نقطہ کے لیے اپنا دستور العمل بنائین۔

(۱) میزان سے نقطہ حکم کو سیر دو وہ جہان انتہا پاویگا وہ طالع سائل کا ہوگا پس نقطہ طالع سائل کو
جہان ہو اس گھر کی شکل سے از روے دائرہ سکن ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کرو اور دیکھو کہ اس نتیجہ مین وہ نقطہ
زوج تو نہین ہو گیا ہر اگر زوج ہو جاوے تو سمجھو کہ حالت مردہ ہر اور روحانیت زائل ہو گئی ہر اور اگر زوج
نہو اور شکل نتیجہ مین نقطہ بدستور قائم رہے تو خیال رکھو کہ نقطہ طالع مین روحانیت ہر اور قوت کلی رکھتا ہر
اس کے بعد نقطہ مقصد کو از روے دور نقاط گرفت کرو وہ جہان ہو اُسکو بھی اُس گھر کی شکل سے موافق دائرہ
سکن ضرب دیکر نتیجہ پیدا کرو اور دیکھو کہ اس نتیجہ مین نقطہ مقصد زوج تو نہین ہو گیا ہر اگر زوج ہو جاوے
تو سمجھو کہ مقصد مین روحانیت موجود نہین ہر اور اگر فرد کا فرد ہی رہے تو مقصد مین روحانیت ہے۔
اور قوت کلی رکھتا ہر پس طالع و مقصد کے نقاط اگر دونون روحانیت رکھتے ہون تو کام کے حسب
دلخواہ قطعی طور پر انجام پانے کا حکم کیا جاتا ہر اور وہ کام جسمین ایسی صورت ہو ضرور ہی پورا ہوتا ہر اور اگر
نقاط طالع و مقصد سے کسی ایک نقطہ مین روحانیت نہو تو حالت اوسط سمجھی جاتی ہر اس صورت مین حسب
دلخواہ کامیابی نہین ہوتی اور اگر دونون نقاط مین روحانیت نہو تو قطعی حکم عدم برآری مقصد
و ناکامیابی کا ہوتا ہے۔

(۲) نقطہ طالع زائچہ رمل کے جن جن خانون مین موافق و غیر موافق مراکز مین واقع ہو اُسکو اُن سب
خانون کے اشکال سے موافق دائرہ سکن ضرب دیکر اشکال نتائج پیدا کرو اور اُنکو دیکھو اس عمل مین جس جگہ

نقطہ طالع زوج نہوا ہوگا وہ اس جگہ روحانیت رکھتا ہے خواہ وہ موافق مرکز ہو یا ناموافق پس شرطیہ حکم ناطق کرنا چاہیے کہ سائل کو منسوبات اُن بیوت سے جہاں نقطہ طالع کو روحانیت حاصل ہے ضرور ہی فائدہ پہونچے گا اور اُن سے ذرائع کامیابی ظہور مین آئینگے یا اُنکے توسط سے کامیابی ہوگی اور جہاں روحانیت نہیں ہے اُن گھرون کے منسوبات مین ضعف کلی ہے۔

(۳) ازروے دور نقاط نقطہ طالع کو گرفت کرکے دوازدہ نقاط کو گرفت کرو اور دیکھو کہ وہ کہان کہان واقع ہین خواہ موافق مرکز ہون یا ناموافق اُن کل نقاط کو جہان جہان زائچہ رمل مین موجود ہین اُن کے خانون کی اشکال سے موافق دائرہ سکن کے ضرب دیکر اشکال نتائج پیدا کرو ان نتائج مین جس نقطہ کی شکل نتیجہ مین نقطہ زوج نہین ہوا ہے اُس خانہ مین وہ نقطہ روحانیت رکھتا ہے اور جس نقطہ کی شکل نتیجہ مین جو نقطہ زوج ہوگیا ہے اُس خانہ مین وہ نقطہ مردہ ہوگیا ہے۔ پس جس نقطہ مین روحانیت ہے اسکو اُس جگہ قوت کافی حاصل ہے اور جہان مردہ ہے اُسکو ضعف کلی ہے۔ قوت سے بہتری و برتری و ترقی کی ہوتی ہے اور ضعف سے صورت بدحالی اور پریشانی کی مثال اسکی یہ ہے کہ اگر نقطہ دوم طالع مین روحانیت ہے تو مال مین ترقی ہو سوم مین روحانیت ہو تو بھائی بند و عزیزون اور سفر وغیرہ سے فائدہ و بہبودی میسر ہو چہارم مین مقام سے نفع پنجم مین اولاد سے خوشی ششم مین عوارض کی زیادتی ہفتم مین شراکت سے مفاد ہشتم مین خوف نہم مین علم و سفر سے فائدہ دہم مین حکام سے مفاد یازدہم مین دوستون سے امید براری دوازدہم مین ازدیاد دشمنی وغیرہ غرض اسی طرح بارہون خانہ کی کیفیت معلوم کرلو۔ اب اگر کوئی نقطہ ظاہر و باطن معدوم رمل ہو تو اسکو چھوڑ دو کیونکہ عمل اسکا نہین ہوتا ہے بباعث اسکے کہ معدوم رمل ہونا بھی روحانیت کا نہونا ہے اگر کوئی نقطہ بظاہر موجود زائچہ نہوا اور در باطن پیدا ہوا اور اُسمین روحانیت ہو تو حکم اسکا اسطرح کرو کہ صورت ظاہری مین اسکی ضعف ہے لیکن باطن مین روحانیت رکھتا ہے۔

(۴) رفع ملال اور تکلیف وغیرہ کے سوال مین نقطہ کا مردہ ہوجانا اچھا ہے روحانیت کا ہونا عمدہ نہین ہے جیسے کسی مریض کی صحت مرض کی بابت سوال ہو اس حالت مین اگر مریض کے طالع سے نقطہ ششم جو کہ اسکے مرض کا ہے ضرب دینے سے موافق قاعدہ صدر زوج ہوجاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ نقطہ مرض فوت ہوگیا ہے کہ مریض کو جلد صحت ہوجاویگی اور بیماری رفع ہوگی کیونکہ قوت نحوست ستارہ کی زائل ہوگئی

ایسی ہی اگر رہائی قیدی کا سوال ہو تو اُس کے طالع سے بارھوان نقطہ موافق مذکورہ زوج ہوجاوے تب بھی جاننا چاہیے کہ نحوست ستارہ کی مردہ ہوکر زائل ہوگئی قیدی جلد رہائی پاجاویگا الغرض اس قسم کے سوالات مین روحانیت نقطہ کی خراب اور مردگی عمدہ اور مبارک ہوتی ہے۔

(۵) اگر شکل طالع سائل نحس اکبر ہووے اور مرکز مین زبردست ہووے اسکو شکل صاحب خانہ سے ازروے دائرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ پیدا کرو اگر نقطہ طالع کا زوج ہوجاوے یعنی روحانیت نرہے اس حالت مین زیادہ خرابی و نقصان کی صورت نہین ہے بلکہ بدرجہ اوسط بہتری کا سبب ہے برعکس اسکے شکل سعد ہو اور اسکا نقطہ مردہ ہوجاوے دلیل خرابی کی بدرجہ اوسط ہے اسی طرح دیگر نقاط کی بابت خیال کرو لیکن قیدی اور مریض کے بارہ مین اسکا خیال نہین کیا جاتا ہے سعد و نحس دونون صورتون مین نقطہ کا مردہ ہونا بہتر و عمدہ ہے کیونکہ ستارہ سعد خرابی کرتا ہے اور نحس نہین۔

(۶) اگر طالع سائل مین نقطہ عنصر دوست کا موجود ہوگا تو دوست سائل اُسکے ہر کام مین مددگار رہین گے اور مقصد مین بھی مدد کرینگے اسی طرح اگر نقطہ عنصر دشمن کا بقوت موجود ہوگا تو دشمن ہر کار مین مخل ہونگے اور بہرہ وری مقصد مین خلل اندازی کرین گے۔

(۷) اگر نقطہ آتش مرکز آب مین جاوے محض کمزور ہے اور اگر نقطہ آب آتش مین جاوے دلیل قوت زبردستگی کی ہے۔ اسی طرح اگر نقطہ خاک آتش مین جاوے زبردست ہووے اور نقطہ آتش خاک مین ہووے کمزور محض خیال کرو یہ عمل نقطہ طالع سے خصوصیت نہین رکھتا ہے بلکہ نقطہ مقصد سے اسکا تعلق ہے پس زیادہ تر نقطہ مقصد مین اس دقیقہ پر غور کرو الحالت قوت و ضعف ہر موقع پر ملحوظ رکھو۔

(۸) نقطہ حکم جس خانہ مین انتہا پاوے وہ طالع سائل ہوگا چنانچہ نقطہ طالع سائل و نقطہ مقصد سائل ازروے دور نقاط زائچہ کے اندر جن خانون مین موجود ہووے ان خانون کی اشکال ازروے دائرہ سکن و دائرہ بروج کو دیکھو کہ وے موجود زائچہ ہین یا نہین اگر موجود ہون تو دوچند قوت نقاط کو خیال کرو اور اگر وہ موافق مزاج و مرکز ہون تو اعلےٰ تر قوت جاننا چاہیے اور جو متوسط حالت مین ہون یا کمزور تب بھی نقاط کو قوت ہوتی ہے اور اگر موجود نہون تو ذاتی قوت نقاط طالع و مقصد کی جانو دوبالا نہین۔

(۹) اگر نقطہ حکم کا شکل ⁝ میزان سے سیر کرکے شکل ⁝ ہی مین انتہا پاوے تو جاننا چاہیے کہ زائچہ کمزور ہے اور حصول مقاصد مین تامل اور دیر ہے اور اگر نقطہ طالع سیر عرضی یا طولی کرکے چند خانون مین جاوے

یہ زائچہ بھی کمزور قرار دیا جاتا ہے بہرہ وری مقاصد مین عمدہ نہین ہے یعنی حکم اسکا یہ ہوتا ہے کہ اول تو مراد حاصل نہو اور اگر ہو تو نہایت دقت اور مصیبت سے۔

(۱۰) نقطہ طالع جس گھر مین ہووے اور اُس گھر کی شکل از روے دائرہ بروج خانہ ۱۳ یا ۱۶ زائچہ مین موجود ہو تو جاننا چاہیے کہ طالع ازحد زبردست ہے سائل جس کام کی طرف توجہ اور ارادہ کریگا انشاءاللہ ضرور کامیاب ہوگا اسی طرح نقطہ مقصد جس خانہ مین ہو اور اس خانہ کی شکل از روے دائرہ بروج خانہ ہلے زوائدات مین سے کسی گھر مین ہو ضرور بالضرور بہرہ وری مقاصد بہت جلد ہو اور عمدگی اور بہبودی اسمین حاصل ہو اور اگر یہ شکل نہ ہوویگی تو قوت در بالا شمار نہ کیجاویگی نقطہ کی جیسی حالت ہوگی ویسی گرفت کیجاوے گی خواہ زبردست ہو یا کمزور لیکن اُسکے موجود ہونے مین کمزوری مین بھی قوت لیجاتی ہے گو نقطہ خلاف مرکز ہو تب بھی قوی ہی سمجھا جاتا ہے۔

(۱۱) اگر نقطہ طالع ایسی شکل مین انتہا پاوے جو لازروے دائرہ ابجد یا عدد اسی خانہ کی وہ شکل ہووے تو خواہ نقطہ مرکز غیر یا مخالف گھر مین ہووے تاہم زبردست شمار کیا جاویگا اور اسکی قوت کافی لیجاویگی اسی طرح نقاط مقاصد کی نسبت خیال کرو اس صورت مین اگر مطلوب بھی ان کا اسی صورت پر ہووے تب تو جاننا چاہیے کہ سائل کا زمانہ عنقریب تبدیل ہونے والا ہے وہ بہت بڑی بلندی مرتبہ پر پہونچیگا اسی طرح نقاط مقاصد مین بھی خیال کرنا چاہیے کہ مقصد بلا کوشش و تکلیف برآوے گا اور کامیابی کافی وافی حاصل ہوویگی۔ علاوہ ازین اگر اشکال دائرہ ابجد و عدد اس زائچہ مین اپنے مسکن مین زیادہ ترمقیم ہووین یعنی آٹھ سے زیادہ ہووین اس حالت مین زائچہ ایسا زیادہ زبردست ہوگا کہ جسکا حکم یہ لگایا جاویگا کہ صاحب زائچہ بہت جلد درجۂ اسفل سے درجہ اعلےٰ پر پہونچنے والا ہے اُسکا ادبار تو انگری سے بدل جاویگا دشمن بھی دوستی کرینگے اہل خاندان مددگار رہون گے مخالفین زیر ہوکر تابعداری مین آئینگے اور ثروت درجہ اعلےٰ کی حاصل ہوگی۔

(۱۲) جب نقطہ آتشی ضمیر کا ہو اور بادی حکم کا اور یہ دونون نقطے جانب راست سیر کرکے امہات مین انتہا پاوین زائچہ کی حالت زبردست جاننا چاہیے برخلاف اسکے اگر نقطہ آبی ضمیر کا ہو اور خاکی حکم کا ہو اور جانب چپ سیر کرکے بنات مین انتہا پاوین زائچہ کی حالت کمزور جاننا چاہیے اگر آتشی ضمیر کا ہو اور آبی حکم کا اور یہ دونون راست کو چلین اوسط حالت زائچہ کی جاننا چاہیے اور اگر نقطہ آبی ضمیر کا ہو

اور خاکی حکم کا ہو اور جانب چپ سیر کرین حالت زائچہ کی کلیتہً کمزور جاننا چاہیے۔

(۱۳) نقطہ طالع اور نقطہ مقصد کو دیکھو کہ کس کس خانہ زائچہ مین موجود ہین بعد اُسکے اُن خانون کی اشکال از روے دائرہ مسکن ملاحظہ کرو اور دیکھو کہ وے موجود زائچہ ہین یا نہین اگر وہ زائچہ مین موجود ہون تب یہ دیکھو کہ اُنہین نقطہ اُن عناصر کا جو کہ طالع اور نقطہ مقصد مین ہین موجود ہین یا نہین اگر موجود ہون تو جاننا چاہیے کہ دوبالا قوت نقاط کو ہے اور روحانیت نقطہ مین بہت زبردست ہے اور اگر بجاے نقطہ کے زوج اُنہین ہووے تو جاننا چاہیے کہ قوت کمزور ہے انجام کام کا خراب ہوگا اور کام بہت جلد حاصل ہوکر روبزوال ہوگا یا خطرے مین پڑ جاوے گا لیکن اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ نقاط طالع او مقصد زبردست حالت مین ہووین اگر کمزور حالت مین ہووینگے تو موجودگی شکل دائرہ مسکن کے ایک حصہ قوت اُنھین اور حاصل ہوگی اور اگر نقاط اشکال دائرہ مسکن مین موجود نہ ہون گے یعنی بجاے نقطہ کے مراتب زوج ہون گے اور نقاط طالع و مقصد بھی کمزور حالت مین ہون گے تو اُس کام کے انجام کی قطعی امید نہ رکھنا چاہیے کیونکہ صورت خراب بلکہ ازحد خراب ہے۔

(۱۴) اول زائچہ مین نقطہ طالع کو قائم کرو۔ پھر از روے دور نقاط ابدح نقطہ مقصد کو گرفت کرو اس عمل کے بعد از روے دور دائرہ بزدح نقطہ کو سیر دیگر طالع قائم کرو اور اُس سے نقطہ مقصد کو گرفت کرو ان بعدان دونون عمل کے نقاط کو دیکھو کہ موافق مرکز وغیرہ ہین یا نہین۔ اگر دونون موافق مرکز ہووین جاننا چاہیے کہ کام بہت جلد بلا کوشش حاصل ہوگا اور مقصد برآری عمدہ طور پر ہوگی اور اگر انمین اختلاف ہو یعنی کوئی موافق مرکز ہو اور کوئی ناموافق تو حالت بدرجۂ اوسط عمدہ ہوتی ہے اور اگر دونون برخلاف اور برعکس غیر مرکز مین ہون الا موجود دونون نقطہ ہون اس صورت مین بھی کام کے انجام ہونے کا حکم دیوے الا اُسکو استحکام نہوگا یا سائل قبل از انجام بددلی سے خود مقصد کو ترک کریگا

(۱۵) جب نقطہ حکم کا میزان سے متحرک ہوکر اشکال ⁘ ⁙ ⁖ ⁛ سے کسی شکل پر انتہا پاوے اور طالع سائل ان چار اشکال سے کوئی شکل ہووے خواہ نقطہ طالع عنصر موجودہ اشکال مین سے کسی عنصر کا ہووے اور اسی عنصر کا نقطہ از روے دائرہ ابجد یا عدد خانہ ۷-۹-۱۲-۱۶ مین موجود ہو یعنی ان گھرون مین از روے دائرہ ابجد یا عدد دونون سے کسی کی اشکال موجود ہووین اور اُن مین نقطہ بھی اُس عنصر کا ہووے کہ جو طالع سائل کا ہے اور یہ شکلین اُنھین چارون خانہ کی ہووین یعنی ۷-۹-۱۳-۱۶

کی اس حالت مین زائچہ کو قوت کثیرہ حاصل ہوتی ہی حکم اسکا یہ ہی کہ جس مقصد کیواسطے سوال کیا گیا ہو
وہ فوراً پورا ہوا ور صاحب زائچہ کو فلاح و بہبودی عمدہ حاصل ہو خصوصاً حاکم سے یہ سادے بزرگون
سے زیدہ تر نفع اور امداد ظہور مین آویگی اور ہر قسم کی مرادد لی بر آویگی اور حصول ثروت و جائداد کی ہوگی۔

(۱۶) نقطہ آتشی مقصد کا ہووے اور آتشی ہی خانہ مین ہووے کام بہت جلد ہووے الا اسکو استحکام
نہین جلد جاتا رہے اگر نقطہ بادی مقصد کا ہووے اور بادی خانہ مین ہی موجود ہووے کام کسی قدر تامل
سے ہوا انجام اسکا بقدر اچھا ہے مگر قیام اسکو بھی نہو اور اگر نقطہ آبی مقصد کا ہوا ور آبی خانہ ہی مین موجود
ہو کام زیادہ عرصہ تین ہوا ور زیادہ عرصہ تک رہے اور ابتدا اسکی زور ہووے نہایت عمدہ ہووے اور اگر نقطہ خاکی مقصد کا
ہوا ور خانہ خاکی مین ہووے کام زیادہ عرصہ مین ہو لیکن یہ کام پائدار ہوا ور زیادہ عرصہ تک رہے
اور انجام اسکا بہت عمدہ ہووے دیگر مراکز مین معمولی طاقت جاننا چاہئیے اسمین کسی قسم کی کوئی
خصوصیت نہین ہی۔ کیونکہ یہ عمل تجارت کے سوال کیلیے مخصوص ہی اور بہت درست پایا گیا ہی نقطہ مقصد
آتشی مین تجارت کمزور ہی چند روز بعد جاتی رہتی ہی اور انجام کو نقصان ہوتا ہی نقطہ مقصد بادی مین
تجارت کسی قدر زیادہ عرصہ تک رہتی ہی اور نقصان بھی نہین ہوتا لیکن منافع محدود ہوتا ہی اور نقاط
آبی و خاکی مین انجام بہت عمدہ ہوتا ہی لیکن ابتدا مین کچھ پریشانی اور نقصان کا ضروری مقابلہ کرنا
پڑتا ہی مگر کام مدت دراز تک قائم رہتا ہی اور انجام مین پورا منافع اور فرحت اس سے ہوتی ہی۔

(۱۷) جب نقطہ طالع یا مقصد آتشی و بادی عنصر کا ہووے اور ایسی شکل مین ہووے جسکا عنصر آتشی
یا بادی ہووے تو صورت قوی رکھتا ہی اور ایک قسم کی ذاتی قوت اسکو حاصل ہے اگرچہ وہ غیر مرکز مین
ہووے تو بھی قوی خیال کیا جاتا ہی اور قوت رکھتا ہی اسی طرح نقطہ آبی و خاکی ایسی شکل مین طالع یا مقصد
ہووے جسکا عنصر آبی یا خاکی ہووے زبردست متصور ہوگا۔

(۱۸) جب نقطہ طالع یا مقصد ایسی شکل مین ہووے جس مین اسکی ضد کا نقطہ موجود ہووے اس حال
مین خیال کیا جاویگا کہ کام مین کوئی مخالف مخل ہو دیگا خواہ وہ موافق مرکز اور زبردست ہی ہووے
اور جب ایسی شکل مین ہووے جسمین اسکی ضد کا نقطہ نہو بلکہ عنصر موافق کا نقطہ ہو تو اس کام مین اسکا کوئی
دوست مددگار ہو جاویگا خواہ وہ موافق مرکز ہون یا نہون۔ اگر نقطہ واحد کسی عنصر کا کسی شکل مین ہووے
اور نقطہ عنصر ضد و موافق کا اسمین نہ ہووے تو وہ نقطہ قوی خیال نہین کیا جاتا ہی۔

(۱۹) اگر نقاط ضمیر و حکم ایک ہی شکل مین انتہا پاوین اور وہ شکل از روے دائرہ مسکن اسی خانہ کی ہو
جہان نقطون نے انتہا پائی ہی اس صورت مین زائچہ مین قوت زیادہ سمجھنا چاہیے اب اگر نقاط مقاصد
مین سے وہ شکل جو نقطہ مقصد کی ہووے اپنے ہی مسکن مین از روے مسکن زائچہ کے اندر موجود ہو
تو مقصد کا انجام عمدہ اور بہتر ہووے۔

(۲۰) اگر نقطہ ضمیر کا ایسی شکل مین انتہا پاوے جو کہ از روے دائرہ بروج اسی گھر کی ہووے جہان نقطہ نے
انتہا پائی ہی اور نقطہ حکم ایسی شکل مین انتہا پاوے جو کہ از روے دائرہ مسکن اسی گھر کی ہو جہان نقطہ
منتہی ہوا ہووے ایسی صورت مین بھی زائچہ زبردست خیال کیا جاتا ہی اور عمدہ سمجھا جاتا ہی اس حالت
مین اگر نقاط مقاصد بھی ایسی ہی حالت مین ہووین خواہ موافق مرکز ہون یا نا موافق حکم حصول مقاصد
بلا تامل کرنا چاہیے بفضلہ تعالے ضرور مقصد برآری ہوگی۔

(۲۱) نقاط مقاصد اگر اس شکل مین ہووین جسمین انکی ضد کا نقطہ نہو بلکہ نقطہ دوست کا ہووے
تو اگر غیر مرکز بھی ہون تو بھی زبردست سمجھے جاوین گے۔

(۲۲) نقطہ باد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ان اشکال مین عموماً زبردست ہوا کرتا ہی اور نقطہ آب
[illegible] [illegible] ان چار اشکال مین عموماً زیادہ قوت رکھتا ہی اور نقطہ خاک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ان اشکال مین عموماً قوی ہوتا ہی نقطہ آتش چونکہ سبک ترین ہی بدین وجہ اسکی قوت کل اشکال مین مساوی
ہی کیونکہ یہ عنصر اول ہی اور عنصر اول کا ایک چہارم حصہ ہر ایک عنصر مین شامل ہوتا ہی اسی وجہ سے
اس عنصر کو کل عناصر مین قوت یکسان دی گئی ہی۔

(۲۳) اگر زائچہ مین اشکال از روے دائرہ بروج نصف سے زیادہ اپنے اپنے مسکن مین ہون اور
زائچہ مین نقاط آتشی و بادی کا غلبہ ہووے زائچہ بہت نیک سمجھا جاتا ہی برخلاف اسکے اگر نصف
سے زیادہ غیر مسکن ہووین اور غلبہ نقاط خاکی و آبی کا ہو زائچہ منحوس مطلق ہوتا ہی اس صورت مین از روے
عمل سرخاب نقاط طالع و مقاصد قوی ہووین بدقت کار برآری سائل کی سمجھنا چاہیے اور جو کمزور
ہون بجائے کار برآری کے کچھ زحمت حصول مین سائل کو ہووے۔

(۲۴) جب سائل سوال کسی مقصد کی بابت کرے نقطہ کو سیر دیکر از روے دائرہ بروج دیکھیے اگر نقاط
طالع و مقصد کے قوی ہون تو حکم موافق اسکے کرے اگر نقاط کمزور و منحوس ہون اور صورت مایوسی پیدا ہو تو

ازروے دائرہ سکن دور قائم کرکے نقطہ کو سیر دے اور نقاط طالع و مقصد کو گرفت کرکے دیکھیے اگر اس حالت مین نقاط زبردست ہون تو تین ماہ بعد حصول مقصد کا حکم لگادے اگر کمزور ہون تو ازروے دائرہ بزدح دور قائم کرکے نقطہ کو سیر دیکر نقاط طالع و مقصد کو گرفت کرکے ملاحظہ کرے اگر اس صورت مین نقاط زبردست ہون تو چھ ماہ بعد حصول مقاصد کا حکم لگادے اگر کمزور محض ہون تو قطعی حکم دیہ یوے کہ ایک سال بعد کچھ مقصد برآری ہو دیگی درمیان مین کوئی صورت نہین پائی جاتی ہر کوشش محض فضول ہر۔

(۲۵) اگر زائچہ مین ایسی اشکال کا غلبہ ہووے جسمین نقاط آتشی و بادی زیادہ ہون اور آبی و خاکی کم یہ زائچہ بھی نیک شمار کیا جاتا ہے برعکس اس کے جس مین آبی خاکی زیادہ ہون وہ زائچہ نحس شمار کیا جاتا ہر۔

(۳۶) عمل مین نقطہ تین ہی دائرہ کی رو سے سیر کرتا ہے اور انھین کا دور قائم ہوتا ہر باقی دوائر کا دور قائم نہین ہوتا اور نہ نقطہ کو سیر دی جاتی ہر اگر کوئی ایسا عمل کرے تو وہ بے بنیاد ہر انمین دائرہ ابدح کا اعلےٰ قوت رکھتا ہر اور دائرہ سکن کا اوسط اور دائرہ بزدح کا ادنےٰ اگر نقطہ تینون دائرون کی رو سے زبردست کسی زائچہ مین ہووے جاننا چاہیے کہ انمین روحانیت اعلےٰ درجے کی ہر اس مقصد کی کامیابی مین کسی صورت مین ناامیدی نہین ہر بلاکوشش اور تفکر حاصل ہووے گا اگر ان مین اختلاف ہووے تو فضیلت دائرہ ابدح کو دینا چاہیے یعنی اگر ازروے دائرہ ابدح نقطہ قوی ہووے اور باقی دوسرے کمزور تو یہی خیال کرنا چاہیے کہ کام انجام ہووے گا اور اگر ازروے ابدح کمزور ہووے اور دائرہ سکن و بزدح کی رو سے قوت ہووے تو بھی موافق ابدح کے خیال کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کی قوت برابر ابدح کے ہر اور اگر تینون کی رو سے کمزوری ہو تو وہ کام کسی وقت بھی انجام کو نہ پہونچے اور بہرہ وری مقصد سے نہو بلکہ ابتری و خرابی کا ظہور ہو علاوہ ازین یہ امر بھی قابل خوب یاد رکھنے کے ہر کہ قوت طالع کمزور نہین ہوتی ہر اکثر حصول مین کچھ نہ کچھ نقص عشر کے طور سے درپیش آتا ہر لہذا قوت طالع پر کافی لحاظ رکھنا چاہیے۔ یہ اصول روحانی نقطہ کے ہین تسہیل مبتدی کے لیے مراتب ہشتگانہ افراد عناصر ازروے دائرہ سکن و

دائرہ بزدح اور جدول دوستی و دشمنی وغیرہ اس جگہ اور تحریر کی جاتی ہین تاکہ مبتدی کو وقت عمل کے تکلیف نہو۔ قواعد دور نقاط اور استخراج مطلوبات وغیرہ ان کے بھی ویسے ہی ہین جیسے کہ پہلے قواعد مین قاعدے درج ہین۔

مراتب ہشتگانہ افراد عناصر ازروے دائرہ سکن

عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عنصر باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مراتب ہشتگانہ افراد عناصر ازروے دائرہ بزدح

عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عنصر باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جدول دوستی و دشمنی خاص مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر ابدح

دوستی و دشمنی خاص عنصر آتش	عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	عنصر باد دوست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	عنصر آب دشمن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
دوستی و دشمنی خاص عنصر باد	عنصر باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دوست عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	عنصر خاک دشمن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
دوستی و دشمنی خاص عنصر آب	عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دوست عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دشمن عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
دوستی و دشمنی خاص عنصر خاک	عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دوست عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	عنصر باد دشمن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......

جدول دوستی و دشمنی خاص الخاص اشکال دائرہ ابج

دوستی و دشمنی خاص الخاص عنصر آتش	شکل آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوست باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دشمن آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوستی و دشمنی خاص الخاص عنصر باد	شکل باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوست آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دشمن خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوستی و دشمنی خاص الخاص عنصر آب	شکل آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوست خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دشمن آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوستی و دشمنی خاص الخاص عنصر خاک	شکل خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوست آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دشمن باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جدول دوستی و دشمنی خاص مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر سکن

دوستی و دشمنی خاص عنصر آتش	عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دوست عنصر باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دشمن عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
دوستی و دشمنی خاص عنصر باد	عنصر باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دوست عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دشمن عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
دوستی و دشمنی خاص عنصر آب	عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دوست عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دشمن عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
دوستی و دشمنی خاص عنصر خاک	عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دوست عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......
	دشمن عنصر باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	......

جدول دوستی و دشمنی خاص الخاص اشکال دائرہ سکن

دوستی و دشمنی خاص الخاص آتش	شکل آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوست باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دشمن آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوستی و دشمنی خاص الخاص باد	شکل باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوست آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دشمن خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوستی و دشمنی خاص الخاص آب	شکل آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوست خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دشمن آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوستی و دشمنی خاص الخاص خاک	شکل خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دوست آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دشمن باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جدول دوستی و دشمنی خاص مراتب ہشتگانہ نقاط عناصر بروج

[illegible]	[illegible]	عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دوست عنصر باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دشمن عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	عنصر باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دوست عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دشمن عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	عنصر آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دوست عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دشمن عنصر آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	عنصر خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دوست آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دشمن باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جدول دوستی و دشمنی خاص الخاص اشکال دائرہ بروج

[illegible]	آتش	شکل آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دوست باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دشمن آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	باد	شکل باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دوست آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دشمن خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	آب	شکل آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دوست خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دشمن آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	خاک	شکل خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دوست آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		دشمن باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مترجم کے ایک سوال کا حل و عمل

واقعہ ۸۔ مارچ سنہ ۱۹۱۰ء کو ہمنے مجربات سرخاب جلد اول کو پورا کیا اور اسکی نسبت دیکھا گیا کہ یہ کتاب کبھی شائع ہوگی یا نہین عمل مندرجہ تحت سے زائچہ بند ہے حکم اسکا یہ ہے کہ چھ ماہ تک سائل کو اس کتاب کی تجارت مین کچھ بھی حاصل نہو لہذا!

زائچہ عمل

بموجب قواعد کشادگی اگر زائچہ کو کشادہ کیا جاوے پھر بھی بند رہتا ہے اور حکم اسکا یہ ہوتا ہے کہ چھ ماہ کے بعد بھی آیندہ ایکسال تک اس کتاب کی تجارت سے کسی قسم کا مفاد نہو یہ احکام زائچہ کے بالکل راست ہین کیونکہ ابھی تو اس کے مکمل ہونے مین ہی عرصہ باقی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ فائدہ ہوگا یا نہین اور اس زائچہ مین عمل احکامات نقطہ از روے دائرہ ابجد و بقواعد ثمرہ شجرہ بھی نہین ہو سکتے ہین لہذا عمل دائرہ سکین کا شروع کیا اور از روے اصول تجارت اشکال طالع دوم۔ دہم۔ یازدہم کو دیکھا یہ جملہ اشکال سعد ہین حکم انکا یہ ہے کہ اس کتاب کی تجارت مین بہت ہی نفع ہوگا اور یہ کتاب اس کثرت سے فروخت ہوگی کہ سائل کی جمیع خواہشین بر آوینگی۔ مگر قاعدہ ثانی حصول جواب کا یہ ہے کہ شکل اول و ۱۰ کو اور ۳ و ۱۱ کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دونون کی ضرب سے ایک شکل حاصل کیجاوے اور اس شکل متحصلہ سے سود و زیان کا حکم کیا جاوے چنانچہ اضراب اشکال مندرجہ بالا سے شکل نتیجہ یا یا یا پیدا ہو۔ اور یہ زائچہ کے اندر وتد یا مائل وتد مین موجود ہو تو اس تجارت مین کہ جسکی نسبت سوال کیا گیا ہو نفع عظیم حاصل ہو پس یہی صورت اس زائچہ مین پیدا ہے یعنی اضراب اشکال و سے اور و سے اور و سے شکل نتیجہ کی پیدا ہوتی ہے اور یہ شکل آبی ہے اور مرکز آب خانہ چہارم یعنی خانہ وتد زائچہ مین موجود ہے اور اس زائچہ مین شکل طالع کو قوت عظیم حاصل ہے علاوہ ازین زائچہ ہذا مین دیکھیے اصول روحانی نمبر ۲۵ غلبہ نقاط آتشی و بادی کا ہے اس وجہ سے زائچہ بہت ہی نیک ہے اور حکم اسکا جو استخراج ہوتا ہے وہ یہی ہے کہ اس کتاب کی تجارت مین مفاد عظیم اور غیر مترقبہ حاصل ہوگا لیکن حکم آخر یہ اخذ ہوتا ہے کہ مجربات سرخاب ہی شائع نہوگی کیونکہ شکل نتیجہ داخل ہے اور زائچہ بند رہتا ہے۔

آغاز حصہ دوم

در احکامات و عملیات زوائچ بموجب قواعد و اصول دائرہ سکن و سرخاب

بہ سوالات دوازدہ بیوت و مختلفہ

(۱) احکامات خانہ اوّل

زائچہ رمل مین پہلے خانہ کا نام طالع ہے پس خانہ اول سے سوالات صلاح و فساد ترقی و تنزلی جمعیت و خوبی ۔ اوج و نشاط ۔ خرمی نفس ۔ و ابتدا و انتہا کار و چگونگی حالات طالع کے احکامات استخراج کیے جاتے ہین ۔ ہم اس خانہ کے متعلق ہفت یعنی سات سوالات مندرجہ ذیل کے قواعد و عمل کا اظہار کرتے ہین ۔

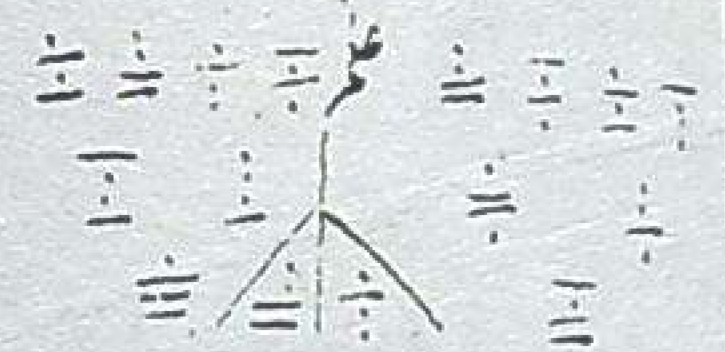
(۱) آیندہ میرے طالع کو ترقی ہوگی یا تنزل ۔ (۲) جمعیت و خوبی و اوج طالع کے وقت مجکو میسر ہونگے یا نہین (۳) میری قسمت مین نشاط و خرمی ہے یا نہین (۴) مجکو اپنی حیات مین صحت و خرمی نفس میسر ہوگی یا کسی وقت زحمت بہونچےگی (۵) میری قسمت کے کلی حالات یعنی چگونگی واقعات کا اظہار کیا جاوے کیا ہین ۔ (۶) میرے کاروبار کس لیے بستہ ہین مجپر کس ستارہ کا دورہ ہے کس طرح بہبودی ہوگی ۔ (۷) مین ایک کام شروع کرنا چاہتا ہون اُسکا انجام کیا ہوگا ۔

عمل و اصول و قواعد سوال اول جبکہ سوال ہو آیندہ میرے طالع کو ترقی ہے یا تنزل ۔

سائل حضرت سُرخاب کے پاس آیا اور اس نے آن کر یہی سوال کیا حضرت سرخاب نے

زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی ۔

زائچہ



اب قبل اسکے کہ ہم عمل نقطہ حضرت سرخاب کا شرح کرین ناظرین کو آگاہ کرتے ہین کہ اس سوال مین امورات ذیل کا شکلیہ حالت سے استخراج کیا جاتا ہے ۔

(۱) سائل کس قسم کی طلب رکھتا ہے اسکا جواب شکل اول اور ۱۳ کی ضرب سے شکل نتیجہ حاصل کیجا کر استخراج کیا جاتا ہے

چنانچہ شکل ⚍ و ⚌ کی ضرب سے ⚏ پیدا ہوئی یہ شکل مطلوب سائل کی ہے منسوب ہے امارت حکومت سے اور صورت حاکم معزول شدہ کی ہے ۔ پس کہا گیا کہ آپ اپنے عہدہ و امارت سے معزول ہوکر حصول کی طلب رکھتے ہین کیونکہ شکل نتیجہ داخل ہے اور مدلول ہے حصول پر ۔ مگر آیندہ اس شکل نتیجہ کا یہ حکم ہوا کرتا ہے کہ اگر یہ شکل امہات اور زیرین امہات مین ہو تو جلد مقصد دلی حاصل ہو اور اگر بنات و زیرین بنات مین ہو یا بطاہر موجود زائچہ نہو تو حکم کرو کہ سائل حصول مقاصد کے لیے صبر کرے کیونکہ حکم شکل نتیجہ کا بھی ہے کہ سائل چندروزہ صبر رکھے اور یہ موجود زائچہ نہین ۔

(۲) حالت موجودہ سائل کی کیا ہے ۔ اسکا جواب قوت و ضعف اشکال اول یا تیرہ سے یا صرف شکل خانہ ۱۳ سے اس طرح استخراج کیا جاوے کہ اگر ان خانون مین اشکال سعد خارج یا نحس ہون تو سائل بہت ہی بیقرار اور پریشان خاطر اور بے آرام ہوتا ہے طلب آن امورات کیلیے کہ جو ان اشکال سے منسوب ہون یا ان خانون سے منسوب ہون کہ جن خانون کی یہ شکلین از روے دائرہ سکن ہون اور اگر یہ اشکال داخل یا ثابت ہون تو بھی بکلی و گرانی طبع و کلفت مزاج و اندیشہ ہاے انواع و اقسام مین باعث پراگندگی کامون کے حیران و سست اور کاہل ہوتا ہے ۔ اور خانہ اول مین شکل سعد اور ۱۳ مین شکل نحس ہونیسے بھی یہی حکم ہوتا ہے یعنی اگرچہ طالع قوی ہے لیکن سائل غم و الم سے خالی نہین ہے اور اگر خانہ اول مین نحس اور خانہ ۱۳ مین سعد باقوت ہو تو یہ حکم ہوا کرتا ہے کہ اگرچہ بالفعل پریشانی ہے لیکن عاقبت بخیر ہے در صورت ہونے نحس بے قوت شکل خانہ طالع کے اور سعد و قوی ہونے شکل خانہ ۱۳ کے نحوست بے اعتبار ہوتی ہے مگر خانہ اول مین یا خانہ ۱۰ ۱۴ یا ۱۵ یا ۱۶ مین ایک ہی شکل سعد داخل کے ہونیسے یا ایک ہی ستارہ کی دونون اشکال سعد کے ہونیسے حکم فرحت و شادمانی کا ہوا کرتا ہے اور برعکس اسکے شکل نحس طالع مین ہو اور خانہ ۱۱ ۱۴ ۱۵ ۱۶ مین تکرار کرے یا شکل سعد طالع کا ان خانون مین عکس ہو تو حالت موجودہ سائل کی نحس ہوتی ہے اور اگر خانہ ۶ ۸ ۱۲ مین بھی

اشکال ناقص ہوں تو سائل کسی بلائے ناگہانی یا صدمۂ عظیم کا شکار بن رہا ہوتا ہے۔

(۳) فی زمانہ اسکے دوست زیادہ ہیں یا دشمن قاعدہ اسکا یہ ہے کہ شکل سعد طالع میں ہو اور تکرار اسکی بقیہ میں ہو تو مخالفین بھی دوست ہوں اور اگر نحس طالع میں ہو اور تکرار اسکی خانہ ۵۔۷۔۸۔۱۰ میں ہو یا شکل طالع سعد کا ان خانوں میں عکس ہو تو دوست بھی بلا وجہ سائل کے مخالف ہوں اور اگر شکل طالع زائچہ کے خانہ ۱۰۔۱۱۔۱۲۔۴۔۵۔۱۵ کسی خانہ میں ہوں تو دوست طالع اور دشمنوں کی وجہ سے کچھ عرصہ تک رنج و ملال انواع و اقسام اور طرز طعن لوگوں سے افسردگی خاطر رہے۔

(۴) سائل کس قسم کے رنج و غم میں مبتلا ہے قاعدہ ہے دیکھو خانہ ۵ کو کہ اسمیں کس عنصر کی شکل ہے اگر آتشی ہو رنج اوباشی اولاد کا ہے اگر بادی ہو فضول خرچی و تلف حرمت اولاد کا رنج ہے اور اگر آبی ہے تو رنج خفیف مرض و جراحت و ضرب اولاد کا ہے اگر خاکی ہو رنج ہو بجائے علم و ہنر یا تلف املاک و مراتب و اولاد کا ہے بیان ایک صورت اسمیں اور پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اگر تکرار شکل خانہ پنجم کی خانہ نہم میں ہو تو سائل رنج کی وجہ سے آمادہ سفر ہے اور سفر میں اسے آرام ہو یہ حکم جب ہے کہ یہ شکل سعد ہو اور اگر یہ شکل نحس ہو تو بے اختیار سفر پیش آئے اور اسمیں نقصان اٹھانے کا حکم ہوا کرتا ہے۔

(۵) نتیجہ آخری کیا ہے۔ اس امر کے دریافت کا یہ قاعدہ ہے کہ شکل موجودہ خانہ اول کو از روئے دائرہ تکسین صاحب خانہ ۱۶ سے ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کیجائے اب اگر یہ شکل نتیجہ سعد ہو اور زائچہ کے اندر خانہائے سعد میں موجود ہو تو نتیجہ آخری ترقی مراتب کا ہوتا ہے اور اگر یہ شکل نتیجہ زائچہ میں موجود نہو یا در پردہ یا بظاہر خانہائے بد میں ہو تو انجام چند روزہ زوال دولت اور مبتلائے تردداتِ و افلاس و نو و نساد کا ہونا ہے۔ یاد رہے کہ یہ شکل نتیجہ اگر بحیثیت سعد کے کسی خانہ زائچہ میں ہو تو اس خانہ کے منسوبات سعادت دکھلاتی ہے اور اگر بحیثیت نحس کے کسی خانہ میں ہو تو اس خانہ کے منسوبات کے موافق نحوست کا اثر کرتی ہے۔ . . . یہ پانچ باتیں اس سوال کی شکلیہ حالت میں دیکھی جاتی ہیں اسی طرح عمل نقطہ میں از روئے اصول سرخاب پانچ نقاط کی قوت و ضعف کر دیکھا جاتا ہے یعنی (۱) نقطہ اول جو منسوب ہے صحت اور ہنرمندی طالع سے (۲) نقطہ دوم جو مال و معاش معیشت سے منسوب ہے (۳) نقطہ ہفتم جو مقاصد سے متعلق ہے (۴) نقطہ دہم جسکا تعلق شغل و عمل اور جاہ و حشمت سے ہے (۵) نقطہ یازدہم جو کہ امید وغیرہ جات سے منسوب ہے کیونکہ انھیں کی قوت و ضعف کے مطابق ترقی و تنزلی طالع کا حکم کیا جاتا ہے ملاحظہ ہو

عمل نقطہ خانہ میزان زائچہ میں شکل ⁝ ہے اسمیں نقطہ آتشی ضمیر اور بادی حکم کا ہے نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم باد ⁝ کو سیردی نقطہ حکم نے خانہ اول مرکز آتش میں بخانہ درست شکل ⁝ پر انتہا پائی یہ نقطہ طالع سائل کا ہے یعنی باد ⁝ مرکز دوست میں قوی ہے لیکن خانہائے ۱۳-۹-۱ میں کہ جہاں جہاں نقطہ بادی حکم نے حرکت کرکے انتہا پائی ہے از روئے اصول مفقودگی نقطہ صورت مفقودگی حاصل نہیں کی یہ مدلل ہے نحوست طالع سائل پر۔ کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب حالت طالع سائل کی کمزور ہو اور نقطہ حکم بجائے ضمیر مفقود نہو تو دلالت کرتا ہے نحوست اور کمزوری طالع سائل پر برعکس اسکے اگر حالت طالع زبردست ہو اور نقطہ حکم کا مفقود ہو جاوے تو صورت تنزلی کی دکھلادے یہ خاص اصول ہے سوال میں نقطہ کا گرفت کیا جاتا ہے مطلوب حال باد ⁝ نقطہ طالع سائل کا باد ⁝ ہے۔ بظاہر موجود نہیں لیکن در باطن خانہ ۱-۵-۱۲ میں پیدا ہوتا ہے اور ہر سہ مقام پر زبردست ہے اور کسی جگہ پر مفقود نہیں ہوتا یہ امر بھی موجب استقرار نحوست ہے کیونکہ زائل نہیں ہوتی اور زبردست قائم ہے اسلیے سائل کو اسوقت منسوبات خانہ اول نیز منسوبات خانہ پنجم سے تردد و تفکر ہے یعنی اول تنزلی مراتب دوم فضول خرچی و تلف حرمت اولاد کا غم ہے مطلوب مستقبل باد ⁝ کا نقطہ آب ⁝ ہے یہ مرکز آتش اول میں بخانہ دشمن موجود ہے یہ بھی پریشانی طالع پر دال ہے کیونکہ نقطہ مقصد خانہ دشمن میں ہے لیکن یہ صورت زمانہ آئندہ کی ہے اور نقطہ آب بھی اس جگہ مفقود نہیں ہوتا ہے۔ اگر مفقود ہو جاتا تو نحوست میں کچھ کمی ہوتی لیکن نقطہ آب از روئے اصول روحانی کے مرکز آتش قوت زبردستگی کی رکھتا ہے اسلیے حکم اسکا یہ ہے کہ زمانہ آئندہ میں سائل کو حصول مقاصد میں بہرہ وری ہو مطلوب ماضی ⁝ کا نقطہ باد ⁝ بخانہ نہم مرکز دوست میں زبردست بیٹھا ہے اور ناظر نقطہ طالع کا ہے جو مدلل ہے اس امر پر کہ آغاز نحوست سے قبل سائل کو سفر مشرق میں جیسے آرام و آسائش کے اسباب مہیا ہے ہوں کیونکہ نقطہ باد مرکز آتش از روئے اصول کے مت تلیل رکھتا ہے مطلوب غائبانہ باد ⁝ کا نقطہ آتش ⁝ ہے یہ خانہ ۶ و ۱۶ میں زبردست بیٹھا ہے اور نقطہ طالع سے ساقط النظر ہے دلالت کرتا ہے اس امر پر اگرچہ اس وقت ممد و معاون بزرگ و حاکم یار و غمخوار سائل کے بہت ہیں اور وہ سب بدل و جان سائل کی بہبودی کے خواہاں ہیں لیکن وہ بھی سر دست دفع نحوست سائل کا انسداد نہیں کر سکتے نقطہ دوم باد ⁝ کا باد ⁝ ہے اور در پردہ خانہائے ۱-۵-۱۳ میں قوی نشست رکھتا ہے اور نقطہ طالع کا ناظر ہے مدلل ہے نیکوئی باطنی پر مطلوب حالی اسکا باد ⁝ بخانہ ۱۳ مرکز دوست میں ہے اور باد ⁝ سے

ناظر بھی ہے یہ دلیل ؤبھی محمود اکبر جو نقطہ ہفتم طالع کا باد ہے جو مرکز سالم خانہ ۳ و مرکز مصادق خانہ پنجم سے ناظر تسدیس و تثلیث ہے یہ بھی دلیل سعادت ہے اور مطلوب حال اُسکا باد خانہ نہم مین زبردست ہے اور ناظر طالع کا یہ دلیل سعادت اکبر کی ہے نقطہ دہم طالع کا آب ہے مرکز آتش خانہ اول مین ہے اور مطلوب اسکا آب ہے در باطن خانہ ۱۔۵۔۱۳ مین مرکز ضدین موجود ہے اور ناظر ہے نقطہ طالع اور اپنے طالب کا اور آب قوت رکھتا ہے مرکز آتش مین لہذا یہ صورت بھی سعادت اصغر پر دال ہے نقطہ یازدہم آب ہے در پردہ خانہائے ۱۔۵۔۱۳ مین اگرچہ مرکز ضدین پیدا ہوتا ہے لیکن ہر سہ جگہ سے ناظر طالع کا ہے اور مطلوب حال اُسکا آب ہے در پردہ مرکز خاص خانہ ہفتم مین قوی ہے اور ناظر مقابلہ اپنے طالب کا خانہ اول و ۱۳ مین ہے اور خانہ پنجم مین ناظر تسدیس یہ صورت غایت محمودی طالع کی ہے کیونکہ از روے اصول نظر مقابلہ دشمنی کی نظر ہوتی ہے چونکہ نقطہ خاص ہے مرکز ضدین مین ہے لیکن آب بخانہ آتش قوت رکھتا ہے اور مطلوب اسکا آب ہے ضدیت مرکز کا اپنے خانہ سے دشمن ہے یعنی نحوست طالع کو دفع کرتا ہے اور سعادت کو پیدا کرتا ہے یہ صورت اس زائچہ مین ہے۔ گو نقطہ طالع اپنے ہر چہار مطلوبات سے کسی قدر کمزور ہے لیکن نقاط معاون کے شہادت سے اندرونی بہبودی و ترقی طالع کا فی دوانی طور سے نمایان ہوتی ہے۔

(نوٹ) عمل نقطہ مین نقاط معاون کا مطلوب حال ہی گرفت کیا جاتا ہے جیسے کہ عمل کیا گیا باقی چھوڑ دیے جاتے ہین۔ پس نتیجہ آخر اس سوال کا از روے عمل دائرہ شکن و عمل نقطہ یہ ہے۔

نتیجہ۔ سائل تنزلی مرتبہ کی وجہ سے بیقرار ہے لیکن از روے رفتار کواکب ثابت ہوتا ہے کہ سائل کو عنقریب ترقی طالع میسر ہونے والی ہے بفضل ایزدی کچھ عرصہ مین کلی کدورت خاطر سائل کی دفع ہو جاویگی۔ آخر مین سائل نے مدت دریافت کی چونکہ از روے اصول سرخاب مطلوب حال نقطہ طالع سائل کا باد ہے اور نقطہ مخفی ہے اسلیے کہا گیا کہ میعاد قائم نہین کیجا سکتی کیونکہ اس زائچہ مین از روے اصول کے میعاد کا قائم کرنا خلاف از اصول ہے۔ کیونکہ جب مطلوب مقصد کا مخفی ہوتا ہے تو میعاد قائم نہین کیجاتی باقی اصول قائمی میعاد کے بیان نمبر ۸ جلد اول کے مطابق قائم کیے جا سکتے ہین اس موقع پر ہم ایک خاص جدول استخراج احکام مدت کی درج کرتے ہین۔ اسکے ذریعہ سے استخراج احکام مدت مین مبتدیون کو سہولت ہوگی۔ (قاعدہ یہ ہے) کہ جس خانہ کے متعلق سوال ہو اُس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو اُسی خانہ کی شکل سے از روے دائرہ شکن سر با دیگر شکل نتیجہ پیدا کرو اور دیکھو کہ وہ زائچہ کے اندر امہات نبات یا متولدات سے کس جگہ ہے اور قوی ہے

یا ضعیف اگر قوی ہو تو اندر میعاد مندرجہ جدول کے اور اگر ضعیف ہو تو بعد انقضائے میعاد مندرجہ جدول کے حصول مراد کا حکم لگانا چاہیے یہ شکل نتیجہ اگر امہات مین ہو تو دنون کا اگر نبات مین ہو تو مہینون کا اگر متولدات مین ہو تو برسون کا اس سے حکم کرنا چاہیے۔

جدول استخراج مدت خواجہ عبد الصمد رومی

شکل	مدت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
امہات	یوم	۲۹ یوم	۸	۶	۱۲	۹	۶	۱	۴
نبات	ماہ	۵ ماہ	۱	۱۰	۲	۵	۱۰	۱۰	۶
متولدات	سال	۴ سال	۱	۱	۱۲	۵	۱	۴	۱½ سال

عمل اور اصول و قواعد سوال نمبر دوم

جب کوئی شخص یہ سوال کرے کہ جمعیت و خوبی و اوج طالع کسی وقت مجکو میسر آویگی یا نہین تو مناسب ہے اس سوال کا عمل اُسوقت کیا جاوے جبکہ کوئی صاحب یا شخص اپنی موجودہ حالت پر قناعت نہ کرکے زیادتی اوج و حشمت کی نیت رکھتا ہو عمل شکلیہ مین حصول جواب کے لیے صرف ایک قاعدہ مستعمل ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر شکل اول زائچہ کی سعد داخل ہو اور تکرار اُسکی خانہائے زائچہ سے خانہ ۵۔۱۰۔۱۱۔۱۴ سے کسی خانہ مین ہو اور شکل ... بھی زائچہ کے اندر بیوت سعد مین موجود ہو تو حکم قطعی بہت جلد حصول جمعیت اور خوبی و اوج کا ہوتا ہے اگر یہ صورت زائچہ مین نہو تو حکم برعکس ہوا کرتا ہے لیکن اشکال خارجیہ سعد کار ہائے خروج مین مبارک ہین اور داخلیہ وصل و دخول کے لیے خانہ اول مین بہتر متصور ہوتی ہین۔

عمل نقطہ مین۔ نقاط ۱۔۵۔۱۰۔۱۱۔۱۴ کی قوت اور موافقت دیکھی جاتی ہے۔ چنانچہ امیر اسحٰق داروغہ دواب مملکت ایران نے یہی سوال حضرت سرخاب سے کیا اور حضرت ممدوح نے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

عمل شکلیہ زائچہ کے اندر خانہ اول مین شکل سعد موجود ہی اور تکرار اُسکی خانہاے ۱-۵-۱۰-۱۱-۱۴ ہے کسی خانہ مین نہین اور شکل بھی زائچہ مین موجود نہین ہی لیکن شکل طالع سعد داخل ہی اور خانہ ۱۴ مین شکل ہم مزاج اسکے موجود ہی اندرین وجہ حکم حصول جمعیت و اوج کا بتوقف تخراج ہوتا ہی۔ انشاء اللہ ضرور بالضرور جمعیت و خرمی میسر آئیگی۔ اب عمل دیگر نقاط کا کیا اور نقطہ حکم خاک کو میزان سے سیر دی تو خانہ سوم مین منتہی ہوا اور وہان سے سیر طولی کرکے خانہ اول تک پہونچا۔ مگر بباعث ہونے اشکال غیر مزاجی شکل خانہ اول و دوم کے منتہی یہ کو ہی قرار دیا مطلوب حال اسکا خاک لبظاہر موجود نہین الا در باطن خانہاے ۵ و ۱۴ مین پیدا ہوتا ہی خانہ پنجم سے ناظر تسدیس ہی اور خانۂ چہاردہم مین مرکز زائل اور ضد مین ہی اور ناظر بھی نہین ہی۔ لہذا قوت مطلوب حال کی معمولی ہی لیکن نقطہ خاص خاک جو طالع سائل کا ہی مرکز دوست مین زبردست اعلے ہی مطلوب مستقبل اسکا آتش ہی اور بخانہ دہم و سیز دہم مرکز دوست اور خاص مین زبردست بیٹھا ہی مگر خانہ دہم سے ساقط اور سیزدہم سے نظر تسدیس نقطہ طالع سے رکھتا ہی قوت اسکی بھی معمولی ہی مگر سعادت پر مبنی ہی کیونکہ ہر دو بیوت مین نقطہ قوی ہی پس سوبات خانہ دہم و اول سے پوری پوری سعادت کا ظہور ہو۔ اس عمل مین مطلوب ماضی و غائبانہ کے دیکھنے کی چندان ضرورت نہین ہی پس نقطہ پنجم کو دیکھا وہ خاک ہی اور خانہاے ۵ و ۱۴ مین مرکز سالم و مصادق زبردست بیٹھا ہی اور ہر دو مقام سے ناظر بہ نظر تسدیس و تربیع طالع سائل کا ہی اور مطلوب حال بھی اُسکا خاک ہی حاضر رمل و ناظر ہی گو ایک جگہ مرکز ضد اور دوسری جگہ مرکز سالم مین ہی لیکن سعادت پر نظر ہی کیونکہ خانہ ۱۳ سے اپنے طالب کو بنظر دوستی اور نقطہ طالع سائل کو نصف دوستی سے دیکھتا ہی نقطہ دہم آتش ہی یہ بذات خاص مرکز دوست اور خاص مین بخانہ دہم و سیزدہم قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ہی گو مرکز ضد مین بخانہ ۱۱ ہی لیکن ناظر بہ نظر تثلیث طالع کا ہی بدرجہ اوسط سعادت دکھلاتا ہی نقطہ یازدہم آتش ہی مرکز ضد خانہ ۱۱ مین منہدم ہی لیکن مطلوب اسکا آتش ہی در پردہ خانہ ۵ و ۱۴ مین افضل ترین قوت کے ساتھ مقیم ہی اور ہر دو جگہ سے ناظر بنظر دوستی اپنے طالب کا ہی یعنی خانہ پنجم سے نظر مقابلہ یعنی دشمنی کی مرکز یازدہم سے رکھتا ہی مگر اپنے

طالب سے دوستی کی نظر ہے اسی طرح خانہ ۱۴ سے نصف دشمنی کی نظر خانہ یازدہم سے ہی مگر اپنے طالب سے نصف دوستی کی نظر ہی۔ یہ دلیل بھی سعادت و نکوئی کی ہی۔ نقطہ چہاردہم آتش ہی یہ خانہ چہارم مین مخفی مرکز سالم مین موجود ہی اور مطلوب اسکا آتش خانہ ششم و چہاردہم مین مرکز دوست زبردست بیٹھا ہی اور ناظر تسدیس اپنے طالب اور طالع کا ہی دلیل قوت و سعادت ہی اس سوال کے عمل مین نقطہ حکم کا بخانہ سیزدہم و دہم مفقود ہوتا ہی۔ لیکن اسپر لحاظ نہین کیا جاتا کیونکہ ازروے اصول کے اس سوال کے عمل مین نقطہ کا مفقود ہونا یا نہونا مساوی درجہ رکھتا ہی نتیجہ عمل کا اس سوال کے آخر مین تحریر ہی کہ ازروے رفتار کواکب معلوم ہوتا ہی کہ سائل کو عنقریب جمعیت و اوج طالع میسر آوے کیونکہ کوئی نقطہ کمزور مطلق نہین ہی اگر ایک اصول مین کمزور ہی تو دوسرے مین قوت کافی رکھتا ہی۔ مدت ازروے اصول سرخاب اخذ کیجاوے۔ اصل زائچہ مین تحریر ہی۔ امیر اسحٰق ناظم عمارات شاہی ہوگئے۔

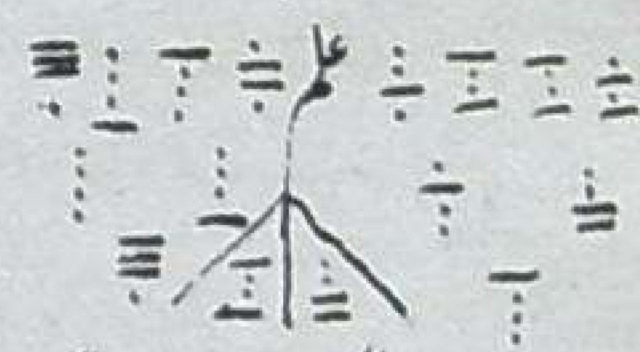
(نوٹ) جمعیت و خوبی سے مراد محض ترقی دولت و مرتبہ کی ہی پس اپنا تجربہ یہ ہی کہ ازروے شکلیہ اس سوال کا عمل کیا جاوے اور نقطہ دہم کے مطلوب حال کو گرفت کیا جاوے اگر وہ مرکز داخل و ثابت مین ہو تو قطعی حکم حصول جمعیت و خوبی کا کرو اور اگر مرکز منقلب و خارج مین ہو تو نامرادی و ناکامیابی کا حکم لگاؤ اس زائچہ مین نقطہ دہم مطلوب حال خاک مرکز خارج و ثابت مین ہی اور مرکز ثابت مین پوری قوت رکھتا ہی اسلیے حکم تخراج ہوتا ہی کہ سائل کو اپنی کوششون مین اول ناکامیابی ہوگی لیکن بعد انقضاے کچھ مدت کے مراد بر آئیگی اور ایسی مدت بموجب نقطہ حکم عنصر خاک کے جو امتزاج سے پیدا ہوتی ہی وہ ۱۴ ماہ سے کم نہین ہے افسوس ہی اسوقت حضرت سرخاب اور سائل موجود نہین ورنہ راقم کی اس دلیل کو دونون تسلیم کرتے۔ اور سائل شہادت دیتا کہ بعد انقضاے ۱۴ ماہ جمعیت و خرمی نصیب ہوئی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد و عمل سوال نمبر سوم

یاد رکھو جب کوئی سائل یہ سوال کرے کہ میری قسمت مین نشاط و خرمی ہی یا نہین۔ تو مناسب ہی کہ نقاط اول و پنجم۔ یازدہم کو گرفت کرکے اُنکی قوت و ضعف سے احکام تخراج کرو اور شکلیہ حالت مین شکل اول کو دیکھو اگر موجود زائچہ ہو تو حکم کرو کہ نشاط و خرمی سائل کے نصیب مین ہی ساتھ اس نوعیت کے یعنی شکل امہات زائچہ مین ہو تو ۲۰ سال کی عمر تک اگر بنات مین ہو تو بعد ۲۰ سال کے ۴۰ سال تک اگر متولدات مین تو ۴۰ تا ۶۰ سال تک اگر زوائدات مین ہو تو ۶۰ سال سے آخر عمر تک اگر تکرار اسکا خانہ چہارم مین ہو تو تمام عمر نشاط و خرمی میسر رہے

لیکن اگر شکل [شکل] نہو تو شکل اول و دہم کی ضرب سے ایک شکل نتیجہ کی پیدا کیجاوے اور امہات و بنات
میں جس جگہ یہ شکل ہو اُسکے مطابق حکم کیا جاوے اور اگر یہ شکل زائچہ میں نہو تو سائل نشاط و خرمی و دولت سے
بے نصیب ہوتا ہے۔ دوم یہ کہ اگر شکل پنجم زائچہ سعد ہو اور اضراب اشکال اول و پنجم سے نتیجہ بھی سعد برآمد ہو تو حکم کرنا چاہیے
کہ سائل کو بہت جلد فلاکت و نکبت سے نجات ہوگی اور نشاط و خرمی میسر آئیگی اگر ایسا نہو تو حکم برعکس ہوا کرتا ہے
اور بصورت ہونے سعد شکل نتیجہ کے جس خانہ میں وہ بقوت ہو اُسی خانہ کے منسوبات سے نشاط و خرمی میسر ہو۔
چنانچہ بر طبق سوال ایک سائل کے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ



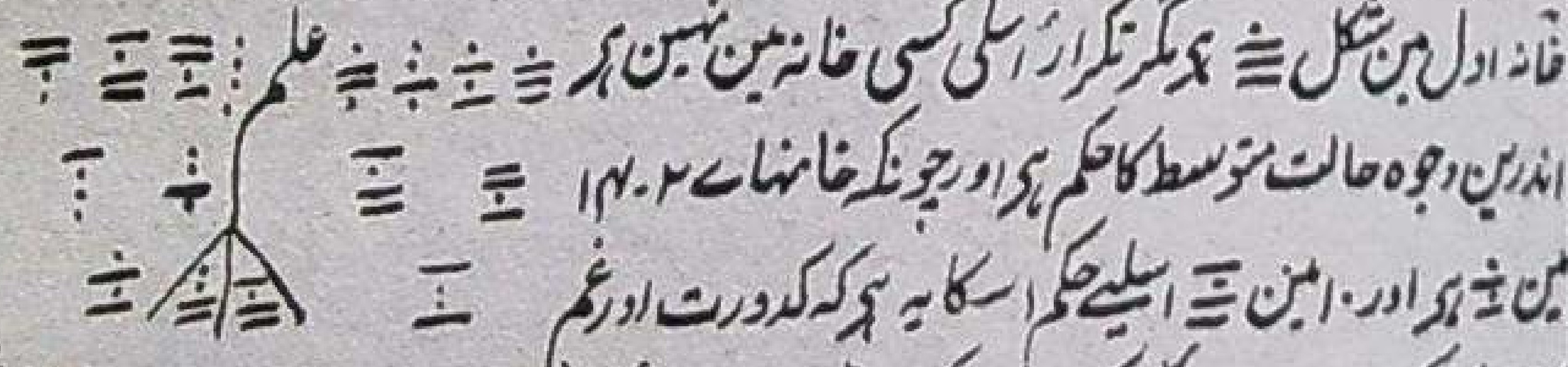
عمل شکلیہ امہات میں شکل [شکل] مدلول ہے اس امر کہ نشاط و خرمی
سائل بدرجہ اوسط تا آخر عمر رہے اگر یہ مکرر زائچہ میں ہوتی تو
نور علیٰ نور اسکا حکم ہوتا مگر اب خوشی و غم تا حیات دونوں
توام رہیں کبھی خوشی کبھی غم یہ اسکا حکم ہے بباعث موجود ہونے
[شکل] کے عمل شکلیہ دیگر نہیں کیا گیا بلکہ عمل دیگر نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ حکم آب [شکل] کو میزان سے سیر دی
یہ مرکز آب خانہ سوم میں [شکل] پر منتہی ہوا گو حرکت طولی کر کے خانہ اول تک گیا مگر اعتبار [شکل] خانہ سوم کا کیا
یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز موافق میں قوی ہے اور مطلوب حال اسکا آب [شکل] مرکز خاص خانہ ہفتم و یازدہم
سے ناظر تثلیث ہے اور تکرار اس نقطہ کی بیوت سعد ۳ و ۵ امین ہے دلیل سعادت کلی طالع کی ہے مطلوب
مستقبل اسکا خاک [شکل] ہے یہ مرکز مسالم خانہ نہم میں زبردست ہے اور مطلوب اس کا خاک [شکل] مرکز خاص
میں بخانہ چہارم جلوہ افروز ہے مگر ساقط النظر ہیں نقطہ طالع سے اسلیے قوت انکی بدرجہ اوسط ہے نقطہ پنجم آب
[شکل] ہے وتد الوتد خانہ ۶ و مرکز ضد خانہ ۱۳ امین قوی ہیں اور ناظر ہیں دلیل قوت ہے مطلوب اسکا آب [شکل] مرکز
دوست میں بخانہ ۱۲ قوی ہے اور ناظر تربیع طالع کا ہے مدلول قوت زمانہ آیندہ پر ہے نقطہ یازدہم خاک
[شکل] ہے مرکز خاص میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک [شکل] در پردہ خانہ پنجم و ۱۱ امین قوی ہے اور نظر نقطہ طالع
کا ہے سعادت کافی رکھتا ہے حکم یہ ہے کہ سائل کو نشاط اور خرمی و دوام میسر رہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول قواعد اور عمل سوال نمبر چہارم

اگر کوئی سائل یہ سوال کرے کہ مجکو اپنی حیات میں صحت و خرمی نفس میسر رہیگی یا زحمت پہونچیگی دریافت

جواب کا قاعدہ از روے عمل نقطہ تو یہ ہے کہ نقاط اول و پنجم و نہم کو ایک طرف کہ جو سعادت و صحت نفس سے
متعلق ہیں گرفت کرے اور نقاط ششم جو متعلق امراض و ہشتم خوف و خطر و دوازدہم اخراجات و اعدا انکو
گرفت کرے دوسری طرف اور دیکھے کہ ان میں کون سے زبردست ہیں اگر نقاط اولین زبردست ہوں
اور دومی کمزور تو سائل کو صحت نفس میسر رہے اور کسی قسم کا حادثہ پیش نہ آوے برخلاف اسکے اولین کمزور
و دومی زبردست ہوں تو ضرور زحمت پہونچے حالت مساویت میں مساوی کا حکم ہوتا ہے اور عمل شکلیہ کا
قاعدہ یہ ہے کہ اگر خانہ اول میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی شکل آوے اور تکرار اسکی
بخانہ ۴ یا ۵ یا خانہ ۲ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۵ میں ہو تو بہت ہی نیک ہے اور اگر تکرار خانہ ۶-۸-۱۲ امین ہو
تو موجب زحمت کا ہے (۲) اگر خانہ اول میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی شکل آوے اور خانہ
۱۰ و ۱۱ امین تکرار کرے تو قدرے زحمت اور ملال اور ناخوشی کا سبب پیدا ہو اور اگر زائچہ کی میزان
میں [شکل] ہو تو قرضداری و بیماری ضرور رہو۔
(۳) اگر شکل سعد طالع میں ہو اور عکس اسکا خانہ ۷ یا ۱۳ یا ۱۴ امین ہو ضرور ہی کسی شخص سے دشمنی ہو۔
(۴) اشکال [شکل] [شکل] [شکل] خانہاے ۱-۲-۵-۱۰-۱۱-۱۴ امین ہوں تو اکثر اوقات کدورت خاطری
سے واسطہ پڑتا ہے اور اگر [شکل] و [شکل] خانہاے متذکرہ صدر یا ۵ امین ہوں تو مقابلہ غم سخت کا ہو لیکن
اُس سے جلد رہائی ہو یہ احکامات شکلیہ سوال نمبر ہفتم کے استخراج جواب کے لیے بھی ناطق ہیں۔
یہ زائچہ ایک سائل کے سوال پر کشید کیا جا کر عمل شروع کیا۔

زائچہ



خانہ اول میں شکل [شکل] ہے مگر تکرار اسکی کسی خانہ میں نہیں ہے
اندرین وجوہ حالت متوسط کا حکم ہے اور چونکہ خانہاے ۲۔۴۔۱
میں [شکل] ہے اور ۱۰ امین [شکل] اسلیے حکم اسکا یہ ہے کہ کدورت اور غم
سخت کا اکثر اوقات سائل کو مقابلہ کرنا پڑے۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقاط اول و پنجم و
نہم کو گرفت کیا یعنی نقطہ حکم باد [شکل] کو میزان سے سیر دی خانہ سوم باد [شکل] میں منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل
کا ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ امین ہے دونوں جگہ قوی ہے اور مدلول ہے سعادت نفس پر مطلوب اسکا باد [شکل]
ہو یہ مرکز ضد میں بخانہ ۱۲ ہے اور نظر تربیع طالع کا ہے نقطہ باد مرکز خاک میں قوی ہوتا ہے اس لیے اس سے
کمزوری متصور نہیں صرف زمانہ حال میں قدرے زحمت دکھاتا ہے۔ نقطہ پنجم باد [شکل] ہے یہ خانہ

۵ امین قوی ہے اور مطلوب اسکا باد مرکز دوست مین بخانہ زبردست ہے اور ناظر اپنے طالب طالع کا ہے نقطہ نہم آب ہے بخانہ ہشتم مرکز دوست در پردہ مرکز خاص بخانہ ۱۵ زبردست ہے بظاہر خانہ ہشتم سے ساقط ہے اور مرکز خاص سے نظر تثلیث کی رکھتا ہے مطلوب حال اسکا آب ہے بظاہر موجود نہین لیکن درباطن مرکز دوست خانہ چہارم و نہم مرکز ضد مین پیدا ہوتا ہے اور ناظر ہے بدلیل قوت ہے عمل بہ امین ہے سے نقاط قوی ہین اب نقطہ ششم کو دیکھا یہ باد ہے مرکز دوست مین بخانہ ۱۳ قوی ہے اور مطلوب اسکا باد بظاہر موجود نہین لیکن درباطن مرکز خانہ خاص ۲ مین پیدا ہوتا ہے مگر ساقط النظر اپنے طالب سے ہے اسلیے نقطہ کو ذاتی قوت ہے مگر امداد کی نہین نقطہ ہفتم باد بظاہر موجود نہین لیکن درباطن مرکز دوست خانہ پنجم مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا باد زبردست ہے مگر نظر مقابلہ ہے پس نقطہ کو قوت نہین نقطہ دوازدہم آب ہے مرکز ضد مین بخانہ پنجم ہے اور مطلوب اسکا آب مرکز ضد نہم دو نہ مین بخانہ ششم ہے اور ناظر ہے قدرے قوت ہے اب نقاط اولین ۱-۵-۹ و نقاط دومی ۲-۶-۱۰-۱۲ کا مقابلہ کیا تو نقاط اولین بمقابلہ دومی کے قوی ہین لہذا حکم کیا گیا سائل کو صحت تندرستی نفس میسر رہے گی اور تا آخر عمر زحمت نہو گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر پنجم

جس وقت سائل رمال سے یہ سوال کرے کہ میری قسمت کی کلی یعنی جلکی حالات کا اظہار کیا جاوے کیا ہین تو مناسب ہے امورات ذیل پر عمل کیا جاوے یعنی شکلیہ حالت مین اول زائچہ کو دیکھا جاوے اگر خانہ ۱۳ و اول چہارم چہار دہم ہفتم دہم مین ہو تو جگگوئی حالات طالع سائل مین ترقی و نیکوئی ہوتی ہے اگر ایسی صورت زائچہ مین نہو تو پھر عمل نقاط مین نقطہ کو سیر دیگر نقاط اول چہارم سیزدہم و چہار دہم کو بحالت تردد و تفکرات حوادث وغیرہ کے جانچے اور زنکرار بموت نقطہ اول سے حالات ترقی و تنزل بیان کرے مثلاً زائچہ برطبق سوال ایک سائل کے کشف کیا۔

زائچہ بند

زائچہ کشادہ

زائچہ بند ہے کشادہ کیا شکلیہ حالت زائچہ مین پیدا نہین لہذا عمل شکلیہ نہین کیا گیا اور نقطہ حکم آب کو سیر دی خانہ ہشتم مین آب پر منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز دوست مین قوی ہے اور تکرار اسکی خانہ چہارم مین ہے اور نقطہ طالع خانہ چہارم و ہشتم مین قوی ہے اور یہ دونون بیوت متعلق ملک و میراث کے ہین اور نیز آب صورت کاغذ و مال کی ہے اور رومال مین بندھے ہوئے تحفہ کی بس حکم ہوتا ہے کہ سائل کو کاروبار ملک و میراث اور رمال وغیرہ مین ترقی حاصل ہوگی اگر سائل بذات خود ان چیزون سے محروم ہو ایسے روزگار کی کوشش کرے ضرور کامیاب ہوگا مطلوب اسکا آب ظاہر و باطن موجود نہین اسلیے کوئی مددگار سائل کا بظاہر پیدا نہوگا مطلوب مستقبل خاک ہے یہ بھی مرکز خاص مین قوی ہے الا مطلوب اسکا بھی معدوم ہے اسلیے ذاتی ہی قوت حاصل ہے نقطہ چہارم آب ہے ظاہر و باطن معدوم ہے اور مطلوب اسکا آب مرکز ضد اول و تمالو تند دہم مین قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر طالع کا ہے قوت قلیلہ رکھتا ہے نقطہ سیزدہم نقطہ خاک ہے ظاہر و باطن معدوم ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز دوست بخانہ سوم قوی ہے اور غیر ناظر ہے یہ بھی قوت قلیلہ رکھتا ہے نقطہ چہار دہم خاک ہے یہ مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا مرکز دوست خانہ ہفتم سے ناظر تثلیث اپنے طالب کا ہے اور نقطہ طالع سے ساقط ہے ہر چہار نقاط نہ کمزور ہین اور نہ قوی قوت بدرجہ اوسط ہے اس لیے حکم ہوتا ہے از روے رفتار کواکب کے کہ سائل کو مصائب سخت کا مقابلہ تو نہ ہو مگر ترددات اور تفکرات سے بھی خالی نرہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) نقاط دوم و چہارم کے نہ ہونے سے حکم ہوتا ہے کہ سائل بے زر و بے گھر ہے مگر دونون چیزین اُسے میسر آوینگی۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ششم

اگر کوئی شخص یہ دریافت کرے کہ میرے کاروبار کسلیے بستہ ہین مجھ کس ستارہ کا دور ہے کس طرح بہبودی ہوگی اس سوال کا جواب حل کرنے کا عمل از روے دور نقاط یہ ہے کہ آہین تین صورتین ہین اول کیفیت بستگی کاروبار کا معلوم کرنا اس کے لیے صرف نقطہ طالع اور اسکے مطلوب کے امتزاج مراکز کو دیکھا جاکر حکم استخراج بستگی کاروبار حاصل کیا جاتا ہے صورت دوم مین دریافت دور عمیق ستارہ کیلیے

نقطہ حکم سے اس نقطہ کو گرفت کرکے کہ جہاں نقطہ از روے حرکت طولی و عرضی انتہا پاوے خواہ وہ کوئی شکل ہو اور کسی حیثیت سے ہو اس منتہی بہ کے نقطہ نجم کو گرفت کرکے کہ جس کوکب کی وہ شکل ہو اسی کوکب کا دور ہوا کرتا ہے اور اس نقطہ کا سولھوان نقطہ ایام دور کوکب مین حال دور کوکب کا ہوا کرتا ہے پس اگر شکل عامل الوقت کوکب کے زائچہ مین بقوت ہووے یعنی نقطہ مرکز موافق مین ہو تو صورت بہبودی و نیکوئی نمایان ہو اگر مرکز غیر مین ہو تو دلیل خرابی و شقاوت کی ہوتی ہے صورت سوم مین بہبودی کے لیے بموجب قاعدہ سوال نمبر پنجم تکرار بیوت نقطہ طالع اور اسکے مطلوب سے صورتہاے بہبودی کا حکم استخراج کرے۔

عمل شکلیہ مین دریافت صورت بستگی کاروبار کے لیے شکل اول کو دیکھے اگر بستہ ہو دلیل بستگی کاروبار ہے اور اگر گشادہ ہو دلیل کشادگی۔ علاوہ ازین جس خانہ مین زائچہ کے اندر اس شکل کی تکرار ہو منسوبات اسی خانہ سے بستگی و کشادگی ہوتی ہے تشریح اس عمل کی بیان نمبر ۴۲ جلد اول زوائچ مثالیہ سے زائچہ نمبر ۲ مین کر دیکھی ہے یعنی البتہ وہ شکل ہوتی ہے جس مین نقطہ آبی نہو۔

(۲) دریافت دور کواکب کے لیے دو قاعدے مستعمل ہین اول جملہ افراد رمل کو شمار کرکے ۹ سے تقسیم کیا جاوے اگر ایک رہے زحل دو رہین مشتری ۳ رہین مریخ چار رہین آفتاب ۵ رہین زہرہ چھ رہین عطارد سات رہین قمر آٹھ راس ۹ ذنب کا دور ہوتا ہے اور یہ دور در دور در دور ہوا کرتا ہے کیونکہ از روے قاعدہ ابو معشر بلخی کے زائچہ کی شکل (۱۔۱۰۔۲۔۱۲) کو اسی ترتیب سے رکھکر امہات بنا کر دوسرا زائچہ بنایا جاتا ہے اور اس زائچہ کی اشکال ۱۔۳۔۱۳ و ۴۔۱۴۔۷ و ۵۔۱۰۔۱۶ کی اضراب سے چار اور پھر چار سے دو اور دو سے ایک شکل پیدا کیجاتی ہے اور اس شکل متحصلہ کا نام ازدواج الرمل ہوتا ہے چنانچہ جو شکل برآمد ہوتی ہے اسی شکل کے کوکب کا دورہ ہوتا ہے اور اس دور مین عمل اول کے مطابق دور در دور سیارہ کا ہوا کرتا ہے صورت سوم مین دریافت سائل بہبودی کے لیئے ضرب شکل اول و دوم یعنی شکل نہم کی تکرار کے مطابق کہ جس خانہ مین ہو اس خانہ کے منسوبات کے مطابق بہبودی ہوا کرتی ہے اور شمس کے بعد قمر۔ قمر کے بعد مریخ اسی طرح دورآتے رہتے ہین۔

جدول دریافت نتائج دور کواکب و دور در دور کواکب بقید مدت یہ ہے

اشکال									
کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
مدت دور کواکب	۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۷ سال	۱۶ سال	۲۰ سال	۱۹ سال	۱۸ سال	۷ سال
مدت دور در دور کواکب	ایک ۵ - ایک سال	ایک ماہ ۵ گھنٹہ یا ۲ ½ یوم	۵۰ یوم + ۱ ½ سال	ایک ماہ ۵ - ۱ ایک سال	۲۲ یوم ۱۲ گھنٹہ ۱۳ ماہ	۱ یوم ایکماہ چند گھنٹہ ۱ سال	۲ ½ سال دو ماہ	۱۹ ماہ ۱ ½ ماہ	۱۹ ماہ

نتائج دور کواکب

اگر ... یا ... سے کوئی شکل ازواج الرمل کی حاصل ہو تو حرارت طبعی۔ امراض سوداوی صفراوی۔ خوف حاکم جنگ جدل عزیز و اقارب سے طعن و تشنیع سننا مغضوب ہونا ناراضی آقا الیسر و اوقات عیش آتے ہیں مگر صحت نفس اور سعادت میسر رہے سفر میں تجارت سے نفع رہے۔ اشخاص ذی عزت اور ذی مقدور سے ملاقات ہو حصول مال ہو دوست و یگانوں میں سربلند ہو۔ حالت موجودہ سے بدل نہ ہو صحبت خاطری ہو فرزند پیدا ہو اور کسی مرد بزرگ سے اتفاقیہ ملاقات ہو اور اسکے ذریعہ سے دولت و نعمت میسر ہو الا برادر و عزیز در پئے آزار ہوں ان سے تکلیف ہو۔

اگر ... یا ... سے کوئی شکل ازواج الرمل کی حاصل ہو تو بزرگی آسودگی صحت ہر دلعزیزی۔ توانائی اور سامان عیش و عشرت سواری اسپ وغیرہ حاصل ہو غرض ترقی نجی جہت سے بلندی مراتب طالع ہو نیز کے وسیلہ سے حصول مراد ہو اور خرید و فروخت میں نفع ہو بزرگوں سے ہدیہ و تحفہ وصول ہو خرید املاک ہو اور سفر شمالی میں مقاصد بر آویں اور امید موہوم سے بھی نفع ہو۔ ایسی حالت میں انسان کو خیرات اور یاد الٰہی کرنی چاہیے۔

اگر نتیجہ ازواج الرمل کا ... یا ... ہو جنگ خصومت زحمت۔ زخم ضرب۔ قید نقصان مال توڑنا اہل و عیال خوف رہزن و آتش زدگی ہو یا مردود خلائق ہو غرض نتیجہ اسکا تہیدستی و خوف و اندیشہ انواع و اقسام خونریزی اور قطع محبت دوستاں اور تنگی طالع سے تو کاروبار لغزش میں جلد و نقاضہ و دشمنی کا روبار و سفر میں رنج و غم انفعال ناتوان بدخلقی کے بہی سرزد ہوتے ہیں جو کہ موجب تحقیر کی سے پیش آوے من سینہ گرمی تابندہ ہو اور ایک جماعت بری رکھے اس سے نقصان ہو۔ اس کے دور میں اپنے مقام پر رہنا بہتر ہے۔

اگر نتیجہ ازواج الرمل کا اشکال ... یا ... سے کوئی ہو وے تو اسباب عیش و عشرت کے حاصل ہوں زوجہ نیک خو خوبصورت میسر آوے اگر یہ اشکال شرف زائچہ میں ہوں تو حصول کمال علم و ہنر کا ہو وے اور اگر ہبوط و وبال میں ہو یا کسی خانہ میں نحس ہو تو جن کاموں میں کوشش کیجائے بغیر تعلیل ہاتھ آوے سائل کو مناسب ہے صحت بدن کو غنیمت جانے دل کو اندیشہ ہا سے گرد زمین و فکر دور کرے اگر نوبت دولت و امن کو مال مال کر دیوے۔ بزرگوں سے پورا نفع ہوگا اور آخر عمر میں بہت مال و نعمت یاد دیگا۔ سائل کو چاہیے حصول ہو تو تمام ہو کر وہ صرف ہو جاتا ہے اور مہربان و مہمان سے ربط و ضبط رکھنے کی وجہ سے طبیعت کو خرابی پریشانی ہوتی ہے اور کسی سے دعوی کا بھی یا جنگ کاری نا ہت قدم یعنی مستقل مزاج رہنا چاہیے۔

اگر ... نتیجہ ازواج الرمل کا ہوں تو صحت بدن و شادمانی طبع حصول مراد و سیاحت کی ۔ سیاحت۔ فرحت زندگی عیش و عشرت عزت و حرمت کیدا امن مہیا ہونا۔ دولت۔ ثروت سرداری میسر ہو مال کثیر ہاتھ لگے جملہ امور میں کامیابی ہو اور خلائق میں محبوب و مقبول ہو۔ فتوحات میسی ہوتی رہیں تحمل و دلی میں نیکوئی ہو وے سال بہ سال ترقی ہو خلق خدا کو نفع ہو وے۔ مگر کوئی شخص دعوی کا دے کر نقصان پہونچا وے یہ بظاہر دوست در پردہ دشمن ہو وے۔

اگر شکل ... یا ... شکل ازواج الرمل کا نتیجہ ہو وے تو عیش و عشرت اور صحبت زنان کے سامان مہیا ہوں خوبرویوں سے اور زوجہ سے نفع ہو جائیداد و سواری یا ہر جانب سے عشق ہو اور تحسیح امید میں کامیابی ہو غرض بلندی بخت و محبت نفس و خوشدلی میسر ہے مگر قہر کی طبیعت متردد و متفکر ضرر ہو دولت فرزندی اور میراث سے عشق با نظر آوے لیکن سائل بہی سے نیکی کرے وہ بھی بدی پر آمادہ ہو اور سفر مغرب سے راحت کمال دے۔

اگر نتیجہ ازواج الرمل کا ... یا ... سے کوئی ہو وے تو مہ کل سے کمی آمدنی ہے نامی احباب و اقارب سے مخالفت بر خوف قید ہو نے یا ناحق ملزم ٹھہر نے یا بد کے خلاف ہر ایک بات ہو نے غرض نتیجہ خرابی شکی تکرارات انواع و اقسام مایوسی کامیابی امور و تنگی نفس و تنگی خاطر یا وسواس ردی تشنیع سوداء اور نقصان تجارت و زراعت میں و افسردگی و رنج محنت نبی زن و کوفت ہو بدی خرابی و پریشانی زیادہ ہو اور پنج و مرض محتاجی سے بار دے تا ہم یہ سال جو اندرو باہر منازل ہے کمال بعض ہر سال صبر کرکے حرف کا تحمل جو یہ ہیں ہو جا ئیے اور نقصان ہو وے اور سفر میں نقصان ہو اور تعجیل اپنے کے تعلیم و شغل رنج ہو کر بہتری کا ظہور ہے۔

اگر نتیجہ ... یا ... ازواج الرمل کا ہو وے تو حماقت۔ ملالت نقصان مال کی خوف ہلاکت زہر دیدہ سے جس کام کو کرے برائی ہو مبتلائے رنج و محنت ہو زوج اور حاکم اور احباب افزائے خصومت ہو باز ہمہ نقصان ہو غرض نوع بنوع سے بدی طالع کی بہت کے مقابلہ میں رنج گرفتگی نفس تنگی خاطر عاشہ انتظر و ہسان ہو وے اور پریشانی و خواری سے بیزار و بیقرار ہو جاوے خویش و اقربا زن و فرزند سے مکونی ہو اور تعجیل اور تشویش سفر سے خوب نا گوار ہو گر داں نسبت سے کسی زوال ہو اور بوجہ حسب اللہ و فات سائل کا خیال ہمیشہ رہے اور وجیہ کسیطرف رجوع ہو کر انجام کار پشیمانی ہو اور بسراوقات سے عاری رہے۔ پس صبر کرنا چاہیے اور جنگ و جدل طعن و تشنیع کا تحمل رہنا چاہیے۔ مجبور برحق شادی و خرمی بھی دکھا دے گا۔

(نوٹ) مدت دور کواکب تو یہی ہے جو جدول ہذا میں درج ہے لیکن قاعدہ ثانی جبکہ یہ دریافت ہو کہ ایسی حالت کب تک رہنی چاہیے یہ ہے دیکھو بیان نمبر ۱۰ قواعد استخراج مدت مندرجہ جلد اول قاعدہ یعنی زائچہ اول کے مراتب آتشی زوج و فرد اشکال ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ سے ایک شکل اور مراتب خاک سے دوسری شکل اور ان دونوں سے ایک شکل حاصل کیجا کر اس شکل متحصلہ سے حکم مدت استخراج کرنی چاہیے اگر یہ شکل موجود رمل نہو پھر شکل صاحب طالع یعنی کے مطابق حکم لگانا چاہیے۔

ایک سائل حضرت سرخاب کے پاس آیا اور یہی سوال کیا کہ میرے کاروبار کس لیے بستہ ہیں جمع کس ستارہ کا عمل ہے کس طرح بہبودی ہوگی زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ اول

زائچہ دوم

علم

علم

زائچہ کشادہ

ازواج الرمل

علم

۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳

اول عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ باد کو میزان سے سیر دی نقطہ حکم کا بخانہ پنجم شکل میں ہی منتہی ہوا یہ زائچہ ناقابل حکم از روے اصول کے ہے لہٰذا اشکال انقلاب کیا یعنی امہات زائچہ کو اشکال امہات اصلی سے یعنی سے ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کی تو اضراب و سے اضراب و سے اضراب و سے اور و سے ہوئی لہٰذا امہات لکھی گئی اب زائچہ ہذا میں نقطہ حکم کا باد ہے حرکت کر کے خانہ ہشتم مرکز ضد میں منتہی ہوا نقطہ باد منقلب ہے اور خانہ خاک ثابت پس صورت منقلب الثابت پیدا ہوئی پس ہر دو نقاط مقصد و مطلوب خانہاے آب و خاک میں منقبض ہوئے دلیل بستگی ہے پس حکم ہوا کہ سائل کی طبیعت بستہ رہتی ہے از جانب بہتری اولاد اور ملک و مراتب عاقبت عزت کے کیونکہ نقطہ طالع کی تکرار

خانہ پنجم میں ہے جو خانہ فرزند کا ہے اور مطلوب طالع کی تکرار خانہ ۴-۱۵-۱۶ میں ہے جو خانہاے مراتب عاقبت کے ہیں انمیں کب کشادگی ہوگی نقطہ طالع کے مطلوب حال کو دیکھا یہ باد ہے خانہ دوم میں ہے ان الامہات میں ہے اور زوائدات میں ناقابل اعتبار لہٰذا حکم ہوا کہ مدت قائم نہیں کیجا سکتی لیکن انشاء اللہ جلدی کشادگی ہوگی۔ اب دور ستارہ کے دریافت کو نقطہ پنجم باد کو گرفت کیا تو باد مہا شکل عطارد کی ہے لہٰذا حکم ہوا کہ اجتماع عمل کو کب عطارد کا طالع سائل پر ہے اور سولھواں نقطہ آب اس دور دین ایام مشتری کے گذر رہے ہیں پس دورہ حال مشتری کا ہے چونکہ یہ شکل مخفی رمل ہے لہٰذا صاحب طالع کو تفکرات و ترددات بھی ہیں کیونکہ حالت کمزوری میں ستارہ عامل الوقت ہے صورت سوم بہبودی کیلیے تکرار نقطہ طالع اور اسکے مطلوب کو دیکھا یہ شکل بادی ہے صورت کاغذ کتاب کتابت کی ہے خانہ علم میں تکرار ہے حکم ہے کہ شغل علمی اور کتابت سے بہبودی ہوگی۔ یہ عمل نقطہ کا ہے۔ اب عمل شکلیہ شروع کیا اور زائچہ اول کی اشکال ۱-۱۰-۲-۱۲ کو امہات بنا کر دوسرا زائچہ بنایا اس زائچہ میں اشکال اول چہارم دہم بستہ ہیں یعنی نقطہ عنصر آب کا انمیں نہیں ہے لہٰذا حکم کیا گیا حالت سائل کی بستہ ہے چونکہ تکرار شکل اول کی خانہ چہاردہم میں ہے یہ خانہ گواہ ہے دوم کا جو خانہ مال کا ہے پس حکم کیا گیا کہ سائل بباعث نہونے مال کے دل بستہ رہتا ہے صورت دوم میں دور کوکب کیلیے ازواج الرمل کو حاصل کیا یہ ہے جو کہ عطارد سے منسوب ہے اور خانہ ہفتم زائچہ میں موجود ہے جو خانہ فرح عطارد کا ہے یعنی یہ شکل خاکی ہے اور مرکز آب میں بخانہ فرح قوت رکھتی ہے دیکھیے نتائج ازواج الرمل یہ شکل مدلول ہے کمال علم و ہنر پس حکم ہے کہ سائل کو اس کوکب کے دور میں علم و ہنر میں کمال ہو۔ اب دور در دور کو دیکھا اور افراد زائچہ کو شمار کیا ۱۳ ہوئے ۹ سے تقسیم کیا ۴ رہے معلوم ہوا کہ وقت کشید زائچہ کے دور در دور کوکب شمس کا ہے نتیجہ اس کا جو ازواج الرمل میں تحریر ہے۔ صورت سوم دریافت بہبودی سائل کے لیے شکل نہم کو گرفت کیا شکل بادی ہے منسوب ہے کاروبار مذاق علمی سے اور تجارت پارچہ پشمینہ وغیرہ سے پس حکم ہوا کہ یقین و وسائل سے بہبودی ہوگی سائل نے مدت دریافت کی اشکال زوائدات زائچہ اول مراتب آتش سے اور مراتب خاک سے اور ان دونوں سے پیدا ہوئی میعاد اسکی ایک ہفتہ کی ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر آغاز کشادگی کا رپیدا ہو جاویگا۔ کیونکہ یہ مرکز ضد میں ہے اور خانہ ششم میں مدت اسکی ۵ ماہ کی ہے پس حکم آخر یہ ہے کہ اس مدت کے بعد پوری پوری کشادگی کاروبار میں حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ہفتم

تعلق سوال نمبر ہفتم کا یعنی جب یہ سوال ہو کہ مین ایک کام یا کوئی کام شروع کرنا چاہتا ہون اسکا انجام کیسا ہوگا بہت کچھ اصول و قواعد سوال نمبر چہارم سے وابستہ ہے اگر اسی قاعدہ سے اسکو حل کیا جائے تو جواب درست برآمد ہوگا۔ مگر مخصوص قاعدہ سرخاب ازروے عمل نقطہ یہ ہے کہ نقطہ طالع اور سیزدہم کے مطلوبات حال و مستقبل کے قوت وضعف کے مطابق حکم نتیجہ استخراج کرنا چاہیے اور شکلیہ حالت مین جس خانہ کے متعلق سوال سائل کا ہو اس خانہ کی شکل موجودہ کو شکل خانہ چہارم سے ضرب دیکر نتیجہ حاصل کرے اگر یہ شکل تحت الارض موجود زائچہ نہو اور سعد داخل ہو اور خانہاے ۲ و ۱۰ کسی حیثیت سے سعد ہون تو فوراً سائل کو مفاد پہونچے اور اگر ثابت شکل ہو تو دیر برخلاف اسکے اگر یہ شکل موجود زائچہ نہو یا مخفی ہو یا نبات یا زیرین نباتین مین ہو یا نحس ہو یا خارج و منقلب ہو تو انجام ناقص ہو سائل کو صبر کرنا چاہیے۔ اور بہتر تو یہ ہے کہ کام کو شروع ہی نہ کرے اس قاعدہ سے کام کا نتیجہ آخر نکل آتا ہے۔

(۲) اضراب اشکال ۱۔۵۔۵۔۱۱ سے دو شکل اور ان سے ایک شکل پیدا کیجاکر مطابق صدر کے حکم کیا جاوے

(۳) شکل ۱۔۱۰ کی ضرب سے شکل نتیجہ حاصل کیجا کر اس سے بموجب صدر حکم کیا جاوے۔

(۴) تجربہ مترجم یہ ہے کہ کسی کام کا آخری نتیجہ معلوم کرنے کیلیے جو قواعد تحریر ہوئے ہین وہ سب صحیح ہین خواہ عامل کسی پر عمل کرے مگر لحاظ اس امر کا بھی رکھے کہ وقت استخراج حکم کے شکل طالع اور اس خانہ کی شکل کو کہ جس سے سوال کا تعلق ہو دیکھے اگر یہ دونون سعد اور باقوت ہون تو انجام بہتر ہوتا ہے برخلاف نحس خواہ کوئی شکل ہو چنانچہ برطبق ایک سائل کے سوال کے واقعہ ۱۱ فروری ۱۹۱۰ء کو زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

علم

یہ زائچہ مسمی ٹھنڈی رام ولد جمنا قوم برہمن آدگوڑ کے لیے جو ضلع متھرا کا باشندہ تھا کشید کیا گیا تھا سوال اس کا پردیس مین جاکر حصول روزگار کا تھا کہ ہوگا یا نہین اور نتیجہ آخر کیا ہوگا عمل شکلیہ سوال کا تعلق خانہ دہم سے ہے

اسمین شکل سعد خارج ہے اسکو شکل خانہ چہارم سے ضرب دیا تو شکل نحس داخل پیدا ہوئی یہ شکل نہ زائچہ مین بخانہ سوم ہے گو خانہ ۸ و ۱۲ اسعد مین بس حکم کیا گیا کہ انجام ناقص ہوگا اور روزگار نہ ملے گا علاوہ ازین زائچہ کے خانہ ۳

مین شکل موجود ہے حکم اسکا بھی یہی ہے کہ انجام ناقص ہو اور باوجود کوشش کے کامیابی نہو۔ اب اضراب اشکال ۱۔۵۔۵۔۱۱ سے اور ان سے پیدا ہوتی ہے یہ شکل آتشی ہے اور نبات مین بخانہ ہفتم کمزور ہے اسلیے حکم اسکا نامرادی کا ہے شکل اول و دہم کی ضرب سے پیدا ہوتی ہے یہ شکل نحس خارج ہے حکم اسکا یہ ہے کہ نقصان مال بے اختیار ہو پس شکلیہ حالت مین نتیجہ ناقص ہی برآمد ہوتا ہے اب عمل نقطہ کا کیا اور نقطہ حکم آب کو سیردی خانہ ہشتم مین آب پر انتہا پائی یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز دوست مین قوی ہے الا اپنے مرتبہ سے گر گیا ہے مطلوب حال اسکا آب ہے بظاہر موجود نہین الا در باطن خانہ ۲ اضداد مین پیدا ہوتا ہے اور ساقط النظر طالع سے ہے دلیل کمزوری محض ہے مطلوب مستقبل اسکا خاک ہے یہ خانہ ہشتم مین موافق مرکز ہے گو مطلوب مستقبل کو اقران نقطہ طالع سے ہے مگر از روے امتزاج نقطہ پیدا کرتا ہے مدت ایک سال ایکماہ کی یعنی اس عرصہ تک نتیجہ بہتر پیدا ہو اب نقطہ سیزدہم کو دیکھا یہ خاک ہے مرکز موافق مین بخانہ دوازدہم جو خانہ بند و اعدا اور خرچ کا ہے قوی ہے اور خانہ پنجم مین جو خانہ خوشی کا ہے در پردہ موجود ہے دونون جگہ قوی ہے مطلوب حال اس کا خاک ہے خانہ سوم ہے ناظر تسدیس و تربیع اپنے طالب کا ہے مگر نقطہ طالع سے ساقط النظر ہے اس لیے کمزور محض ہے مطلوب مستقبل اسکا آتش ہے یہ خانہ ۲ مین زیر خاک بستہ ہے اور در پردہ مرکز خاص مین قوی ہے اور ساقط النظر اپنے طالب سے اور تربیع طالع سے مدلول کمزوری زمانہ حال پر ہے پس حکم ہوا کہ بجز نقصان و تکلیف نتیجہ بہتر نہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۲) احکامات خانہ دوم

خانہ دوم کا تعلق مال و معاش خرید و فروخت نفع و نقصان۔ قدوم غائب فاقہ و تونگری امیری و غریبی خوردنی یا نخوردنی طعام وغیرہ سے ہے اور انھین قسم کے سوالات کے احکامات خانہ دوم سے استخراج کیے جاتے ہین ہم اس خانہ کے تعلق ۲۴ سوال مندرجہ ذیل کے اصول و قواعد اور انکا عمل سلسلہ وار سہولت ناظرین کے لیے تحریر کرتے ہین۔

(۱) میرے پاس مال قائم رہے گا یا نہین (۲) میرے سرمایہ کو ترقی ہوگی یا تنزل (۳) ایک شخص دیگر کے مال و دولت کو کس وقت پہلو کس طرح تنزل ہوگا (۴) ایک شخص جسکا اظہار نام دینا منظور نہین مفلس ہے یا تونگر یا یہ کہ فلان شخص کے پاس اندوختہ ہے یا نہین (۵) خواہش مال کی رکھتا ہون ہاتھ آیگا یا نہین

(۶) مجھکو کسی جگہ سے کچھ مال وصول ہوگا یا نہیں (۷) مین حصول مال کی امید رکھتا ہون حاصل ہوگا یا نہین (۸) مین ایک شخص سے مال کی طلب رکھتا ہون اُس سے وصول ہوگا یا نہین۔ (۹) مین جس شخص سے مال کا طالب ہون اُس سے کس طرح وصول ہوگا اور رہوگا یا نہین (اس سوال مین طلب مال قرض وغیرہ شامل ہین) (۱۰) مجھے مال حاصل ہوکر میرے پاس رہیگا یا نہین (۱۱) میری قسمت مین دولت ہے یا نہین اگر ہے تو کس عمر مین دولت ملے گی (۱۲) مجھے کن وسائل یعنی ذریعون سے مال میسر آویگا یعنی کیا پیشہ کرون (۱۳) ایک شخص جس کا نام دینا اظہار کرنا نہین چاہتا بتلایئے وہ بخیل ہے یا فیاض (۱۴) خرید فروخت اجناس سے خرید مین نفع ہے یا فروخت مین (۱۵) میرے پاس جو اجناس ہے یا جو خرید کرنا چاہتا ہون اُسمین بتایئے کیا نتیجہ پیدا ہوگا یعنی (انجام نفع ہے یا نقصان (۱۶) کسی قسم کی بیع وشرا یعنی بدلی یا خرید کا معاملہ میرے حسب منشا ہو جائیگا یا نہین (۱۷) کیا آج کل مین کوئی معاملہ بیع وشرا یعنی مبدلی کا ہوجانا ممکن ہے یا کیا۔ (۱۸) امسال مین فلان جنس کی بھرتی کرنا چاہتا ہون اُسکی خرید وفروخت نیک ہوگی یا ناقص (۱۹) اگر سوال مخصوص خرید غلہ کے لیے ہو کہ مین کوئی غلہ خریدنا چاہتا ہون اُسکی خرید مین نفع ہوگا یا نقصان (۲۰) ہم دو شریک ہین کس کے نام سے جنس خریدین کہ نفع ہو (۲۱) اگر سوال دربارہ غذا یا دوا مریض کے ہو یعنی مریض سوال کرے کہ مجکو کیا دوا یا غذا کھانی چاہیے کہ موافق آئے (۲۲) اگر سوال ہو کہ مین نے کچھ کھایا ہے یا نہین اور اگر کھایا ہے تو کیا کھایا ہے اور کس قدر بتایئے (۲۳) اگر سوال ہو منجانب مریض کہ مجھے دوا مفید ہے یا شربت۔ (۲۴) اگر سوال قدوم غائب یعنی آنے کسی شخص یا خط وخبر کا ہو کہ آئے گا یا نہین۔

اصول قواعد در عمل سوال اول جبکہ یہ سوال ہو کہ میرے پاس مال قائم رہے گا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ ۱۔ زائچہ کے خانہ دوم مین اگر شکل سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار اسکا خانہ ۴ یا ۵ مین ہو یا ان خانون مین اسی حیثیت کی شکلین ہون تو مال کو قیام ہوا کرتا ہے اور اگر خانہ ۴۔۵ مین بجائے سعد داخل کے اشکال سعد خارج ہون تو کار نیک مین مال سائل کے خرچ ہونے کا حکم ہوا کرتا ہے اور نحس خارج ہونے سے براہ دزدی یا مقدمات ومعاملات عدالتی کے مال سائل کا خرچ ہوتا ہے (۲) صورت دوم یہ ہے کہ زائچہ مین اگر اشکال خانہاے ۲۔۴۔۶ سعد داخل ہون اور بلحاظ قوت کے قوی ہون تو بھی مال کو قیام ہوتا ہے برخلاف اسکے اگر [illegible] سے کوئی شکل ان خانون مین ہو یا خانہ ۲ یا ۸ مین یا بوت مد مین ہو تو ضرور

بالضرور ناقص طریقون سے مال کا نقصان ہوا کرتا ہے لیکن اس صورت مین اگر زائچہ کے اندر خانہاے کسی نوعیت سے سعد ہون یا صرف شکل خانہ سوم سعد ہو اور تکرار اسکی بیوت بد مین ہو تو کسی حالت مین نقصان مال نہین ہوتا (۳) صورت سوم یہ ہے کہ اضراب اشکال ۱۔۱۰ سے ایک شکل پیدا کرکے چہارم سے ضرب دیجاوے اور شکل نتیجہ پیدا کرکے دیکھو اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو تو مال کو قیام کے ساتھ افزونی بھی ہوتی ہے اور اگر نحس یا خارج وغیرہ ہو تو موجب زوال سرمایہ کی ہوا کرتی ہے۔ یہ تینون قاعدے قیام ملازمت اور سرمایہ تجارت وغیرہ کے قیام پر محیط ہین یعنی اُن قواعد سے قیام ملازمت وسرمایہ تجارت کا پورا پورا حال روشن ہو جاتا ہے مگر قیام ملک میراث کے لیے ان پر عمل کرنا محض بے سود ہے کیونکہ ان کا تعلق دیگر قواعد سے ہے۔ قواعد نقاط۔ انہین بھی تین مختلف عمل ہین۔ ۱۔ بموجب دور نقاط کے اگر نقاط اول۔ چہارم۔ پنجم۔ ششم ازروے اصول سرخاب قوی ہوتے ہین تو مال کو قیام ہوا کرتا ہے۔ بموجب عمل شکلیہ صورت اول کے (۲) اگر نقاط ۳۔۷۔۸۔۱۰ اقوی ہوتے ہین تو بھی قیام مال کا حکم ہو کرتا ہے بموجب اصول شکلیہ نمبر ۲ کے (۳) اگر نقاط ۴۔۵۔۶ بموجب اصول قوی ہون تو بموجب صورت سوم شکلیہ کے حکم ہوا کرتا ہے۔ مثلاً حضرت سرخاب نے ایک سائل کے اسی سوال پر زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

علم

عمل شکلیہ زائچہ کے خانہ دوم مین سعد منقلب ہے اور شکل سعد منقلب ہے خانہ ۴ و ۵ مین حکم یہ ہے کہ مال سائل کار نیک مین صرف ہوگا اور چونکہ صورت دوم مین [illegible] خانہ دوم مین ہے اس لیے حکم اسکا یہ ہے کہ مال کو قیام نہین ضروری طور پر کچھ کار خیر اور کچھ ناقص طریقون سے صرف ہوجاوے گا صورت سوم مین شکل ۱ [illegible] ۸ [illegible] کو ضرب دیا [illegible] اجتماع پیدا ہوئی اسکو چہارم [illegible] سے ضرب کیا نتیجہ [illegible] پیدا ہوا یہ شکل نحس ہے اور خانہ اول اول ودہم زائچہ مین ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کا مال معاملات عدالتی وبباعث نقصان تجارت وغیرہ کے صرف ہوجاویگا اور اگر سائل ملازم ہے تو بیروزگار ہوجاویگا۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ حکم آب [illegible] کو سیر دی یہ آب [illegible] خانہ ۲ مین منتہی ہوا اور یہان سے حرکت کرکے خانہ اول تک گیا لیکن بباعث موافق مرکز ومیزانی ہونے کے شکل [illegible] کو ہی منتہی برقرار دیا یہ شکل زائچہ کے اندر خانہ ۳۔۱۵ مین قوی ہے مطلوب حال اسکا آب [illegible] مرکز موافق مین بخانہ ہفتم قوی ہے اور

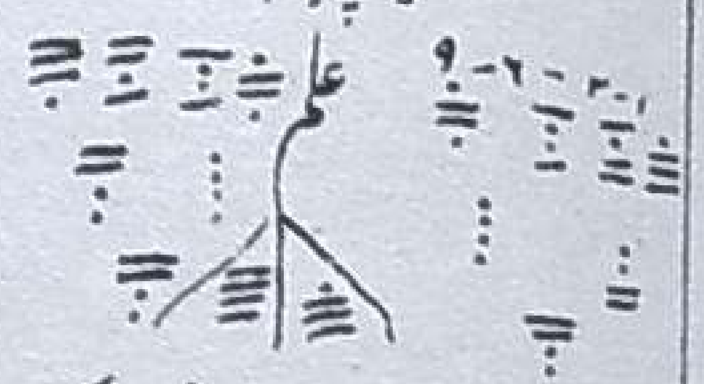
ناظر تثلیث اپنے طالب کا مدلول قوت کلی طالع پر ہے۔ نقطہ چہارم آب ہے یہ مرکز ضد اول اور مرکز سالم خانہ دہم میں ہے اور مطلوب اسکا آب ہے مرکز سالم خانہ ششم سے اپنے طالب کا ناظر تثلیث اور ساقط النظر ہے دلیل ضعف ہے نقطہ پنجم آب ہے مرکز سالم خانہ ششم میں ہے اور مطلوب اسکا آب ہے مرکز ضد خانہ ۱۲ و مرکز سالم خانہ دوم سے ناظر تثلیث و ساقط النظر ہے دلیل کمزوری کی ہے نقطہ ششم آب ہے مرکز سالم خانہ ۲ و مرکز ضد خانہ ۳ میں ہے اور مطلوب اسکا آب ہے ظاہر و باطن معدوم رمل ہے مدلل ہے کمزوری محض پکی از روے رفتار کواکب ظاہر ہوتا ہے کہ دولت و مال سائل کو استحکام و قیام نہیں تنزل و زوال در پیش ہے کیونکہ بجز طالع کے دیگر قوت صحابی نہیں رکھتے۔ اب عمل دوم نقاط میں نقاط ۳-۷-۸-۱۰ کو گرفت کیا نقطہ سوم آب ہے یہ مرکز دولت میں بخانہ ۱۲ قوی ہے۔ مگر مطلوب اسکا آب ہے مرکز ضد اول و سالم دہم سے ساقط النظر و ناظر تسدیس ہے دلیل ہے ضعف کلی پر نقطہ ہفتم آب ہے یہ ظاہر و باطن معدوم ہے اور مطلوب اسکا آب ہے مرکز موافق میں قوی بخانہ ۱۱ ہے جزوی قوت ہے نقطہ ہشتم آب ہے مرکز موافق ۱۰ میں ہے مطلوب اسکا آب ہے ناظر تثلیث مرکز موافق خانہ ۳ و ۱۵ سے ہے قوی ہے نقطہ دہم خاک ہے ظاہر و باطن موجود نہیں اور مطلوب اس کا خاک ہے خانہ ۴-۵-۸-۱۶ میں مرکز موافق قوی ہے جزوی قوت ہے سہ چہار نقاط میں صرف نقطہ ہشتم قوی ہے اسکی قوت ملک و میراث کو قائم رکھتی ہے دیگر سرمایہ کو نہیں پس حکم کیا کہ صورت دوم میں بھی استحکام و قرار مال و دولت سائل کو نہو وے۔ صورت سوم نقطہ کا عمل غیر ضروری ہے کیونکہ عمل اول میں نقاط ۴-۵-۶ کمزور ثابت ہو چکے ہیں پس حکم آخر یہ ہے کہ اگر سائل ملازم ہے تو برخاست ہو جاویگا یا کسی مقدمہ میں ماخوذ ہونے سے اسکی دولت و مال کا خاتمہ ہو جاوے گا اور اگر تاجر ہے تو تجارت میں دیوالہ نکل جاوے گا یا دیگر آفات سماوی و ارضی یا دزدی و رہزنی وغیرہ سے اسکا مال غارت ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر دوم جبکہ یہ سوال ہو کہ آئندہ میرے سرمایہ کو ترقی ہوگی یا تنزل

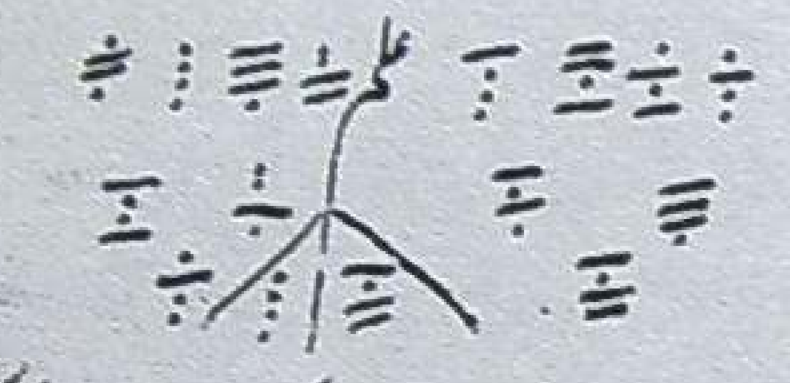
قواعد شکلیہ (۱) زائچہ کے ۲-۴-۶ خانون میں اشکال سعد داخل ہون اور ان میں سے کسی کی تکرار خانہ ۱۴ میں ہو تو حکم ترقی سرمایہ کا ہوا کرتا ہے اگر یہ صورت نہو تو تنزل کا حکم لگا دیا جاتا ہے۔

(۲) اگر خانہ ۲ میں سعد داخل اور خانہ ۴-۶ مین نحس کسی حیثیت سے ہون تو اضافہ سرمایہ میں بذریعہ قرض

یا فروخت اثاث البیت کے ہوتا ہے مگر عرصہ قلیل میں ہی بعد رفع حاجت کے رفو چکر ہو جاتا ہے قواعد نقاط میں از روے دور نقاط۔ نقطہ ۱-۲-۴-۶-۱۴ پانچ نقاط کی قوت و ضعف کو دیکھ کر ترقی و تنزل تنخواہ و سرمایہ تجارت یعنی مال و آراضی وغیرہ کے احکام استخراج کیے جاتے ہیں نظیر یہ ہے۔



یہ زائچہ بند ہے حکم اسکا از روے اصول ہے کہ ۶ ماہ تک سائل کے سرمایہ کو نہ ترقی ہے نہ تنزل اور قواعد شکلیہ کی رو سے بھی کوئی صورت ہمین پیدا نہیں اسلیے حکم از روے اصول یہ ہے کہ سائل بعد چھ ماہ کے یہ سوال کرے لیکن ہمین تو اسی زائچہ سے نتیجہ معلوم کرنا ہے لہذا عمل نقطہ کے لیے زائچہ کشادہ کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔



نقطہ حکم باد ہے کو میزان سے سیردی باد ہے خانہ چہارم میں منتہی ہوا لیکن حرکت عرضی کر کے خانہ پنجم باد ہے میں انتہا پائی یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز دوست میں قوی ہے اور نقطہ حکم کا بجز خانہ دہم کے کسی جگہ مفقود نہیں ہوتا مدلول ہے بہتری آئندہ پر مطلوب اس کا باد ہے ہے بظاہر بخانہ ۲ از زائچہ میں ہے و در باطن تلاش کیا تو خانہ پنجم مرکز دوست میں اپنے طالب کا مقارن ہے مگر خانہ ۱۲ سے ساقط النظر ہے دلیل کمزوری ہے اگر نقطہ مطلوب بظاہر و باطن موجود نہ ہوتا تو مدلول کمزوری محض پر خیال کیا جاتا کیونکہ احکامات نقطہ ازواج کے اس عمل میں باطل ہوتے ہیں نقطہ دوم باد ہے بظاہر مرکز ضد خانہ ۱۲ میں ہے اور در پردہ مرکز دوست خانہ پنجم میں قوی بیٹھا ہے مطلوب اسکا باد ہے بظاہر موجود نہیں لیکن در باطن مرکز خاص خانہ ۲ و سالم خانہ ۳ میں پیدا ہوتا ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے۔ نقطہ چہارم باد ہے ہے مرکز خاص میں بخانہ دہم قوی ہے اور مطلوب اسکا باد ہے مرکز سالم خانہ ۱۱ سے ناظر مقارن ہے دلیل قوت ہے نقطہ ششم باد ہے ہے مرکز ضد خانہ چہارم میں ہے اور مطلوب اسکا باد ہے مرکز سالم خانہ ۷ و ۱۵ سے ناظر تربیع ہے دلیل قوت زمانہ آئندہ پر ہے نقطہ چہاردہم آب ہے ہے مرکز ضد اول و سالم چہاردہم میں ہے اور مطلوب اسکا آب ہے مرکز دوست خانہ چہارم سے ناظر تربیع ہے دلیل قوت زمانہ آئندہ کی ہے لہذا از روے رفتار کواکب معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ آئندہ میں سائل کے مال و دولت کو ترقی ہوگی اور کسی حالت میں تنزل نہ ہوگا

کیونکہ ہر پنج نقاط کسی کو کمزوری محض نہین ہر کافی قوت حاصل ہر ضعف کلی یا کمزوری اسوقت محسوس کیجاتی ہر کہ جب کوئی نقطہ معدوم ہو پس سائل اگر بے روزگار ہر تو اسکا روزگار ہو جاویگا اور اگر کم مایہ تجارت ہو تو سرمایہ کا اضافہ ہوگا اور کیفیت اسکی ایک ہفتہ کے اندر ظاہر ہوگی کیونکہ استخراج نقطہ باد حکم سے جو مرکز آتش مین ہوتا ہر یہ مدت استخراج ہوتی ہر واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر سوم جبکہ یہ سوال ہو کہ آئندہ میری یا کسی دوسرے شخص کی مال و دولت کو کب اور کس طرح تنزل ہوگا

قواعد شکلیہ۔ ا۔ اگر سوال سائل کا خود اپنے لیے ہو تو شکل دوم زائچہ کو اور اگر سوال دیگرے کے لیے ہو تو شکل ہشتم زائچہ کو دیکھو کہ وہ زائچہ مین وتد یا مائل یا زائل یا وتد الوتد سے کس حیثیت مین ہر اور بذات خاص سعد قوی ہر یا نحس ضعیف۔ اگر یہ شکل نحس و ضعیف ہو اور خانہائے وتد یا وتد الوتد آتشی مین ہو تو بباعث عتاب سلطانی یا حاکم وقت یا بد عملی افعال خود کے سبب زوال و آفات مال و دولت کا پیدا ہو اور بیوم سوال کے بعد اول ماہ فصل گرما مین تنزل دولت کا ہووے۔ اور اگر مائل وتد آتش مین ہو تو دوم ماہ گرما مین بباعث دشمنی دشمن و حاکم یا عتاب سلطانی یا قرض یا تنازعات عدالتی کے سبب زوال دولت کا پیدا ہو کر زوال جاہ و حشمت کا ہووے اور اگر زائل وتد مین ہو تو ماہ سوم گرما مین واقعات مذکورہ کا ظہور ہو اور اگر یہ شکل وتد یا وتد الوتد بادی مین ہو یا مائل و زائل بادی مین ہو تو بموجب قواعد صدر موسم بہار مین ماہ اول و دوم و سوم بذریعہ راہزنی و دزدی و خصومت عزیزان وغیرہ سے مال تلف ہو اور آبروریزی ہو۔ اور اگر یہ شکل وتد یا وتد الوتد یا مائل و زائل آبی مین ہو تو موسم برسات کے اول و دوم و سوم ماہ مین بقواعد صدر بباعث گندگی آب و سیلاب یا آفت طوفان وغیرہ کے نقصان و زحمت مال کا ظہور ہو اور اگر وتد یا وتد الوتد یا مائل و زائل خاکی مین یہ شکل ہو تو موسم خزان یا جاڑے کے اول و دوم و سوم ماہ مین بقاعدہ صدر بباعث تنازع میراث و جمعیت دشمنان و محبت زنان و بندگان وغیرہ کے خستہ و خوار و ذلیل ہو اور دولت تلف ہو برعکس اس کے اگر یہ شکل سعد قوی ہو تو انھین ایام مین ترقی جاہ و حشمت اور دولت کی ہووے۔ یہان قابل یاد رکھنے کے یہ بات ہر کہ سرمایہ معاش و تجارت اور ترقی دیگر اقسام کی نقد و جنس وغیرہ کی ترقی و تنزل کے لیے یہ احکام ناطق ہین۔ کیونکہ ان سے زمانہ مع میعاد ایام کے نہایت صحیح برآمد ہوتا ہر۔ . . . . . . قواعد نقاط از روے

دو نقطہ یہ ہین۔ کہ مطابق عمل سوال نمبر دوم احکامات خانہ ہذا کے اسکا عمل کیا جاوے یعنی اگر سوال سائل کا خود اپنے لیے ہو تو نقاط ۲۔۴۔۶۔۴۔۱ کی قوت و ضعف کو دیکھکر مطابق قاعدہ بالا کے نقطہ دوم سے استخراج مدت ترقی و تنزلی کا کیا جاوے اور اگر سوال دوسرے کے لیے ہو تو نقاط ہفتم سے اسکے دوم چہارم ششم چہاردہم کی قوت و ضعف کو دیکھکر مطابق نقطہ دوم ہفتم کے استخراج مدت کا کرنا چاہیے۔ لیکن قاعدہ سرخاب کی روسے صرف سائل کے لیے نقطہ دوم و ششم اور دوسرے کے لیے نقطہ ہشتم و پانزدہم کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہر اور مدت کا حکم خاص سائل کے لیے نقطہ دوم سے اور دیگر کیلیے نقطہ پانزدہم سے بموجب قاعدہ بالا کے کیا جاتا ہر۔ مثال حضرت سرخاب کے پاس سائل نے آنکر یہی سوال کیا اور حضرت ممدوح نے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

علم

عمل شکلیہ اگر سوال سائل نے خود اپنے لیے کیا ہر تو یہ ہر کہ زائچہ مین شکل سعد داخل وتد بادی مین قوی ہر حکم اسکا یہ ہر کہ موسم بہار کے اول ماہ مین سائل کو بجائے تنزلی دولت کے ترقی دولت از راہ مال دزدی و رہزنی و بہ اتحاد عزیز و اقربا سے ہووے اور عزت بھی ملے اور اگر دوسرے کے لیے کیا ہر تو شکل خانہ ہشتم شکل نحس خارج شکل آبی وتد و مائل وتد خاک مین بخانہ دوم زائل وتد آتش مین قوی ہر صورت ظاہر مین اگر تنزلی مال کی علامت ہر لیکن در باطن ترقی مال کی کراتی ہر یہ صورت شکلیہ اس زائچہ مین پیدا ہر۔ . . . . . اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم کو پھیر دی نقطہ آب بخانہ ہشتم آب مین منتہی ہوا اس سے کچھ غرض نہین نقطہ ہفتم جو کہ متعلق دیگر ہر یا غائب کے وہ آب ہر ظاہر و باطن رمل مین موجود نہین مطلوب اسکا آب مرکز خاص مین زبردست ہر دلیل قوت ہر نقطہ دوم اسکا یعنی آب کا آب ہر کہ مرکز خاص مین قوی ہر اور مطلوب اسکا آب مرکز صند دوست مین قوی ہین اور باہم بکید گر خانہ چہارم و ششم سے ناظر ہین دلیل قوت ہر نقطہ پانزدہم اسکا یعنی کا خاک ہر بظاہر موجود رمل نہین لیکن در پردہ مراکز ۳۔۵۔۶۔۱۱ مین مراکز مسالم و مصادق مین پیدا ہوتا ہر اور مطلوب اسکا خاک مرکز دوست مین بخانہ ہفتم قوی ہر اور ناظر ہر اندرونی قوت کافی و وافی رکھتے ہین ہر دو نقاط ہشتم و پانزدہم زبردست ہین گو نقطہ خاص ہفتم یا معدوم رمل ہر یہ دلیل کمزوری نہین پس از روے رفتار کو اگرچہ معدوم ہوتا ہر

کہ غیر کی دولت ومال کو تنزل نہین ہوگا کیونکہ صورت ادبار ظاہر مین ہوتی ہی عمل دیگر بباعث طوالت نہین کیا گیا - اسی طرح ہر ایک سائل کے سوال کا جواب اخذ کیا جا سکتا ہی -

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر چہارم جبکہ یہ سوال ہو کہ فلان شخص مفلس ہی یا تونگر یعنے کچھ اندوختہ رکھتا ہی یا نہین

قواعد شکلیہ ۱- بعد کشید زائچہ خانہ دوم کو دیکھو اگر اسمین شکل سعد داخل ہو اور تکرار اسکی ہفتم مین ہو یا خانہ نہم مین شکل سعد داخل ہو تو شخص جسکی نسبت دریافت ہو تو انگر ہوتا ہی یعنی اسکے کیسہ مین ضرور از قسم نقرہ طلاء زر نقد کے ہوتا ہی - ۲- اگر خانہ دوم مین شکل نحس کسی حیثیت سے ہو اور عکس اسکا خانہ ۱۱ یا ۱۲ یا ۴ مین ہو اور خانہہائے ۱-۵-۱۶ مین اشکال سعد داخل ہون تو ایسی حالت مین حکم ہو اکرتا ہی کہ سائل جو دوسرے کے لیے دریافت کرتا ہی خود افلاس و سرگردانی مین مبتلا ہی لیکن عنقریب اس افلاس سے نجات حاصل کریگا. یہ حکم جب ہی کہ زائچہ مین صورت منصرف صدر پیدا ہو اور اگر شکل ۱-۲-۱۰ نحس ہون تو حکم ہوتا ہی کہ مفلس ہے وہ جسکی نسبت دریافت ہی مگر دوم اور چہارم کے داخل سعد ہونیسے بھی حکم تونگری کا ہوتا ہی (۳) اگر اشکال ۲-۱۱ نحس خارج یا منقلب ہون تو اس شخص کے پلہ مین جس کے لیے دریافت ہوتا ہی کچھ نہین ہوتا اسکے خلاف صورت ہونیسے کیسہ پر خیال کیا جاتا ہی - (۴) زائچہ کے اندر اشکال ۲-۱۱-۱۳-۱۴- مین سعد ہونیسے حکم ہوتا ہی کہ مال کیسہ مین رکھا ہی اور مالدار بھی ہی بصورت اختلاف کے حکم اوسطکا ہوتا ہی افلاس و تونگری کی کوئی حد نہین دمڑی سے لیکر لاکھون روپیہ کی تعداد تک تونگری ہوتی ہی قواعد بالا سے صرف یہ معلوم ہوگا کہ فلان شخص کے کیسہ مین زر ہی یا نہین مگر تعداد موہوم ہوتی ہی لیکن اپنا تجربہ یہ ہی صورت مین جبکہ یہ سوال ہو کہ میرے کیسہ مین کیا ہی ایک محدود اصول ہی اسکو متفرقات مین ظاہر کیا جاوے گا. عمل نقاط مین قاعدہ سرخاب یہ ہی کہ وقت عمل کے نقاط ہفتم - ہشتم - نہم اور ۱۰ کو گرفت کرکے ان کے مطلوبات ماضی سے زمانہ ماضی حال سے موجودہ مستقبل سے آیندہ کے حالات بیان کرے اور اگر یہ سوال خود سائل کا ہو تو اسکے لیے نقاط ۱-۲-۳-۱۱ کی قوت وضعف کو دیکھکر حکم کیا جاوے -

حضرت سرخاب سے ایک سائل نے سوال کیا کہ فلان شخص مفلس ہی یا تونگر یعنی اس کے کیسہ مین کچھ مال ہی یا نہین - حضرت ممدوح نے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی -

زائچہ عملی

علم

عمل شکلیہ ۱- خانہ دوم مین سعد منقلب ہی اور خانہ ہفتم مین نحس منقلب حکم یہ ہی کہ وہ شخص جسکی نسبت دریافت ہی مالدار نہین ہی اور نہ کچھ اسکے کیسہ مین ہی علاوہ ازین شکل سعد منقلب خانہ دوم مین اور اسکا عکس نحس منقلب خانہ ۱۱ مین ہی سائل بھی خود مفلس ہو گیا ہی یہ دوسرا حکم سائل کے لیے ہی مگر چونکہ خانہ ۱-۱۵-۱۶ مین اشکال سعد داخل ہین سائل جلد تونگر ہو جاوے گا اور یہ مفلسی سائل کی اور اس شخص کی عارضی ہین -

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ خاک کو میزان سے سپرد کی خانہ پنجم خاک مین منتہی ہوا اور وہان سے حرکت طولی کرکے اول تک گیا بباعث موافقت مرکز کے شکل میزانی کو گرفت کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی اور مرکز دوست مین زیر دست ہی مگر چونکہ سوال سائل دوسرے کے لیے ہی لہذا اسکو ترک کیا اسکا ہفتم خاک نقطہ طالع غائب یا دیگر کا ہی یہ مرکز خاص خانہ ہشتم مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک ظاہر و باطن معدوم ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ دوم اسکا ہشتم کا خاک ہی یہ معدوم ہی اور مطلوب اسکا خاک خانہ ۳ و ۷ مین مرکز دوست قوی ہی مگر بباعث معدومی اصل نقطہ کے ذاتی و کلی قوت نہین ہفتم کا سوم یا نہم کا نقطہ آتش ہی بخانہ ۱۲ مرکز خاص مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش خانہ ۶ مرکز دوست مین ہی اور ساقط النظر ہی پس نقطہ کو ذاتی قوت ہی معاونت کی نہین نقطہ یازدہم ہفتم کا یا ستر ہوان کا باد ہی مرکز ضد خانہ ہشتم مین ہی اور مطلوب اسکا باد معدوم طلہ ہی دلیل کمزوری کلی ہی پس نتیجہ رمل سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ شخص جس کی نسبت سائل دریافت کرتا ہی مفلس محض ہی کیونکہ ہر چہار نقاط مین کسی کو قوت کافی نہین ہی -

اصول و قواعد و عمل سوال نمبر پنجم جبکہ یہ سوال ہو خواہش مال رکھتا ہون ہاتھ آئیگا یا نہین

(شرط اول دفینہ)

قواعد شکلیہ - (۱) زائچہ کے خانہ دوم مین سے کوئی شکل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۴ یا ۸ مین ہو اور خانہ ۱۶ مین کوئی شکل کسی حیثیت سے سعد ہو تو بلا شک مال ہاتھ آئے دیگر صورتین - بے بنیاد ہین.

(۲) اگر یا کوئی شکل خانہ دوم میں ہو اور خانہائے ۵ یا ۱۳ یا ۱۴ میں شکل سعد ہو خواہ کسی حیثیت سے ہو تو مال ناجائز ہاتھ آوے اور فضولیات میں صرف ہو جاوے اور اگر خانہ دوم میں شکل سعد زبردست ہو اور خانہ ۵۔ ۱۳۔ ۱۴ سے کسی میں یا ہو تو مال از راہ قماربازی سائل کا تلف ہو۔ اور اگر تکرار شکل سعد خانہ دوم کی خانہ ۱۳ یا ۱۴ میں ہو تو مال ضرور حاصل ہو لیکن اگر ایسی صورت میں زائچہ کے اندر خانہ میزان میں کو پاؤ تو کسی حالت میں مال وصول نہو مگر اس صورت میں اگر تکرار شکل دوم کی طالع میں ہو تو کسی شخص کے توسط سے کچھ حاصل ہو۔

(۳) زائچہ کے ۲۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴ سے ۱۵ میں کسی حیثیت سے اشکال سعد ہوں مال خواہش کردہ حاصل ہو لیکن اس صورت میں اگر یا خانہ ۲ میں ہوں تو جزدی مال حاصل ہونے کا حکم کرو۔

(۴) کل افراد رمل شمار کرکے ۲ سے تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے دلیل حصول ہے اور اگر ۲ رہیں عدم حصول قواعد نقاط از روے رمل سرخاب یہ ہے کہ نقاط ۱۔ ۲۔ ۰۔ ۴ کی قوت وضعف کے مطابق حکم حصول کرو۔

ایک سائل نے یہی سوال کیا زائچہ کھینچا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ عملی

علم

عمل شکلیہ خانہ ۲ میں شکل سعد ہے مگر تکرار خانہ ۲ یا ۸ میں نہیں اور نہ کوئی دیگر صورت عمل شکلیہ اس زائچہ میں پائی جاتی ہے لہذا حکم عدم حصول مال کا ہے۔ عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم باد کو میزان سے سیر دی خانہ ششم باد میں منتہی ہوا اسکو گرفت کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہے باد مرکز خاص میں قوی ہے اور مطلوب اسکا باد بظاہر موجود نہیں اور نہ باطن میں پیدا ہوتا ہے اور تکرار شکل کی خانہ ۷، ۸ میں ہے بدیں وجہ قوت جزدی ہے معاونت کی نہیں مگر طالع زبردست ہے مطلوب مستقبل آب ہے یہ مرکز دست وخاص وتد الوتد میں قوی ہے دلیل قوت زمانہ آئندہ ہے نقطہ دوم باد ہے معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا باد معدوم رمل ہے دلیل کمزوری محض ہے مطلوب مستقبل اسکا آب بھی معدوم ہے زمانہ آئندہ کے لیے بھی کمزور محض ہے نقطہ ہشتم باد ہے یہ بھی معدوم ہے اور مطلوب اسکا باد قوی خانہ ۴، ۷، ۸ میں ہے اور مطلوب مستقبل اسکا آب دربردہ خانہ دہم میں قوی ہے مگر اصل نقطہ معدوم ہے کمزوری مطلق ہے نقطہ چہاردہم آب ہے مرکز سالم وخاص میں بخانہ ۲ و ۳ قوی ہے اور مطلوب اسکا آب خانہائے ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۴۔ ۱۵ میں قوی ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے قوت کمال

حاصل ہے مطلوب مستقبل اسکا خاک ہے یہ بھی مراکز دست وخاص صد میں بخانہ ۲ و ۳۔ ۱۶ میں قوی ہے پس از روے عمل کے معلوم ہوتا ہے کہ سائل کو زمانہ حال وآئندہ میں خواہش کردہ مال کے حصول میں کامیابی نہ ہوگی کیونکہ ہر چہار نقاط میں صرف نقطہ چہاردہم قوی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

اصول قواعد اور عمل سوال نمبر ششم جبکہ یہ سوال ہو کہ مجھکو کسی جگہ سے کچھ مال حاصل ہوگا یا نہیں

قواعد شکلیہ۔ (۱) خانہ ۲ زائچہ میں شکل سعد داخل ہو اور تکرار خانہ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۵۔ ۱۶ سے کسی میں ہو یا ہفتم میں سعد داخل ہو اور خانہائے مذکورہ کسی حیثیت سے سعد ہوں حصول مال جائے مترتب سے ہو اگر یہ صورت نہو تو نامرادی کا حکم ہوتا ہے (۲) زائچہ کی شکل اول ودہم کو موافق دائرہ سکن کے ان کے صاحب خانہ سے ضرب دیکر دو شکل اور ان سے ایک نتیجہ کی حاصل کیجاوے اگر یہ شکل نتیجہ سعد ہو اور بیوت سعد میں زائچہ کے اندر موجود ہو تو ضرور بالضرور مال حاصل ہو اور اگر یہ نتیجہ سعد ہو اور شکل خانہ دوم نحس ہو اور وہ مکرر بیوت سعد میں ہو تو گو فی الحال کمی مال کی ہو مگر آئندہ بہت حاصل ہو (۳) خانہ ۲ میں ہو اور ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۴ سے کسی میں تکرار کرے مال جزدی حاصل ہو اور جلد تلف ہو جائے اور اگر خانہ میں ہوں یہی حکم ہوتا ہے اگر سے کوئی ہو تو مال عیش وطرب لہو ولعب میں صرف ہو جاتا ہے۔ قواعد نقطہ بموجب سوال نمبر پنجم کے ہیں پس جب قوت نقاط سے حصول کی امید ہو تو نقطہ دوم کو دیکھو کس خانہ رمل میں ہے۔ منسوبات اُس خانہ کے وسائل وصول مال کے ہوتے ہیں علاوہ اسکے جس مرتبہ کا یہ نقطہ ہوتا ہے اور جس خانہ کی شکل نقطہ ہوتی ہے انہیں بیوت کے منسوبات کے ذریعوں سے مال حاصل ہوتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تفہیم کے لیے دیکھو عمل مندرجہ ذیل۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مترجم سے ایک سائل نے سوال کیا زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

دیکھو زائچہ عملی

علم

عمل شکلیہ خانہ ۲ میں شکل سعد نہیں ہے مگر ہفتم میں سعد ثابت ہے اور تکرار اُسکی دہم میں ہے اور خانہ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۴۔ ۱۵ سعد ہیں صرف خانہ ۲ نحس ہے اندریں وجود حکم ہوتا ہے کہ کسی جگہ سے مال حاصل ہو صورت دوم میں کو و کو سے ضرب دیا و ہوئیں انکی ضرب سے

شکل نتیجہ کی برآمد ہوئی یہ شکل نحس ہے مگر خانہ دوم زائچہ مین ہے اور عکس اسکا خانہ ۱۱ مین ہے حکم اسکا یہ ہے گو اسوقت کمی مال کی ہے مگر آئیندہ بہت کچھ وصول ہوگا۔ عمل نقطہ کے نقطہ حکم خاک کو سیر دیکر نقاط ۱-۲-۸-۱۴ کو گرفت کیا نقطہ اول خاک مرکز دوست مین بخانہ ۵ اقوی ہے اور مطلوب اسکا مرکز ضد مین بخانہ دوم ناظر تربیع دلیل ضعف نقطہ دوم خاک مرکز ضد دوم مین ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز ضد چہاردہم سے ناظر تثلیث دلیل ضعف ہے لیکن قوت رکھتا ہے نقطہ ہشتم خاک ہے خانہ ۱۱ مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز دوست خانہ ۱۵ سے ناظر تثلیث ہے دلیل کمال قوت ہے نقطہ چہاردہم آتش ہے مرکز مسالم خانہ چہارم مین ہے اور مطلوب اسکا آتش مرکز مسالم خانہ ہفتم سے ناظر تثلیث ہے دلیل کمال قوت ہے ہر چہار نقاط دو نقطون کو مع مطلوبات کے قوت کلی حاصل ہے اور دیگر نقاط کو بھی کلی ضعف نہین پس حکم ہوتا ہے کہ کسی جگہ سے مال ضرور حاصل ہو۔

اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ کہان سے مال حاصل ہوگا اسکے لیے نقطہ دوم کو دیکھا یہ خاک ہے اور خانہ دوم زائچہ مین ہے خانہ دوم غائب سے منسوب ہے قدوم غائب سے پس حکم ہوا کہ کسی شخص غائب سے مال حاصل ہوگا اور حصول مال کے وسائل نفس سائل سے ظہور مین آئینگے کیونکہ مراتب ہشتگانہ خاک کا چھٹا ہے جو روزگار و مشقت سے منسوب ہے اور صاحب خانہ ۱۳ کا ہے جو گواہ تر خانہ اول کا اور نفس ہے سائل کا۔ واللہ اعلم بالصواب .... شرط دوم دفینہ

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ہفتم جبکہ یہ سوال ہو کہ مین حصول مال کی امید رکھتا ہون حاصل ہوگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ اس سوال کا عمل اسوقت کیا جاتا ہے جب سائل ظاہر و باطن مین توقع مال کی کہین سے رکھتا ہو اور جب امید یافتنی یقینی ہو اس حالت مین عمل غیر ضروری ہے یعنی غیر یقینی حالت مین عمل کرنا چاہیے (۱) اگر اشکال زوائدات سعد داخل ہون بلاشک و شبہہ حصول مال ہوتا ہے نحس داخل مین بدشواری خرابی مین غلبہ پر حکم کیا جاتا ہے (۲) مراتب آتش و باد کے افراد اور مراتب خاک و آب کے افراد کے نقاط جمع کرنے سے اگر آتش و بادی زیادہ ہون تو حکم بجائے حصول کے گرہ سے جانے کا ہوتا ہے اور اگر آبی و خاکی زیادہ ہوان تو حکم فوراً حصول مال پر کیا جاتا ہے اور قواعد نقاط مین عمل ہے اتفاقی قاعدہ

سوالات بالا کے کیا جاتا ہے۔ مثلاً ایک سائل نے سوال کیا اور کشید زائچہ پر یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ عملی .....

زائچہ

علم

عمل شکلیہ مین اشکال زوائدات مختلف اقسام کی ہین کوئی صورت عمدہ پیدا نہین۔ صورت دوم مین نقاط آبی و خاکی ۶ ہوتے ہین اور آتشی و بادی ۵ ہوتے ہین حکم حصول کا ہے عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم آب کو سیر دی مرکز باد خانہ ۲ مین پر منتہی ہوا باعث ہونے غیر میزانی کے نقطہ میزان سے حکم کیا آب نقطہ اول طالع سائل کا ہے مرکز موافق مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب در پردہ خانہ ۲ مرکز مسالم مین قوی ہے الا غیر ناظر جزوی قوت ہے نقطہ دوم آب بظاہر موجود نہین مگر در باطن خانہ ۲ مین قوی ہے اور مطلوب اس کا آب معدوم رمل دلیل کمزوری ہے نقطہ ہشتم آب ہے مرکز مسالم و خاص مین ۳ جگہ بخانہ ۲ و ۶ و ۱۱ موجود ہے اور مطلوب اسکا آب مرکز موافق سے ناظر تثلیث دلیل قوت ہے نقطہ چہاردہم خاک ہے مرکز موافق خانہ ہشتم و شانزدہم مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز مسالم ۳ سے ساقط النظر و تربیع ہو دلیل کمی قوت ہے ہر چہار نقطہ مین صرف ایک نقطہ کو قوت کلی حاصل ہے ازین دلائل حکم ہوتا ہے کہ وہ مال جس کے حصول کی سائل امید رکھتا ہے زمانہ حال مین اسے حاصل نہو واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اس سوال مین از روے عمل شجرہ ثمرہ ایک صورت پیدا ہے اور وہ ہے کہ نقطہ حکم کا خانہ ۲ مین پر منتہی ہوتا ہے اور خانہ ہفتم مین ہے حکم اسکا یہ ہے کہ کوئی مال از طرف غائبان میسر حاصل ہو اور از روے عمل نقطہ کسی نقطہ کو کلی ضعف نہین ہے پس یہ بھی سعادت پر مبنی ہین چنانچہ حکم آخری حصول مال کا کسی وقت کے ساتھ ہے یعنی مال حاصل ہو مگر بدقت اور مشکل کے ساتھ

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ہشتم جبکہ یہ سوال ہو کہ مین ایک شخص سے مال کا طالب ہون ہوگا یا نہین

قواعد شکلیہ شکل طالع سعد ہو اور تکرار اسکی بیوت سعد مین ہو اور شکل خانہ ہفتم ضعف ہو تو طالب کو مال وصول ہوتا ہے (۲) اگر اشکال خانہ ۱-۸-۱۳ کسی حیثیت سے داخل ہون اور ۷، ۱۰ خارج تو باوجود طلب و تقاضا کے حاصل نہین ہوتا ہے مگر برعکس اسکے اشکال خانہ ۱-۸-۱۳ خارج ہون اور

۳، ۴، ۵ داخل تو بلا طلب کے حاصل ہوتا ہے اور طالب لینے سے انکار کرتا ہے۔ اس حالت میں اگر
شکل خانہ ۱۱ سعد ہو تو بعد حصول مال کو پائداری ہوتی ہے اور اگر نحس ہو تو ناپائداری۔ قواعد نقاط
از روے دور نقاط یہ ہیں کہ نقاط اول دوم سوم کو منجانب سائل اور ہفتم ہشتم نہم کو منجانب مسئول گردان
کر کے انکی قوت ضعف کو جانچے اگر نقاط سائل زبردست ہوں تو مسئول فوراً شے مطلوبہ دیدے اگر مسئول
کے زبردست ہوں ندے اگر مساوی ہوں تو نہ سائل مانگے نہ مسئول دے۔ مثلاً ایک سائل نے
یہی سوال کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

دیکھیے زائچہ عملی

علم

عمل: شکل خانہ اول سعد قوی اور زندہ ہے اور ہفتم سعد داخل اور مردہ
ہے حصول مال ہے (۲) اشکال ۱۲ و ۱ خارج ہیں اور ہشتم داخل اور ۲، ۳، ۴ داخل حکم حصول کا ہے
لیکن کسی قدر تردد سے کیونکہ شکل ہشتم داخل ہے اور چونکہ خانہ ۱۱ میں سعد داخل ہے
بعد حصول کے مال کو پائداری ہے۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم آب کو سپردی خانہ ہشتم
آب میں منتہی ہوا چونکہ یہ شکل غیر میزانی ہے اس لیے میزان سے حکم کیا نقطہ اول آب طالع
سائل کا ہے مرکز خاص میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آب مرکز دست بخانہ ۱۶ قوی ہے اور
در پردہ خانہ ۱۳ سے ناظر تسدیس ہے دلیل قوت ہے نقطہ دوم آب ہے در پردہ مرکز ضد ۱۲ مرکز
دست ۱۶ میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آب بظاہر موجود نہیں لیکن در پردہ خانہ ۹، ۱۳
میں مرکز ضد ساقط النظر و تربیع ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ سوم آب مرکز ضد خانہ ۹ و ۱۳ میں
قوی ہے اور مطلوب اسکا آب بظاہر موجود نہیں اور نہ در باطن پیدا ہوتا ہے دلیل ضعف ہے
نقطہ ہفتم آب بظاہر موجود نہیں لیکن در پردہ خانہ ۲ میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب
خانہ ۱۲ سے ناظر تسدیس ہے نقطہ دوم آب ہے قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ناظر تسدیس ہے دلیل
قوت ہے نقطہ سوم یعنی نہم خاک ہے بظاہر موجود نہیں الا در پردہ خانہ سوم میں پیدا ہوتا ہے
اور مطلوب اسکا خاک ظاہر و باطن معدوم ہے دلیل ضعف ہے نقاط سائل و مسئول میں
نقاط درجہ مساویت رکھتے ہیں پس حکم اسکا یہ ہے کہ دونوں کی حالت مساوی رہے۔ واللہ اعلم بالصواب
(نوٹ) اس عمل میں نقاط سائل کو بمقابلہ مسئول کے قوت فرق قوت ناظرین اپنی سمجھ سے معلوم
کریں۔ حکم آخری اس زائچہ کا یہ ہے کہ سائل کو کچھ وصول ہوگا۔

اصول و قواعد او عمل سوال نمبر نہم جبکہ یہ سوال ہو کہ میں جس شخص سے مال کا طالب ہوں اس سے کس طرح حصول ہوگا

قواعد شکلیہ: اشکال خانہ اول طالع خانہ دوم مال خانہ سوم کے سائل کی ہیں اگر سعد داخل ہوں اور اشکال خانہ طالع
خانہ ۸ مال خانہ نہم کے مسئول کی ہیں یہ خارج یا منقلب کسی حیثیت سے ہوں بلا تردد مال حاصل ہو جاوے
اگر اسکے خلاف ہوں مایوسی ہو (۲) اگر خانہ دوم میں شکل سعد داخل ہو اور ہشتم میں خارج تو بھی حکم حصول
کا ہوتا ہے باسانی اور نحس بدشواری دیگر صورتیں نامعتبر محض ہیں مگر تشریح اسکی یہ ہے کہ اگر خانہ ۸ میں ہو
ایک حصہ وصول ہو ہو دو حصہ وصول ہو جاویں اور یا ہو نصف وصول ہو وے (۳) اضراب
اشکال ۱، ۸ سے ایک شکل حاصل کر کے ہفتم سے ضرب دو یہ شکل نتیجہ کی اگر سعد داخل ہو اور موجود زائچہ ہو
فوراً مال حاصل ہو اگر ثابت و غائب ہو بدیر خارج و منقلب یا معدوم ہو تو مال حاصل نہیں ہوتا ہے
عمل نقاط مطابق سوال ہشتم کیے جاتے ہیں اور عمل اسکا بصورت بازیافتی مال یا عوض قیمت یا
اُجرت کے کیا جاتا ہے دیکھیے زائچہ عملی جو سوال مترجم کا۔ سوال یہ ہے کہ مطبع منشی نولکشور لکھنؤ کو جو واقعہ ۱۰ مارچ
کو خط بغرض طالب کتب تحریر کیا گیا ہے وہ دینگے یا
نہیں زائچہ کے خانہ دوم میں سعد ثابت قوی شکل

زائچہ

علم

ہے اور ہشتم میں نحس منقلب حکم حصول کا ہے مگر ہشتم
میں ہے نصف کے حصول کا حکم استخراج ہوتا ہے
اضراب اشکال ۱، ۸ سے پیدا ہوتی ہے اسکو ہفتم سے ضرب دیا تو پیدا ہوئی یہ شکل سعد ثابت
ہوئے اور جو صورت کتاب کی ہے اور موجود امہات زائچہ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ بدیر کتب مطلوبہ حاصل ہونگی
مگر ہونگی ضرور۔ عمل نقاط کے لیے نقطہ حکم باد کو سپردی خانہ ہفتم میں منتہی ہوا مرکز مسالم
میں قوی ہے اور بیوت سعد ۳، ۷، ۱۴، ۱۵ میں قوی ہے مطلوب حال اسکا باد و تد میں
بخانہ ۲ ناظر مقارن و تربیع و تثلیث ہے دلیل قوت ہے نقطہ دوم مرکز خاص خانہ دوم و مرکز ضد خانہ
۱۰ میں ۱۲ باد پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا باد ظاہر و باطن معدوم ہے جزوی قوت ہے نقطہ سوم
باد ظاہر و باطن معدوم ہے مطلوب اسکا باد مرکز موافق و ضد و خاص میں بخانہ ۹، ۱۰، ۱۲
قوی ہے دلیل قوت ہے ہر سہ نقاط سائل میں نقطہ اول قوی ہے دیگر نقاط کو کم قوت ہے نقاط

سئول مین نقطہ ہفتم باد ⁝ ہی بظاہر موجود ہین در پردہ مرکز دوست خانہ اول مین پیدا ہوتا ہی قوی ہی اور مطلوب اسکا باد ⁝ بظاہر موجود ہین لیکن در باطن خانہ ۱ مین پیدا ہوتا ہی اور ناظر تسدیس ہی دلیل قوت ہی نقطہ دوم در باطن خانہ ۱۱ مین ⁝ پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا باد ⁝ زائچہ مین قوی ہی اور نظر دلیل قوت ہی نقطہ سوم یعنی نہم آب ⁝ ہے یہ قوی ہی خانہ دوم مین اور مطلوب اسکا آب ⁝ خانہ ۶ سے ناظر تثلیث اپنے طالب کا ہی نقاط مسئول بھی زبردست ہین۔ یہان عمل مین ایک خاص صورت پیدا ہی وہ یہ ہی کہ سائل ومسئول ایک دوسرے سے مفاد حاصل کرین واللہ اعلم بالصواب۔ مگر چونکہ نقطہ طالع سائل بمقابلہ مسئول کے زبردست ہی اسلیے حکم ہوتا ہی کہ ضرور کتابین آدینگی۔ مدت کے لیے قاعدہ سرخاب کو چھوڑ کر مستعمل قاعدہ عام بزوج پر عمل کیا یعنی دیکھا از روے بزوج زائچہ کے اندر خانہ ۶ مین ⁝ صاحب سکن خانہ ۶ کی موجود ہی عدد اسکے ۲۱ ہین پس حکم کیا گیا کہ ۲۱ یوم کے اندر مراد بر آدیگی اگر اس عرصہ مین مراد حاصل نہو تو اسکے بعد ۱۸ یوم مین ضرور کامیابی ہوگی کیونکہ عدد ہر خانہ کے ۳ ہین اسکو خانہ ۶ سے ضرب کیا تو ۱۸ ہوے یعنی کل مدت ہر دونون کو جمع کیا ۳۹ ہوے پس حکم کیا گیا کہ ۳۹ یوم مین مراد بر آدیگی مگر خانہ [illegible] زائچہ مین ہی حکم اسکا یہ ہی کہ مراد حاصل نہو چنانچہ یہی واقعات پیش آئے کہ بلٹی واپس کردی گئی۔

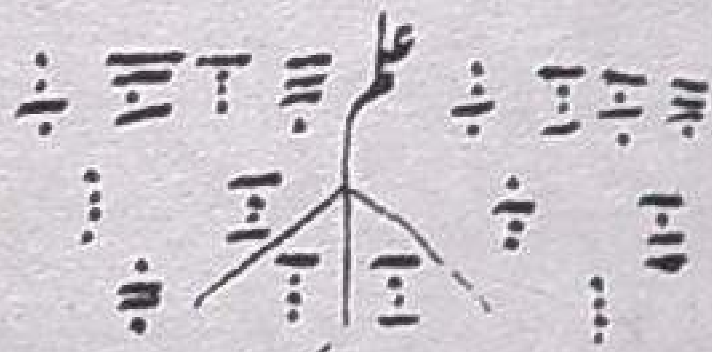
اصول و قواعد و عمل سوال نمبر دہم جبکہ یہ سوال ہو کہ مال حصول کے بعد میرے پاس رہیگا یا نہین

قواعد شکلیہ (۱) اگر خانہ دوم مین شکل سعد کسی حیثیت سے ہو اور تکرار اسکی خانہاے ۱-۱۰-۱۱ سے کسی خانہ مین ہو تو حکم سعادت وراحت کا مال سے حصول کے بعد ہوا کرتا ہی (۲) اگر مقارن شکل خانہ دوم کے کوئی شکل سعد ہو یعنی خانہ سوم مین شکل سعد ہو اور تکرار اوتاد مین رکھتی ہو تو کسی دوسری جگہ سے بجز خانہاے مذکورہ صدر کے یعنی اُن مقامات کے علاوہ جہان سے اُمید حصول ہو دولت فراوان اور سعادت میسر ہوتی ہی اور اگر تکرار اس شکل خانہ سوم کی مائل وتد مین ہو تو میانہ اور زائل وتد مین ہو تو قدرے مال حاصل ہوتا ہی اور اگر یہ صورت زائچہ مین نہو تو مال حاصل نہین ہوتا بالغرض یہ صورت بھی ہو لیکن خانہ میزان مین شکل نحس ہو تو مال کے عدم حصول کا حکم دیا کرتا ہی (۳) اگر زائچہ مین شکل ⁝ از روے دائرہ سکن خانہ ہفتم مین ہو تو دیانتداری و آسانی سے مال حاصل ہوتا ہی اور اگر خانہ ۷

مین شکل دیگر ہو تو نامرادی حصول مین ہوتی ہی اور خانہ ۳ مین ⁝ و ⁝ کے ہونے سے مال از راہ دزدی یا رہزنی یا افعال ناقصہ کے غارت ہوتا ہی ... قواعد نقاط از روے دور نقطہ یہ ہین کہ وقت عمل کے نقاط اول و دوم اور پانزدہم کو گرفت کر کے اُنکی قوت وضعف کی جانچ کیجاوے اگر نقاط اول و دوم قوی ہون تو مال وصول کے بعد پائدار رہتا ہی اور اگر نقطہ پانزدہم قوی ہو تو مال حاصل ہوتا ہی لیکن پاس نہین رہتا...

حضرت سرخاب نے ایک سائل کے سوال پر زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ عملی۔

زائچہ



عمل شکلیہ خانہ ۲ مین شکل سعد ہی مگر تکرار خانہ ۱-۱۰-۱۱ مین نہین لیکن اسکے مقارن شکل سعد ⁝ ہی اور تکرار اسکی مائل وتد مین بخانہ ۱۱ و ۱۵ ہی حکم ہوتا ہی کہ سائل کو کچھ مال جاے غیر مترقبہ سے حاصل ہوگا صورت سوم مین شکل ⁝ طالع کو خانہ ہفتم سے شکل ⁝ بکمال دوستی ناظر ہی حکم ہوتا ہی کہ مال ضرور حاصل ہوگا اب عمل نقاط کا شروع کیا اور نقطہ حکم آب ⁝ کو میزان سے سیر دی خانہ سوم آب ⁝ مین منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی مرکز موافق مین خانہاے ۳-۲-۱۱-۱۵ مین قوی ہی مطلوب اسکا آب ⁝ خانہ ۱۰ و ۱۴ مین در پردہ زبردست ہی مگر ہر سہ مقام سے ساقط النظر ہی گو نظر مقارن رکھتا ہی از روے اصول قوت کلی نہین رکھتا جزوی طاقت ہی نقطہ دوم آب ⁝ در پردہ مرکز مقام ۱۰-۱۰ مین ہی اور مطلوب اسکا خانہ دہم مین ہمقران اور در باطن خانہ ۵ و ۱۱ مراکز ضد وخاص مین ہی اور ساقط النظر وغیرہ ہی از روے اصول قوت کافی نہین رکھتا جزوی قوت ہی۔ نقطہ پانزدہم خاک ⁝ ہی یہ خانہ ۱۲ و ۱۳ مین بمرکز خاص ومصادق ہی قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک ⁝ خانہاے اول و پنجم مین قوی ہی اور ناظر تثلیث وساقط النظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ اول و دوم کے مقابلہ مین نقطہ پانزدہم قوی ہی پس حکم ہوتا ہی کہ مال حاصل ہوگا لیکن اسکو قیام نہوگا واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد و عمل سوال نمبر یازدہم جبکہ یہ سوال ہو کہ میری قسمت مین دولت ہے یا نہین اگر ہے تو کس عمر مین

قواعد شکلیہ (۱) زائچہ کے خانہ اول مین اگر ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ⁝ سے کوئی شکل موجود ہو اور دوم مین

خانہ ۱۰یا ۱۱ مین ہو تو دولت فراوان کے مقدار مین ہونے کا حکم ہوا کرتا ہے (۲) اگر شکل خانہ ۱۵ خانہ ۱۶
کے مقابلہ مین زبردست ہو تو اوائل عمر مین اگر شکل ۱۶ خانہ ۱۵ کے مقابلہ مین زبردست ہو تو آخر
دولت نصیب ہو لیکن اگر اشکال خانہ ۱۵ یا ۱۶ کی خانہ اول مین ہون یا خانہا ۷۔۸۔۱۰۔۱۲۔۴۔۹
سے بھی کسی خانہ مین ہون تو حکم ہوا کرتا ہے کہ دولت تو ہے مگر اسکے ساتھ زحمت بھی ہے۔ اگر اشکال
۱۵۔۱۶ سے کوئی اول مین ہو اور خانہ ۱۰ مین ہو تو دلیل حصول دولت ہے اگر ان صورتون سے کوئی صورت
نہو یا خانہاے ۱۔۳۔۴۔۹ سے خارج ہون تو سائل کو زحمت سخت کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے اور دولت
سے بے نصیب ہوتا ہے (۳) اگر خانہ دہم مین شکل کوکب مشتری کی ہو دو شکل بہ نظر تسدیس ہو تو ابتدا
عمر مین اگر تربیع ہو میانہ عمر مین اگر تثلیث ہو بڑھاپے مین دولت حاصل ہوا کرتی ہے۔ اگر یہ صورت بھی نہو
تو شکل اول و دہم کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی پیدا کیجاوے اگر یہ شکل نتیجہ ۔۔۔ سے
کوئی ہو اور امہات زائچہ مین موجود ہو تو بچپن مین اگر بنات مین ہو تو جوانی مین اگر متولدات مین ہو تو ۴۰ سال عمر کے
بعد اگر توامات مین ہو بڑھاپے مین دولتمندی ہوا کرتی ہے اور جو سب جگہ موجود ہو تو تمام عمر دولتمند
رہنے کا حکم ہوا کرتا ہے اگر یہ شکل موجود زائچہ نہو تو تمام عمر مفلسی کا حکم ہوتا ہے۔
قواعد نقاط از روے اصول یہ ہین کہ نقاط اول و دوم چہارم پنجم کو گرفت کر کے دیکھیے کہ نقاط چہارم پنجم
و دوم از روے اصول قوی ہین یا نہین اگر یہ تینون نقاط قوی ہون تو سرمایہ نقد جنس اور جمیع لوازم کے
میسر و مہیا ہونے کا حکم ہوا کرتا ہے لیکن ان نقاط مین اگر چہارم کمزور ہو تو لوازم آرایش و آسایش نہین
ہوتے مال نقد ہوتا ہے اگر پنجم کمزور ہو تو سرمایہ نقد جنس نہین ہوتا دیگر سامان آرایش میسر ہوتے ہین
اگر دوم زبردست ہو تو نان و نفقہ میسر آتا ہے دیگر لوازم نہین ہوتے۔
واقعہ ۱۸۔ مارچ سنہ ۱۹۱۰ع کو ایک سائل نے مترجم سے یہی سوال کیا پس بر طبق سوال سائل کے زائچہ
کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔ زائچہ

علم

عمل شکلیہ خانہ ۱۵ مین شکل ۔۔۔ قوی ہے لیکن
اس کے مقابلے مین شکل خانہ ۱۶ کو قوت لبار
حاصل ہے کیونکہ ۱۲ مین تکرار ہے حکم یہ ہے کہ آخر
عمر مین سائل کو دولت نصیب ہوگی دیگر کوئی صورت
ناقص زائچہ مین نہین ہے پس عمل نقاط شروع کیا اور نقطہ حکم خاک ۔۔۔ کو سیر دی وہ خانہ ہفتم مین منتہی ہوا

اور حرکت کر کے خانہ اول تک گیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہے خانہ ۵ و ۱۰ مین مرکز و دست مصادق خاک
۔۔۔ قوی ہے اور خانہ نہم مین بمقابلہ اپنے مطلوب کا ہے قوت رکھتا ہے مگر مطلوب اسکا خاک ۔۔۔ مرکز ضد خانہ
چہار دہم مین ہے اور ناظر تربیع و ساقط النظر اپنے طالب کا ہے مگر قوت رکھتا ہے نقطہ دوم خاک ۔۔۔ ہے یہ مرکز
ضد مین بخانہ چہار دہم صورت ضعف مطلق کی ہے مگر مطلوب اسکا خاک ۔۔۔ خانہ دوم مرکز ضد ہے ناظر تثلیث
ہے اور خانہ سوم مین قوی دلیل قوت ہے نقطہ چہارم خاک ۔۔۔ ہے خانہ چہار دہم مین لیکن دوبارہ مرکز مصادق
خانہ ۱۲ مین زبردست مہیا ہے اور مطلوب اسکا خاک ۔۔۔ مرکز و دست ۵ ہے ناظر تسدیس ہے دلیل قوت
ہے نقطہ پنجم خاک ۔۔۔ ہے یہ مرکز و دست خانہ ۵ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ۔۔۔ مرکز ضد خانہ
دہم و مرکز مصادق خانہ پنجم سے ناظر تسدیس ہے دلیل قوت ہے پس نقاد مین کوئی نقطہ کمزور محض نہین ہے
مگر قوت اوسط ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو بدرجہ اوسط جمیع لوازم مال و دولت سامان آرایش و
آسایش نان و نفقہ میسر رہین۔ اب نقطہ طالع سے نقطہ پنجم کی نظر کو دیکھا نقطہ پنجم نقطہ طالع خاک
۔۔۔ سے ناظر تسدیس و تثلیث ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو آخر عمر مین سامان دولت میسر ہوگا۔ کیونکہ نقطہ
پنجم کی نظر طالع سے تسدیس ہو تو بچپن مین اگر تربیع ہو تو جوانی مین اگر تثلیث ہو تو آخر عمر مین ابدہم
کے دولتمند بنانے پر حکم کرتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد و عمل سوال نمبر دوازدہم جبکہ یہ سوال ہو کہ کس ذریعہ یا کن وسائل سے مال حاصل ہوگا

قواعد شکلیہ (۱) کل افراد زائچہ کے شمار کر کے ، سے تقسیم کرو اگر ایک بچے سلطان وقت سے
۲ بچین تجارت سے ۳ رہین علم و ہنر سے اور سفر نزدیک سے ۴ رہین املاک و زراعت سے یا
سامان عمارت و زراعت سے ۵ رہین فرزند و دستون سے اور علم سے۔ ۶ رہین غلامان اہل
قرضان سے مال حرام و ناجائز ۷ رہین عورتون شریکون غائبون معاملہ دارون سے مال حاصل
ہوا کرتا ہے (۲) شکل ۔۔۔ زائچہ کے جن جن خانون مین بقوت موجود ہو ان خانون کے منسوبات سے
مال حاصل ہوتا ہے اگر یہ موجود زائچہ نہو تو شکل خانہ دوم کی تکرار جس خانہ مین قوی ہو اس خانہ کے
منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہے اور جہان اسکو ضعف ہوتا ہے وہان مال تلف ہوجاتا ہے (۳) اشکال دوم

ہین اشکال سعد داخل ہون اور زائچہ کے اندر دو جگہ بیوت سعد مین ہو تو جن خانون مین ہوتی ہی
ان خانون کے منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہی لیکن خانہ دوم مین شکل خارج سعد کے ہونے سے اور تکرار
اسکی بیوت سعد مین ہونے سے مال حاصل ہوتا ہی مگر صرف کسی کار خیر مین ہو جاتا ہی اور ان صورتون
کے ہونے سے حکم ہوتا ہی کہ اسوقت سائل مفلس ہی مگر آیندہ مالدار ہو جاوے گا (۴) شکل خانہ اول
کی تکرار جس خانہ مین ہوتی ہی اس خانہ کے منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہی (۵) شکل خانہ سوم کو دیکھو
کہ از روے دائرہ ابجد کس خانہ کی صاحب سکن ہی اور کس خانہ مین تکرار کرتی ہی یہ شکل جس خانہ مین
تکرار کرتی ہی اسی خانہ کے منسوبات سے یا اس خانہ کے مالک سے مال حاصل ہوتا ہی اگر اس شکل کی تکرار نہو
تب شکل موجوہ خانہ نہم کی رو سے یہی حکم کرنا چاہیے اس حالت مین یہ شکل زوائدات مین اگر موجود ہو تو
حکم فوراً حصول مال کا کیا جاتا ہی۔ (۶) اضراب اشکال ۱۰ و ۴ سے اگر شکل سعد داخل حاصل ہو اور
جس خانہ زائچہ مین موجود ہو اسی خانہ کے منسوبات سے مال حاصل ہوتا ہی اور اگر یہ شکل موجود زائچہ نہو
یا کمزور ہو تو بجاے حصول مال کے منسوبات ان بیوت سے نقصان ہوتا ہی مگر چونکہ واسطے کوئی شخص ایک ہی پیشہ
سے مال حاصل نہین کر سکتا ہی پس اضراب اشکال اول و دہم سے ایک شکل پیدا کیجاوے اور اس شکل کو دیکھا جاوے
کہ وہ زائچہ کے اندر کس جگہ قوی اور کس جگہ کمزور ہی یہ شکل جس جگہ قوی ہوتی ہی اس خانہ کے منسوبات سے مال حاصل
کراتی ہی اور جہان کمزور ہوتی ہی وہان کے منسوبات سے نقصان مال کا سبب ہوتی ہی یہ شکل اگر سعد داخل ہو
اور خانہ ۲۔۱۰۔۱۱ مین موجود ہو تو حکم ہوتا ہی کہ اس پیشہ مین جو منسوبات شکل مستخرجہ کے ہین مال
ضرور بالضرور حاصل ہوگا اور اگر شکل مستخرجہ نحس خارج ہو اور زائچہ کے خانہ بد مین واقع ہو تو اس کام
کے کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے اور اگر یہ شکل نتیجہ زائچہ مین موجود نہو مگر خانہ ۲۔۱۰۔۱۱ سعد داخل ہون
تو فائدہ ضرور ہو مگر نامعتبر ہوتا ہی۔ پیشہ ہر ایک شکل کا منسوبات اشکال سے دیکھنا چاہیے۔
قواعد عمل نقاط یہ ہین۔ کہ نقطہ اول و دوم کی قوت کو دیکھو اگر قوی ہون تو قوت مال کی سائل
ہوتی ہی اگر ضعیف ہون تو نقصان مدنظر ہوتا ہی پھر یہ دیکھا جاتا ہی جبکہ نقاط قوی ہون کہ نقطہ
دوم اور اسکا مطلوب شکل از روے ابجد کس خانہ کی ہین اور کن خانہ مین موجود ہین جن جن خانون
مین یہ نقاط بقوت موجود ہوتے ہین ان خانون کے منسوبات سے حصول مال کا حکم کیا جاتا ہی تمثیل
یہ ہی حضرت سرخاب سے ایک سائل نے یہی سوال کیا اور زائچہ حضرت ممدوح نے کھینچا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ

علم

عمل شکلیہ کل افراد زائچہ ۲۹ ہین ۷ پر تقسیم کرنے سے
۱ بچتا ہی حکم ہوا کہ ملازمت سلطان وقت سے مال
حاصل ہوگا (۲) شکل زائچہ کے اندر خانہ میزان
مین ہی یہ خانہ حاکم و قاضی کا ہی یہ دوسری دلیل
سلطان وقت کی ملازمت سے حصول مال کی ہی شکل خانہ اول کی تکرار پنجم مین ہی حکم حصول
مال کا بذریعہ دوست وغیرہ کے ولیعہد ان سلطان وقت سے ہونے پر تیسری دلیل ہی
دیگر صورتین زائچہ مین پیدا نہین پس انکا عمل نہین کیا گیا اور عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم خاک کو
میزان سے سیر دی خانہ چہارم خاک مین منتہی ہوا نقطہ طالع سائل کا ہی مرکز خاص مین زبردست ہی
اور مطلوب اسکا خاک بظاہر موجود نہین مگر در باطن خانہ ۱۲ مرکز خاص مین اور خانہ ۴ مرکز ضد
مین پیدا ہوتا ہی اور ناظر تثلیث و تسدیس ہی دلیل قوت ہی نقطہ دوم خاک ہی مرکز خاص خانہ ۱۰
و مرکز ضد خانہ ۴ مین ہی اور مطلوب اسکا خاک مرکز خاص مین بخانہ ۱۶ مین قوی ہی اور ناظر اپنے
طالب کا ہی بنظر تثلیث و تسدیس ہی قوی ہی زائچہ ہذا مین دونون نقاط کو قوت حاصل ہی مال ضرور
حاصل ہوگا مگر کس ذریعہ سے اس کے لیے نقطہ دوم اور اس کے مطلوب کو دیکھا یہ شکلین از روے
دائرہ ابجد خانہ ۱۳ و ۴ کی ہین اور نقطہ خاص مراتب ہشتگانہ خاک کا چھٹا اور مطلوب اس کا
ساتوان ہی اعداد دولتون بقوت کمال خانہ ۱۲ و ۱۶ مین ہین پس حکم ہوا کہ سائل کو منسوبات خانہا
۲۔۷۔۱۲۔۱۰۔۱ سے مال حاصل ہوگا کیونکہ خانہ ۱۳ تعلق اول اور ۱۶ تعلق دہم ہی انمین نقطہ
قوت کلی رکھتا ہی چہارم مین نقطہ کو ضعف ہی پس حکم اس کا یہ ہی کہ ملازمت سلطان وقت سے
مال حاصل ہوگا اور اس زمانہ ملازمت مین مال ناجائز بطریق رشوت و دزدی و جبر بھی لوگون
سے وصول ہوگا کیونکہ خانہ ۶ رشوت خانہ ۷ غائب و دزد و خانہ ۱۲ جبر سے منسوب ہین۔ واللہ
اعلم بالصواب (نوٹ) اس سوال کے احکامات مین خاص طور سے عقل صرف کرنی پڑتی ہی اور کوئی
عمل ایسا نہین ہی کہ جسمین عقل کی ضرورت نہو پس مبتدی کو نہایت غور سے احکام لگانے چاہیین۔

اصول قواعد و عمل سوال نمبر ۱۳ اجبہ یہ سوال ہو کہ فلان شخص بخیل ہی یا فیاض و سخی

قواعد شکلیہ (۱) اگر خانہ اول زائچہ مین سے کوئی شکل ہو تو وہ شخص جسکی نسبت

دریافت کیا جاوے فیاض ہوتا ہی اگر سے کوئی ہو تو بخیل دیگر اشکال سے میانہ (۲)
ر اول و دوم مین ہون تو منحوس و بخیل ہوتا ہی اگر ان خانون مین ہو تو بخی نہ سوم
اگر انھین خانون مین ہون اور تکرار انکا ۱۱-۱۳-۱۴ مین ہو تو مالدار کافی الاخت ممسک
(۳) شکل خانہ ہشتم و ہفتم سعد ہون تو سخی نحس ہون بخیل و ممسک .. قواعد عمل نقاط مین از روے دور نقاط
بستگی نقاط ۱-۳-۸-۱۲ کو دیکھا جاتا ہی یعنی یہ نقاط اگر بستہ ہون تو وہ شخص جس کی نسبت دریافت
ہو بخیل ہوتا ہی اگر کشادہ ہون تو فیاض دیکھیے عمل سرخاب

زائچہ

علم

عمل شکلیہ خانہ اول و دوم مین ہین دلیل ہی
کہ وہ شخص منحوس و بخیل مطلق ہی عمل نقطہ حکم باد کو
سیر دی خانہ ہشتم پر انتہا پائی یہ باد اول ہر مرکز ثابت
دھند امد مطلوب اسکا مرکز خاص باد ناظر مقابلہ ہی اصل نقطہ مرکز ثابت مین بستہ ہی دو جگہ خانہ چہارم
و ہشتم مین دلیل بستگی نقطہ ہے نقطہ دوم باد مرکز باد ۱۴ مین کشادہ ہی اور مطلوب اسکا باد مرکز خارج
مین کشادہ دلیل کشادگی نقطہ ہی نقطہ ہشتم باد مرکز داخل ۵ مین بستہ ہی اور مطلوب اس کا باد
بھی بستہ ہی دلیل بستگی نقطہ ہی نقطہ بارھوان آب در پردہ خانہ ۵ امرکز داخل مین بستہ ہی اور
مطلوب اسکا آب معدوم ہی دلیل بستگی ہی تکرار بستگی نقاط اقرہی پس حکم یہ ہی کہ سائل کو نقباض
مال ہی اور وہ شخص جسکی نسبت دریافت ہی بخیل و ممسک ہی واللہ اعلم بالصواب۔
(نوٹ) اس قاعدہ مین نقاط عملی اگر مراکز داخل و ثابت مین ہون تو بستہ ہوتے ہین۔

اصول و قواعد او عمل سوال نمبر ۱۴ جبکہ یہ سوال ہو کہ خرید فروخت اجناس سے خرید مین نفع ہی یا فروخت مین

قواعد شکلیہ۔ خانہ ۲-۱-۸ زائچہ مین اگر اشکال سعد خارج یا منقلب ہون تو خرید و فروخت دونون
بہتر ہوتی ہین۔ اگر دوم سعد خارج و ہشتم سعد داخل ہو تو فروخت بہتر و خرید میانہ ہوتی ہی اگر دوم سعد
داخل و ہشتم سعد خارج ہو تو خرید بہتر و فروخت میانہ ہوتی ہی۔ قواعد نقاط مین نقاط ۱-۲-۸ کی قوت
و ضعف کو دیکھا جاتا ہی اگر یہ ہر سہ قوی ہون تو خرید و فروخت دونون بہتر ہوتی ہین اور جو کمزور ہون

ناقص۔ اگر نقطہ دوم زبردست ہو خرید بہتر ہوتی ہی اگر ہشتم زبردست ہو فروخت بہتر ہوتی ہی حضرت
سرخاب نے سائل کے لیے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

علم

عمل شکلیہ خانہ اول مین سعد داخل ہی اور تکرار اسکی
۵-۱۱-۱۶-۹ مین ہی اور خانہ دوم مین نحس
ممتزج ہی اور خانہ ۸ مین نحس منقلب پس حکم ہوا کہ
خرید بہتر ہی بمقابلہ فروخت کے گو بصورت ظاہری خرید
و فروخت دونون ناقص ہین مگر شکل عاقبت العاقبت مین موجود ہی جو سعادت پر مبنی ہی عمل نقاط
مین نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ پنجم مین منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہی مرکز مصادق مین
قوی ہی اور تکرار اسکی خانہاے ۱-۹-۱۱-۱۵ مین ہی مطلوب اسکا خاک مرکز خاص خانہ ۱۳ و
مرکز دست خانہ ۷ مین قوی اور در پردہ مرکز مصادق خانہ اول مین زبردست بیٹھا ہی اور ناظر تثلیث
و تربیع و تسدیس ہی دلیل قوت کمالیہ ہی۔ نقطہ دوم خاک مرکز خاص و دوست مین یعنی در خانہ ۱۴ و ۷
قوی ہی اور مرکز مصادق خانہ اول مین پیدا ہی مطلوب اسکا خاک ظاہر و باطن موجود نہین
دلیل ضعف ہی نقطہ ہشتم خاک ہی ظاہر و باطن موجود نہین اور مطلوب اسکا خاک زائچہ کے خانہا
۱-۵-۹-۱۱-۱۵ مین قوی ہی لیکن اصل نقطہ معدوم ہی دلیل کمزوری ہی ہر سہ نقاط مین نقطہ اول قوی ہی
پس حکم ہوا کہ خرید و فروخت ہر دونون مساوی ہین نہ خرید مین نفع نہ فروخت مین نقصان واللہ اعلم بالصواب

اصول و قواعد او عمل سوال نمبر ۱۵ جبکہ یہ سوال ہو کہ انجام خرید و فروخت مین نفع ہی یا نقصان

قواعد شکلیہ۔ ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ خانون مین اگر اشکال سعد داخل ہون کما حقہ نفع ہوتا ہی اگر مختلف ہون
جزوی اور اگر نحس ہون تو نقصان ہوتا ہی (۲) اضراب اشکال ا و ۱۱ سے ایک شکل حاصل کیجاے
اور شکل دوم سے ضرب دیجاوے۔ اگر یہ شکل محصلہ سعد داخل ہو اور زائچہ کے اندر وتد یا مائل وتد مین ہو تو
خرید بہتر ہوتی ہی اور سرانجام مین نفع ہوتا ہی اور اگر یہ شکل نتیجہ سعد خارج ہو اور وتد یا مائل وتد مین ہو تو
فروخت کرنا بہتر ہوتا ہی اور انجام مین نفع ملتا ہی اور اگر شکل نتیجہ سعد ثابت ہو تو مال کے رکھنے مین نفع
ہوتا ہی علاوہ ازین دیگر اقسام کی اشکال کسی حیثیت سے ہون معاملہ مین نقصان ہوتا ہے

(۳) خانہ ۱ زائچہ مین اگر یا ہووین خرید وفروخت دونون مین نفع ہوتا ہی اور اگر سے کوئی ہو نقصان ہوا کرتا ہی اور سے کسی شکل کے ہونے پر خرید وفروخت مین نو نفع سے نفع ہوتا ہی اور گے ہونے سے آخر مین نقصان پہونچتا ہی (۴) اضراب اشکال ۱-۱۰-۲-۱۱ سے ۲ شکل اور ان سے ایک شکل پیدا کیجاوے اگر شکل نتیجہ سے کوئی ہو اور زائچہ کے اندر وتد مین موجود ہو تو جلد خرید وفروخت مین نفع ہوا کرتا ہی اور اگر اور وتد یا مائل وتد زائچہ مین موجود ہو تو عمل توقف سے فروخت ہوا کرتا ہی اور منافع بہت ہی کم ملتا ہی باقی اشکال مین زیادتی متصور ہی یعنی نقصان ہو یا سرمایہ غارت ہو (۵) خانہ ۲-۱-۱۱ مین سے کوئی شکل ہو خرید وفروخت نہو اگر سے کوئی شکل ہو تو سودے مین کمال دشواری آیندہ کو آسانی ہوتی ہی اگر تکرار کرے تو کسی وقت خرید وفروخت مین نفع نہو قواعد نقاط مین صرف قوت وضعف نقاط ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ کو دیکھا جاتا ہی اگر یہ کل نقاط قوی ہون منافع کلی حسب دلخواہ ہوتا ہی اور اگر کمزور ہون نقصان اگر مختلف ہون جزدی نفع ہوا کرتا ہی۔ دیکھیے زائچہ عملی

علم

زائچہ مین بخانہ ۱-۲-۳-۱۰-۱۱ مین مختلف اقسام کی شکلین ہین مدلول ہی منافع جزدی پر۔ ضراب ۱-۱۰-۱۱ کا نتیجہ ہی مدلول ہی نقصان پر اور خانہ ۶ مین کا حکم ہی توقف کے ساتھ خرید وفروخت ہونے کا۔ اضراب اشکال ۱-۱۰-۲-۱۱ کا نتیجہ شکل پیدا ہوتا ہی مدلول ہے زیادتی پر اور خانہ ۱۰ مین دشواری پیدا کرتی ہی سودے پر۔ عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم خاک کو بیر دی خانہ سوم مین خاک پر منتہی ہوا یہ نقطہ اول طالع سائل ہی خانہ سوم مین قوی ہی مطلوب اسکا خاک وتد الوتد لولی سے ناظر تسدیس ہی دلیل جزدی قوت ہی نقطہ دوم خاک وتد الوتد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک دریردہ خانہ ۱۰-۱۲ سے ناظر وغیر ناظر ہے قوت اوسط نقطہ کو ہی کمزور محض ہے نقطہ سوم خاک خانہ ۵ ۱۲ مین قوی ہے مطلوب خاک مرکز ضد سے ساقط النظر ہی دلیل ضعف ہی نقطہ دہم آتش ہی خانہ ۱۳ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خانہ ۵ سے ناظر تثلیث وخانہ ۲ سے ساقط ہی مدلول کمزوری پر ہی نقطہ یازدہم آتش مرکز دولت خاص مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آتش ناظر ہی دلیل قوت ہی ہر پنج نقاط مین صرف ایک نقطہ قوی ہی بس حکم جزدی

منافع کا خرید وفروخت مین ہوتا ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول وقواعد اور عمل سوال نمبر ۱۶ جبکہ یہ سوال ہو کہ کسی قسم کی بیع وشرا یعنی بدتی وغیرہ کا معاملہ میرے حسب منشا رہیگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ اشکال زائچہ ۱-۲-۱۱-۱۳-۱۴-۱۵ اگر کسی نوعیت سے سعد ہون اور شکل ہشتم کسی حیثیت سے خارج ہو معاملات بدتی مین حکم کامیابی کا ہوا کرتا ہی اب اگر دوم خارج ہو اور ہشتم داخل۔ تو حکم خرید کا کرنا چاہیے اب اگر خانہ ۱۱ مین منقلب ہو تو کمیدو معاملہ بدلجاوے گا اگر خانہ ۱۳ مین منقلب ہو تو کمیدو خریدار برگشتہ ہو جاویگا۔ اگر ۱۴ منقلب ہے تو کمیدو بدتی والا پھر جاویگا اگر ۵ منقلب ہو تو دلال خلل انداز ہونگے اور اگر سب موافق ہون تو معاملہ بدتی کا عمدہ طور پر ہو جاویگا (۲) نتیجہ اضراب اشکال ۲-۸ کا کسی حیثیت سے سعد ہو تو فوراً معاملہ بنجاتا ہی اور خرید مین نفع ہوتا ہی اگر نحس ہو تو نہین اور ۲ سے ۵ بھی اسی طرح حکم کیا جاتا ہی (۳) شکل خانہ ۲ سعد ہو اور تکرار خانہ دہم مین ہو تو جلد معاملہ ہو اور اہل معاملہ کو نفع ہو اگر نحس ہو تو قاعدہ سرخاب کا یہ ہی کہ نقاط ۱-۲-۱۱-۱۳-۱۴-۱۵ کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہی ۱ مین ۱-۱۳ متعلق بائع اور ۲ و ۱۴ متعلق مشتری کے اور نقطہ ۵ متعلق دلال و نقطہ ۱۱ متعلق معاملہ کے ہوتا ہی ان مین جو کمزور ہوتا ہی اسی مین کمزوری محسوس ہوتی ہی۔ دیکھیے عمل زائچہ مترجم جو ایک سائل کیلیے کشیدہ کیا گیا۔

زائچہ عملی ....

علم

عمل شکلیہ۔ نتیجہ اضراب اشکال ۲ و ۸ کا پیدا ہوتا ہی حکم ہوتا ہی کہ معاملہ بدتی مین ضرور کامیابی ہوگی۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم آب کو سیر دی آب مین بخانہ ہشتم منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا یہ نقطہ اول ہی مرکز دولت مین قوی ہی دو جگہ خانہ ۴ و ۸ مین مطلوب اسکا آب ہی خانہ ۶ و ۱۰ سے ناظر وغیر ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ دوم آب ہی خانہ ۶ و ۱۰ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب خانہ ۲ و ۱۳ سے ناظر ہی قوی ہی نقطہ یازدہم خاک ہی مرکز ضد و خاک ۱۲ مین ہی اور مطلوب اسکا خاک مرکز ضد خانہ ۴ مین ہی اول ناظر تثلیث ہی دلیل قوت نقطہ سیزدہم خاک ہی مرکز مصادق

حصہ دوم

خانہ ۵ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز مصادق خانہ ۱۳ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ چہاردہم خاک خانہ ۱۳ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز مصادق خانہ اول سے ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ پانزدہم خاک ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز دوست خانہ ۸ مین قوی ہے مگر ناظر مقابلہ ہے دلیل کمزوری ہے۔ عمل ہذا مین نقاط اول و سیزدہم و ۲ و ۱۴ قوی مین لیکن ۱۱ و ۱۵ کو کچھ ضعف ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ معاملات دیر طلب ہین لیکن معاملہ بدنی کا ضرور ہو جاویگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۷ جبکہ سوال ہو کہ آج کل مین کوئی معاملہ بدتی کا ہو سکے گا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ خانہ ۲ و ۱۱ مین اگر اشکال سعد داخل ہون معاملہ اسی روز ہو جائیگا اگر ایک سعد ایک نحس ہو معاملہ نہو۔ عمل نقطہ مین نقاط اول و ۱۱ کی قوت کو دیکھا جاتا ہے اگر دونون قوی ہون ہو جائے اگر ایک کو ضعف ہو نہو حضرت سرخاب سے ایک سائل نے یہی سوال کیا اور حضرت ممدوح نے زائچہ کھینچا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

علم

خانہ ۲ مین نحس منقلب اور خانہ ۱۱ مین سعد داخل ہے حکم ہوا یہ ہے کہ معاملہ امروز فردا مین نہو گا۔ اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم ۲ آب کو سیر دی خانہ ہفتم آب مین منتہی ہوا اور حرکت کر کے خانہ اول تک گیا نقطہ اول آب ہے مرکز موافق مین ہے اور ریوت سعد ۱۴ و ۵ مین تکرار ہے مطلوب اسکا آب مرکز موافق خانہ ۳ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ یازدہم خاک ہے ظاہر و باطن معدوم ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز موافق و خاص مین بخانہ ۱۲ قوی ہے جزدی قوت نقاط اول و یازدہم مین۔ ایک نقطہ کو ضعف ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ امروز فردا مین معاملہ نہو۔ اب بعد ہفتہ کے یہ مطلوبات متصل کو گرفت کیا مطلوب متصل آب کا خاک مرکز دولت مین اور خاص ۸ و ۱۱ قوی ہے اور ناظر ہے مطلوب متصل خاک کا آتش مرکز ضد خانہ ۳ مین ضعیف ہے پس اندرون ہفتہ یا بعد بھی کامیابی نہو گی۔

حصہ دوم

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۸ جبکہ سوال ہو امسال خرید و فروخت فلان جنس کی میرے لیے کیسی ہوگی

قواعد شکلیہ (۱) اشکال ۱-۲-۳-۶-۹ سعد داخل ہون اور چہارم کسی نوعیت سے سعد ہو اور تکرار شکل چہارم کی ۸ یا ۱۲ مین ہو تو حکم سعادت کا ہوتا ہے ورنہ نہین (۲) اضراب اشکال ۲ و ۵ و ۴ و ۸ سے ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرو اگر یہ امہات زائچہ مین ہو سائل کو ثبات مین موصول کو اور اگر دونون جگہ ہو تو دونون کو نفع کا حکم ہوا کرتا ہے اور عمل نقاط مین بھی نقاط ۱-۲-۳-۶-۹ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب .... زائچہ

علم

زائچہ کی اشکال خانہ ۱-۲-۴ سعد ہین مگر دیگر اشکال نحس اس لیے حکم سعادت کا استخراج نہین ہوتا عمل نقطہ کا کیا اور نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ۷ مین منتہی ہوا میزان سے علم کیا نقطہ اول خاک خانہ ۵ مین قوی ہے مطلوب اسکا خاک مرکز ضد خانہ ۴ مین کمزور ضعف مطلق۔ نقطہ دوم خاک مرکز ضد مین کمزور اور مطلوب خاک معدوم و مدلول ہے کمزوری ہے نقطہ سوم خاک معدوم اور مطلوب اسکا خاک بھی معدوم ہے کمزور محض ہے نقطہ ششم خاک خانہ ۱۲ و ۱۱ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک خانہ ۸ سے ناظر قوی ہے نقطہ نہم آتش سے معدوم ہے اور مطلوب اسکا آتش مرکز ضد خانہ ۲ مین ہے۔ عمل شکلیہ و نقاط مین از رو ئے عمل اشکال و نقاط کمزور ہین پس خرید و فروخت مین سعادت نہوگی۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۱۹ جبکہ سوال مخصوص خرید غلہ کا ہو

قواعد شکلیہ (۱) اضراب اشکال ۶ و ۱۱ سے شکل نتیجہ پیدا کرے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو تو غلہ خرید کرنا چاہیے اسمین نفع ہوتا ہے خارج و منقلب کسی نوعیت سے ہو نقصان ہوا کرتا ہے عمل نقطہ مین نقاط ۶ و ۱۱ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے اگر قوی ہون خرید مین نفع ہوتا ہے اور اگر کمزور ہون تو نقصان پہونچتا ہے۔

زائچہ عملی

علم

اضراب اشکال ۶ و ۱۲ سے سعد منقلب پیدا ہوتی ہے جو اول نقصان پر ہے اور زائچہ بند ہے پس حکم ہوا کہ خرید غلہ مین نفع نہ ہوگا اب زائچہ کشادہ کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

اسمین نقطہ حکم خاک کو سیر دی

زائچہ کشادہ

علم

خانہ سوم پر منتہی ہوا اور حرکت کر کے خانہ اول تک گیا مگر بباعث قوی نحوس کے سے حکم کیا چھٹا نقطہ خاک ہے مرکز ضد مین ہے اور مطلوب خاک موجود ہین کمزور ہے نقطہ یازدہم آتش ہے مرکز آتش خانہ ہ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آتش ناظر تثلیث دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ ہر دو نقاط مین صرف ایک نقطہ کو قوت ہے خرید مین فائدہ نہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۲۰ جبکہ سوال خرید یہ شراکت شریک کے ہو کس کے نام سے خریدین کہ نفع ہو

قواعد شکلیہ۔ اشکال ۲ و ۱۳ متعلقہ سائل اور ۴ و ۱۴ متعلقہ مسئول ہوتی ہین پس سائل و مسئول سے جسکی شکلین قوی ہون اسی کے نام سے خرید و فروخت مین نفع ہوتا ہے اور عمل نقاط مین بھی سائل و شریک سائل کے نقاط ۲ و ۱۳ سائل کے اور نقاط ۴ و ۱۴ شریک سائل کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے جس کے نقاط قوی ہوتے ہین اسی کے نام نفع ہوتا ہے۔

زائچہ عملی یہ ہے

علم

عمل اشکال زائچہ سے ۲ و ۱۳ بمقابلہ ۴ و ۱۴ کے قوی ہین لہذا حکم ہوا کہ سائل کے نام سے خرید بہتر ہے۔۔۔۔ اب عمل نقطہ کا کیا نقطہ آب کو میزان سے سیر دی خانہ چہارم مین منتہی ہوا بباعث غیر میزانی ہونے منتہی بہ کے میزان سے حکم کیا نقطہ دوم آب کا آب ہے مرکز دولت خانہ ۴ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب خانہ ۱۱ مین قوی ہے اور ساقط و ناظر تربیع ہے نقطہ ۱۳ خاک ہے موجود ہین لیکن مطلوب خاک مرکز ضد خانہ ۱۰ مصادق ۱۳ مین قوی ہے جزدی قوت ہے نقطہ چہارم آب ہے سعد دم ہے اور مطلوب آب ہے مرکز ضد و سالم مین ہے

کمزور ہے نقطہ چہاردہم خاک ہے مرکز ضد و مصادق مین ہے اور مطلوب خاک خانہ ۵-۱۲-۱۶ مین قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل جزدی قوت ہے نقاط سائل و شریک سائل سے کچھ قوت سائل کو ہے سائل اپنے نام سے خرید کرے تو کچھ نفع ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۲۱ جبکہ سوال منجانب مریض موافق آنے غذا یا دوا کا ہو

قواعد شکلیہ (۱) خانہ دوم کی شکل مین اگر نقطہ فرد آتش کا ہو تو دوا و غذا گرم و خشک موافق آتی ہے اور اگر بادی ہو گرم و تر آبی ہو سرد و تر خاکی ہو سرد و خشک مفید ہوتی ہین اور اگر اس شکل مین کسی عناصر کے نقاط ہون تو امتزاج عناصر سے حکم کرنا چاہیے اس صورت مین اگر شکل خانہ چہارم سعد ہوگی دوا و غذا اثر کریگی اگر نحس ہوگی اثر پذیر نہوگی عمل نقطہ مین بھی از روے قوت نقطہ دوم کے مطلوب کی قوت کے موافق حکم دوا و غذا کرنا چاہیے دیکھیے زائچہ عملی مترجم جو ایک سائل کیلیے کشید کیا گیا۔

زائچہ

علم

اس زائچہ مین سوال سائل کا اپنے خسر کیلیے تھا کہ کیا دوا و غذا استعمال کرائی جاوے کہ نفع ہو از روے سیر عمل کے خانہ دہم خسر کا ہوتا ہے اور گیارھوان خانہ اغذیہ کا اسمین شکل عمرہ ہے شکل آبی مرکز آبی مین قوی ہے اور یہ چہار عناصر کے نقاط رکھتی ہے یہان نقطہ آتش کو ضعف ہے امتزاج نقاط عناصر باد آب و خاک سے ادویہ و اغذیہ سرد و تر معتدل استخراج ہوتی ہے پس حکم ہوا کہ یہ دوا و غذا مفید ہوگی۔ عمل نقطہ کیلیے نقطہ حکم آب کو سیر دی مرکز باد خانہ دوم مین منتہی ہوا اسکا دوسرا نقطہ آب ہے بظاہر موجود نہین لیکن در پردہ مرکز آب خانہ سوم مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب موجود ہین مگر مرکز باد خانہ دوم مین پیدا ہے اور نقطہ آب ممتزج بہ باد ہے پس مزاج ادویہ معتدل پیدا کرتا ہے لہذا حکم کیا گیا کہ ادویہ معتدل مفید ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اس عمل مین ادویہ موافق منسوبات شکل کے استعمال کرنی چاہیے۔

اصول و قواعد اور عمل سوال نمبر ۲۲ جبکہ یہ سوال ہو کہ مینے کیا کھایا ہے بتائیے

قواعد شکلیہ۔ اشکال خانہ ۲-۸-۹-۱۰-۱۳ کو دیکھکر موافق منسوبات انکے کے حکم کھانے دنہ

کھانے غذا کا لگایا جاتا ہے اور اسمین عقل کا کام ہے یعنی اگر شکل ۲ و ۶ داخل ہون تو خوب کھایا ہے اگر خارج ہون نہین کھایا ہے اگر ۲ داخل ۶ خارج قلیل کھایا ہے اگر ۲ خارج ۶ داخل کچھ کھایا اور کچھ نہین کھایا عمل نقطہ مین نقاط دوم ششم کو دیکھیے اگر دونون قوی ہون تو حکم ہوتا ہے کہ خوب پیٹ بھر کر کھایا ہے اور جو کمزور ہون نہین کھایا ہے اگر ایک قوی و ایک کمزور ہو تو قدرے کھایا ہے اگر قوت مطلوبی ہر دو نقاط کی کافی ہو تو شے لطیف کھائی ہے اور جو قوت ضعیف ہو شے کثیف کھائی ہے پس افراد نقطہ دوم کے امتزاج سے نام اشیا قائم کرنے چاہیئں عمل اسکا متفرقات مین شرح کیا جاویگا یہان مختصر ایک زائچہ کا عمل کیا جاتا ہے۔

زائچہ عملی سرخاب

علم

عمل شکلیہ۔ اشکال زائچہ ۲-۳-۹-۱۰-۱۲ جملہ داخل وثابت مین حکم ہوتا ہے کہ سائل نے کچھ کھایا اور شکل خانہ ۲ داخل وثابت ہین خوب شکم سیر ہو کر کھایا ہے

عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم خاک کو سیر دی ہفتم مین منتہی ہوا اور حرکت کر پنجم تک گیا یہان خاک قوی ہے لہذا اسکو گرفت کیا نقطہ دوم اسکا خاک ہے در پردہ خانہ ۱۰ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک معدوم نقطہ ششم خاک ہے جو در باطن خانہ ۵ مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا خاک خانہ ۱۲-۱۵ امراکز دست وخاص وخانہ ۱۴ مرکز صدر مین موجود ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل ہے کہ کچھ در پردہ کھایا ہے نقطہ دوم خاک ہے اور اسمین نقاط آتش متعلقہ شیرینی خاک نباتاتی۔ آب اشیاء ترسے متعلق ہین پس حکم کیا گیا کہ سائل نے اشیاء شیرین پختہ وشے نباتاتی شیرین کھائی ہے۔ سائل نے تسلیم کیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول وقواعد وعمل سوال نمبر ۲۳ جبکہ سوال منجانب مریض ہو کہ دوا مفید ہے یا شربت

قواعد شکلیہ اگر شکل خانہ ۴ سعد ہو دوا اگر پنجم سعد ہو شربت اگر دونون سعد ہون دونون چیزین مفید ہوتی ہین۔ عمل نقاط مین بھی نقطہ چہارم و پنجم کی قوت کو دیکھا جاتا ہے۔ عمل شکلیہ مین شکل چہارم و پنجم دونون نحس ہین لہذا کسی دوا کا حکم استخراج نہین کیا گیا۔ عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم آب

کو سیر دی مرکز صدر خانہ اول مین منتہی ہوا اسکا چہارم آب ہے مرکز صدر خانہ نہم مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب مرکز صدر وخاص ودوست مین خانہ ۵-۷-۱۱-۱۲ مین قوی ہے اور ناظر ہے قوی نقطہ پنجم آب ہے خانہائے مصرحہ صدر مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب معدوم ہے نقطہ چہارم و پنجم مین نقطہ پنجم ذاتی قوت رکھتا ہے پس حکم کیا گیا کہ شربت نافع ہوگا اور دوا خشک درست نہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ عملی سرخاب

علم

اصول قواعد وعمل سوال نمبر ۲۴ جبکہ سوال ہو غائب یا خط وخبر غائب کبتک آئینگے

قواعد شکلیہ شکل ہفتم خارج ہو اور عکس اسکا خانہ دوم مین یا ۹ یا ۱۱ مین ہو تو مسافر جلد آتا ہے اگر خانہ مین داخل ہو اور دوم مین یا نہم مین تکرار کرے تو آنے سے باز رہے قواعد اس سوال کے شرح احکامات خانہ ہفتم مین درج ہون گے یہان ایک زائچہ عملی درج کر کے بیان ختم کیا جاتا ہے.....

زائچہ کے خانہ ہفتم مین شکل ہے اور عکس خانہ ۱۱ مین ہے حکم ہوتا ہے کہ مسافر جلد آیا چاہتا ہے عمل نقطہ مین نقطہ دوم آب ہے در پردہ مرکز خارج مین بخانہ اول ہے اور نقطہ ہفتم بھی مرکز خارج مین ہے نقطہ نہم خاک ہے مرکز خارج مین ہے نقطہ یازدہم مرکز منقلب و داخل مین غلبہ نقاط منقلب و داخل کا ہے غائب آنا ہی چاہتا ہے عمل شرح دیکھیے سوال ۳ بیوت ہفتم۔

زائچہ عملی سرخاب

علم

(۳) احکامات خانہ سوم

خانہ سوم حرکت وریاضت برادر وخواہر اور شریک مال ومعاش اور علم سے متعلق ہے اور انھین امورات کے متعلقہ سوالات کے احکامات اس خانہ سے استخراج کیے جاتے ہین بسہولت ناظرین مبتدی کے لیے ہم پندرہ سوالات مندرجہ ذیل کے اصول وقواعد عمل اس جگہ درج کرتے ہین۔

(۱) خواہش آموزی علم رکھتا ہون آموزی علم مین آسانی ہوگی یا دشواری (۲) مجھے علم حاصل ہوگا یا نہین
(۳) مین اپنے ارادۂ آموزی علم مین کامیاب ہونگا یا نہین (۴) دریافت کرتا ہون ایک شخص کی نسبت
کہ وہ کچھ علم کسی قسم کا رکھتا ہے یا نہین (۵) مین ایک شخص سے بحث و مباحثہ علمی کرنا چاہتا ہون وہ
غالب آویگا یا مین مفتوح ہونگا (۶) مین ایک عمل یا وظیفہ پڑھنے یا ایک منتر سدھ کرنے کا ارادہ
رکھتا ہون انجام کو پہونچے گا یا نہین (۷) مین نے ایک منت مانی ہے اُس منت کا صدقہ دعوت
بزرگان و پیران مقرر کیا ہے ایسا کرنے سے حصول مراد مین کیا انجام ہوگا۔ (۸) میرے بھائی کو میری
محبت ہے یا نہین (۹) میرا ایک بھائی عدم پتہ یعنی غائب ہے دریافت کرتا ہون اُسکی نسبت
وہ خوش و خرم ہے یا کسی مصیبت مین گرفتار ہے (۱۰) عاقبت میری اور میرے بھائی کی کیا ہوگی
یعنی تا آخر عمر وہ میرا دوست رہیگا یا خصومت کرے گا (۱۱) ہم کس قدر بہن بھائی ہین بتائیے
(۱۲) میرے بھائی اور میری بہنین اپنی زندگی مین صاحب عز و جاہ اور لائق ثابت ہونگے
یا نہین (۱۳) انجام میرے عزیز و اقربا کا کیا ہوگا یعنی اُنکی گذر کس طرح ہوگی (۱۴) میرے
عزیز و اقربا کو میری حیات مین راحت اور صحت و سلامتی میسر رہے گی یا نہین (۱۵) مجکو میرے
بھائی بہنون سے مفاد رہے گا یا نقصان۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

خواہش آموزی علم رکھتا ہون آموزی علم مین آسانی ہوگی یا دشواری

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۲ و ۳ مین اشکال عطارد یا مشتری کی ہون یا اشکال داخل زہرہ و شمس کی ہون تو
خواہش آموزی علم مین سہولت ہوتی ہے دیگر اشکال کے ہونے سے دشواریون کا ظہور ہوتا ہے اور
طالب علم کا دل تعلیم سے اُچٹ جاتا ہے۔۔۔۔ عمل نقاط مین نقطہ ۲ و ۳ کی قوت و ضعف کو دیکھا
جاتا ہے اگر یہ نقاط قوی ہوتے ہین تو سہولت ہوتی ہے ورنہ دشواری۔ زائچہ عملی سرخاب
کشید کردہ مترجم جو ۲۵ جون ۱۹۰۶ء کو رادھے کشن متعلم خلف لالہ نوبت رائے رئیس اگروال میرٹھ
کے لیے کشید کیا گیا۔

عمل۔ خانہ ۲ و ۳ مین اشکال زہرہ و زحل کی ہین جو سعد و نحس منقلب ہین اور مدمول ہین

زائچہ

علم

دشواریون پر اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ ہشتم مین باد پر منتہی ہوا یہ نقطہ مرکز ضد مین ہے لہٰذا میزان نے حکم کیا نقطہ دوم باد کا باد ہے بظاہر موجود نہین لیکن در باطن مرکز ضد خانہ ہشتم
مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا باد بظاہر موجود نہین لیکن در پردہ مرکز خاص خانہ ۴ مین قوی
ہے مگر ناظر مقابلہ اپنے طالب کا ہے دلیل ضعف ہے نقطہ سوم باد ہے در پردہ مرکز خاص مین موجود ہے
اور مطلوب اسکا باد ہمقران ہے اور خانہ ششم سے ناظر تثلیث ہے دلیل قوت ہے نقطہ اصلی
طالع سائل کا باد ہے خانہ ۸ مین کمزور اور خانہ ۵ مین قوی ہے نقطہ دوم محض کمزور ہے اور نقطہ سوم
کو پوری قوت حاصل ہے اندرین دلائل حکم ہوتا ہے کہ خواہش آموزی علم مین سائل کو دشواریون پر
عبور کرنا پڑے گا اور نصف کے قریب خواہش بر آئیگی یعنی آموزی علم مین باعث دشواریون کے
طبیعت اُچاٹ ہوگی اور ایک ثلث آموزی علم ہو دیگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

مجھے علم حاصل ہوگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) خانہ ۱-۳-۹-۱۰ مین اگر اشکال سعد داخل ہون تو حصول علم آسانی کے ساتھ
جلد ہوتا ہے اگر سعد ثابت ہون تو توقف کے ساتھ اور اگر منقلب یا خارج ہون تو جزوی کامیابی
ہوتی ہے اور نحس مین قطعی حکم عدم حصول کا ہوتا ہے اختلاف مین قوت اشکال کے اوپر حکم کیا جاتا
ہے (۲) شکل ۳ و ۹ کو ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کرو اور اس شکل نتیجہ کو پھر اسی شکل مین ضرب دیکر ایک
شکل پیدا کرو اگر یہ شکل سعد داخل ہو تو حکم ہوتا ہے کہ علم کلی حاصل ہوگا اگر شکل دیگر ہو تو مطابق
قاعدہ اول کے حکم کیا جاتا ہے (۳) اشکال ۳ و ۹ کو ضرب دیکر شکل منحصلہ کو شکل اول مین ضرب دیکر
ایک شکل پیدا کرو اور اس شکل پر مطابق تشریح قاعدہ اول حکم حصول و عدم حصول کا لگاؤ (۴)
اگر اشکال زائچہ ۱ و ۹ کسی حیثیت سے سعد ہون اور تکرار انکی بصورت سعد مین ہو تو علم کثیر بدرجۂ اعلیٰ
حاصل ہوتا ہے اور اگر خانہ بد مین تکرار ہو تو بدرجہ اوسط علم حاصل ہوا کرتا ہے اور بصورت نیک و بد مین

تکرار کرنے سے ہر قسم کا علم حاصل ہوا کرتا ہے دیگر صورتین بے بنیاد ہین لیکن اگر شکل نہم سعد ہو اور خانہ میزان مین ہو تب بھی حصول علم کا حکم ہوا کرتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب بمندرجہ تحت کشیدہ کردہ مترجم۔
یہ زائچہ واقعہ ۲۰-اگست ۱۹۰۰ء کو بر طبق سوال برخوردار بچے سنگھ طو نمرو کے کشید کیا گیا تھا جبکہ برخوردار مذکور نے یہ سوال کیا تھا کہ مجکو بی۔اے پاس ہوگا یا نہین۔ تو اعد کلیہ اوپر درج ہو چکے ہین احکام نقاط مین نقاط ۳-۹-۱۱ کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہے پس عمل شروع کیا زائچہ کے خانہ اول ۳ و ۹ و ۱۱ مین مختلف قسم کی شکلین ہین جو ابتدا مین حصول علم مین دشواریان پیدا کرتی تھین مگر خانہ ۳ و ۹ مین اشکال سعد داخل کوکب شمس کی کافی قوت رکھتی ہین حکم ان کا یہ ہے کہ ضرور سائل بی۔اے مین کامیاب ہوگا۔ صورت دوم مین اضراب اشکال ۳ و ۹ سے شکل پیدا ہوتی ہے اور اس شکل کو اسی مین ضرب دینے سے ہوتی ہے یہ شکل کوکب عطارد کی ہے جو شغل علمی سے پوری پوری نسبت رکھتی ہے گو نحس ممتزج ہے پس حکم اسکا بھی یہ ہے کہ ابتدا مین دشواریان ہون لیکن سائل کو انجام مین ضرور کامیابی ہو صورت سوم مین اضراب اشکال ۳ و ۹ و اول سے شکل نتیجہ کی پیدا ہوتی ہے یہ شکل نحس منقلب ہے حکم اسکا یہ ہے کہ صورت حال مین دشواریان پیدا ہین مگر اندر ایک سال کے ان دشواریون کا انسداد ہو جائیگا کیونکہ خانہ ۴ و ۳ و ۱۵ سے شکل کی نظر سعادت طالع پر ہے عمل صورت چہارم مین خانۂ اول مین شکل زحل اور سوم مین شمس کی ہے اور یہ شکل بجائے دشمنی کے از راہ دوستی خانہ ۳ و ۹ سے طالع کی ناظر ہے یہان بھی سعادت پیدا ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ علم کثیر ا بدرجہ اعلیٰ سائل کو حاصل ہوگا۔ اب عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم باد کو سیر دی باد ہے خانہ دوم مین منتہی ہوا نقطہ طالع سائل کا مرکز موافق مین قوی ہے اور مطلوب جال اسکا باد ہے مرکز ضد خانہ ۱۶ مین کمزور ہے مگر قوت رکھتا ہے اور ناظر تسدیس ہے نقطہ سوم باد ہے یہ موجود زائچہ نہین مگر مطلوب اسکا باد ہے زائچہ کے خانہ ۳ و ۵ مین قوی ہے نقطہ نہم آب ہے جو دوم ہے مگر مطلوب اسکا آب ہے زائچہ کے خانہ ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ مین قوی ہے نقطہ یازدہم آب ہے یہ مرکز دوست خانہ ۱۶ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا معدوم ہے ہر سہ نقاط مین قوت ذاتی و مطلوبی نصف ہے پس حکم ہوتا ہے کہ سائل کو اپنے مقاصد مین نصف کامیابی ضرور ہوگی اور پوری پوری کامیابی ہو جاوے تو بعید نہین کیونکہ مطلوبات مستقبل نقاط ۹ و ۱۱ کے قوی ہین اور

خانہ ۳-۹-۵ مین اشکال زہرہ و شمس کی ہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

مین اپنے ارادہ آموزی علم مین خاطر خواہ کامیاب ہونگا یا نہین اور علم حکمت و فلسفہ حاصل ہوگا یا نہین قواعد کلیہ (۱) اضراب اشکال ۳-۹ سے ایک شکل حاصل کرو اگر یہ سعد داخل و ثابت سعد ہے تو کامیابی خاطر خواہ کا حکم ہوا کرتا ہے اگر یہ شکل زہرہ و مشتری کی ہو تو حکم اس کا افضل ہوتا ہے باقی اشکال کے احکامات مطابق سوال نمبر دوم کے ہوتے ہین (۲) اضراب اشکال ۱-۹-۳-۱۱ سے دو شکل اور ان دونون سے ایک شکل پیدا کرکے شکل نتیجہ کی اگر اشکال سے کوئی ہو تو کامیابی کلی کا حکم ہوا کرتا ہے اور اگر سے کوئی ہو تو کامیابی نصف کا حکم کر دیا جاتا ہے دیگر اشکال کے نتیجہ سے نا امیدی کا حکم ہوتا ہے (۳) بموجب قاعدہ اول نتیجہ اضراب اشکال ۳ و ۹ کا اگر اشکال ہو تو کامیابی بدرجہ کمال و سہولت ہوا کرتی ہے اگر ہون تو اوسط اگر سے کوئی ہو تو محرومی کا حکم کر دیا جاتا ہے لیکن اگر شکل نتیجہ زائچہ کے اندر بیوت سعد مین ہو خواہ کوئی شکل ہو فرحت و خرمی مبتدی کو میسر رہتی ہے اور جو تکرار خانہ نحس مین ہو رنج و دشواری کا سامنا ہوتا ہے عمل نقطہ مین قوت وضعف نقاط ۳ و ۹ کی دیکھی جاتی ہے دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب عمل اضراب اشکال

زائچہ

۳-۹ سے پیدا ہوتی ہے حکم جس کا محرومی ہے۔ اور اضراب اشکال ۱-۹-۳-۱۱ سے نتیجہ کی شکل نکلتی ہے پس حکم حصول اوسط کا کیا گیا۔ عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ ہشتم مین منتہی ہوا مگر شکل غیر میزانی ہونے سے سے حکم کیا اس کا تیسرا نقطہ باد ہے مرکز ضد خانہ ۵ مرکز دوست خانہ ۹ مین ہے اور مطلوب اسکا باد ہے مرکز موافق خانہ ۱۰ و مرکز ضد خانہ ۱۲ مین ہے قوت طالب و مطلوب کی ساوی ہے جزوی قوت ہے نقطہ نہم آب ہے مرکز خاص خانہ ۱۱ مین ہے اور مطلوب اسکا آب ہے معدوم زائچہ ہے ہر دو نقاط کی قوت اوسط ہے پس حکم کیا گیا کہ ارادہ آموزی علم مین بدرجہ اوسط کامیابی ہوگی کلی ہرگز نہین اور دشواریان بھی

پیدا ہوتی رہین گی کیونکہ نتیجہ ۳ و ۹ کا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہارم

دریافت کرتا ہون ایک شخص کی نسبت کہ وہ کچھ علم رکھتا ہے یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ ۵۔۹۔۱۰ مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون تو حکم ہوا کرتا ہے کہ خوب علم جانتا ہے اگر ان خانون مین ہو تو نہین جانتا ہوتا اور خانہ میزان مین و کا بھی یہی حکم ہوتا ہے کہ علم سے کورا ہے۔ اور عمل نقطہ مین نقاط ۵۔۹۔۱۰۔۱۵ کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہے دیکھیے زائچہ عملی کشیدہ کردہ حضرت سرخاب

زائچہ

علم

عمل شکلیہ زائچہ کے خانہ ۵۔۹۔۱۰ مین اشکال سعد ونحس ہین اس سے حکم ہوتا ہے کہ وہ شخص جس کی نسبت دریافت ہے کچھ علم رکھتا ہے اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانہ سوم مین انتہا پائی اسلیے سے حکم کیا گیا نقطہ پنجم اسکا آب ہے سعد دوم ہے مطلوب اسکا آب خانہ ۱۶ مین قوی بیٹھا ہے قوت ذاتی نقطہ کو نہین ہے نقطہ نہم خاک ہے در باطن خانہ نہم مین پیدا ہوتا ہے مطلوب اسکا خاک در باطن خانہ ۱۳ مین اور ناظر ہے اپنے طالب کا قوت باطنی رکھتا ہے نقطہ دہم خاک در باطن خانہ ۳ مین ہے اور مطلوب خاک خانہ ۲۔۴۔۱۱ سے ناظر وغیر ناظر دلیل جزوی قوت ہے نقطہ پانزدہم خاک مرکز موافق ۱۶ مین ہے اور مطلوب خاک مرکز ضد و موافق و دوست مین بخانہ ۶ و ۸ و ۳ مین ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس چہار نقاط مین قوت نقاط کی نصف سے کم ہے پس حکم ہوا کہ وہ شخص جسکی نسبت دریافت ہے کچھ علم باطنی وکچھ ظاہری رکھتا ہے مگر کسی علم مین کامل نہین کیونکہ نقاط کو قوت قرار واقعی حاصل نہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر پنجم ۵

مین ایک سے مباحثہ کرنا چاہتا ہون وہ کامیاب ہوگا یا مین

قاعدہ شکلیہ۔ اضراب اشکال ا و ۳ کا نتیجہ سائل و اضراب اشکال ۷ و ۹ کا نتیجہ مسئول کا ہوتا ہے

چنانچہ جس کے نتیجہ کی اشکال سے کوئی شکل ہوتی ہے وہ فتح پاتا ہے اور جس کے نتیجہ کی اشکال ذیل سے کوئی ہوتی ہے وہ مغلوب ہوتا ہے اشکال مساویین میں دونوں مساوی رہتا ہے ان اشکال کے علاوہ کوئی شکل ہونے پر قوت شکل پر حکم کیا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب ... زائچہ

علم

عمل نقاط مین قوت ضعف نقاط ا یہ نتیجہ سائل اور قوت ضعف نقاط ۷، ۹ نتیجہ مسئول کا ہوتا ہے جسکے نقاط زبردست ہون وہ فتح پاتا ہے عمل شکل و کو ضرب دیا یہ نتیجہ سائل کا ہے شکل و کو ضرب دیا یہ نتیجہ مسئول کا ہے ظاہر و باطن زائچہ مین موجود نہین اور دو جگہ موجود ہے اور دونون جگہ قوی ہے پس حکم ہوا کہ از روے قوت شکلیہ مسئول فتح پائیگا۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ پنجم مین پر منتہی ہوا یہ نقطہ اس جگہ قوی ہے مطلوب اسکا خاک چہارم مین قوی ہے اور ناظر مقارن جزوی قوت ہے نقطہ سوم خاک ہے دو جگہ خانہ ۲ و ۴ مین مرکز ضد ہے اور مطلوب اس کا خاک مرکز موافق ہشتم سے ناظر مقابلہ دلیل جزوی قوت ہے زائچہ ہذا مین نقاط سائل کو قوت قلیلہ حاصل ہے نقطہ ہفتم خاک ہے مرکز دوست ہفتم مین اور اول مین قوی ہے مطلوب اسکا خاک خانہ ۳ و ۱۱ سے ناظر کمال دوستی ہے قوت کلی نقطہ کو حاصل ہے نقطہ نہم آتش ہے یہ خانہ ۱ مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آتش ہے خانہ ۴ و ۵ و ۱۳ مین در پردہ قوی ہے نقاط مسئول بنسبت سائل کے زیادہ قوی ہین پس حکم ہوا کہ مباحثہ مین سائل کو شکست ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ششم

مین ایک عمل یا وظیفہ پڑھنے یا ایک منتر سدھ کرنیکا ارادہ رکھتا ہون انجام کو پہونچیگا یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ شکل ا و ۹ زائچہ سعد داخل ہون اور تکرار نہین ہے کسی کی ۵۔۱۱۔۱۶ مین ہو ضرور بالضرور کامیابی ہو باقی صورتین باطل ہوتی ہین اور نقصان متصور ہے عمل نقاط مین بھی قوت نقاط اول ونہم کو دیکھا جاتا ہے دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب زائچہ

علم

عمل شکلیہ اشکال خانہ ا و ۹ مین ایک ہی کوکب کی شکلین ہین اور تکرار خانہ

۵-۱۱-۱۶ سے کسی مین نہین اس لیے جزوی قوت ہے عمل نقطہ مین نقطہ اول خاک چہارم مین قوی ہے مطلوب اسکا خاک دربردہ خانہ نہم سے ساقط ہے نقطہ نہم آتش ہے خانہ ۵ و ۶ مین قوی ہے مطلوب اسکا آتش مرکز ضد خانہ ۷ و ۱۵ مین کمزور ہے۔ نقاط کو بھی جزوی قوت ہے پس حکم حصول مراد جزوی کا ہوتا ہے اور وہ بھی مشکل سے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد سوال نمبر ہفتم

مین نے منت مانی ہے حصول مراد ہوگی یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ اشکال ۵-۹-۱۱-۱۶ کسی حیثیت سے سعد ہون حصول مراد ہوتی ہے باقی صورتین باطل ہین عمل نقاط مین نقاط اول۔ نہم۔ یازدہم۔ پانزدہم کی قوت وضعف کو دیکھکر حکم استخراج کیا جاتا ہے دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب۔

زائچہ

عمل شکلیہ خانہ ۱ و ۵ مین نحس و ۹-۱۱-۱۶ مین سعد شکلین ہین حکم نصفی حصول مراد کا ہے عمل نقطہ کی رو سے نقطہ حکم باد کو سپردی باد خانہ ۴ مین انتہا پائی اور حرکت کرکے اول تک گیا قوت مرکزی کی وجہ سے باد خانہ ۱ کو گرفت کیا مطلوب اسکا خانہ ۱ و ۶ سے ناظر مقارن تثلیث ہے نقطہ اول قوی ہے نقطہ نہم۔ آب خانہ ۴ مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب خانہ ۲ و ۳ سے ناظر مقارن وتسدیس دلیل قوت ہے نقطہ یازدہم آب ہے مرکز ضد اور سالم مین ہے اور مطلوب اسکا آب خانہ ۵ و ۱۵ مین دربردہ مراکز ضد وخاص مین جزوی قوت رکھتا ہے نقطہ پانزدہم آب مراکز دوست خاص خانہ ۷ و ۱۲ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب مرکز دوست خانہ ۶ مین قوی ہے پس چہار نقاط مین نقطہ اول کو قوت کلی اور دیگر نقاط کو جزوی قوت حاصل ہے پس حکم اس زائچہ کا یہ ہے کہ نصف مراد سائل کی حاصل ہو جاوے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ہشتم

میرے بھائی کو میری محبت ہے یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) اشکال زائچہ اول وسوم دونون سعد ہون اور قوی تو بایکدیگر اخلاص ومحبت ہوتی ہے اور اگر یہ اشکال ایک ہی کوکب کی ہون تو بھائی یک روح ودو قالب ہوتے ہین۔ علاوہ ازین ان اشکال سے جسکی شکل کمزور ہوتی ہے اُسی کی طرف سے ناموافقت اور کمی محبت کی ہوتی ہے اگر ان مین ایک شکل راس وذنب کی ہو اور دوسری قمر یا مشتری کی تو بظاہر برتاؤ برادرانہ ہوتا ہے مگر دربردہ ایک دوسرے کے خون کا پیاسا رہتا ہے اور دشمن (۲) شکل خانہ سوم اگر خانہ ۷-۱۱-۱۵ سے کسی خانہ مین مکرر ہو تو بھائی کو محبت ہوا کرتی ہے اگر ایسا نہو تو دشمنی۔ عمل نقاط مین۔ نقاط اول وپنجم کے سائل کے لیے اور نقاط سوم وہفتم کے برادر سائل کے لیے قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہے ان مین جس کے نقاط کمزور ہوتے ہین اُسی کی طرف سے محبت نہین ہوتی۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب کشیدہ کردہ مترجم عمل مترجم

زائچہ

عمل شکلیہ۔ اشکال اول وسوم دونون سعد ہین اسلیے حکم ہوتا ہے کہ سائل اور برادران سائل مین محبت ہے مگر چونکہ خانہ اول مین شکل کوکب زہرہ و خانہ سوم مین شکل کوکب شمس کی ہے اور یہ دونون کوکب ایک دوسرے کے دشمن ہین پس یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ محبت تو ہے الّا اختلاف رائے سے ایک دوسرے کی ترقی کا دشمن ہے یعنی ایک کو دوسرے کی بات پسند نہین اسی وجہ سے سائل اور برادران سائل کو عظمت وجاہ میسر نہین ہین۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور نقطہ حکم خاک کو سپردی۔ یہ خانہ ششم خاک مین منتہی ہوا ایسا منیران سے حکم کیا نقطہ اول خاک مرکز دوست مین بخانہ ۱۵ قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز سالم خانہ نہم سے ناظر مقابلہ دلیل ضعف ہے نقطہ پنجم خاک ہے مرکز ضد خانہ دہم مین کمزور ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز ضد خانہ چہاردہم مین کمزور ہے الا ناظر تثلیث ہے جزوی قوت ہے ہر دو نقاط سائل کو کمزوری نظرات ومراکز ہے۔ اب نقاط برادر سائل کو دیکھا نقطہ سوم خاک ہے خانہ ۱۱ مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک مرکز ضد خانہ ششم سے ساقط النظر ہے دلیل ضعف مطلق ہے نقطہ ہفتم خاک ہے یہ مرکز دوست مین بخانہ ۳ قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک مرکز سالم اول سے ناظر تسدیس ہے دلیل جزوی قوت ہے نقاط برادر سائل مین بھی

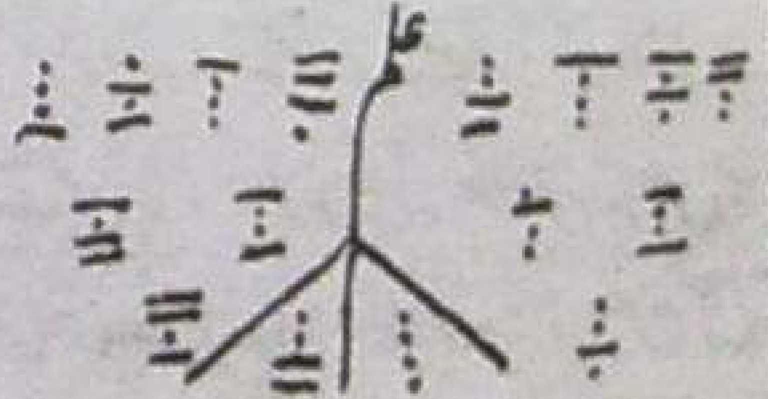
قوت اعلےٰ نہین ہی پس حکم ہوا کہ برادر سائل اور سائل مین نا اتفاقی اختلاف رائے کی بدرجہ کمال ہی اور یہ امر موجب تنزلی و ادبار سائل و برادر سائل کا ہی دیکھو قوت نقاط سائل کو باوجود کہ نقاط اول و پنجم مین نقطہ اول اور اُسکے مطلوب کو قوت مرکزی حاصل ہی مگر طالب مطلوب مین نظر دشمنی ہی اسی طرح نقطہ پنجم اور اس کے مطلوب کو ضعف مرکزی حاصل ہی مگر طالب و مطلوب مین نظر تثلیث ہی نقاط سائل نقاط برادر سائل کے مقابلہ مین قوی ہین اس لیے سائل کو بھائیون سے محبت ہی مگر برادر سائل عمل سائل کو بباعث ادبار و نحوست پسند نہین کرتے کیونکہ نقطہ حکم کا میزان سے حرکت کرکے جن جن خانون کا سفر کرتا ہی انمین مفقود ہوتا ہی اور مرکز ضد مین بخانہ ششم قائم رہتا ہی یہ دلیل ادبار و نحوست کی ہی جو برقرار قائم ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر نہم

برادر غائب جو مفقود الخبر ہی کیسا ہے

قاعدہ شکلیہ شکل خانہ ۳۔ اگر سعد ہو برادر غائب خوش و خرم ہوتا ہی نحس ہو غمگین اور اگر شکل مکرر خانہ ۶ مین ہو تو رنجور ہوتا ہی اگر خانہ ۸ مین ہو تو مردہ اور خانہ ۱۲ مین ہو تو مبتلائے مصیبت ہوتا ہی اور اگر ایسے زائچہ کی میزان مین شکل … ہو تو حالت برادر سائل بدرجہ کمال بد و ناقص ہوتی ہی علاوہ ازین اگر شکل اول و نہم سعد داخل ہون یا شکل خانہ اول خانہ ۹ یا ۱۰ یا اسے کسی خانہ مین مکرر ہو تو حکم ہوتا ہی کہ جلد آنیوالا ہی (۱) زائچہ کی شکل ہفتم خارج ہو اور عکس اسکا خانہ (۲) ۹ یا ۱۰ مین ہو تو حکم قطعی کردو کہ جلد آیا چاہتا ہی اور اگر شکل ہفتم داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۲۔ ۵۔ ۹۔ ۱۱ مین ہو تب بھی حکم جلد آنے کا ہوا کرتا ہی۔۔۔ عمل نقاط مین قوت و ضعف نقاط ۳ و ۶ کو دیکھا جاتا ہی کیونکہ نقطہ سوم متعلق طالع و تندرستی برادر کا ہوتا ہی اور نقطہ ششم متعلق آرام و آسایش وغیرہ کے دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب زائچہ

عمل شکلیہ۔ خانہ ۳ مین شکل سعد … ہی مدلول ہے میسر ہونے صحت نفس برادر سائل کے لیکن تکرار اسکی خانہ ۶ مین ہی پس حکم ہوتا ہی کہ برادر سائل کو تندرستی میسر ہی لیکن آرام و آسایش میسر نہین اسلیے رنجور ہی

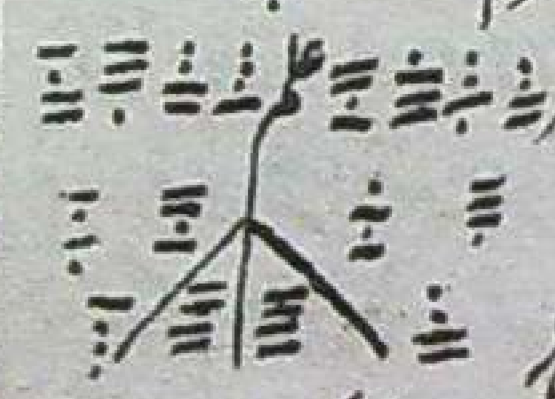


اور شکل اول و نہم سعد داخل و ثابت ہین اور شکل ہفتم … کا عکس خانہ دوم مین ہی اس لیے حکم ہوتا ہی کہ جلد آنا چاہتا ہی۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم باد … کو سیر دی باد … مین خانہ ۲ پر پہنچی ہم اسکا تیسرا نقطہ باد … خانہ ۶ و ۳ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا باد … خانہ ۵ اسے ناظر تثلیث ہی دلیل قوت ہی نقطہ ششم باد … بہ مرکز ضد مین بخانہ چہارم ہی اور مطلوب اسکا باد … خانہ ۱۱ اسے ساقط النظر دلیل ضعف ہی نقطہ آرام آسایش برادر سائل کا زائچہ کے اندر باد … بخانہ چہارم یعنی مرکز ضد مین ہی اور مطلوب باد … ۱۱ اسے ہر دو مقام پر ساقط النظر اندرین باب حکم ہوتا ہی کہ برادر سائل کو تندرستی میسر ہی لیکن آرام آسایش نہین۔ گرفتار تکلیف و تردد ہی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دہم

عاقبت میری اور میرے بھائی کی کیا ہوگی

قاعدہ شکلیہ۔ اشکال خانہ ۱۔ ۳۔ ۴ سعد ہون اور مکرر ہبوت سعد زائچہ مین ہون تو درمیان بھائیون کے تا آخر عمر نیکوئی قائم رہتی ہی اور اگر تکرار اشکال ۱۔ ۳۔ ۴ کی خانہ ۵ و ۱۱ اسے کسی مین ہو تو بھی نیکی کا ظہور ہوتا ہی۔ اور اگر اشکال ۱ و ۳ سے کوئی نحس ہو یا دونون نحس ہون ظہور نیکوئی کی معدوم سمجھا جاتا ہی۔ علاوہ ازین شکل خانہ ۳ کا عکس اگر خانہ ہائے ۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۱۲۔ ۵ اسے کسی مین ہو تو بھی انجام بد و ناقص ہوتا ہی اور دوام خصومت رہتی ہی عمل نقطہ مین نقاط ۱ و ۱۶ کی قوت و ضعف سائل کے لیے اور نقاط ۳ و ۱۸ کی قوت ضعف برادر سائل کیلیے دیکھی جاتی ہی..... دیکھیے زائچہ عملی سرخاب کشید کردہ مترجم عمل مترجم زائچہ



عمل شکلیہ۔ اشکال ۱۔ ۳۔ ۴ زائچہ سعد ہین الا تکرار ہبوت سعد مین بجز … شکل چہارم … کے کسی دوسری شکل کی زائچہ مین نہین ہی مدلول عاقبت بخیر کے ہین لیکن عکس شکل خانہ ۳ کا ۹ مین ہی یہ علامت ہی خصومت کی مکرر … مکرر خانہ نہم مین ہی خصومت کو دفع کرتی ہی اور دوستی قائم رکھتی ہی اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم باد … کو میزان سے سیر دی خانہ ششم مین … پر پہنچی ہوا … خانہ ششم مین غیر میزانی دم کرتے مندہ مین ہی پس میزان سے حکم کیا نقطہ اول باد … زائچہ مین بخانہ ۱۔ ۶۔ ۱۵ امر اکر دوست

وخاص مسالم مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا باد دربردہ مرکز ضد خانہ ہشتم مین پیدا ہوتا ہی اور ناظر تربیع ومقابلہ وساقط النظر اپنے طالب سے ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ شانزدہم آب ہے یہ مرکز موافق مین یگانہ اقوی ہی اور مطلوب اسکا آب خانہ دہم سے ناظر مقارن ہی اور خانہ چہارم سے نظر مقابلہ یہ بھی کمزوری پر مدلول ہی نقطہ سوم باد ہی مرکز دست خانہ پنجم مین قوی ہی اور مطلوب اسکا باد خانہ ۱۲ مرکز ضد سے ساقط النظر ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ اٹھارھوان خاک ہی یہ دوجگہ خانہ ۷، ۹ مین قوی ہی اور مطلوب اسکا خاک معدوم ہی دلیل کمزوری ہے نقاط سائل و برادر سائل کمزور ہین مدلول ہین مخالفت ایکدوسرے پر مگر عمل نقاط مین بھی وہی صورت پیدا ہی جو شکلیہ حالت مین ہی یعنی حکم اسکا یہ ہی کہ آپس مین دوامی خصومت و محبت ہوتی رہے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

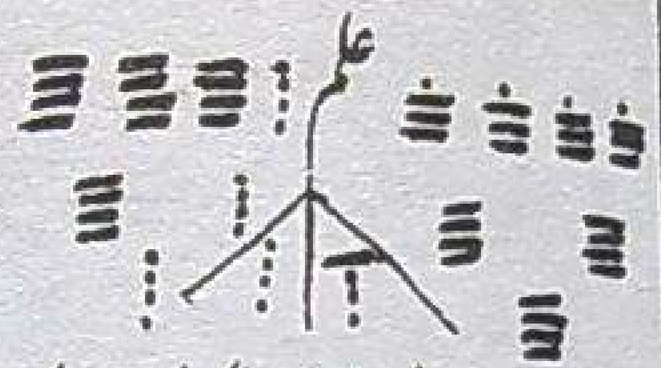
اصول اور قواعد عمل سوال نمبر یازدہم

ہم کس قدر بھائی بہن ہین بتایئے

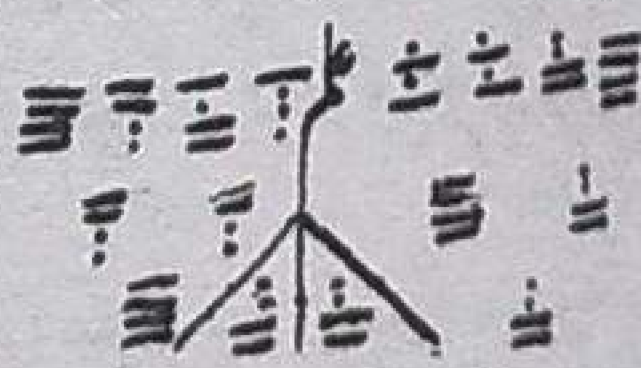
قواعد شکلیہ (۱) شکل کو دیکھو کہ زائچہ کے اندر کتنے خانون مین ہے اور بیوت مذکر مین ہی یا مؤنث مین پس جتنی جگہ بیوت مذکر مین ہو اسکی دو چند تعداد برادران کی ہوتی ہی اور جتنی جگہ خانہ مؤنث مین ہو اسکی دو چند تعداد بہنون کی ہوتی ہی (۲) اگر کا زائچہ مین غلبہ ہو تو بھائی زیادہ ہوتے ہین اگر بھائی نہون تو پیدا ہوتے ہین اگر کا غلبہ ہو بہنین زیادہ ہوتی ہین اور اگر یہ اشکال زائچہ مین نہون تو عنصر اشکال کو شمار کرو اگر آتشی و بادی زیادہ ہون تو بھائی اور آبی خاکی زیادہ ہون تو بہنین زیادہ ہوتی ہین (۳) دیکھو شکل خانہ سوم کو کہ کون شکل ہی اور قوی ہی یا ضعیف اور تکرار کس خانہ مین رکھتی ہی اور عدد ابجدی افراد شکل کے کیا ہین ان کے مطابق تعداد بھائی بہن قائم کی جاتی ہین۔ عمل نقطہ مین قوت اور ضعف نقطہ سوم کو دیکھا جاتا ہے اور اس نقطہ کی تکرار بیوت اور افراد عنصری کے مطابق تعداد بہن بھائی قائم کی جاتی ہی۔

دیکھیے زائچہ سرخاب عمل مسترجم

زائچہ



عمل اس زائچہ مین شکل موجود نہین لیکن درباطن خانہ چہارم مین پیدا ہوتی ہی اور کسی خانہ مین نہین اس مین نقطہ عنصر آتش کا ایک ہی اور آب کا ایک دونون نقطہ قوی ہین اور خانہ چہارم مین شکل شرف مین ہی پس شمرت کے ۱ کے ۲ جمع کرکے کہا گیا کہ سائل ۲ بھائی بہن ہین نقطہ آتش اس خانہ مین قوت رکھتا ہی اسلیے ایک ثلث قوت آب کو ضائع کرتا ہی اور عدد عنصر آب کے شکل مین ۳ ہین اس سے ایک نفی کیا اور کہا کہ سائل کی ۳ بہنین تھین مگر ایک فوت ہوگئی ۲ موجود ہین اس لیے اس وقت سائل چھ بھائی بہن ہین۔ صورت دوم مین غلبہ کا ہی مدلول زیادتی بہنون پر ہی لیکن زائچہ مین قوت افراد آتش کو حاصل ہی بدین وجہ بھائیون کی تعداد زیادہ ہی صورت سوم مین شکل خانہ ۳ کی تکرار زائچہ مین چار جگہ ہی یہ دوسری دلیل اس امر کی ہی کہ سائل کے ۴ بھائی دیگر ہین کیونکہ خانہ ۳ مین نقطہ آتش کو ضعف ہی لیکن یہ شکل خانہ ۳ دہم مین یگانہ مؤنث موجود ہی اس لیے دو بہنون کے ہونے کا حکم کیا گیا ہی۔ اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم باد کو میزان سے سیر دی خانہ پنجم باد مین منتہی ہوا یہ شکل سہ دوجگہ از روے اصول ناقابل اعتبار ہی لہذا امہات اصلی سے زائچہ کا انقلاب کیا یعنی اشکال امہات کو اشکال سے ضرب کرکے زائچہ کشادہ کیا۔ زائچہ کشادہ - زائچہ - ......



نقطہ حکم کا باد ہی میزان سے حرکت کرکے خانہ دوم مین منتہی ہوتا ہی نقطہ سوم اسکا باد ہے دربردہ خانہ اول مین پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اسکا باد خانہ نہم مرکز دست مین وخانہ دہم مرکز خاص مین ہی اور ناظر مقارن وتسدیس ہی نقطہ مطلوب دوجگہ مراکز مذکر مین ہین ہم پس حکم ہوتا ہی کہ سائل کے بھائی زیادہ ہین ساتھ دو دلیل کے اول یہ کہ عدد نقطہ سوم باد کے ۴ عناصر کے ہین آتش و باد مذکر و آب مؤنث ہین پس ۴ بھائی و دو بہن کیونکہ نقطہ باد اپنے درست خاص آتش کے ساتھ دو بالا قوت رکھتا ہی اور ایک حصہ قوت عنصری آب کو زائل کرتا ہی اس لیے ۴ بھائی ۲ بہن جملہ چھ بہن بھائی سائل کے ہونے کا حکم ہوتا ہی علاوہ ازین

نقطہ مطلوب باد ہے یہ خانہ ۹ و ۱۰ امین قوی ہے عدد عنصر باد کے جمع کرنے سے چار ہوتے ہین اس ہین خانہ دہم کے اندر قوت نقاط عنصر خاک کی بالکل زائل ہے اور خانہ نہم مین جو مرکز آتش کا ہے شکل کے نقطہ خاکی کے بجاے ۴ کے ۲ عدد نصف کے باقی رہتے ہین ان دلائل سے حکم کیا گیا کہ سائل کچھ بھائی بہن ہین ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوازدہم

میرے بھائی بہنون کو عزت میسر ہوگی یا ذلت

قاعدہ شکلیہ شکل خانہ ۳ سعد ہو اور مکرر خانہ ۱۔۱۰۔۱۱ سے کسی مین ہو تو حکم حصول عزت و نیکوئی از برادران وغیرہ کا ہوتا ہے اور اگر نحس ہو یا تکرار خانہ ۶۔۸۔۱۲ امین ہو تو موجب ذلت کا ہوتا ہے عمل نقاط مین صرف نقطہ سوم کا مرتبہ علوی و سفلی دیکھا جاتا ہے یہ نقطہ مراکز اعلیٰ مین مدلول نیکوئی برادر مراکز اسفل مین مدلول ذلت پر ہوتا ہے ۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ زائچہ

عمل شکلیہ شکل خانہ ۳ نحس ہے مگر تکرار اسکی خانہ ۱ و ۵ مین ہے اس لیے سعادت پر مملو ہے عمل نقطہ خاک کو سیر دی مرکز ضد مین بخانہ ۲ پر منتہی ہوا اس کا تیسرا نقطہ خاک ہے نقطہ درجہ اسفل کا مراکز افضل آب ۱۵ و آتش ۱۳ امین ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز افضل ہفتم مین اندرین دلیل حکم نیکوئی کا پیدا ہوتا ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سیزدہم

میرے ساتھ انجام میرے عزیز و اقربا کا کیا ہوگا

قواعد شکلیہ ۔ (۱) اشکال ۱ و ۳ خارج و عنصر ضدین کی ہون تو انجام کار عداوت رہنے کا حکم ہوتا ہے اور کبھی دوستی نہیں ہوتی ۔ اگر اشکال ۲۔۴۔۱۱ نحس ہون تو بھی یہی حکم ہوا کرتا ہے اور اگر کچھ سعد و کچھ نحس ہون تو بعد لڑائی کے صلح ہو جایا کرتی ہے لیکن اگر پنجم نحس ہو صلح نہیں ہوتی اور

اگر سعد ہو صلح و دوستی ہو جایا کرتی ہے قواعد نقاط مین نقاط اول و پنجم سائل اور سوم اور ہفتم کی قوت و ضعف کو دیکھکر مطابق قاعدے سوال نمبر ہشتم گذشتہ کے عمل کیا جاتا ہے ۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب کشید کردہ مترجم ۔ زائچہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

عمل ۔ اشکال اول و سوم ایک عنصر آتش کی ہین الاشکل خانہ سوم مین نقطہ عنصر ضد کا ہے لڑائی و نااتفاقی کا رہنا لازمی ہے لیکن صلح بھی رہنی چاہیے کیونکہ اشکال ۲۔۴۔۱۱ مین شکل خانہ دوم نحس ہے الاشکل خانہ پنجم مین شکل نحس کے ہونے سے حکم ہوتا ہے کہ اختلاف راے تادم مرگ رہیگی عمل نقطہ مین نقطہ اول باد مرکز دوست مین بخانہ پنجم قوی ہے مطلوب اسکا باد مرکز ضد ہشتم سے ناظر تربیع ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ پنجم باد ہے مرکز سالم خانہ ۵ امین ہے اور مطلوب اسکا باد ساقط النظر دلیل ضعف ہے ۔ نقطہ ہفتم باد ہے یہ مراکز ۱ و ۱۰ امین قوی ہے مطلوب اس کا باد مرکز ضد چہارم سے ناظر تربیع و مقابلہ ہے دلیل ضعف ہے نقطہ سوم باد ہے سے معدوم ہے اور مطلوب اس کا باد خانہ ۷۔۹۔۱ امین قوی ہے ۔ نتیجہ آخری برآمد کرنے کا کام ناظرین پر چھوڑا جاتا ہے ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہاردہم و پانزدہم

صحت و سلامتی عزیز و اقربا اور اقربا سے مفاد یا نقصان

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۲ و ۳ مین اشکال سعد ہون تو راحت و سلامتی عزیز و اقربا کو میسر رہتی ہے اور خانہ ۳ مین اشکال کا حکم بھی صحت و سلامتی پر محیط ہوتا ہے (۲) اضراب اشکال اول و سوم کا نتیجہ اگر کسی نوعیت سے سعد ہو تو راحت و نیکوئی میسر رہتی ہے ورنہ نہیں (۳) اشکال ۲۔۳۔۹۔۷ کے سعد ہونے سے عزیزون سے نفع ہوتا ہے اور خانہ سوم مین کے ہونے سے موافقت و محبت اور حصول مراد کا اقربا سے حکم ہوتا ہے اور کا ہونا مکر و حیلہ اقربا پر مدلول ہے اور کے ہونے سے عداوت اور بغض کا حکم ہوتا ہے عمل نقاط مین نقطہ سوم و ہفتم و یازدہم کی قوت و ضعف کو

دیکھا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب ۔۔۔۔۔۔۔۔ زائچہ

عمل شکلیہ خانہ ۲ و ۲ میں اشکال کے ہونے حکم صحت و سلامتی اقربا کا اخذ ہوتا ہے اور نتیجہ اضراب شکل لعل دوم کا ہے جو دوسری دلیل راحت و صحت عزیزان پر مدلول ہے اور اشکال ۲-۳-۹-۷ بھی سعد ہیں یہ علامت ہے عزیز و اقربا سے مفاد کی لیکن خانہ سوم میں کا ہونا ثابت کرتا ہے مکاری و غداری کا نہیں قائم رہنا۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ۶ میں خاک پر منتہی ہوا اور حرکت کرکے خانہ ہشتم تک گیا پس خاک کو منتہی بہ مان کر حکم کیا اسکا نیسر النقطہ خاک مرکز خاص خانہ چہارم میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک خانہ ۲ سے ناظر مقارن ہے جزوی قوت نقطہ کو ہے نقطہ ہفتم خاک خانہ ۵ میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز ضد خانہ ۶ میں در پردہ پیدا ہوتا ہے اور خانہ ہفتم سے در پردہ ناظر تثلیث ہے مدلول ہے جزوی قوت پر نقطہ یازدہم آتش ہے در پردہ خانہ ۶ میں قوی اور خانہ ۲ میں کمزور ہے اور مطلوب اسکا آتش خانہ ۶ میں قوی ہے اسکو بھی جزوی قوت ہے پس نقاط کو عمل میں قوت جزوی حاصل ہے پس حکم آخری یہ ہوتا ہے کہ عزیز و اقربا سائل کو بدرجہ اوسط صحت و سلامتی میسر ہے اور ان سے قدرے قلیل مفاد بھی سائل کو حاصل ہوتا ہے

واللہ اعلم بالصواب۔

(۴) احکامات خانہ چہارم

خانہ چہارم کو وتد رابع کہتے ہیں اور اس خانہ سے حالات غائبانہ و پوشیدہ زیر زمین دفینہ باغ و مکان اور زراعت و ملکیت اور پدر وغیرہ کے معلوم ہوتے ہیں۔ ہم اس خانہ کے متعلق ۲۷ سوالات مندرجہ تحت کے اصول و قواعد درج کرکے انکا عمل بھی دکھلائینگے تاکہ ناظرین کو سہولت ہو سوالات یہ ہیں (۱) میری ملکیت و آراضی کو ثبات و قرار ہے یا نہیں (۲) خرید و فروخت ملک سے کس میں بہتری ہے (۳) فلان مقام یا جگہ کی نیکی و بدی کے واقعات کیا ہیں (۴) میں کوئی جگہ یا آراضی یا مکان خریدنے کا ارادہ رکھتا ہوں کیا صورت پیدا ہوگی (۵) مکان

سکونتی میرا سعد ہے یا نحس (۶) عمارت تیار کردنگا سعادت ہوگی یا نحوست (۷) کیفیات کلی میرے مکان کی کیا ہیں (۸) میرا مکان کس طرف آباد ہے اور کس طرف ویران (۹) مجکو میرے مکان سکونتی یا مقام قیام میں کسی قسم کا خوف و اندیشہ ہے یا نہیں (۱۰) میں اپنی آراضی کسی کو بطور ٹھیکہ یا پٹہ پر دینا چاہتا ہوں کیا واقعات پیش آئینگے (۱۱) فلان آراضی کس کی ہے (۱۲) فلان موضع یا دیہات جسکی خریداری مدنظر ہے اسکی آراضی کے کیفیات کیا ہیں (۱۳) آج یا کل میں آمدنی غلہ شہر میں ہوگی یا نہیں (۱۴) میں اپنے عزیز و اقارب یا عیال و اطفال کو جس جگہ چھوڑ آیا ہوں وہ وہان ہیں یا نہیں (۱۵) میں ایک شخص غائب کو جس مقام پر چھوڑ آیا ہوں وہ اسی جگہ ہے یا وہان سے چلا گیا (۱۶) میں فلان جگہ ایک شخص کے پاس جاتا ہوں وہ ملے گا یا نہیں (۱۷) میری سکونت کے لیے مقام موجودہ بہتر ہے یا فلان دیگر مقام (۱۸) میں ایک کی تلاش میں اس کے گھر جاتا ہوں وہ ملے گا یا نہیں (۱۹) فلان شخص اپنے مقام پر ہے یا نہیں (۲۰) میرا باپ مجھ سے خوش ہے یا ناخوش اور کیفیت طالع پدر کی کیا ہے (۲۱) اپنے باپ سے مجکو نفع پہونچے گا یا نقصان (۲۲) مجکو پدر کے ساتھ رہنے میں نفع ہے یا پدر سے علحدہ (۲۳) مال و منال پدر کا میری قسمت میں ہے یا نہیں (۲۴) میرا باپ یا دادا یا نانا یا چچا جو غائب یا لاپتہ ہے وہ خوش و خرم ہے یا رنجور (۲۵) اس فصل میں پیداوار زراعت و باغ وغیرہ میرے کی کیا کیفیت ہوگی (۲۶) اس سال میں عام پیداوار زراعت کا کیسا ہوگا اور کاشتکارون کو نفع رہے گا یا نقصان (۲۷) میرے مکان میں دفینہ ہے یا نہیں۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

(میری ملکیت و آراضی کو ثبات و قرار ہے یا نہیں)

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ ۴ نیز ۱-۷-۱۰ میں اگر اشکال داخل و ثابت ہوں تو حکم ثبات کا ہوتا ہے اور مال و حشمت صاحب املاک کا زیادہ ہوتا ہے علاوہ ازین اگر صورتین دیگر ہوں تو انکے مطابق عقل کو زور دیکر احکام استخراج کیے جاتے ہیں۔ احکام نقاط میں از روے اصول نمبر ۵ مندرجہ (اصول و قواعد الاحکام نقطہ جلد اول نمبر ۲۰) کے قوت و ضعف نقاط چہارم کے مطلوب حال و مستقبل کی قوت کو دیکھا جاتا ہے

دیکھیے عمل حضرت سرخاب زائچہ عملی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

زائچہ

علم

عمل شکلیہ ۔ بجز خانہ اول کے خانہ ۴ ۔ ۷ ۔ ۱۰ مین منقلب
دخارج شکلین ہین حکم اسکا یہ ہے کہ ملک کو ثبات کافی نہین
ہے اسمین نصف کا تنزل ہو جاویگا کیونکہ شکل ہفتم نحس منقلب
و دہم سعد خارج ہے چہارم کا بے اختیار اور چہارم کا با اختیار خود تنزل پیش آیگا ۔ اب عمل نقطہ شروع کیا
اور نقطہ حکم خاک کو سیر دی بہ بخانہ اول خاک مین منتہی ہوا از روے اصول نقطہ عنصر ثابت کا
مرکز خارج دلیل ہے انتشار کی اسکا چہارم خاک ہے نقطہ عنصر ثابت مرکز ثابت مین قوی ہے مطلوب
حال اسکا خاک ہے یہ بظاہر موجود رمل نہین لیکن در باطن مرکز ضد خانہ ششم مین پیدا ہوتا ہے
یعنی نقطہ مرکز ثابت کا مرکز منقلب مین ہے اور ساقط النظر لینے طالب کا ہے دلیل زوال ملک کی
علامت ہے مطلوب مستقبل اسکا نقطہ آتش ہے نقطہ عنصر خارج کا عنصر ثابت مین مقیم ہے از روے
اصول دلالت کرتا ہے ثبات پر پس حکم زائچہ ہذا کا یہ ہے کہ بحالت موجودہ ملکیت سائل کو کچھ
تنزل ہو مگر آخر مین ثبات و قرار رہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲

خرید و فروخت ملک سے کس مین نفع ہے

قواعد شکلیہ ۔ (۱) اضراب اشکال ۸ و ۴ سے شکل نتیجہ پیدا کرو اگر یہ سعد داخل ہو تو خرید بہتر و فروخت
ناقص ہوتی ہے اور بصورت نحس ہین ہر دو ناقص کا حکم کیا جاتا ہے (۲) اضراب اشکال ۲ و ۴ کے نتیجہ سے
بھی بقواعد بالا حکم کیا جاتا ہے (۳) نتائج اضراب اشکال اول و چہارم سے بھی بموجب قاعدہ اول
حکم کیا جاتا ہے (۴) خانہ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ مین اگر اشکال سعد ہون خرید ملک کی سزاوار ہوتی ہے
اور فائدہ ہو جاتی ہے ۔ اگر چہارم نحس و پنجم سعد ہو تو ملک خراب ہوتی ہے مگر نفع دیتی ہے خریدار کو
اور پنجم نحس و چہارم سعد ہونے سے خریدار کو نقصان ہوا کرتا ہے ۔ عمل نقاط مین قوت و ضعف نقاط
۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ کو دیکھا جاتا ہے یعنی اگر نقطہ سوم قوی ہوتا ہے تو خرید سزاوار ہوتی ہے اور چہارم کے
قوی ہونے سے املاک پر منافع ہوتا ہے پنجم کے قوی ہونے سے خریدار کو بہت نفع ہو سکتا ہے اور اگر

ہر سہ نقاط قوی ہون تو خرید و فروخت دونون مین نفع ہوا کرتا ہے ۔ دیکھیے عمل سرخاب ۔

زائچہ حضرت سرخاب

علم

عمل شکلیہ ۔ اضراب اشکال ۴ و ۸ سے سعد ثابت
پیدا ہوتی ہے حکم کرتی ہے خرید مبارک ہے ۔ نتیجہ اضراب ۲ ۔ ۴
کا ہے یہ ممانعت خرید و فروخت کا حکم کرتی ہے اور نتیجہ
اضراب ۱ و ۴ کا ہے یہ فروخت کا حکم کرتی ہے ہر سہ قاعدون
سے مختلف جواب پیدا ہوئے کس کو راست سمجھین یہان عقل کی ضرورت ہے شکل اول بیان
کرتی ہے ٹھہر و اور خرید و فروخت ملتوی کرو شکل شہادت دیتی ہے کہ اس وقت خرید و فروخت
دونون ناقص ہین شکل سوم بتاتی ہے کہ فروخت مین کچھ عرصہ بعد نفع ہوگا یہ تین قاعدے اسلیے
موضوع ہین ۔ اب اشکال خانہ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ کو دیکھا یہ سب سعد ہین حکم اسکا یہ ہے کہ خرید و فروخت دونون
نفع دینے والی ۔ اب عمل نقطہ کا شروع کیا ۔ ۔ ۔ نقطہ حکم آب کو سیر دی خانہ دوم آب مین منتہی
ہوا ۔ نقطہ سوم اسکا آب در پردہ خانہ دوم مین موجود ہے اور مطلوب اسکا آب ۱۲ و ۱۳ سے ناظر
دغیر ناظر ہے جزوی قوت ہے ۔ نقطہ چہارم آب خانہاے مصادق و ضد مین ہے اور مطلوب اسکا آب
خانہ ۶ و ۱۶ مین ساقط النظر ہے قوت زائل ہے نقطہ پنجم آب خانہ ۶ و ۱۲ مین جزوی قوت رکھتا ہے
اور مطلوب اسکا آب خانہ ۱۱ و ۱۵ سے ساقط النظر ہے ہر سہ نقاط کمزور ہین پس حکم اسکا بھی یہی ہے
کہ در نیولا خرید و فروخت سے بجز زیادتی نفع نہین ہے سائل بعد انقضاے چار ماہ اس طرف متوجہ ہو
پہلے نہین کیونکہ خانہ ۱۵ مین ۱۶ الیوم تک نفع خرید و فروخت سے نقصان بتلاتی ہے ۔
واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۳

فلان جگہ نیک ہے یا بد

قاعدہ شکلیہ ۔ خانہ چہارم مین اگر سے کوئی شکل ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ جگہ پر امن ہے
کے ہونے سے سعادت تولید اولاد کی ہوتی ہے اور و کے ہونے سے فتنہ و فساد
کے ہونے کا حکم کر دیا جاتا ہے عمل نقطہ مین سعادت و نحوست بموت نقطہ چہارم اور اسکے مطلوب کی

دیکھی جاتی ہے۔ دیکھیے زائچہ ....

عمل خانہ چہارم مین سعادت پر مدلول ہے اور
حکم ہے کہ جائے موجودہ بہتری اولاد کے لیے مفید ہے
اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم کا خانہ ۲ مرکز منقلب میں
خاک پر انتہا پاتا ہے یہاں طالع کمزور ہے اسکا چہارم خاک ہوت سعد خانہ ہشتم مین ہے
اور مطلوب اس کا خاک موجود نہیں ہے نقطہ کو ذاتی قوت ہے مطلوبی نہیں پس حکم کیا گیا کہ
سائل جس جگہ کے لیے اسکی نیکی و بدی دریافت کرتا ہے وہ نیک ہے۔ مگر اس کو اس جگہ اختیار
و ترددلازمی ہے کیونکہ از روے اصول نمبر ۸ و ۱۱ و ۱۸۔ احکامات نقطہ نقطہ حکم کا مرکز ناموافق
مین پر منتہی ہوا ہے یہ شکل صاحب خانہ ششم دائرہ سکن کی ہے اور اس کے خانہ مین
موجود ہے اور تکرار اسکی خانہ نہم مین ہے شکل مین نقطہ عنصر حکم کا موجود ہے اسلیے اصلی طاقت
نقطہ مخالفت مرکز کی وجہ سے زائل نہیں ہے۔ نقطہ آتشی مین قوی ہے مال کا خفیف نفع کرتا ہے
اور خانہ مقصد یعنی چہارم مین نقاط باد و آب کے ہین نقطہ باد ظاہر و باطن کشادہ ہے اور نقطہ آب
بظاہر بستہ و در باطن کشادہ۔ پس بظاہر بستگی طبع کا موجب ہے لیکن انجام کشادگی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۴

مین کوئی جگہ یا آراضی یا مکان خریدنے کا ارادہ رکھتا ہون کیا صورت ہوگی

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۴ مین اگر اشکال یا سے کوئی ہو خریدنا مبارک ہوتا ہے لیکن خریدار
خرید نہین کرتا اور اگر سے کوئی ہو تو خریدنا منحوس ہوتا ہے اور خریدار تباہ و بیمار ہو جاتا ہے
اگر سے کوئی شکل ہو تو خرید پر منفعت ہوتی ہے اور خرید لیجاتی ہے اور اگر
سے کوئی شکل ہوتی ہے تو خریداری نہین ہوئی ہے اور اگر ہوتی ہے تو جلد فروخت
ہو جاتی ہے یا قبضہ سے نکل جاتی ہے (۲) اگر ایسے زائچہ کے خانہ ۱۔ ۴۔ ۱۰ مین
موجود ہون تو وہ مکان یا جگہ ہمیشہ غیر آباد رہتی ہے یا فروخت ہو جاتی ہے اور اشکال
یا کا خانہ چہارم مین ہونا اور مکرر خانہ اول یا دہم مین ہونا اس امر کا حکم صادر کرتا ہے کہ نمبر اسکی

ادھوری رہے گی یا منہدم ہو جایا کریگی اور اگر اسمین غلہ اشکال و کا ہو تو مالک مکان کو
ہمیشہ خوف و خطر رنج و غم رہنے کا حکم ہوا کرتا ہے دیگر اشکال کے ہونے سے حکم سعادت و آبادی کا
کیا جاتا ہے لیکن نتیجہ اضراب اشکال ۱۔ ۴ کا سعد ہے تو ہر صورت مین نیکوئی پر محصول ہوتا ہے الا
اس صورت مین شکل خانہ دوم سعد منقلب یا نحس ہو تو موجب دائمی نقصان کا ہوا کرتا ہے۔ احکام
نقاط مین از روے اصول ۱۸ و ۱۹۔ احکام نقطہ عمل کیا جاتا ہے اور نقاط چہارم و پنجم کی قوت ضعیف
کو دیکھکر حکم سعادت و نحوست کا کیا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب مندرجہ تحت عمل مترجم ......

عمل شکلیہ۔ اضراب اشکال اول و چہارم سے زائچہ
پیدا ہوتی ہے یہ سعد داخل ہے اور خانہ دوم مین سعد ثابت
حکم اسکا یہ ہے کہ جگہ مبارک ہے حاصل کیجاوے۔ اب عمل نقطہ کا
شروع کیا اور نقطہ حکم خاک کو سیردی خانہ ہشتم خاک
مین منتہی ہوا۔ اسمین نقاط آب و خاک کے ہین جو مدلول ہین بظاہر بستگی لیکن درباطن کشادگی پر اور چونکہ
نقطہ حکم کا خاکی ہے اور کام مین بھی ضرورت تامل کی ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ کام باحسن الوجوہ پورا ہوگا
نقطہ چہارم خاک کا خاک ہے بظاہر موجود نہین اور نہ درباطن پیدا ہوتا ہے لیکن مطلوب اس کا
خانہ ۴ مرکز خاص مین قوی ہے اور ناظر تثلیث طالع کا ہے جزوی قوت نقطہ کو حاصل ہے نقطہ پنجم خاک
ہے مرکز خاص خانہ چہارم مین قوی اور مطلوب اسکا خاک بظاہر موجود نہین لیکن درباطن
خانہ ۱۳ مین پیدا ہے اور غیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ سعادت نصف حاصل ہوگی
کلی نہین کیونکہ ہر دو نقاط جزوی طاقت رکھتے ہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۵

مکان سکونتی میرا سعد ہے یا نحس

قواعد شکلیہ۔ (۱) اشکال ۱ و ۴ زائچہ سعد ہون تو حکم سعادت کا ہوا کرتا ہے اور اگر اسمین سے کسی کی
تکرار پنجم مین ہو تو سعادت کے ساتھ خوشحالی و خرمی کا بھی حکم ہوتا ہے اور اگر تکرار خانہ ۱۰ یا ۱۱
مین ہو تو جاہ و حشمت صاحب مکان کے زیادہ ہونے کا حکم کیا جاتا ہے (۲) اشکال خانہ ۴۔ ۳۔ ۹

اسعد ہون مبارک یا چہارم سعد و تکرار خانہ ۶ یا ۱۲ تو از حد مبارک ہوتا ہے باقی صورتین قول نامبارکی احکامات نقاط مین از روے اصول احکامات نمبر ۳ و ۴ کے عمل کیا جاتا ہے اور قوت و ضعف نقاط ۱-۴-۵ کی دیکھی جاتی ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی۔

زائچہ

علم

اشکال زائچہ اول ۴ سعد مین حکم سعادت کا ہے عمل نقطہ مین بموجب اصول ۳ نقطہ باد کو سیر دی خانہ ہشتم باد مین منتہی ہوا یہ نقطہ عنصر باد کا تیسرا ہے بستری برادران دسفر نزدیک کی خبر دیتا ہے لیکن متحرک نہین اسلیے چندان سعادت نہین اور بموجب اصول ۴ نقاط دوست و دشمن بھی بظاہر موجود نہین پس چندان نقصان بھی نہین۔ اب قوت نقاط کو جانچا نقطہ اول باد مرکز ضد خانہ ہشتم مین ہے اور مطلوب اس کا باد معدوم ہے قوت جزدی میسر ہے نقطہ چہارم باد ہے یہ بھی مرکز ضد خانہ ۶ مین ہے اور مطلوب اسکا باد درباطن خانہ ۷ مین ہے اور غیر ناظر جزدی قوت ہے نقطہ پنجم باد درپردہ خانہ ۷ مین ہے قوت ظاہری نہین رکھتا اور مطلوب اسکا باد مرکز ضد و خاص و مسالم مین موجود ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے اسکو بھی جزدی قوت ہے ہر سہ نقاط مین کوئی نقطہ بدرجۂ اعلےٰ قوی نہین پس حکم بدرجہ اوسط سعادت کا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۶

عمارت تیار کرونگا نیک ہے یا بد

قاعدہ شکلیہ۔ اشکال ۴-۶-۸ کسی حیثیت سے سعد ہون سعادت ہوتی ہے ورنہ نہین عمل نقاط مین نقاط اصول ۳-۴ کا کیا جاتا ہے اور قوت و ضعف نقاط ۴-۶-۸ کو دیکھا جاتا ہے

زائچہ

عمل اشکال ۴-۶-۸ مختلف ہین حکم سعادت و نحوست کا مساوی ہے از روے اصول ۳ نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ پنجم مین بر انتہا پائی یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ کا چھٹا ہے قوت اعداد و روزگار کو زیادہ کرتا ہے مگر متحرک نہین بدرجہ اوسط

علم

نیک ہے از روے اصول چہارم نقطہ دوست و دشمن کو دیکھا نقطہ دوست آب اپنے دوست سے خانہ پنجم مین ہمقران ہے اور نقطہ دشمن باد مرکز ضد ۱۶ مین غیر ناظر ہے حکم اسکا یہ ہے کہ انصرام کار سائل مین دوست اسکے اسکی مدد کرینگے۔ اب قوت ضعف نقاط کو جانچا تو نقطہ چہارم خاک کا خاک ہے درپردہ مرکز خاص خانہ ہشتم مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز ضد ۱۴ سے ساقط یہ دلیل ضعف ہے نقطہ ششم خاک ہے یہ مرکز دوست مین بخانہ ۱۵ قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک خانہ ۱۶ مین ہے اور غیر ناظر جزدی قوت ہے نقطہ ہشتم خاک معدوم ہے سہ نقاط کو جزدی قوت ہے پس حکم یہ ہے کہ ہر سہ نقاط کو جزدی قوت ہے سعادت کلی میسر نہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۷

کیفیات کلی میرے مکان کے کیا ہین

قاعدہ۔ خانہ چہارم مین اگر اشکال شمس و قمر و مشتری سے کسی کی ہو وین تو حکم ہوا کرتا ہے کہ مکان پر از دولت و سعادت ہے اشکال زہرہ سے کثرت اولاد نرینہ و اشکال عطارد سے کثرت اولاد دختری و آمد و اماد کا اکثر حکم ہوا کرتا ہے اشکال کوکب راس و ذنب زحل مریخ کی ہونے سے مکان منحوس سمجھا جاتا ہے ساتھ اس نوعیت کے یعنی اگر چہارم مین ہو تو مکان نحس ہوتا ہے اور مالک مکان اسمین رنجور رہتا ہے اور مکان موروثی ہوتا ہے یا بطور میراث کے ملتا ہے اور اس گھر مین مار سیاہ بھی رہتا ہے اور بصورت ہونے تکرار خانہ ۱۲ کے اس گھر مین کوئی شخص قید یا قتل کیا جاتا ہے یعنی حکم ہوا کرتا ہے کہ کوئی شخص اس مکان مین قتل کیا گیا ہے اور آئندہ بھی خون یا اسقاط ہوتا رہیگا اگر ہو تو حکم کرو مکان کے اندر پتھر رکھے ہوئے ہین اور اسمین کوئی واردات قتل کی ہوئی ہے اور خون خرابہ آئندہ بھی ہوتا رہیگا اگر سے کوئی ہو تو حکم دغدغہ آسیب کا ہوا کرتا ہے اگر ہو تو حکم ہوتا ہے۔ کہ مکان مین کوئی قبر یا کنوان ہے اگر ہو تو حکم ہوتا ہے کہ اس مکان مین کچھ دفینہ ہے اگر ہو تو حکم ہوتا ہے کہ دیوار مکان کی شکستہ ہے یا تعمیر خام اگر ہو تو چھت مکان کی ٹوٹی ہوئی ہے یا جلی ہوئی اگر ہو مکان کے اوپر بھی کوئی مکان ہوتا ہے اگر ہو تو مکان کے اندر سبزہ ہوتا ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ مین ہونے سے مکان جاگیری ہوتا ہے اگر ہو تو مکان خرید کردہ خاص ہوتا ہے

اور کا و کا بھی یہی حکم ہے۔ عمل نقاط میں لحاظ اصول نمبر۵ کا رکھا جاتا ہے اور نقطہ چہارم سے کیفیات مکان ظاہر کی جاتی ہیں۔ دیکھیے عمل زائچہ سرخاب عمل مترجم۔

زائچہ

علم

عمل زائچہ کے خانہ چہارم میں شکل ہے حکم ہوتا ہے کہ مکان سائل کا شکستہ ہے اور دیواریں خام مگر مکان پر از دولت ہے کیونکہ شکل قمر کی بجائے چہارم اپنے گھر میں ہے۔ اب لحاظ اصول نمبر۵ کے لیے نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ چہارم میں منتہی ہوا اور پنجم تک گیا۔ پس احکام نقطہ کے لیے زائچہ کو کشادہ کرنا لازم آیا اور زائچہ کشادہ کیا تو بموجب قاعدہ مندرجہ ذیل صورت ہوئی۔

زائچہ کشادہ

علم

اس زائچہ میں نقطہ حکم عنصر منقلب کا ہے اور مرکز عنصر ثابت میں منتہی ہوتا ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ جس حالت میں اسوقت مکان سائل کا ہے کچھ عرصہ تک اسی حالت میں رہے یعنی شکستہ و ویران پڑا رہے کیونکہ نقطہ حکم کا مرکز ضد میں ہے نقطہ چہارم باد کا باد ہے زائچہ کے اندر مرکز باد ۲ و مرکز آتش ۹ میں زبردست ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مکان سائل سوختہ و شکستہ پڑا ہے کیونکہ نقطہ عنصر ضد خاک کا اسمین موجود ہے لیکن بذات خود خانہاے ۲ و ۹ مین قوی ہے حکم کرتی ہے کہ سائل کے لیے تو کوئی بھی گھر نہیں ہے مگر اسکی ۴۰ سالہ عمر کے بعد اور ۶۰ برس کے اندر اس کے لڑکے ایسا عمدہ مکان بنائیں گے جو ہوادار ہو اور اس میں بالاخانہ ہو اور ہر قسم کی آسائشیں میسر رہیں۔

(نوٹ) کے خانہ چہارم میں ہونے سے دروازہ مکان کا شکستہ ہوتا ہے اور و کے ہونے سے گھر میں کبوتر خانہ ہوا کرتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۸

میرے مکان کے کس طرف آبادی ہے اور کس طرف ویرانہ ہے

قاعدہ۔ خانہ چہارم مقابل دروازہ۔ نہم عقب یعنی پچھواڑہ مکان۔ سوم دست چپ اور پنجم دست راست

ہوتا ہے۔ انمیں جس صورت کی شکل ہوتی ہے اسی کے مطابق آبادی و غیر آبادی کا حکم کیا جاتا ہے یعنی جس خانہ میں شکل داخل ہوتی ہے اس طرف آبادی اور جسمیں خارج ہوتی ہے اس طرف غیر آبادی منقلب کبھی آبادی کبھی ویرانہ۔ عمل نقاط میں بلحاظ اصول احکام نمبر اول نقاط چہارم متعلق دروازہ۔ نہم عقب سوم چپ۔ پنجم راست گردانتے ہو کر انکی قوت و ضعف سے حکم آبادی کیا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب .... زائچہ

علم

عمل خانہ چہارم میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مکان سائل کا جسکی نسبت دریافت کرتا ہے ویران ہے کیونکہ صورت ہے ویرانی و سوختگی و ڈھنڈگی کی پس دروازہ کے مقابل راستہ ہے کیونکہ صورت ہے سڑک کی خانہ سوم میں ہے یہ حکم کرتی ہے کہ اس مکان کے دست چپ کی طرف بھی راستہ ہے پنجم میں شکل منقلب ہے اسکا حکم یہ ہے کہ دست راست کی طرف بھی ویرانی ہے مگر وہ کبھی آباد اور کبھی غیر آباد رہتی ہے خانہ نہم میں شکل ہے یہ شکل ثابت ہے اور خانہ ۹ میں قوی ہے مگر شکل مردہ ہے حکم یہ ہے کہ عقب مکان سائل کے ایسی جگہ ہے کہ جس کے وارث مردہ حالت میں ہیں اور وہ بھی غیر آباد ہے لیکن کچھ درخت موجود ہیں سائل نے تسلیم کیا۔ درست ہے۔ اب عمل نقطہ کے لیے از روے اصل نمبر اول نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ، خاک میں منتہی ہوا اسکو از روے دائرہ مسکن صاحب خانہ سے ضرب دیا تو ہوئی یہ شکل موجود زائچہ ہیں اور نقطہ عنصر ضد خاک ہے اور از روے اصل روحانی نمبر اول کے قوت روحانی نقطہ کی نہیں رہی اس لیے کہا گیا کہ مکان سائل میں جس کے لیے وہ دریافت کرتا ہے خاک اڑتی ہے اور ویرانی ہے اس کا چہارم خاک ہے مرکز ضد دوم میں ہے اور مطلوب اسکا خاک معدوم ہے حکم ہوتا ہے کہ دروازہ مکان کے سامنے ویرانی ہے اور راستہ عام ہے اور مکان سائل کا منہدم ہوا پڑا ہے کیونکہ نقطہ چہارم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا موجود نہیں۔ نقطہ نہم آتش ہے یہ مرکز ضد ۳، ۱۱ و سالم ۸، ۱۶ میں صورت ضعف کی رکھتا ہے اور مطلوب اسکا آتش موجود نہیں پس عقب مکان کے بھی ویرانی ہے نقطہ سوم خاک ہے یہ مرکز ضد خانہ ۶ میں ہے اور مطلوب اسکا خاک مرکز ضد میں ہے دست چپ بھی ویران ہے نقطہ پنجم معدوم ہے لیکن مطلوب اسکا خاک خانہ ۵ میں قوی ہے پس جانب راست در اصل ویرانی ہے مگر کچھ آباد بھی ہے۔ اسی طرح احکام مستخرج کرنے چاہییں ضعف سے ویرانی اور قوی سے آبادی ہوتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۹

مجکو میرے مکان یا قیام مین کچھ خوف ہوگا یا تشویش

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ چہارم اگر سعد ہو خواہ کسی نوعیت سے ہو خوف و تشویش مطلق نہین ہوتی ہر برعکس اسکے اگر نحس خانہ چہارم مین ہون دلیل تشویش و خوف ہر اور چہارم سعد ۵ و ۱۰ نحس ہون تو کچھ خوف نہین ہوتا لیکن حاکم مقام یا عامل کو زحمت ہوتی ہر اور کے خانہ ۶ مین ہونے سے عوام الناس کو بیخ و نجم نحس ہونیسے شاگرد پیشہ کو ناراضی ہوا کرتی ہر عمل نقطہ مین نقطہ چہارم مقام و ساکنان پنجم ملازمان و شاگرد پیشہ دہم حاکم ششم و شانزدہم عوام الناس کے متعلق ہین انکی قوت و ضعف سے حکم کیا جاتا ہر۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب۔

زائچہ

علم

عمل شکلیہ۔ خانہ چہارم مین شکل سعد ہے حکم کرتی ہر بے خوفی اور سعادت پر اب عمل نقطہ کا حکم لینے کرنے کے لیے نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ ہفتم مین پر منتی ہوا اور یہان سے حرکت کرکے خانہ چہارم تک گیا اسمین سے شکل خانہ ششم کو گرفت کیا۔ اس کا جو تھا نقطہ باد ہر یہ مرکز ضد مین بخانہ ۱۲ و ۱۵ مین ہر اور مطلوب اسکا باد مرکز دو دست سے ناظر تربیع پس حکم ہوا کہ مقام کو تنزل ہر اور ساکنان مقام کو بھی خرد کی اندیشہ نقطہ پنجم خانہ ۹ مین قوی ہر اور مطلوب اسکا زائچہ مین بخانہ ۷ و ۱۰ اقوی ہر ملازمان و شاگرد پیشہ کو کچھ خوف نہین نقطہ دہم آب ہر یہ مرکز دو دست خانہ ۸ مین قوی ہر اور مطلوب اس کا آب بظاہر زائچہ مین نہین ہر حکم اس کا یہ ہر کہ حاکم مقام و عامل کو اپنے مرتبہ سے تنزل در زحمت کا خوف ہے نقطہ ششم قوی ہر اور مطلوب اسکا باد بظاہر موجود نہین نقطہ ششم آب ہر بظاہر موجود نہین۔ مطلوب اسکا آب خانہ ۲ مین قوی ہے یہ نقطہ بھی کمزور ہین عوام الناس کو بھی اندیشہ ہر۔

(نوٹ) یہ عمل اس حالت مین بھی کیا جاتا ہے جب کسی حملہ یا محکمہ کی شکست کا سوال ہو کہ ٹوٹے گا یا نہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۰

مین اپنی آراضی کسی کو ٹھیکہ پر یا پٹہ پر دینا چاہتا ہون کیا نتیجہ ہوگا

قاعدہ شکلیہ۔ اگر شکل خانہ چہارم کی تکرار ہفتم مین ہو تو جسکو آراضی دیجائے وہ خائن و بے ایمان ہو اور نقصان پہونچاتا ہر اور اگر تکرار نہم مین ہو تو ایماندار ہوتا ہر اور نفع پہونچاتا ہر عمل نقطہ مین نقطہ دوم و ہفتم کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہر ساتھ اس نوعیت کے کہ اگر نقطہ دوم قوی ہو اور مراکز آتش و بادی مین انتہا پائے نفع ہوتا ہر اور اگر کمزور ہو یا مراکز آبی و خاکی مین انتہا پائے نقصان ہوتا ہر علاوہ ازین یا اسی طرز اگر نقطہ ہفتم مراکز آتش و باد مین ہو خواہ کسی عنصر کا ہو تو بھی امین و متعمد ہوتا اگر آبی و خاکی مین ہو تو نا معتبر ہوتا۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب۔ . . . .

زائچہ

علم

عمل۔ شکل چہارم کی تکرار کسی خانہ مین نہین ہر اس لیے حکم اوسط ہر یعنی نہ نفع نہ نقصان۔ اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم کا آب ہر اور مرکز باد پر انتہا پاتا ہے اسکا دوم آب ہر سعد دوم ہر اور مطلوب اسکا آب دربردہ مرکز آب سوم مین پیدا ہوتا ہر پس حکم اسکا یہ ہر کہ سائل کو آراضی کے ٹھیکہ دینے مین نقصان ہر نقطہ ہفتم آب ہے یہ مرکز آب ۷ و باد ۱۲ مین ہر اور مطلوب اسکا آب مراکز خاک و آب مین ہر اس لیے حکم ہوتا ہے کہ جس کو ٹھیکہ دیا جاتا ہر وہ خائن و بے ایمان ہر ہرگز نفع نہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۱

فلان آراضی کس قسم یا کس حیثیت کی ہے

قاعدہ شکلیہ۔ شکل خانہ ۱۰ اگر سعد ہو تو آراضی مالا مال کردینے والی ہوتی ہر لیکن اگر تکرار اسکی مائل او تاد مین ہو تو حکم ہوتا ہر کہ پر اشجار ہر میوہ اور نئے درخت بھی لگائے جاوینگے اور اگر تکرار زائل مین ہو تو بصورت کہنہ و پراگندہ و خشک درختون کے ہونے کا حکم ہوا کرتا ہر اور فائدہ بھی نہین ہوتا علاوہ

ازین اس شکل کے سعد ہونے اور ببوت سعد مین تکرار کرنے سے حکم ہوا کرتا ہے کہ مردمان اس جگہ کے راست باز ہین اور اگر شکل نحس ہو اور ببوت نحس مین تکرار ہو تو مردم بے ایمان و بخیل ہوتے ہین مگر شکل ہفتم کے سعد ہونے سے آب ہوا اس جگہ کی نیک ہوتی ہے۔ عمل نقاط مین نقطہ چہارم کے امتزاج مراکز کو دیکھا جاتا ہے یعنی نقطہ خاکی مرکز خاک مین ہووے تو آراضی سخت و ناہموار خشک مطلق ہوتی ہے اور اگر نقطہ آب مرکز آب مین ہو تو آراضی سیراب و دلدل والی ہوتی ہے اگر نقطہ باد مرکز باد مین ہو تو ریگستانی آراضی ہوتی ہے اور اگر نقطہ آتش آتش مین ہو تو سخت ریگستان ہوا کرتا ہے اور جب ایک عنصر کا نقطہ دوسرے عنصر مین ہو تو امتزاج دیا جا کر حکم کیا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ

شکل خانہ دہم سعد ہے الا شکل بادی ہے تکرار اسکا مرکز زائل چہارم اور وتد الوتد ہفتم مین ہے حکم کرتی ہے کہ آراضی ناہموار خشک ریگستانی و پتھریلی ہے الا مردم وہان کے راست باز ہین۔ عمل نقطہ کے لیے نقطہ خاک کو سپردی ہفتم مین منتہی ہوا نقطہ چہارم خاک در باطن مرکز آتش و باد خانہ ۵ و ۶ مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا خاک خانہ ۱۳ مین پس امتزاج نقطہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آراضی ناہموار خشک و ریگستانی و پتھریلی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۲

فلان موضع کی کیفیت کس طرح پر ہے یعنی آراضی کیسی ہے

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ چہارم مین ہونے سے آراضی خراب ہوتی ہے ہو تو سنگستانی یعنی پتھریلی۔ اگر سے ریگستانی ہو تو سبزہ دار درختون والی ہوتی ہے اور اشکال ۱۔۲۔۴۔۵ کے سعد ہونے سے مالا مال کر دینے والی۔ عمل نقاط مین اول و دوم پنجم دہم کو بابن نوعیت دیکھا جاتا ہے یعنی اگر اول و دوم قوی ہون خرید مبارک و نافع ہو۔ پنجم و دوم قوی ہون پیداوار اشجار بدرجہ اوسط ہو دہم قوی مردمان وہ تابعدار ہون چہارم قوی ہو آراضی عمدہ ہو۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب۔

زائچہ

عمل شکلیہ۔ خانہ چہارم مین شکل ہے حکم ہوتا ہے کہ آراضی موضع کی پر اشجار ہے اور بقدرے فائدہ دینے والی کیونکہ اشکال ۱۔ ۲۔ ۴ سعد ہین اور پنجم نحس۔ اب عمل نقطہ شروع کیا۔ آب کو سپردی آب چہارم مین منتہی ہوا یہ نقطہ اول ہے اور خانہ ۴ و ۸ مین قوی ہے یہ خانے ملک و میراث کے ہین علامت نیکوئی کی ہے مطلوب اسکا آب معدوم ہے مدلول کمزوری پر ہے نقطہ دوم آب معدوم ہے اور مطلوب اسکا آب خانہ ۶ مین پیدا ہوتا ہے کمی قوت پر دال ہے نقطہ چہارم آب معدوم ہے مطلوب اسکا آب خانہ ۱۲ مین قوی۔ نقطہ پنجم آب قوی ہے اور مطلوب اسکا آب خانہ ۱۰ و ۱۱ مین قوی ہے اور ناظر تسدیس نقطہ دہم خاک مراکز ضد ۲ و ۶ مین ہے کمزور اور مطلوب اسکا خاک خانہ ۹ سے غیر ناظر مدلول ہے کمزوری پر ان نقاط نقطہ اول قدرے اور نقطہ پنجم بدرجہ اوسط قوی ہے حکم ہوتا ہے کہ مفاد جزوی ہوگا اور خرید بدرجہ اوسط نیک ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۳

آمدنی غلہ شہر مین ہوگی یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ شکل خانہ پنجم اگر سعد داخل ہو بکثرت آوے۔ سعد ثابت ہو دیر سے آوے۔ خارج و منقلب سے قلیل آمدنی ہو نحس ہو تو قطعی نہ آنے کا حکم کیا جاتا ہے لیکن اگر زائچہ مین قوی ہون تو بکثرت آمدنی غلہ کی ہو (یاد رکھو مقام حاضر خانہ چہارم ہوتا ہے) عمل نقاط مین اصول نمبر ۵ اسکے لحاظ کے ساتھ نقطہ پنجم کو گرفت کر کے اسکی قوت و ضعف سے اس طرح حکم کیا جاتا ہے یعنی نقطہ حکم عنصر داخل یا ثابت کا ہو اور بعض مراکز مین انتہا پائے تو دلیل ارزانی و آمدنی بسیار کی ہوتی ہے۔ دیگر صورتین نامعتبر محض ہوتی ہین۔ دیکھیے عمل زائچہ ...... زائچہ

زائچہ کے خانہ پنجم مین شکل سعد ثابت ہے حکم اسکا یہ ہے کہ آمدنی غلہ شہر مین توقف کے ساتھ ہوگی ... عمل نقطہ کے لیے نقطہ حکم خاک کو سپردی خانہ دوم پر منتہی ہوا اور یہان سے

حرکت کرکے چہارم تک گیا یہاں ہے اسکا پنجم نقطہ خاک ہے خانہ چہارم میں دربردہ پیدا ہوتا ہے
نقطہ ثابت بمرکز ثابت دلیل ارزانی و آمد غلہ کی ہے کیونکہ مطلوب اسکا دربردہ خانہ
مرکز داخل میں ہے اور ناظر تربیع ہے اصول ۱۵ کی رو سے نقاط عنصر حکم کے ۹ و عنصر ضد کے بھی
۹ ہیں اندرین دلائل کبھی کسی حالت میں آمدنی غلہ کافی سے زیادہ نہ ہوگی۔ کیونکہ نقاط کا
دربردہ ہونا کمزور ہوتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۴

میں نے اپنے بیوی بچوں کو جہاں چھوڑا ہے وہ وہاں ہیں یا نہیں

قاعدہ شکلیہ شکل خانہ ۵ سعد داخل ہو یا ثابت اور تکرار اُسکی ۱۔۴۔۷۔۱۰ کسی خانہ میں ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ وہ اسی مقام پر ہیں۔ خارج ہو چلے گئے اور منقلب میں ارادہ روانگی رکھتے ہیں عمل نقطہ میں نقطہ ۶ و ۱۲ کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہے۔ ساتھ اس نوعیت کے کہ نقطہ ۶ قوی ہو اور ۱۲ ضعف مقام پر موجود ہونے بخلاف اسکے حکم برعکس ہوا کرتا ہے.......زائچہ عملی

خانہ ۵ میں شکل خارج ہے حکم یہ ہے کہ بیوی بچے سائل کے اس مقام سے کہ جہاں اس نے انکو چھوڑا تھا نہیں ہیں وہاں سے چلے گئے
آب عمل نقطہ خروع کیا۔ اور نقطہ حکم خاک کو سیری خانہ ہفتم میں پر انتہا پائی نقطہ ششم اسکا خاک معدوم ہے اور مطلوب اسکا خاک بھی معدوم ہے دلیل کمزوری کلی ہے اور یہ نقطہ اس مقام سے منسوب ہے نقطہ دوازدہم آتش ہے یہ خانہ ۱۲ میں موجود ہے اور مطلوب اسکا آتش خانہ اول میں ہے اور چہاردہم میں قوی ہے بمقابلہ نقطہ ششم کے نقطہ دوازدہم قوی ہے پس حکم اس زائچہ کا یہ ہے کہ بیوی بچے سائل کے اس مقام سے جہاں انکو چھوڑ گیا تھا نہیں ہیں دوسرے مقام کو چلے گئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۵

میں ایک شخص غائب کو جس جگہ چھوڑ آیا ہوں وہ اس جگہ ہے یا چلا گیا

قواعد شکلیہ۔ (۱) شکل خانہ ۸ و ۵ کو ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کرو اگر شکل حاصل آتش و باد زائچہ میں ہو تو چلا گیا سمجھو اگر آبی و خاکی میں ہو مقیم جانو (۲) نتیجہ ضرب اشکال ۴ و ۹ کا اگر مرا کز آتش و باد میں ہو تو چلا گیا ہوتا ہے اور آبی و خاکی میں ہونے سے مقیم ہوتا ہے علیٰ ہذا اشکال ۱۔۹۔۱۰ سعد داخل ہوں مقیم ہوتا ہے نحس داخل ہوں دل برداشتہ ہوتا ہے خارج و منقلب ہوں چلا گیا ہوتا ہے (۳) شکل اول کے خارج اور اسکا تکرار خانہ ۹ یا ۱۳ میں ہونے سے حکم مقام سے چلے جانے کا ہوتا ہے اور ہفتم نحس خارج ہو تب بھی یہی حکم ہوتا ہے لیکن سعد خارج ہونے سے حکم واپس آنے کا ہوا کرتا ہے (۴) اشکال ۴۔۷۔۸ سعد داخل ہوں مقیم مقام ہوتا ہے خارج ہوں نہیں۔ علاوہ ازیں ان قانون میں ہو حالت خراب ہو اگر اول میں ہو مظفر و خرم آنے والا ہوتا ہے عمل نقطہ میں جس شخص کی نسبت یہ سوال کیا جاتا ہے از روئے دو رنقاط اسکا نقطہ گرفت کرکے اسکا چہارم اور دہم نقطہ گرفت کرکے ان کی قوت وضعف سے حکم کیا جاتا ہے چہارم مقام مقررہ اور دہم مقام تغیر ہوتا ہے مثلاً بیٹے کی نسبت دریافت کرنا ہے تو نقطہ پنجم کا چہارم یعنی نقطہ ہشتم اور پنجم کا دہم یعنی چہاردہم گرفت کیا جاویگا۔ دیکھیے زائچہ عملی۔........

زائچہ سرخاب

مگر عام اشخاص کی نسبت جس سے تعلقات عمومی ہوں صرف نقاط دہم و شانزدہم کو دیکھا جاتا ہے عمل اضراب اشکال ۸ و ۵ سے ہوتی ہے کو ظاہر و باطن موجود نہیں مگر حکم ہوتا ہے کہ غائب اس جگہ موجود ہے نتیجہ اضراب ۴ و ۹ کا موجود ہے حکم ہوتا ہے کہ غائب موجود مقام ہے یہاں دو صورتیں پیدا ہیں نتیجہ یہ ہے کہ ابھی موجود ہے کیونکہ شکل ہفتم نحس ثابت ہے اور در اول ہے حکم کرتی ہے کہ مظفر و منصور آنے والا ہے۔ آب عمل نقطہ کا شروع کیا اور آب کو سیری خانہ دوم میں منتہی ہوا۔ اسکا دہم خاک ہے یہ مرکز ضد دوست میں موجود ہے اور مطلوب اس کا خاک مرکز خاص ۱۲ میں قوی ہے نقطہ شانزدہم خاک خانہ ۳ میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک خانہ اول میں قوی ہے حکم اسکا یہ ہے کہ غائب مقیم مقام ہے لیکن ارادہ روانگی کا رکھتا ہے نقطہ ہفتم کا آب ہے اسکا چہارم خاک ہے یہ مرکز ضد دوست میں دو جگہ ہے اور مطلوب خاک مرکز خاص میں ہے اور ناظر مقارن ہے نقطہ دہم آب کا خاک خانہ ۳ میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک خانہ اول میں قوی ہے نتیجہ جو اوپر پیدا ہوا اس عمل کا ظاہر ہے غرضکہ عملیات مصرحہ صدر سے ایک ہی صورت عملیات کی پیدا ہے

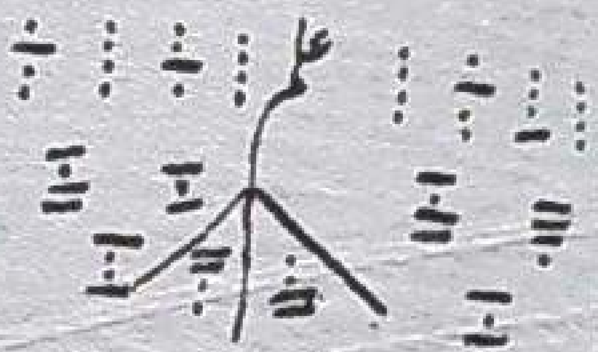
بس نتیجہ آخر یہی اخذ ہوتا ہے کہ غائب مقیم مقام ہے مگر عزم روانگی رکھتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۶ و ۱۸ و ۱۹

مین ایک شخص کے پاس ایک جگہ جاتا ہون ملیگا یا نہین وہ مکان پر ہے یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) اگر امہات مین اشکال ⁝ ⁝ سے کوئی شکل ہو تو وہ شخص مکان پر ہوتا ہے اور اگر اشکال خانہ چہارم ہفتم داخل ہو یا ثابت تب بھی موجودگی مکان کا حکم ہوتا ہے اگر ⁝ یا ⁝ زائچہ مین طالع کی ناظر ہون تو ملاقات ہونے کا حکم ہوا کرتا ہے اور اگر شکل خانہ ۳ مکرر خانہ ۱۰ یا ۱۳ یا ۹ مین ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ مکان سے کہین چلا گیا ہے اور اگر شکل ⁝ مراکز آتش و باد مین ہو یا ⁝ ۱-۵-۷-۱۲ سے کسی خانہ مین ہو تو بھی حکم عدم موجودگی کا ہوا کرتا ہے (۲) خانہ ۷ مین ⁝ ہو یا خانہ ۔ مین تو ضرور ملاقات ہوتی ہے اور اگر یہ ان خانون کے علاوہ ۳ یا ۹ مین بھی ہووے تو ملاقات نہین ہوتی ہے (۳) اشکال ⁝ یا ⁝ سے کوئی شکل اول مین ہو تو وہ شخص اپنے آپ کو پوشیدہ کرتا ہے اگر ⁝ ⁝ ⁝ سے کوئی ہوتی ہے تو ملاقات ہو جاتی ہے مگر مراد بعد از عرصہ پوری ہوا کرتی ہے اگر ⁝ ہو تو وہ شخص راستہ مین ملا کرتا ہے اگر ⁝ ⁝ ⁝ سے کوئی ہو تو وہ شخص بیمار ہوتا ہے یا بباعث تلفی مال کے اندوہگین اگر ⁝ ہو تو مکان کے قریب ہی ہوتا ہے اگر ⁝ ہو تو سائل کے پاس آتا ہوا پھر لوٹ جاتا ہے اگر ⁝ ہو تو بدیر ملاقات ہو اگر ⁝ ہو تو وہ شخص کسی شغل مین مشغول ہو یا ملول اگر ⁝ ہو سائل راستہ سے واپس آوے (۴) خانہ ۷ و ۸ مین اشکال سعد ہون تو ملاقات ہو اور فائدہ اگر شکل ہفتم نحس و ہشتم سعد ہو ملاقات ہو لیکن فائدہ نہو اور ہفتم سعد و ہشتم نحس ہو بجز مدارات کے اور کچھ حاصل نہو عمل نقاط مین اول نقاط ہفتم و ہشتم کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے اگر ہفتم ضعف و ہشتم قوی ہو ملاقات ہوتی ہے لیکن مفاد و مدارات نہین اور اگر ہشتم کمزور و ہفتم قوی ہو مدارات و تواضع ہوتی ہے لیکن نفع نہین ہوتا اور سرسری ملاقات رہتی ہے دوم جسکی نسبت ملاقات کا سوال ہوتا ہے اسکے نقطہ کے نجم نقطہ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے یہ نقطہ اگر قوی ہو ملے کمزور ہو نہ ملے مثلاً ملاقات حکیم یا استاد کا سوال ہو دہم کا نجم دیکھے دوست کی نسبت سوال ہو یازدہم کا نجم بھائی کی نسبت ہو سوم کا نجم بیٹے کی نسبت پنجم کا نجم باپ کی نسبت چہارم کا نجم وغیرہ دیکھنا چاہیے (سوم) جسکی نسبت دریافت ہو کہ وہ مکان پر ہے یا نہین تو اسکے نقطہ کا چہارم

نقطہ کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے یعنی یہ نقطہ اور اس کا مطلوب مراکز داخل و ثابت مین ہو تو مکان پر ہوتا ہے ورنہ نہین۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب۔



عمل شکلیہ۔ امہات مین شکل ⁝ ہے حکم موجودگی مکان کا کرتی ہے مگر حکم اسکا یہ ہے کہ ملاقات بدیر اور بجز مدارات کے کچھ اور حاصل نہو کیونکہ ہفتم سعد و ہشتم نحس ہے۔ اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم خاک ⁝ کو سیر دی خانہ اول مین ⁝ پر انتہا پائی پس ⁝ شکل میزان سے حکم کیا اور سوال ملاقات پدر کا ہے پس نقطہ ⁝ کے چہارم کو گرفت کیا یہ ⁝ ہے جو نقطہ پدر سائل کا ہے اس کا چہارم خاک ⁝ ہے مرکز خارج ۱۳ مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ⁝ مرکز ضد اسے منقلب ساقط النظر ہے نقطہ کو ضعف ہے حکم یہ ہے کہ سردست پدر سائل مکان مین نہین ہے حاکم وقت کے پاس اسکے مکان پر بیٹھا ہے کیونکہ ⁝ خانہ ۱۳ مین قوت شرف کی رکھتی ہے یہ حکم اسکا ہے نقطہ ہفتم خاک ⁝ کا از روے اصول آتش ⁝ ہے معدوم زائچہ ہے اور مطلوب اسکا آتش ⁝ مرکز دوست ششم مین قوی ہے مگر اصل نقطہ معدوم ہے دلیل کمزوری ہے نقطہ ہشتم آتش ⁝ ہے یہ مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اس کا آتش ⁝ مرکز ضد خانہ ۳ و سالم ۸ مین ہے اور ناظر تسدیس ہے جزدی قوت ہے سر دو نقاط ۷ و ۸ مین ہشتم قوی ہے حکم اسکا یہ ہے کہ ملاقات ہو اور جزدی مفاد ہو اگر دونون نقاط اپنے مطلوبات سمیت قوی ہوتے تو حکم قطعی ملاقات کیساتھ مفاد کا ہوتا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۷

میری سکونت کے لیے قیام موجودہ بہتر ہے یا فلان دیگر مقام

قواعد شکلیہ (۱) اگر اشکال اول چہارم سعد ہون اور ہفتم نحس مقام موجودہ بہتر ہوتا ہے اور اگر ہفتم بھی سعد ہو دونون مقام بہتر ہوتے ہین اور اگر ہفتم نحس، سعد ہونے پر مقام دیگر مبارک ہوتا ہے لیکن اس زائچہ کے اندر اگر خانہ چہارم مین شکل سعد قوی ہو تو مقام موجودہ پر رہکر کامیابی ہوتی ہے اور اگر شکل دہم سعد و قوی ہو تو مقام دیگر پر رہکر کامیابی ہوتی ہے۔ بصورت ہونے ہر دو نحس کے کسی جگہ بھی نہین (۲) اضراب اشکال اول دہم سے اور دوم و ۱۲ سے دوسری شکل نتیجہ پیدا کی جاوین اگر

شکل اول سعد داخل ہو اور زائچہ میں قوی ہو تو مقام موجودہ بہتر ہوتا ہے اور اگر شکل نتیجہ دوم قوی ہو تو مقام دیگر (۳) جس وقت مصمم ارادہ کسی مقررہ جگہ پر جانے کا ہو تو بجائے ۲ و ۱۲ کے بموجب قاعدۂ بالا اضراب اشکال اول و پندرہ کے نتیجہ سے حکم کرنا چاہیے ... عمل نقاط میں اگر نقاط اول و چہارم قوی ہوں مقام موجودہ بہتر ہوتا ہے اگر اول و نہم قوی ہوں سفر بہتر ہوتا ہے اگر اول و دہم قوی ہوں مقام دیگر بہتر ہوتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب عمل مترجم .... زائچہ

عمل کلیہ۔ زائچہ کی اشکال ۱۔ ۴۔ ۷ سعد ہیں مقام موجودہ و دیگر دونوں بہتر ہیں اور خانہ چہارم میں شکل سعد ہے اور دہم میں نحس ان دلائل سے مقام موجودہ پر رہکر کامیابی ہونے کا حکم ہوتا ہے

عمل نقطہ کے لیے نقاط گرفت کیے نقطہ اول خاک اور اسکا مطلوب خاک خانہ ۸۔۵۔۱۶ میں قوی ہیں نقطہ چہارم مرکز ضد دہم میں در پردہ کمزور ہے اور مطلوب اسکا خاک در پردہ خانہ سوم میں قوی ہے اور ساقط النظر کمزور ہے۔ نقطہ نہم آتش مرکز آتش میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آتش معدوم ہے دلیل ضعف ہے نقطہ دہم آتش ہے معدوم ہے اور مطلوب اسکا آتش مرکز ضد ۳ و ۱۱ میں ہے ضعف کلی ہے کل نقاط میں نقاط اول و چہارم ہی قوی ہیں پس حکم ہوتا ہے کہ مقام موجودہ پر رہکر کامیابی ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴

مجھ سے میرا باپ خوش ہے یا نہیں۔ پدر سے نفع ہوگا یا نہیں۔ ہمراہ پدر رہنا بہتر ہے یا دور۔ مال و منال پدر میرے نصیب میں ہے یا نہیں۔ پدر غائب خوش خرم ہے یا نہیں

قواعد کلیہ۔ (۱) شکل خانہ چہارم سعد داخل ہو اور تکرار اسکا خانہا ے ۱۔ ۳۔ ۵۔ ۹۔ ۱۱۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۴ ۔ سے کسی خانہ میں ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ پدر خوش و خرم ہے۔ اور نفع کلی اس سے پہونچے گا حکم نحس و خارج کا ناقص ہوتا ہے اور تکرار خانہ ۶۔ ۸۔ ۱۲ میں بھی ہونا بدی حالات پر محمول ہوتا ہے (۲) نتیجہ اضراب اشکال اول و ہم کا اگر سعد داخل یا ثابت ہو تو درمیان پدر و پسر کے اتفاق رہتا ہے سعد خارج و منقلب کے ہونے سے پدر و پسر میں دوری رہتی ہے مگر محبت قائم رہتی ہے نحس کے ہونے سے نہ محبت ہوتی ہے نہ نفع۔

(۳) اشکال اول و چہارم کے ہم خواص یا ہم کوکب یا ہم مزاج ہونے سے ہمراہ پدر کے رہنا بہتر ہوتا ہے اور اگر اشکال عنصر ضدین کی ہوں یا مختلف ہوں تو دور رہنے میں بہتری ہوتی ہے (۴) شکل خانہ ۵ سعد ہو و کے اور خانہ نیک زائچہ میں ہو اور شکل چہارم کو ضعف ہو۔ بلاشک مال و منال پدر نصیب سائل ہوگا یا شکل اول کی تکرار خانہائے ۳۔ ۵۔ ۱۱۔ ۱۰ سے کسی میں ہو تو کل سرمایہ پدر کا حاصل ہو (۵) شکل چہارم کسی حیثیت سے سعد ہو تو پدر غائب خوش ہوتا ہے نحس ہو نا خوش اور اگر تکرار اسکی خانہ ۶ میں ہو یا ۸ یا ۱۲ میں ہو تو گرفتار رنج و مصیبت ہوتا ہے اور اگر اسی زائچہ کی میزان میں ہو تو مصیبت سخت میں گرفتار ہوتا ہے۔ عمل نقاط میں نقاط اول و چہارم کے قوت و ضعف کو خوشی و خرمی پدر و پسر کے لیے دیکھا جاتا ہے یعنی اگر چہارم نقطہ مع مطلوب کے زبردست ہو تو طالع پدر زبردست سمجھا جاتا ہے دوم نقاط اول و دوم سوم و دہم قوی ہوں تو سائل کو پدر سے نفع ہوتا ہے اگر نقاط ۴۔ ۵۔ ۶ قوی ہوں تو نفع نہیں ہوتا۔ (سوم) نقطہ اول و نقطہ چہارم اگر مراکز خاص یا دست میں ہوں تو پدر و پسر کا ہمراہ رہنا بہتر ہوتا ہے اور اگر مراکز غیر میں ہوں دوری بہتر ہوتی ہے (چہارم) حصول مال و منال پدر کا عمل مطابق قاعدۂ دوم کے ہے اور کیفیت آرام و آسایش پدر غائب کی قوت و ضعف نقطہ ہفتم اور اسکے مطلوب سے دیکھی جاتی ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب ...... زائچہ

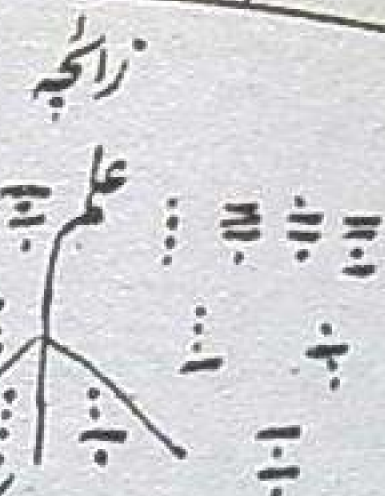
عمل مترجم۔ شکل چہارم سعد داخل ہے اور تکرار اسکا خانہ ۷ میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ پدر سائل کا غائب ہے یعنی وہ مر چکا ہے کیونکہ خانہ ۸ میں کو ضعف ہے اور کسی خانہ میں تکرار نہیں۔ نتیجہ اضراب اشکال اول و ہم کا ہوتا ہے۔ صورت اسکی شعلہ و حنا کی ہے اور زائچہ میں موجود نہیں یہ دوسری صورت ہے اور حکم اسکا یہ ہے کہ پدر سائل کا چتا میں جلایا جا چکا ہے اور اسکو ۹ سال سے زیادہ عرصہ گذرا ہے کیونکہ خانہ ہفتم میں جو عمر پدر کا خانہ ہے عدد اسکے از روے ابجد افراد و زوج کے ۱۱ ہوتے ہیں اور افراد کے ۹ بس کہا گیا ۱۱ برس ہوئے پدر سائل کا فوت ہو چکا ہے اسلیے نہ پدر ہے نہ محبت۔ شکل خانہ پنجم سعد خارج ہے اسلیے حکم ہوتا ہے کہ پدر سائل نے کوئی مال وقت وفات کے نہیں چھوڑا۔ آیندہ عمل نقطہ فضول معلوم ہوتا ہے لیکن تفہیم ناظرین کے لیے عمل کرتے ہیں نقطہ اول از روے عمل کے آب مرکز آب میں بخانہ ۳ و ۱۵ قوی ہے اور مطلوب آب معدوم نقطہ کو ذاتی قوت ہے مطلوبی نہیں نقطہ چہارم

آب ⁞ ہی مرکز دوم مین جو خانہ بلندی کا ہی موجود ہی اور مطلوب اسکا آب ⁞ درجہ تحتی خانہ مین ہی اور خانہ خاص ہفتم مین ساقط النظر ہی نقطہ اول کو قوت مطلوبی حاصل نہین اسلیئے کمزور ہی اور نقطہ چہارم ہوا مین ہی اور مطلوب اسکا مردہ خانون مین ہی یعنی خانہ ۴ و ۷ مین پس حکم کیا گیا کہ پدر سائل فوت ہو چکا ہی اس لیے اسکی خوشی و خرمی یا اس سے نفع کا سوال بے سود ہی اندرین دلائل دیگر سوالات کا عمل نہین کیا جاسکتا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲۵ و ۲۶

(کیفیت پیداوار زراعت وغیرہ میری کی بنا پے کیا نتیجہ ہوگا)

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۳ و ۷ مین اشکال سعد داخل آبی یا بادی ہون فصل خاطر خواہ پیدا ہوتی ہی علاوہ ازین اشکال نحس یا آتشی و خاکی کا ہونا کمی پیداوار کی علامت ہی اور خانہ ۱ و ۳ ۔ مین اشکال آبی ہون تو اس سال کی زراعت کثرت سیلاب سے خراب ہو جاتی ہی اگر آتشی ہون تو خشکی و تشنہ زدگی سے نقصان پہونچتا ہی اگر بادی و خاکی ہون تو پیداوار عمدہ ہوتی ہی اور اشکال ⁞ و ⁞ کا ان خانون مین ہونا بکلی واولون سے نقصان پہونچاتا ہی اور ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ کے ہونیسے زراعت بدرجہ اعلی پیدا ہوتی اور ⁞ کے زائچہ مین غلبہ ہونے سے چوہے اور کیڑون سے نقصان پہونچتا ہی اور ⁞ ⁞ کے ہونے سے مور و ملخ اور پرندے نقصان پہونچاتے ہین (۲) خانہ ۴ و ۵ مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون زراعت عمدہ رہتی ہی اور کاشتکارون کو نفع پہونچتا ہی۔ چہارم سعد و پنجم نحس کے ہونے سے زراعت عمدہ ہوتی ہی مگر کاشتکار کو نفع نہین پہونچتا چہارم نحس و پنجم سعد کے ہونے سے زراعت کم ہوتی ہی لیکن کاشتکار کو نفع رہتا ہی اور جو دونون نحس ہون کھیت لُٹ جاوے یا اور کسی وجہ سے نقصان ہو اور کچھ پیدا نہو عمل نقاط مین اگر نقطہ چہارم و ہفتم مراکز آب و خاک مین ہو زراعت عمدہ ہوتی ہی ورنہ نہین دیگر سال بھر کی زراعت کے لیے نقاط ۱ ۔ ۴ ۔ ۰ ۔ اکو دیکھا جاتا ہی اگر تینون مراکز آب و خاک مین ہون تو اس سال کی تمام زراعت عمدہ ہوتی ہی اختلاف مین حکم اوسط کا ہوا کرتا ہی۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب عمل مترجم۔



خانہ ۴ و ۵ مین اشکال سعد ہین حکم کرتی ہین کہ زراعت اس سال کی عمدہ ہوگی اور فصل کا تیسرا حصہ زیادتی بارش و خشکی کی وجہ سے خراب ہوگا کیونکہ اول و چہارم مین اشکال آبی اور دہم مین آتشی کا یہ حکم ہی۔ مگر بیوپاری کاشتکارون کو نفع کافی ہوگا

عمل نقاط کے لیے نقطہ حکم باد ⁞ کو سیری خانہ چہارم مین منتہی ہوا اور حرکت کرکے نہم تک گیا نقطہ اول باد ⁞ ہی اسکا چہارم باد ⁞ مراکز خاکی و آبی مین ہی اور نقطہ ہفتم باد ⁞ سعد دوم بظاہر ہی لیکن درباطن مرکز خاکی ہشتم مین پیدا ہوتا ہی حکم ہوتا ہی کہ زراعت بہتر ہوگی نقطہ دہم آب ⁞ در پردہ مرکز آب مین ہے نقاط اول چہارم و ہم مین صرف نقطہ اول مرکز آتش مین ہی حکم ہوتا ہی کہ ایک ثلث زراعت کا اس سال کی فصل مین نقصان ہو جاوے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲۷

دفینہ کا شبہہ مکان مین رکھتا ہون دفینہ ہے یا نہین

قواعد شکلیہ (۱) زائچہ کے خانہ ۴ مین اشکال ⁞ ⁞ سے کوئی ہو اور اشکال ⁞ و ⁞ کا تکرار مراکز داخل و ثابت مین ہو تو دفینہ ہوتا ہی ورنہ نہین۔ عمل نقطہ مین نقاط دوم چہارم ششم ہشتم اگر مراکز داخل و ثابت مین ہون تو دفینہ ہوتا ہی ورنہ نہین۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب عمل مترجم

زائچہ

علم

عمل زائچہ کے خانہ ۴ مین ⁞ سے کوئی شکل نہین ہی اور نہ تکرار ⁞ ⁞ کا مراکز داخل و ثابت مین پس حکم کیا گیا دفینہ نہین ہی عمل نقطہ کے لیے نقاط ۲ ۔ ۴ ۔ ۶ ۔ ۸ کو گرفت کیا نقطہ دوم باد ⁞ ہی مرکز منقلب دوم مین ہی نقطہ چہارم ⁞ مرکز خارج خانہ ۵ مین در پردہ ہی نقطہ ششم باد ⁞ مراکز داخل ۲ و ۷ مین ہی نقطہ ۸ باد ⁞ مرکز داخل مین ہے غلبہ نقاط داخلی کا ہے اس لیے شک ہی شک باقی ہے دفینہ نہین ہی واللہ اعلم بالصواب۔

مفصل حالات اس کے متفرقات مین تحریر ہون گے۔

(۵) احکامات خانہ پنجم

خانہ پنجم منسوب ہے کیوفات۔ فرزندی تحفہ ہدایا اخبار دمحاصل زراعت خط وخبر محبوب وعلم وغیرہ سے پس انہیں امورات کے متعلق ۲۰ سوالات مندرجہ ذیل کے اصول و قواعد کا تذکرہ قلمبند کرتے ہیں (۱) میری قسمت میں اولاد ہے یا نہیں (۲) بچہ کس طبیعت کا ہوگا (۳) بچہ کو شیر مادر بہتر ہے یا دایہ کا (۴) مولود نیک بخت ہے یا بدبخت یعنی کیوفات فرزندگی کیا ہیں (۵) فلاں اولاد دیکھتا ہے یا نہیں (۶) فلاں عورت حاملہ ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں (۷) فلاں حاملہ کو وضع حمل میں آسانی ہوگی یا دشواری وہ لڑکا جنے گی یا لڑکی اور کب اور کس وقت یعنی دن پیدائش وکن دنچتر اس کے کیا ہوں گے (۸) فلاں شخص نے کیا نشہ پیا ہے (۹) مجکو عیش وعشرت میسر ہوگی یا نہیں (۱۰) کیوفات میرے محبوب ومعشوق کے کیا ہیں (۱۱) میں ایک جگہ مہمانی میں جاتا ہوں انجام کیا ہوگا (۱۲) کوئی مہمان میرے یہاں آویگا یا نہیں (۱۳) شکارگاہ میں شکار ہاتھ لگے گا یا نہیں (۱۴) تحفہ وہدیہ ایک جگہ بھیجا ہے پہونچے گا یا نہیں (۱۵) ایک جگہ سے تحفہ وہدیہ کا انتظار ہے آئیگا یا نہیں (۱۶) کیوفات آمد خط وخبر رسول وغیرہ کی دریافت کرتا ہوں کیا ہیں خط وخبر آئی یا نہیں (۱۷) انعام ملنے کی اُمید رکھتا ہوں ملے گا یا نہیں (۱۸) کیوفات حمام دریافت کرتا ہوں کیا ہیں (۱۹) امسال امتحان میں پاس ہونگا یا نہیں (۲۰) قماربازی یا لاٹری یا سٹہ میں جیتوں گا یا نہیں۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱

میری قسمت میں اولاد ہے یا نہیں

اس سوال کے عمل میں ۷ شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اول یہ دیکھنا کہ قسمت میں اولاد ہے یا نہیں دوم یہ دیکھنا کہ اگر ہے تو لڑکا پیدا ہوگا یا نہیں۔ سوم یہ دیکھنا کہ اولاد عورت سائل سے ہوگی یا نہیں چہارم یہ دیکھنا کہ عورت سائل سے لڑکا ہوگی یا لڑکی پنجم یہ دیکھنا کہ کس قدر بچے پیدا ہونگے ششم یہ دیکھنا کہ لڑکے زیادہ ہونگے یا لڑکیاں۔ ہفتم یہ دیکھنا کہ عدم تولید اولاد میں قصور مرد کا ہے یا عورت کا۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول اضراب اشکال ۱و۷ کے نتیجہ کو شکل پنجم میں ضرب دو اگر نتیجہ سے ⁞ یا ⁞ پیدا ہو یا

اشکال سعد داخل سے کوئی ہو یا خانہ پنجم میں ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی ہو یا نتیجہ سعد داخل اضراب اشکال ۱و۵ کا ہو یا ⁞ ہو تو قسمت سائل میں اولاد ہوتی ہے یا اس شکل نتیجہ کو ضرب اشکال ۶و۷ کے نتیجہ سے ضرب دینے سے شکل سعد داخل پیدا ہو تو بھی قسمت میں اولاد ہوا کرتی ہے شرط دوم۔ دیکھو شکل طالع کو زائچہ میں اگر وہ مکرر و تدمیں ہو اور مراکز خاص میں نیک اشکال سے ناظر ہے تو جلد لڑکا پیدا ہوا کرتا ہے اور اگر مائل میں ہو تو بدیر لیکن خصوصیت اسمیں یہ ہے کہ اگر اشکال زائچہ ۱-۶-۱۱ نر ہوں تو لڑکا ہوتا ہے اور جو مادہ ہوں تو لڑکی اور جو نر و مادہ دونوں ہوں تو لڑکا و لڑکی دونوں پیدا ہوا کرتے ہیں۔ شرط سوم کے لیے دیکھو۔ اول و پنجم کو اگر سعد ہوں یا شکل پنجم مکرر و تدمیں ہو یا اول و دہم کسی حیثیت سے سعد ہوں یا نتیجہ اضراب ۵و۹ کا سعد و مذکر ہو یا اشکال ۱-۵-۱۱ سعد داخل ہوں یا خانہ ۱-۵-۹ میں اشکال ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی ہووے تو ضرور بالضرور عورت سے اولاد پیدا ہوتی ہے اور خانہ ۱-۵-۱۱ میں ⁞ یا ⁞ کے ہونے سے عورت عقیمہ ہوتی ہے۔ شرط چہارم کے لیے۔ دیکھو نتیجہ اضراب پنجم و دہم کو اگر یہ سعد مذکر ہو تو لڑکا مونث ہو تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر نحس ہو تو پیدائش کے بعد اولاد ضائع ہوجاتی ہے علاوہ ازیں خانہ پنجم میں سعد شکل ہو اور مکرر خانہ ۱۱-۱۴-۱۶ سے کسی میں ہو تو فرزند و دختر دونوں پیدا ہوا کرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں اور اگر پنجم نحس ہو اور ان خانوں میں تکرار ہو یا ان خانوں میں نحس خارج ہو تو پہلا حمل ضائع ہوجاوے یا جو بچہ پیدا ہو وہ مرجاوے۔ شرط پنجم کے لیے دیکھو شکل خانہ ۱۱ کو جسقدر عدد افراد ابجدی شکل کے ہوں اُسی قدر لڑکے و لڑکیاں پیدا ہوتے ہیں نیز نتیجہ اضراب اشکال ۱و۵ میں جو شکل پیدا ہوا اور اسکے افراد عنصری کے جتنے عدد ابجدی ہوں اتنی تعداد یا شکل پنجم کی تکرار کے مطابق یا شکل ⁞ کی موجودگی کے مطابق تعداد پیدائش لڑکا و لڑکی کا حکم کرو شرط ششم میں دریافت کمی و بیشی لڑکا و لڑکی کے لیے عمل شرط پنجم کے افراد آتش و باد کے مطابق لڑکے و آب و خاک کے مطابق لڑکیاں ہوا کرتی ہیں شرط ہفتم کے لیے دیکھو خانہ ہشتم کو اسمیں اگر اشکال شمس و مریخ کی ہوں تو قصور عورت کا ہوتا ہے ورنہ مرد کا اور اگر ⁞ ہو تو بڑھاپے میں اولاد ہوا کرتی ہے اور اول میں ⁞ کے ہونے سے قصور مرد کا سمجھا جاتا ہے

عمل نقاط شرط اول کے لیے نقطہ پنجم کو دیکھا جاتا ہے۔ اگر یہ وتد یا مائل وتد ہو اور ناظر طالع کا ہو تو قسمت میں اولاد ہوتی ہے ورنہ نہیں۔ شرط دوم کے لیے نقطہ پنجم کو اس طرح دیکھا جاتا ہے کہ اگر یہ نقطہ بصورت داخل وتدمیں ہو اور مکرر زائچہ میں ہو اور نقطہ پنجم سے نیک نظر رکھتا ہو تو لڑکا پیدا ہوا کرتا ہے اگر مائل وتدمیں ہو تو زیادہ عمر

مین پیدا ہوتا ہے زائل ہین ہونے سے مایوسی ہوتی ہے۔ شرط سوم کے لیے نقطہ یازدہم کی قوت وضعف کو دیکھا جاتا ہے اگر قوی ہو عورت سے اولاد ہوتی ہے ورنہ نہین۔ شرط چہارم کے لیے نقطہ پنجم کو دیکھو اگر وہ بیوت ۱۱ ۱۴-۱۶ سے کسی مین ہو تو ضرور عورت سے لڑکا پیدا ہوتا ہے ورنہ نہین۔ شرط پنجم کے لیے نقطہ پنجم کے اعداد عنصری ابجد کے مطابق تعداد پیدائش بچگان کا حکم کرو خواہ نقطہ موجود زائچہ ہو یا نہو لیکن اگر یہ نقطہ موجود زائچہ ہو اور قوی ہو تو اولاد کے زندہ رہنے کا حکم کرو اگر سعد دوم ہو یا مرکز خیر مین ہو یا ساقط از طالع سے ہو تو فوت ہو جانے کا حکم لگاو۔ در شرط ششم مین نقطہ پنجم کو دیکھو اگر وہ فرد ان ہو زیادتی فرزند اگر زوجان ہو زیادتی دختر کا حکم لگاو۔ در شرط ہفتم کے لیے نقاط اول و ہشتم اور ان کے مطلوبات کو مرد کے لیے اور نقاط ہفتم و چہار دہم اور انکے مطلوبات کو عورت کے لیے دیکھو جس کے مراکز داخل و ثابت مین ہون وہ بے قصور اور جس کے مراکز خارج و منقلب مین ہون وہ قصوروار ہوتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی سرخاب عمل مترجم۔ سوال مترجم عزیز القدر لالہ گوپال سہائے خلف قبلہ لالہ جوالا پرشاد صاحب جیبرے خسرپورہ ہین انکی قسمت مین اولاد ہے یا نہین ..... زائچہ عملی ۲۹ مارچ ۱۹۲۰ء

عمل شکلیہ خانہ نہم مین جو خانہ خسرپورہ کا ہوتا ہے ... ہے اسکا ہفتم ... سوم ہے ضرب دیا تو ... ہوئی حکم ہوا کہ قسمت مین اولاد ہے اور جلد لڑکا ہوگا کیونکہ شکل طالع مکرر ہو کر بخانہ پنجم ہے اور اشکال ۱-۶-۱۱ ذکر ہین لڑکا پیدا ہوگا اور اسی عورت سے لڑکا ہوگا کیونکہ اول مین شکل ... ہے یہ پنجم خانہ خسرپورہ کا ہے نتیجہ اضراب ۵ و ۱۰ کا جو ... و ... ہین ... ہوتا ہے یہ سعد مؤنث ہے پیدائش لڑکی کا اظہار کرتی ہے لیکن پنجم مین سعد ... و ۱۴ مین سعد ... کا حکم ہے کہ فرزند و دختر دونون پیدا ہون شکل خانہ ۱۱ کی ... ہے ۳ جگہ تکرار ہے میزان اعداد افرادی کی ۱۶ ہے اور نتیجہ اضراب اشکال ۱ و ۷ ... کے عدد ۷ ہوتے ہین۔ عمل شرط ششم ترک کیا شرط ہفتم کے لیے خانہ ہشتم کو دیکھا اسمین شکل ... ہے حکم کرتی ہے کہ تولید اولاد مین قصور مرد کا ہے عمل نقطہ کے لیے نقطہ خاک حکم ... کو سبردی خانہ ہشتم ... مین منتہی ہوا ... سے حکم کیا اسکا نقطہ آتش ... ہے اور اسکا پنجم آتش ... ہے مرکز زائل ہین ہے اور داخل ہین ہے نقطہ یازدہم باد ... قوی ہے عورت سے اولاد ہوگی دیگر شرطون کا عمل غیر ضروری سمجھکر چھوڑ دیا گیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) تجربہ ہوا بلکہ ظہور مین آیا کہ اندر ایک سال کے لڑکا خوبصورت اور با نصیب پیدا ہوا۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

بچہ کس طبیعت کا پیدا ہوگا

قواعد شکلیہ۔ دیکھو خانہ ۵ کو اگر شکل آتشی و بادی ہو بچہ گرم مزاج ہو اگر آبی و خاکی ہو سرد مزاج عمل نقطہ مین نقطہ پنجم کو دیکھو کہ کن کن بیوت مین ہے ان کے مطابق طبیعت مولود کا حکم کرو مثلاً یہ نقطہ خاکی ہو اور مراکز آتش و باد مین ہو تو حکم کرنا چاہیے کہ طبیعت گرم و خشک ہوگی علیٰ ہذا دیگر مین مزاج دیگر کے مطابق عمل کرو۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۳

بچہ کو شیر مادر بہتر ہے یا دایہ کا

قواعد شکلیہ۔ (۱) اشکل اول کسی حیثیت سے سعد ہو اور سوم نحس شیر مادر بہتر ہے اگر دونون سعد ہون دونون بہتر سوم سعد اول نحس مین شیر دایہ بہتر (۲) نتائج اضراب اول و پنجم اور سوم و پنجم سے اگر اول سعد ہو شیر مادر اور دوم سعد ہو تو شیر دایہ بہتر ہوتا ہے (۳) دوم سعد و سوم نحس ہو تو شیر دایہ بہتر سمجھو اور اگر سوم سعد دوم نحس ہو تو شیر مادر بہتر ہوتا ہے عمل نقاط مین اگر نقطہ اول مع مطلوب کے قوی ہو تو شیر مادر اگر نقطہ سوم مع مطلوب کے قوی ہو تو شیر دایہ بہتر ہوتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہارم

کیفیات نیک بختی و بدبختی مولود کے کیا ہین

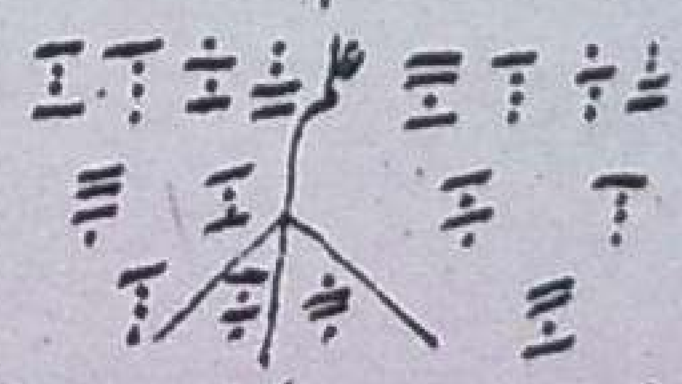
اس سوال کے عمل مین ۱۱ شرائط کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے (اول) مولود کاذب کینہ ور خصومت جو زود رنج خردماغ ہوگا یا راست گو خوشدل ملنسار (دوم) نیکبخت ہوگا یا بدبخت (سوم) ماں باپ کیلیے کیسا ہوگا (چہارم) والدین کا رفیق رہے گا یا نہین (پنجم) والدین کی امیدین فرزند سے برآئینگی یا نہین (ششم) فرزند اپنے طریقہ پر رہے گا یا نہین (ہفتم) فرزند شریک والدین رہے گا یا نہین۔ (ہشتم) کبھی غائب تو نہ ہو جاوے گا (نہم) دراز عمر ہوگا یا کوتہ (دہم) کچھ زندہ رہیگا یا مر جائیگا

(یازدہم) خوف وخطر ہوگا یا نہیں۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول اگر خانہا ے ۱-۲-۵-۱۱-۱۴-۱۵ سے دو ایک قیام پر [شکل] ہو تو مفسد جنگ جو ہوتا ہے اگر [شکل] ہو بدکار [شکل] ہو زانی و فاسق [شکل] دغاباز و قمار باز [شکل] یا [شکل] ہو عابد و پرہیزگار [شکل] ہو عیاش اور شائق موسیقی اگر [شکل] ہو سہرو ٹٹولنے والا اگر [شکل] ہو قرم دیگر اشکال ہوں سادہ وضع۔ شرط دوم کے لیے اصراب اشکال ۱-۵-۲-۱ سے دو اور ان سے ایک شکل پیدا کرکے دیکھو اگر یہ نتیجہ [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو اور خانہ متذکرہ شرط اول مین موجود ہو تو سخی و سعادتمند ہوتا ہے اگر اشکال [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو تو صاحب خزانہ ہوتا ہے اگر [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو تو بخیل ہوتا ہے اور ناجائز وسائل سے مال جمع کرتا ہے اگر [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو تو کم بخت و مفلس ہوتا ہے مگر پیری مین خوش گذران ہو جاتا ہے اگر خانہ ۵ و ۱۰ مین [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہوں تو مشہور عالم اور مقرب سلاطین ہوتا ہے۔ شرط سوم کے لیے اشکال ۴ و ۵ کو ضرب دیکر اول سے ضرب دو اور شکل نتیجہ پیدا کرو اگر یہ شکل نتیجہ کسی حیثیت سے سعد ہے تو مولود ماں باپ کے لیے بہت ہی مبارک ہوتا ہے اور انکی ترقی کا باعث ہوتا ہے۔ شرط چہارم کے لیے شکل پنجم کا تکرار بیوت دوست مین ہو تو نسبت رفاقت مخالف مین ہونے سے مخالفت مساوی مین ہونے سے اوسط کا حکم ہوا کرتا ہے۔ شرط پنجم کے لیے نتیجہ اصراب و اشکال ا و ۵ کا اگر سعد داخل ہو امیدین بر آئین اگر خارج ہو کم نحس داخل و خارج مین مطلق ہین۔ شرط ششم کے لیے دیکھو پنجم کو اگر سعد داخل ہو اور تکرار اول مین کرے یا یہ شکل ثابت ہو مولود اپنے طریقہ پر رہے اگر خارج و منقلب ہوں طرائق بدلتا رہے۔ شرط ہفتم کے لیے اشکال اول و پنجم ہم کوکب ہوں یا کوکب دوست کی ہوں تو شریک رہے اور اگر ایسا نہو جدا ہو جاوے لیکن بصورت ہونے سعد اول و پنجم کے اتصال رہے یہ حکم اتصال غائب کے لیے بھی ناطق ہے۔ شرط ہشتم کے لیے اگر ہفتم سعد ہو اور خانہ ۵ یا ۶ مین تکرار کرے تو فرزند غائب ہو جاوے اور رنجور ہو یا غلام بنے ۸ و ۱۲ مین بدحال اور ۷ یا ۹ یا ۱۵ مین [شکل] ہو تو بحالت غائبی قریب المرگ ہو جاوے۔ شرط نہم کے لیے دیکھو خانہ پنجم مین اگر [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو یا [شکل] [شکل] ہو تو عمر مولود کم از یکسالہ ہو دیگر اشکال ہونے سے زیادہ عمر ہوتی ہے۔ شرط دہم کے لیے دیکھو تکرار خانہ ۵ کو اگر وہ سعد ہو اور خانہ ۱۰ یا ۱۱ مین مکرر ہو تو مولود زندہ رہے اور جو نحس ہو اور تکرار ۶-۸-۱۲-۱۶ مین کرے یا خانہ ۱۲ مین [شکل] ہو تو نحس

جانو مگر خانہ ۵-۸-۱۲ مین اشکال روحانی کا ہونا دلیل زندگی ہوتی ہے اور غیر روحانی ہونا مردگی۔۔ شرط یازدہم کے لیے خانہ ۵ مین شکل سعد ہو اور مکرر بیوت سعد مین ہو کچھ خوف نہیں ہوتا اگر اشکال نحس پنجم مین ہوں اور تکرار ۶-۸-۱۲ مین تو خوف ہوا کرتا ہے۔۔۔۔ احکام نقاط مین شرط اول کے لیے دیکھو نقطہ پنجم کو کس کوکب سے منسوب ہے اُسی کے مطابق خصلت ہوا کرتی ہے۔ شرط دوم کے لیے نقاط اول و پنجم کی قوت اور اُن کے مطلوبات کی قوت کو دیکھو اگر قوی ہو نیک ضعیف ہوں بد جانو شرط سوم کے لیے نقاط ۱-۵-۴ کی اور انکے مطلوبات کی قوت پر حکم کرو اگر قوی ہوں نیک ضعیف ہوں تا قص سمجھو شرط چہارم کے لیے دیکھو نقاط اول و پنجم کو اگر ایک ہی مرکز مین ہوں یا نقطہ پنجم فرد عنصر دوست کا رکھتا ہو اور ضد کا نہ رکھتا ہو یا نقطہ پنجم مکرر خانہ دوست مین ہو تو رفاقت رہتی ہے ورنہ نہیں۔ شرط پنجم کے لیے نقاط یازدہم اول پنجم اگر مراکز داخل مین ہوں امیدین بر آئین خارج و منقلب مین ہوں یا معدوم ہوں نہ بر آئین شرط ششم کے لیے نقطہ پنجم اگر عنصر داخل و ثابت کا ہو اور وتد مین ہو تو اپنے طریقے پر رہے اگر مائل مین ہو قدرے زائل مین ہو زیادہ اپنے طریقہ کو تبدیل کرے اور نقاط عنصر خارج و منقلب کا ہو تو حکم برعکس ہوتا ہے۔ شرط ہفتم کے لیے قوت و ضعف اول و پنجم کو دیکھیے اگر قوی ہوں شریک رہے کمزور ہوں علیحدہ ہو جائے۔ شرط ہشتم کے لیے نقاط پنجم ہشتم اور اُن کے مطلوبات کی قوت کو دیکھیے اگر قوی ہوں موجود رہے اور کمزور ہوں غائب ہو جائے پتہ نہ لگے۔ شرط نہم کے لیے نقطہ ہشتم کو اور اُس کے مطلوب کی قوت کو دیکھو اگر قوی ہو دراز عمر کمزور ہو کوتاہ عمر سمجھو۔ شرط دہم کے لیے نقاط ہشتم اور دوازدہم کو اور اُن کو مطلوبات کو دیکھو اگر ہشتم قوی ہو زندہ رہے دوازدہم قوی ہو فوت ہو جائے۔ شرط یازدہم کے لیے نقطہ دوازدہم کی قوت و ضعف کو دیکھو اگر قوی ہو فوت ہو کمزور ہو امن ہے۔

دیکھیے زائچہ سرخاب عمل مترجم۔



عمل لڑکا سادہ وضع رہیگا۔ اصراب اشکال ۱-۵-۲-۱۰ سے [شکل] پیدا ہوتی ہے اور خانہ ۵ و ۱۰ مین اشکال شمس و عطارد موجود ہین اور [شکل] بھی عطارد کی ہے حکم ہوتا ہے کہ مشہور عالم و مقرب سلاطین ہوگا۔ اصراب اشکال ۴ و ۵ سے [شکل] ہوتی ہے اسکو اول سے ضرب دینے پر [شکل] پیدا ہوتی ہے یہ سعد ثابت ہے حکم اسکا یہ ہے کہ ماں باپ کے لیے بہت ہی مبارک ہے شکل پنجم کا تکرار بیوت

دوست مین ہونے سے حکم ہوتا ہے کہ لڑکا شریک حال والدین کا رہے گا اور کبھی جدا نہ ہوگا اور کبھی خوف نہ ہوگا دیگر عمل غیر ضروری سمجھا گیا۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر پنجم

فلان اولاد رکھتا ہے یا نہین اگر ہے تو نطفہ حلال سے ہے یا حرام سے

قواعد شکلیہ۔ نقاط جسکی نسبت دریافت ہو اسکے نقطہ کا پانچوان نقطہ معدوم ہو یا کمزور ہو یا مراکز خارج و منقلب مین ہو تو وہ اولاد نہین رکھتا ہے اگر قوی ہو یعنی نقطہ مراکز داخل و ثابت کا ہو تو صاحب اولاد ہوتا ہے ورنہ نہین اگر نقطہ بیوت طاق مین ہو اولاد نرینہ بیوت جفت مین ہو اولاد مادینہ ہوتی ہے اب اگر نقطہ پنجم کوکب با وقار کا ہو تو اولاد نطفہ حلال کی جانو اگر بے وقار کا ہو تو حرام کی سمجھو۔ قواعد شکلیہ مین خانہ ۵ مین شکل سعد داخل ہو اور [شکل] خانہاے نیک مین تو صاحب اولاد ہوتا ہے اور فرزند رکھتا ہے اور آیندہ بھی فرزند پیدا ہوگا لیکن شرطیہ ہے کہ شکل پنجم مکرر خانہ طاق ہوگی تو پسر کے موجود ہونے کا حکم کیا جاویگا ورنہ دختر کا اور اگر [شکل] خانہ ۱۲ مین ہو تو حکم کیا جاوے گا کہ فرزند پیدا ہوکر فوت ہو گیا ہے۔ خانہ پنجم مین شکل ذلیل الوقار ہو اور کوکب مریخ کی نظر ہو تو اولاد حرام کی ہوتی ہے دیکھیے زائچہ عملی سرخاب۔ . . . قمس۔ نقطہ پنجم خاک [شکل] ہے یہ مرکز خارج مین ہے حکم اسکا یہ ہے کہ صاحب زائچہ اولاد نرینہ نہین رکھتا ہے اور چونکہ خاک منقلب کا نقطہ ہے اور جنس خاک مونث ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ اولاد دختری سائل کے ضرور ہے اور چونکہ یہ نقطہ کوکب با وقار کا ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ اولاد نطفہ حلال کی ہے شکلیہ حالت مین

زائچہ

شکل [شکل] خانہ پنجم مین ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل صاحب اولاد ہے اور چونکہ یہ شکل مکرر بیوت جفت مین بخانہ چہارم ہے حکم اسکا یہ ہے کہ پسر موجود نہین اور شکل [شکل] کا غلبہ ہے دندرین دلائل حکم ہوتا ہے کہ فرزند پیدا ہوکر فوت ہو چکا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ششم

جبکہ سوال ہو فلان عورت حاملہ ہے یا نہین اگر نہین تو کیون نہین اور ہے تو حمل کتنے دن کا ہے اس سوال کے عمل مین چار شرائط مفصلہ ذیل کو دیکھا جاتا ہے (اول) حمل ہے یا نہین (دوم) اگر نہین تو کیون نہین یعنی کیا سبب مانع حمل کا ہے (سوم) اگر حمل ہے تو کتنے دنون کا ہے (چہارم) اگر حمل نہین ہے تو آیندہ ہوگا یا نہین اگر حمل نہین تو کیا ہے۔ قواعد شکلیہ (شرط اول) زائچہ رمل مین اگر اشکال داخل یا آبی زیادہ ہون یا خانہ ۶ مین شکل خارج ہو اور کوئی شکل آبی یا [شکل] خانہ ۵ مین ہو یا اشکال [شکل] و [شکل] زائچہ مین موجود ہون یا نتیجہ اضراب اشکال ۵ و ۶ کا سعد ہو اور [شکل] خانہ ۱ مین ہو یا اشکال خانہ ۵ و ۶ کسی حیثیت سے داخل ہون یا خانہ ۵ و ۶ مین [شکل] و [شکل] ہون یا اشکال اول و اسعد ہون یا خانہ ۶ مین [شکل] سے کوئی شکل ہو یا خانہ اول سے پنجم کسی مین [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی شکل ہو تو حمل ہوتا ہے ورنہ نہین (شرط دوم) خانہ ۶ مین [شکل] یا [شکل] سے کوئی ہو اور مکرر خانہ ۲ مین ہو یا خانہ ۲ و ۶ مین ہر دو جگہ یہ دونون شکلین موجود ہون تو خلل مسان یا آسیب کا حائل ہوتا ہے اور اگر [شکل] خانہ ۶ مین ہو اور مکرر خانہ ۲ مین تو خوف اسقاط حمل زن دیگر کا حائل ہے یا سایہ آسیب کا ہے اور اگر خانہ ۵ و ۶ دونون مین [شکل] ہو یا خانہ ۶ مین [شکل] ہو تو مانع حمل اجراے خون حیض کا ہوتا ہے اور خانہ ۵ و ۶ دونون مین [شکل] و [شکل] کے موجود ہونے سے عورت کے عقیمہ ہونے کا حکم ہوتا ہے یا زن جوان اور شوہر نابالغ یا خارج از مردیت کا بشرطیکہ خانہ ۱-۵-۹ سے کسی مین [شکل] ہو اور خانہ ۵ مین [شکل] یا [شکل] سے کوئی شکل ہو یا [شکل] و [شکل] معدوم ہون اور [شکل] و [شکل] کا غلبہ ہو تو قطعی حکم مرد کے عقیم ہونے کا ہوا کرتا ہے (شرط سوم) اضراب اشکال ۲ و ۱۱ سے ایک اور ۶ و ۱۵ سے دوسری شکل پیدا کرکے دونون کو ضرب دیا جاوے اگر یہ شکل نتیجہ کوکب شمس کی ہو ایکماہ زہرہ کی ہو دو ماہ عطارد کی ہو ۳ ماہ قمر کی ہو چار ماہ زحل کی ہو ۵ ماہ مشتری کی ہو ۶ ماہ مریخ کی ہو ۷ ماہ اگر راس و ذنب کی ہو پورے ایام کا حمل ہوا کرتا ہے۔ اب اگر اس زائچہ کی خانہ ۶ و ۱۱ مین [شکل] ہو تو جلد بچہ پیدا ہونے کا حکم ہوتا ہے لیکن صورت دوم مین اگر زائچہ کے خانہ ۲ مین [شکل] اور خانہ پنجم مین [شکل] موجود ہون تو حمل دو ماہ کا ہوتا ہے اور [شکل] مکرر خانہ ۵ مین ہو اور [شکل] خانہ ۱۲ مین ہو تو حمل وضع کے قریب ہوتا ہے لیکن اگر خانہ ۵ مین [شکل] ہو اور ۶-۷-۱۱-۱۲ سے کسی مین [شکل] اور خانہ ۸ مین خارج نحس تو حمل خام ہوتا ہے سقطی پیدا کرتا ہے ساقط ہوجاتا ہے

یا بدیر بچہ پیدا ہوتا ہے یعنی میعاد مقررہ ۹ ماہ کے گذرنے سے بھی بہت عرصہ بعد (شرط چہارم) خانہ ۹-۱۰-۱۱-۱۲ سے کسی مین [شکل] ہو یا افراد زائچۂ رمل کے طاق ہون یا خانہ ۶ و ۵ مین [شکل] و [شکل] سے کوئی ہو یا نتیجہ اضراب اشکال اول و ہفتم و اول و ششم کی دو شکلون کی ضرب کا [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی شکل ہو یا پنجم خانہ ۵ و ۱ مین ہو تو اندر ایک سال کے حمل ہونے کا حکم ہوا کرتا ہے اب اگر اس زائچہ مین یہ صورت ہو کہ خانہ ۵ و ۶ مین [شکل] ہو تو بجائے حمل کے عارضہ گرہ باد کا ہوتا ہے یا حمل کاذب ہوتا ہے اور اگر زائچہ مین غلبہ شکل آبی کا اور خانہ ۶ مین شکل داخل ہو تو پوشیدہ حمل ہوتا ہے اور اگر خانہ ۶ مین شکل داخل نہو اور غلبہ اشکال آبی کا ہو تو خون حیض کے بند ہوجانے کا حکم ہوتا ہے اور اگر [شکل] خانہ ۵ و ۶ مین ہو تو حمل خام سقوط ہوجانیوالے کا حکم ہوتا ہے قواعد نقاط مین نقطہ ششم دو جگہ زائچہ مین مراکز آبی یا خاکی مین ہو یا نقطہ پنجم و ششم عناصر داخل یا ثابت کے ہون اور مراکز داخل و ثابت مین موجود ہون تو حمل ہوتا ہے اور اگر موجود نہون تو نہین ہوتا در پردہ مراکز داخل و ثابت مین موجود ہونیسے حمل در پردہ ہوتا ہے (شرط دوم) اس مین نقطہ حمل کو جو چھٹا نقطہ ہوتا ہے دیکھا جاتا ہے اگر یہ دو جگہ مرکز آتش مین ہو تو خون طمث کی حرارت مانع حمل ہوتی ہے اگر دو جگہ باد مین ہو تو عارضہ گرہ باد مانع ہوتا ہے اگر آب مین دو جگہ ہو تو چربی زیادہ ہوجاتی اگر خاک مین دو جگہ ہو تو رحم کی خرابی مانع حمل ہوتی ہے اس عمل مین امتزاج کو بھی دیکھا جاتا ہے (شرط سوم) اس مین نقطہ ششم جس کوکب کا ہوتا ہے اسکے متعلقہ ایام کے مطابق حمل ہوا کرتا ہے مطابق قاعدہ شرط شکلیہ کے (شرط چہارم) اس مین نقاط ۵-۶-۷-۱۱-۱۲ کی قوت و ضعف اور ان نقاط کے مطلوبات حال کی قوت و ضعف کو دیکھا جاتا ہے اگر سب قوی ہون اندر سال کے حمل ہوکر بچہ پیدا ہوجاوے تین قوی ہون ۳۰ سالہ عمر کے بعد ۲ قوی ہون ۴۰ سالہ عمر کے بعد حمل کے رہنے کا حکم ہوا کرتا ہے سب کمزور ہون کسی وقت حمل قائم نہو۔ دیکھیے زائچہ عملی مترجم جو واقعہ ۱۱ مارچ ۱۹۱۱ء کو مسمی بھگوان سہائے ولد روپ رام درود گر ساکن محلوالہ کے لیے کشید کیا گیا۔

زائچہ ہذا کے اندر اشکال داخل اور آبی زیادہ ہین اور [شکل] موجود زائچہ ہے اور خانہ ۵ و ۶ مین اشکال داخل ثابت ہین اور اشکال اول و ۱ سعد ہین اور خانہ ۵ مین [شکل] ہے اتنے دلائل موجود ہین اس لیے حکم کیا گیا کہ حمل ہے حمل کتنے دنون کا ہے اضراب اشکال ۲ و ۱ یعنی [شکل] [شکل] سے [شکل] اور ۶ و ۵ یعنی [شکل] [شکل] سے [شکل] ہوتی ہین انکی ضرب سے [شکل] [شکل] شکل [شکل] پیدا ہوتی ہے یہ شکل زہرہ کی ہے مگر یہ موجود زائچہ نہین

زائچہ

اسلیے حکم معاد کا استخراج نہین کیا جاسکتا کیونکہ حمل دو ماہ ہ پایا جاتا ہے اب نقطہ حکم باد [شکل] کو سیوی یہ باد [شکل] مین ملتی ہوا اور حرکت کرکے خانہ پنجم تک گیا باد [شکل] خانہ ۵ مین قوی ہے مگر خود نقطہ بادی باد [شکل] مرکز باد خانہ ۶ مین موجود ہے اسکا ششم نقطہ باد [شکل] ہے یہ شکل قمر کی ہے مدت اسکی چار ماہ کی ہے سائل نے مکرر سوال کیا بچہ کب پیدا ہوگا امہات زائچۂ دیگر کی [شکل] [شکل] [شکل] شکلین ہین اس زائچہ کی میزان شکل [شکل] آتی ہے حکم کرتی ہے پانچ ماہ تک بچہ پیدا نہو پھر مکرر یہی سوال کیا امہات زائچۂ سوم کی [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہین ان تینون زائچون کی مطابقت ہوتی ہے اور میعاد حمل ۴ ماہ سے زیادہ کی نہین پائی جاتی گو سائل کہتا ہے کہ حمل پورے ایام کا ہے پس حکم کیا گیا کہ تین ماہ تک بچہ ہونے کی امید نہین ہے اور پانچ ماہ بعد مین ہو تو بعید نہین ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(نوٹ) اس سوال کے تین زائچے ہین اور ۲ مین بخانہ ۵ و ۶ شکل [شکل] ہے جو مدلول ہے اس امر پر کہ حاملہ کو اول خون حیض مسدود ہوکر عارضہ زہر باد کا ہوا اور جھوٹا حمل مشہور ہوا بعد مین حمل قائم ہوا اور وہ چار سے زیادہ کا نہین ہے۔ اور چونکہ شکل حمل [شکل] ہے اور موجود زائچہ نہین ہے اسلیے حکم ثانی یہ بھی ہے کہ حاملہ کو حمل موجود نہین صرف عارضہ زہر باد کا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

چنانچہ ۱۹۱۲ء مین معلوم ہوا کہ حمل نہ تھا عارضہ زہر باد کا تھا اور اب تک بچہ نہین ہوا ہے ۱ جون ۱۹۱۲ء

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ہفتم

حاملہ کو وضع حمل مین آسانی ہوگی یا دشواری کیا بچہ ہوگا اور کب

اس سوال کے عمل مین صرف ۳ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہے اول آسانی ہے یا دشواری۔ دوم کیا بچہ ہوگا سوم کب ہوگا دن کو یا رات کو کس روز کس وقت کس ساعت کس لگن کس نچھتر مین۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول زائچہ کے خانہ ۱ و ۶ مین اگر اشکال سعد خارج ہون یا سعد منقلب یا صرف خانہ پنجم مین ایسی شکلون سے کوئی شکل ہو۔ یا اول و پنجم دونون سعد باہم صحبت ہون یا صعود شکل خانہ ششم سعد خارج ہو اور مکرر رمل مین ہو تو وضع حمل مین آسانی ہوتی ہے علاوہ ازین اگر صورت ذیل سے کوئی صورت ہو یعنی اشکال خانہ ۱ و ۶ داخل و ثابت نحس ہون یا نحس خارج و منقلب ہون یا نتیجہ اضراب اشکال ۶ و ۱۱ کا [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو یا نتیجہ اضراب اشکال ۱ و ۵ کا سعد داخل یا ثابت ہو یا اول و پنجم نحس ہون یا خانہ سوم ۵ سے ۱۰ کسی مین [شکل] ہو یا اشکال خانہ ۶ و ۱ نحس ہون یا خانہ ۱۲ مین [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو

تو وضع حمل مین دشواری ہوتی ہی اور خوف مرگ حاملہ و بچہ کا ہوا کرتا ہی اور درد زہ سخت پیدا ہوتا ہی
دوسری شرط امین اگر خانہ ۴ و ۶ مین اشکال مذکر ہون یا نتیجہ اضراب اشکال ۵ و ۶ کا شکل مذکر ہو یا اول
و پنجم مین اشکال مذکر ہون یا خانہ ۲ - ۷ - ۱۲ مین اشکال مذکر ہون یا خانہ ۱ و ۵ مین اشکال آتشی و بادی ہون
یا نتیجہ اضراب اشکال ۱ و ۹ و ۵ - ۱۱ سے جو شکل پیدا ہو وہ مذکر ہو یا شکل خانہ ۵ مذکر ہو اور ہفتم بھی مذکر ہو یا
نتیجہ اضراب اشکال ۷ و ۹ کا شکل خارج ہو یا نتیجہ اضراب اشکال (۳ و ۵ نیز ۲ و ۱۱) سے جو ایک شکل پیدا ہو
وہ مذکر ہو یا نتیجہ اضراب اشکال ۱ و ۷ کا کوئی شکل آتشی بادی ہو یا نتیجہ اضراب (۱ و ۵ - ۶ و ۱۰) کا کوئی شکل
آتشی و بادی ہو یا نتیجہ اضراب شکل ۵ کا جوڑ کی ضرب سے پیدا ہو وہ آتشی یا بادی ہو یا نتیجہ ضرب ۵ و ۹
کو نہم مین ضرب دینے سے شکل مذکر پیدا ہو یا نتائج اضراب اشکال (۵ - ۱۱ - ۷ - ۹) سے شکل مذکر پیدا ہو تو
حکم تولد فرزند کا ہوا کرتا ہی اسکے خلاف حکم خلاف ہوتا ہی ان صورتون سے اگر کسی صورت مین اختلاف ہو
تو اسکو ترک کر کے بقیہ کی مطابقت سے حکم کرنا چاہیے اور زائچہ کے خانہ ۱ - ۵ - ۶ - ۷ - ۱۱ مین
کا غلبہ ہونے سے بچہ گونگا یا تو تلا اور کے غلبہ ہونے سے اندھا مادر زاد کا غلبہ ہونے سے کبڑا
کا غلبہ ہونے سے لنگڑا کے غلبہ سے جوڑیا لڑکے اور کے غلبہ سے جوڑیا لڑکی پیدا ہوا کرتی ہین۔
(تیسری شرط) اگر شکل طالع مذکر ہو یا خانہ ۱ - ۴ - ۶ - ۸ - ۵ - ۱۲ مین اشکال نہاری جلی یا خانہ ۵
مین شکل خارج ہو تو دن کے وقت بچہ پیدا ہوتا ہی (۲) زائچہ کے خانہ اول مین جو شکل ہوتی ہے اور
جس روز سے وہ منسوب ہوتی ہی وہ دن پیدائش کا ہوتا ہی اور جس خانہ مین ہوتی ہی اس ساعت
پیدا ہوتا ہی اور شکل خانہ نہم جس برج سے منسوب ہوتی ہی وہ راس تولد بچہ کی ہوتی ہے یعنے لگن
پیدائش...... قواعد نقاط مین شرائط اول کے لیے نقاط اول و ششم کو دیکھنا چاہیے اگر عنصر
خارج و منقلب کے ہون اور مراکز خارج و منقلب مین ہون وضع حمل مین آسانی ہو اگر عنصر داخل و
ثابت کے ہو اور انھین مراکز مین ہون تو خوف مرگ ہو۔ اور اگر مراکز خارج و منقلب مین ہون تو دشواری
ضرور ہو۔ شرط دوم کے لیے نقطہ پنجم جس جنس کا ہوتا ہی اسی جنس کا بچہ پیدا ہوتا ہی۔ شرط سوم کے لیے دیکھو
نقطہ حاکم کو کہ اول ہی کس مرکز مین منتہی ہوتا ہی اگر مراکز آتشی و بادی مین ہو تو دن کو اور اگر آبی و
خاکی مین ہو تو رات کو بچہ پیدا ہوتا ہی پھر دیکھو اس شکل نقطہ طالع کو کہ کس کوکب اور یوم سے منسوب
ہی پھر وقت اسکا کیا ہی جس دن اور جس وقت سے منسوب ہو اس دن اور اس وقت پر بچہ پیدا ہو (۳)

پھر دیکھو نقطہ پنجم کو کہ وہ کس کوکب سے منسوب ہی جس سے منسوب ہو اس ساعت مین بچہ پیدا ہو (۴) پھر دیکھو
نقطہ نہم کو کہ وہ کس برج سے متعلق ہی جو برج اسکا ہو وہی طالع پیدائش یعنی لگن مولود کا ہوتا ہی (۵) پھر پیدائش
بھی نقطہ نہم سے معلوم ہوتا ہی دیکھیے زائچہ عملی مترجم...... زائچہ۔

عمل شکلیہ۔ شکل اول و پنجم سعد و ہم جفت ہین۔ اور خانہ ششم
سعد منقلب ہی حکم ہی وضع حمل مین کچھ آسانی ہوگی خانہ ۴ و ۶
مین اشکال مذکر و مونث ہم ستارہ ہین الا زہرہ مونث ہے
اور نتیجہ اضراب ۵ و ۶ کا جنس مونث ہی اور دیگر عملون سے بھی جنس مونث پائی جاتی ہی حکم ہوا لڑکی پیدا
ہوگی شکل طالع مونث ہی حکم ہوا کہ رات مین بچہ پیدا ہوگا اور دن آتوار کا ہوگا۔ اب عمل نقطہ شروع کیا
نقطہ اول خاک و ششم خاک ہی اور یہ عنصر داخل و ثابت و منقلب مین ہین وضع حمل مین حکم قدرے
آسانی کا ہی نقطہ پنجم خاک ہی جنس خاک مونث ہی اور مرکز خاک مین بخانہ چہارم قوی ہی حکم ہوا لڑکی پیدا
ہوگی اور سنگھ لگن مین ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔
(نوٹ) اگر نقطہ پنجم جنس خاک و آب کا ہو اور مفقود زائچہ ہو تو لڑکا تولد ہو اگر نقطہ پنجم آتش و باد ہو اور مفقود
زائچہ ہو تو لڑکی کے ہونے کا حکم ہوا کرتا ہی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ہشتم

فلان شخص نے کیا نشہ کیا ہی اور وہ بے ضرر ہے یا مضر

قواعد شکلیہ شکل خانہ پنجم کو دیکھو جس قسم کے مشروبات سے منسوب ہو وہ نشہ کیا ہی پھر اول و پنجم کی ضرب سے شکل
پیدا کرو یہ اگر کسی حیثیت سے سعد ہو بے ضرر نحس ہو مضر.. قواعد نقاط مین دیکھو نقطہ پنجم کو کس عنصر کا ہی اگر خاکی ہو یعنی
بادی ہو بھنگ گانجہ چرس تاڑی آتش ہو شراب آبی ہو بوزہ و دیگر نشیلی چیزون کا بنا ہوتا ہی لیکن اگر نقطہ مذکور
زائچہ مین قوی ہو تو نشہ کیا ہوتا ہی اگر ضعیف ہو یا معدوم تو قطعی حکم نشہ کرنے کا نہین کیا جاتا اور نقطہ کا مطلوب
نہین دیکھا جاتا پھر دیکھو نقطہ اول و پنجم کو مع مطلوبات کے اگر قوی ہون بے ضرر خلاف ہو جب ان میں ضعیف
ہو قطعی مضر نشہ ہوتا ہی خواہ کیا گیا یا کیا جاوے۔ عمل غیر ضروری سمجھکر نہین کیا گیا۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر نہم ۹

مجھکو عیش و عشرت میسر ہوگی یا نہین

قاعدہ شکلیہ۔ اشکال اول پنجم اور رمل یازدہم کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ حاصل کیجاوے اگر سعد داخل یا ثابت ہو راحت و عیش میسر ہو اور پائدار رہے اور اگر سعد منقلب یا خارج ہو نا پائدار عیش و عشرت حاصل ہو اگر نحس داخل یا ثابت ہو تو مدت کثیرہ مین جزوی خوشی خرمی میسر ہو اگر نحس خارج و منقلب ہو مایوسی [illegible] [illegible] سے کدورت و مشقت کلی ہو جسکے بعد عیش و عشرت فارغ البالی۔ عمل نقطہ مین قوت ذاتی و مطلوبی نقاط اول چہارم اور پنجم کی دیکھی اگر قوی ہون عیش و عشرت حاصل ہو کمزور مطلق ہون نہین۔ اختلاف مین حکم مختلف ہوتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی ....

زائچہ

[illegible] [illegible] کو ضرب کیا [illegible] ہوئی [illegible] [illegible] کو ضرب کیا [illegible] ہوئی [illegible] [illegible] کو ضرب کیا [illegible] ہوئی یہ شکل نحس خارج مایوسی کا حکم کرتی ہے لیکن رو شکل سعد سے پیدا ہوتی ہے نحوست اسکی بے اعتبار ہے عمل نقطہ مین نقطہ اول باد [illegible] ہے خانہ اور ۵ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا باد [illegible] ظاہر و باطن موجود نہین دلیل قوت ذاتی ہے نقطہ چہارم باد [illegible] ہے یہ بھی سعد دوم ہے اور مطلوب اسکا باد [illegible] خانہ ۳ مین قوی ہے اس نقطہ کو قوت مطلوبی ہے نقطہ پنجم باد [illegible] ہے خانہ ۳ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا ساقط النظر ہے ہر سہ نقاط کو معمولی قوت ہے پس حکم ہوا کہ جزوی عیش و عشرت میسر ہوگی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دہم ۱۰

کیفیات میرے محبوب و معشوق کے کیا ہین

یہ ایک دلچسپ سوال ہے اسمین شرائط مفصلہ ذیل کو دیکھا جاتا ہے (اول) محبوب مجھکو طلب کرے گا یا نہین (دوم) از دمحبوب قاصد بھیجنا فائدہ مند ہے یا نہین (سوم) قاصد سے ملاقات محبوب ہوگی یا نہین (چہارم) محبوب طلب کرنے سے آئے گا یا نہین (پنجم) محبوب سے کس طرح ملاقات ہوگی (ششم) محبوب مجھسے

الفت رکھتا ہے یا نہین (ہفتم) وصل محبوب میسر آئے گا یا نہین (ہشتم) میری محبت میرے محبوب کو کبھی ہوگی یا نہین (نہم) محبوب مجھسے محبت صادق رکھتا ہے یا کاذب (دہم) محبوب میرے لیے نیکبخت ہے یا بدبخت (یازدہم) طالع میرے محبوب کا کیا ہے (دوازدہم) محبوب سے میری ولی مراد بر آوے گی یا نہین (سیزدہم) میرا کوئی رقیب ہے یا نہین (چہاردہم) میرا محبوب مذکر ہے یا مونث ....

قواعد شکلیہ۔ (۱) خانہ ۷ مین شکل سعد داخل نظرات نیک سے ناظر ہو یا تکرار اسکی امہات مین حکم کرے پیغام طلب آیا چاہتا ہے (۲) اضراب اشکال خانہ ۳ و ۵ سے شکل سعد داخل پیدا ہو تو نزد محبوب قاصد بھیجنا فائدہ مند ہوتا ہے (۳) شکل پنجم سعد داخل یا ثابت ہو تو قاصد کی ملاقات محبوب سے ہوتی ہے (۴) شکل پنجم موجودہ زائچہ از روے دائرہ سکن امہات مین مکرر ہو یعنی اشکال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے کوئی شکل خانہ ۵ مین اور انہین سے وہ شکل امہات مین بھی ہو تو محبوب طلب کرنے سے آتا ہے اگر یہ صورت نہو تو نہین (۵) نقاط آتشی اشکال ۱۔۴۔۷ کے زیادہ ہونے سے منجانب سائل اور ۵۔۸۔۱۱ کے زیادہ ہونے سے منجانب محبوب ملاقات ہوا کرتی ہے اور اگر نتیجہ اضراب اشکال اول و پنجم کو شکل چہارم مین ضرب دینے سے [illegible] حاصل ہو یا زائچہ کے خانہ اول مین [illegible] اور پنجم مین [illegible] یا [illegible] ہو اور علاوہ ۲۔۳۔۹۔۱۰۔۱۱۔۱۲ سے کسی خانہ مین تکرار ہو تو حسب دلخواہ ملاقات ہوا کرتی ہے اور ساتھ ہی اس کے اگر تا ۵ کسی خانہ مین [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے کوئی ہو تو فسق و فجور بھی ہوتا ہے یا اول بوجھنے کا حکم ہوتا ہے علاوہ ازین اگر نقاط آتشی اول تا پنجم زیادہ ہون صرف دیدار میسر ہو بادی زیادہ ہون گفتگو تک نوبت پہونچے آبی زیادہ ہون ملاقات حسب دلخواہ بلا کسی حجاب کے ہو خاکی زیادہ ہون تو کوشش کے ساتھ وصال بھی ہوا کرتا ہے (۶) خانہ ۵ مین اشکال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے اگر کوئی ہو الفت ظاہری [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے کسی کے ہونے پر الفت دلی ہوا کرتی ہے دیگر اشکال ہونے سے نہ ظاہری نہ باطنی مگر شکل پنجم کسی نوعیت سے سعد ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۱۔۱۴۔۱۵۔۱۶ سے کسی مین ہو تو بھی الفت دلی ہوتی ہے اور بظاہر گو بے مہری ہو لیکن فرمانبردار ہوتا ہے تکرار اسکی خانہ بد مین ہونے سے خصومت ہوتی ہے اور شکل پنجم نحس ہو مگر تکرار خانہ سعد مین ہو تو گو رنجش ہو مگر پھر بھی دوست ہو جاتا ہے اور [illegible] کے پنجم مین [illegible] سے مین دوسرے کا دوست ہوتا ہے اور [illegible] کے پنجم

مین ہونے سے بہتر ۷) دیکھو شکل خانہ پنجم کو اگر اسمین نقطہ آتشی ہو تو نقطہ دیدار میسر ہو بادی ہو گفتگو کی نوبت پہونچے آبی ہو چھیڑ چھاڑ ہو جاوے خاکی ہو وصلت نصیب ہو غرض جو نقطہ ہو اس کے مطابق حکم ہو (۸) اشکال اول و پنجم ہم مزاج باہم کوکب ہون محبت فریقین کو ہوتی ہے اور اشکال ۵-۳-۱۱-۱۶ کے سعد داخل ہونیسے بھی حکم ہونے محبت کا ہوا کرتا ہے (۹) اضراب اشکال ۵ و ۷ کا نتیجہ اگر یا ہو تو محبت صادق ہو محبت ظاہری ہو میانہ ہوا کرتی ہے علاوہ ازین افراد رمل کو شمار کرکے چار پر تقسیم کرنے سے ایک بچے عداوت ۲ رہین محبت صادق ۳ رہین دشمنی در باطن ۴ رہین انجام بخیر ہوتا ہے اور نتیجہ اضراب اول و پنجم کا سعد ہو اور بقوت زائچہ مین تو محبوب محبت مین صادق ہوتا ہے اور نتیجہ اضراب اول و یازدہم کا سعد ہو اور زائچہ مین ہو تو سائل محبت مین صادق ہوتا ہے (۱۰) نتیجہ اضراب (۱-۴ و ۷-۱۰ کا) اگر سعد ہو خواہ کسی نوع سے ہو تو محبوب سائل کے لیے نیک بخت ہوتا ہے ورنہ نہین (۱۱) اگر خانہ ۵ مین سے کوئی شکل ہو تو طالع محبوب قوی ہوتا ہے (۱۲) نتیجہ اضراب اشکال (۱-۵ و ۴-۸) کا اگر سعد داخل ہو تو مراد سائل محبوب سے بر آتی ہے ورنہ نہین (۱۳) اگر خانہ ۳ مین شکل داخل ہو یا ثابت ہو یا نتیجہ اول و ہفتم کا داخل یا ثابت ہو یا نتیجہ ۷ و ۴ کا امہات مین موجود ہو تو رقیب ہوا کرتا ہے ورنہ نہین (۱۴) نتیجہ اضراب اشکال ۴ و ۱۱ کو ۵ مین ضرب دیکر جو شکل پیدا ہو اگر یہ مذکر ہے تو مذکر اور مونث ہے تو مونث محبوب ہوا کرتا ہے۔ قواعد نقاط مین احکام کی شرائط یہ ہین (اول) نقاط پنجم و ہفتم کی بہترین نظر طالع پر ہو تو محبوب طلب کرتا ہے ورنہ نہین (دوم) نقاط ۳-۴-۵ اگر بقوت زائچہ مین ہون تو نزد محبوب قاصد بھیجنا مفید ہوتا ہے اور خوشی ہوتی ہے (سوم) اگر نقطہ ہشتم مراکز داخل و ثابت مین ہو تو محبوب مکان پر ہوتا ہے اور قاصد سے ملتا ہے خارج و منقلب مین نہین (چہارم) اگر نقطہ چہارم مع مطلوب کے قوی ہو تو محبوب طلبی سے آتی ہے اور اگر نقطہ ہشتم مع مطلوب کے قوی ہو تو نہ آوے (پنجم) اگر نقطہ ہفتم مع مطلوب کے قوی ہو اور از عناصر آب و خاک کے رکھتا ہو ملاقات ہو ورنہ نہین (ششم) نقطہ پنجم مع اپنے مطلوب کے زبردست ہو اور نکمار و تد مین رکھتا ہو محبوب کی الفت اعلے ہو اگر نکمار مائل مین ہو متوسط اگر زائل مین ہو الفت ہے اور خواہ نقطہ زبردست ہو محبت ظاہری بس ہو (ہفتم) اگر نقاط اول و پنجم زبردست پائے جاوین وصلت محبوب میسر ہو اور اسکا دل طالب کی طرف مائل ہو اگر ایسا نہو تو دوسری طرف میلان طبع

محبوب (ہشتم) نقاط اول و پنجم مع مطلوبات کے قوی ہون اور ایک دوسرے کے ناظر ہون تو الفت ہوا کرتی ہے (نہم) نقاط ۱-۳-۵-۹- ہر سہ اگر مراکز داخل و ثابت ہون محبت صادق ہوتی ہے اور اگر یہ نقاط بھی عنصر داخل و ثابت کے ہون تو صادق بدرجہ اعلے اختلاف مین حکم مختلف (دہم) اگر نقاط اول و پنجم مع مطلوبات کے زبردست ہون تو محبوب سائل کے لیے نیک بخت ہوتا ہے ورنہ نہین (یازدہم) اگر نقطہ پنجم مع مطلوبات کے قوی ہو تو طالع محبوب قوی ہوتا ہے ورنہ نہین (دوازدہم) اگر نقاط ۱-۵-۷- زائچہ مین مع مطلوبات کے قوی ہون مراد بر آئے ورنہ نہین (سیزدہم) نقطہ سیزدہم بقوت ہو یا مراکز داخل و ثابت مین ہو رقیب ہو اگر کمزور رہے یا مراکز خارج و منقلب مین ہو نہو (چہاردہم) نقطہ پنجم جس جنس کا ہو اسی جنس کا محبوب ہوا کرتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی عمل سرخاب۔

زائچہ

عمل شکلیہ۔ ترک کیا نقطہ شروع کیا نقطہ اول خاک ہے اسکا پنجم و ہفتم خاک ہے اور انکی نظر بہترین طالع پر ہے نقطہ سوم خاک قوی ہے نقطہ چہارم مرکز ضد مین ہے نقطہ پنجم قوی ہے الا ان کے مطلوبات مین ضعف ہے نقطہ ہشتم خاک مرکز ضد مین ہے نقطہ چہارم کو ضعف ہے اور نقطہ ہشتم کو قوت ہے نقطہ ہفتم کو بھی ضعف ہے نقطہ پنجم کو ذاتی قوت ہے مطلوبی نہین نقاط اول و پنجم زبردست ہین اور دونون ایک دوسرے کے ناظر۔ نقاط ۱-۳ مرکز داخل و ثابت مین ہین اور نہم خارج مین محبت صادق ہے لیکن کچھ تفرقہ درپیش ہے پس حکم ہوا کہ محبوب سائل عورت جنس مونث ایک معشوقہ ہے مگر کچھ تفرقات خارجی کی وجہ سے ایکدوسرے سے نہین مل سکتے دیدار و رفاقت ہے فسق و فجور مشتہر ہو چکا ہے اور آئندہ بھی ہوگا قاصد بھیجنا بے سود ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر یازدہم

مین ایک جگہ مہمانی مین جاتا ہون کیا انجام ہوگا

قواعد شکلیہ۔ اگر اشکال خانہ ۲-۴-۶ سعد ہو مہمانی پسند خاطر ہو اگر اول نحس و دہم سعد ہو پسندیدگی نہو اور اگر سوم و چہارم نحس ہون تب ناپسندیدگی کے ساتھ لڑائی بھی ہوتی ہے اور اگر زائچہ کے خانہ ۵ مین اور خانہ ۱۲ مین ہو تو مہمانی مین جانے سے پرہیز چاہیے کیونکہ انجام فتنہ و فساد سخت کا موجب ہے لیکن زائچہ کی اشکال

اول و پنجم دونوں سعد ہوں تو مہمان کو مہمانی میں لطف حاصل ہوتا ہے علاوہ ازیں اشکال ۱، ۴، ۷، ۱۰ کے
سعد ہونے سے مہمانی پسند ہوتی ہے اور نحس ہونے سے ناپسند اور خانہائے متذکرہ صدر میں ∴ ∴
کی تکرار ہونے سے لڑائی و دشمنی پیدا ہوتی ہے اس صورت میں اگر اول و دوم سعد ہوں سلامتی رہتی ہے
اور تکرار اول کی ۵-۱۱-۱۵ اسے کسی خانہ میں ہو اور یہ شکل سعد ہو مہمانی میں جمعیت بسیار ہو اور اگر اول
ہفتم ایک دوسرے کی ضد ہوں یا ۱۳-۱۴ میں ایک دوسرے کی ضد ہو ضرور لڑائی ہو یا سوا ازیں اگر
نتیجہ اضراب ۴ و ۱۴ کا شکل سعد ہو اور یہ خانہ اول میں ہو دشمن سائل کا محفل میں نہو اگر چہارم میں ہو دوست
پدر سائل کے محفل میں ہوں اگر ہفتم میں ہو دشمن سائل کے محفل مہمانی میں ہوں اور ان سے اندیشہ
ہو اگر دہم میں مکرر ہو از جانب آقا و حاکم سائل کو حجاب ہو واضح ہو شکل اول سائل ہفتم میزبان کی ہوتی ہے
انمیں جو نحس ہو اسکو تکدر رہے۔ دوم سعد طعام گوناگوں میسر پنجم سعد رقص و سرود کا فراہم سعد بخیر و عافیت
واپسی ہوتی ہے... عمل نقاط میں نقاط ۲-۴-۶ مع مطلوبات کے قوی ہوں مہمانی پسند ہو اگر ضعیف
ہوں ناپسند ۱۔ نقطہ اول قوی ہو میزبان غالب رہے پنجم قوی ہو مہمان غالب رہے عمل آئندہ
کے لیے نقطہ اول مہمان دوم ارادہ مہمان سوم عیش و نشاط چہارم ارباب مجلس پنجم اقسام طعام ششم
عیب مہمانی ہفتم اعدا مہمان ہشتم خوف و خطر دہم عزت و حرمت یازدہم دوست و آشنا دوازدہم دشمن
اور نہم واپسی کے ہیں ان میں جسکو کمزوری ہوگی اُسمیں کمزوری اور جسکو قوت ہوگی اسکو قوت ہوگی
تمثیل کے لیے دیکھیے زائچہ عملی حضرت سرخاب کشید کردہ اُستاد سرخاب.........

زائچہ

علم

عمل شکلیہ۔ خانہ ۲-۴-۶ میں مختلف شکلیں ہیں مہمانی میں پسند ہوگی
نہو اور سائل میزبان سے مکدر ہو کیونکہ ۴ میں نحس ∴ ہے شکلیں اول
و پنجم میں سعد شکلیں ہیں کچھ لطف ضرور حاصل ہوگا اور سلامتی بھی
رہیگی کیونکہ اول و دوم سعد ہیں عمدہ کھانا میسر ہوا واپسی بکراہت ہو
کیونکہ خانہ نہم میں نحس ہے... اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ حکم خاک ∴ کو سیر دی مرکز ضد خانہ ۲ میں
منتہی ہوا میزان سے حکم کیا نقطہ اول خاک ∴ مرکز دست میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ ہشتم میں
در پردہ قوی ہے اور خانہ ۱۰ میں قوی الا غیر ناظر جزوی قوت ہے نقطہ دوم خاک ∴ ہے مرکز خاک ۱۶ میں
قوی ہے مطلوب اسکا خاک ∴ مرکز سالم ۱۳ سے غیر ناظر جزوی قوت ہے نقطہ چہارم خاک ∴ ہے۔

چہارم خاک ∴ ہے در پردہ مرکز ضد خانہ ۱۴ میں ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ غیر ناظر جزوی
قوت ہے نقطہ ششم خاک ∴ ہے مرکز ضد میں ہے اور مطلوب مع دوم ہر سہ نقاط کو قوت کافی
نہیں ہے مہمانی پسند خاطر نہو نقطہ پنجم خاک ∴ مرکز سالم میں ہے اور مطلوب اسکا خاک ∴ ساقط النظر
نقطہ اول پنجم کے مقابلہ میں قوی ہے یہ دوسری دلیل تکدر طبع کی ہے اس عمل سے واضح ہے
کہ مہمانی سے طبیعت سائل قرار واقعی خوش نہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۲

کوئی مہمان میرے یہاں آئیگا یا نہیں

قاعدہ شکلیہ۔ خانہ ۴ و ۹ میں اشکال داخل کسی حیثیت سے ہوں ضرور مہمان آئے اگر ۷ و ۴ میں اسی حیثیت سے
ہوں تب بھی آمد مہمان کا حکم ہوتا ہے اگر شکل ۱۲ و ۴ مکرر خانہ ۱ و ۳ و ۳ میں ہوں یا ۹-۱-۱۳ میں تب بھی
مہمان آتا ہے اور شکل ۷-۴ اگر امہات میں آویں مہمان نیک ہوتا ہے اگر ایسا نہو مطلب برعکس علاوہ ازیں نتیجہ
اضراب ۷-۶ کا آتشی و بادی ہو مقیم نرہے آبی و خاکی ہو قیام کرے تعداد مہمان ہفتم کی تکرار سے کہیے اور
صورت و سیرت نہم سے.... عمل نقاط میں نقاط ۴-۷-۹ اگر مراکز داخل یا ثابت میں تکرار زائچہ
رمل میں ہوں مہمان آتا ہے ورنہ نہیں۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۳

شکارگاہ میں شکار ہاتھ لگے گا یا نہیں اور نشانہ کی کیا کیفیت رہیگی

قواعد شکلیہ۔ اگر شکل طالع سعد داخل ہو اور پنجم خارج سعد یا ۱، ۵ داخل سعد ہوں یا زائچہ کی اشکال ۱، ۶،
۵ کو امہات بنا کر زائچہ بنانے سے ∴ و ∴ دو شکلیں اس زائچہ میں انھیں خانوں میں یعنی ۱-۶-۵ میں
ہوں تو شکار حسب دلخواہ ہاتھ آوے اگر اختلاف ہو تو شکار میسر نہو اور ہو تو نہایت پریشانی سے اگر خانہ ۵ میں
اشکال ∴ سے کوئی ہو تو نشانہ بالکل راست بیٹھے اور اگر اول سعد داخل ہو تب بھی یہی حکم جاننا خارج
یا منقلب ہونے سے چند نشانہ با زخمی ہو کر نشانہ لگاتے ہیں اور دونوں یکساں ہوں جیسے نشانہ باز دشمن سے
بے خطر واپس آتے ہیں... عمل نقطہ میں اگر نقطہ اول مراکز داخل و ثابت میں ہو اور پنجم خارج و منقلب میں شکار

حسب دلخواہ ہاتھ آئے اگر ایسی صورت نہو تو نامرادی ہو یا دشواری۔ اور نقطہ نجم مراکز داخل ثابت میں ہو نشانہ بیٹھا ہو خارج ومنقلب میں ہو خطا ہو جاوے اور اگر اول و ۱۳ خارج ومنقلب میں گئی نشانہ باز ملکر نشانہ کریں۔ ....

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۴

ایک جگہ کچھ تحائف وہدایا بھیجے ہیں پہونچیں گے یا نہیں

قواعد شکلیہ۔ اگر خانہ دوم میں شکل خارج سعد ہو اور ہفتم میں داخل یا دوم کا عکس تو تحفہ جہاں بھیجا ہے پہونچ جاتا ہے دیگر صورتیں بے اعتبار ہیں عمل نقاط کے لیے نقطہ دوم مرکز خارج منقلب میں ہو اور ہفتم داخل وثابت میں تو تحفہ وہدیہ بدستور پہونچ جاتا ہے اگر اختلاف ہو حکم مختلف ہوتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۵

ایک جگہ سے آمد تحفہ یا ہدیہ کا انتظار ہے آئے گا یا نہیں

قواعد شکلیہ۔ اگر خانہ ۵ میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو یا نجم سعد داخل ہو یا تکرار نجم کی ۱-۹-۱۱-۱۴ میں ہو یا [شکل] بقوت زائچہ میں ہو یا نجم اضراب (۱-۵-۳-۱۱) کا سعد داخل ہو تو تحفہ وہدیہ وصول ہو جاتا ہے باقی صورتیں بے اعتبار ہیں دن آمد کا شکل نجم کے مطابق کہ جس کوکب کی وہ ہوتی ہے بیان کرنا چاہیے۔ عمل نقاط میں نقطہ ۱-۵-۳-۱۱ مراکز داخل وثابت میں ہوں یا نقطہ نجم مکرر مرکز داخل وثابت میں ہو تو تحفہ وہدیہ میسر ہوتا ہے ورنہ نہیں۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۶

کیفیات آمد خطوط وخبر رسول وغیرہ کی دریافت کرتا ہوں کیا میں خبر وخط آئیگا یا نہیں

قواعد شکلیہ (۱) خانہ ۵ میں علاوہ اشکال سعد داخل کے اگر [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو یا [شکل] یا [شکل] ہو یا نجم اضراب (۱-۵-۶-۱۰) کا شکل سعد یا شکل نجم سعد کی تکرار خانہ ۳-۹-۱۱-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو یا شکل خارج نجم کا عکس ۳ یا ۹ میں ہو یا ہفتم خارج کا عکس دوم میں ہو یا شکل [شکل] ۲-۹-۱۱-۱۴-۱۶ سے کسی

خانہ میں ہو یا نجم میں [شکل] ہو تو خط وخبر اور رسول جلد آتے ہیں (۲) شکل نجم کا تعلق جس کوکب اور دن سے ہوتا ہے اس دن خط وخبر آتی ہے (۳) خانہ پنجم میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو اور تکرار اسکی خانہ نہم میں ہو تو خط وخبر راہ میں ہوتی ہے اور اگر خانہ ۳ و ۷ میں اشکال خارج ہوں تب بھی یہی حکم ہوتا ہے لیکن اگر ہفتم وپنجم داخل ہو تو اسی دن ۲۴ گھنٹے کے اندر اور اگر تکرار پنجم کا ۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں ہو تو اندر ہفتہ کے اگر ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو تو ۹۶ گھنٹے کے اندر خط وخبر وصول ہو جاتی ہے دیگر صورتوں میں دیری کا حکم ہوا کرتا ہے (۴) شکل ۵ سعد ہو اور مکرر خانہ ثابت میں ہو یا [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی زائچہ کے اندر خانہ ثابت میں ہو اور بقوت ہو یا افراد داخل اتا ۵ اشمار میں جفت ہوں یا شکل طالع سعد داخل یا ثابت ہو یا تکرار اسکی خانہ ۱۰ یا ۱۱ میں ہو یا شکل ۱۱ سعد ہو اور تکرار اسکی ۵ میں ہو یا نجم کا ۹-۱۳ میں ہو اور ۱۴ سعد تو خط وخبر راست اور خوشی کے وصول ہوتے ہیں (۵) خانہ ۵ میں [شکل] یا [شکل] سے کوئی ہو تو زبانی اور دل میں [شکل] دروغ مطلق یا دل میں [شکل] [شکل] سے کوئی حیلہ ومکر ودغابازی کی خبر وصول ہوا کرتی ہے (۶) اگر شکل اول ودہم کوکب ہوں یا سعد ہوں تو قاصد کا بھیجنا اور ۵ کا سعد داخل ہونا اور ۳ و ۱۴ کا سعد داخل ہونا موجب حصول مراد کا بذریعہ قاصد کے ہوتا ہے... عمل نقاط میں نقطہ پنجم عنصر داخل یا ثابت کا ہو اور مراکز داخل وثابت میں موجود ہو تو خط وخبر جلد وصول ہوتے ہیں خارج ومنقلب میں ہونے سے دیر ہوا کرتی ہے (۲) نقطہ نہم وپانزدہم مع مطلوبات کے زائچہ میں قوی ہوں تو قاصد یا خط وخبر درست جلد وصول ہوتے ہیں (۳) نقطہ پنجم قوی ہو اور مکرر بیوت سعد میں ہو مضمون نامہ سعادت آمیز ہوتا ہے مکرر بیوت نحس ہو رنجی اور متوسط آئندہ اپنے نقطہ کی سعادت ونحوست سے رنجی ودروغ وغیرہ کی کیفیت دیکھی جاتی ہے (۴) نقطہ اول کی سعادت قبولیت پیغام میں بذریعہ قاصد دیکھی جاتی ہے (۵) نقطہ پنجم قوی ہو ہفتم ضعیف قاصد خبر خوش لاتا ہے برعکس صورت میں برعکس حکم ہوتا ہے (۶) نقطہ ۵ و ۶ مراکز داخل وثابت میں ہو تو جس شخص کو ذریعہ قاصد کے طلب کیا جاتا ہے وہ آتا ہے ورنہ نہیں اور نقاط ۳ و ۹ اور اگر داخل وثابت میں ہوں تو قاصد کے ذریعہ جو چیز طلب کیجاتی ہے وہ وصول ہوتی ہے ورنہ نہیں اور نقطہ اول قوت کلی رکھتا ہو اور وہ زائچہ میں مکرر خانہ اوتاد یا بیوت ۵-۹-۱۴ سے لکھنے میں ہو تو قاصد فرستادہ انجام کار بسہولت پورا کرکے آتا ہے ورنہ نہیں اور نقطہ سوم وہفتم مرکز خارج ومنقلب میں ہوں تو قاصد وخبر جلد آتے ہیں داخل وثابت میں ہوں نہیں آتے اور آتے ہیں تو بہت دیر سے ونقطہ پنجم

سعد ہو تو مضمون لفافہ سربستہ کا سعد ہوتا ہے ورنہ نہیں ۔ یہاں دو زائچوں کا عمل کیا جاتا ہے۔

زائچہ اول دریافت آمد پارسل کتب لکھنؤ ۱۳ - اپریل ۱۹۱۸ء

زائچہ کے خانہ ۵ میں قوی ہے اضراب اشکال ( ) و ( ) سے پیدا ہوئی نتیجہ آخری حصول کا ہے خانہ ۵ میں ہے اور ہفتم خارج کا عکس دوم میں ہے حکم ہوتا ہے

علم

کہ جلد وصول ہوگا اور یوم سنیچر ہوگا افراد رمل جفت ہیں اور یہ اسعد ہے اسکے آنے میں خوشی ہوگی عمل نقطہ میں نقطہ پنجم عنصر ثابت کا ہے اور یہ داخل و خارج میں ہے کچھ وقفہ بتلاتا ہے لیکن نقطہ پنجم قوی ہے اور مکرر بیت سعد میں ہے اس لیے نامہ جو آئیگا وہ سعادت آمیز ہوگا پس حکم اسکا یہ ہے کہ ۱۹ - اپریل یوم منگل یا ۱۶ اپریل سنیچر یا ۲۳ - اپریل سنیچر تک مقام لکھنؤ سے خط و خبر پارسل حاصل ہونا چاہیے چنانچہ یہی واقعہ ظہور میں آئے کہ ۱۹ - اپریل کو خط و بکیٹ پارسل آگیا۔

زائچہ دوم دریافت آمد جام جہان نما در رہنما از بمبئی ۱۳ اپریل ۱۹۱۸ء

اس زائچہ کے خانہ ۵ میں ہے مدلول ہے حصول بخوبی زاد نتیجہ اضراب و کا ہونا ہے سعد داخل ہے مدلول ہے حصول پر علاوہ ازیں شکل خانہ ۶ - ۷ - ۱۰ میں موجود ہے اور شکل

علم

پنجم کا تعلق عطارد سے ہے بدھ کے روز ۲۲ - اپریل تک تحفہ آنا چاہیے اور چونکہ تکرار شکل ہفتم کا خانہ ۱۱ میں ہے اسلیے حکم ہوتا ہے کہ اندر ہفتہ کے یہ کتاب آنی چاہیے اور راست آنی چاہیے نقطہ اول مرکز داخل میں ہے نقطہ پنجم منقلب میں نقطہ سوم معدوم نقطہ ۱۱ مرکز ثابت میں دو نقطے قوی ہیں ان دونوں وجوہ حکم ہوتا ہے کہ یہ کتاب اگر آئی تو ۲۲ - اپریل تک آئیگی ورنہ نہیں چنانچہ یہی واقعات پیش آئے کہ کتاب وصول نہوئی کیونکہ دھوکے کی ٹھٹی یہ کتاب تھی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۷

انعام و اکرام یا خلعت پانے کی امید رکھتا ہوں ملیگا یا نہیں

قواعد شکلیہ ۔ خانہ ۵ میں جس قیمت کی شکل ہو اس قیمت یا اس قسم کے پارچہ کا یا نقد وغیرہ کا انعام ملتا ہے لیکن

انعام اس حالت میں ملا کرتا ہے جبکہ شکل پنجم سعد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱ - ۱۰ - ۱۱ - ۴ - اسکے کسی میں ہو یا بقوت زائچہ میں ہو اور پنجم سعد داخل ہو تو انعام ملا کرتا ہے عمل نقطہ میں نقطہ پنجم عنصر داخل یا ثابت کا ہو اور مکرر مراکز داخل یا ثابت میں ہو یا ۵ - ۱۱ - ۴ میں تو انعام ملا کرتا ہے رنگ خلعت نقطہ پنجم کے رنگ سے کہنا چاہیے علاوہ ازیں نقطہ اول و پنجم کی قوت و ضعف کو دیکھکر حکم کرنا چاہیے دیکھیے زائچہ عملی مترجم گورنمنٹ پنجاب سے مجکو مصداق الرمل اردو کے ترجمہ پر انعام ملیگا یا نہیں ۱۵ - اپریل ۱۹۱۸ء

زائچہ

شکل پنجم سعد خارج ہے اور خانہ اول میں مکرر ہے اور خانہ ۳ میں دلیل سعادت ہے اگر یہ شکل داخل ہوتی تو از حد مبارک تھی۔

علم

اب عمل نقطہ کا شروع کیا میں بخانہ ششم منتہی ہوا نقطہ اول ہے اسکا پنجم خاک ہے نقطہ عنصر ثابت کا ہے اور مرکز ثابت میں موجود زائچہ ہے لیکن مکرر رمل میں نہیں ہے پس حکم ہوا کہ انعام مل نہیں سکتا جز دی نجائے تو بعید نہیں لیکن علم سعی عطائے انعام کا نہیں ہے از روئے اصول روحانی نقطہ طالع کی حالت مردہ ہے اور نقطہ مقصد کی باطنی حالت شرف یافتہ ہے یہ آبائی مکان سے دفینہ کا فائدہ کراتی ہے کیونکہ نقطہ پنجم خاک مرکز خاک چہارم میں قوی ہے اسکو شکل میں ضرب دینے سے پیدا ہوتی ہے جو خانہ چہارم میں درجہ شرف کا رکھتی ہے یہ صورت ایسی ہے جو حکم کرتی ہے حصول دفینہ کا مکان جدی سے ۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۸

کیفیات حمام کی کیا ہیں

قواعد شکلیہ ۔ اگر نقاط شکل اول میں عدد دم سے زیادہ ہوں حمام گرم ہوتا ہے اور جو دوم میں زیادہ ہوں سرد ہوم میں زیادہ ہوں پانی زیادہ ہو اگر ہر شکل میں ایک ہی عنصر کے نقاط ہوں پانی گرم ہو اگر پنجم سعد کسی حیثیت سے ہو غسل مناسب ہے نحس نہیں عملی نقاط میں نقطہ پنجم کو دیکھو اگر مرکز آتش میں ہو حمام زیادہ گرم ہو اور نفع قلیل پہونچاوے باد میں ہو موافق ہو یا خفیف گرم ہو اور بہت نفع پہونچاوے آب میں ہو سرد ہو نقصان پہونچاوے خاک میں ہو موافق عنصر باد کے حکم ہوتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۱۹

امتحان مین پاس ہونگا یا نہین

خانہ پنجم مین اگر اشکال سے کوئی ہو یا نتیجہ اضراب اول دسوم سے کوئی شکل پیدا ہو سائل امتحان مین پاس ہوجاوے و سے حالت منقلب ہوتی ہے اور در کا بھی یہی حکم ہے یا ایک مین فیل باقی اشکال کے ہونے سے قطعی فیل لیکن درجہ اول سے درجہ دوم بقایا کے لیے درجہ سوم پانا کامیاب عمل نقطہ مین نقاط ۱-۵ کی قوت سے حکم کیا جاوے یا ۱-۳-۹ سے اگر ۱-۵ قوی کامیاب ہوجاوے اور ۳-۹-۱ قوی ہو توبھی کامیاب ہوجاوے ضعف مین مطابق ضعف حکم کرنا چاہیے ۱-۵ کے قوی ہونے سے درجہ اول صرف ۵ کے قوی ہونے سے درجہ دوم مین کامیابی ہوتی ہے اور ۱-۳-۹ کے قوی ہونے سے درجہ اول ۳-۹ یا ۱-۹ یا ۱-۳ کے قوی ہونے سے درجہ دوم کمزور ہو تو اسے فیل سمجھنا چاہیے۔ دیکھیے زائچے ملی۔

۳- جنوری ۱۹۱۰ء چوتھمل طالب علم مٹریکولیشن دربار ہائی اسکول جودھپور۔

خانہ ۵ مین نحس ہے مگر صاحب خانہ ابد ح ہے قوی ہے اضراب سے پیدا ہوتی ہے مگر دو نحس اشکال سے متولد ہے سعادت نصف رکھتی ہے سکنڈ ڈویزن مین کامیابی کا حکم ہوتا ہے عمل نقطہ مین نقطہ اول مرکز ضد مین ہے مگر مطلوب مرکز خاص سے ناظر تسدیس ہے نقطہ پنجم خاک ہے روشن گھر مین ہے اور مطلوب اسکا تاریکی و ضد مین بخانہ ۳-۶ ہے نقاط کو قوت کافی نہین لہٰذا درجہ دوم مین کامیابی کا حکم ہوتا ہے۔

یکم جنوری سدھیشور ناتھ طالب علم مٹریکولیشن دربار ہائی اسکول جودھپور

زائچہ بند ہے حکم یہ ہے کہ اس سال سائل پاس نہو دوم پنجم و اول مین ہے ایک مضمون مین فیل کراتی ہے اور نتیجہ ضراب اول و سوم کا ہی پیدا ہوتا ہے اور ۳ جگہ زائچہ مین ہے صورت اسکی نحوست کی ہے عمل نقطہ ہو نہین سکتا لہٰذا حکم کیا گیا کہ سائل پاس نہو گا۔

یکم جنوری شیام سندر لال ولد رنجن ناتھ متعلم مڈل کلاس جودھپور

اس زائچہ کے خانہ ۵ مین ہے اور اضراب د سے نحس منقلب پیدا ہوتی ہے لیکن دو سعد سے حکم نحوست بے اعتبار ہے حکم ہوتا ہے سائل پاس ہوجاویگا نقطہ اول خاک اول مین قوی ہے اور نقطہ پنجم ناظر ہے ضرور کامیاب ہوگا نقطہ سوم ۱۵ مین قوی ہے اس کے کامیاب ہونے مین کلام نہین ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۲۰

قمار بازی یا لاٹری یا سٹہ مین جیتونگا یا نہین

قواعد شکلیہ۔ (۱) خانہ ۱-۱۱-۱۴ کو سائل سے اور ۷-۴-۵ کو مسئول یعنی دیگر فریق سے فرض کرکے دیکھا جاوے کہ کس حصہ مین داخل و ثابت سعد اور قوی شکلین ہین اور کس مین نحس و منقلب اور خارج شکلین ہین جسمین سعد و ثابت و داخل ہون وہ جیتتا ہے اور جسمین نحس خارج و منقلب ہون وہ ہارتا ہے اختلاف مین حکم مختلف ہوا کرتا ہے (۲) قاعدہ ثانی مین اشکال ۱-۲-۱۱-۱۴ سائل اور ۴-۵-۷-۸ مسئول کے لیے گرفت کیجاتی ہین اور عمل بالکل اول کے مطابق ہے عمل نقطہ مین۔ نقطہ اول ۱۱-۱۴-۱ سائل کے لیے اور نقطہ ہفتم اور ہشتم کا یازدہم اور ہفتم کا چہاردہم مسئول کے لیے گرفت کرکے انکی قوت اور ضعف کو دیکھا جاوے جو قوی اور زبردست ہون اسکو جیت کا حکم کرنا چاہیے اختلاف مین حکم مختلف ہوا کرتا ہے اور عقل کا کام ہے دیکھیے زوائچ تمثیلی ۱۷ دسمبر ۱۹۰۹ء کو مسٹر ولیم کا دلبر سوداگر پارچہ جودھپور نے سوال کیا کہ اس ماہ مین بمبئی لاٹری اور کلکتہ لاٹری سے مجکو روپیہ ملیگا یا نہین جواب کیلیے دیکھیے زوائچ مندرجہ تحت

زائچہ بمبئی لاٹری

خانہ ۱-۱۱-۱۴ مین دو نحس ایک داخل خانہ ۷-۵-۴ مین تینون سعد خارج و منقلب مقابلہ سائل مین دوم قوی نہین ہین اور عمل نقاط بوجہ بستہ ہونے زائچہ کے ہو نہین سکتا لہٰذا حکم کیا گیا کہ سائل کو بمبئی لاٹری سے کچھ بھی نہ ملیگا کیونکہ اول تو زائچہ بند ہے جس کا حکم یہ ہے کہ چھ ماہ تک لاٹری سے فائدہ نہو دوم نقاط کمزور ہین چنانچہ

بھی واقعات پیش آئے اور نار کا جواب ذیل یعنی صفر آیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ کلکتہ لاٹری

یہ زائچہ بھی بند ہے اور خانہ ۱۔ ۱۱۔ ۱۲ میں اشکال کم زور نحس ہیں اور خانہ ۷۔ ۵۔ ۹ میں بھی سعد نحس ہیں حکم ساد دیت کا ہے لیکن زائچہ بند ہے پس حکم ہوا کہ کوشش بسیار کے بعد بھی خواہ سائل کچھ کرے اسے کلکتہ لاٹری سے نفع نہ ہوگا چنانچہ یہی واقعات ظہور میں آئے اور کلکتہ سے نار جواب آیا ذیل لکھا یعنی صفر۔ واللہ اعلم بالصواب۔

عمل نقطہ بباعث بند ہونے زائچہ کے نہیں لکھا گیا کیونکہ زائچہ بند کا حکم چھ ماہ تک یکساں رہنے کا ہوتا ہے۔

احکامات خانہ ششم

خانہ ششم منسوب ہے۔ مرض۔ قید و بند۔ بہتان و افترا۔ عاقبت غلام و کنیزک نوکر۔ چارپایہ خرد۔ بھیڑ و بکری و طیور پالتو گویا و شکاری گم شدہ۔ دزدیدہ سے کیونکہ خانہ ہذا خانہ تلف و نقصان کا ہے کیفیات شاگرد و خدمتگار بیت المال پسر معشوق دوست حالات چچا سفر پدر۔ مرگ و میراث بادشاہ سحر جادو حاملہ حسد فسق و فجور۔ راز پوشیدہ و عورت کی طلاق وغیرہ کا معلوم ہوتا ہے۔۔۔۔ ہم اس خانہ کے متعلق صرف، سوالات ذیل کے اصول اور قواعد عمل کے درج کر کے انکے حسب ضرورت عمل کرینگے (۱) کیفیت صحت و شفا مریض و چگونگی حالات مریض (۲) نفع و نقصان حیوان کوچک و طیور سے (۳) سبارکی و نحوست بندہ و نوکر وغیرہ (۴) اخفائے راز (۵) سحر افسون (۶) کیفیات گریختہ (۷) کیفیات گم شدہ و سرقہ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

کیفیت صحت و شفا مریض و چگونگی حالات مریض کے کیا اور کس طرح پر ہیں۔

اس سوال کے عمل میں شرائط ذیل کا لحاظ رکھا جاتا ہے (۱) جس شخص کی نسبت سوال ہے کیا وہ فی الواقع مریض ہے یا نہیں (۲) اگر مریض ہے تو عارضہ کیا ہے (۳) کس خلط کی خرابی سے عارضہ پیدا ہوا (۴) خرابی

خلط کی وجہ کیا ہے (۵) کس وقت تک خطرہ ہے (۶) مریض بد پرہیز تو نہیں ہے (۷) ادویات نافع مریض دیجاتی ہیں یا نہیں (۸) طبیب جو معالج ہے لائق ہے یا جاہل و بیوقوف (۹) مریض صحتیاب ہوگا یا نہیں (۱۰) اگر مریض کو صحت ہوگی تو کس دن کتنے عرصے میں۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول شکل خانہ اول مکرر خانہ ۷۔ ۶۔ ۸۔ ۱۲ میں ہونا یا میزان میں ہو یا ششم مکرر دوازدہم میں ہو تو بیمار ہوتا ہے ورنہ نہیں۔ شرط دوم کے لیے دیکھیے خانہ ششم کو کہ اس میں کون شکل ہے اگر ہو تو علت صفرا سے درد سر و گردن و تپ گرم و سوزش و تشنگی و کوفت اندام آغاز سرسام و قولنج کا عارضہ ہوتا ہے اگر ہو تو علت سرماد سودا سے درد گردن و حلق درد زانو و تپ اور سستی و اندوہ کا عارضہ اگر ہو تو علت بلغم سے درد سینہ و پہلو غم و اندوہ یا اخراج خون کا شکم سے و خارش و دنبل و طاعون و تپ یکروزہ و تپ گرم و اسہال کا عارضہ اگر ہو تو سدہ و قبض و سرطان سوجن شکم استسقا تنگی نفس و تپ و ورم درد ناف و شکم کا علت خشکی سودا سے ہوتا ہے اور جسم میں ٹکل ہوتی ہے اگر شکل ہو تو عارضہ غش و مالیخولیا و بیماری معدہ و تپ و لرزہ و درد شکم و درد دل بند زکام سوجن دماغ درد سر و درد کمر یا آسیب جن و سحر جادو کا ہوتا ہے اور مریض کو کبھی ہوش ہوتا ہے اور کبھی بیہوش ہو جاتا ہے اگر ہو تو فساد خون سے خشکی اندام یا بلندی سے گر پڑنے یا پتھر یا لکڑی سے چوٹ آنے کیوجہ سے درد شکم و ناف بائیں طرف دیوانگی و بیہوشی یا مرگی یا اجرائے خون کا شکم اور ناک سے ہوتا ہے اگر ہو تو عارضہ قبضیت و درد شکم آفت روح کا ہڈیوں اور جسم میں درد ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اگر ہو تو عارضہ زخم و جراحت و خون شکم و ضرب و درد دل درد سینہ زکام درد کمر درد چشم و باد سرخ گزیدگی گرگ و پلنگ سگ دیوانہ یا پانی بوقت پینے کی وجہ سے ہوتا ہے اگر ہو تو عارضہ سیت مار جانے کا ہوتا ہے یا اسی وجہ سے استسقا سوجن بدن لقوہ۔ سرفہ۔ ریح و فالج کا علت بلغم و سردی سے ہوتا ہے اگر ہو تو عارضہ تپ گرم یا دہ گوئی بیہوشی حرارت غلبہ خون۔ درد چشم۔ یرقان۔ خشکی زبان کا غلبہ صفرا سے ہوتا ہے اگر ہو تو عارضہ بلغم و سودا کی وجہ سے درد زہار یعنی خارش اندام نہانی و درد باد و تپ بلغمی و لرزہ و درد کمر کا ہوتا ہے یا عورت کو حاملہ ہو جانے کی وجہ سے کثافت طبع کا ہوتا ہے یا خواہش جماع ہونے پر جماع نہ ہونے کی وجہ سے حالت غشی دوران جیسی ہو جاتی ہے اگر ہو تو ضعف دل ضعف دماغ کی وجہ سے یا علت زہر و سحر سے درد شکم و کمر باد فرنگ خارش خشک تپ گرم یا یرقان کا ہوتا ہے اگر ہو تو زکام و ہیضہ۔ سردی۔ درد کان۔ درد بازو یا بلندی سے گر جانے

یا چوٹ آنے کی وجہ سے درد شکم خارش اندام کا ہوتا ہے یا زہریلی چیز کھانے سے عارضہ موت اگر [شکل] علت بلغم وسوداسے عارضہ عشق دہشت فکر و ذلت تپ سرد و درد سینہ قولنج ۔ ریگ مثانہ ، دل گرفتگی باد فرنگ کا ہوتا ہے اگر [شکل] ہو تو عارضہ قولنج دمعکر درد گردہ دق یا مرگی کا ہوتا ہے یا سوزش شکم اور درد دست اندام ۔ اگر [شکل] ہو تو درد آنکھ اسی جنون دہم دخوف تپ لرزہ درد کمر وجگر وسیلان منی وقتی کا ہوتا ہے (شرط سوم) کے لیے شکل خانہ ششم کو دیکھو کہ اسمین کس کس عناصر کے نقاط ہین اور کون قوی ہے اگر کسی قوت سار درجہ کے امتزاج سے خرابی خلط کا حکم لگانا چاہیے مثلاً نقطہ آتش شکل مین ہو صفرا ۔ بادی ہو باد ۔ آبی ہو بلغم خاکی ہو سودا کے خلط کی خرابی سے عارضہ ہوتا ہے (شرط چہارم) کے لیے اضراب اشکال ۶ و ۷ سے ایک شکل پیدا کرکے دیکھو کہ وہ ازروے دائرہ سکن کس خانہ کی صاحب سکن ہے اور کس خانہ زائچہ مین موجود ہے بعینہ خانون کے منسوبات سے سبب پیدائش مرض وخرابی خلط کا ہوتا ہے (شرط پنجم) کے لیے اشکال خانہ ۶ ۔ ۸ و ۴ ۔ ۱۲ کو ضرب دیکر دو اور ان سے ایک شکل نتیجہ کی پیدا کرو اور اس سے خطرہ کا اس نوعیت سے حکم لگا دیعنی اگر سعد خارج ہو اور بیوت سعد مین موجود زائچہ ہو تو کچھ خطرہ نہین اگر سعد داخل ہو تو بیماری دیر پا ہے سعد ثابت و نحس ثابت کا بھی یہی حکم ہے نحس خارج کا حکم خطرناک ہے (شرط ششم) کے لیے شکل خانہ ۷ کو دیکھو کہ اسمین شکل کو کوئی قوت حاصل ہے یا نہین اگر ہو تو مدبر ہے نہو تو نہین ہے علاوہ ازین جس قسم کی غذا سے یہ شکل متعلق ہو اسی قسم کی غذا موجب بدپرہیزی کا سمجھو اغذیہ اشکال کی کیفیت منسوبات اشکال مین دیکھکر بیان کرنی چاہیے (شرط ہفتم) کے لیے دیکھو نتیجہ اضراب اشکال ۱۰ و ۱۶ کو اگر یہ کسی حیثیت سے سعد ہو تو دیے جانے ادویات نافع وتشخیص ہوجانے مرض کا ہوتا ہے ورنہ نہین (شرط ہشتم) کے لیے دیکھیے خانہ دہم کو اگر [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو تو طبیب لائق ہوتا ہے اگر [شکل] [شکل] سے کوئی ہو تو حکم ہوتا ہے کہ مرض تشخیص طبیب مین نہین آیا ہے اگر [شکل] [شکل] [شکل] ہو یا [شکل] یا [شکل] ہو تو حکم ہوتا ہے کہ مریض کا دشمن جان طبیب ہے اور جاہل مطلق ہے (شرط نہم) کے لیے دیکھیے جدول صورت شفا ۔ درازی مرض ۔ صورت مرگ مندرجہ صفحہ ۳۴۹ ۔

جدول صورت صحت وشفا	جدول درازی وطوالت مرض	جدول صورت مرگ
(۱) نتیجہ اضراب اشکال ۱ ۔ ۶ ۔ ۴ ۔ ۸ کا سعد خارج ہونیسے شفا ہوتی ہے	نحس خارج ہونے سے زیادتی وطوالت ۔	داخل وثابت ہونے سے خوف وخطر مرگ ۔
(۲) افراد رمل شمار کرنیسے بعد تقسیم تین کے اگر ایک رہے شفا ۔	اگر ۲ رہین طوالت مرض	اگر ۳ رہین موت
(۳) اشکال ۔ ۶ ۔ ۴ ۔ ۸ سعد خارج سے شفا ہوتی ہے ۔	خانہ ۴ ۔ ۸ ۔ ۱۲ ۔ ۱۶ مین ۷ ۔ ۴ ۔ نحس خارج سے طوالت مرض } مختلف اقسام کی شکلین طوالت مرض کی صورت ہوتی ہین اور ۱ ۔ ۴ ۔ ۶ ۔ ۱۰ مین یہی حکم	خانہ ۴ ۔ ۸ ۔ ۱۲ ۔ ۱۶ مین اشکال ۶ ۔ ۴ ۔ ۸ ۔ ۱۰ داخل و ثابت سے نحس } [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے موت بشرطیکہ ہر چار خانون مین یہی شکلین ہون موت یقینی ہو ۔
(۴) خانہ ۱ ۔ ۶ ۔ ۴ ۔ ۱۰ اگر کسی حیثیت سے سعد صحت یقینی ۔	خانہ ۳ ۔ ۶ ۔ ۱۲ مین [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] طوالت مرض ہوتا ہے ۔	خانہ ۶ مین [شکل] ۸ مین [شکل] اول مین [شکل] ۴ مین [شکل] کے ہونیسے موت یقینی
(۵) خانہ ۱ ۔ ۶ ۔ ۸ ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ مین خارج سعد شکلین صحت ۔		اول مین [شکل] ہفتم مین [شکل] ۔ ۴ مین [شکل] ۶ مین [شکل] سے موت یقینی ۔
(۶) غلبہ [شکل] کا زائچہ مین علامت صحت کی ہے ۔	نتیجہ اضراب ۴ و ۹ کا اشکال [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہون طوالت مرض وخوف ۔	یا ۸ مین [شکل] ۴ مین [شکل] یا ۵ یا ۱۲ مین [شکل] یا [شکل] [شکل] ۶ و ۸
(۷) نقطہ حکم کا شکل منتہی ہے اگر حرکت کرے حکم شفا ہے ۔		مین اور میزان خارج یا [شکل] اشکال خارجہ سے موت یقینی
(۸) اشکال خانہ ۱ ۔ ۱۱ ۔ ۱۴ ۔ ۶ مین سعد خارج علامت صحت	خانہ ۶ و ۱۵ مین [شکل] دشمن طوالت مرض مریض ۔	خانہ ۵ و ۶ مین [شکل] ۸ مین [شکل] و [شکل] امہات مین ہو ے
(۹) شکل خانہ ۶ سعد ہو اور مکرر بیوت سعد مین ہو باوتد زائچہ مین ہو صحت ۔	نتیجہ اضراب ۱ ۔ ۶ و ۱۲ ۔ ۹ کا اگر شکل آبی وخاکی ہو ۔	اور [شکل] زوائدات مین ضرور کر موت ہو ۔
(۱۰) نتیجہ اضراب ۴ و ۸ کا سعد خارج ومنقلب علامت صحت	خطرہ وطوالت مرض مریض کا ہوتا ہے ۔	۷ ۔ ۸ مین [شکل] اور میزان مین [شکل] یا [شکل] ضرور موت

(شرط دہم) کے لیے شکل خانہ ہشتم کے جتنے عدد ابجد (ابدح دہزوح) کے ہوں سب کو جمع کر کے نصف کرو اور جس کم صحت لگاؤ اور جس دن سے شکل منسوب ہو وہ دن صحت کا ہو۔ قواعد نقاط میں شرط اول کے لیے دیکھو نقطہ ششم یعنی ۳ کو اگر اسکا مطلوب ماضی و حال دونوں قوی ہوں ضرور بیمار ہوتا ہے کمزور ہوں یا معدوم ہوں تو معمولی ناسازی ہوتی ہے یا تندرستی کامل (شرط دوم) میں عارضہ نقطہ ششم سے مطابق عوارض شکلیہ کے ہوتا ہے (شرط سوم) میں نقطہ ششم جس عنصر کا ہو اور جس مرکز میں مقیم ہو تو انکے امتزاج سے خرابی خلط اور پیدائش عارضہ کا حکم کیا جاتا ہے اور (شرط چہارم) کے لیے نقطہ ششم کے مطلوب حال کو دیکھا جاتا ہے اور اس کے امتزاج مرکز سے وجہ خرابی خلط پیدا ہوتی ہے (شرط پنجم) میں اعداد عناصر نقطہ ششم و دوازدہم کا مجموعہ ایام خطر کے ہوتے ہیں (شرط ششم) کے لیے نقاط ۵ و ۶ کو دیکھا جاتا ہے اگر مراکز داخل و ثابت میں ہوں بد پرہیز نہیں ہے اگر خارج و منقلب میں ہوں تو ہے (شرط ہفتم) کے لیے نقطہ دوم کی تکرار جن جن مراکز میں ہو مع نقطین کے امتزاج کے مطابق دوا مریض کو نافع ہوتی ہے (شرط ہشتم) کے لیے نقاط اول و دوم کے قوی ہونے سے طبیب کی لیاقت اعلیٰ کا اور چہارم و پنجم کے قوی ہونے سے اسکی تجویز اعلیٰ کا حکم کیا جاتا ہے کمزور ہونے سے نالیاقتی کا اظہار ہوتا ہے (شرط نہم) کے لیے نقاط اول و چہارم مع مطلوبات کے قوی ہوں شفا ہو نقطہ ششم قوی ہو مرض طول کھینچے اور نقاط ۶ و ۸ مع مطلوبات کے قوی ہوں مریض فوت ہو جاوے (شرط دہم) کے لیے عدد نقاط ششم اور اسکے مطلوبات حال کے اعداد کا نصف مجموعہ مدت صحت قائم کیا جاتا ہے۔ دیکھیے زائچہ عملی عمل مترجم کشید کردہ مترجم ......

زائچہ

۱۴۔ جولائی ۱۹۶۰ء کو اشفاق حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس اسٹیشن جانسٹھ ضلع مظفر نگر نے سوال کیا میرا ایک رشتہ دار بیمار ہے زندہ رہے گا یا نہیں۔

قواعد شکلیہ۔ زائچہ کے خانہ اول میں صاحب سکن خانہ ۱۲ کی از روئے دائرہ سکن ہے اور خانہ ۱۲ میں صاحب سکن خانہ ۳ کی ہے کہ جو خانہ تعید و بند کا ہے اور صاحب خانہ ۱۲ کی خانہ ۴ میں موجود ہے اور خانہ ۳ میں صاحب سکن ہفتم کی ہے ان دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض جن کی نسبت دریافت کیا گیا ہے اس کے تعلقات برادرانہ سائل سے ہیں اور مریض برادر بیوی سائل کا ہے اور زائچہ کے خانہ ۶ میں ہے دلیل ہے اس امر کی کہ مریض درد شکم و ناف بائیں طرف میں مبتلا ہے اور دم سے دیوانگی و بیہوشی بہت ہے اور دورا غلبت ہے

کہ دورہ صرع کا ہے یا ناک و بیٹ سے خون جاری ہے۔ مگر تعجب یہ ہے کہ زائچہ ہذا میں کوئی صورت مرگ نفس کے لیے نہیں ہے اور نہ موجب شرط اول کے کوئی صورت بیماری کے لیے پائی جاتی ہے۔ اس لیے حکم ہوتا ہے کہ سوال امتحانیہ ہے اور یہ سوال محض کسی غرض ذاتی کو چھپا کر کسی قسم کی سراغرسانی خفیہ کے لیے کیا گیا ہے کیونکہ خانہ میزان میں صاحب سکن خود ہی موجود ہے اور خانہ ہشتم میں جو خوف و خطر کا گھر ہے اس زائچہ سے شکلیہ حالت میں جو نتیجہ اخذ ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ سائل در پردہ خوف و خطر خیالات خرابی سلطان وقت کے دل میں رکھتا ہے پس عمل زائچہ بند کیا جا کر حکم کیا گیا معاف فرمائیے آپ کے سوال کا حل کرنا میری طاقت سے باہر ہے کیونکہ آپ نے جو سوال مجھ سے کیا ہے وہ کسی اشتباہ پر مبنی ہے جو آپ کو میری نسبت ہے شکلیہ حالت آپ کے طالع کی اور میری صورت اجتماع ضدین کی رکھتی ہیں دیکھیے اول میں اور ہفتم میں جو ایک دوسرے کے مخالف کواکب کی شکلیں ہیں اس امر کا صریح ثبوت دیتی ہیں۔ مگر پھر بھی عمل شکلیہ کو چھوڑ کر عمل نقطہ کا کیا جاتا ہے...... نقطہ حکم آب کو سیر دی خانہ ششم آب میں منتہی ہوا اسکا تیرھواں نقطہ خاک ہے جو مرکز عدد دوم میں بالکل کمزور ہے اور اسکا مطلوب ماضی خاک و مطلوب حال خاک دونوں بظاہر زائچہ میں نہیں ہیں یہ دوسری دلیل اس امر کی ہے کہ غائب کوئی شخص بھی آپ کا بیمار نہیں ہے دوم نقطہ ششم آب یہ بیماری کا نقطہ ہے یہ بھی زائچہ میں نہیں ہے پس جب کوئی بیمار ہی نہیں ہے تو بیماری کیسی آئندہ عمل نہیں کیا گیا۔ مگر برعکس اسکے ضروری معلوم ہوا کہ دریافت کیا جاوے کہ اول سب انسپکٹر کو کس قسم کی فکر و اندیشہ ہے۔ دوم کیا ارادہ دل میں رکھتا ہے ظاہر و باطن مجھ سے کس طور پر ہے پس نقطہ طالع کو دیکھا یہ مراتب آب کا تیسرا نقطہ ہے یعنی آب اور یہ شکل از روئے دائرہ ابدح خانہ ۶ کی ہے اور خانہ ۸ و ۵ میں موجود ہے خانہ ۶ رنج کا ہے خانہ ۸ خوف و خطر کا خانہ ۵ حاکم و قاضی کا پس حکم ہوا کہ جناب آپ نے بظاہر یہ کلمات دروغ اپنے رشتہ دار کو بیمار ظاہر کیا مگر آپ حکام وقت کے لیے کسی خوف و اندیشہ کا خیال دل میں رکھتے ہیں۔ اور آپ کسی شخص کی گرفتاری دل سے چاہتے ہیں کیونکہ نقطہ ہشتم آب ہے اور یہ خانہ ۲ میں ہے۔ علاوہ ازیں نقطہ ہفتم آب ہے یہ بظاہر موجود نہیں لیکن در باطن خانہ ہفتم میں پیدا ہے اور ساقط النظر طالع کا ہے پس حکم آخر زائچہ ہذا کا یہ ہے کہ آپ کے خیالات میری طرف سے فاسد ہیں اور پردہ دوستی میں آپ سراغرسانی کے جویاں ہیں۔ مگر آپ غلطی پر ہیں آپ کے شبہات بے بنیاد ہیں عمل دیگر۔ زائچہ عملی حضرت سرخاب کشید کردہ سرخاب



عمل شکلیہ شرط اول شکل اول کی تکرار نہم میں ہے معلوم ہوا کہ بیمار ہے شرط دوم خانہ ۶ میں ہے معلوم ہوتا ہے مریض کو عارضہ صداع وہم وخوف جنون وبیہوشی تپ لرزہ درد کمر سیلان منی وفتق کا ہے شرط سوم خانہ ۶ میں ہے اور اسمین نقاط عناصر آتش باد آب کے قوی ہین معلوم ہوتا ہے خرابی خلط صفرا و باد سے بلغم کو نقصان پہونچا ہے اور بلغم خشک ہو گیا ہے شرط چہارم اضراب اشکال ۶ و ۷ سے پیدا ہوتی ہے شکل از روے دائرہ سکن صاحب خانہ سوکی ہے مگر موجود نہین ہے الا دربردہ خانہ ۱۲ مین پیدا ہوتی ہے خانہ ۳ سفر نزدیک اور برادر کا ہے اور خانہ ۱۲ خوف ودشمن قید وبند کا اس دلیل سے حکم ہوتا ہے کہ برادر مریض کسی مقام نزدیک پر گرفتار ہو کر قید وبند مین پڑا ہے اور اسکے گرفتار ہو جانے سے مریض کو اپنی گرفتاری کا بھی خوف غالب ہوا یہی وجہ پیدائش عارضہ وخرابی خلط کی ہے (شرط پنجم) اضراب اشکال ۶-۸-۱۰-۱۲ کو ضرب دیکر نتیجہ پیدا کیا تو سے ہوتا ہے شکل سعد خارج ہے مگر بیوت نحس مین ہے اور عدد ابدح اسکے ۲۰ مین سے ۲ یوم تک خطرہ ہے (شرط ششم) خانہ ۶ مین شکل آبی مرکز باد مین قوی ہے لیکن یہ خانہ وبال ہے اندرین دلیل کمزور محض ہے پس معلوم ہوتا ہے مریض نے بد پرہیزی بھی کی ہے اور خوشہ کیلہ یا دودھ مچھلی شیرا نبہ کھایا ہے کیونکہ مکرر خانہ ۱۱ مین ہے (شرط ہفتم) اضراب اشکال و خانہ ۱۰ و ۱۶ سے پیدا ہوئی ہے یہ شکل نحس داخل ہے مرض مریض تشخیص مین نہین آیا اور ادویات موافق مرض نہین دیے گئے (شرط ہشتم) خانہ دہم مین بیاض ہے گو یہ شکل اس خانہ مین بسقوط محض ہے مگر تکرار اسکی نہم مین ہے اندرین دلیل معلوم ہوتا ہے کہ دو طبیب معالج ہین جن مین طبیب اول عاقل اور دوم کم تجربہ ہے (شرط نہم) نتیجہ اضراب ۱-۴-۷-۸ کا دیکھیے (x و x) و x سے پیدا ہوئی ہے یہ شکل نحس ممتزج ہے اور خانہ ۳ مین موجود ہے اور دو نحس شکلون سے پیدا ہوئی نحوست بسیار رکھتی ہے علاوہ ازین خانہ ۴-۸-۱۲-۱۶ مین مختلف کوکب کی شکلین ہین اندرین دلائل معلوم ہوتا ہے کہ زحمت سخت ہے اور جانبری محال ہے اور ڈیڑھ ماہ تک خطرہ جان ہے کیونکہ شکل ششم کے از روے ابدح و بزدوح ابجد موجب شرط دہم لنصف عدد ۵۴ ہین واللہ اعلم لصواب۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم کا آب ہے خانہ ۶ مین انتہا پاتا ہے اور متحرک نہین ہوتا مدلول بدی مریض کے لیے ہے اور نا قابل حکم ہے پس میزان سے حکم کیا نقطہ ۱۳ آب کا ہوتا ہے یہ دربردہ خانہ ۱۲ مین ہے مطلوب ماضی خاک و مطلوب حال خاک زائچہ مین موجود ہین ضرور غائب بیمار ہے بہ شرط اول ہے نقطہ ششم آب ہے مریض کو مرض مطابق شکلیہ احکام شرط دوم کے ہے نقطہ ششم آبی ہے اور مراکز باد وآب مین ہے اس لیے ہر چہار خلط کی خرابی سے عارضہ لاحق ہے یہ شرط سوم ہے شرط چہارم کے لیے نقطہ مطلوب حال ششم کا آب ہے یہ مراکز آتش وباد مین ہے خشکی بلغم کا حکم کرتا ہے مطابق عمل چہارم شکلیہ کے شرط پنجم کے لیے اعداد نقاط ۶ و ۱۲ کے ۳۳ ہوتے ہین جو خطر کے ہین شرط ششم کے لیے نقطہ ۵ آب و ۶ مراکز منقلب مین ہین مریض بد پرہیزی ہے شرط ہفتم نقطہ دوم آب ہے یہ ظاہر و باطن موجود نہین پس کوئی دوا بھی مریض کے لیے نافع نہین۔ شرط ہشتم نقاط اول ودہم آب و خاک قوی ہین اور چہارم کمزور و پنجم قوی طبیب لیاقت اعلیٰ رکھتا ہے مگر تجویز اعلیٰ نہین ہے شرط نہم نقطہ آب قوی ہے مگر مطلوب معدوم نقطہ چہارم آب مرکز ضد مین ہے اور مطلوب آب ساقط شفا نہو آیندہ شرط دہم کا عمل نہین کیا گیا حضرت سحر خاب نے یہ زائچہ رئیس ایران کے لیے کشید کیا تھا اور ہم نے صاف ترجمہ کیا ہے حضرت نے اپنے عمل مین راز کو چھپایا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

نفع ونقصان حیوان کوچک وطیور سے

اس سوال کی تین قسم ہین۔ اول پرند شکاری باز وشاہین شکرہ وکبوتر وغیرہ پرواز کرنے والے دوم خوش الحان طوطا مینا فاختہ قمری وغیرہ سوم قسم شگافتہ بھیڑ وبکری ہرن وغیرہ یا مینڈھا۔ قواعد شکلیہ مین سوال نفع ونقصان کا خواہ کسی کی بابتہ ہو اگر شکل اول و ششم سعد ہون نفع ہو نحس ہون نقصان (۲) دریافت کیفیت پرواز وشکار کے لیے اشکال ۱ و ۶ اور ۲ و ۱۰ کو ضرب دیکر ان دو سے ایک شکل پیدا کیجاوے اگر یہ شکل نتیجہ سے کوئی ہو تو جانور خوب تماشہ دکھلاتا ہے اور اگر ہو تو وفادار ہوتا ہے اور خوب شکار کرتا ہے اگر سے کوئی ہو تو پرواز مین سست ہوتا ہے اور کم شکار کرتا ہے الا وفادار ہوتا ہے اگر سے کوئی ہو تو اور پرواز کم کرتا ہے دوم واپس کم آتا ہے اگر یا ہو تو بیمار ہو جاتا ہے یا مر جاتا ہے اگر ہو تو پرواز بھی خوب کرتا ہے شکار بھی خوب کرتا ہے مگر گم بھی ہو جاتا ہے

اور تلاش سے ہاتھ آتا ہے (۳) دریافت کیفیت گویندگی طیور کے لئے اضراب اشکال ۱-۹ و ۲-۱۰ سے شکل نتیجہ پیدا کیجاوے اگر شکل نتیجہ [illegible] [illegible] ہو پرند خوش الحان وگویا ہو اگر شکل نتیجہ [illegible] [illegible] [illegible] سے کوئی ہو خوش آواز باریک الحان ہو اگر [illegible] [illegible] سے کوئی ہو بلند آواز اور الحان خراب ہو اگر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے کوئی ہو بد الحان ہو بد آواز ہو رنجور رہ کر مرجاوے یا بلی کھا جاوے یا پنجرہ سے غائب ہو جاوے (۴) دربارہ دریافت مبارکی جانور رسم شگافتہ کے اضراب اشکال ۱-۶ و ۲-۱۲ سے ایک شکل نتیجہ پیدا کیجاوے اگر شکل [illegible] [illegible] سے کوئی ہو نفع ہو اور زیادتی ہو اگر [illegible] [illegible] سے کوئی ہو نفع ہو لیکن زیادتی نہو اگر [illegible] یا [illegible] ہو نفع ہو لیکن فروخت ہو جاوے اگر [illegible] [illegible] [illegible] سے کوئی ہو نقصان ہو بکجاوے یا مرجاوے [illegible] [illegible] [illegible] گم ہو یا چوری جاوے یا بیمار ہو کر مرجاوے (۵) بحالت گمشدگی کے اگر واپسی یا دستیابی کی کیفیت دریافت ہو اور نتیجہ ۶ و ۱۲ کا سعد داخل ہو فوراً آجاوے ثابت ہو دیر سے باقی صور مین بے اعتبار ہیں۔ ... عمل نقاط مین بحالت دریافت نفع و نقصان نقاط ۱ و ۲ و ۱۲ کی قوت و ضعف کو مع ان کے مطلوبات کے دیکھا جاتا ہے اگر قوی مطلق ہون نفع ہوتا ہے ضعف مین حکم مختلف (دوم) دریافت شکلیہ و پرواز مین اگر نقطہ ششم دو جگہ مراکز آتش مین ہو شکار کرے اور باد مین ہو پرواز کرے آب مین ہو شکار و پرواز مین سست ہو خاک مین ہو بیمار رہے اور مرجاوے اگر نقطہ ششم معدوم ہو تو مطلوب سے حکم کرنا چاہیے بحالت موجودگی نقطہ کے مطلوب کی ضرورت نہین (سوم) کیفیت دریافت گویندگی طیور کے لیے۔ نقطہ ششم مرکز باد مین ہو تو طیور گوبندہ ہوتا ہے ورنہ نہین بحالت معدومی اصل نقطہ کے مطلوب سے حکم کیا جاتا ہے (چہارم) دریافت مبارکی کیلئے نقطہ اول و ششم دونون مطلوبات قوی ہون مبارک ہوتا ہے ورنہ نہین (پنجم) واپسی گمشدہ حیوان و طیور کے لیے اگر نقاط ۶ و ۱۲ مراکز داخل وثابت مین ہون تو گمشدہ واپس آتا ہے ورنہ نہین اور یہ حکم بھی اسوقت ہے جبکہ نقاط مکرر مراکز داخل وثابت مین ہون۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۳

کیفیات مبارکی ونحوست بندہ وغلام وغیرہ یا نوکر خدمتی

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کا لحاظ کیا جاتا ہے (۱) یہ غلام یا کنیز یا نوکر مبارک ہے یا نہین

(۲) شریف ہے یا رذیل (۳) کس بلاد کا باشندہ ہے (۴) کس قسم کی عادت وچال وچلن کا ہے (۵) جس دیار کا یہ ہے سزاوار ہے یا نہین اگر نہین تو کس دیار کا سزاوار ہوگا (۶) خریدنا یا ملازم رکھنا درست ہے یا نہین (۷) فروخت کرنے یا برخاست کرنے کا کیا انجام ہوگا (۸) فروختگی وبرخاستگی مناسب ہے یا نامناسب (۹) آزاد کیا جاویگا یا نہین (۱۰) فروخت کیا جاویگا یا نہین۔

قواعد عمل شکلیہ (اول) اشکال ۱-۱۲ و ۲-۶ کی ضرب کا نتیجہ سعد مدلول مبارکی پر ہوتا ہے (دوم) نتیجہ اضراب ۶ و ۱۲ سے جو شکل حاصل ہو اسکے کوکب متعلقہ کے مطابق شریف و رذیل ہوتا ہے (سوم) نتیجہ ۶ و ۱۲ کا اگر [illegible] ہو حبش یا زنگی [illegible] ہندی [illegible] ترکی رومی [illegible] قلماق [illegible] چینی [illegible] کافرستان یا ارمنی [illegible] کرخی [illegible] فرنگی [illegible] مشرقی زنگی وغیرہ اشکال سے بلاد معلوم ہوتا ہے مگر اصلیت اعلےٰ (چہارم) خانہ ۶ مین [illegible] ہو مردہ دل مریض رنجور [illegible] [illegible] ہو گر زبان [illegible] ہو وزد خائن لیکن اگر خانہ ۲ و ۶ مین یہی شکلین ہون [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تو کاذب چور قمار باز لوطی ہوتا ہے اور [illegible] [illegible] کے ہونے سے صرف مکار ہوتا ہے (پنجم) شکل خانہ ۶ کے مطابق حکم سزاواری وناسزاواری بلاد کا کرنا چاہیے (ششم) اضراب اشکال ۲ و ۶ سے نتیجہ سعد داخل یا سعد ثابت حاصل ہو خریدنا و ملازم رکھنا بہتر ہوتا ہے ورنہ نہین (ہفتم) شکل خانہ ۲ و ۳ سعد خارج ہون فروختگی و برخاستگی مین نفع نقصان برابر و دو نحس سے زیادتی مال سوم نحس سے پشیمانی ہوتی (ہشتم) خانہ ۶ مین [illegible] یا [illegible] کے ہونے سے فروخت وبرخاستگی نیک [illegible] میزان مین ہو دونون ناقص (نہم) خانہ ۶ و ۱۱ مین سعد خارج ہون آزاد ہو جاوے نحس ہون نہو (دہم) خانہ ۶ و ۲ مین داخل وثابت شکلین ہون فروخت نہون اور کسی وقت آزادی نصیب ہو خارج سعد ہون آزاد ہو بخوشی نحس ہون یا بنارا ضی عمل نقاط مین (اول) اگر نقاط ۶ و ۱۲ مع اپنے مطلوبات کے قوی ہون مبارک ہو ورنہ نہین (دوم) اشرافت رذالت کا حکم نقطہ ششم کے مطابق (سوم) بلاد کا حکم نقطہ نہم کے مطابق (چہارم) عادت بھی نقطہ ششم کے کوکب کے مطابق (پنجم) کیفیت دیار نقطہ ششم کے مطابق (ششم) کیفیت خرید و ملازمت نقطہ ششم اور اسکے مطلوب کی قوت کے مطابق (ہفتم) نقاط دوم و سوم مع مطلوبات مراکز داخل وثابت مین ہون انجام فروخت وبرخاستگی نقصان و پشیمانی منقلب وخارج مین ہون او سط (ہشتم) اگر نقطہ ششم مکرر مراکز خارج و منقلب مین ہو فروختگی مناسب ہوتی ہے (نہم) نقاط ۶ و ۱۱ مع مطلوبات کے قوی ہون اور ہفتم کمزور تو غلام آزاد ہو جاوے اگر ہفتم قوی مع

مطلوبات کے ہو اور دیگر مرکز در تو آزاد نہ ہو (دہم) نقاط ۲-۴-۶ مراکز خارج و منقلب میں ہوں آزاد کیا جاوے داخل و ثابت میں ہوں فروخت کیا جاوے یا رکھا جاوے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۴

کیفیات اخفاے راز یعنی بھید پوشیدہ رہے گا یا نہیں

قواعد شکلیہ رخانہ ۶ میں شکل داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو اور مکرر خانہ اول ہو یا ضرب اول و ششم سے پیدا ہو یا باستشارہ کے کوئی شکل داخل و ثابت ہو راز پوشیدہ رہے خارج و منقلب ہو فنشا ہو جاوے اور اول داخل اور ششم خارج یا منقلب ہے تو باوجود کوشش بسیار کے بھی ظاہر ہو جاوے عمل نقطہ میں صرف نقطہ ششم کو دیکھا جاتا ہے اگر مرکز داخل یا ثابت میں ہو راز پوشیدہ رہے خارج و منقلب میں ہو افشا ہو جاوے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۵

فلاں شخص کو مرض بدنی ہے یا سحر و افسون

اس سوال کے عمل میں ۶ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہے (اول) در اصل مرض ہے یا سحر (دوم) نوعیت سحر کیا ہے (سوم) قوی ہے یا ضعیف (چہارم) ساحر کی غرض کیا ہے (پنجم) قسم سحر کی کیا ہے (ششم) کس مدت سے سحر کیا گیا ہے۔

قواعد شکلیہ۔ اول۔ اگر خانہ ۶-۱۱-۱۲ میں اشکال بادی ہوں یا ☷ تو سحر ہوتا ہے ورنہ نہیں لیکن اس صورت میں اگر خانہ ۹ سعد خارج ہو سحر نہیں ہوتا نحس خارج ہوتا ہے (دوم) خانہ نہم میں شکل سعد داخل یا ثابت ہو اول میں ⁝ ہو نوعیت سحر عشق و محبت دوستی کی ہوتی ہے اور اگر اول میں ⁝ ہو نوعیت عداوت (سوم) خانہ ۶ میں سعد ثابت ہو سحر قوی و سخت ہوتا ہے ⁝ بیم ہلاکت ⁝ دوستی ⁝ عداوت و دشمنی کے لیے سحر کیا جاتا ہے (چہارم) خانہ ہفتم میں جو شکل ہو اسکی خصلت کے مطابق سحر کرنے والے کی کیفیت اور مطابق شرط سوم غرض سحر بیان کیجاوے (پنجم) قسم سحر کے لیے خانہ ۶ میں شکل آتشی ہو نظر ہوتی ہے بادی ہو سایہ جن و پری آبی ہو بھوت و پلید خاکی ہو آسیب یا بانی

ہوتا ہے (ششم) مدت سحر شکل خانہ ۶ کے مطابق با این نوعیت قائم کی جاوے یعنی تکرار رامات میں یکی ہو تو بنات میں ہو ملبقہ متولدات میں ماہ نر دو مولدات میں سال کہنا چاہیے ....

عمل نقاط میں شرط اول کے لیے دیکھو نقطہ ششم کو کس عنصر کا ہے اگر عنصر باد کا ہو اور مرکز باد میں مکرر ہو تو آسیب خاکی اگر نقطہ آتشی ہو اور مرکز باد میں ہو یا آتش میں تو بھی سحر ہوتا ہے نقاط آبی و خاکی ہوں اور کسی مرکز میں ہو مرض جسمی ہوتا ہے (دوم) نقطہ نہم اگر داخل و ثابت میں ہو نوعیت سحر دوستی و محبت ہوتی ہے (سوم) نقطہ ششم قوی ہو اور مرکز داخل و ثابت میں سحر سخت اگر کمزور ہو اور مرکز داخل و ثابت میں ہو متوسط ہوتا ہے باقی بے اعتبار (چہارم) اگر نقطہ سوم قوی ہو عزیز نے سحر کرایا ہے دہم قوی ہو دوست نے نقطہ یازدہم قوی ہو عورتوں نے اگر نہم قوی ہو تو سحر کرنے والا عارضہ جسمی یا اسرار خانگی اور اشکال نقاط کوکب سعد کی ہوں غرض دوستی نحس کی ہوں غرض دشمنی ہوتی ہے (پنجم) اشکال نقطہ ششم مشتری کی ہو برہم راتش یا شدید خطارد سوام الصبیان یا آسیب مونث قمر ہو آسیب دیگر مکان در راہ زحل ہو دیل میران شیخ سدو و غیرہ راس و ذنب خبیث و چڑیل وغیرہ۔ مریخ و شمس سلیہ جنات و پری (ششم) نقطہ ششم کے حسب قدر اعداد ابجد سے نقاط افراد کے ہوں اس قدر یوم یا ہفتہ یا ماہ سے سحر ہو۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۶

کیفیات گریختہ و مفرور

اس سوال کے عمل میں شرائط مندرجہ ذیل کو دیکھا جاتا ہے (۱) گریختہ واپس آئے گا یا نہیں (۲) اگر تلاش کیا جائیگا ملیگا یا نہیں (۳) اگر گریختہ کسی کے اغوا سے فرار ہوا ہے یا از خود (۴) زندہ ہے یا نہیں (۵) شہر میں ہے یا باہر (۶) کس طرف ہے اور کتنے فاصلہ پر (۷) تنہا ہے یا کسی کے ہمراہ۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول اگر خانہ ۶ میں ⁝ یا ☷ ہو یا دیگر کوئی داخل شکل ہو یا خانہ ۷ میں شکل داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ یا ۱۱ میں ہو یا اشکال ۱-۲-۴ سعد داخل یا ثابت ہوں یا خانہ ۷ میں شکل خارج ہو اور تکرار اسکی ۱۰-۱۲-۴-۱ کسی میں ہو یا خانہ ۷ میں شکل داخل ہوں یا خانہ ۱ و ۹ میں اشکال سعد داخل ہو اور تکرار انمیں سے کسی کی خانہ ۷ یا ۱۰ میں ہو اور میزان میں سعد داخل ہو یا نتیجہ و اضراب (۴-۶ و ۲-۵) کسی حیثیت سے داخل ہو یا خانہ نہم و ۱۰ میں ☷ و ⁝ اشکال ہوں تو گریختہ جلد اور از خود

واپس آتا ہے اور اگر خانہ ۶ مین شکل خارج یا منقلب ہو یا نحس ہو یا خانہ ۳ و ۴ مین خارج و منقلب ہون اور میزان مین ہو یا نتیجہ اضراب اشکال (۶-۴ و ۲-۵) کا ثابت ہو تو بدقت دستیاب ہوتا ہے علاوہ ازین اگر خانہ ۴ و ۱۰ مین اور ہون اور پنجم داخل کسی کے توسط سے آوے اور پکڑا ہوا آوے اور بعین خانون مین ہو وقت وزحمت سے واپس آوے و ہون کچھ صرف کرنے سے آوے اور اگر ہون تخت دورسوخ و اور رنج و دقت سے واپس ہووے یہ قاعدہ اشیاء گم شدہ کی نسبت بھی راستی پر مبنی ہے (شرط دوم) اگر تکرار شکل اول کی ۴-۷-۱۰ مین ہو یا اشکال خانہ ۶ و ۲ کی تکرار اول و ۶ مین ہو یا ۶-۷-۱۲ داخل ہون یا ثابت یا اشکال خانہ ۱۱ و ۴ کی امارت مین ہون یا نتیجہ اضراب ۶ و ۱۲ کا داخل ہو تلاش سے دستیاب ہو جاوے لیکن اگر خانہ ۷ مین نحس ہو اور تکرار خانہائے بدمین اس کی ہو یا خانہ ۶ یا ۱۲ مین ہو یا اشکال خانہ ۳ و پنجم کی تکرار ہبوط مین ہو تو گرفتار ہو جاوے اور گرفتار ہو کر آوے ورنہ نہین (شرط سوم) اشکال و کے زائچہ مین ہو جیسے اغوا کرنے پر اور ہو نفست خود اور ۶ و ۱۲ مین سعد خارج ہونے سے از راہ سرکشی و تکبری و بجونی سے فراری کا حکم کیا جاتا ہے (شرط چہارم) شکل خانہ ۳ زائچہ مین ہو یا نبات کی طرف زندہ ہوتا ہے ورنہ نہین (شرط پنجم) اگر خانہ ۴ و دونون مین اشکال داخل یا ثابت ہون یا ۴ و ۵ مین یا ۴ و ۶-۷ مین یا ۹ و ۱۲ مین داخل و ثابت شکلین ہون شہر مین ہوتا ہے ورنہ نہین (شرط ششم) نتیجہ اضراب ۳ و ۴ سے شکل آتشی پیدا ہو شرق بادی ہو مغرب آبی ہو شمال خاکی ہو جنوب کی سمت مین گریختہ ہوتا ہے اور اس شکل مین افراد عناصر کے اعداد ابجد کے مطابق فاصلہ دوری قائم کیا جاتا ہے (شرط ہفتم) خانہ ۵ و ۶ مین اشکال خارج و منقلب ہون تنہا داخل و ثابت ہون کسی کے ہمراہ ہوتا ہے علاوہ ازین شکل خانہ ۶ کی جتنی زیادہ تکرار ہوتی ہے اتنے ہی ہمراہی ہوتے ہین اور خانہ ۴ یا ۹ مین کے ہونے سے اندرون شہر جائے تاریک مین ہو نیسے کسی دوست کے مکان پر ہوتا ہے ہونے سے تحیر و شور و دہو کرتا ہے۔ قواعد النقاط مین شرط اول نقطہ ششم مرکز داخل و ثابت مین ہے یا دوم ہفتم مراکز داخل و ثابت ہون گریختہ از خود واپس آتا ہے خارج و منقلب مین نہین آتا ہے (شرط دوم) النقاط ۶-۷-۸-۱۲ اگر مراکز داخل و ثابت مین ہون تلاش سے مردم کو دستیاب ہو ورنہ نہین (شرط سوم) النقاط ۶ و ۱۲ مراکز خارج و منقلب مین قوی ہون خود اگر داخل و ثابت مین قوی ہون اغوا سے فرار ہوتا ہے (شرط چہارم) نقطہ دہم مع مطلوب کے

قوی ہو زندہ - چہاردہم مع مطلوب کے قوی ہو مردہ - دوازدہم مع مطلوب کے قوی ہو بیمار ہوتا ہے (شرط پنجم) نقطہ دہم مع مطلوب کے قوی ہو تو لمح شہر مین ہوتا ہے نقطہ شانزدہم مع مطلوب کے قوی ہو شہر کے باہر معلوم ہوتا ہے (شرط ششم) نقطہ دہم جس عنصر کا ہو اور جو سمت عنصری ہو اسی سمت مین مفرور ہوتا ہے فاصلہ مطابق اعداد عناصر شکلیہ قائم کیے جاوین (شرط ہفتم) نقطہ ہفتم زائچہ مین جتنی جگہ ہو اتنے ہمراہی ہون - دیکھیے زائچہ عملی مترجم ......

زائچہ

۱۹-اپریل سنہ ۱۹۰۹ء کو برادر بزرگوار منشی میر سنگھ صاحب نے سوال کیا برادر زادہ برخوردار چندی پرشاد فرار ہو گیا ہے کب آئیگا

خانہ ۶ مین ہے حکم جلدی واپسی کا ہے اور از راہ سرکشی فرار ہوا ہے خانہ ۴ و ۱۰ دونون مین اشکال موافق عنصر ہین شہر مین ہے اور سمت جنوب مین کیونکہ نتیجہ خانہ ۳ و ۶ کی ایک ہی شکل بادی کا ہے اور ایک شخص ہمراہی مین ہے نقطہ ششم آب موجود نہین لیکن مطلوب آب مرکز ثابت مین ہے قوی نہین نقطہ دوم آب و ہفتم آب مرکز منقلب مین ہے تلاش سے دستیاب نہوگا مگر کسی کے ساتھ آئیگا نقطہ دہم خاک قوی ہے اور خانہ ۴ مین ہے سمت اس کی جنوب ہے گریختہ قرب مکان کے ہے اور ۲۴ گھنٹے کے اندر آ جاویگا چنانچہ ایسا ہی ہوا ایک شخص کے وسیلے سے واپس آیا حکم گھنٹون کا اسلیے کیا گیا کہ نقطہ آب مرکز باد مین گھنٹون ہی سے منسوب ہوتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۷

کیفیات گم شدہ و مسروقہ

سوال دو نوع پر مبنی ہے اول کیفیت گم شدہ یا مسروقہ مال کی - دوم کیفیت آوارگی یا سرقہ مویشی کی اب اگر محض کیفیت مال گم شدہ یا مسروقہ کی دریافت ہو تو مفصلہ ذیل شرائط کا عمل کیا جائیگا - (اول) فی الواقع مال گم ہوا ہے یا چوری گیا ہے یا کیا ہوا ہے (دوم شرط مین) سراغ ملے گا یا نہین (سوم) ہاتھ آویگا یا نہین - اسی طرح کیفیت آوارگی و سرقہ مویشی مین عمل کیا جاوے گا -

قواعد شکلیہ (شرط اول) اگر خانہ ۲ و ۶ مین اشکال داخل یا ثابت ہون یا خانہ ۱-۲-۷-۸ سے مبرا ہون تو حکم مال کو کسی جگہ رکھکر بھول جانے کا ہوتا ہے اگر ۲ و ۶ مین سعد خارج یا منقلب

یا ۱-۲-۷-۶ مین سے کوئی ہو تو خود رکھنے یا صرف کرنے کا حکم ہوتا ہے علیٰ ہذا اگر ازیں
کی زائچہ مین نہو یا دوم سعد داخل و ہشتم خارج ہو تو بھی یہی حکم ہوتا ہے اور اگر ہفتم مین سے
کوئی ہو چوری جانے کا حکم ہوتا ہے اور تکرار دوم کی ۳ یا ۹ مین ہونے سے راستہ مین گر جانے کا اور خانہ
۱ مین ہونے سے مکان کے اندر بھول جانے کا حکم ہوتا ہے اور خانہ ۲ و ۱۱ مین سکے ہونے سے
یار جون مین موجود ہونے کا حکم ہوتا ہے (شرط دوم) نقاط افراد زائچہ اگر طاق ہون تو سراغ لگجاوے
جفت ہون نہین (شرط سوم) نتیجہ اضراب ۸ و ۱۱ سعد داخل یا سعد ثابت ہو یا نتیجہ اضراب (۱-۴
یا ۷) سعد داخل ہو یا خانہ ۷ مین سے کوئی ہو یا نتیجہ اضراب ۶-۷ کا سعد داخل ہو یا ۱-۲
مین شکل سعد داخل ہو اور ۸ مین خارج یا نقاط افراد کل طاق ہون یا شکل ۷ و ۸ دونوں کی تکرار امہات
مین ہو یا (خانہ ۱ مین ۱۱ مین یا ۸ مین ۴ مین ہو) یا خانہ ۲ و ۴ مین شکلین سعد داخل ہون
یا نتیجہ اضراب ۲ و ۵ کا سعد داخل یا ثابت ہو یا نتیجہ اضراب (۲-۳ و ۴-۱) سعد داخل یا ثابت ہو
یا شکل ۸ خانہ ۱ یا دوم مین مکرر ہو اور ۱۱ و ۱۶ مین داخل سعد یا نتیجہ ۲ و ۸ کا سعد داخل ہو یا موجود زائچہ
ہو یا ۲ و ۴ کسی حیثیت سے داخل ہون یا نتیجہ اضراب ۶ و ۷ کا داخل سعد ہو یا خانہ ۱-۴-۵-۱۶ مین
سعد داخل ہون یا شکل خانہ اول مکرر خانہ ۲-۳-۴ مین ہو یعنی امہات مین ایک ہی شکل ہو تو مال
دستیاب ہوتا ہے ورنہ نہین۔ ... عمل نقاط مین شرط اول کے لیے نقاط ۲ و ۴ کو دیکھا جاوے اگر مرکز خارج
منقلب مین مکرر زائچہ کے اندر ہو مال چوری گیا ہوتا ہے داخل و ثابت مین نہین۔ علاوہ ازین اگر نقطہ
دوم قوی ہو اور مرکز داخل یا ثابت مین موجود ہو تو مال کسی جگہ رکھکر فراموش کرنے کا حکم ہوتا ہے
شرط دوم و سوم کے لیے قوت و ضعف نقاط ۱ و ۲ و ۸ کی مع مطلوبات کے دیکھی جاتی ہے اگر یہ نقاط قوی ہون
اور نقطہ طالع سے ناظر ہو تو اشیا گم شدہ وغیرہ کا سراغ لگتا ہے اور ملتی ہے ورنہ نہین۔
بصورت دریافت کیفیت آوارگی و سرقہ مویشی شکل ۱۲ کو دیکھا جاتا ہے اگر یہ سعد خارج ہو یا سعد داخل تو
آوارگی از خود کا حکم ہوتا ہے برعکس خارج ہو یا داخل چوری جانے کا حکم ہوتا ہے اگر شکل ثابت ہو تو حکم بند
رکھنے کا کسی کی نسبت ہوتا ہے اگر منقلب ہو آوارہ آزاد پھرنے کا حکم ہوتا ہے اس سمت کیجئے کہ جو سمت شکل ۱۲
کی ہو اور یہ یا موجود زائچہ نہون تو بھی آوارگی کا اگر ہون تو چوری کا حکم ہوا کرتا ہے۔ عمل نقاط بالکل
تر ار نقاط مندرجہ صدر کے مطابق ہے بہ نشان جسم حیوان کے لیے نقطہ ۱۲ کو دیکھا جاتا ہے اگر یہ نقطہ

شکل کامل ہو جسم بے نشان اگر ناقص ہو تو زخم یا نشان اس حصہ جسم پر ہوتا ہے کہ جس حصہ جسم سے نقطہ متعلق ہے
مثلاً دو زدائچ گزشتہ کردہ حضرت سرخاب کا عمل کیا جاتا ہے۔

زائچہ آوارگی مویشی

خانہ ۱۲ مین شکل سعد داخل ہے حکم ہوتا ہے کہ مویشی از خود
آوارہ ہوا ہے مگر چونکہ زائچہ مین موجود ہے اسلیے حکم ہوتا ہے کہ
بحالت آوارگی کسی شخص نے گرفتار کرکے اسپر تعرض بیجا کیا ہے
اور اس لیے بجاے آوارگی کے چوری ہوئی ہے اور چونکہ یہ شکل ناقص ہے اور متعلق ہے گردن سے اس لیے مویشی
کی گردن پر نشان زخم کا بھی ہے مگر زخم نہین ہے اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ دوم خاک ہے مرکز خارج مین
ہے نقطہ ششم مرکز ثابت مین پس حکم بحالت آوارگی گرفتار ہو جانے کا ہے نقطہ اول خاک مرکز آب
و خاک مین بخانہ ۵ و ۸ قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک بھی مرکز سالم ۹ مین قوی ہے الا غیر ناظر
اپنے طالب کا ہے نقطہ دوم خاک مرکز سالم ۹ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک معدوم ہے
نقطہ ہشتم ہے دیدہ خانہ ۱۳ مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا خاک ساقط النظر ہے سہ نقاط مرکز و
مین پس حکم ہوتا ہے کہ سراغ مویشی آوارہ کا نہین لگیگا اور ہاتھ نہین آویگا یہ اس زائچہ کا حکم ہے واللہ
اعلم بالصواب۔ اسی طرح دیگر زدائچ کا عمل کیا جا سکتا ہے۔

زائچہ گم شدگی مال

خانہ ہفتم مین ہے حکم چوری جانے مال کا ہے اور چونکہ نقاط طاق
ہین حکم لگ جانے سراغ کا بھی ہے نتیجہ ضراب ۸ و ۱۱ کا ہے
حکم ہوتا ہے کہ مال دستیاب نہوگا علاوہ ازین دیگر قواعد سے بھی۔
یہی نتیجہ اخذ ہوتا ہے اب عمل نقاط کا کیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ پنجم مین منتہی ہوا نقطہ اول ہے اس کا
دوم خاک ہے دیدہ خانہ ۱۳ مین ہے مرکز خارج مین نقطہ ششم خاک دو جگہ مرکز منقلب مین حکم چوری جانے
مال کا ہے نقطہ اول خاک مرکز سالم مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ناظر ہے نقطہ دوم خاک
در باطن ہے اور مطلوب اسکا خاک معدوم ضعف ہے نقطہ ہشتم خاک ہے یہ خانہ ۱۵ مین قوی ہے اور
مطلوب اس کا خاک غیر ناظر ہے سہ نقاط کو ضعف ہے پس حکم ہوتا ہے کہ کچھ خفیف سا سراغ لگے لیکن مال

باتھ نہ آوے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ یہ احکام اس زائچہ کے ہیں۔ اسی طرح دیگر زوائچ کے احکامات لگائے جا سکتے ہیں۔

احکامات خانہ ہفتم

خانہ ہفتم منسوب ہے شادی۔ عورت۔ چور۔ احوال غائب۔ ابتدائی و گرانی نرخ غلہ۔ شریک۔ مخالف سیر و شکار۔ دعویٰ وغیرہ سے یعنی اس خانہ سے کیفیات حریف سائل و زوجہ سائل و شریک سائل اور مقاصد سائل کے دیکھے جاتے ہیں ۔۔۔۔ ہم اس خانہ کے متعلق سوالات مندرجہ ذیل کے اصول اور قواعد عمل درج کر کے موقع بموقع عمل کریں گے۔

(۱) شادی ہوگی یا نہیں (۲) کیفیات متفرق زن و شوہر (۳) کیفیات آمد زندگی و مردگی غائب کس طرح بر ہیں (۴) کیفیات شرکت دختر کا کیا ہیں (۵) کیفیات غالب و مغلوب ضد و ضدیان دعویٰ وغیرہ (۶) کیفیت دکیل مقدمہ۔ (۷) کیفیات دزد و دزدی وغیرہ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

میری شادی ہوگی یا نہیں

اس سوال میں ۲۰ شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہے (۱) در اصل شادی ہوگی یا نہیں (۲) اگر ہوئی تو مبارک ہوگی یا نامبارک (۳) رسوم شادی باحسن الوجوہ انجام پائیں گے یا نہیں (۴) کس کے توسل یا ذریعہ سے شادی ہوگی (۵) کوئی مانع و مخل تو نہ ہوگا (۶) عورت باکرہ ہے یا نہیں (۷) عورت کی اصل کیا ہے (۸) عورت برادری سے ہے یا غیر از برادری (۹) اس سے اولاد ہوگی یا نہیں (۱۰) وہ نیکبخت ہے یا بدبخت (۱۱) حلیہ و عمر کیا ہے (۱۲) خوبصورت ہے یا بدصورت (۱۳) مستورہ ہے یا نہیں (۱۴) شرمگین ہے یا نہیں (۱۵) صاحب عفت ہے یا نہیں (۱۶) صالح ہوگی یا زانیہ (۱۷) خوشخو ہے یا بدخو بدخلق (۱۸) اخلاص محبت زن و شوہر میں رہیگی یا نہیں (۱۹) کسی غیر سے تو دل لگی نہ کریگی (۲۰) شادی دوم کی تو مانع نہ ہوگی۔ (شرط اول) اگر اول سعد ہو اور ہفتم سعد داخل ہو اور ⁞ یا ⁞ بیوت نیک سے طالع کی ناظر ہو یا ۴۔۷۔۹۔۱۱۔۱۴۔۱۶ کسی حیثیت سے سعد داخل ہوں اور ⁞ بجز خانہ ۱۲ اور کسی خانہ میں ہو یا نتیجہ ۷ و ۱۶ کا سعد داخل ہو یا اول خواہ ہفتم سعد داخل ہو اور یہ مکرر ۱۰ یا ۱۱ میں ہو اور ⁞

خانہائے ۵۔۶۔۷۔۴۔۹۔۸۔۱۰ اسے کسی میں ہو یا ۱۔۷ سعد داخل ہوں یا اول ہفتم سعد داخل ہوں اور ⁞ یا ⁞ ۱۴۔۱۵۔۱۶ اسے کسی میں ہو یا خانہ ۷ میں بجز ⁞ کوئی شکل داخل و ثابت ہو شادی ضرور ہو جاتی ہے (شرط دوم) خانہ ۴ میں نحس ہونے سے مکان منہدم ہو یا تلف ہو، یا ۱۲ میں ⁞ ہونے سے میاں بیوی کو سرگردانی سفر اور بعض خانوں میں ⁞ ⁞ ⁞ ہونے سے ایک کی موت خانہ ۳ میں عزیز و اقارب اور خانہ ۱۰ میں مادر و روزگار کو ان شکلوں کا ہونا نامبارک ہوتا ہے ہفتم میں ہے سے ناچاقی زن اور ششم میں ہے سے رنجوری ہوتی ہے لیکن اگر خانہ ۱ و ۱۶ میں سعد شکلیں ہوں یا طالع زن و شوہر ہم کوکب یا ہم عنصر ہو یا ۱۔۷۔۸۔۱۰ داخل ہوں یا ان میں ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ہوں یا چہارم سعد داخل ہو مبارکی افزونی دولت و اولاد کی ہوتی ہے (شرط سوم) اشکال ۱۔۵ سعد ۔۔ ن اور ⁞ خانہ نیک میں موجود ہو تو رسوم شادی باحسن الوجوہ دھوم دھام راگ و رنگ نغمہ و سرود سے انجام پائیں بصورت ہونے نحس نتیجہ کے کچھ فتور ہو (شرط چہارم) شکل خانہ ہفتم کی تکرار جن جن بیوت میں ہوتی ہے انہیں بیوت کے وسائل سے شادی ہوا کرتی ہے اس قاعدہ میں خانہ دوم آشنا و ٹرودی سے ہے (شرط پنجم) اول تا ۱۲ جس خانہ میں شکل نحس منقلب ہو اسی خانہ کے منسوبات سے خلل اندازی کا ظہور ہو (شرط ششم) خانہ ۷ میں شکل سعد داخل ہو اور تکرار اسکی ۱۔۴۔۱۰۔۲۔۵۔۸۔۱۱ اسے کسی میں ہو یا ۲ و ۸ کسی حیثیت سے داخل ہوں یا خانہ ۷ میں ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی ہو یا خانہ (۷ میں ⁞ ۸ میں ⁞) ہو یا خانہ (۷ میں ⁞ ۸ میں ⁞) ہو تو عورت باکرہ ہوتی ہے (شرط ہفتم) خانہ ۷ میں شکل سعد داخل ہو اور ۴ ہو یا ۱۰ میں ⁞ ہو عورت نسل سلاطین سے ہو علاوہ ازیں شکل خانہ ہفتم جس قسم کے انسان سے منسوب ہو اس قسم کی نسل سے عورت کے ہونے کا حکم کرد یا نتیجہ اضراب (۷۔۴ یا ۱۵) سے (شرط ہشتم) شکل ۷ خانہ ۲ میں مکرر ہو اپنے خاندان کی ۳ میں خاندان ننھال علاوہ ازیں اگر دیگر بیوت میں ہو دیگر خاندان سے ہو اور اگر خانہ ۱۲۔۱۴۔۱۵۔۱۶ میں مکرر ہو غیر برادری ہو (شرط نہم) اگر خانہ ۷ میں ⁞ ⁞ سے کوئی ہو یا اول و ہفتم دونوں مذکر شکلیں ہوں تو اولاد نہ ہو (شرط دہم) اگر اضراب (۷و ۱) سے ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ کوئی ہو عورت نیکبخت با اولاد اور دولت ہوتی ہے ⁞ ⁞ سے بلند نصیب اور متکبر ہوتی ہے اور ایسی عورت کے حمل بھی اکثر ضائع ہوتے ہیں (شرط یازدہم) اگر عورت حالت عروسی میں ہو تو شکل خانہ ۱۱ سے اگر عروسی میں نہ ہو تو شکل خانہ کے مطابق حلیہ و عمر بیان

کیا جاوے (شرط دوازدہم) خانہ ۷ میں شکل آتشی ہو عورت حسین نازک اندام تند خو چنچل ہووے بادی ہو سبیح و خوش رنگ آبی ہو نہ خوبصورت نہ بدصورت خاکی ہو بدصورت بدسلیقہ ہو اُن یعنی آتش بدنی باد حیرتی آب ستی خاک ڈنکنی ہوتی ہے (شرط سیزدہم) شکل ⁞ خانہ ۵ یا ۱۰ میں ہو مستورہ ⁞ ⁞ ⁞ ہفتم میں ہو عاشق مزاج ہوتی ہے مستورہ میں اور ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ کے ہونے سے نابالغ مستورہ (⁞ ⁞) کے منہم الاستورہ ⁞ کے ہونے سے معشوق دیگر رکھنے والی باکرہ والی (شرط چہاردہم) شکل خانہ ہفتم سعد شرمگین باحیا ہو ورنہ نہیں (شرط پانزدہم) خانہ ۷ و ۵ میں ⁞ ⁞ ⁞ ہو عفت شعار ⁞ ⁞ ⁞ سے بدعفت باقی اشکال سے مساوی (شرط شانزدہم) اضراب اشکال ۷ و ۵ و ۱۰ و ۱۶ و ۵ و ۱۱ و ۴ و ۱۴ سے ہم شکل پیدا کر کے دوسرا زائچہ بنایا جاوے اس زائچہ کی شکل ہفتم کے مطابق صالح و زانیہ ہونے کا حکم کیا جاوے سعد سے صالح نحس سے زانیہ لیکن اگر اس زائچہ کی ۵ و ۷ میں ⁞ ہو اور چہارم میں خارج شکل ہو عورت عاشق مزاج ہو اور گھر میں بلکہ ہے اگر ۷ و ۴ میں ⁞ ہو غیر مرد سے پوشیدہ دوستی رکھنے والی اگر ⁞ خانہ ۷ و ۱ میں ہو عورت عورتوں سے محبت رکھنے والی اور چرب باز ہوتی ہے اگر ⁞ یا ⁞ خانہ ۷ و ۹ میں ہو شائق نغمہ و سرود و سیر تماشے سے رغبت رکھنے والی دیگر شکل کے خانہ ۷ میں ہونے سے صاحب عفت ناز نخرہ خانہ ۴ کے مطابق (شرط ہفدہم) خانہ ۷ میں ⁞ ۸ میں ⁞ یا ۷ میں ⁞ ۸ میں ⁞ ہو عورت خوبرو خوشخو ہوتی ہے اسی طرح اشکال ⁞ ⁞ کے ہونے سے خوشخو بے بکر ⁞ کے ہونے سے بے بکر تلخ مزاج ترش رو ⁞ ⁞ کے ہونے سے با بکر خوبرو متحمل ⁞ ⁞ پلید بکر بے بکر دیگر اشکال ہونے سے نیکخو (شرط ہیجدہم) اضراب شکل اول و ہفتم سے شکل نتیجہ حاصل کرے اگر یہ خود سعد ہو اور مکرر بیوت سعد میں ہو باہمی محبت و اخلاص رہے دیگر صورتوں میں تا تولد اولاد نخش رہے علاوہ ازین شکل خانہ ۴ میں ہو عورت کو زیادہ محبت ہو اور اگر شکل ۱۲ خانہ ۷ میں ہو مرد کو زیادہ محبت ہو۔ (شرط نوزدہم) شکل خانہ ۷ مکرر خانہ ۱۱ میں ہو آشنا تلاش کرلے اگر ایسا نہ ہو نہیں (شرط بستم) خانہ دوم میں شکل سعد داخل ہو مانع شادی دوم کی نہ ہوگی سعد ثابت کا بھی یہی حکم ہے باقی اشکال سے حکم مانع آینکا ہوتا ہے نقطہ ۴۔ قواعد نقاط میں اول شرط کے لیے قوت و ضعف نقاط ۱ و ۴ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۶ کی قوت کو مع مطلوبات کے دیکھا جاتا ہے اور قوت باطنی کا زیادہ لحاظ ہوتا ہے اگر قوی مطلق ہو بہت جلد شادی ہو اگر نصف کے قریب ضعف ہو دیر میں قطعی کمزور رہوں کبھی شادی نہ ہو (شرط دوم) ان نقاط ۱ و ۲ و ۴ و ۷

۸-۱۶ کو مع مطلوبات کے دیکھا جاتا اور سولھوین نقطہ کی قوت پر زیادہ لحاظ ہوتا ہے اگر یہ سعد ہو تو شادی مبارک ہوتی ہے باقی کی نسبت یہ قاعدہ ہے اگر اول ضعیف ہو شوہر کو علالت نصیب ہو دوم ضعیف ہو زیان مال ہو چہارم ضعیف ہو نقصان مکان ہو۔ ہفتم ضعیف ہو عورت علیل ہو ہشتم ضعیف ہو قرضداری ہو۔ شانزدہم ضعیف ہو اولاد سے نامرادی ہو اگر کچھ ضعیف و کچھ قوی ہوں تو امتزاج سے حکم کرنا چاہیے مثلاً اول و دوم ضعیف بباعث علالت مرد کے نقصان مال ہو اول ہفتم کو ضعیف ہو عورت دم دمین اتفاق نہ ہو لیکن نقطہ سولھواں قوی ہو تو تمام خرابیاں رفع ہو جاتی ہیں (شرط سوم) اگر نقاط اول و پنجم قوی ہوں رسوم شادی باحسن الوجوہ انجام پاوین ضعیف ہوں برعکس پنجم ضعیف ہو کچھ رخنہ ہو مطابق قواعد شرط شکلیہ (شرط چہارم) نقطہ ہفتم مع مطلوب جس خانہ میں قوی ہو اس خانہ کے منسوبات کے توسل و وساطت سے شادی ہوتی ہے (شرط پنجم) ان نقطہ ہفتم مع مطلوب کے جن خانوں میں ضعیف ہو انھیں خانوں کے منسوبات سے خلل اندازی ہو (شرط ششم) نقطہ ہفتم مع مطلوبات قوی ہووے اور ان طالب و مطلوب سے کوئی خانہ ۲-۵-۸-۱۱ میں ہو عورت باکرہ ہوتی ہے اور اصل نقطہ مرکز ضد میں ہو تو حالت مشکوک ہوا کرتی ہے اور طالب و مطلوب کو ضعف ہو یا معدوم ہوں تو باکرہ نہیں ہوتی (شرط ہفتم) نقطہ ہفتم جس ستارہ سے منسوب ہو اس کے مطابق اصل ہوتی ہے (شرط ہشتم) نقطہ ہفتم اگر مکرر بیوت ۲-۱۲ یا وتدیا ذوانوم میں ہو اہل برادری اور زائل یا مائل میں ہو غیر برادری ہوتی ہے (شرط نہم) نقاط ۵ و ۷ مع مطلوبات قوی اور مکرر رمل ہوں اولاد ہو ورنہ نہیں (شرط دہم) نقاط ۷ و ۱ مع مطلوبات قوی ہوں نیک بخت اوسط ہوں اوسط کمزور رہوں بدبخت ہوتی ہے (شرط یازدہم) نقطہ ہفتم جس عنصر کا ہو اور جس مرکز میں ہو ان کے امتزاج سے حلیہ و عمر بیان کرنا چاہیے یعنی نقطہ خاک مرکز آتش میں ہو جوان علی ہذا دیگر کیلیے بھی امتزاج پر حکم کرنا چاہیے یا اسی طرح نقطہ یازدہم کے امتزاج سے (شرط دوازدہم) نقطہ ہفتم جس عنصر کا ہو اور جس مرکز میں ہو دونوں کے امتزاج سے خوبصورتی و بدصورتی کا حکم کرو (شرط سیزدہم) نقطہ پنجم و ہفتم مع مطلوبات کے قوی ہوں مستورہ ضعیف ہو مستورہ نہ ہو (شرط چہاردہم) نقطہ ہفتم جس عنصر کا ہو اور جس مرکز میں ہو دونوں کے امتزاج سے شرمگین ہونے یا نہ ہونے کا حکم کرو (شرط پانزدہم) اس کا عمل مطابق شرط دہم کے ہوتا ہے (شرط شانزدہم) نقطہ ہفتم کے عنصر اور مرکز کے امتزاج سے مطابق اخلاق کے صالح و زانیہ ہونے کا حکم کیا جاوے (شرط ہفدہم) کا عمل مطابق شرط ۱۶ کے کیا جاتا ہے (شرط ہیجدہم) نقاط زن و شوہر اول و ہفتم ایک مرکز میں ہوں یا یکسان

حالت مین ہون تو اخلاص و محبت رکھتی ہے اور حب کا نقطہ قوی ہوتا ہے وہ غالب رہتا ہے ورنہ طیور زوجم انقطہ
ہا مع مطلوبات کے قوی ہووے تو آشنائی یا دوستی غیر مرد سے کرے اگر ضعیف ہو ورنہ نہین ۔
شرط ہشتم نقطہ دوم مع مطلوب زبردست ہو دوسری شادی کو مانع نہو کمزور ہو مانع آئے ۔ ملاحظہ ہو
زائچہ عملی مترجم جو واقعہ ۲۲ - اپریل ۱۹۰۹ء کو بطبق سوال برادر بزرگوار منشی امیر سنگھ صاحب کے کشید
کیا گیا جبکہ آپ نے سوال کیا میرے بھتیجے حبندی پرشاد کی شادی کب ہوگی ۔

زائچہ

عمل یہ سوال سائل کا اپنے برادر زادہ کی شادی کا ہے اس لیے
شکل سوم کی پنجم شکل یا خانہ سوم کا پنجم خانہ ہفتم ہے جو خانہ طالع
برادر زادہ سائل کا ہے اسکی ساتوین شکل نزد لامدات کو چھوڑکر خانہ
اول مین ہے یعنی خانہ زوج مین شکل نحس خارج راس کی ہے
مانع شادی کی ہے لیکن خانہ ۱۳ سے شکل ناظر خانہ طالع ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ شادی ضرور ہو مگر
بدبرادر بو سائل کسی آشنا یا پڑوسی کے ہو کیونکہ شکل ہفتم کی تکرار خانہ ۱۴ مین ہے کہ جو بمنزلہ خانہ دوم کے
ہے مگر چونکہ شکل خانہ ہفتم یعنی اول ہے اور دقا لا سکا ارذل دکمینہ ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ شادی کسی ارذل
دکمینہ یعنی بازخاندان مین ہو اور عورت کم ظرف چیچک رو سبہ خام اور لاغر ہو اور شادی ہونے مین
اول کم حیثیتی دوم خاندان مادر برادر زادہ سائل سوم دشمن خاندانی سے اکثر مخالفت کا ظہور ہو اور
ممکن ہے از جانب خاندان بھی شادی مین مخالفت کیجاوے کیونکہ حسب لڑکی سے شادی ہونے والی
ہو اسکی نسبت غیر از برادری ہونے کا گمان کیا جاوے اور اولاد نہو قسیم عورت کی ہستنی ہو اور عورت
تلخ مزاج و زبر شرد ہو اور ۱۲ سال ۳ ماہ ۱۲ یوم کے اندر شادی ہو کیونکہ اضراب اشکال ۔ ۔ دینے سے
پیدا ہوتی ہے شکل بادی مرکز خاکی ۱۴ دہ مین کمزور ہے اور ازاحمات و نباتات مین د: نون جگہ ہے
اس لیے یہ حکم کیا گیا ہے اب عمل نقطہ شروع کیا ...... نقطہ حکم باد کو سیر دی بجانہ ہشتم مرکز ضد
مین باد پر منتہی ہوا۔ یہ نقطہ طالع سائل کا ہے اسکا ہفتم باد ہے یہ نقطہ طالع برادر زادہ سائل
کا ہے بظاہر موجود زائچہ نہین لیکن در پردہ مرکز ضد خانہ چہارم مین پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا باد
خانہ پنجم سے ناظر مقارن ہے کمزور ہے نقطہ چہارم اسکا آب ہے یہ خانہ ۱۴ وہ مین قوی ہے
لیکن تیرگی مین ہے اور مطلوب اسکا آب خانہ ۱۴ سے ناظر مقابلہ و تسدیس ہے یہ بھی کمزور ہے

نقطہ نہم آب ہے خانہ ۶ وتد الوتدین ہے اور مطلوب اسکا آب خانہ ۱۴ دوم مرکز ضد سے ساقط ہے
یہی کمزور ہے نقطہ دہم آب ہے یہ مرکز ضدین بخانہ ۱۳ ہے کمزور ہے اور مطلوب اسکا آب بظاہر
موجود نہین اور نہ پیدا ہوتا ہے یہ بھی کمزور ہے گیارہوان نقطہ خاک ہے یہ مرکز ضدین بخانہ دہم ہے
مطلوب اسکا خاک بظاہر موجود نہین لیکن در پردہ خانہ ۱۳ مین پیدا ہوتا ہے اور ناظر تربیع ہے جزدی
قوت رکھتا ہے جو دھوان نقطہ خاک ہے یہ مرکز خاک خانہ ۱۲ دم مرکز ضد خانہ ۲ مین موجود ہے جزدی
قوت رکھتا ہے اور مطلوب اسکا خاک خانہ ۱ مین قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل ضعف ہے نقطہ
ہفتم آب ہے یہ مرکز خاص مین بخانہ ہفتم قوی ہے اور مطلوب اسکا آب مرکز خاص سے یعنی خانہ
۳ سے ناظر تثلیث ہے دلیل قوت کمالیہ ہے جملہ نقاط مین دو نقطہ ہفتم قوت رکھتا ہے اور نقطہ چہاردہم کو
بھی نصف قوت حاصل ہے باقی نقاط کمزور ہین اس لیے حکم ہوتا ہے کہ بہت دیر یعنی عرصہ دراز کے بعد
شادی ہوگی باقی شرائط کا عمل اسی طریقہ سے کیا جا سکتا ہے۔ اس جگہ قابل تحریر نوٹ ہے کہ
(نوٹ) شادی جنڈی پرشاد بتوسط اسکے چچا تایا اور اسکے باپ کے دوستون کے ہو گی ۔ واللہ اعلم بالصواب

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

کیفیات متفرق زن و شوہر کس طرح پر ہین

یہ ایک پیچیدہ سوال ہے یعنی ایک طرف مرد کی خواہش ہے کہ وہ دوسری کرے یا دو عورت رکھتا ہے
اور ایک کو طلاق دیدے یا یہی دریافت ہو کہ کسی غیر سے تو دوستی نہین رکھتی ۔ دوسری طرف سائل
عورت ہے اور پوچھتی ہے ۔ میرا شوہر کوئی آشنا رکھتا ہے یا نہین وہ دوسری عورت کیا چاہتا ہے
کریگا یا نہین یا مین دوسرا شوہر کیا چاہتی ہون کرون یا نہین یعنی شوہر موجودہ بہتر ہے یا دوسرا بہتر
ہوگا۔ قواعد نقاط جبکہ مرد مستفسر ہو یہ ہین کہ نقطہ چہارم مع مطلوب کے اگر قوی ہو تو عورت دلی پیار کیا
ہوتی ہے اور اگر ہفتم قوی ہو تو عورت ثانی کا کرنا بہتر ہوتا ہے اسی طرح اگر چہارم مع مطلوب قوی ہو تو
عورت اولی اور ہفتم مع مطلوب کے قوی ہو تو عورت ثانی کا رکھنا بہتر ہوتا ہے ان نقاط سے جو نقطہ
کمزور ہو اسکو طلاق دینا مناسب ہوتا ہے اور نقطہ ستر ھوان مع مطلوب کے اگر قوی ہو تو عورت کا
آشنا یا دوست ہوتا ہے اگر ضعیف ہو تو نہین ۔ اگر سوال عورت کا ہے اور ستر ھوان نقطہ مع مطلوب قوی ہے

تو مرد کوئی آشنا رکھتا ہے ورنہ نہیں اور نقطہ دوم مع مطلوب کے قوی ہونے سے دوسری عورت کے کرنے کا حکم ہوتا ہے کمزور ہونے سے نہیں۔ علی ہذا نقطہ چہارم مع مطلوب قوی ہونے سے شوہر موجودہ اور ہفتم مع مطلوب قوی ہونے سے شوہر دوم بہتر ہوتا ہے۔

شکلیہ حالت میں۔ اضراب اشکال اول و ہفتم کا نتیجہ یا صرف شکل چہارم زن اولی اور نتیجہ اضراب دوم و ہشتم یا صرف ہشتم زن ثانی ہوا کرتی ہیں لیکن اگر زیادہ عورتیں ہوں تو نتیجہ اضراب (۱ و ۷) عورت اول و نتیجہ اضراب (۵ و ۷) عورت دوم علیٰ ہذا نتیجہ اضراب (۷ و ۹) عورت سوم نتیجہ اضراب (۷ و ۱۰) عورت چہارم اسی طرح یعنی عورتیں ہوں اُن کے نتائج کی شکلیں حاصل کر کے دیکھا جاوے کہ کون سعد ہے اور بیوت حیثیت میں ہے اور داخل ہے جس میں یہ تینوں باتیں ہونگی وہی وفادار و جان نثار ہوگی باقی خود غرض اور بیوفا پس جسکا نتیجہ شکل خارج ہو وہی قابل طلاق ہو اور جو داخل و ثابت ہو وہ ناقابل طلاق۔ ایسے زائچہ میں اگر شکل ہفتم مکرر خانہ اول میں ہو تو عورت سائل کی ضرور غیر مرد سے ساز رکھتی ہو اگر نہو تو محض افترا و بہتان اُسکی نسبت ہو یہی تو اعد سوال عورت میں بھی مستعمل ہیں خواہ طوائف ہو یا خانگی دیکھیے عمل زائچہ کشیدہ کردہ حضرت سرخاب۔ عورت و مرد کے سوالات پر۔

زائچہ سوالات عورت

عمل شکلیہ شکل ہفتم مکرر خانہ اول میں نہیں ہے مرد سائلہ کا غیر عورت سے آشنائی نہیں رکھتا ہے اول خانہ دوم میں شکل سعد داخل ہے اور دہم میں اُسکا عکس اندرین دلیل صرف ارادہ دوسری عورت کرنے کا ہے مگر کرے گا نہیں اور عورت کو ہر دو شوہر یکساں ہیں خواہ اول کے پاس رہے یا دوم کے کیونکہ نتائج اضراب اول و چہارم شوہر اولی و اول و دہم شوہر دوم دونوں نحس ہیں۔ عمل نقطہ میں نقطہ دوم خاک اخاک بظاہر موجود نہیں اس لیے حکم نہ کرنے عورت دوم کا ہے نقطہ چہارم خاک قوی ہے شوہر موجودہ بہتر ہے کثر حوان نقطہ باد مرکز ضدین میں ہے اور مطلوب اسکا باد مرکز ضدین حکم نہونے آشنا کا ہے۔

زائچہ سوالات مرد

یہ زائچہ بندے نے عمل نقطہ نہیں کیا گیا صرف شکلیہ کیا جاتا ہے اضراب اول و ہفتم سے جدا

ہے اور دوم ہشتم سے ... اینن اولی سعد ثابت ہے عورت اول وفادار رہے گی دوئمی منقلب وفادار نہ ہوگی۔ پس اول کو رکھنا اور دوسرے کو طلاق دینا چاہیے عورت سائل دوسرا آشنا نہیں رکھتی کیونکہ تکرار ہفتم کا بار دہم میں نہیں ہے پس سائل کو عورت اول سے ہی نفع ہے دوم سے ہرگز نہوگا اس لیے دوسری عورت نہ کرنا چاہیے سائل اول عورت سے ہی خوش رہیگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

ایک شخص عدم پتہ ہے زندہ ہے یا مر گیا اُسکی کیفیات کیا ہیں

اس سوال کے عمل میں ۱۳ شرائط کو دیکھا جاتا ہے (۱) غائب زندہ ہے یا مردہ (۲) اگر زندہ ہے تو کیا ارادہ اُسکا آئندہ کے لیے ہے (۳) مقام موجودہ سے کس طرف ہے (۴) اسی مقام پر مقیم ہے یا رواں ہے (۵) غائب مقام اصلی پر پہونچا ہے یا نہیں (۶) غائب کس قدر فاصلہ پر ہے (۷) کس حالت میں ہے (۸) تنہا ہے یا کوئی اُسکے ہمراہ ہے (۹) ہمراہی غائب میں یگانہ ہے یا بیگانہ (۱۰) غائب کا شغل کیا ہے (۱۱) واپس آئیگا یا نہیں (۱۲) کون اسباب مانع واپسی کے ہیں (۱۳) اگر واپس آئیگا تو کس مدت تک۔

قواعد شکلیہ۔ (شرط اول) زائچہ میں خانہائے ۱، ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۲ میں اشکال روحانی ہو زندہ غیر روحانی ہوں مردہ ہوتا ہے۔ اختلاف میں غلبہ پر حکم کیا جاویگا یعنی اگر غلبہ بیوت بالا میں اشکال روحانی کا ہو زندہ غیر روحانی کا ہو مردہ جانو بحالت مساویت مریض (۲) افراد آتشی و بادی زائچہ زائچہ میں ہونے سے زندہ آبی و خاکی زیادہ ہونے سے مردہ یا نقاط افراد از اول تا ۱۵ کی شمار ۲۲ سے کم ہونے پر مردہ اور ۲۲ یا زیادہ ہونے پر زندہ (۳) خانہ ۷ میں ... سے کوئی ہو اور مکرر خانہ ہو دہ میں کوئی ہو مردہ تکرار بخانہ ۸، ۱۱، ۱۲ میں ہونے سے مردہ دیگر اشکال ہونے سے زندہ اور خانہ ۸ و ۹ میں نحس خارج ہونے سے مردہ سعد سے زندہ اور پھر دریں ان خانوں میں اشکال بالا کے ہونے سے مردہ ہوتا ہے (۴) خانہ ۴ میں نحس داخل اور ۹ و ۸ میں نحس خارج ہونے سے مردہ دفن کر دیا گیا ہوا ہوتا ہے اور ۹ میں سعد اور چہارم میں تکرار سے زندہ یا خانہ ۴ میں ... ۸ میں ... اور ان میں سے کوئی مکرر خانہ

۱۰ مین ہو تو مردہ (۵) نتیجہ اضراب اشکال ۷، ۱ سعد ہو اور موجود زائچہ ہو زندہ نحس ہو تو دیکھو مردہ
اگر موجود ہو اور مکرر خانہ ۶ مین ہو تو رنجور یا چہارم مین ⁞ ہو تو رنجور یا قیدی سمجھو یعنی ۱۱ اشکال خانہ
۲، ۳، ۱ موجود زائچہ یا ⁞ و ⁞ دونون خانہ ۲ و ۳ مین ہون مردہ (۶) نتیجہ ضرب اوسکی حیثیت سے
داخل و ثابت ہو زندہ خارج و منقلب ہو مردہ یا نتیجہ اضراب ۷، ۹ کا سعد ہو زندہ نحس ہو مردہ اور اگر تکرار
اس نتیجہ کی ۶ مین ہو مردہ ۱۲ مین ہو مبتلائے مصیبت علاوہ ازین ۱۰ مین نحس خارج ہو مردہ نحس داخل ہو
رنجور لیکن خانہ ۲ و ۸ مین سعد داخل شکلین ہون تو غائب کو مع مال کے آنیوالا سمجھو اور ۷، ۸ مین سعد
ہون انجام غائب کا ٹھیک ہو اور اگر نتیجہ اضراب ۷، ۹ کا خانہ ۱۰ یا ۱۱ مین ہو یا اول سعد ہو تو غائب زندہ تندرست
ہو اور جلد آنیوالا اور اگر خانہ اول مین ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی ہو اور تکرار بصورت سعد مین ہو تو
غائب زندہ ہو ورنہ نہین خانہ ۷ مین بھی ہونے سے حکم زندگی کا ہوتا ہے (۷) امہات زائچہ یا خانہ ۹ یا ۱۰
مین ⁞ ہو زندہ ⁞ ہو مردہ جانو اگر دونون ہو رنجور اگر دونون نہون تو وتدالوتد سے انقلاب
کرے زائچہ کا اسوقت تک انقلاب کرتا رہے تاوقتیکہ یہ شکلین پیدا نہون جب پیدا ہو جاوین
موافق ان کے حکم کرے علاوہ ازین زائچہ مین ⁞ ہو اور خانہ ۷ مین شکل سعد داخل مع شریک و گواہان
کے ہو تو غائب ضرور واپس آئیگا اگر ایسا نہو تو نہین یہ بہت راست قاعدہ ہے اس شرط کے عمل مین
نہایت غور اور غوص کی ضرورت ہے (شرط دوم) خانہ ۷ مین کسی حیثیت سے شکل منقلب ہو اور تکرار اسکا
خانہ ۸ یا ۱۱ مین ہو تو ارادہ غائب واپس آنے کا ہوا کرتا ہے اور اگر ۷، ۱۰ مین دونون جگہ ⁞ ہو یا ⁞ تو
جلد خبر خیریت غائب کی آوے یا غائب راستہ سے واپس آوے آیندہ نتیجہ اضراب (۱ ۲ و
۳ و ۱۱) سے شکل اور ان سے ایک پیدا کرکے دیکھو اگر یہ داخل یا ثابت ہو تو غائب مقیم قیام ہو
بصورت ہونے تکرار او تاد کے ارادہ اسکا واپس آنیکا ہو اور اگر شکل نتیجہ منقلب ہو اور تکرار مائل مین
کرے تو مقام موجودہ سے کسی دوسری جگہ چلا جاوے اور اگر خارج ہو اور تکرار بصورت زائل یا خانہ ۳ یا
۹ مین کرے تو مقیم قیام نہو عمل دیگر یہ ہے کہ شکل خانہ ۷ موجودہ زائچہ کو ⁞ مین ضرب دیکر شکل نتیجہ
پیدا کیجاوے یہ شکل نتیجہ کی اگر مکرر اوتاد مین غائب مقیم قیام ہو مائل مین ہو ارادہ سفر ہو زائل مین
ہو روان ہو یا چہارم و نہم خارج ہون اگرچہ روانہ یا عزم روانگی رکھتا ہو (شرط سوم) خانہ دہم مین جو
شکل ہو اور جس سمت سے منسوب ہو اس سمت مین غائب کا ہونا قطعی طور پر سمجھو یا نتیجہ اضراب ۸

و ۹ کو دیکھو اگر خانہ ۷، ۱۲ مین ہو پورب ہے ۴ و ۵ مین ہو دکھن ۸ و ۹ مین ہو شمال ۲ و ۱۰ مین مغرب کا حکم قطعی
کرنا چاہیے اگر یہ صورت نہو تو صرف خانہ دہم پے حکم ہوگا۔
(شرط چہارم) اشکال امہات زائچہ کو شکل ہفتم مین ضرب دے اگر ⁞ ⁞ ⁞ پیدا ہون یا
⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی برآمد ہو تو غائب مقیم قیام ہو اور اگر یہ برآمد نہون اور ۱۰، ۹، ۱۵ سعد داخل ہون
یا اول کی تکرار ۹ مین ہو یا ۹ کی ۳ مین اور یہ خارج یا منقلب کسی حیثیت سے ہون یا خانہ ۵ مین شکل
آتشی یا بادی ہو یا ۵ و ۱۶ مین داخل شکلین ہون تو غائب روان ہوتا ہے یعنی کسی جگہ مقیم نہین ہوتا
(شرط پنجم) اگر خانہ ۷ مین خارج ہو اور دوم مین ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی ہو یا شکل ہفتم کی تکرار دوم مین ہو
یا شکل موجودہ خانہ ہفتم صاحب مسکن خانہ ۱۰ یا ۴ کی ہو اور ان خانون مین مکرر موجود ہو تو غائب کو
مکان پر آگیا سمجھو نتیجہ اضراب شکل دوم موجود زائچہ یا ⁞ اگر ⁞ یا ⁞ ہو تو بھی یہی حکم ہوتا ہے لیکن خانہ
سوم مین نحس ہونے سے نہین (شرط ششم) شکل خانہ دہم کو دیکھو کہ از روے دائرہ ابدح کس خانہ کی
صاحب مسکن ہے اور اپنے خانہ سے کس قدر آگے آئی ہے اسی قدر خانون کے عدد فرد عناصر لیوے
اور اتنے ہی کو اسکا حکم لگادے یا از روے شکل خانہ ۴ اسکے اسطرح حکم کرے یعنی خانہ ۴ مین اگر
⁞ ہو ۲۰ - ۴ کوس ⁞ ہو ۴۰ ⁞ ۱۳ ⁞ ۱۶۰ ⁞ ۸ ⁞ ہزار ⁞ ۱۶۰ ⁞ ۱ ⁞ ۱۰۰ ⁞ ۱ ⁞
اندر ایک ⁞ ۱۶۰ قدم ⁞ ہزار قدم ⁞ سو قدم ⁞ چار کوس یا اندر چار کوس کے غائب ہے
(شرط ہفتم) اگر شکل خانہ ۷ کی سعد داخل ہو خوش و خرم ہے اور ارادہ واپس آنے کا سعد ثابت مین خوش و خرم
مگر ارادہ واپسی ندارد سعد خارج و منقلب مقیم رانحس کسی حیثیت سے ہو حالت خراب یا شرح مزید یہ ہے
خانہ ۷ مین ⁞ یا ⁞ ہو نہایت درجہ حیران و پریشان اور خوف زدہ ہے ⁞ پر نعمت و مال اور
عیش و عشرت مین مشغول ⁞ ⁞ پیادہ پا اور خوار ⁞ یا ⁞ ہو مشغول کاروبار اور سواری
اعلےٰ واپس آوے ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ذلیل و خوار واپس آوے۔ (شرط ہشتم) خانہ ۷ مین شکل
داخل ہو کوئی ہمراہ ہے اور اگر یہ شکل آتشی یا بادی ہے مگر آبی یا خاکی ہو مونث ہمراہ ہے علاوہ
ازین اگر شکل خانہ ۷ مکرر خانہ ۳ مین ہو غائب نے عورت کرلی ہے ۲ مین مکرر ہو کوئی لونڈی خریدی ہے
یا خادمہ رکھی ہے اور سا گرا مین ہو کسی سے آشنائی پیدا کی ہے (شرط نہم) شکل ۷ موجود زائچہ کو ⁞ سے ضرب
دیکر شکل نتیجہ کو دیکھو کہ کس خانہ مین ہے جس خانہ مین ہے اسکے منسوبات کے مطابق ہمراہی غائب کا ہے

(شرط دہم) کل افراد رمل کو شمار کرکے ۸ سے تقسیم کرو بقایا کو اول سے طرح دو جس خانہ پر طرح ختم ہو
اسمین شکل سعد دلیل نیکوئی نحس دلیل خرابی کی ہوتی ہے اور اگر شکل خانہ اول کی تکرار خانہ ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۱۲
مین ہو اور ۱۱ مین [illegible] ہو تو غائب مریض و رنجور ہو اور اگر انمین کل اشکال نحس داخل ہون اشتباہ مرگ کا ہے
اور شکل طالع نحس ہو اور ۱۲ مین تکرار ہو تو غائب گرفتار مصیبت ہو اور اگر نتیجہ اضراب اول و ششم [illegible]
ہو تو غائب مجروح ہو یا زخم خوردہ اگر [illegible] یا [illegible] ہو سوختہ جسم اگر اول و ۱۲ مین [illegible] ہو اشتباہ مرگ کا ہے
خانہ ۱ و ۷ مین نحس شکل ہون غائب غربت مین پریشان و خوار ہو یا مردہ یا نہایت خراب حالت
شغل غائب کا نتیجہ اضراب ۸ و ۱۶ کی متولدہ شکل کے منسوبات کے مطابق بیان کرنا چاہیے اگر یہ شکل
زائچہ میں قوی ہو یا شرف مین ہو تو غائب خوشحال ہو اور اگر ضعف ہو یا ہبوط و وبال مین تو ذلیل
و خوار ہو لیکن خانہ ۵-۷-۹-۱۵-۱۶ داخل کسی حیثیت سے ہون غائب تندرست اور سلامت
ہو اور جلد آنے والا مع کچھ مال کے اگر اول سعد مکرر ۱۱ مین ہو تو عیش و عشرت مین محو ہو اگر [illegible]
[illegible] بخانہائے مذکورہ بالا مین ہون تو غائب از قسم نقد جنس سیم و زر رکھتا ہو [illegible] ختم مین
عرصہ ایک سال مین واپس آوے [illegible] یا [illegible] اول مین ہو مال تلف ہو مگر تندرست ہو
خانہ ۷ و ۸ مین اشکال [illegible] [illegible] ہون تو غائب مردہ یا رنجور ہو یا خستہ حال اگر [illegible] یا [illegible] ہون
زندہ و فارغ البال [illegible] و [illegible] گرفتار مصیبت ہو یا قید مین ہے [illegible] معروف عیش و طرب ہو
[illegible] ہون ظالمون کے ہاتھون مین ہو اگر [illegible] [illegible] [illegible] ہون تو زندہ و جمعیت ہو مگر عرصہ
دراز مین آوے (شرط یازدہم) واپس آویگا یا نہین (۱) شکل ہفتم خارج ہو اور عکس اسکا ۲ یا ۹ یا ۱۱ مین ہو
یا ہفتم داخل ہو اور مکرر ۱-۲-۹ مین ہو یا خانہ اول مین شکل داخل سعد زوجان ہو اور دوم مین خارج
سعد زوجان ہو اور ۷ مین کسی حیثیت سے خارج ہو اور یہ مکرر ۳-۹-۴ مین ہو یا اول ۲ خارج
ہون یا اول داخل زوجان و دوم خارج ہو یا شکل چہارم کسی نوع سے نحس ہو اور عکس اسکا ۹ یا ۱۱ مین
ہو یا اشکال اول ہفتم سے کوئی مکرر دہم مین ہو یا ۲-۳-۹-۵-۱۱ مین اشکال سعد داخل ہون یا [illegible]
[illegible] بدر جرات ان خانون مین ہون یا خانہ ۱۰ و ۱۱ مین اشکال مشتری یا عطارد کی ہون یا
خانہ ۱-۲-۴-۷ تین اشکال مشتری کی ہون یا ۱-۲-۴-۵ کسی حیثیت سے داخل اور ۷-۸-۹
خارج ہون یا ہفتم سعد خارج اور ۱-۳-۹-۱۴-۱۵-۱۶ داخل ہون یا تکرار ہفتم ۷ خارج کی ۱۵

۱۱-۵ مین شکل ہفتم کی تکرار ہو یا ۱۰ مین [illegible] ہو یا ہفتم خارج کا عکس ۳ یا ۹ مین ہو
یا ۱۶ مین ہو یا ۵-۱۱ مین ہو یا ۱-۲-۳-۹-۱۴ خارج و ۷ داخل ہو یا ۲-۱۰
یا ہفتم خارج اور ۹ و ۱۱ مین ایک ہی شکل داخل ہو یا ۱-۲-۳-۹-۱۴ خارج و ۷ داخل ہو یا ۲-۱۰
مین خارج نحس شکلین ہون یا داخل زوجان یا نتیجہ اضراب ۳ و ۹ کا داخل ہو اور امہات مین موجود ہو
یا ہفتم نحس یا داخل ہو اور ۱-۹ یا ۹-۱۳ مین ایک ہی شکل ہو اور ۱۵-۱۶ داخل ہون اور [illegible] [illegible]
بہت نیک زائچہ مین ہون یا اشکال ۷-۱۲-۱۱ کسی نوع سے سعد ہون تو ضرور واپس آنے کا حکم
کیا جاویگا (۲) شکل ہفتم مکرر خانہ ۳ یا ۹ مین ہو یا ۱-۲ مین اشکال منقلب ہون یا اول خارج
کی تکرار ۹-۱۱ مین ہو یا خانہ ۷-۲-۵-۹-۱۱ مین اشکال خارج و منقلب ہون یا نتیجہ اضراب
۶ و ۹ کا مراکز خارج و منقلب مین ہو یا افراد رمل کو ۴ پر تقسیم کرنے سے ۱ باقی رہے یا خانہ ۱۰ و ۱۱ مین
اشکال [illegible] [illegible] [illegible] ہون یا ۱-۲-۴-۵ کسی نوعیت سے داخل ہون اور ۷-۸-۹ کسی حیثیت سے
خارج یا اول سعد داخل و منقلب سعد کی تکرار خانہ ۳ یا ۹ مین ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ غائب راستہ مین ہے
عنقریب آیا ہی چاہتا ہے (۳) شکل خانہ ۷ کی تکرار دو جگہ خانہ ۱۰ و ۱۱ مین ہو یا پنجم مکرر دوم مین
ہو یا ۹ و ۱۱-۷ مین یا اول مین سعد داخل یا سعد منقلب ہو اور مکرر شکل خانہ ۵ یا ۱۱ مین ہو یا نتیجہ
۱-۹ کا [illegible] ہو یا [illegible] ہو تو خط یا خبر غائب کی جلد آنیکا حکم ہوا کرتا ہے ساتھ اس نوعیت کے یعنی اشکال
سعد ہون خوش نحس ہون ناخوش (شرط دوازدہم) کون اسباب مانع واپسی ہین (۱) شکل خانہ ہفتم سعد
داخل یا ثابت ہو اور مکرر وتد مین ہو یا جس جس خانہ مین بقوت ہو اسی خانہ کے اسباب مانع واپسی ہوا
کرتے ہین یعنی وتد مین ہونے سے حاکم و سلطان یا بطور خود مائل مین ہو جیسے دوست و احباب
زائل مین ہو جیسے مجبوری و تنگدستی مانع واپسی ہوا کرتی ہے (۲) شکل [illegible] خانہ ۱-۷-۹-۱۱ سے
کسی خانہ مین ہو اور خانہ ۶ مین بھی ہو تو رنجوری اور نتیجہ ۶ و ۹ کا داخل یا ثابت ہو تو سکونت کسی
مقام کی اور افراد رمل ۴ پر تقسیم کرنے سے ۳ بچین یا کچھ نہ رہے تو بدولی اور نفرت اور خانہ ۱۰ و ۱۱ مین
[illegible] و [illegible] کے ہونے سے آفات و مصائب یا شکل ہفتم داخل یا ثابت نحس ہو اور مکرر بیوت سعد مین ہو تو
تباہی و پریشانی خانہ ۱۱ مین [illegible] [illegible] سے کوئی ہو افلاس [illegible] ہو مفلسی [illegible] سے خوف [illegible] ہو مشغلہ زن [illegible] ہو
افلاس آوارگی [illegible] یا [illegible] ہو مصروفیت کار اعلیٰ اور شکل ہفتم داخل کی تکرار مستقبل مین ہو تو سیاحی آئندہ
ماضی مین ہو سیاحی گذشتہ اور شکل طالع نحس خانہ ۲-۶-۸-۱۲ سے کسی مین مکرر ہو تو دوری راہ و رنج

مصیبت و تباہی مانع واپسی ہوا کرتی ہیں (شرط سیزدہم) کس مدت تک واپس آئیگا (۱) شکل خانہ ۶
خارج کسی حیثیت سے ہو اور نحس سعد داخل کی تکرار ۱۰ یا ۱۱ میں ہو تو واپسی غائب میں مایوسی یا نحس داخل
کی تکرار خانہ ۱۱ یا ۱۴ میں ہو تو بہت دیر شکل دوم موجودہ زائچہ کو سے ضرب دیکر نتیجہ کی شکل میں
نقاط آب یا خاک کے ہمن اتصال نقاط آتش و باد کے ہوں تعلق و دیدار اسقدر مدت میں ہو کہ
جس قدر عدد شکل خانہ دوم کے از روے عدد احاد و عشرات کے ہوں اور خانہ ۱۰-۱۱ میں
کے ہونے سے عرصہ دراز یا ۷، ۱۰، ۱۲، ۱۱ کسی حیثیت سے نحس ہوں عرصہ دراز یا شکل اول سعد ثابت کی
تکرار ۴ یا ۸ یا ۹ میں ہو عرصہ دراز اور اگر نتیجہ اضراب (۱۔۹ یا ۱۵) ہو دشواری ہو بہت دیر
میں واپس آنے کا حکم کیا جاتا ہے (۲) اشکال کو دیکھو کہ کہاں کہاں التبوت موجود ہیں
اگر انہیں سے کوئی امہات میں ۶ یوم نبات میں ہو ۳ ہفتہ متولدات میں ہو سہ ماہ زوائدات میں ہو سال
اور اگر چاروں اشکال موجود زائچہ ہوں اور مختلف مقامات پر ہوں تو سب کے مطابق عرصہ مدت کا
جمع کیا جاکر عرصہ واپسی کا جانو (۳) شکل خانہ ۷ کی تکرار امہات میں ہو ایک سال میں نبات میں ہو
یکماہ میں متولدات میں ہو ۷ یوم میں زوائدات میں ہو ہفتہ کے اندر اندر غائب واپس آجاوے۔
نحس ہو مفلس تباہ حال سعد ہو خرم مع مال (۴) نتائج اضراب (۴، ۵، ۷، ۹) سے اگر یا
حاصل ہو یکماہ یا ۵ ۴ یوم یا ۱۷ یوم یا دو سال ڈیڑھ سال ۵ ۲ یوم
یا ۷ یوم ۵ یوم ۲ یوم میں واپسی کا حکم اور جس روز و شب سے شکل منسوب ہو اسی روز یا شب
کو آوے (۵) اگر خانہ نہم میں سے کوئی ہو تو ۱۷ یوم کے اندر اگر سے کوئی ہو
یکماہ کے اندر سے کوئی ہو ۳ ماہ کے اندر سے کوئی ہو ایک سال کے اندر
(۶) اشکال خانہ ۱، ۷، ۱۰، ۴ میں موجود زائچہ ہوں فوراً اگر انہیں سے کوئی مکرر امہات
میں ہو ۶ یوم نبات میں ہو چھ ہفتے متولدات میں ہو چھ ماہ زوائدات میں ہو چھ سال کے اندر
واپسی ہو (۷) شکل طالع سعد خارج کی تکرار ۷ و ۱۳ میں ہو گھنٹوں میں ۶ سہ گھنٹہ کے اندر اگر صورت
بالا کے ساتھ مکرر امہات میں ہو ۶ یوم نبات میں ہو ۷ یوم متولدات میں ہو یکماہ زوائدات میں یکسال
واپسی کا جانو عمل نقاط میں شرط اول کے لیے نقاط دہم و چہاردہم کی قوت و ضعف کو مع ان کے
مطلوبات کے دیکھا جاتا ہے اگر نقطہ دہم مع مطلوب قوی ہو زندہ اگر نقطہ ۱۴ مع مطلوب قوی ہو

مردہ اگر دونوں قوی یا دونوں ضعیف ہوں رنجور یا گرفتار مصیبت (شرط دوم) نقطہ ہفتم مع مطلوب کے
مراکز داخل یا ثابت میں ہو تو ارادہ غائب واپس آنے کا ہوتا ہے ورنہ نہیں (شرط سوم) دیکھو نقطہ
دہم کو کس عنصر کا ہے اور کس عنصر کے مرکز میں ہے دونوں کے امتزاج سے سمت غائب معلوم کرو
(شرط چہارم) نقطہ دہم اگر مرکز داخل و ثابت میں ہو مقیم مقام ہو اور اگر خارج و منقلب میں ہو رواں ہو
یا سولھواں نقطہ مراکز خارج و منقلب میں ہو مقیم ہو داخل و ثابت میں ہو رواں ہوں اس محل میں اگر اصل [?]
نقطہ سعد دوم ہو تو مطلوب گرفت کیا جاوے گا ورنہ نہیں (شرط پنجم) سولھواں نقطہ مراکز داخل یا
ثابت میں ہو تو غائب کو اپنے مقام پر موجود سمجھو اور اگر خارج و منقلب میں ہو غیر موجود (شرط ششم)
اعداد نقطہ دہم اور مراتب مرکز کو امتزاج دیکر فاصلہ دوری معلوم کرنا چاہیے (شرط ہفتم) اگر نقطہ ہشتم مراکز
داخل و ثابت میں ہو حالت غائب قابل اطمینان ہو خارج و منقلب میں غیر مطمئن (شرط ہشتم) نقطہ
۸ مراکز داخل و ثابت میں ہو کوئی ہمراہ ہو خارج و منقلب میں ہو تنہا ہو نقطہ عنصر آتش و باد سے مرد
آب و خاک سے مؤنث ہمراہی میں ہوا کرتا ہے (شرط نہم) نقاط ۷، ۸ دونوں اگر ہم کوکب ہوں یا
ہم عنصر تو یگانہ ہوتا ہے اگر ایسی صورت نہ ہو تو بیگانہ (شرط دہم) کا عمل مطابق شرط ہفتم ہے مگر نقاط ۷
۸-۱۰-۱۱ کو دیکھو اگر قوی ہوں غائب فارغ البال ہو اور شغل عمدہ سے بہرہ ور اگر کل کمزور ہوں حالت
برعکس اختلاف میں حکم اوسط (شرط یازدہم) اگر نقطہ دہم مع مطلوب کے بمقابلہ نقطہ ۱۶ کے قوی ہو
غائب جلد آنے والا ہو اور جو ۱۶ مع مطلوب کے قوی ہو حکم برعکس اگر دونوں مساوی ہوں تو عزم روانگی
میں تامل ہو علاوہ ازیں اگر نقاط ۱۰، ۱۱ مراکز داخل و ثابت میں ہوں اور ۷، ۸، ۶ خارج و منقلب میں غائب
واپس آوے ورنہ نہیں اختلاف میں حکم اوسط (شرط دوازدہم) نقطہ ہفتم اگر وتد [?] میں ہو کار ملازمت مائل
میں ہو کار خانگی و زن مدخولہ مانع واپسی ہوتے ہیں اگر زائل میں ہو تو نفرت دلی غائب کی واپسی میں مانع
کرتی ہے (شرط سیزدہم) نقطہ ہفتم اگر سعد دوم ہو تو کوئی میعاد واپسی مقرر نہیں کیجاتی اگر یہ نقطہ مکرر امہات میں ہو
یکسال نبات میں ہو یکماہ متولدات میں ہفتہ زوائدات میں گھنٹے واپسی کے ہوا کرتے ہیں۔ دیکھیے زائچہ
تمثیلی کشید کردہ حضرت سرخاب عمل مترجم کیفیات غائب کیا ہیں۔

زائچہ

(۱) زائچہ کے اندر خانہ ۱، ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۲ میں غلبہ اشکال غیر روحانی
و مردہ کا ہے زندگی غائب میں شک ہے (۲) خانہ ۷ میں شکل خارج ہے

ارادہ غائب واپسی کا نہین ہے (۳) خانہ دہم مین [شکل] سمت جنوب سے منسوب ہے غائب جنوب کی طرف ہے (۴) خانہ ۱۵-۱۶ مین ثابت و داخل شکلین ہین غائب روان ہین (۵) عمل شرط نجم نہین ہوسکتا کیونکہ خانہ ۳ مین نحس [شکل] ہے (۶) خانہ دہم مین [شکل] صاحب سکن امدح ۱۶ کی اسلیے اعداد از شکل ۱۶ تا نہم جمع کیے تو ۶۶ ہوئے پس معلوم ہوا ۶۶ کوس کی دوری پر ہے (۷) خانہ ۷ مین [شکل] ہے غائب ذلیل و خوار حالت مین ہے (۸) خانہ ہشتم مین نحس منقلب اور آبی شکل ہے اگر غائب زندہ ہے تو کوئی رذیل عورت اسکے ہمراہ ہے (۹) اضراب [شکل] و [شکل] سے [شکل] پیدا ہوئی ہے عورت ہمراہی قوم بادی یعنی مٹی رقاصہ پائی جاتی ہے (۱۰) شرط دہم کا عمل نہین کیا گیا ۱۱-۱۲-۱۳ کو بھی چھوڑ گیا۔ اور عمل نقطہ کی رو سے نقطہ حکم آب [شکل] کو سپردی خانہ ہشتم مین [شکل] ہے انتہا پائی یہ شکل غیر میزانی ہے شکل میزان سے حکم کیا اسکا دسوان نقطہ خاک [شکل] ہے اور مطلوب اسکا خاک [شکل] در پردہ خانہ ۳ سے ناظر ہے قوی ہے چودھوان نقطہ خاک [شکل] ہے مرکز ضد و خاص مین ہے مطلوب اسکا خاک [شکل] معدوم ہے نقطہ دہم قوی ہے غائب زندہ ہے مگر واپس نہ آئیگا کیونکہ دہم مرکز داخل مین ہے اور یازدہم موجود نہین اور ہفتم مرکز منقلب مین ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہارم

نتائج شرکت و شرکا رباب

اس سوال کے عمل مین ۲ شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہے (۱) فلان شخص یا فلان اشخاص سے شرکت کرنا کیسا ہے (۲) انجام مین نفع ہے یا نقصان۔

قواعد شکلیہ۔ شرط اول۔ نتیجہ اضراب اشکال (۷، ۱۰ و ۶ و ۸) داخل سعد یا ثابت ہو شرکت مین فائدہ ہے اور شرکا مین دوستی رہے خارج و منقلب سعد مین دوستی رہے الا نفع نہو نحس کسی حیثیت سے ہو نہ نفع نہ اتفاق [شکل] یا [شکل] نتیجہ ہو سرمایہ غارت اور جنگ و فساد۔ بقیہ صورتین مندرجہ تحت ہین۔

(الف) خانہ ۷ مین کسی نوع سے سعد شکل ہو یا نتیجہ اضراب اشکال (۸ و ۱ یا ۲) یا سعد داخل یا ثابت ہو یا نتیجہ اضراب ۱ و ۷ کا داخل و ثابت سعد ہو اور مکرر و تدمین ہو یا دہم مین یا اشکال ۹ و ۱۳ سعد و قوی ہون یا افراد زائچہ اول تا ۱۵ اشمار مین طاق ہون تو شریک اول راستباز و دیانتدار ہوتا ہے شکل ہشتم سعد و قوی ہو شریک دوم نہم سعد و قوی ہو سوم دہم سعد قوی ہو چہارم علی ہذا آئندہ جو شکل سعد و

قوی ہو وہی شریک امین و معتمد ہو۔

(ب) اشکال ۱-۲-۷-۸ سعد داخل ہون اور ۱۶ بھی سعد ہو یا افراد زائچہ اول تا ۱۵ اشمار مین طاق ہون شراکت مین نفع ہوتا ہے۔

(ج) اشکال ۱-۲-۷-۸-۱۶ نحس ہون یا نتیجہ اضراب (۸-۱۰ یا ۱۲) کا نحس [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو یا نتیجہ ۱ و ۷ کا نحس ہو یا افراد زائچہ ۱۵ تک شمار کرنے سے جفت ہون نقصان مال اور لڑائی جھگڑا شریکون کا اور سائل کا ہووے۔

(شرط دوم) اشکال ۴ و ۸ کسی حیثیت سے سعد ہون سائل و مسئول دونون کو نفع رہے ۴ سعد ۸ نحس ہین سائل کو نفع ۴ نحس ۸ سعد مین شریک سائل کو نفع ہوا کرتا ہے اول مین [شکل] یا [شکل] ہو اور خانہ ۲ مین کسی نوع سے سعد شکل ہو تو مال محفوظ رہتا ہے ۸ سعد ہو تو شریک ثابت قدم ہوتا ہے اور نتیجہ ۲ و ۸ کا کسی طرح سعد ہو انجام مین نفع رہتا ہے نحس ہو نقصان۔

عمل نقاط مین نقطہ ہفتم شریک اول ہشتم شریک دوم نہم شریک سوم علی ہذا اسی طرز ہوتے ہین اب اگر نقطہ ہفتم مع مطلوب قوی ہو یعنی نقاط ۱-۲-۷-۸ مراکز داخل و ثابت مین قوی حیثیت سے ہون شراکت مین صلاح و مفاد ہو ورنہ نہین زیادہ شریکون کی دریافت کو ۱ و ۲ کے ساتھ نقاط دیگر شرکا کو بقواعد بالا دیکھا جاتا ہے شرط دوم مین نقاط ۴ و ۸ مع مطلوبات کے اگر قوی حیثیت سے زائچہ مین ہون انجام نفع ورنہ نقصان بایں طرز چہارم قوی سائل کو نفع ہشتم قوی شریک کو نفع دیکھیے زائچہ تمثیلی کشید کردہ حضرت سرخاب عمل سترحیم ... شرکت کرنا چاہتا ہون کیا نتیجہ ہوگا۔

زائچہ

علم

عمل شکلیہ [شکل] [شکل] کا نتیجہ [شکل] اور [شکل] و [شکل] کا نتیجہ [شکل] ہے اور [شکل] [شکل] کا نتیجہ [شکل] ہے یہ شکل سعد خارج ہے حکم کرتی ہے شراکت مین دوستی رہے گا لیکن نفع نہوا در انجام سائل و مسئول کا ساوی رہے کیونکہ ۴ و ۸ دونون سعد ہین

واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر پنجم

کیفیت جنگ و ضد و ضدیان غالب و مغلوب دعویٰ معاملہ و مقدمہ بنا ہے۔

اس سوال کے عمل میں خواہ سائل کسی پر دعوے کرے یا کر رکھا ہو یا معاملہ و مقدمہ عدالت میں چل رہا ہو شرائط ذیل کا عمل کیا جاوے گا۔ شرائط عمل۔

(۱) سائل و مسئول سے کون فتح پاوے گا (۲) آخر نتیجہ تنازعہ و معاملہ کا کیا نکلے گا (۳) فریقین میں مخالفت رہے گی یا موافقت ہو جاویگی (۴) اگر فریقین میں دشمنی سے جنگ ہو تو کون غالب رہے گا (۵) عدالت کرنے پر کون حاکم کے روبرو مغلوب ہوگا (۶) سائل مقابلہ دشمن کے سامنے دلیر رہیگا یا پست ہو جاویگا (۷) عدالت سے دعویٰ کس کے حق میں ڈگری ہوگا (۸) بنائے مخاصمت کیا ہے (۹) سائل اپنے ضدی و دشمنان کے مقابلہ میں کس پر مفتوح ہوگا

قواعد شرط اول۔ زائچہ میں اشکال امہات اور متعلقہ اور جہات و نتیجہ اضراب اور ۹ و شکل طالع اول و ۱-۹-۱۳ متعلق سائل اور اشکال بنات و متعلقہ نبات و نتیجہ اضراب ۷، و ۱۰ و شکل ۷، نیز ۲-۸-۱۲-۱۴ متعلقہ مسئول ہیں اور خانہ ۱۵ حاکم و قاضی۔ پس اگر اشکال سائل زیادہ سعد و قوی ہوں تو سائل اگر مسئول کی سعد و قوی ہوں تو مسئول کو فتح ہوتی ہے اور شکل اول کی تکرار ۱۵ میں ہونے سے حاکم سائل کی طرف اور ہفتم کی تکرار ۱۵ میں ہونے سے مسئول کی طرف ہوا کرتا ہے (شرط دوم) اگر اول و ہفتم ہم کوکب ہوں یا زائچہ میں کسی نوعیت سے آپس میں اشکال ۱، ۷ میں نظر تربیع یا تثلیث ہو تو مصالح ہو جاتی ہے اور میزان میں [شکل] کے آنے سے بعد از مقابلہ و [شکل] [شکل] کے آنے سے قبل از مقابلہ بذریعہ پنچایت یا حاکم اعلیٰ کے حکم سے صلح ہوتی ہے اور اول دہم کے سعد و قوی ہونے سے سائل کو بشرطیکہ ان خانوں میں ایک ہی شکل ہو فتح ہوتی ہے اور ۷، دہم میں سعد و قوی و ایک ہی شکل ہونے سے مسئول کی فتح ہوتی ہے شرط سوم) اول و تبرہ متعلق سائل، ۷، ۱۴ متعلق مسئول ہیں ان میں سے جسکا نتیجہ سعد ہو اسکی جانب سے موافقت اور جس کا نتیجہ نحس ہو اسکی طرف سے مخالفت ظہور میں آتی ہے اگر برابر ہوں مساویت رہتی ہے اور ۷، ۱۰ کے نحس ہونے سے دشمن بد ہوتا ہے لیکن اگر ایا ۱۳ مکرر خانہ ۶ میں ہو تو دشمن نیک ہو جاتا ہے (شرط چہارم) دیکھو زائچہ کو اگر [شکل] کا غلبہ ہو ضرور جنگ و فساد ہو اور امہات و بنات سے

جس طرف [شکل] ہو اسی کی جانب سے آغاز فساد ہو اگر دونوں طرف [شکل] ہو دونوں جانب سے فساد ہو احکام صلح مطابق شرط دوم لگاؤ اور یاد رکھو کہ شکل خانہ ۵ مکرر خانہ ۶ میں ہو تو صلح ہو جاوے لیکن اگر ایسے زائچہ میں طالع کے اندر [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی شکل ہو اور وہ مکرر خانہ ۸ میں ہو تو وقت معرکہ آرائی سائل قتل ہو اور جو اسی نوع سے [شکل] و [شکل] سے کوئی ہو سائل مضروب ہو علیٰ ہذا اگر خانہ ۷ میں اشکال [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو اور وہ مکرر خانہ ۲ میں ہو مسئول قتل ہو یا مضروب اور اگر انہی شکلوں سے کوئی خانہ ۲ میں ہو اور وہ مکرر خانہ ۹ میں ہو تو گروہ یا جماعت سائل پریشان پراگندہ مضروب ہو اور اگر انہیں سے کوئی خانہ ۸ میں ہو اور وہ مکرر خانہ ۱۲ میں ہو تو گروہ یا جماعت مسئول زیادہ زخمی و پراگندہ ہو اور اگر [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی اول میں ہو اور وہ مکرر ۱۲ میں ہو سائل گرفتار ہو کر قید ہو اور اگر انہیں سے کوئی ہفتم میں ہو اور وہ مکرر ۶ میں ہو تو مسئول اسیر ہو اور اگر خانہ دوم میں کوئی شکل سعد ہو اور وہ مکرر ۱، ۷، ۵، ۱۰ سے کسی میں ہو جماعت سائل کی غالب رہے اور اگر خانہ ۲ میں نحس ہو اور زائچہ و تعداد میں مکرر ہو تو سائل کو شکست ہو اور اگر خانہ ۸ میں نحس ہو اور خانہ ۱۲ میں تکرار کرے دشمن شکست فاش کھاوے۔ مراتب آتش ۱ باد ۴ آب ۷ خاک ۱۰ اسے شکل بنا کر سائل سے اور دہم کی آتش ہفتم کی باد چہارم کی آب اول کی خاک سے شکل بنا کر مسئول سے نامزد کرے ان میں جو قوی و سعد ہو اسکی فتح ہو علیٰ ہذا اگر اول میں [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو اور وہ مکرر خانہ ۱۰ میں ہو سائل غالب رہے اگر خانہ ۷ میں ان میں سے کوئی ہو اور وہ مکرر خانہ ۵ میں ہو مسئول غالب رہے اگر اول کی تکرار ۶ میں ہو سائل مجروح ہو اگر ۵ یا ۱۲ میں ہو تو گرفتار یا قید ہو! اور اگر شکل طالع خارج ہو تو ہزیمت ہو۔ اسی طرح ۷، کی تکرار ۶ یا ۸ میں مسئول کو رنج اور زخم پہونچے ۱۲ میں ہو گرفتار یا قید ہو اگر ہفتم خارج ہو ہزیمت بے ختیار ہو اور جسکے طالع میں [شکل] یا [شکل] ہو وہ خراج قبول کرے اور اگر [شکل] یا [شکل] جس کے جانب یا طالع میں ہو وہ دغا کرے [شکل] میزان میں ہو مناقشہ افزون ہو [شکل] ۱۲ میں ہو دشمن دشمنی قائم رکھے (شرط پنجم) اول سعد ہو اور تکرار اسکی امہات میں ہو یا ۹-۱۰-۱۳ میں سائل فتح پاوے اور حاکم اسکا مدد ہو جاوے۔ اگر ہفتم سعد ہو اور تکرار بنات یا خانہ ۱۱-۱۲-۱۴ میں رکھے مسئول فتح پاوے اور حاکم اسکا مدد ہو اگر دونوں مساوی حالت میں ہوں حالت مساوی رہے۔ نتیجہ اضراب ۱، ۱۰ سائل اور ۷، ۱۰ مسئول کا ہوتا ہے ان میں جو نیک و قوی ہوتا ہے وہ غالب رہتا ہے نحس و کمزور میں مغلوب ہو جاتا ہے مساویت میں

حالت برابر رہتی ہے یعنی اول و ہفتم میں داخل یا ثابت شکلیں ہوں تنازعہ طے نہو اگر ۱ میں ⁞ ⁞ ⁞
⁞ سے کوئی ہو معاملہ ضرور بالضرور عدالت میں رجوع ہو لیکن اول و ہفتم کی نظر زائچہ میں کسی مقام پر
تثلیث ہو صلح ہو جاوے تربیع ہو جنگ کے بعد صلح ہو اگر مقابلہ ہو دوام کینہ رہے اگر شکلیں مریخ
و زحل کی ہوں تا وقتیکہ دونوں خاندان تباہ نہ ہو جاویں شر و فساد رفع نہ ہو (شرط ششم) اول
سعد قوی ہو اور ۷ و ۱۲ نحس سائل غالب رہے اور دشمن منقلب اول نحس ۷ و ۱۲ اسعد قوی دشمن
غالب آوے سائل مغلوب ہو اور شکل ۱۰ کی تکرار امہات میں حاکم ممد سائل ہو بنات میں ہو
ممد دشمن ہو اور ⁞ اول و ۱۰ میں اگر ہو حاکم کی طرف سے سائل کو نقصان پہونچے۔ علاوہ ازین
۱۔۲۔۹ سعد قوی ہیں سائل غالب ۷۔۸۔۱۲ قوی سعد میں دشمن غالب رہتا ہے اور اضراب او
۱۲ سے شکل سعد داخل پیدا ہو تو صلح ہو جانے پر صلح پائدار رہتی ہے۔
(شرط ہفتم) شکل ۷ داخل یا ثابت ہو دعوی سائل ڈگری ہو اگر خارج ہو شکل ۱۰ داخل ہو اور
مکرر ۶۔۸۔۱۲ سے کسی میں ہو کچھ ڈگری ہو اور کچھ نہیں اور اگر ۱۰ داخل اور میزان میں ⁞ ہو تو انجام
خفت نصیب ہو اور دعوی ڈگری نہو اور نہ ثبوت بہم پہونچے لیکن اگر افراد امہات ۹۔۱۰۔۱۳ زیادہ
ہوں تو سائل اور اگر افراد بنات و ۱۱۔۱۲ و ۱۳ زیادہ ہوں تو مسئول غالب آوے (شرط ہشتم)
دیکھو شکل ⁞ کو کہاں ہے ۱۲ میں ہو گالی گفتار ہو کر جھگڑا ختم ہو وے اور ۸ میں جوتی پیزار ہو اور ۱۰ میں
خویش و بیگانہ سے رنج ۲ و ۸ میں سائل کو غصہ و ملال سے کوفتگی و رنج ہوتے ہیں (شرط نہم)
۱۔۱۱۔۱۲ میں ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی ہو صلح ہو اور ۱۔۷۔۱۳۔۱۴ میں ⁞ ⁞ ⁞ ⁞
سے کوئی ہو دشمنی سخت ہو ۱۲ میں ⁞ ⁞ سے اعداء اکثر در ⁞ ⁞ سے بیانہ طاقت ۵ ⁞ ⁞
میں مکرر ہونے سے بد گفتگو سے تلخ صلح ۱۳۔۱۴۔۱۱۔۷ میں ہونے سے سخت دو بدو ۶۔۱ میں ہونے
سے اعدا کو پراگندگی پریشانی ⁞ کے ۱۲ میں ہونے سے بشرطیکہ دو سعد سے ہو سعادت دو نحس
سے ہو نحوست سعد و نحس سے ہو مسادات ہوتی ہے الا ⁞ اور ۱۲ میں ہونے سے زحمت از حاکم
پہونچاتی ہے۔ ۔ ۔ ۔ عمل نقاط میں کیا عمل ہوتا ہے۔ (شرط اول) نقاط ۱۔۴۔۹۔۱۱ مع
مطلوبات قوی ہوں سائل فتحیاب ہو اور نقاط ۷ و سات کا چوتھا دسواں و گیارھواں مع
قوی ہوں تو مسئول کی فتح ہو سرخاب اپنے عمل میں صرف نقطہ اول سائل کے لیے اور ہفتم مسئول

مطلوبات کے لیے کافی سمجھتا ہے۔ (شرط دوم) اگر درمیان نقطہ اول و ہفتم نظر تثلیث ہو قبل از جنگ
صلح ہو وے دیگر نظرات انجام و آغاز میں صلح کراتی ہیں۔ علاوہ ازین
نظر تربیع ہو بعد از جنگ صلح ہو وے دیگر نظرات انجام و آغاز میں صلح کراتی ہیں۔ علاوہ ازین
نقاط ۱۔۲ قوی و ۷۔۸ کمزور ہوں سائل فتح پاوے برعکس اس کے مسئول کو فتح ہو مساوی
ہوں برابری رہے (شرط سوم) نقاط ۱۔۱۳ مع مطلوبات مراکز موافق میں قوی ہوں سائل اگر ۷۔۱۴
مع مطلوبات قوی ہوں تو مسئول کی طرف سے مخالفت رہے لیکن اگر قوت نقاط مساوی ہو صلح
ہو جاوے (شرط چہارم) نقطہ اول مع مطلوب قوی ہو تو سائل اگر ۱۳ مع مطلوب قوی ہو تو مسئول غالب
رہتا ہے (شرط پنجم) نقاط ۱ و ۱۰ مع مطلوبات قوی ہوں تو سائل اگر ۷ و ۱۶ مع مطلوبات قوی ہوں تو مسئول کو
عدالت میں کامیابی ہوا کرتی ہے (شرط ششم) نقاط ۱ و ۶ مع مطلوبات قوی ہوں تو سائل ۷ و ۱۲
مع مطلوب قوی ہوں تو مسئول غالب رہتا ہے (شرط ہفتم) دیکھو نقطہ ہفتم کو اگر مراکز داخل و ثابت میں
ہو تو دعوے عدالت سے ثابت ہو کر ڈگری ہو اگر خارج و منقلب میں ہو نہو (شرط ہشتم) دیکھو نقطہ ۷ کو اگر مرکز
آتش میں ہو جھگڑا روح و جان کے متعلق ہو اگر مرکز باد میں ہو زر نقد جائداد غیر منقولہ روزگار کے لیے
جھگڑا ہو اگر آب میں ہو یا خاک میں اراضی و جائداد منقولہ کی بابت ہو (شرط نہم) نقطہ اول مع مطلوبات
قوی ہو اور ہفتم مع مطلوب کمزور ہو تو سائل ضدی اول کے مقابلہ میں فتحیاب ہو اگر اسے زیادہ ضدی
ہوں تو باترتیب نقاط ۸۔۹۔۱۰ کو گرفت کر کے قوت و ضعف نقطہ اول سے وزن کرو جو قوی ہو وہ غالب ہے
یہ احکامات ہر قسم کے ضد و مقدمات میں مستعمل ہیں دیکھیے زائچہ عملی مترجم کشید کردہ مترجم جو ۹۔ دسمبر ۱۹۰۹ء کو
بر تبق سوال بابو جگبنا تھ جی۔ اے ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول جودھپور کشید کیا گیا۔ سوال یہ تھا میرے
معاملہ میں کیا انجام ہو گا کس کو فتح ہو گی مجھکو یا میرے حریف کو۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ زائچہ

⁞ ⁞ ⁞ ⁞ عمل ⁞ ⁞ ⁞ ⁞
⁞ ⁞ ⁞ ⁞
⁞ ⁞ ⁞ ⁞

عمل شکلیہ ۱ اول نحس ہفتم سعد ہے فتح حریف کو ہو (۲) میزان میں ⁞
⁞ ہے حاکم اعلےٰ کے حکم سے صلح ہو (۳) سائل بھی ملتجی صلح ہو مگر حریف صلح
ناپسند کرے کیونکہ نتیجہ او ر ۱۳ ⁞ و ۷ و ۱۴ ⁞ ہے (۴) اشکال مراتب
عناصر اشکال عقد سائل ⁞ و مسئول ⁞ ایک دوسرے کا عکس ہیں اور اول میں نحس خارج ⁞ ہے سائل کو
ہزیمت ہو اور دشمن مناقشہ قائم رکھے کیونکہ ۱۲ میں ⁞ ہے (۵) ۱۔۱۰۔۷ کی نظر مقابلہ ہے زائچہ میں ہر دم کینہ
رہے (۶) شکل اول نحس و ۷۔۱۰ اسعد و قوی ہیں دشمن غالب رہے گا اور حاکم کی طرف سے سائل کو

ہو پہنچ گا کیونکہ ۱۰ مین ہے اور اول مین نحس خارج ہے (ع) اشکل ساتوین خارج ہے عذرات سائل سماعت نہ ہونگے عمل نقطہ مین کوئی کاروائی نہین کی گئی اور آخر معلوم ہوا کہ یہی واقعات پیش آئے فریق سائل افسر تھا اس نے دو روپیہ جرمانہ کردیا۔

(نوٹ) نقطہ ہشتم بادیہ ہے یہ مرکز خاک مین ہے جھگڑا شرافت و لطافت و خفت کا ہے کیونکہ نقطہ عنصر منقلب کا مرکز ثابت ہے اگر سائل کوشش کرے تو اسکو عدالت سے کامیابی ہوسکتی ہے۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر ششتم

فلان شخص کو وکیل یا مختار کرنا چاہتا ہون کیسا ہے

قاعدہ خانہ ۱ مین سے کوئی ہو اور مکرر شکل ۱-۴-۱۰-۱۴-۱ سے کسی خانہ مین ہو تو وکیل و مختار متعمد و امین ہوتا ہے اگر یہ صورت نہو تو نہین۔ عمل نقاط مین نقاط ۱۰ و ۱۱ مع مطلوبات قوی ہون وکیل با امانت ہو کمزور ہون بے علم و بے مادہ۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر ہفتم

کیفیات دزد و دزدی بتائیے

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کا عمل کیا جاتا ہے (۱) فی الواقع چوری ہوئی یا نہین (۲) اگر چوری نہین ہوئی تو مال کیا ہوا (۳) اگر چوری ہوئی تو چور کی جنس کیا ہے وہ کون ہے اور تعداد کیا ہے عمر و حلیہ چور کا کیا ہے (۴) چور کس طرف رہتا ہے اور کتنے فاصلے پر (۵) مکان چور کا کیسا ہے (۶) مال دستیاب ہوگا یا نہین (۷) چور گرفتار ہوگا یا نہین (۸) چور شہر مین ہے یا باہر (۹) چور اس مجمع مین ہے یا نہین (۱۰) چور نے مال کہان اور کتنے فاصلہ پر رکھا ہے (۱۱) مال بدستور ہے گیا یا خرچ ہوگیا (۱۲) چور کا نام اور ذات کیا ہے کیا پیشہ کرتا ہے یہ بارہ شرطین ہین جن پر عامل کو عمل کرنا چاہیے۔ دیکھیے زائچہ مندرجہ تحت جو ۱۶ جون ۱۹۰۹ء کو بر طبق سوال عزیز القدر لالہ گوپال سہائے کشید کیا گیا۔

زائچہ کشادہ — زائچہ بند

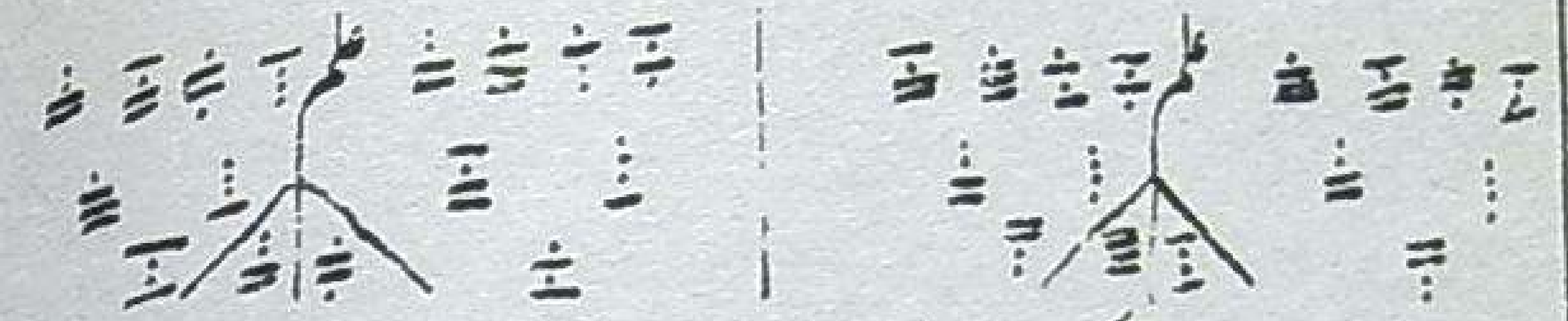
علم — علم

زائچہ بند ہے حکم اسکا یہ ہے کہ چوری نہین ہوئی کیونکہ قاعدہ ہے اگر ایسا سوال ہو اور

زائچہ بند ہو تو یہی حکم ہوتا ہے کہ چوری نہین ہوئی

(اول) اگر خانہ ۲ و ۶ مین اشکال داخل یا ثابت ہون تو حکم ہوا کرتا ہے کہ چوری نہین ہوئی اگر یہ صورت زائچہ مین نہو اور خانہ ۱-۲-۷-۸ سے کسی مین سے کوئی شکل ہو تو مال کے چوری جانے کا حکم ہوتا ہے مگر یہ حکم اس حالت مین صحیح ہوگا جبکہ ۲ و ۶ مین داخل و ثابت شکلین نہون خواہ کوئی شکل نحس و سعد سے موجود ہو حکم چوری ہونے کا ہوگا یہ صورت زائچہ ہذا مین پیدا نہین ہے (دوم) اگر ۲ و ۶ مین داخل و ثابت شکلین ہون یا ۳-۸ بھی داخل ثابت ہون اور ۱۰ مین سے کوئی ہو تو حکم ہوا کرتا ہے کہ سائل نے مال باختیار خود یعنی اپنے آپ کسی کو دیکر فراموش کردیا ہے یہ صورت اس زائچہ مین پیدا ہے پس حکم ہوا کہ مال چوری نہین گیا اور دوکان مین بھی موجود نہین بلکہ سائل نے خود کسی کو دیکر فراموش کردیا ہے اب گر جبکہ ۲ و ۶ داخل و ثابت ہین اور ۸-۳ بھی داخل و ثابت ہین اور ۱۰ مین مین سے کوئی شکل نہوتی تو حکم ہوتا کہ مال مکان کے اندر ہی موجود ہے اور سائل کسی جگہ رکھکر بھول گیا ہے کیونکہ ایسی صورت مین یہی حکم ہوا کرتا ہے علیٰ ہذا ۲ و ۶ مین سعد و خارج و منقلب شکلین ہون اور ۱۰ مین سے کوئی شکل ہو یا ۳-۷-۸ داخل و ثابت ہون تو خود رکھنے یا صرف کرنے کا حکم ہوتا ہے اور یہی حکم اس وقت بھی ہوتا ہے جب کہ کی تکرار زائچہ مین نہو اور خانہ دوم مین داخل ہو تو خود رکھنے و صرف کرنے کا حکم ہوا کرتا ہے اور یہی حکم اس وقت بھی ہوتا ہے جب کہ ۲ و ۳ مین داخل و ثابت ہون یا ۲ مین منقلب و ۳ مین خارج ہو دیکھیے زائچہ کشادہ۔ یہ صورت اس زائچہ مین پیدا ہے جس حکم کیا گیا کہ مال چوری نہین گیا خود صرف کیا ہے چنانچہ یہی واقعات ظاہر ہوئے کہ جس مال کی نسبت دریافت کیا گیا تھا وہ سائل نے خود ہی مع تھیلی ایک گوجر کو دیکر فراموش کردیا تھا۔ ہم نے شرح اس سوال کی اپنی کتاب مصداق الرمل اردو مین تحریر کی ہے اسے دیکھو۔ مگر سہولت ناظرین کیلیے یہان ہم اپنے اس زائچہ کا عمل درج کرتے ہین جو ۲۹ دسمبر ۱۹۰۹ء کو بھیکم چند ولد جوگراج جی رئیس ساکن جودھپور کے لیے کشید کیا گیا جبکہ سائل نے یہ سوال کیا کہ ۱۶ جون ۱۹۰۹ء کو میرے یہان جو آٹھ ہزار روپیہ کی چوری ہوئی ہے اس کا مال کہان ہے اور اس کے کرنیوالے کون کون شخص تھے۔

زائچہ بند | زائچہ کشادہ



عمل شکلیہ ۔ یہ زائچہ بند ہے حکم اسکا یہ ہے کہ چوری نہین ہوئی مگر خانہ ۲ و ۶ مین خارج و منقلب شکلین ہین اور ۲ و ۸ مین دو ہے حکم ان کا اوپر چوری جانے مال کے ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ مال ضرور چوری گیا مگر وہ چوری جس کو چوری کہتے ہین نہین ہوئی کیونکہ زائچہ بند ہے ۔ اگر چوری نہین ہوئی تو مال کسطرح غائب ہوا ۔ اس کے لیئے خانہ چہارم کو کہ خانہ غائب کا ہے دیکھا اسمین شکل مشتری کی ہے اور ہفتم مین اسکا تکرار ہے اس سے کہا گیا کہ مال اڑانے والا ایسا شخص ہے جو تعلقات پدری سائل سے رکھتا ہے کیونکہ شکلین ہفتم کی اس خانہ مین تکرار ہوتی ہے اسی کے منسوبات سے مال لینے والا ہوتا ہے دلیل بالا سے ثابت ہے کہ مال ایسے شخص نے لیا ہے کہ جو سائل کے گھر پر قوت شرف و بزرگی کی رکھتا ہے گو وہ پدر سائل کا نہو مگر سائل باپ سے زیادہ اسکی عزت کرتا ہو یہ حکم کا خانہ چہارم سے ہے اور اس کے نام کا سر حرف (ز) از روے قاعدہ شکلیہ شکل ہفتم سے اور حرف دش اعمل نقطہ سے باد نجم سے پیدا ہوتا ہے ۔ سائل نے تسلیم کیا کہ میرا شبہ بھی ایسے ہی شخص کی نسبت ہے ۔ باقی شرائط کا عمل غیر ضروری ہے ۔ کیونکہ مفصل کیفیت اس عمل کی سوالات متفرقہ مین درج کی گئی ہے ۔

سوال متعلقہ ویلیوپے ایبل

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مین نے کسی شخص کے پاس ویلیوپے ایبل بھیجا ہے وہ وصول کرے گا یا نہین یا مجھے اپنی فلان چیز فروخت کرنی ہے وہ فروخت ہوگی یا نہین ۔
اس سوال کے عمل مین شکل اول کو شکل ۱۱ مین ضرب دیکر شکل نتیجہ کی پیدا کرو اور اس شکل کو شکل دوم زائچہ مین ضرب دو اور حاصل کو دیکھو کہ یہ شکل کیسی ہے اگر داخل یا ثابت ہو تو چیز فروخت نہو اور ویلیو واپس آوے ۔

شکل خارج یا منقلب ہو تو فروخت ہو جاوے اور واپس نہ آوے ۔
اور اگر شکل خارج یا منقلب ہو تو فروخت ہو جاوے اور واپس نہ آوے ۔ عمل نقطہ مین نقطہ اول و دوم و یازدہم کو دیکھا جاتا ہے اگر یہ ہر سہ نقاط مراکز داخل و ثابت مین ہون تو شیاء ویلیو کردہ واپس آوے اور فروخت نہ ہووے اگر مراکز خارج و منقلب مین ہو تو فروخت ہو جاوے مثال کے لیے دیکھیے زائچہ جو واقعہ ۳۰ مئی ۱۹۱۱ء کو بدریافت حال خبری ۱۹۱۱ء کے جو مقام ملهٹہ سے بتیس روپیہ بارہ آنہ کا ویلیو کرکے مطبع منشی نولکشور لکھنو کو بھیجا گیا تھا ویلیو وصول ہوگا یا نہین ۔

زائچہ یہ ہے



شکل اول ، یازدہم کی ضرب یہ نتیجہ ہے اس کو شکل دوم سے ضرب دیا نتیجہ مین شکل پیدا ہوئی یہ شکل سعد خارج ہے اور بادی ہے اور مرکز باد مین بخانہ ششم موجود ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مال ضرور فروخت ہوگا اور انجام نفع ہوگا یعنی روپیہ وصول ہوجاوے گا اور وی ۔ پی واپس نہ آوے گا ۔
اب عمل نقطہ شروع کیا اور نقطہ حکم خاک کو سیر دی بخانہ پنجم خاک مین منتہی ہوا یہ نقطہ اول ہے اور مرکز خارج مین ہے نقطہ دوم خاک ہے یہ بخانہ دوم مرکز منقلب مین ہے نقطہ یازدہم آتش ہے یہ مرکز منقلب مین بخانہ ششم ہے ہر سہ نقاط مراکز خارج و منقلب مین ہین اسلیے حکم کیا گیا کہ ویلیو واپس نہ آوے گا مال فروخت ہوجاوے گا چنانچہ یہی واقعات پیش آئے کہ روپیہ وصول ہوا اور وی ۔ پی واپس نہ آیا ۔

احکامات خانہ ہشتم

خانہ ہشتم منسوب ہے ۔ خوف و خطر ۔ مرگ ۔ قرض ۔ میراث و مال غائب و امانت سے چنانچہ انھین کے متعلق سوالات ذیل کے اصول و قواعد درج کیے جاتے ہین (۱) مجکو یا فلان شخص کو کس قسم کا خوف و خطر درپیش ہے (۲) مین یا فلان شخص زندہ رہین گے یا نہین اور اگر موت ہوگی تو کس طرح پر (۳) مجکو کسی جگہ سے قرض لینے کی فکر ہے حاصل ہوگا یا نہین اور اگر حاصل ہوا تو کسطرح ادا ہوگا یا مجکو قرض ادا کرنا ہے مین مقروضیت سے کس طرح نجات پاونگا ۔
(۴) کوئی شے مین نے کسی کو بطور امانت دی ہے یا بطور امانت کسی شخص سے کوئی چیز لینا چاہتا ہون حاصل ہوگی یا نہین ۔ (۵) ایک شخص مجھ سے کچھ قرضہ لینا چاہتا ہے دیا جاوے یا نہین اگر دیا جاوے

یا پہلے دبا گیا ہے وہ کس طرح وصول ہوگا (۶) حصول مال میراث یا مال غائب کی امید رکھتا ہون حاصل ہوگا یا نہین ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

(میرے خوف وخطر کا کیا نتیجہ ہوگا)

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کا عمل کیا جاتا ہے (۱) سائل کو کس قسم کے خوف وخطر کا اندیشہ ہے (۲) در اصل خوف ہے یا نہین (۳) خوف مین کس قسم کی مضرت ہے (۴) کن چیزون سے خوف ہے (۵) اگر خوف دشمن سے ہے تو ہوگا یا نہین (۶) خوف اگر غیر از دشمن ہے تو کیا نتیجہ خوف کا ہے۔

قواعد عمل ۔ شرائط شکلیہ (اول) خانہ ۸ مین سعد خارج ہو اور ۱ و ۳ مین کسی نوع سے سعد شکل ہو کسی قسم کا خوف نہین ہوتا ۸ مین [شکل] ہو یا ثابت و داخل سعد و نحس سے کوئی شکل ہو اور ۱ و ۳ مین بھی اس نہج سے شکلین ہون تو خوف ہوا کرتا ہے باقی صورتین بے اعتبار ہین بصورت پیدا ہونے صورت خوف کے جس خانہ مین شکل ۸ کا تکرار بثبوت ہو اس خانہ کے منسوبات سے خوف ہوا کرتا ہے قسم خوف کی منسوبات خانہ و شکل سے فہم و ادراک پذیرہ بکر اخذ کیا جاتا ہے (دوم) ۱۔۴۔۸۔۹۔۱۰ خانون مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون تو خوف بے بنیاد ہوتا ہے لیکن اگر خانون مین [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] موجود ہون تو خوف ہوا کرتا ہے ایسی صورت مین ۴۔۶۔۸ مین نحس شکلین ہون اور خانہ ۱۰ یا ۱۲ مین [شکل] ہو تو سخت نقصان پہونچتا ہے یا قید کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن خانہاے صدر مین خواہ اشکال بالا موجود ہون مگر ہشتم مین [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو اور خانہ میزان مین کوئی شکل سعد ہو تو خوف مطلق نہین ہوتا (سوم) جب صورت خوف زائچہ مین پیدا ہو تو دیکھو شکل ۸ کو اگر [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو اور وہ مکرر خانہ ۱ یا ۵ مین ہو تو مار پیٹ ہونے اور جسم سے خون بہنے کا خوف ہوتا ہے اسی نوبت سے [شکل] یا [شکل] ہو تو خوف جان جانے کا ہوتا ہے اور اس صورت کیساتھ تکرار انکا اگر وتدین ہو تو کوئی عضو کٹ جانے کا خوف ہو مائل مین ہو تو جسم بالا زائل مین ہو جسم زیرین [شکل] خانہ ۸ مین ہو اور مکرر خانہ ۶ یا ۱۲ مین ہو نقصان مال کا ہو ۔ لیکن اگر [شکل] میزان زائچہ مین ہو تو خوف سے امن ہو لیکن اگر شکل خانہ اول نحس ہو اور اسکی تکرار خانہ ۱۲ مین ہو اور ہشتم نحس ہو تو حکمی خوف قید کا ہوتا ہے اور اگر [شکل] یا [شکل] اول مین ہو تو ضرب

تازیانہ ہوتی ہے اس حالت مین جبکہ تکرار انکا ۸ یا ۲ مین ہو اگر اسی صورت سے [شکل] یا [شکل] ہو خوف دم لغ دبے جانے کا ہو اگر [شکل] یا [شکل] اس صورت سے ہو تو بھی قید و بستگی رسن و غرقیدگی آب کا خوف ہو اور اس صورت کے ساتھ خانہ ۲ مین [شکل] ہو تو نقصان مال بھی ہو لیکن خانہ ۱۔۸۔۱۲ مین اشکال نحس یا [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] موجود پائی جاوین تو خوف قید و نقصان مال لازمی ہوتا ہے (چہارم) نتیجہ ضراب ۱ و ۸ نحس ہو اور خانہ ۸ مین موجود ہو تو حشرات الارض اگر ۶ و ۱۲ مین ہو درندگان صحرائی کا خوف ہوا کرتا ہے ۔ علاوہ ازین زیادتی افراد آتش زائچہ سے آگ باد سے ہواے سموم آب سے پانی و دلدل خاک سے اینٹ ڈھیر کا خوف ہوتا ہے اور خانہ ۸ مین [شکل] یا [شکل] کے ہونے سے تلفی یا سوختگی مال و متاع کا اور [شکل] ۴ مین [شکل] ہو مین ہونے سے اجراے خون جسم کا خانہ ۲ مین [شکل] [شکل] کے ہونے سے زیانی مال کا ۲ و ۸ مین [شکل] ہونے سے زیانی مال کا ۱۔۴۔۷۔۸۔۱۰ کے کسی نہج کے سعد ہونے پر کسی قسم کا خوف نہین ہوتا ۱ و ۸ کے سعد خارج ہونے کا یہی حکم ہے سعد داخل مین زحمت و نقصان نحس مین زیادہ خرابی [شکل] یا [شکل] ۴ مین اور ۱ و ۸ مین نحس ہونے سے موت یا آلودگی خون شکل ۱ یا ۸ مکرر ۶۔۸۔۱۲۔۴ مین ہونے سے سخت زحمت اور امہات مین [شکل] و [شکل] کے ہونے سے سخت زحمت ہونے کا حکم (پنجم) ۱ و ۴ کسی حیثیت سے سعد خوف عدد ندارد نحس خارج قدرے نقصان نحس داخل و ثابت خوف بسیار چہارم مین [شکل] اور ۸ یا ۱۲ مین تکرار خوف قتل یا خستگی مگر یہ حکم جب ہے کہ ۱ و ۶ مین نحس ہون یا ان مین [شکل] ہو اور ۴ مین [شکل] نمبر ۵ و ۶ مین [شکل] کا بھی یہی حکم ہے (ششم) دیکھو شکل [شکل] کو اگر یہ ۱۔۲۔۶۔۹۔۱۲ سے کسی مین ہو اور مکرر زائچہ کے اندر ہو ضرور خوف رونما ہووے اگر نتیجہ اول شکل اور [شکل] کا سعد ہو خیریت گذرے نحس ہو زحمت پہونچے اور یہ نتیجہ جس خانہ کے اندر ہو اسی خانہ کے منسوبات سے خوف وخطر ہو نتیجہ اضراب ۴ و ۸ کا سعد خارج یا منقلب مین خوف موجود مگر نحس داخل و ثابت مین کامل خوف داخل سعد مین قلیل اور جس خانہ مین نتیجہ موجود ہو اسی سے خوف . . . .

عمل نقاط مین شرط اول کے لیے دیکھو نقطہ ہشتم کو کہ زائچہ کے کس خانہ مین قوی ہے جسمین قوی ہو اسکے منسوبات سے خوف ہو اگر بیکمزور ہو تو اسکے مطلوب کی قوت کو دیکھو اور اس سے حکم کرو (دوم) نقاط ۸ و ۱۔۴۔۹۔۱۰ کو دیکھو اگر قوی ہون خوف مطلق ہو نصف کے قریب قوی ہو نیسے خوف نہین ہوتا کمزور مین خوف متصور ہے عمل سرخاب مین صرف نقطہ ہشتم کی ہی قوت دیکھی جاتی ہے (سوم) نقطہ ہشتم اگر وتدین مین قوی ہو خوف جسمانی مائل مین مال کا خوف ہوتا ہے زائل مین ہونے یا کمزور ہونے سے خوف نہین ہوتا (چہارم)

نقطہ ہشتم مراکز آتش مین قوی ہو خوف آتش باد مین قوی ہو خوف بلندی سے گرنے یا درخت وغیرہ سے صدمہ
آب مین پانی سے خاک مین حشرات الارض سے خوف ہوتا ہے کمزوری مین نہین (پنجم) نقاط ۱ و ۶ مراکز
داخل وثابت مین ہون اسے خوف خارج ومنقلب مین ندارد اختلاف مین حکم اوسط اور ۱۔۸۔۱۰
نقاط کا بھی یہی حکم (ششم) نقاط ۱۔۲۔۴۔۷۔۲ مراکز داخل وثابت مین ہون خوف دیگران ضرور ہے خارج
ومنقلب مین ندارد اختلاف مین حکم اوسط نقاط پر کیا جاتا ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

فلان شخص زندہ رہے گا یا نہین اور موت کس طرح ہوگی

اس سوال کے عمل مین دو شرائط کا عمل کیا جاتا ہے (شرط اول) شکلیہ شکل چہارم سعد خارج ہو اور ہشتم نحس
داخل یا ثابت ہو یا چوتھی نحس خارج اور ہشتم سعد داخل یا ثابت تو حکم فوتی ہوا کرتا ہے۔ دیگر صورتین مدلول زندگی ہین
(شرط دوم) نتیجہ اضراب ۴ و ۸ سے یا پیدا ہو تو مرگ ناگہانی ہو یا ہو افلاس وسختی ایام سے موت ہو
اگر یہ اشکال دو نحس سے پیدا ہون تو زہر کھاوے یا سانپ یا بس کیڑہ یا بچھو کے کاٹے سے موت ہو
نتیجہ باسایش عزیز دا قربا مین موت ہو اگر یا نتیجہ ہو رنج وغم مین گھل کر یا قید زندان مین فوت ہو
اگر یا ہو تو مسافرت مین خاتمہ حیات ہو یا مرض شدید یا دے اگر یا ہو بضرب اسلحہ یا چوٹ سے
موت ہو یا کسی جانور کی ٹکر یا لات سے اگر نتیجہ ہو موت سادہ عمر طبعی سے ہو یا آسیب سے
لیکن یہ نتیجہ اضراب ۴ و ۸ کا خانہ اول مین ہو تو کمزوری نفس غم وغصہ ۲ مین ہو نقصان مال علیٰ ہذا دوازدہ
بیوت جہان مکرر ہو اسی بیوت کے منسوبات ذرائع موت کے ہون پس اس شکل نتیجہ کے ساتھ دیکھو خانہ
۸ کو اگر اسمین یا ہو تو زخم خنجر وشمشیر سے یا آلہ دھار دار سے اگر ہو درخت سے گر کر یا ہو
مخالفان مذہب ہنود کے ہاتھ سے فوت ہو باقی اشکال سے عمر طبعی پاوے۔
(عمل نقطہ مین) شرط اول کے لیے۔ اگر نقطہ چہارم مع مطلوب قوی ہو موجب زندگی اگر ہشتم مع مطلوب
قوی نہو تو زندگی (شرط دوم) نقطہ ہشتم جس خانہ مین قوی ہو اسکے منسوبات سے موت ہو مثلاً خانہ اول مین
کمزوری نفس دوم مین تفکر مال سوم مین تشویش برادران چہارم مین تفکر املاک باقی برین قیاس دیکھیے۔
زائچہ عملی مترجم کشید کردہ مترجم۔

زائچہ
علم

عمل شکلیہ۔ زائچہ ہذا مین کوئی صورت شکلیہ پیدا نہین ہے اسلیے
حکم زندہ رہنے کا ہے نتیجہ اضراب ۴ و ۸ سے پیدا ہوئی ہے
حکم یہ ہے کہ افلاس وسختی ایام سے موت ہو مگر سائل عمر طبعی
پاوے اور آخر عمر مین زہر کھاوے یا نیش دار جانور کاٹے
اور منسوبات بیوت خانہ ہشتم سے موت ہو یعنی فکر مال ومیراث سے کیونکہ در پردہ خانہ ۸ مین ہے

بموجب دائرہ سکن ....

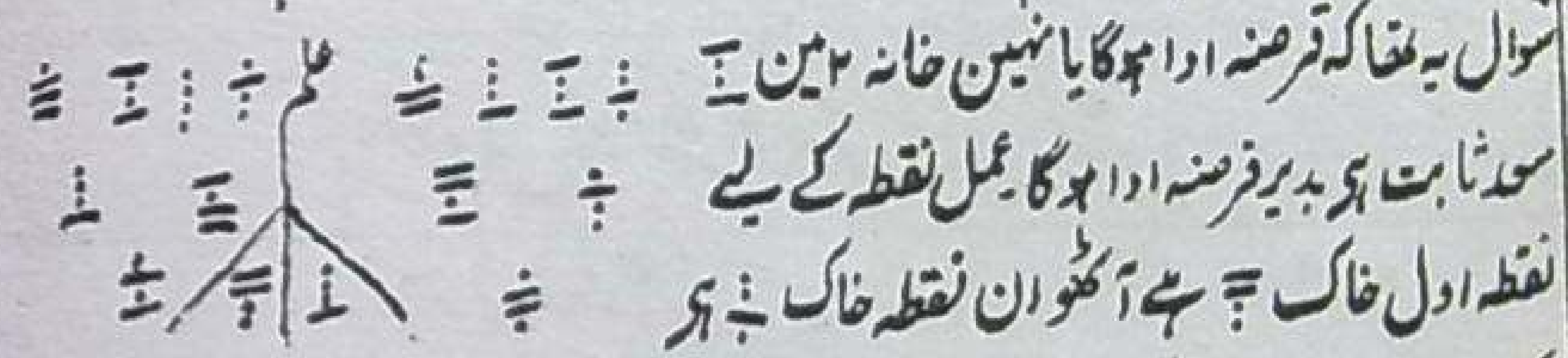
اب عمل نقطہ شروع کیا نقطہ باد کو سیر دی مرکز آتش خانہ ۵ مین منتہی ہوا اور حرکت کر کے خانہ ۹ تک
گیا باد نقطہ اول ہے اسکا چوتھا نقطہ باد در پردہ خانہ ۵ مین قوی ہے اور مطلوب اسکا باد خانہ ۹
و ۱۱ مین قوی ہے اور ناظر تثلیث ہم سے ہے دلیل زندگی ہے۔ نقطہ ہشتم باد خانہ ۱۵ مین ہے اور مطلوب
اسکا باد غیر ناظر ہے ضعیف ہے مگر نقطہ ہشتم در پردہ خانہ ۶ مین قوی ہے خانہ ۶ مرض غم واندوہ
بہتان افترا کا ہے پس بیماری وغم واندوہ کی وجہ سے موت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۳

قرضہ مل سکے گا یا نہین اور کس طرح ادا ہوگا

اس سوال کے عمل مین ۲ شرائط کا عمل کیا جاتا ہے (اول) قرض ملے گا یا نہین (دوم) ادا ہوگا یا نہین
قاعدہ شرط اول۔ دیکھو خانہ دوم کو اگر سعد داخل ہو اور عکس اسکا خانہ ۸ مین ہو) یا خانہ ۸ مین شکل سعد
خارج ہو اور خانہ ۱ و ۳ مین نحس داخل یا ثابت ہون اور ۸ مین سعد خارج یا منقلب ہو یا تکرار ۸ کی
دوم مین ہو اور خانہ ۴ مین شکل سعد داخل ہو) یا ۲۔۱۲۔۵ مین اشکال داخل ہون) یا نتیجہ اضراب
۲ و ۸ کا کسی طرح سے داخل وثابت ہو یا یہ نتیجہ شکل ہو یا سعد منقلب اور خانہ ۴ مین سعد داخل ہو) یا
اول سعد داخل ہو اور تکرار ۶ و ۲۔ ۴ مین ہو قرض ملجاتا ہے۔ اگر یہ صورتین مضمون تو نہین۔
(قاعدہ شرط دوم) اگر خانہ ۱ و ۲ مین اشکال نحس داخل یا ثابت ہون اور ۸ مین سعد خارج یا منقلب تو کچھ ادا
ہو جاتا ہے خانہ ۲ مین سعد خارج ہونے سے بآسانی نحس خارج ثابت سعد داخل منقلب سے بدقت ودشواری
سعد ثابت داخل سے بدیر قرضہ ادا ہوتا ہے لیکن اول مین ہو اور مکرر ۲ و ۸ مین ہو تو فوراً ادا ہو

کوئی خانہ ۲ مین ہو اور ۶۔۸ مین انکی تکرار ہو قرضہ کا بہت بار اور بوجھ سر پر پڑے اور افزون ہو خانہ ۴ مین ہو اور تکرار اسکی ۶ یا ۱۲ مین ہو یا عوض قرض قید ہو بصورت ہونے شکل نحس خارج خانہ ۲ کے اور تکرار خانہ ۶۔۷۔۸۔۴ کے قرض بآسانی ادا ہو جاتا ہی اور اول سعد کی تکرار خانہ ۵۔۱۰۔۱۱ مین ہونے سے بھی یہی حکم ہوتا ہی۔ ۱۲ مین ہونے سے زحمت ہوتی ہی اور اول مین نحس ہو اور تکرار اسکی خانہ ۶ یا ۴ مین ہو اور میزان مین ہو تو قرض ادا نہو اور قرضہ کے عوض قید ہو لیکن ۶ و ۴ مین سعد ہونے سے خوف نہین ہوتا مگر کے ہونے سے جلد ادا نہین ہوتا۔۔۔۔ عمل نقطہ مین شرط اول کے لیے دیکھو نقاط دوم و ہشتم کو اگر دوم مع مطلوب قوی ہو قرض ملجاوے ہشتم مع مطلوب قوی ہونہ ملے یا اول و دوم مراکز داخل و ثابت مین ہون اور ۷ و ۸ خارج و منقلب مین تو بھی قرض ملجاوے اگر یہ صورت نہو تو نہ ملے۔
(شرط دوم) کے لیے دیکھو نقطہ ۸ کو اگر کمزور ہو اور مراکز خارج و منقلب مین ہو تو قرضہ بہت جلد بآسانی ادا ہو اگر یہ صورت نہو تو ادائگی مین سقم ہو بصورت نہ موجود ہونے نقطہ ۸ کے مطلوب کو دیکھا جاتا ہے دیکھیے زائچہ کشید کردہ مترجم عمل ایک سائل کے لیے کشید کیا گیا۔



سوال یہ تھا کہ قرضہ ادا ہو گا یا نہین خانہ ۲ مین سعد ثابت ہی بدیر قرضہ ادا ہو گا۔ عمل نقطہ کے لیے نقطہ اول خاک ہے آٹھوان نقطہ خاک ہی مرکز خارج مین بخانہ اول در پردہ مرکز ثابت مین بخانہ ۲ ہے اور منقلب مین بخانہ ۴ اور پردہ ہی نقطہ مذکور کو ضعف ہی اور قوت ہی مگر تکرار خارج و منقلب کا ہی بدین وجہ حکم ہوتا ہی کہ قرض ادا ہو گا لیکن بدیر۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۴

شے امانتی جو دی ہی یا لینا چاہتا ہون حاصل ہو گی یا نہین

قاعدہ کلیہ۔ ۲۔ ۸ کو ضرب دیکر نتیجہ کو ۴ مین ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کرو یہ متصلہ اگر زائچہ کے اندر مکرر خانہا ۲۔۴۔۱۱۔۱۵ مین ہووے۔ حاصل جلد ہو جاوے۔ ۶۔۷۔۸۔۱۲ مین ہو مشکل اور دشواری سے حاصل ہووے۔ علاوہ ازین خانہ ۲ مین سعد داخل ہو فوراً دیوے ثابت ہو دیر سے دیوے

خارج و منقلب ہو نہ دیوے (عمل نقطہ مین) دیکھو نقطہ ہشتم و دوم کو اگر ۸ مع مطلوب مراکز خارج و منقلب مین ہو بآسانی وصول ہو مگر نقطہ دوم مع مطلوب مراکز داخل ثابت مین ہونا چاہیے اگر ایسی صورت نہو تو بدقت وصول ہو۔
(نوٹ) اگر شئے امانتی خود کسی کو دینی ہو اور نقطہ دوم مراکز خارج و منقلب مین ہو تو فوراً شئے مذکور کو دینا چاہیے کیونکہ مکرر رکھنے مین نقصان ہوتا ہی اگر ثابت و داخل مین ہو تو چندان رکھنے کا مضایقہ نہین۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۵

فلان شخص قرض مانگتا ہی یا فلان کو قرضہ دیا گیا ہی وصول ہو گا یا نہین

اس سوال کے عمل مین بھی دو صورتین ہین (۱) دیا جاوے یا نہین (۲) وصول ہو گا یا نہین صورت اول خانہ ۲ مین خارج اور ۸ مین داخل ہو قرضہ خواہشمند کو دیا جاتا ہی اگر برعکس ہو خواہندہ قبول نہین کرتا اور نہین دیا جاتا لیکن صورت دوم مین اگر ۲ و ۳ سعد خارج و منقلب ہون اور ۸ نحس داخل یا ثابت مقروض تمام قرض ادا کر دیتا ہی اگر خانہ ۲ مین سے کوئی ہو کچھ ادا کرتا ہی اور کچھ کے ہونے سے ایک حبہ ادا نہین کرتا و کے ہونے سے ادا کرنے والا باعث نہ ملنے وعدہ پر لینے والے سے حیلہ کرتا ہی خانہ ۸ مین سے قرض بآسانی و سہولت ادا ہو جاتا ہی یہ حکم اسوقت ہی جبکہ قرضدار کے زائچہ مین بخانہ ہشتم ان شکلون سے کوئی ہو۔
عمل نقطہ مین صورت اول کے لیے اگر نقطہ دوم مرکز خارج و منقلب مین ہو اور ۸ داخل و ثابت مین قرض دینا چاہیے کیونکہ نقصان نہین ہوتا کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی اگر نقاط ۲ و ۳ کمزور ہون یا مرکز خارج و منقلب مین روپیہ وصول ہو جاتا ہی ہشتم قوی ہونا چاہیے یا مراکز داخل و ثابت مین اگر یہ صورت نہو تو حکم اوسط پر کرنا چاہیے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ۶

حصول مال میراث کی طلب رکھتا ہون حاصل ہو گا یا نہین

قاعدہ۔ خانہ ۸ مین سعد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۲ مین ہو یا نتیجہ اضراب (۱-۴ یا ۸) کا
سے کوئی ہو تو مال میراث بآسانی حاصل ہو۔ محنت و مشقت بسیار سے ہاتھ آوے۔ سے کچھ
آدے کچھ نہین لیکن بصورت سعد داخل کے فوراً سعد ثابت کے دیر سے خارج مین تلف ہو یا ارادہ ترک۔
منقلب مین کچھ وصول کچھ نہین۔ حکم نحس کا محنت و مشقت بسیار و ناکامی ۔ ۲۔۸ کے سعد داخل ہونے
سے حصول ثابت مین توقف اختلاف مین حکم مختلف۔ جسکی میراث کی طلب اُسی کا نتیجہ نکال کر حکم مثلاً
میراث پدر (۱-۴ مضروب ۸) کا نتیجہ میراث پدر کا نتیجہ ہو۔ میراث برادرین (۳ یا ۸) کا نتیجہ علیٰ ہذا۔
میراث مادرین (۱۰-۸) کا نتیجہ دیکھا جاتا ہے اور میراث غائب مین خانہ ۸ کی شکل سعد داخل ہو
اور تکرار اُسکا ۲-۱۱-۱۳-۱۴-۵-۲۵-۱۱ مین ہو تو حصول ہو ورنہ نہین۔ عمل حصول ظن پر بھی مفید ہے
عمل نقطہ مین نقطہ ہشتم مع مطلوب مراکز خارج و منقلب مین ہو اور ۲ مع مطلوب داخل و ثابت مین
ضرر بالضرور حصول مال میراث و دفین ہو ورنہ نہین۔

احکامات خانہ نہم

خانہ نہم علم و سفر دور و خواب سے متعلق ہے ہم اس خانہ کے متعلق صرف ۳ سوال کا حل اور قواعد
ان کے درج کرتے ہین (۱) امتحان مین کامیاب ہونگا یا نہین (۲) سفر ہوگا یا نہین اور کیا اور
کیسا ہوگا (۳) خواب دیکھا ہے کیسا ہے کیا دیکھا ہے کیا ہوگا۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

امتحان دیا ہے کیا نتیجہ نکلے گا

عمل کا قاعدہ۔ شکلیہ خانہ ۹ مین اشکال عتبہ خارج نمس نصرۃ الخارج مشتری جماعت راس زحل کی ہون سائل
کامیاب ہو جاوے۔ عمل نقطہ مین نقاط اوسط ۹-۲-۳ یا ۱-۲-۹-۵ مع مطلوبات کے قوی
ہون یا مراکز خارج مین ہون کامیابی بدرجہ اعلےٰ ہو۔ صورت اختلاف مین حکم اوسط جانو۔ اس
قاعدہ کا عمل احکامات خانہ ۵ مین کیا گیا ہے یہان مکرر کیا جاتا ہے۔ ۱۷ جون سنہ ۱۹۱۰ء کو شبو ناتھ سنگھ
خلف چودھری پرتھی سنگھ رئیس محلہ والانے سوال کیا مین نے امتحان ایف اے کلاس دیا ہے کامیاب

ہونگا یا نہین۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی .... زائچہ
عمل شکلیہ خانہ ۹ مین شکل شمس کی ہے دلیل کامیابی ہے اور
خانہ ۵ مین شکل ازروے دائرہ ابدح قوی ہے دوسری دلیل
کامیابی ہے اضراب اشکال ۱و۹ سے پیدا ہوتی ہے یہ شکل
زندہ ہے اور دو اشکال سعد سے پیدا ہوئی ہے نحوست اسکی بے اعتبار ہے مگر چونکہ خود صورت نحس رکھتی ہے
اس لیے ایک درجہ گرائی ہے یعنی حکم ہوتا ہے کہ سائل سیکنڈ ڈویژن مین پاس ہوگا۔
اب عمل نقطہ کا شروع کیا۔ نقطہ باد کو بسبب نقطہ باد مرکز منقلب مین بخانہ ششم ہے اور قوی
ہے مطلوب باد سے غرض نہین کیونکہ مطلوب کو اُس وقت دیکھا جاتا ہے جب اصل نقطہ کمزور ہو
یا مسدود ہو۔ نقطہ سوم دریردہ مرکز خارج مین بخانہ نہم ہے باد خانہ ۹ مین قوی ہے نقطہ نہم آب
خانہ ۵ مرکز خارج مین ہے یہ بھی قوی ہے اور مطلوبات ہر سہ نقاط کے بیوت منقلب مین موجود
اور بجاے خود قوی ہین مگر نظرات مین سقم ہے اگر نظرات تثلیث ہوتی تو سائل درجہ اول مین پاس ہوتا
کسی شہر کے کامیاب ہوتا اب سکنڈ تھرڈ ڈویژن مین کامیابی ہوگی۔ علاوہ ازین نقطہ پنجم باد
مرکز ثابت مین بخانہ ۱۶ ہے یہ دوسری دلیل ایک درجہ کمی کی ہے پس حکم ہوتا ہے کہ درجہ ۳ مین پاس ہوگا
کیونکہ قاعدہ ماخوذہ وموحدہ مترجم ہے کہ نقاط ۱-۳-۹ قوی ہون یا مراکز خارج و منقلب مین ہون
پاس ہو جاوے داخل و ثابت مین ہون فیل ہو۔ ہر چہار نقاط قوی درجہ اول سہ نقاط مین درجہ
دوم دو نقاط قوی مین درجہ سوم مین سائل پاس ہوا کرتا ہے۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر دوم

سفر ہوگا یا نہین اور کیا اور کیسا ہوگا

یہ بظاہر ایک مختصر سوال ہے مگر اسمین چند صورتون کا لحاظ کیا جاتا ہے اور وہ صورت مندرجہ تحت ہین
(اول) یہ دیکھنا کہ سفر ہوگا یا نہین۔ (دوم) یہ دیکھنا کہ اگر ہوگا تو کس قسم کے لوگون کے ساتھ (سوم)
یہ دیکھنا کہ سفر نزدیک کا بہتر ہے یا دور کا (چہارم) یہ دیکھنا کہ جس مقام پر سائل کے جانے کا ارادہ
ہے وہان جانا بہتر ہے یا نہین (پنجم) یہ دیکھنا کہ سفر کرنا بہتر ہے یا محترز رہنا انسب ہے (ششم) یہ دیکھنا

کہ اگر سفر کیا جائے تو قطع کرنا سفر کا مقام بمقام بہتر ہے یا نہیں (ہفتم) یہ دیکھنا کہ سفر بری بہتر ہے یا
بحری (ہشتم) یہ دیکھنا کہ اگر سفر بحری کیا جائے تو کیا نتیجہ ہوگا (نہم) یہ دیکھنا کہ اگر سفر محض تجارت
کیلیے ہے تو کیا انجام ہے (دہم) یہ دیکھنا کہ کس دریا یا کس سمت کا سفر کرنا بہتر ہے (یازدہم) یہ دیکھنا کہ نتیجہ آخر
سفر کا کیا ہوگا (دوازدہم) یہ دیکھنا کہ سفر میں قرار و ثبات کسی جگہ ہوگا یا نہیں (سیزدہم) یہ دیکھنا
کہ سفر سے کس قدر عرصہ میں واپسی ہوگی۔

قواعد شکلیہ بصورت اول خانہ ۳۔۷۔۹۔۴ میں شکل سعد خارج ہوں سفر باختیار ہو اور نفع و آرام ملے
نحس خارج ہوں بے اختیار سفر ہو اور نقصان و تکلیف برداشت کرنا ہو دیگر صورتوں میں سفر نہ ہو
خانہ اول میں سعد خارج ہو اور تکرار اسکا ۱۰۔۱۱۔۱۵ سے کسی میں ہو اور خانہ ۳ و ۹ بھی کسی حیثیت سے
خارج ہوں تو سفر ہو اور سعادت ملے اور اگر تکرار اول کی ۶۔۸۔۱۲ سے کسی میں ہو تو منحوس مطلق سمجھو اس
حالت میں اگر تکرار اول کی مکرر ۴ یا ۱۵ میں ہو تو زحمت کا مقابلہ ہو اگر تکرار اول کا کسی جگہ نہ ہو تو دو
کا نتیجہ اگر سعد ہو تو حرکت نیک بد میں بد اور اول و ۱۳ نحس ہوں تو بھی بد ہوتا ہے علاوہ ازیں خانہ ۹ میں
شکل خارج کسی نوع سے ہو اور خانہ ۱۳ میں تکرار ہو سفر ضرور ہو۔ اور اگر تکرار ۹ کا خانہ ۴ میں ہو تو
سفر میں مسافر کسی جگہ مقیم ہو ۴ میں تکرار ہو انجام سفر ناقص ہو سعد میں سعادت نحس میں نحوست کا
کا مقابلہ درصورت تکرار خانہ ۶۔۸۔۱۲ کے مسافر کو رنج و پریشانی لعن و طعن کی بوچھار۔ علی ہذا شکل
⁝ خانہ ۹۔۴۔۱ میں خالوں میں موجود ہو سفر ضرور ہو اور آرام و منافع حاصل اگر تکرار اسکی ۶ یا ۸
یا ۱۲ میں بھی ہو تو سفر میں نقصان و پریشانی کا مقابلہ ہو اسی طرح خانہ ۴ و ۹ میں اشکال خارج
ہوں سفر ہووے داخل ہوں نہ ہو منقلب ہوں راستہ سے واپسی ہو سعد باسائش نحس بذلت و
نقصان ایسے زائچہ میں اول یا ہشتم ⁝ ہو مسافر زخمی ہو یا مال تلف ہو مگر اسلحہ بند کو مبارک ہے
اسی طرح ۳۔۹ خارج کسی نوع سے ہوں سفر ہو داخل و ثابت ہوں نہ ہو سعد باختیار نحس بے اختیار
اس حالت میں اگر ۷۔۸۔۴۔۱۰ سعد ہوں انجام کار نیکی کا ظہور ہو اور اگر ساتوں نحس ہیں تو نامرادی و نقصان
سفر سے ہو نحس ہو عمدہ کسب و کار میسر نہ آوے ۴ یا ۱۰ نحس ہوں مقام پر طبیعت پریشان رہے اور
نیکی سے محرومی اگر تکرار نہم کا ۱۵ میں ہو تو قدرے نفع ہو۔ علی ہذا اشکال ۱۔۹۔۱۳ خارج کسی حیثیت سے
ہوں یا اول داخل و ثابت میں ہو اور ۳ و ۹ مائل میں ضرور سفر ہو لیکن اگر تکرار ۲ و ۳ کی دہم میں ہو تو جلد

ہفتم میں ہو عرصہ میانہ میں چہارم میں ہو عرصہ دراز میں حرکت سنگین پیش آوے اول میں تکرار ہو یہی حکم ایسے
زائچہ کی شکل ۵ اسعد ہو سعادت نحس ہو نحوست اور تکرار نحس ۱۵ کا ۴ میں ہونے سے زحمت و رنج
لیکن ۱ و ۱۵ میں ⁝ یا دیگر سعد خارج اشکال ہو دین مبارک کی راہ میسر ہو اور اگر یہ اشکال
مکرر امہات میں ہوں دونوں یا ایک تو مسافر چند سال سفر میں مقیم رہے نبات میں ہوں چند
ماہ تولدات میں چند ہفتے زوائدات میں چند یوم علی ہذا ۳ و ۹ میں کسی حیثیت سے سعد شکلیں ہوں
ہو تکرار انکا ۱۔۴۔۷۔۱۰ سے کسی میں ہو یا اول مکرر ۳ و ۹ میں ہو ضرور سفر ہو اور مبارک لیکن اگر
شکل اول یا نہم مکرر خانہ ۵۔۱۵۔۶۔۱۶ سے کسی میں ہو سائل سامان سفر کرکے ارادہ ترک کرے اور مقیم ہو
لیکن ۱۔۹۔۱۱۔۱۳۔۱۵۔۱۶۔۱۲ خارج ہوں سفر ہو سعد باختیار نحس بے اختیار دیکھو خانہ ۷۔۸
۵ کو اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہوں سفر نہ ہو خارج و منقلب ہوں سفر ہو سعد بر مفاد نحس پر زیاں اگر خانہ
دہم میں خارج تو سفر میں دشمن پیدا ہو دیکھو خانہ ۱ کو ۱ میں نحس خارج اور ۹۔۴ بھی خارج سفر ہو الا ۳۔۹
خارج و ۴ داخل سعد بعد کچھ عرصہ کے سفر ہو منقلب ہوں ارادہ باطل ہو جاوے یا راستہ سے لوٹ آوے
⁝ میزان میں ہو سفر نہ ہو اگر ہو تو راستہ سے واپس ہو اور ۱۔۳۔۴۔۹۔۱ میں سعد خارج سے سفر مسعود
باختیار خود نحس سے بے اختیار خود ہوتا ہے اور زحمت دکھلاتا ہے خانہ ۱ میں منقلب داخل یا ثابت شکل
اور چہارم سعد کی تکرار ۱۱ میں و ۱۶ داخل حکم ساقط سفر اور خانہ ہائے میں اشکال داخل و ثابت دلیل
نہ ہونے سفر کی ہے اسی طرح اول میں نحس خارج ہو اور عکس اسکا نہم میں ہو اور چہارم میں سعد خارج
ہو سفر میں جلد روانگی ہو چہارم داخل و ثابت میں چند یوم کا توقف ہو کر سفر ہو اگر ایسے زائچہ کی چہارم میں
⁝ ہو بعد مدت کے سفر ہو عکس اول کا ۴ و ۷ میں ہو سفر مطلقا نہ ہو ارادہ باطل و فسخ ہو۔ اسی طرح ۱۔۴
۹ داخل کسی حیثیت سے ہوں ارادہ سفر باطل ہو لیکن ۱ میں خارج ۷ میں داخل سعد ہو اور ۱۰ میں تکرار
کرے بحکم آقا یا حاکم یا بزرگ کے سفر ہو اور شکل نہم کا عکس اول میں ہو تو سفر مجبوری ہو۔ علی ہذا ۱ و ۴ میں
خارج اشکال ہوں اور تکرار چہارم کی ۳ و ۹ میں ہو وے سفر ہو اور نہم خارج کی تکرار ۱ میں ہو تو یہی حکم اگر
منقلب ہو ارادہ فسخ ہو یا راہ سے واپس آوے۔ علی ہذا ۱۔۹ سعد خارج ہوں سفر ہو اور اگر تکرار انکی
۲۔۳۔۱۰ میں ہو تو سفر میں جاہ و حشمت زیادہ ہو۔ اگر ۵ یا ۱۱ میں تکرار ہو مسافر عرصہ تک سفر میں رہے
اگر ۶ یا ۸ میں تکرار ہو تو تلفی مال اور رنجوری ہو ⁝ ۹ میں ہو اور ۱۱ میں تکرار کرے تب بھی یہی حکم، کو

سعد و نیک مبارک ہے۔ ۴ مین خارج سفر مین سفر ۴ و ۵ سعد مردم دیاران مقام مسافر کے مراح ہشتم
داخل حصول مال بسیار کی علامت علیٰ ہذا افراد زائچہ اتا ۱۵ افراد ہون سفر ہو جفت ہون سفر نہو
اگر ہو تو ذلت و زحمت میسر ہو۔ علیٰ ہذا ⁞ خانہ ۱-۵-۹-۱۳ اسے کسی مین ہو اور ⁞ ۴-۸-۱۲-۱۶ اسے
کسی مین ہو اور ⁞ ۳-۷-۱۱-۱۵ اسے کسی مین یہ صورت زائچہ مین ہو حضر و سفر ہو اور مقصد و ری لیکن
۱ و ۵ داخل و ثابت یا نحس خارج و منقلب ہون اور تکرار ۱-۴-۷-۱۰ مین گر نہ سفر ہو لیکن درمیان سے
واپسی ہو اگر ⁞ ۱-۷-۱۶ مین ہو اور دیگر نحس شکلین اوتادین ہون مریخ و زحل راس و ذنب کے ہون
بباعث تلفی مال و رنجوری واپسی ہو۔

(صورت دوم کے لیے) ہمراہی مسافرون کی کیفیت شکل نہم سے مطابق اُسکے وقار کے بیان کرنی چاہیے
مثلاً ⁞ نہم مین ہو ملوک و حکام وغیرہ ہمراہی ہون باقی برین قیاس۔

(صورت سوم کے لیے) دیکھو ۳ و ۹ کو اگر ۳ سعد نہ قوی ہو نزدیک نہم سعد قوی ہو اور دونون سعد مین
دونون بہتر نحس مین خارج سعد پر اپنی راہ میسر ثابت و داخل و ناقص۔

(صورت چہارم کے لیے) نتیجہ اضراب او ۷ سعد ہو تو جس مقام پر جانیکا ارادہ ہو وہان فلاح و کشود کاری ہو
نحس ہو زیان پہونچے اس صورت مین ۸ داخل ہو نفع ہو دہم سعد ہو نیکوئی میسر ہو

(صورت پنجم کے لیے) دیکھو شکل ⁞ کو اگر زائچہ مین ہو اسکو شکل نہم سے ضرب دو نتیجہ اسکا کسی طرح سعد ہو یا
نحس اور یہ ایا ۴ مین موجود ہو مختر زرہنا چاہیے اور ۱۰ یا ۱ مین ہو سفر کرنا چاہیے اگر اسکے علاوہ دیگر خانون
مین ہو اس حالت مین ⁞ کو شکل نہم سے ضرب دو نتیجہ خارج ہو سفر بہتر داخل ہو حذر بہتر نتیجہ سعد مین آرام
و سعادت نحس مین پریشانی و زیان ما گر ⁞ زائچہ مین ہو تو اضراب اشکال (۱-۴-۷-۹) اگر خارج ہو سفر بہتر ہے
ظفر ہو داخل و ثابت مین پرہیز سعد مین آسائش نحس مین زحمت۔

(صورت ششم کے لیے) خانہ ۲ مین سعد خارج اور ۵ و ۱۱ مین تکرار خوشدلی اگر یہ نحس ہو و ۸-۱۲ مین
تکرار زحمت و نقصان مگر ۵ و ۱۱ مین تکرار سے اوسط جانو۔

(صورت ہفتم کے لیے) نہم مین شکل آتشی و خاکی سے خشکی بادی و آبی سے بحری بہتر ہوتا ہے خانہ ۷ مین شکل
آبی یا بادی ہو اور مکرر بہ سیئت آبی و بادی مین ہو سفر دریا بہتر ہوتا ہے۔

(صورت ہشتم کے لیے) ۷ و ۱۲ مین خارج شکلین ہون سامان غرق ہو جاوے یا چوری جاوے اور

مسافر زخمی ہو اور ۲ سعد داخل ہون یا ۳ و ۹ داخل تو مال محفوظ رہے مگر ملازمان و جانوران کو تکلیف ہو
دہم سعد داخل ہو شغل عمدہ میسر ہو خارج ہو شغل سے محرومی سادل مین ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی ہو اور
۹-۱۰-۱۳ مین تکرار کرے بخیر و عافیت منزل پر پہونچے ⁞ ⁞ ہو اور ۶-۸-۱۲ مین تکرار یا دمخالف
سے پراگندگی و پریشانی اس صورت مین اگر ۴-۷-۱۰ مین نحس ہون مخالف ہو اس سے کشتی غرق ہو یا شکستہ
خانہ اول مین ⁞ ⁞ سے کوئی ہو اور تکرار ۶-۸-۱۲ تو یہی حکم شکستگی یا غرقیدگی کشتی اور اگر اول مین
⁞ ⁞ سے کوئی ہو اور ۷-۹-۱۱-۱۳-۱۴-۱۰ مین تکرار تو سلامتی کشتی پر مدلول ہے۔

(صورت نہم کے لیے) دیکھو خانہ ۱ و ۱۱ کو سعد داخل ہون اور دوم سعد خارج سفر مین مال فروخت ہو اور
نفع پہونچے دوم نحس خارج مین فروختگی مال پر نفع کم ہو نحس پر نقصان متصور ہے ۲ سعد خارج اور ۹-۱۱ سعد داخل
خرید و فروخت پر نفع اور راہ ہی مین سودا ہو جاتا ہے ۹ و ۱۰ داخل و ۱۱ خارج مین تجارت کے لیے سفر نہو اگر ہو
تو خرید و فروخت نہو نحس کا حکم نحس ہے۔

(صورت دہم کے لیے) اضراب اشکال (۴-۱-۹-۱۲) سے شکل نتیجہ پیدا کر دیو جس سمت دو بار سے
منسوب ہو اُسی طرف کا سفر بہتر ہوتا ہے۔ اضراب (۱-۳ یا ۹-۱ یا ۷-۹) یا صرف ۱ و یا اضراب ۵-۹ کا بھی حکم
ہوتا ہے اس قاعدہ مین اختلاف کو ترک کر کے اتفاق پر عمل ہوتا ہے۔

(صورت یازدہم کے لئے) ۱-۷-۲-۸-۵-۶-۹-۱۰ اگر سعد ہون خواہ کسی نوع سے ہون انجام سفر بہتر ہو
بہت دولت ہاتھ آوے ۳-۴-۹ خارج نحس ہون تکلیف و زحمت اُٹھانی پڑے نہم مین ⁞ ⁞ سے
کوئی ہو مسافر بیمار یا زخمی ہو اور ۸-۱۲ سعد ۳ و ۹ کسی نوع سے ہون اور تکرار ۶-۸-۱۲ مین ہو تو
رنج و ملال ہو اور تنہائی یعنی ۶ مین رنج و مرض ۸ مین رہزنی ۱۲ مین قید و بند ۲ نحس خارج سے زیان مال ہوتا
ہے اول کی تکرار ۶ مین خوف مرض ۸ مین خوف مرگ ۱۲ مین خوف زندان ۴ مین نقصان و زحمت ہفتم مین
⁞ ⁞ سے کوئی ہو اور ۶ مین تکرار کرے تو خوف و مرض زحمت بسیار ۸ مین خوف مرگ اگر ⁞ ۹ یا ۵ مین ہو
اور ۸ مین تکرار خوف مرگ اور ⁞ ۹-۶-۴-۱ سے ۴ مین بربادی ⁞ ۶ و ۵ مین دونون جگہ رنجوری ⁞ نہم مین
نقصان و پریشانی نہم مین ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی ہو خوف و بدی ⁞ سے نامرادی ⁞ سے قدرے
فلاح ⁞ سے بشرطیکہ دوم داخل حصول مال از سلطان لیکن ۷ و ۱۲ کے خارج ہو سے نقصان مال
و زخم پہونچنے کا قوی احتمال ۷ و ۴ کے قوی سعد سے سفر بے فائدہ ۱-۷-۵ سعد کی تکرار ۱۱ یا ۱۵ ہو مسافر

عرصہ تک مقیم سفر رہے ۶۔۸۔۲۔ امین تکرار سے رنج ذرحمت پہونچے اول مین [شکل] یا [شکل] سے بشرطیکہ تکرار ۶۔۸
۱۲ یا [شکل] میزان مین اور تکرار ان خانون مین سفر مین جنگ وجدل ہشتم مین [شکل] [شکل] سے زیان مال ۸
نحس اور ۱۔۴۔۶۔۷۔۸۔۹۔۱۰ امین [شکل] یا [شکل] سفر خراب منحوس چہارم سعد سے مددگار مردمان دیار
سے پنجم سعد بزرگ دیار ہفتم سعد سے عورتین مددگاری کرتی ہین ۸ کے سعد ہونے سے فارغ البالی میسر ہوئی نہم
نہم کی سعادت سے مسافر نوازی ہوتی ہے دہم سعد سے خوشدلی حاصل ا امین [شکل] یا [شکل] سے غربت وپریشانی
وحیرانی ۷ یا ۸ مین [شکل] [شکل] کا یہی حکم نہم مین اشکال نحس کا خواہ کسی حیثیت سے ہون حکم نامرادی ہوا اگر ۱
اور [شکل] کا بھی یہی حکم ہے باقی صورتین سعادت اور کامگاری پر محمول ہین۔

(صورت دوازدہم) خانہ ۷ مین داخل وثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل قیام ہے بشرطیکہ شواہد ونواظر داخل
وثابت ہون خارج ومنقلب ہون قیام نہو۔

(صورت سیزدہم) دیکھو شکل خانہ دہم کو اور مطابق اسکے جدول ذیل سے مدت بیان کرو۔

شکل	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]
یوم	۱ / ۲	۱۳ / ۴	۱ / ۵	۱۰ / ۲۰	۱۳	۱۴	۱۴	۲۵	۲۵	۱۲	۱۰	۲	۲۰ ۹	۱۱	۱۰	۲۰
ماہ	۱	۳	۰	۱۰	۲	۴	۰	۰	۲	۰	۶	۰	۰	۹	۰	۰
سال	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲	۵	۲	۴	۵	۶	۰	۱	۱	۰	۰

مثلاً خانہ دہم مین [شکل] ہو تو حکم اسکا یہ ہے کہ پردیس آدے جاوے یا ۱۰ یوم مین واپس آدے یا عرصہ دراز تک
سفر مین مقیم رہے ایسا ہی حکم [شکل] و [شکل] کا ہے باقی اشکال کا حکم یہ ہے مثلاً [شکل] دہم مین ہے تو حکم ہوگا کہ ۳
یا ۷ یوم یا ۳ ماہ مین واپس آدیگا یا اتنی مدت سفر مین مقیم رہیگا۔ باقی برین قیاس۔
عمل نقطہ مین صورت اول کے لیے۔ نقاط ۱۔۳۔۷۔۹ مراکز داخل وثابت مین ہون سفر نہو خارج
ومنقلب مین ہون اور مکرر ہون سفر ہو اختلاف مین حکم مختلف (صورت دوم) تشریح مزید یہ ہے کہ نقاط
۱۔۳۔۷۔۹ مرکز خارج ومنقلب مین ہون اور دہم داخل یا ثابت مین سفر ضرور ہو اگر ایسا نہو تو نہو (صورت سوم) مین
نقطہ سوم معہ مطلوب قوی ہو سفر نزدیک نہم معہ مطلوب قوی ہو دور کا مبارک ہوتا ہے دونون کمزور رہے ہر دو
ناقص (صورت چہارم) نقطہ چہارم معہ مطلوب قوی ہو مقام موجودہ بہتر دہم معہ مطلوب قوی ہو مقام

دیگر بہتر ہوتا ہے دونون قوی ہون دونون بہتر دونون کمزور ہون دونون خراب (صورت پنجم) نقاط ۱ و ۷ معہ
مطلوبات قوی ہوں یا مراکز خارج ومنقلب مین سفر بہتر ہوتا ہے ضعیف ہون یا داخل وثابت مین حذر کرنا
چاہیے اختلاف مین حکم اوسط (صورت ششم) دیکھو نقطہ سوم کو اگر معہ مطلوب قوی ہو سفر نزدیک یا طویل
بمقام بمقام بہتر ہوتا ہے ورنہ نہین (صورت ہفتم) نقطہ نہم معہ مطلوب مراکز خاک و آب مین ہو سفر دریا
آتش وباد مین ہو سفر خشکی بہتر ہوتا ہے (صورت ہشتم) عمل مطابق صورت ہفتم (صورت نہم) نقاط
۹۔۱۱ امراکز داخل وثابت مین ہون اور دوم خارج ومنقلب مین بحالت سفر تجارت سے نفع ہو
اور مال فروخت ہو (صورت دہم) نقطہ نہم جس سمت اور دیار سے منسوب ہو اس سمت ودیار کا سفر بہتر
ہوتا ہے بشرطیکہ نقطہ قوی ہو بحالت ضعف سفر ممنوع ہے (صورت یازدہم) نقطہ ۱۰۔۹ نہم معہ مطلوبات
قوی ہون انجام سفر بہتر ہو دے ضعیف وکمزور ہون ناقص ۱۔۷۔۹ کے قوی ہونے کا بھی یہی حکم ہے
(صورت دوازدہم) اگر نقطہ ہفتم مراکز داخل وثابت مین ہو سفر مین قیام ہو خارج ومنقلب مین نہو
(صورت سیزدہم) دیکھو نقطہ دہم کو کہ وہ مراتب ہشتگانہ کا کونسا نقطہ ہے اُتنے ہی دن۔ ہفتہ ماہ
وسال کا حکم کرنا چاہیے یا موافق قاعدہ مدت کے۔ دیکھیے زائچہ عمل کشیدکردہ مترجم عمل مترجم۔

زائچہ

اس زائچہ سے صورت سفر پیدا نہین ہے اور ازروے
صورت پنجم نتیجہ [شکل] و [شکل] کا [شکل] خانہ ۷ مین ہے حکم محترز رہنے کا
سفر سے کرتا ہے اگر سائل جاویگا تو تکلیف برداشت
کریگا کیونکہ حکم زائچہ ایسا ہی ہے کچھ مفاد میسر نہوگا اور
اگر گیا تو ۳۶ دن یا ۵ سال مین واپس آدے گا۔ واللہ اعلم بالصواب [شکل] خانہ ۱۵ زائچہ مین ہے
۱۵ یوم تک تو سفر نہو یہ حکم اس زائچہ کا ہے۔

اصول وقواعد عمل سوال نمبر ۳

خواب دیکھا ہے کیسا ہے کیا دیکھا ہے کیا ہوگا

اس سوال مین دو صورتین ہین اول خواب شب دوم دن تعبیر خواب شب نہم سے اور دن کی سوم سے
موافق انکے منسوبات کے کہی جاتی ہے یہی قاعدہ عمل نقطہ مین بھی مشتمل ہے کہ نقطہ نہم معہ مطلوب قوی ہو خوب

سود مند ہو ضعیف ہو زیان دینے والا خواب دن میں تو نقطہ سوم اسی نہج سے دیکھی جاتی ہے۔ آئندہ شکلیہ حالت میں شکل اول و نقاط میں مع مطلوبات نقاط ۱۔۳۔۹ کی اشکال زہرہ قمر مشتری کی ہوں خواب کا نتیجہ بدرجۂ اعلیٰ سعد ہو شمس کی ادسط مریخ زحل راس و ذنب نحس اکبر اختلاف میں غلبہ پر حکم۔ علاوہ ازین شکل سوم یا نقطہ سوم جن خانون میں ہونگے نیز نقطہ و شکل کے منسوبات سے اشیاء خواب میں دیکھی ہوئی بیان کرنی چاہئیں آئندہ اگر نقطہ سوم مع مطلوب قوی ہو ورنہ ضعیف خواب کا خاطر خراب غائب بہتر سعد اس کے خلاف حکم خلاف آئندہ نقاط ۱۔۳۔۹ مع مطلوب قوی ہوں بدرجۂ اعلیٰ میں اوسط ۱۔ میں درجہ ادنیٰ نیک ہوتا ہے۔

احکامات خانہ دہم

خانہ دہم منسوب ہے۔ حاکم۔ شغل و عمل۔ مادر۔ تحصیل سماوی۔ باران۔ احکامات سلطنت وغیرہ سے ہم اس خانہ کے متعلق سوالات ذیل کے اصول اور قواعد عمل درج کرتے ہیں (۱) کیفیات حاکم کیا اور کس طرح پر ہیں (۲) کیفیت شغل و عمل میرے کی کیا ہے (۳) کیفیات مادر کیا ہیں مجھے مادر سے نفع ہے یا نہیں (۴) کیفیات تحصیل سماوی باران وغیرہ کس طرح پر ہے (۵) کیفیات نظم و نسق سلطنت کس طرح پر ہیں (۶) میں یا فلان شخص کسی وقت بادشاہ ہونگے یا نہیں۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

یہ حاکم منجانب سلطان آیا ہے کیفیات اسکی کیا اور کس طرح پر ہیں

اس سوال کے عمل میں ۵ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہے (۱) حاکم کس قدر عرصہ تک رہے گا اور رعایا پر ظلم کرے گا یا احسان (۲) عہدہ سے معزول نہ ہوگا اور اگر موقوف کیا جاوے تو پھر بحال ہوگا یا نہیں (۳) رعایا مداح و ثنا خوان رہے گی یا ناراض (۴) حاکم اپنے عہدہ کا چارج لیکر بشاش رہے گا یا رنجیدہ و مغموم (۵) اجبر یا کسے باشد سائل پر نظر التفات کرے گا یا نہیں۔ دیکھیے عمل مترجم۔ زائچہ

سوال یہ ہے حضور لارڈ مسٹر چارلس ہارڈنگ جو جدید وائسرائے ہند نامزد ہوئے ہیں کیفیات حضور اعلیٰ کی کیا ہیں۔ ۲۳ جون سنہ ۱۹۱۰ء

علم

(قاعدہ تشکیلیہ و نقاط عمل شرط اول) قاعدہ تشکیلیہ یہ ہے کہ اگر خانہ ۱۔۴۔۷۔۱۰ میں اشکال سعد داخل یا ثابت ہوں تو حکم حاکم کے عرصہ دراز تک رعایا پر فرمانروائی کرنے اور رعایا کو خوش رکھنے کا ہوتا ہے۔ اگر نحس داخل یا ثابت ہوں تو عرصہ تک رہے اور رعایا پر ظلم کرے اور حق تلفی روا رکھے اس زائچہ میں دو سعد اور دو نحس داخل ثابت تشکیلیں ہیں حکم ان کا یہ ہے کہ حضور ممدوح عرصہ تک رہیں اور انصاف کریں کیونکہ اشکال موزون ہیں اس لئے نہ ظلم و حق تلفی کا وقوع ہو نہ رعایت پر نظر۔ آئندہ احکام کا یہ قاعدہ ہے خانہ ۷ میں سعد شکل ہو اور دہم میں سے کوئی شکل ہو تو رعایا پر سلوک ہو اور حاکم کو نفع یہ صورت زائچہ ہذا میں نہیں ہے مگر خانہ دہم میں سعد ہے حکم اس کا یہ ہے کہ منتظر ملک معظم شہنشاہ رہیں اگر خانہ چہارم میں سے کوئی ہوتی یا سعد ہوتی یہ حکم ہوتا کہ حضور با توقیر رہیں گے یہ صورت بھی زائچہ میں نہیں ہے اور نہ خانہ دہم میں سے کوئی ہے کہ جو بے توقیری پر محمول ہیں۔ اور نہ اس زائچہ کی اول و دہم سعد ہیں کیونکہ اگر دونوں سعد ہوتیں تو حکم ہوتا کہ حضور ممدوح اور رعایا دونوں کو خوشی اور نفع ہو اور نہ انکا تکرار خانہ ۸ میں ہے اگر ایسا ہوتا تو حکم ہوتا کہ رعایا کی ناخوشی سے حضور کی سلامتی وابستہ ہے یہ صورت بھی زائچہ میں نہیں ہے اور نہ عکس شکل خانہ دہم کا ۲ یا ۸ میں ہے اگر ایسا ہوتا تو حکم ہوتا کہ درمیان رعایا و حضور کے اختلاف و نقصان رہیگا لیکن ہاں خانہ اول میں ہے حکم اسکا ناسازی پر محمول ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر سے کوئی خانہ اول یا دہم میں ہو اور تکرار اسکا ۶۔۸۔۱۲ کسی میں ہو تو حاکم تباہ و برباد اور ماخوذ ہو یہ صورت بھی اسمیں نہیں ہے اور نہ اول و دہم میں ہے کہ معزولی پر محمول ہے اور نہ یا کہ حکم جنکا لہو لعب ابتری و خواری کا ہے عمل نقاط میں قوت نقاط ۱۔۴۔۷۔۱۰ کو مع سلطانی قوت کے دیکھا جاتا ہے اگر چاروں قوی ہوں تو بوجہ نرمی رعایا اور بہبودی عامل پیش نظر آوے کمزوری میں حکم برعکس اختلاف میں حکم اوسط۔ چنانچہ نقطہ حکم کا آب ہے اور بخانہ ۳ مرکز آب میں پر منتہی ہوتا ہے یہ نقطہ مرکز خاص میں قوی ہے اور مطلوب اسکا مرکز دوست میں بخانہ ۱۶ قوی ہے اور در پردہ خانہ ۴ میں قوی ہے نقطہ چہارم آب ہے یہ سعد دوم ہے اور مطلوب اسکا آب خانہ ۱۰ میں قوی ہے نقطہ ہفتم آب ہے یہ خانہ ۷ میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ۶۔۱۱۔۱۵ میں قوی ہے اور ناظر تثلیث نقطہ دہم خاک ہے در پردہ خانہ ۱۵ میں ہے اور مطلوب خاک در پردہ خانہ ۹ میں ہے اور ناظر مقابلہ عمل میں سر چہار نقاط کو دی ہے قوت

حاصل ہے جو عمل شکلیہ مین اشکال کو اسلیے حکم اخذ ہوتا ہے کہ حضور ممدوح کو نہ ظلم گوارا ہوگا نہ کیسی کی عایت
بلکہ سعد نت گستری پر نظر رہے گی۔

(شرط دوم) اگر شکل دہم نحس خارج ہو لیکن اسکا تکرار ا یا ۴ مین ہو یا ۱۱۔۱۴۔۱۶ مین عمل سے معزولی ہو
خانہ دہم مین شکل داخل سعد ہو اور عکس اسکا خانہ ۱۱۔۱۴۔۱۶ مین ہو تو بھی یہی حکم ہوتا ہے اور دہم سعد
داخل یا ثابت شکل ہو اور تکرار ۱۴ مین ہو تو معزول شدہ بحال ہو جاتا ہے اس زائچہ کے خانہ دہم
مین ∵ ہے اور عکس اسکا ۱۶ مین ہے یہ صورت بعد ۹ ماہ کے چارج لینے کے بعد خوفناک ہے عمل نقطہ
مین نقاط ا و ۴ مع مطلوب کے قوی ہون اور دہم داخل و ثابت مین معزول شدہ بحال ہو اور اگر
ا۔ ۴ مع مطلوب کمزور ہون اور دہم خارج و منقلب ہن تو حاکم معزول یا موقوف ہو جاتا ہے نقطہ
اول قوی ہے مگر قوت نظرات سے محروم ہے نقطہ چہارم معدوم ہے اور مطلوبی قوت رکھتا ہے ہر دو نقطہ
کو نصف قوت حاصل ہے نقطہ دہم خاک ∵ در پردہ مرکز داخل مین ہے لیکن ظاہر نہین اس لیے مطابق شکلیہ
یہان بھی یہی نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ چارج لینے کے کچھ عرصہ بعد حضور ممدوح کو کوئی سانحہ خوفناک پیش
آئے تو بعید نہین مگر شوکت و اقتدار مین کسی قسم کا تنزل نہو گا۔ کیونکہ نقطہ دہم کو غائبانہ قوت
داخلی مرکز حاصل ہے۔

(شرط سوم) اشکل سعد طالع مکرر دہم مین ہو اور اسکو قوت شرف یا اوج کی حاصل ہو یا کسی دائرہ کے
روسے صاحب سکن ان خانون کی ہو تو رعایا مداح و ثناخوان رہتی ہے اگر عکس اسکے ہو تو ناراض زائچہ
ہذا مین یہ صورت بھی پیدا نہین اسلیے حکم ہوتا ہے کہ رعایا نہ مداح رہیگی نہ ناراض۔

عمل نقطہ مین نقاط ا و ۱۰ کی قوت کو مع مطلوبی قوت کے دیکھا جاتا ہے اگر یہ قوی ہون اور تکرار انکی
خانہ ۳۔۵۔۱۱۔۱۳۔۱۵ سے کسی مین ہو تو حاکم کو عزت و شرف اور سربلندی حاصل ہو اور رعایا کو
بہبودی ہو وہ مداح و ثناخوان رہے نقطہ اول خانہ ۳ مین قوی ہے اور دہم در پردہ خانہ ۵ مین ہے
اور قوت مطلوبی نہین رکھتا ہے اس لیے وہی حکم اخذ ہوتا ہے جو احکام شکلیہ کا ہے۔

(شرط چہارم) خانہ ا و ۱۰ مین سعد شکلین ہون اور تکرار ان کا ۳۔۵۔۱۱۔۱۳۔۱۵ سے کسی مین ہو
اور قوت سکن یا شرف یا اوج زائچہ مین ہو بشاشی طبع رہے اور اگر ان خانون مین ⁝ ⁝ ⁝
⁝ ⁝ سے کوئی ہو یا تکرار خانہ ۹۔۶۔۸۔۱۲ مین ہو یا زائچہ کے اندر وبال یا ہبوط مین

ہون تو طبیعت رنجور و مغموم مجروح یا مریض رہا کرتی ہے اور حاکم اس شہر مین معزول یا ہلاک ہوتا ہے گو
سواری یا روپیہ کا اطمینان ہو مگر رنجوری طبع سے محفوظ نہین رہ سکتا۔ عمل نقطہ مین ا و ۱۰ کے نقاط
قوی ہونے سے بشاشی کمزور یا در باطن ہونے سے رنج و غم ہوا کرتا ہے ایسی صورتین اس زائچہ مین پیدا ہین
پس حکم ہوتا ہے کہ حضور ممدوح ہندوستان مین عہدہ وائسرائی کا چارج لینے کے بعد بشاش نرہ سکین گے
رنجور و مغموم یا مجروح یا مریض ہو جاوین گے۔

(شرط پنجم) اشکال ا و ۱۰ سعد داخل ہون بشاشت طبع اور الطاف شاہانہ سال میسر ہو صورت عکس نحس
مین حکم ملامت و حقارت ہوتا ہے عمل نقطہ مین نقاط ا و ۱۰ مع مطلوب قوی ہون حاکم التفات کرے ورنہ نہین
اس کے عمل کی ضرورت نہین کیونکہ مین اس قابل ہی نہین کہ یہ امید کر سکون کہ مین اپنی زندگی مین
الطاف خسروانہ سے مستفید ہونگا۔ پس حکم آخر زائچہ ہذا کا یہ ہے حضور لارڈ سر چارلس ہارڈنگ (۱) عادل
وائسرائے ہین اور عادل ہی ثابت ہونگے نہ ظلم گوارا ہوگا نہ بیجا رعایت (۲) چارج لینے کے بعد ۱۳ ماہ کے
اندر یا اس عرصہ کے بعد یا ایام ملازمت ہند حضور ممدوح کو کوئی سانحہ خوفناک پیش آئیگا (۳) رعایا نہ
حضور کی مداح و ثناخوان ہوگی نہ حضور سے ناراض رہیگی (۴) حضور ممدوح کو چارج لینے کے بعد بہت
کم بشاشی طبع میسر ہوگی اور عموماً طبیعت رنجور و مغموم یا مریض رہیگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔
(نوٹ) یہ قاعدہ ہر اعلیٰ و ادنےٰ احکام کی کیفیات دیکھنے کے لیے مقرر ہے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

میرے شغل و عمل کی کیا کیفیت ہے

اس سوال کے عمل مین شرائط ذیل کو دیکھا جاتا ہے (اول) یہ کہ سائل کا ذریعہ معاش شغل موجودہ مبارک ہے
یا نہین (دوم) اگر شغل موجودہ بہتر نہین ہے تو پھر کس شغل مین بہرہ وری و دزری ہے (سوم) یہ کہ سائل
جو کاروبار فی الحال کرتا ہے وہی جاری رکھے یہ مفید ہے یا شغل دیگر کہ جس کے کرنے کا ارادہ ہے (چہارم) کیا
سائل کسی عرضی یا درخواست کے ذریعہ سے کسی حاکم یا امیر سے طالب ملازمت ہے (پنجم) اگر ملازمت کا جویان ہے تو اسکی درخواست
یا زبانی عرض و معروض کا کیا نتیجہ ہے (ششم) کیا سائل کسی عامل و حاکم کا سفارشی لیکر امیدوار ہے اگر ہے تو روزگار حاصل ہوگا یا نہین اور اگر ہوگا
تو کس قسم کا اور درمیان سائل و حاکم اتحاد و محبت ہوگی یا نہین اور کیا انجام ہوگا (ہفتم) بعد از حصول شغل و عمل سائل قائم رہے گا

یا نہیں (ہشتم) سروس یا شغل موجودہ میں مفاد و اطمینان و ترقی ہے یا نہیں (نہم) سائل کیلیے افسر و حاکم قدیم و جدید سے کون مبارک ہے۔

دیکھیے عمل مترجم (جبکہ ایک سائل نے سوال کیا میرے شغل و عمل کی کیفیت بتائیے۔ زائچہ

عمل شرط اول قاعدہ شکل و نقاط

قاعدہ ہے اگر اشکال خانہ ۱-۲-۱۰ سعد ہوں تو ذریعہ معاش و شغل و عمل موجودہ مبارک ہوتا ہے اور اگر چہارم بھی سعد ہو تو بہت ہی میمون و مسعود ہوتا ہے اور اگر دہم نحس خارج ہو اور دوم سعد داخل ہو اور تکرار دوم کا خانہ ۶-۸-۱۲ سے کسی میں ہوں تو بجز زیانی مال کچھ نفع نہیں ہوتا۔ زائچہ میں اشکال ۱-۱۰-۴ سعد ہیں اور ۲ میں نحس ثابت اور چاروں شکل مردہ ہیں۔ حکم اسکا یہ ہے کہ شغل و عمل موجودہ سائل کا مردہ حالت میں ہے اور اس سے سردست اسکو کچھ نفع نہیں ہے۔ الا انجام میں ضرور نفع پہونچیگا کیونکہ چہارم سعد ہے اور ۲ مکرر خانہ ۵ میں ہے اور تکرار دہم کی ۶ و ۱۱ میں ہے یہ علامتیں بطل ہیں مبارکی پر۔۔۔۔ عمل نقطہ میں نقطہ ۱-۲-۱۰ مع مطلوبات قوی ہوں یا مراکز داخل و ثابت میں ہوں شغل مبارک ہو خارج و منقلب میں ہوں یا مکرر ورنا مبارک ہوتا ہے اختلاف میں اوسط پر حکم کیا جاتا ہے۔ اول نقطہ خاک ہے مرکز خاک ثابت میں قوی ہے مطلوب اسکا خاک سعد دوم ہے نقطہ دوم خاک سعد دوم ہے اور مطلوب اسکا خاک مراکز ضد ۲-۱۰ اور کز ودست اامین ہے قوت قلیلہ رکھتا ہے کیونکہ غلبہ مرکز منقلب کا ہے نقطہ دہم آتش ہے یہ مرکز داخل و ضد میں بخانہ ہفتم ہے اور مطلوب اسکا آتش در پردہ مرکز داخل اور ضد میں بخانہ ۱۱ پیدا ہوتا ہے اور ناظر تثلیث ہے قوی ہے نقطہ چہارم خاک ہے یہ مراکز ثابت ۱۲-۶ میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک در پردہ خانہ ۴ سے ناظر تثلیث ہے اور مرکز ثابت میں ہے اختلاف نقاط کی وجہ سے اوسط کا حکم ہے مگر نقطہ چہارم کو کافی قوت حاصل ہے اس لیے حکم مبارکی شغل کا ہوتا ہے۔

عمل شرط دوم قاعدہ شکلیہ و نقاط

قاعدہ شکلیہ دیکھو نتائج اضراب اشکال (۱۰۰۱) و (۲-۴) و (۱-۲-۴) کو نہیں کونسا نتیجہ قوی ہے اور پنج زائچہ کے کن کن خانوں میں بصورت تکرار ہے یا اول کی کس خانہ میں تکرار ہے ان سب میں جسکو سعادت اجمالی ہے اسکو اسکے منسوبات کے متعلق پیشہ و شغل سے روزی میسر آتی ہے اور بہرہ وری ہوتی ہے عمل نقطہ میں نقطہ اول جن جن بیوت میں قوی ہے انکے منسوبات نیز نقطہ دہم کی شکل

جس کوکب کی ہو اسکا وقار اور امتزاج نقطہ و مرکز کا لحاظ کر کے یا بن نوع حکم کرنا چاہیے کہ اگر نقطہ دہم مرکز آب میں ہو کاروبار متعلقہ آراضی و زراعت باد میں ہو مستقل تجارت آتش میں ہو ملازمت سلاطین سے بہرہ وری و روزی حاصل ہوتی ہے۔ عمل میں شکلیہ قاعدہ سے نتیجہ اضراب ۱-۱۰ کا ۲-۴ کا اور (۱-۲-۱-۴) کا پیدا ہوتا ہے اور شکل بجز خانہ ۱۵ کے کسی خانہ میں مکرر و بقوت نہیں ہے اور شکل اول کا تکرار نہم میں ہے خانہ نہم سفر و علم کا ہے اور شکل کوکب شمس کی ہے اور خانہ ۴ میں قوی ہے اور قسم کے شغل و پیشہ اشرف سے منسوب ہے اور کو بھی قوت ہے مگر بمقابلہ کے کم اسلیے نتیجہ جو اخذ ہوتا ہے یہ ہے کہ شغل علمی میں ہی سائل کو بہرہ وری ہے سائل نے کہا کہ اسی شغل میں مصروف ہوں مگر نتیجہ کو بھی نہیں حکم کیا گیا کہ نتیجہ ضرور پیدا ہوگا۔ کیونکہ عمل نقطہ اول خاک ہے شکل شمس کی ہے اور در پردہ خانہ ۶ روشن گھر میں ہے مگر چونکہ شکل خاکی مرکز ضد میں ہے زمانہ حال میں کم فائدہ کراتی ہے نقطہ دہم آتش ہے یہ مرکز آب میں بخانہ ہفتم ہے اور یہ شکل راس کی ہے کہ مالک جس کا عطارد ہے اور امتزاج نقطہ کا مرکز آب میں ہے حکم یہ ہے کہ شغل جس سے سائل کو بہرہ وری ہو سکتی ہے وہ علمی تالیف و تصنیف و ملازمت سلاطین متعلقہ آراضی و زراعت ہی ہو سکتا ہے سائل کو سروس متعلقہ آراضی و زراعت کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ اور سلسلہ علمی کی توسیع و اشاعت۔

عمل شرط سوم شکلیہ و نقاط

قاعدہ شکلیہ شکل دہم متعلق کار موجودہ ہے اور ۴ اکار ثانی ہیں جو سعد قوی ہو وہی شغل مبارک ہو اور اگر دونوں سعد قوی ہوں دونوں مبارک اول و دہم سعد و قوی سے اول کام چار چودہ کے قوی ہونے سے ثانی کام بہتر نحس ہونے سے ناقص نتیجہ دوم و دہم سعد سے کار موجودہ میں مقصد سے بہرہ وری نتیجہ ۴ و ۱۰ کا سعد ہونے سے ہر دو کار میں افزونی و دولت ۔۔۔۔۔۔

عمل نقطہ میں اگر نقطہ اول مع مطلوب نقطہ دہم اور اسکے مطلوب کے موافق ہو کار موجودہ بہتر اگر نقطہ ۴ مع مطلوب اول کے موافق ہو تو کار ثانی اگر دونوں موافق ہوں دونوں بہتر ہوتے ہیں لیکن کوئی جدید کام شروع کرنے کے لیے نقاط ۱-۲ و ۱۰ کا مع مطلوب قوی ہونے سے فائدہ ہوتا ہے ورنہ نہیں یعنی یہ تینوں نقطے قوی ہوں جدید کام سے فائدہ ہو ورنہ نہیں۔۔۔۔۔۔

لہذا سائل کے لیے اسکے موجودہ کام کی نسبت دیکھا تو ۱۰ و ۴ دونوں خانوں میں شکل سعد اور کوکب مشتری کی ہے۔ یہی حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کا شغل موجودہ فائدہ مند ہے اور آئندہ جو شغل ہو گا وہ

موجودہ کے متعلق ہوگا اور اول و آخر سائل خواہ کوئی کام کرے شغل موجودہ کے باہر نہ ہوگا کیونکہ کل نتائج اور کل اشکال متعلقہ شغل کاروبار علمی ہی پیدا ہوتے ہیں۔ عمل نقطہ میں نقطہ اول ⁞ و ⁞ دہم میں اختلاف ہے اور نقطہ ۱۴ خاک ⁞ قوی ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ جدید کام شروع نہوگا کیونکہ نقاط ۱۔۲۔۱۰ کافی قوت نہیں رکھتے موجودہ ہی میں ترقی ہوگی اور فائدہ پہونچے گا۔

عمل شرط چہارم شکلیہ ونقاط

قاعدہ شکل دہم داخل و ثابت ہو یا نقطہ دہم مراکز داخل و ثابت میں ہو تو حکم ہوتا ہے کہ سائل نے عرضی دی ہے یا دینا چاہتا ہے خارج و منقلب میں ہو تو نہیں دی ہے اور نہیں دینا چاہتا ہے زائچہ میں شکل دہم ⁞ داخل ہے اور نقطہ دہم مرکز داخل میں ہے مگر دونوں جگہ حالت مردہ ہے حکم ہوا کہ سائل نے عرضی دی ہے مگر کامیابی نہیں ہوئی اور آئندہ بھی دینا چاہتا ہے سائل نے تسلیم کیا اور کہا بہت عرضیاں دیں مگر کامیابی نہیں ہوئی۔

عمل شرط پنجم شکلیہ ونقاط

قاعدہ ہے شکل ۱۰ سعد داخل ہو یا ثابت اور ۲۔۱۱۔۱۵ بھی سعد داخل ہوں اور سعد ہوں تو عرضی کا جواب نیک وصول ہوتا ہے اگر یہ صورت زائچہ میں نہو اور نحس و منقلب کسی حیثیت سے شکلیں ۱۰۔۲۔۱۱۔۱۵ میں ہوں جواب حاصل نہیں ہوتا اور ہوتا ہے تو ناقص اور درخواست فضول ہوتی ہے زبانی عرض و معروض کے لیے خانہ ۱۰ میں ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی شکل ہو عرضی سنی جاتی ہے ⁞ ہو نہیں ⁞ ⁞ سے موقع عرض نہیں ملتا ⁞ ⁞ کے ہونے سے عرض کی نوبت نہیں آتی اور شنوائی نہیں ہوتی ⁞ ⁞ ⁞ سے کچھ شنوائی ہوتی ہے کچھ نہیں۔ یہ عمل خط و کتابت میں بھی مستعمل ہے عمل نقطہ میں نقاط ۲۔۱۱۔۱۵ معہ مطلوبات قوی ہوں یا مراکز داخل و ثابت میں ہوں تو حکم نیک وصول ہوتا ہے کمزور ہوں یا خارج و منقلب میں ہوں تو اول تو جواب ہی نہیں ملتا اور اگر ملتا ہے تو ناقص زائچہ ہذا کے ۲ و ۱۵ میں نحس شکلیں ہیں حکم یہ ہے کہ کوئی جواب عرضی کا وصول نہوگا اگر ہوگا تو ناقص علی ہذا عمل نقطہ میں نقطہ دوم مفقود ہے اور مطلوب اسکا خارج و منقلب میں ⁞ دو جگہ ہے نقطہ دہم کمزور ہے نقطہ یازدہم قوی ہے اور شکلیہ حالت میں بھی ۱۱ قوی ہے یہ امید قائم رکھتا ہے اور مایوس نہیں ہونے دیتا یہ حکم اسکا ہے مگر کامیابی بظاہر بہت محال ہوتی ہے۔

عمل شرط ششم شکلیہ ونقاط

قاعدہ ہے کہ اشکال ۱۔۱۰۔۱۱ کسی حیثیت سے سعد ہوں سائل امیدوار ہوتا ہے اگر ان میں کوئی یا سب نحس ہوں امیدوار نہیں ہوتا اگر ان خانوں میں اشکال داخل ہوں یا نتیجہ

اضراب (۱۔۱۰ یا ۱۱) سعد داخل ہو یا دہم سعد داخل کی تکرار اول میں ہو اور ۱ بھی سعد داخل ہو تو سائل نوکر ہو جاتا ہے اس کے علاوہ کوئی صورت زائچہ میں ہو نوکر نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو قیام نہیں ہوتا ایک ملازمت کرتا ہے یا بدنامی سے برخاست ہو جاتا ہے آئندہ نتیجہ یہ ہے کہ اول و دہم کسی حیثیت سے سعد ہوں اور تکرار انکا لازمی ۵۔۱۱۔۱۵ میں ہو تو ملازمت حاصل ہوتی ہے ورنہ نہیں بصورت ہونے سعد داخل کے بہت ہی مبارک ہوتی ہے اور چہارم بھی سعد داخل ہو تو نور علی نور ہے دیگر کسی نوعیت سے ہوں احکام میں فتور رہے۔ پس دیکھو نتیجہ اضراب (۱۔۱۰) کو اگر یہ شکل ⁞ ⁞ سے کوئی ہو خدمات تعلیمی یا منصب [illegible] ⁞ ہو خدمات نظم و سیاست ⁞ ⁞ سے محافظ و عمال مال و مواضع ⁞ سے افسر فوجی ⁞ سے خدمات مالی ⁞ سے مال پارسل و رسائل ڈاک ⁞ ⁞ سے سپاہی یا پاسبانی افواج ⁞ سے خدمات امانتی ⁞ سے محافظت سامان خانگی ⁞ ⁞ سے بستہ برداری جاروب کشی تکیہ کشی وغیرہ خدمات ذلیل مقرر ہوتا ہے مگر قابل یادداشت ضروری یہ امر ہے کہ خواہ زائچہ میں کوئی صورت حصول روزگار کی پیدا ہو لیکن ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ سے کوئی شکل خانہ دہم میں موجود ہو یا دہم داخل و سعد کا عکس ۱۱۔۱۴۔۱۶ میں ہو تو اول تو روزگار حاصل نہو اور اگر ہو جاوے تو خدمات چند روز میں جاتی رہیں ⁞ دہم میں ہو اور عکس ان خانوں سے کسی میں ہو تو ۸ ماہ بعد ملازمت جاتی رہے اور اول و دہم میں ⁞ ہو اور مکرر ۲۔۸۔۱۲ میں تو بھی یہی حکم ہے اور اول و سوم میں بھی ⁞ کا بھی حکم ہے بشرطیکہ دونوں خانوں میں ہو اور ۱۔۱۴۔۱۶ کسی حیثیت سے نحس ہوں اور نتیجہ اضراب موجودہ شکل ۱۴ زائچہ د ⁞ سے ⁞ ہو یا یہ خانہ ۱۳ میں تکرار کرے یا زائچہ میں موجود ہو بخانہ ۱۲ تو روزگار ہاتھ نہ آوے اگر صاحب روزگار کے زائچہ میں یہ کیفیت ہو تنزل پاوے یا برخاست ہو جاوے یہی حکم ⁞ و ⁞ کا بھی ہے اور ⁞ کا بھی بشرطیکہ یہ نتیجہ ہوں یا ۱۳ میں ہوں۔ آئندہ اشکال ۱۔۱۰۔۹۔۵۔۱۳ کل سعد ہوں حاکم و محکوم میں محبت و اتفاق رہے نحس ہوں عداوت اختلاف میں حکم اوسط . . . .

عمل نقطہ میں نقاط ۱۔۱۰۔۱۱ معہ مطلوبات کے کلی قوی ہوں یا مراکز داخل و ثابت میں روزگار حاصل ہو جاوے اور اشکال نقاط سعد ہوں تو امیدوار ہوتا ہے ورنہ نہیں علاوہ ازیں نقاط اول و دہم معہ مطلوب قوی ہوں تو کشود کاری ہو ورنہ نہیں یعنی نقطہ دہم جس کو کسب کا ہے اور متعلقہ جس قسم کی خدمات ہوں ان پر اس حالت میں فائز المرام ہو جبکہ اول و دہم پورے طور پر معہ مطلوبات کے قوی ہوں مثلاً نقطہ دہم

آتش ملازمت متعلقہ انتظام ملکی بادی ہو متعلقہ سوداگری آبی و خاکی ہو متعلقہ اراضی ہمراہ نصیب ہو اور نقاط ۲-۳-۷ مع مطلوبات قوی ہوں تو بھی نوکری حاصل ہو ورنہ نہیں اگر یہ نقاط مراکز داخل وثابت میں ہوں تو قرار واقعی کامیابی ہو خارج ومنقلب میں ہوں نہ اور نقاط ۹ و ۱۶ مع مطلوبات قوی ہوں انجام بہتر ہو ورنہ خراب اسی طرح نقاط ۱۰ قوی ہوں اور یہ خود یا ان کے مطلوب مکرر خانہ ۵-۱۱-۱۵ سے کسی میں ہوں تو بھی ملازمت حاصل ہو اور اگر چہارم بھی سعد ہو تو نور علی نور خورسندگی طبع حاکم ومحکوم کا مطلب سمجھو مگر نقاط ۵-۹-۱۰-۱۲ کا مع مطلوبات قوی ہونا ضروری ہے اگر قوی ہوں محبت ہو کمزور ہوں دشمنی مختلف ہوں اوسط......

زائچہ میں اشکال ۱-۱۰-۱۱ سعد ہیں حکم ہے کہ سائل کسی جگہ امیدوار ہے نتیجہ اضراب (۱-۱۰-۱۱) کا [شکل] پیدا ہوا ہے یہ نحس ثابت ہے اس لیے حکم ہوتا ہے کہ سائل جہاں امیدوار ہے وہاں نوکر نہ ہوگا کیونکہ زائچہ میں کوئی صورت ملازمت حاصل ہونیکی نہیں ہے۔ عمل نقطہ میں نقاط ۱-۱۰-۱۱ کمزور ہیں اور مختلف اکثر میں ہیں اس لیے حکم عدم حصول روزگار کا ہے۔

عمل شرط ہفتم شکلیہ ونقاط } قاعدہ ہے کہ خانہ اول میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی شکل ہووے اور ۴ یا ۱۰ میں [شکل] یا [شکل] سے کوئی ہو تو شغل موجودہ میں کمال بشاشت وخوشی میسر ہو اور اگر شغل سے محروم ہو اور یہ صورت ہو تو جس کام کا طالب ہو میسر ہو برعکس اسکے اول میں [شکل] ہو اور ۱۰ و ۴ میں [شکل] سے کوئی ہو تو سائل جس شغل پر ہو اس سے برطرف ہو جاوے یا وہ صورتیں ہوں جو برطرفی کی شرط ششم میں تحریر ہیں یا اشکال ثابت نحس داخل ومنقلب نحس یا خارج نحس خانہ ۱-۱۰-۱ میں موجود ہوں تو دشواری رنج ونقصان۔ برطرفی نہ ہو مگر طعن آخری انجام ہوا کرتا ہے اور ۱۰-۴-۴-۱-۱۶ میں کسی حیثیت سے اشکال سعد ہوں باختیار خود نحس کسی نوع سے ہوں یا منقلب نحس اور ۱۵ بھی نحس ہو یا اس میں نحس کا تکرار ہو تو بھی اشکال برطرفی ہوتی ہے۔ ان خانوں میں اشکال داخل وثابت سعد کا حکم استقلال وپائداری پر محمول ہے نحس خارج اشکال ان خانوں میں ہوں اور ۲-۶-۸-۱۲ میں تکرار ہو تو معزولی وبرطرفی ہو جاتی ہے اور خانہ ۱-۴-۷-۱۰-۱۶ میں [شکل] [شکل] کی موجودگی بشرطیکہ چاروں خانوں میں ہوں کمال نقصان وزحمت کا موجب ہوتی ہیں۔۔ عمل نقطہ میں نقاط ۱۰ مع مطلوب قوی ہوں شغل وعمل قائم رہے اگر مراکز داخل ثابت میں ہوں تو یہی حکم اول مکرر ہے نفع نہ ہو وہم کمزور ہو شغل وعمل سے برطرفی ہو دونوں کمزور یا خارج ومنقلب میں ہوں مفاد اور شغل وعمل دونوں سے محرومی علاوہ ازیں نقاط ۱-۴-۷-۱۰ مع مطلوبات قوی ہوں

انجام بہتر حاکم خوش رہے نحس ہوں انجام ناقص حاکم ناراض چہارم کے کمزور ہونے سے شغل میں ضعف اول کمزور یا ہونے سے منافع ندارد حکم کمزور عمل سے معزولی علاوہ ازیں نقاط ۴-۱۰-۱۴-۱۶ کمزور ہوں یا خارج ومنقلب میں مع مطلوبات معزولی وبرطرفی قوی ہوں یا داخل وثابت میں عمل قائم رہتا ہے اختلاف میں حکم اوسط پراگندگی یا ترک کا ہوتا ہے۔ صاحب زائچہ کو کوئی شغل وعمل حاصل نہیں اسلیے عمل شرط کا نہیں کیا گیا۔

عمل شرط ہشتم شکلیہ ونقاط } قاعدہ ہے خانہ ۱۰ میں [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی شکل ہو شغل وعمل موجودہ میں مفاد ہو اور فارغ البال ہو جاوے [شکل] [شکل] سے کوئی ۱۰ میں ہو اور چہارم میں بھی سعد داخل شکل موجودہ میں اطمینان کلی حاصل رہے الا روزگار بہت نہ ہے گو شوکت وعزت بیش ہو مگر آقا کو نفع نہ ہو۔ ۱۰ میں [شکل] [شکل] [شکل] سے کوئی ہو نفع مطلق نہ ہو اور سائل حقیر وذلیل ہو [شکل] [شکل] ہو زحمت ومشکل کا مقابلہ ہو لو ہمیشہ خوف وخطر قائم رہے [شکل] [شکل] سے فسق وفجور تحیر وتفکر وتردد رہنے کا حکم ہے اور خانہ ۱۰ میں سعد داخل ہو اور تکرار اسکی ۲-۱۱-۱۴ سے کسی میں ہو عمل میں ترقی ہو اور منصب بزرگ پاوے نحس کا حکم برعکس ہے اور [شکل] و [شکل] کا بھی حکم مکرر بوجہ سعد میں ہونے سے ترقی شغل اور نتیجہ ضراب شکل دہم زائچہ و [شکل] اگر سعد ہو تو ترقی نصیب ہو نحس کا حکم نحس سمجھو اور تکرار بوجہ ۸-۴-۱۲ کا حکم بھی نحس ہوتا ہے عمل نقطہ میں نقطہ دہم مع مطلوب قوی ہو یا مراکز داخل وثابت میں ہو اور نقطہ دہم مکرر خانہ ۲-۴-۱۱ میں ہو ضرور ترقی ہو ورنہ نہیں اختلاف میں حکم اوسط جانو۔

عمل شرط نہم شکلیہ ونقاط : قاعدہ ہے اگر خانہ ۱۰ میں شکل زندہ ہو تو حاکم سابقہ زندہ ہوتا ہے مردہ ہو تو مردہ اب اگر سعد قوی ہو تو حاکم سابقہ دہم قوی ہو تو حاکم موجودہ سائل کے لیے مبارک ہوتا ہے دونوں سعد قوی ہوں دونوں مبارک۔۔۔ عمل نقطہ میں نقطہ دوم مع مطلوب قوی ہو یا نقطہ دوم عنصر آتش وباد کا ہو حاکم اولین زندہ ہوتا ہے ورنہ مردہ اب اگر نقطہ ۲ مع مطلوب قوی ہو حاکم سابقہ اگر ۱۰ مع مطلوب قوی ہو حاکم موجودہ بہتر ہوتا ہے دونوں قوی ہوں دونوں بہتر زائچہ ہذا میں صاحب زائچہ کا کوئی حاکم نہیں اسلیے عمل اس شرط کا بھی نہیں کیا گیا۔

نتیجہ آخر زائچہ کا کہ جو سائل کو پذیرا کرنا چاہیے یہ ہے کہ اسکا شغل وعمل موجودہ اسکے لیے مبارک ہے اسی میں اسکو نفع واطمینان حاصل ہوگا ترک نہ کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

مجکو میری والدہ سے نفع پہونچے گا یا نہیں

قاعدہ ہے اگر خانہ ۔ اول مین سعد داخل شکل ہو یا ثابت ہو یا امین ... سے کوئی شکل ہو اور تکرار اسکا ۱ - ۵ - ۱۰ مین ہو یا اول سعد داخل ہو اور دہم سعد خارج تو والدہ سے نفع ہوتا ہے اول سعد خارج دہم داخل ہو تو ایسے ذلت و رسوائی سے مفاد ہو دونون سعد سے دونون کو فیض پہونچے ۔ صورت خلاف مین دشمنی ہو عمل نقاط مین دیکھو نقطہ دہم کو اگر یہ مرکز داخل و ثابت مین ہو مادر سے نفع ہو خارج و منقلب مین ہو نہ ہو اور نقصان پہونچے ۔ اس طرح نقطہ اول مرکز داخل و ثابت مین ہو اور دہم خارج و منقلب مین ضرور نفع پہونچے گا صورت عکس مین حکم برعکس ہوتا ہے ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر چہارم

کیفیات تحصیل سماوی یعنی بارش و خشکی وغیرہ کیا ہین

قاعدہ ہے ۔ دیکھو ... کو اگر خانہ آبی و خاکی مین ہو بارش ہو بادی آتشی مین امساک باران یعنی نہو علی ہذا اشکال آبی مکرر خانہ آبی مین ہو بارش ہو ۴ و ۱۰ کسی حیثیت سے داخل ہون کمی بارش زائچہ مین غلبہ اشکال آبی سے بارش ہو بادی سے ہوا تیز چلے آتشی سے طپش ہو خاکی سے گرد و غبار آسمان پر محیط رہے علی ہذا افراد آتش کی افزونی زائچہ مین ہو طپش بادی ہو تیزی ہوا خاکی سے غبار و تیرگی آبی سے بارش ہوتی ہے اور ساعت قمر مین قرعہ اندازی کرکے دیکھا جاتا ہے ۱ - ۴ - ۷ - ۱۰ - ۱۶ مین اشکال ... ہون بارش خوب ہو اور فصل ربیع و خریف عمدہ ہون اگر ان خانون مین اشکال آتشی ہون تو خشکی بادی سے تندی ہوا خاکی سے غبار و امساک باران الا ۷ - ۱۰ - ۱۳ - ۱۴ مین اشکال آبی و مذکورہ صدر آبی سے کثرت باران ۱ - ۴ - ۷ - ۱۰ مین ... سے اشکال موجود اور ۱۵ - ۱۶ مین تکرار علامت خشکی باران تندی باد و غبار اشکال آبی سے افزونی باران اور فصلین عمدہ ۴ و ۱۰ مین اشکال آبی بارش کثیر بادی سے تیزی ہوا آتشی سے طپش خاکی سے گرد و غبار کا حکم عمل نقطہ مین نقاط ۴ و ۱۰ مراکز آتش آبی مین ہون طپش بادی مین تندی ہوا آب

مین بارش خاک مین غبار و تیرگی اس روز ہوتی ہے جس روز سوال ہو روزانہ کے لیے نقاط کو اس طرح بکڑو یعنی ۵ و ۱۱ یوم آیندہ کے لیے باقی برین قیاس علاوہ ازین نقطہ دہم مہ مطلب مرکز داخل و ثابت مین ہو تحصیل سماوی کو اثبات ہو خارج و منقلب مین ہو اختلاف کا ظہور ہو ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر پنجم

کیفیات نظم و نسق سلطنت کس طرح پر ہین

اس سوال کے عمل مین پانچ شرائط کا عمل کیا جاتا ہے (۱) اس سال حالات بادشاہ کیا ہون گے (۲) شاہون مین اتفاق رہے گا یا نہین (۳) ممالک اطراف و عالم کی کیا کیفیت رہے گی (۴) ہمارے بادشاہ کی سلطنت کو ثبات ہو یا نہین (۵) ہمارے ملک پر بادشاہ کی کتنی پشتین سلطنت کرینگی ۔ دیکھیے زائچہ مترجم جو بہر سلطنت ملک معظم قیصر جارج پنجم فرمانروائے انگلستان و ہند کے لیے ۲۰ جون سنہ ۱۹۱۶ کو کشید کیا گیا .... زائچہ کشادہ

زائچہ

علم ... علم

عمل شرط اول شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے کہ اگر خانہ اول مین ... سے کوئی شکل ہو بادشاہ پر قوت ہو اور رعیت پر معمور رہے ۔ یہ صورت اس زائچہ مین پیدا ہے عمل نقطہ مین نقطہ اول کو دیکھا جاتا ہے اگر وہ موافق مرکز ہو تو قوت پر مدلول ہوتا ہے مرکز ضد مین ہونے سے انتشار تردد و کسلمندی کا سبب ہوا کرتا ہے ۔ نقطہ طالع شاہ خاک ... ہے اور مرکز خاک ششم و ضد دہم مین موجود ہے اور اس صورت مین حکم ہوا کرتا ہے کہ اگر طالع مین یا دہم مین ... سے کوئی شکل ہو اور یہ مکرر خانہ ۲ - ۶ - ۸ - ۱۲ مین ہو تو بادشاہ کو خوف ہوا کرتا ہے یہ صورت اس زائچہ مین پیدا ہے کیفیت خزانہ و رعیت کیلیے شکل دوم اور نقطہ دوم کو دیکھا جاتا ہے شکل دوم ... نحس ہے اور نقطہ دوم خاک ... ہے یہ گو موافق مرکز ہے مگر خانہ نحس مین ہے حکم اسکا یہ ہے کہ رعایا کو تکلیف رہے خزانہ خالی ہو اور لشکر کو خوف کیونکہ

کا ۴۔۷۔۸۔۱۰۔۱۲ مین ہونے سے اس قسم کے سوال مین یہی حکم ہوا کرتا ہے۔ شان و شوکت جاہ وحشمت کے لیے شکل سوم و نقطہ سوم کو دیکھا جاتا ہے شکل سوم ہے جو قوت شاہانہ پر دلیل ہے اور نقطہ سوم خاک ہے یہ خانہ ۴ وہ مین قوی ہے شان و شوکت جاہ و حشمت کو اعلےٰ رہنے کا حکم کرتا ہے شکل چہارم و نقطہ چہارم متعلق وسعت مملکت ہوتے ہین شکل چہارم شکل بادی مرکز ضد مین ہے اور نقطہ چہارم خاک ہے یہ خانہ میزان مین قوی ہے دلیل ہے کہ ملک و ولایت قدرے وسعت پاوے اور ترقی ہو۔ شکل پنجم و نقطہ پنجم عیش و عشرت سلطانی و شہزادگان و رسولان وغیرہ کی نسبت دیکھے جانے مین اگر قوی ہون عیش و عشرت مہیا ہے اور از جانب سلطان و شہزادگان و رسولان وغیرہ کے آسودگی و فرحت مہیا ہوتی ہے اور شکل ۵ و نقطہ پنجم خاک قوی ہین حکم مہیا رہنے عشرت کا ہے شکل ششم و نقطہ ششم اگر قوی ہون لشکر سلطانی کو قوت رہتی اور لشکر جرار ہوتا ہے یہان شکل ششم و نقطہ ششم خاک ہین خانہ ششم مین کمزور ہین لشکر سلطانی مین سستی و کمزوری رہے نقطہ ہفتم و شکل ہفتم متعلق مخالف و خصم سلطانی کے ہوتے ہین اگر قوی ہون قوت پکڑین کمزور ہون مقابلہ سے عاری رہین شکل ہفتم آتش مرکز ضد مین کمزور ہے اور نقطہ ہفتم خاک مرکز ضد ہے ا مین ہے دنیا مین کوئی مخالف و حریف شاہ کا پیدا نہو اور نہ کسی کو حوصلہ مقابلہ آرائی ہو اور ہمارے قیصر کو علمیت مزاج حاصل رہے شکل ۸ و نقطہ ۸ متعلقہ خوف و خطر شاہ کے ہوتے ہین شکل ۸ نحس ہے اور نقطہ ہشتم بھی خاک ہے اور خانہ ۶ مرکز ضد مین ہے اگرچہ کمزور ہے مگر دغدغہ پیدا کرتا ہے منجانب لشکر وغیرہ کے۔ شکل نہم و نقطہ نہم متعلقہ سفر سلطانی کے ہوتا ہے قوی ہین سفر اور سفر سے مفاد ضعف مین مطلب برعکس شکل نہم مانع سفر ہے اور نقطہ نہم آتش خانہ ۱۶ مین زیر خاک بستہ ہے سفر نہو۔ شکل دہم و نقطہ دہم سیاست و ملک گیری پر مبنی ہے اگر قوی ہین قواعد ملک گیری و سیاست مین ممدگی و شائستگی بطرز احسن ظہور پذیر ہو کمزور مین تزلزل رہے شکل دہم نحس منقلب ہے اور نقطہ دہم آتش ہے دونون کمزور قواعد ملک گیری و سیاست مین انقلاب ہو نقطہ یازدہم و شکل یازدہم متعلقہ وزیر و ارکان سلطنت و خزانہ کے ہے اگر قوی ہون خزانہ و وزرا مستقل رہین اگر کمزور یا معدوم ہون غیر مستقل ہون اور لائق نہون شکل ۱۱ و نقطہ ۱۱ شکل آتش ہے خانہ ۱ مین کمزور ہے کیونکہ مرکز ضد مین ۱۱ اور یہ دہ خانہ ۲ مین قوی ہے کیفیت وزرا و خزانہ کی

اوسط رہے اور ارکان سلطنت چندان لائق و مدبر نہون شکل ۱۲ و نقطہ ۱۲ باغی و فتنہ پرداز و اعدا سلطان کے متعلق ہین اگر قوی ہون قوت پکڑین ضعیف ہون یا معدوم کمزور رہین شکل ۱۲ شکل خاکی مرکز خاک مین قوی ہے اور نقطہ ۱۲ بھی آتش مرکز دوست مین بخانہ دوم قوی ہے باغی اور فتنہ پردازون کی کثرت ہو اور انکے دبانے مین روپیہ اور فوجی قوت کا صرف ہے احکام شرط اول کے ہین۔

عمل شرط دوم شکلیہ و نقاط قاعدہ ہے اول و ہفتم ہم کوکب شکلین ہون یا کواکب دوست کی شکلین دوستی رہے ورنہ نہین عمل نقاط مین نقطہ اول و ہفتم کو اسی طرح سے دیکھا جاتا ہے اشکال اول و ہفتم زائچہ مین کواکب دوست کی شکلین ہین اور نقطہ اول خاک و ہفتم خاک اوسط حالت مین ہین بس شاہون کے مابین ہمارے شاہ کی دوستی رہنی چاہیے۔

عمل شرط سوم شکلیہ و نقاط قاعدہ ہے کہ زائچہ کی اشکال اول سے ہفتم تک گرفت کرو اور عمل نقطہ مین نقاط اول تا ہفتم اور موافق قوت و ضعف انکی کے کیفیات اطراف عالم کا حکم کیا جاوے مثلاً زائچہ کی شکل اول نحس منقلب اور نقطہ اول خاک نحس منقلب ہے حکم اسکا یہ ہے کہ اقلیم اول ایشیا کی کیفیت منقلب رہے اسی طرح دیگر اقالیم کی کیفیت کو جانو اقلیم دوم سے مراد یورپ یا براعظم یورپ ہے اقلیم سوم سے براعظم افریقہ اقلیم چہارم سے براعظم امریکہ۔ اقلیم پنجم سے مراد اوشیانا اقلیم ششم سے کرہ شمالی اقلیم ہفتم سے کرہ جنوبی جاننا چاہیے اس شرط کے احکام مین جغرافیہ کا جاننا لازمی و ضروری ہے۔

عمل شرط چہارم شکلیہ و نقاط اشکال ۱۔۱۰۔۱۳ و نقاط ۱۔۱۰۔۱۳ مع مطلوبات قوی ہون سلطنت کو ثبات ہو ورنہ نہین اختلاف مین حکم اوسط شکل اول صاحب اعلیٰ کوکب مریخ کی قوی ہے اور دہم مین صاحب خانہ دہم کوکب زحل کی اور سیزدہم مین شکل سلطان الکواکب شمس کی شرف مین ہے دلیل استحکام سلطنت ہے نقطہ اول خاک مرکز خاک مین بخانہ ہشتم قوی ہے اور مطلوب اسکا خانہ ۱۳ سے ناظر تثلیث ہے قوی ہے نقطہ دہم آتش خانہ مرکز ضد و خانہ ۱۳ مرکز خاک و خانہ نہم مین و دہم مین و یازدہم مین در پردہ موجود ہے اور مطلوب اسکا آتش خانہ ۱ و دوم مین موجود ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے یہ بھی قوی ہے نقطہ طالع مین آتش ہے یہ مرکز سالم مین قوی ہے

اور مطلوب آتش ناظر ہو شکلیہ و نقاط ہر دو قاعدہ سے قوت شکل و نقاط کی قوی ہو حکم استحکام سلطنت کا ہو۔

عمل شرط پنجم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہو کہ اشکال ۱۔۴۔۷۔۱۰ بادشاہ حال سے متعلق ہین اور عمل نقطہ مین بھی یہی نقاط پس ان اشکال سے زائچہ بنا کر دیکھو اگر چارون شکلین نحس خارج و نحس منقلب ہون اور چارون نقاط بھی مراکز خارج و منقلب مین ہون تو سلطنت شاہ حال کے قبضہ و تصرف سے نکل جائے اور اگر اختلاف ہو تو اس زائچہ کی اشکال ۱۔۴۔۷۔۱۰ اسے پھر دوسرا زائچہ بنا کر مطابق قاعدہ بالا کے دیکھو اور اس طرح اسوقت تک یہ عمل جاری رکھو تاوقتیکہ اشکال و نقاط خارج نحس و نحس منقلب نہو جاوین جس زائچہ سے ایسی صورت پیدا ہو اسی پشت مین سلطنت نکلجاتی ہو زائچہ اول شاہ موجودہ دوم بیٹا سوم پوتا باقی برین قیاس سمجھو دیکھیے زائچہ اسمین ۱۔۴۔۷ داخل و ثابت ہین اور دہم نحس منقلب اس سے زائچہ بنایا تو یہ صورت پیدا ہوئی ..... زائچہ

اسمین ۱۔۷ داخل و ثابت اور ۴۔۱۰ اسعد و نحس منقلب مین حکم یہ ہو کہ سلطنت بادشاہ عالم پر قائم رہیگی اس زائچہ کی ۱۔۴۔۷۔۱۰ سے ولی عہد شاہ کیلیے اور اسی طرح آیندہ فرمانرواؤن کے لیے ساعت مشتری یا شمس مین زائچہ کھینچکر کیفیات معلوم کیجا سکتی ہین۔

علم

واللہ اعلم بالصواب۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر ششم

مین یا فلان شخص کسی وقت بادشاہ ہونگے یا نہین

قاعدہ ہو۔ دیکھو خانہ دہم کو اگر اسمین شکل سعد ہو یا شکل خانہ دہم اوج یا شرف مین ہو اور خانہ ۹ و ۱۶ مین ہو اور ۱۵ مین ہو اور گواہان خانہ دہم سعد ہون دلیل ہو کہ سائل ضرور بادشاہ ہو اگر گواہون مین اختلاف ہو حاکم اعلےٰ ہو اگر خانہ دہم مین اشکال سے کوئی ہو اور خانہ ۱۶ مین تکرار کرے اور اوتاد مین بھی سکر رہو مرتبہ شاہی حاصل ہو اور اگر خاص بادشاہ کا یہ سوال ہو تو قوت و سعادت طالع شاہ کی افزونی ہو... عمل نقاط مین نقاط

۴۔۱۰۔۱۶ مین مطلوبات قوی ہون یا اپنے مقام سے نقطہ طالع کے ناظر ہون سلطنت حاصل ہو کمزور ہون یا غیر ناظر نہو اختلاف مین حکم اوسط حکومت کا ہو علاوہ ازین نقاط اول و دہم مین مطلوبات قوی ہون اور انمین سے کسی نقطہ یا نقطہ مطلوب کی تکرار خانہ ۱۔۳۔۵۔۹ ۱۱۔۱۴ مین مکرر ہو تو بھی سلطنت حاصل ہو اگر یہ صورت بھی نہو تو معمولی درجہ کی حکومت حاصل ہونیکا حکم ہوا کرتا ہو یا بذریعہ ناجائز استحصال کے ایسا شخص دولت پیدا کرتا ہو بشرطیکہ نقاط قوی ہون

احکامات خانہ یازدہم

یہ خانہ منسوب ہو سعادت آسمانی و ظہور امید کاروبار و بارش و باران و کیفیات دوستان پر ہم اس خانہ کے متعلق صرف ۲ سوال کا حل و عمل کرکے انکے اصول و قواعد درج کیے دیتے ہین...

اول کیفیات میری اور میرے دوست کی کیا ہین اور کیا میری مراد دوست سے بر آئیگی۔

(دوم) مین ایک شخص سے کچھ امید رکھتا ہون کیا وہ پوری ہو جائے گی۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اوّل

کیفیات میری اور میرے دوست کی کیا ہین

اس سوال کے عمل مین ۶ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہو (اول) یہ دیکھنا کہ دوست دوستی رکھتا ہو یا نہین (دوم) اگر دوستی رکھتا ہو تو کس قسم کی (سوم) دوستی کو ثبات و قرار ہے یا نہین (چہارم) اگر قرار نہین ہو تو کسکی طرف سے ابتدا اور رنجش ہوگی۔ (پنجم) کیا ہم نشینی دوست کی میرے لیے مفید ہوگی (ششم) اگر مین دوست کے مکان پر جاؤن تو ملاقات ہوگی یا نہین۔ یا میری مراد بر آئیگی یا نہین۔ دیکھیے عمل مرحم زائچہ مترجم .....

زائچہ

عمل شرط اول شکلیہ و نقاط } اشکال اول و ہفتم ہم کوکب ہون یا ہفتم مین اول کا عکس ہو حکم بظاہر دوستی کا ہوا کرتا ہو اگر ۱ و ۷ مین اشکال کواکب دشمن کی ہون دوست نہین ہوتا لیکن تکرار ہفتم اگر دیگر خانون مین ہو دوست ہو جاتا ہو اور یہی حکم اس حالت مین بھی ہو

علم

جبکہ نتیجہ اضراب او سعد ہو یا یہ خانہائے نیک میں موجود ہو اس زائچہ میں یہ صورتیں پیدا ہیں
عمل نقطہ میں نقطہ اول و یازدہم کو دیکھا جاتا ہے ان میں جس قسم کی نظر ہو ویسی ہی دوستی ہوا کرتی ہے
نقطہ اول آتش ہے اور یازدہم آتش ہے یہ دونوں نقاط کوکب دوست شمس و مشتری کے ہیں
اور نظر تثلیث رکھتے ہیں حکم اوپر ہونے دوستی کے ہے۔

عمل شرط دوم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے۔ دیکھو اس خانہ کی شکل کو کہ جس خانہ کے متعلق سوال ہو مثلاً دوستی بھائی یا اقربا کی نسبت سوال ہے تو خانہ ۳۔ پدر کیلئے چہارم فرزند محبوب کیلئے پنجم نوکر غلام کیلئے
ششم دوست کیلئے یازدہم کہ اس خانہ میں کس عنصر کی شکل ہے اور کس عنصر کے نقاط رکھتی ہے اگر نقطہ آتش
رکھتی ہو دوستی ظاہری ہو باطنی نہیں اگر بادی ہو ظاہر و باطن یکرنگ ہو اگر آبی ہو بظاہر دوستی معلوم نہو
الا در باطن دوست ہو اگر نقطہ خاکی ہو تو بمروت کج ادا ہو یعنی ظاہر و باطن دوستی عنقا ہو اگر زیادہ
عناصر کے نقاط ہوں تو وہ نقطہ گرفت کیا جاویگا کہ جس عنصر کے مرکز میں شکل ہو۔ زائچہ ہذا کے خانہ ۱۱ میں
شکل آبی ہے پس حکم کیا گیا کہ دوستی باطنی ہے۔ ۱ و ۹ کے سعد داخل کا بھی یہی حکم ہوا کرتا ہے اور شکل خانہ پنجم
سعد ہو اور تکرار اسکی خانہ نیک میں تو بھی دوستی صادق کا حکم ہوتا ہے اگر تکرار اسبد میں ہو خروی لیکن اگر
میزان میں ہو خواہ کوئی صورت ہو دوستی باطل ہوا کرتی ہے اور جس خانہ میں شکل ۱۱ کی تکرار ہوتی ہے
اسکے منسوبات کے مطابق اغراض دوستی ہوا کرتی ہیں عمل نقطہ میں مطابق قواعد شکلیہ جسکی دوستی
کی نسبت دریافت ہو اسکا نقطہ گرفت کرکے اس نقطہ کے افراد عناصر کے امتزاج سے حکم دوستی ہوا کرتا ہے
نقطہ ۳ عزیز و اقربا نقطہ ۴ پدر ۵ محبوب و فرزند ۶ ملازم ۷ شریک و عورت ۸ داین یا قرض ۹ مسافر ۱۰ مادر
حکیم استاد حاکم بزرگ ۱۱ دوست ۱۲ دشمن عمل آیندہ یہ ہے کہ اگر نقاط ۱ و ۹ مراکز و داخل و ثابت میں
ہوں دوستی صادق خارج و منقلب میں باطل اختلاف میں جزوی نقطہ پنجم اگر قوی ہو اور موت
سعد میں ہو دوستی صادق بد میں ہو یا کمزور ہو باطل اختلاف ہو جزوی اور جس خانہ میں نقطہ ۱۱ کی تکرار
ہو اسکے منسوبات کے لیے اغراض دوستی ہوا کرتے ہیں اس زائچہ میں نقطہ یازدہم آب ہے ہے بردہ
خانہ ۵ و ۷ میں ہے خانہ ۵ فرزند ۷ عورت کا ہے حکم اسکا یہ ہے کہ دوستی در پردہ عورت فرزند کے لیے ہے۔

عمل شرط سوم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے کہ اگر خانہ ۱ میں سے کوئی شکل ہو اور مکرر خانہ ۱-۴-۷-۹-۵-
سے کسی میں ہو تو دوستی کو قیام ہوتا ہے یہ صورت زائچہ میں پیدا ہے علاوہ ازیں

کے ہونے سے قیام ہوتا ہے مگر گفتگو منازعہ آمیز کا وقوع ہوتا ہے میں منازعہ میں اختلاف و
فساد سے دغابازی ہوتی ہے بشرطیکہ ۵ میں یہ شکل ہو اور تکرار خانہ ۲-۴-۶-۷-۱۰-۱
۱۲-۵ میں ہوں مگر خواہ کوئی صورت ہو لیکن ۱-۴-۷-۱۰ سعد داخل ثابت ہوں دوستی صادق
ہو اور اسکو ثبات و قرار اگر نحس داخل و ثابت ہوں دوستی ظاہری ناپائدار سعد خارج و منقلب میں
ترک باعتبار نحس خارج و منقلب میں ترک بر فساد جاننا چاہیے اختلاف میں اوسط عمل نقطہ میں نقطہ
۱-۴-۷-۱۰ معہ مطلوبات اگر قوی ہوں دوستی پائدار رہے کمزور ہوں ناپائدار اختلاف ہو حکم اوسط

عمل شرط چہارم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے اول داخل ہفتم خارج کسی حیثیت سے ہو ابتدا سائل کی طرف سے ہے
برعکس صورت میں دوسری جانب سے بحالت مساویت دونوں برابر منقلب میں کوئی
رنج پیدا کرادے آیندہ و زائچہ میں ظاہر و باطن موجود ہوں ظاہر و باطن میں رنج نہو اگر ظاہر نحس ہوں
تو ظاہر اور باطن نحس ہوں تو باطن میں رنج ہو اور نتیجہ اضراب اشکال (۱-۱۱ و ۱-۵) کا ۶-۷-۸-۱۲
میں ہو تو رنج ہو ۳-۵-۹-۱۱ میں ہو تو رنج نہو۔ اسی طرح شکل خانہ ۱ سعد کسی حیثیت سے ہو اور ۳-۵-۹
میں مکرر ہو تو رنج نہو ۶-۴-۱۰-۱۲ میں ہو ظاہر رنجی ہو دیگر خانوں میں نہ دوستی نہ دشمنی بصورت نحس ہونے
۱۱ کے بھی حکم علاوہ ازیں ۱۱ سعد داخل ۱ یا ۵ میں مکرر ہو دوستی صادق ۲-۶ میں ظاہری انجام کو جمعیت
انحس رنج و مصیبت اگر نحس ۱۱ کا ۵ میں تکرار ہو دشمنی ہو ۱۲ میں یہ دشمنی بکمال ہو ۶ و ۸ میں بھی یہی حکم
اور اشکال عنصر ضدین ۱ و ۱۱ کا بھی یہی حکم۔۔۔ عمل نقطہ میں اگر نقطہ طالع معہ مطلوب کمزور ہو تو
سائل کی طرف سے گیارھواں کمزور ہو معہ مطلوب تو دوسری جانب سے رنج ہو اسی طرح دفت
اتفاق کے جسکا نقطہ قوی ہو اسکی جانب سے اتفاق ہوا کرتا ہے۔

عمل شرط پنجم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے خانہ ۳ میں اشکال زہرہ سے بدرجہ اعلیٰ قمر مشتری سے بدرجہ اوسط بشرطیکہ الم
میں اشکال شمس یا عطارد کی ہوں تو سعادت و مبارکی ہم نشینی میں حاصل ہے دیگر
اشکال نحس کسی نوع سے ہوں عذر بہتر ہے۔ عمل نقاط میں نقطہ سوم کو اگر کوکب شمس و قمر زہرہ عطارد مشتری
سے اگر کسی کوکب کا ہو ہم نشینی مبارک ہو دیگر کوکب کا ہونا مبارک ہو۔

عمل شرط ششم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے اگر خانہ ۱ میں سعد داخل ہو یا ۱۱ میں یا ہوں اور مکرر ۳-۵-۹ سے
کسی خانہ میں ہوں یا شکل ۱۱ موجودہ زائچہ کو میں ضرب دینے سے کوئی شکل سعد پیدا ہو

اور یہ مکرر خانہ سعد مین ہو یا ۱ و ۱۱ مین اشکال سعد داخل ہون اور انمین سے کسی کا تکرار ۳-۴-۵-۹ مین ہو
اور مفتم سعد ہو یا نتیجہ اضراب (۱-۱۰ یا ۱۱) سعد داخل ہو یا خانہ ۱۳-۱۴-۸-۱۰ مین اشکال سعد ہون تو
دوست سے مراد بر آوے اس کے علاوہ تمام صورتین نحس و عدم بر آری مقاصد پر مدلول ہین ۔۔۔۔
عمل نقطہ مین نقاط اول و دہم مع مطلوب قوی ہون اور انمین سے کسی نقطہ یا مطلوب کی تکرار مکرر خانہ
۲-۵-۹ سے کسی مین ہو یا نقاط ۱۳-۱۴-۸-۱۰ مع مطلوبات قوی ہون ملاقات میسر ہو اور مراد بر آوے
اگر یہ صورت نہو تو نہین ۔ زائچہ ہذا مین شکل سعد ≡ ہے اور تکرار ۹ مین ہے اور اشکال ۱۳-۱۴-۸-۱۰
بھی سعد کوکب کی ہین ۔ حکم حصول مراد پر ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر دوم

ایک شخص یا فلان شخص سے کچھ امید رکھتا ہون کیا وہ بر آوے گی

قاعدہ ہے ۔ اول سعد داخل ہو اور ۱۱ مین مکرر ہو یا نتیجہ اضراب اول و ۱۱ کسی طرح سعد ہو اور تکرار اسکا بیوت
سعد یا ۱۳ مین ہو یا ≡ مکرر بیوت سعد مین ہو یا اشکال ۱-۱۰-۱۱ یا ۱۵ سعد داخل ہون اور مکرر ۳-۴-۵
۹-۱۱-۱۵ سے کسی مین ہون یا ≡ ≡ سے کوئی زائچہ مین شکل اول کو بنظر دوستی کامل دیکھے یا ۱۱ سعد کی
تکرار ۱۳ مین ہو یا ≡ قوی زائچہ مین ہو اور ۱۱ سعد داخل یا خانہ ۱۱ مین ≡ ≡ سے کوئی ہو یا نتیجہ ضرب ۱-۴ کا
نتیجہ اضراب اول اور اس شکل کے کہ جس خانہ سے امید ہو ضرب سے شکل سعد داخل ہو یا اول سعد داخل
کی تکرار ۲-۱۱ سے کسی مین ہو یا ۱۴-۱۵-۱۶ سعد داخل ہون یا نتیجہ اضراب (۱-۱۱ یا ۱۵) سعد داخل مراد
حاصل ہوتی ہے باقی صورتین عدم حصول پر مدلول ہین اور خواہ کوئی صورت حصول کی زائچہ مین ہو
لیکن ≡ میزان مین ہو یا ≡ خانہ ۱۲ مین کبھی مراد حاصل نہو عمل نقطہ مین نقاط ۹-۱۰-۱۱ مع مطلوبات
قوی ہون اور انمین سے کسی نقطہ یا مطلوب کی تکرار مکرر ۳-۴-۵-۹-۱۱-۱۵ مین ہو مراد
حاصل ہو ورنہ نہین ۔

احکامات خانہ دوازدہم

یہ خانہ منسوب ہے قید و بند دشمن و چہار پایہ کلان سے ہم اس خانہ کے متعلق صرف تین سوالات کے

اصول و قواعد عمل کے درج کرتے ہین ۔ (۱) کیوفات میرے دشمن یا دشمنون کی کیا ہین ۔
(۲) کیوفات مفرور گرفتار شدہ کے کیا ہین (۳) کیوفات خرید و فروخت نفع و نقصان
سعادت حیوانات کے میرے لیے کس طرح پر ہین ۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر اول

کیوفات میرے دشمن یا اعدا کے کیا ہین

اس سوال کے عمل مین یہ شرائط کو دیکھا جاتا ہے (۱) سائل کے کس قدر دشمن ہین (۲) وہ کسلیے
بر سر دشمنی ہین (۳) وہ دشمن قوی ہین یا کمزور (۴) انجام دشمنی کیا ہے ۔
قواعد شکلیہ منقاط شرط اول | قاعدہ ہے دیکھو شکل خانہ ۱۲ کو کہ اسمین کون شکل ہے اور کس عنصر کے نقاط ہین اور ان نقاط کے اعداد ابجدی و ابدح کیا ہین اعداد ابجد سے تعداد کمی اور ابدح سے
زیادتی کا حکم کیا جاتا ہے ۔ مثلاً خانہ ۱۲ مین ≡ ہو تو کم از کم از روے ابجد ۴ و زیادہ از روے ابدح
۸ دشمن کی تعداد کہنی چاہیے عمل نقطہ مین بارھوان نقطہ اگر بظاہر موجود تل ہو تو دشمن ظاہر ہے
اگر در باطن ہو تو دشمن در باطن ہوا کرتے ہین بصورت قوی ہونے نقطہ کے قوی اور کمزور ہونے
سے کمزور ہوتے ہین تعداد انکی صرف عدد عناصر کے مطابق ہوتی ہے ۔ مثلاً بارھوان نقطہ خاک
≡ ہے اسمین ۷ نقطہ ہین اور عدد نقطہ خاک کے از روے ابدح ۸ دا عداد عنصر رومی ابجدی ۴ ہے تو
کہا جائیگا کہ سائل کے دشمن ۴ و ۸ کے اندر ۳ ہے مگر حضرت سرخاب کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ نقاط شکل
کے برابر ہی تعداد دشمن کی بتاتے ہین جیسے نقاط فرد و زوج ≡ ۷ ہین بس ۷ دشمن ہونا یقینی ہین ۔
اگر نقطہ مرکز حند مین ہو تو کوئی دشمن نہین ہوتا ۔
قواعد شکلیہ و نقاط شرط دوم | قاعدہ ہے دیکھو شکل دہم کو اگر یہ کسی حیثیت سے خارج ہو اور تکرار اسکا ۶-۱۱-۱۲ مے کسی خانہ مین ہو تو بباعث بہکانے کسی شخص کے دشمن دشمنی کرتا ہے اور شکل ۱۲ کی تکرار
جس خانہ مین مکرر ہوتی ہے اس خانہ کے منسوبات سے وجوہات دشمنی پیدا ہوتے ہین مثلاً خانہ ۲
مین تکرار ہو بسبب مال کے ۴ مین بسبب ملک و میراث کے ۔ ۸ مین بباعث روزگار و حکومت کے
علی ہذا دیگر کی نسبت راے قائم کر کے سبب دشمنی پیدا کرو اور دیکھو شکل اگر اپنے سکن یا شرف یا

اوج مین ہو مدلول ہے قوت عداوت پر اور جو ہبوط و وبال وغیرہ مین ہو یا نحس ہو تو مدلول ہے قصد دشمن بزرگی کی طرف تو اگر سعد ہو اپنی دخیر میسر رہے عمل نقطہ مین دیکھو نقطہ دہم کو اگر یہ مراکز داخل وثابت مین ہو اور تکرار ۶-۱۱-۱۲ سے کسی مین ہو تو کسی کے بہکانے سے دشمن ان وجوہات سے دشمنی کرتا ہے کہ جو منسوبات ان خانون سے جنمین سے کہ نقطہ ۱۰ نیز اسکا مطلوب مکرر موجود ہون پیدا ہین مثلاً نقطہ ۱۰ خانہ دوم مین مکرر ہو اور مطلوب خانہ ہشتم مین تو حکم ہو گا کہ بباعث مال و میراث کے دشمنی کرتا ہے مگر بلحاظ قوت وضعف کا ضرور ہے قوی ہو نیز قوت کمزور ہونے پر دشمن کمزور رہتا ہے۔

قواعد شکلیہ و نقاط شرط سوم { قاعدہ ہے شکل خانہ ۱۲ نحس ہو اور مکرر خانہ ۱-۴-۷-۱۰ مین ہو تو دشمن خاص بہت ہی قوی ہوتا ہے ۲-۶-۸ مین ہو تو دشمن کی طاقت اول ہوتی ہے باقی خانون مین ہونے سے دشمنی عام یا معمولی ہوا کرتی ہے اور اس سے چندان خطرہ نہین ہوتا۔ عمل نقطہ مین نقطہ ۱۲ مکرر و تد مین ہو دشمن خاص بہت ہی قوی ہو مائل مین مکرر ہو دشمن کی طاقت درجہ اول ہو باقی خانون مین معمولی ہوا کرتی ہے۔

قواعد شکلیہ و نقاط شرط چہارم { قاعدہ ہے کہ اگر اشکال ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ سعد داخل ہون دشمن عداوت قائم رکھے مگر کبھی کچھ نہ کر سکے اور اگر یہ سعد خارج ہون عداوت ترک کر کے صلح کی فکر کرکے اور سائل کو منظور نہو اگر نحس داخل ہون عداوت قائم رکھے اور کچھ زحمت یا ایذا پہونچاوے اگر نحس خارج ہون بے اختیار خود عداوت ترک کرے ۱۲ مین نحس خارج اور ۶ مین کوئی نحس از خود دفع دشمن کا حکم۔ ۱۲ مین سعد داخل اور ۶ مین کوئی سعد قوت دشمنی و دشمن ضرر و زیان سائل کا حکم خانہ ۶ و ۱۲ مین موجود ہون دشمن از خود سوختہ ہو اور ۱۲ نحس داخل ہو مردم خانہ در پردہ دشمن ہون منقلب نحس مین ہمسایہ دشمن ثابت مین بزرگ سائل دشمن ہوتے ہین اور جس زائچہ مین ۱۰ اسی طرح نحس ہون یا اول کی تکرار ۶-۸-۱۲ سے کسی مین ہو یا میزان مین ہو اور اسکی تکرار اول یا دہم مین ہو تو سائل کو زحمت و رنج بہت کچھ پہونچے اور دشمن کو خوشی ہو اول و ہفتم مین اشکال ضدین سے زیادتی عداوت کا حکم خانہ ۱-۵-۹-۱۳ مین اشکال و سے اگر ہون دشمن سے تو ی و ضرر ہونے کا حکم باقی خانون مین ہو سے کمزوری عدد مجہول اگر یہ دونون زائچہ مین نہون تو شکل خانہ ۱۲ کی تکرار سے بشرح بالا حکم علاوہ ازین خانہ

۱۲ مین سے کوئی ہو تو دشمن کو قوت وشوکت زمانہ حاصل ہو مگر سائل کو نقصان نہ پہونچا سکے۔ لیکن اگر اس شکل کی تکرار خانہ ۵ مین ہو تو درمیان سائل و دشمن کے صلح ہو جاوے اور نہ دشمن عداوت ترک کرے اور اگر ۱-۷-۱۳-۱۴ سے کسی مین اسکی تکرار ہو تو درمیان سائل و دشمن فتنہ و فساد کی گفتگو ہووے مگر جنگ و جدل وقوع مین نہ آوے اگر خانہ ۱۲ مین سے کوئی ہو تو خرابی دشمن کی علامت ہے دشمن کیطرف سے حیلہ و مبالغہ کا ظہور ہو اب اگر اس ساتھین خانہ اول مین شکل سعد ہو دشمن سائل پر فتح پاوے اور اگر اول مین سعد و ۱۲ مین سے کوئی ہو دشمن معہ جماعت خود کے پریشان و غارت ہو جاوے اول مین نحس و ۱۲ مین یا سعد کا حکم برعکس اور خانہ ۱۲ مین سے کوئی ہو تو دشمن کو قوت متوسط حاصل ہو بشرط ہونے تکرار خانہ ۱-۵-۱۰ کے حکم صلح سائل و دشمن کے درمیان ۱۳-۱۴-۷ سے کسی خانہ مین تکرار گفتگو صلح ہو کر ختم ہو مگر صلح نہ ہو اور اگر ۶-۸-۲ مین ہو دشمن غارت و پریشان ہو۔

عمل نقطہ مین نقاط ۶ و ۱۲ معہ مطلوبات قوی ہون دشمن قوت پکڑین کمزور ہون دفع ہو جاوین مختلف ہون اوسط کا حکم علیٰ ہذا نقاط ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ امر اگر خارج و منقلب مین ہون انجام بہتر ہو داخل وثابت مین ہون ناقص بصورت کمزوری نقاط ترک عداوت کا حکم علاوہ ازین اگر نقطہ ۱۲ امر اگر داخل وثابت مین ہو دشمن عداوت پر قائم رہے خارج و منقلب مین ہو ترک کرے۔

اصول و قواعد عمل سوال نمبر دوم

کیوفات مفرور و گرفتار شدہ یا زندانی کے کیا ہین

اس سوال کے عمل مین یہ شرائط کا عمل کیا جاتا ہے (اول) یہ کہ فلان مفرور یا مشتبہ شخص گرفتار ہو کر بنر مجرم ثابت ہو کر سزا پاوے گا یا نہین (دوم) یہ کہ اگر مجرم ثابت ہو گا تو اُسے کیا اور کس قسم کی سزا ہو گی (سوم) اگر سزائے قید ہو جاوے تو جیل مین محبوس کی کیا حالت ہو گی (چہارم) قید ہو جانے پر عدالت بالا مین اپیل کرنے سے یا کسی دیگر طریقہ سے قیدی رہا ہو گا یا نہین۔

قواعد شکلیہ و نقاط شرط اول | قاعدہ ہے کہ اگر خانہ اول مین [شکل] سے کوئی شکل ہو یا خانہ ۱۲ مین سعد داخل یا ثابت یا [شکل] سے کوئی ہو یا خانہ ۱-۵-۷-۱۰-۱۱-۶ مین [شکل] سے چند اشکال موجود ہون یا ۴-۲۰ مین اشکال داخل ہون یا [شکل] کا زائچہ مین غلبہ ہو یا [شکل] سے کوئی خانہ ۴ مین ہو اور خانہ ۸ مین تکرار کرے یا ۲-۵ مین نحس شکلین ہون مفرور یا مشتبہ گرفتار ہوتا اور سزا پاتا ہے اور اگر گرفتار حوالات زیر تجویز مین ہے تو بھی مجرم ثابت ہوتا اور سزاے قید پاتا ہے۔ عمل نقطہ مین نقطہ ۱۲ اعہ مطلوب کے قوی ہو تو مفرور یا مشتبہ شخص گرفتار ہو جاتا ہے۔ اور بصورت ہونے مرکز داخل و ثابت سزا پاتا ہے خارج و منقلب مین اگر ہو تو نہین۔

قواعد شکلیہ و نقاط شرط دوم | قاعدہ ہے اگر اول و ۱۲ مین [شکل] ہو اور ۴ و ۷ مین کسی حیثیت سے نحس شکلین ہون اور ۱۳-۱۴ بھی نحس ہون تو سزا پھانسی یا سولی کی ہوتی ہے اگر [شکل] خانہ اول و ۱۵ مین ہو اور ۱۳ و ۴ نحس ہون تو سزاے جسمانی ہوتی ہے یا کوئی عضو کاٹا جاتا ہے اگر [شکل] وغیرہ سے کوئی شکل اول مین ہو اور خانہ ۸-۱۲ مین سے کسی مین مکرر ہو تو سزاے قید یا تازیانہ کی ہوتی ہے اگر نتیجہ اضراب (۲-۵ یا ۱۰) اشکال سعد خارج ہو تو سزا سے بچت ہوتی ہے اگر نحس خارج ہو تو بید لگائے جاتے ہین یعنی خارج نحس ہونے پر سزاے تازیانہ ہوا کرتی ہے اور یہ شکل داخل و ثابت کسی حیثیت سے ہو سزاے قید ہو اگر سعد منقلب ہو تو بھی سزاے قید ہو نحس منقلب مین سزاے تازیانہ۔ اگر نتیجہ اضراب (۲-۱۱-۱-۲) کسی حیثیت سے داخل یا ثابت ہو یا دوئم بد و یا زدہم سعد ہو اور شواہد و نواظر دوم کے بد و ۱۱ کے سعد ہون جرمانہ ہو جاوے اگر یہ صورتین نہون تو نہووے۔

عمل نقطہ مین نقطہ دوازدہم کی کیفیت دیکھی جاتی ہے یعنی یہ نقطہ مرکز داخل و ثابت مین ہو قید ہو پھر اسکی صورت اور تکرار کو زائچہ مین دیکھو مثلاً نقطہ دوازدہم آتش [شکل] ہے صورت اسکی زنجیر و طوق کی ہے کہ جو گلے مین ڈالا جاوے یا صورت انسان زبان کھینچے ہوئے کی ہے زبان کھینچے اب تکرار اسکا مرکز آتش مین ہو تو حکم ہو گا کہ آگ سے جلایا جاوے یا توپ بندوق سے مارا جاوے اگر مرکز باد مین تکرار ہو تو بلندی پر لٹکایا جاوے یا پھانسی پاوے اگر مرکز آب مین ہو پانی مین

ڈبایا جاوے یا زہر پلایا جاوے خاک مین ہو قید رکھا جاوے یا بھونرے مین بند کیا جاوے غرض اس نقطہ کا مرکز داخل و ثابت مین ہونے سے قید جرمانہ تازیانہ آتش و باد مین ہو تیسے قتل سوختگی پھانسی وغیرہ کا حکم ہوتا ہے۔

قواعد شکلیہ و نقاط شرط سوم | قاعدہ ہے خانہ ۵ و ۱۲ مین [شکل] ہون اور ۱-۶-۸-۱۲ مین [شکل] جیل مین قیدی مریض یا فوت ہو اگر شکل ۱۲ نحس منقلب ہو اور مکرر زائچہ مین ہو رہا ہو کر دوبارہ قید ہو اور نتیجہ اضراب (۴-۸-۶-۱۲ یا ۶) داخل نحس ہو قید مین فوت ہو اگر یہ نتیجہ [شکل] ہو اور ۴ و ۶ مین مکرر ہو مار پیٹ ہو اگر دہم مین مکرر ہو جان جاوے اگر نتیجہ [شکل] ہو اور دہم مین مکرر ہو جلاوطن کیا جاوے یا دوسرے جیل کو تبدیل اگر [شکل] ۲-۸-۱۲ سے جگہ ہو محبوس فوت ہو اور خانہ ۱-۴-۸-۶-۱۲ مین نحس داخل یا ثابت شکلین ہون تو محبوس کو سخت تکلیف اور قید کا استحکام ہو اور اگر ان خانون مین [شکل] ہون تو قید مین موت ہو اور اگر زائچہ کی ۴-۱۲-۱۴ نحس خارج ہون اور [شکل] میزان مین ہو تو جلاوطن ہو یا جیل تبدیل ہو اور اگر [شکل] خانہ ۴ و ۸ مین ہو حالت بہت خراب ہو [شکل] چہارم مین ہو سزا کا اضافہ ہو دہم مین [شکل] کا حکم قتل [شکل] کا حکم دہم مین سختی و زحمت ۲-۴ خارج ہون اور میزان مین [شکل] تبدیل جیل چہارم [شکل] ۸ مین [شکل] سے خوف جان یا مجروحی اور تکرار اگر [شکل] کا یہی حکم اور شکل [شکل] کا بشرطیکہ زائچہ مین کسی جگہ دو اشکال [شکل] یا دو [شکل] سے پیدا ہو حکم سخت منحوس جان جاوے یا عذاب ناقابل برداشت اٹھاوے اگر ۶ و ۱۲ مین [شکل] سے کوئی طوق و زنجیر سے بستہ ہو اگر [شکل] کا غلبہ ہو بیمار ہو کر مر جاوے۔

عمل نقاط مین اگر نقطہ دوم قوی ہو قید مین مال کا و غذا کا آرام ہو ششم قوی ہو صحت جسمانی حاصل رہے ۴ و ۸ قوی ہون افزونی خوف و خطر کی علامت ہے کمزوری کا حکم خلاف ہوتا ہے۔ ۱۰ و ۱۲ کے قوی ہونے کا بھی اقتضائی حکم۔ غرض جو نقطہ کمزور اسی کے منسوبات مین تکلیف جو قوی ہو اسمین آرام۔

قواعد شکلیہ و نقاط شرط چہارم | قاعدہ ہے کہ خانہ ۶-۱۲-۱۵-۱۶ مین اشکال سعد خارج ہون یا نتیجہ ضراب (۴-۸-۶-۱۲ یا ۶) سعد خارج ہو یا ۴-۶-۸-۱۲ مین اشکال سعد خارج یا منقلب ہون یا نتیجہ اضراب ۶ و ۱۲ سعد خارج یا منقلب ہو یا ۱-۲-۵-۱۰-۱۱ داخل ہون

اور ۶-۸-۳-۹-۱۲ مین خارج شکلین ہون یا نتیجہ اضراب ۱-۸ کا سعد خارج ہو یا نتیجہ اضراب (۴-۸-۷-۱۰) کا سعد خارج ہو یا ۲ وہ سعد خارج ہون اور میزان مین نہو یا ۴-۱۲ مین سعد خارج ہون عدالت اپیل سے ملزم رہا ہوجاوے علاوہ ازین اول نحس خارج یا منقلب ہو اور تکرار اسکا ۱۲ یا ۶ مین ہو یا خانہ ۳ و ۹ کی اشکال سے کوئی خانہ ۱۲ مین ہو اور یہ شکل خارج یا منقلب ہو محبوس فرار ہوجاتا ہے اور ۶ و ۱۲ مین سعد داخل و ۱-۱۱-۵-۷ مین سعد خارج کا بھی حکم فراری کا اپیل سے ہوتا ہے اور یہ صورت ہونیسے مفرور ہاتھ نہین آتا بجاے سعد خارج کے نحس خارج ہونے سے گرفتار ہوجاتا ہے یا بحالت فراری ضرب کھاتا ہے خانہ ۱۱-۱۲-۱۳ مین و ہونے سے قید مین اضافہ ہوکر قید رہتا ہے آیندہ کے لیے حکم یہ ہے ۶-۱۲ سعد داخل ہون اور ۷-۱-۱۳ سعد خارج محافظان کو یا ملازمان پولیس کو ابتداے گرفتاری مین رشوت دیکر خلاصی ہو اگر ۵ و ۱۱ صورت موجودہ مین نحس ہون رشوت نہ دیجاوے اگر ۷-۱۳-۱ نحس ہون بحالت قید تاوان دینا پڑے اور رہائی نہو اگر ۱-۵-۷-۱۱-۱۳ کل اشکال سعد ہون زندان مین خلل واقع ہو اگر اگر ۵ و ۱۱ مین ہو اور ۷-۱۳-۱ مین تو حاکم کو مجبوراً رہا کردینا پڑے ۵-۱۱ مین نحس داخل اور ۷-۱۳-۱ مین نحس خارج تو قیدی فرار ہوجاتا ہے اور ضرب کھاتا ہے غرض ۶-۱۲-۵-۱۱-۷-۱۳ کسی حیثیت سے سعد ہون تو محبوس منجانب سلطان کسی غرض کے لیے قید رکھا گیا ہے کسی وقت رہا کیا جا کر رضامند کردیا جاویگا اگر ۶ بھی سعد ہو بعد کامیابی نظام ملکی رہا کیا جاتا ہے اگر ۶ مین یا ہو اور ۱۰-۱۱-۱-۵-۷ کسی حیثیت سے سعد ہون تو بعد خلاصی حکومت ملے یا جاگیر پاوے اور اگر قیدی کسی عہدے پر سرفراز تھا تو اپنے منصب پر سرفراز کیا جاوے اور اگر خانہاے بالا مین ہر جگہ موجود ہون ضرور بالضرور حکومت و جائداد ہاتھ آوے۔

عمل نقاط مین نقطہ ۲ امرکز داخل وثابت مین ہو قیدی رہا نہو خارج ومنقلب مین ہو رہا ہوجاوے اور اگر خارج ومنقلب دونون جگہ کچھ عرصہ قید رہکر رہا ہو یا رہا ہوکر دوبارہ قید ہوجاوے۔

دیکھیے زائچہ مترجم کشیدکردہ مورخہ ۵ جولائی ۱۹۰۹ء

زائچہ

لالہ خیراتی رام ویس متوطن میرانپور ضلع مظفرنگر نے سوال کیا برخوردار سوٹرمل جو مفرور یا غائب ہوگیا ہے وہ نگرانی مین رہا ہوگا یا نہین

عمل ازروے شکلیہ یہ ہے کہ خانہ ۱۲ مین دو نحس سے پیدا ہوئی ہے اور میزان مین ہے محبوس رہا نہو گا عمل نقطہ مین نقطہ حکم کا خاک ہے خانہ ۸ مین پر انتہا پاتا ہے اسکا باھوان نقطہ آتش ہے بظاہر موجود نہین مگر درپردہ خانہ ۱۱ مرکز داخل و ۱۲ مرکز خارج مین پیدا ہوتا ہے حکم یہ ہے کہ بعد انقضاے میعاد قیدی رہا ہو گا اور یہی واقعات ظاہر ہوئے۔

اصول اور قواعد عمل سوال نمبر سوم

کیوفات خرید وفروخت نفع نقصان سعادت ونحوست چہار پایہ کے لیے کیا ہین

اس سوال کے عمل مین ۴ شرائط کا لحاظ کیا جاتا ہے اول سائل کی قسمت مین جانور کا آرام و راس سے آسودگی ہے یا نہین (دوم) خرید مبارک ہے یا فروخت (سوم) جانور رکھنے سے نفع ہے یا نقصان (چہارم) کس قسم کے حیوانات سے نفع ہے۔ دیکھیے قواعد اعداد عمل مترجم زائچہ کشیدکردہ مترجم .... زائچہ

عمل شرط اول شکلیہ ونقاط } قاعدہ ہے اشکال ۶ و ۱۲ کسی حیثیت سے سعد ہون اور ۱ مین سے کسی کی تکرار خانہ اول مین ہو تو سائل کو جانور کا آرام اور اس سے آسودگی حاصل ہونے کا حکم ہوا کرتا ہے اگر یہ صورت نہو تو نہین یہ عمل نقاط مین نقاط ۶ و ۱۲ کو دیکھا جاتا ہے اگر مع مطلوبات قوی ہون یا مراکز داخل وثابت مین ہون یا مطلوبات نقاط کی تکرار خانہ ۱ یا ۵ یا ۱۱ مین ہو جانور سائل کو میسر ہوتا ہے ورنہ نہین زائچہ ہذا مین ۶ سعد ہے مگر ۱۲ مین نحس حکم یہ ہے کہ جانور کا آرام خاطر خواہ سائل کو نہین ہے عمل نقطہ مین نقطہ حکم کا آب ہے اور اول مین انتہا پاتا ہے غیر میزانی ہے اسلیے نقطہ اول قرار دیا گیا اسکا چھٹا نقطہ آب ہے بظاہر موجود نہین در پردہ خانہ ۹ مرکز ضد مین پیدا ہوتا ہے اور مرکز خارج مین ہے مطلوب اسکا آب مرکز داخل ۵ مرکز خاص مین بخانہ سوم ہے اور ناظر مقابلہ اپنے طالب کا ہے دلیل کمزوری ہے نقطہ دوازدہم خاک ہے یہ مرکز ضد ومنقلب مین بخانہ دہم ہے اور مطلوب خاک مرکز خارج مین بخانہ سیزدہم ہے سے غیر ناظر ہے قوت ذاتی نقاط کی کمزور اور مطلوبی قوی ہے الا نظرات وتکرار بیوت سے محروم اسلیے حکم ہوتا ہے کہ زمانہ حال مین جانور کا آرام سائل کی قسمت مین نہین ہے۔

عمل شرطِ دوم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے نتیجہ اضراب ۲-۶ سعد داخل ہوں یا ۱۲ سعد داخل ہو یا ۱-۶-۱۲ سعد داخل ہوں یا نتیجہ اضراب (۱-۶-۲-۱۲) سعد داخل ہو خرید نہایت مبارک ہوتی ہے اور اشکال ہونے سے بہت ہی مبارک سے مبارک الا نا پائدار سے جلد فروخت سے نامبارک نقصان دہ جانور مر جانیوالا ہوتا ہے اگر اشکال سعد خارج ہوں تو فروخت بہتر ہوتی ہے۔ نقطہ ۱۲ امر کز داخل و ثابت میں ہو خرید بہتر خارج و منقلب میں ہو فروخت بہتر ہوا کرتی ہے علی ہذا نقاط ۶ و ۲ و ۱۲ معہ مطلوبات قوی ہوں اور مکرر تکرار انکی یا ان کے مطلوبات کی ۱-۵-۱۱ میں ہو یا یہ نقاط مکرر مراکز داخل و ثابت میں ہوں خرید جانور کی سزاوار و نفع دہ ہوتی ہے خارج و منقلب میں فروخت بہتر ہوا کرتی ہے اور نقاط اول و دوازدہم معہ مطلوبات اگر قوی ہوں تو خرید میں کافی منافع ہوتا ہے کمزور میں صورت نقصان ہوا کرتی ہے۔ زائچہ ہذا میں خرید بھی نقصان دہ ہے۔

عمل شرطِ سوم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے خانہ ۱۲ میں شکل سعد کسی حیثیت سے ہو اور وہ مکرر خانہائے ۱۱-۵-۹ سے کسی میں ہو تو جانور کے رکھنے سے نفع ہوتا ہے علاوہ ازیں اگر تکرار شکل سعد ۱۲ کی ۲ میں ہو خرید فروخت بیوپار مویشی سے نفع ہوتا ہے ۶-۸ میں تکرار سے نقصان ۱۲ میں نحس یا ہو نیسے نقصان بکمال ہوتا ہے اور اکثر جانور مر جاتا ہے یعنی نتیجہ اضراب ۶-۱۲ کا اگر ہو جانور رنجور ہو یا ہلاک سے بھاگ جانے و شرارت کرنیوالا عمل نقاط میں نقطہ دوازدہم اگر شکل میزانی سعد ہے تو بہتر جانو ورنہ نہیں اور یہ نقطہ معہ مطلوب قوی ہو اور تکرار اسکا خانہ ۵-۹-۱۱ میں ہو تو جانور رکھنے سے نفع مکرر خانہ ۲ میں تجارت مویشی سے نفع ۶-۸ میں ہو ہر طرح نقصان کا حکم۔

عمل شرطِ چہارم شکلیہ و نقاط } قاعدہ ہے شکل خانہ ۱۲ سعد داخل یا سعد ثابت ہو اور تکرار اسکا خانہ ۱-۵-۱۱ سے کسی خانہ میں ہو جملہ اقسام اور رنگ کے مویشی سزاوار ہوتے ہیں اور ان سے نفع ہوتا ہے برعکس اسکے شکل ۱۲ کسی صورت سے نحس ہو اور تکرار اسکا ۱-۶-۸ سے کسی خانہ میں ہو کوئی مویشی سزاوار نہو علاوہ بریں موافق منسوبات شکل ۱۲ کے جانور رکھنے سے نفع ہوتا ہے یہی قاعدہ عمل نقطہ میں رائج ہے کہ نقطہ ۱۲ قوی ہو اور مراکز داخل و ثابت میں ہو نوع بنوع کے جانور سے نفع ہو بشرطیکہ تکرار مکرر خانہائے ۱-۵-۱۱-۵ سے کسی میں ہو دیگر صورتوں میں نقصان

زائچہ ہذا میں کوئی صورت ایسی نہیں ہے کہ جس سے ثابت ہو کہ جانور رکھنے سے نفع ہے لہذا حکم کیا گیا کہ جانور سے نفع نہ ہوگا۔

احکامات سوالات متفرقات

احکامات سوالات متفرقات میں ہم ان سوالات کے حل عمل و قواعد کو درج کرتے ہیں کہ جنکا تعلق کسی خانہ مخصوص سے نہیں ہے یا مخصوص کاموں کو مخصوص ہیں اور کسی کسی بیوت سے اپنا تعلق رکھتے ہیں اور زوائچ کشید کردہ خاص حضرت سرخاب کے ہیں کہ جنکا عمل نقطہ حضرت ممدوح نے کیا ہے عمل شکلیہ کو انمیں دخل نہیں لیکن اگر کوئی صاحب ان سوالات سے جو ذیل میں درج کیے جاتے ہیں احکام شکلیہ استخراج کرنا چاہیں تو انھیں بیوت کی اشکال کی قوت کو جانچیں کہ جو نقاط استاد سرخاب نے اپنے عمل نقاط میں گرفت کیے ہیں سوالات مندرجہ تحت ہیں۔

عمل سرخاب سوالات متفرقہ

زائچہ

عمل سرخاب (رش) امتحان میں پاس ہوگا یا نہیں .....

زائچہ ہذا میں نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب قبض الخارج کو سیر دی خانہ ششم آب عتبۃ الخارج میں منتہی ہوا وہاں سے سیر کر کے خانہ ہشتم تک گیا بسبب موافقت مرکز اور شکل میزانی اعتبار شکل خانہ ہفتم کا کیا یہ نقطہ بخانہ ہفتم و یازدہم مرکز خاص میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آب نقی بخانہ چہارم مرکز دوست میں قوی ہے اور ناظر دونوں جگہ سے ہے دلیل قوت ہے نقطہ سوم آب عتبۃ الداخل ہے یہ بخانہ سوم و ہشتم مراکز دوست اور خاص میں زبردست ہے اور بخانہ چہاردہم مرکز مسالم میں ہے اور مطلوب اسکا آب طریق معد دوم رمل ہے۔ دلیل جزوی قوت ہے نقطہ نہم خاک ہے یہ بخانہ دوم مرکز ضد میں ہے اور بخانہائے پنجم و سیزدہم مرکز مسالم میں ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہائے ہفتم و یازدہم مرکز دوست میں قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے پس حکم ہوا کہ سائل امتحان میں کلی پاس نہوگا کسی صیغہ میں ناکامیاب رہیگا۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر یہ ہر سہ

نقاط مذکورہ صدر زبردست ہوں سائل پاس ہو جاوے جو کمزور ہوں فیل اگر اختلاف ہو کسی میں
ناکامیاب رہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۸، ۷ و ۸ و ۶۳ کے زوائچ سے اقتباس ہو کر تحریر
ہوا ہے۔ خواجہ نصیر الدین طوسی اپنے عمل میں صرف خانہ طالع اور خانہ پنجم کو دیکھتے ہیں اور موافق
قوت و ضعف اُسکے عمل کرتے ہیں محمود ہے۔ دقائق احکام میں دفعہ نمبر ۱ و ۲ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (سوال ۲) فلان شخص نے وعدہ کیا ہے وہ پورا کریگا یا نہیں۔ ......

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ پنجم آتش
عقبۃ الخارج میں منتہی ہوا نقطہ پنجم اسکا باد طریق ہے
یہ در پردہ بخانہ دوم و دہم مرکز خاص میں زبردست ہے اور مطلوب
باد حمرہ بخانہ سوم و پنجم در پردہ مراکز مسالم دوست میں قوی ہے
اور بخانہ ہشتم مرکز ضد میں کمزور ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ یازدہم آب ہے یہ بخانہائے ہفتم و
دوازدہم و پانزدہم در پردہ مراکز خاص میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا بخانہ دوم مرکز مسالم اور بخانہ
سیزدہم مرکز ضد میں ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل سے وعدہ جو کیا ہے
وہ ایفا کر دیگا الا کچھ ٹال ٹول کے ساتھ۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو یہ ہر دو نقاط قوت کلی رکھتے
ہوں وعدہ باسانی پورا کرے برخلاف حکم برعکس اختلاف میں حکم اوسط۔ یہ زائچہ ترجمہ سرخاب جلد ۲
زوائچ نمبر ۵۔۸) ۔۵۵ و ۱۰۷ کا اقتباس ہے دقیقہ ۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (سوال ۳) شاہد راست و درست گواہی دیوے گا یا نہیں۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ششم میں
پہونچا وہاں سے طولی کرکے خانہ ہشتم تک گیا بسبب موافقت
مرکز و شکل میزانی عقلہ کا اعتبار کیا جو کہ خانہ ہشتم میں ہے اور بخانہ
ہشتم و پانزدہم مرکز موافق و مصادق میں ہے اور بخانہ چہاردہم
مرکز مخالف میں ہے مطلوب اسکا خاک بخانہ ہفتم و یازدہم مرکز مصادق میں قوی ہے اور ناظر ہے
دلیل قوت ہے نقطہ ہفتم اسکا خاک ہے یہ بخانہ ششم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا خاک
سعد وم رمل ہے دلیل کمزوری ہے نقطہ یازدہم آتش ہے یہ بخانہ پنجم مرکز خاص میں زبردست ہے اور

مطلوب اسکا آتش در پردہ بخانہ دہم مرکز دوست میں زبردست ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا
کہ شاہد راست و درست گواہی دیگا۔ الا حسب دلخواہ نہ دیویگا کیونکہ ایک نقطہ محض کمزور ہے اور قاعدہ
سرخاب کا کہ یہ ہر سہ نقاط قوی ہوں حسب دلخواہ و راست گواہی دیوے برخلاف حکم برعکس اور
جو اختلاف ہووے حکم اوسط کا کرے دقیقہ ۷ کو دیکھیے یہ زائچہ مقتبسہ زوائچ ۸، ۳۳۔۸۔۷
جلد دوم سرخاب کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (سوال ہوہ ۵) مدعی و مدعا علیہ میں کون سچا کون جھوٹا ہے اور کسکو پشیمانی ہوگی سائل کو
یا مسئول کو۔ زائچہ

علم

مخفی نرہے کہ دو فوائد مسطورہ تحت کا عمل اس زائچہ میں ہے نقطہ ضمیر کو
چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ دوم میں منتہی ہوا وہان
سے سیر عرضی کرکے خانہ چہارم تک گیا۔ اس خانہ میں شکل
ہے بسبب موافقت مرکز اور شکل میزانی کے اسی کا اعتبار کیا یہ نقطہ
بخانہ چہارم مرکز موافق اور بخانہ سیزدہم مرکز مسالم میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے بخانہ دوازدہم
مرکز موافق میں اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ نہم آتش ہے یہ بخانہ چہاردہم مرکز مصادق
میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آتش ہے بخانہ پنجم و دہم مرکز موافق و مصادق میں زبردست ہے اور بخانہ ہفتم
مرکز ضد میں ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے یہ ہر دو نقاط متعلقہ سائل کے ہیں نقطہ ہفتم اسکا خاک
انکیس ہے یہ بخانہ دہم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے بخانہ پانزدہم مرکز دوست میں ہے
اور ناظر ہے دلیل قوت ہے اور نقطہ سوم خاک ہے یہ در پردہ بخانہ سوم مرکز دوست میں پیدا ہوتا ہے اور
مطلوب اسکا خاک ہے بخانہ ششم مرکز ضد میں ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے یہ ہر دو نقاط متعلق مسئول
کے ہیں بہ نسبت نقاط مسئول کے نقاط سائل قوی ہیں پس حکم ہوا کہ سائل بمقابلہ مسئول کے یا وہ
شخص جسکی طرف سے سائل دریافت کرتا ہے بمقابلہ اپنے طرف ثانی کے راستباز اور سچا ہے اور دوسرا کاذب
یہ قاعدہ سرخاب کا ہے۔ اب عمل سوال نمبر ۵ کا شروع کیا نقطہ سیزدہم طالع کو گرفت کیا یہ آتش ہے یہ بخانہ
دوازدہم مرکز مسالم میں واقع ہے اور مطلوب اسکا آتش ہے بخانہ ششم مرکز مصادق میں ہے اور ناظر ہے
دلیل قوت ہے نقطہ چہاردہم آتش ہے یہ بخانہ ششم مرکز دوست میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آتش ہے بخانہ
سوم مرکز ضد اور بخانہ نہم مرکز موافق میں قوی ہے اور ہر دو جگہ ناظر ہے دلیل قوت ہے ہر دو نقاط سائل کے

قوت رکھتے ہین۔ پس حکم ہوا کہ ہر دو اشخاص سائل و مسئول معاملہ مین پشیمان نہ ہون گے برابر مین گے یہ قاعدہ سرخاب کا ہے ملاحظہ کرو یہ زائچہ ترجمہ نائچہ نمبر ۸۰۱ جلد اول سرخاب کا ہے دقیقہ ۱۴ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (سوال ۶) فلان شخص یا سائل کے جسم کے کس حصہ پر خال ہے۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ سوم خاک نفی مین منتہی ہوا وہان سے سیر عرضی کرکے خانۂ اول تک پہونچا چونکہ نقطہ نے میزان سے حرکت جانب راست کی پس معلوم کرنا چاہیے کہ جسم کے دہنی طرف خال ہے اور نقطہ نے انتہا مین پائی اور بعدہ سیر کرکے مین پہونچا خاک متعلق انگشت پاے خاک متعلق زانو راست اور خاک متعلق انگشت پا و تلوہ وغیرہ ہے پس حکم ہوا کہ سائل کے ان اعضا پر جانب راست کسی جا خال ہے یہ قاعدہ سرخاب کا ہے اور زائچہ ہذا زوائچ سرخاب نمبر ۱۰-۲۳-۴-۷ جلد سوم کا مقتبسہ ہے۔

عمل سرخاب نمبر ۳۱۹ (سوال ۷) فلان شخص کے جسم کے کس موقع پر داغ ہے عمل اس سوال کا بالکل قاعدہ مندرجہ صدر کے موافق ہے کوئی اختلاف نہین۔

عمل سرخاب (سوال نمبر ۸) مین اپنے طالب کو پاؤنگا یا نہین۔ سوال نمبر ۹ طالب و مطلوب مین اتحاد و محبت رہیگی یا نہین۔ زائچہ

علم

واضح ہو کہ دو قواعد محررہ تحت کا حضرت سرخاب نے عمل اس زائچہ مین کیا ہے نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانہ دوم مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا اور خانۂ میزان سے حکم کیا یہ بخانہ سیزدہم مرکز ضد مین ہے اور بخانہ پانزدہم مرکز موافق مین ہے اور مطلوب اسکا آب بخانہ چہارم مرکز دوست مین دربردہ قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے اور نقطہ ہفتم اسکا آب ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آب قبض الخارج بخانہ نہم مرکز ضد مین ہے دلیل ضعف کلی ہے پس حکم ہوا کہ سائل اپنے طالب کو ہرگز نہین پاویگا کیونکہ نقطہ محض کمزور ہے اب عمل سوال نمبر ۹ شروع کیا نقطہ ہفتم محض کمزور رہا الا اسکے مطلوب کی تکرار خانہ نہم مین ہے یہ کسی قدر سعادت ہے پس حکم ہوا کہ طالب و مطلوب مین اتحاد نہین رہیگا کیونکہ نقطہ محض کمزور رہا اور چونکہ اسکے مطلوب کی تکرار خانۂ نہم مین ہے لہذا کچھ ظاہری شناسائی رہجانے گی اور

یہی قاعدہ سرخاب ہے کہ ہفتم قوی ہووے اور مطلوب اسکا مکرر بیوت سوم پنجم نہم و یازدہم ہو دلیل اتحاد و محبت طالب و مطلوب مین ہے برخلاف حکم بر عکس یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۰۳ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۰) خادم و مخدوم مین اتفاق و نباہ ہوگا یا نہین اور کس سے کس کو نفع پہونچیگا

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانۂ اول مین پہونچا یہ مقیم مرکز موافق مین ہے اور تکرار اسکی بخانہ ہشتم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا باد بخانہ سیزدہم مرکز دوست مین قوی ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے یہ متعلق مخدوم کے ہے نقطہ سیزدہم آب ہے یہ بخانہ ہفتم مرکز موافق مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب دربردہ بخانہ ہشتم مرکز مصادق مین زبردست ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے یہ متعلق خادم ہے ہر دو نقاط قوی ہین پس حکم ہوا کہ خادم و مخدوم مین اتفاق و نباہ عمدہ رہیگا اور باہم ایک دوسرے کو نفع پہونچاتے رہے گا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر ہر دو نقاط خادم و مخدوم زبردست ہون صورت اتفاق عمدہ ہو اور جو کمزور ہووین اسی کی طرف سے نااتفاقی نظر آوے اور صورت زیان پیدا ہو یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۸۰ و ۹۳ و ۹۹ کے زوائچ سے اقتباس کیا گیا ہے دقیقہ ۱۰ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۱) فلان شخص کے بدن مین مرض کس جگہ ہے اور کس مقام پر ہے یعنی کس عضو مین۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ دوم باد مین منتہی ہوا اسیکا اعتبار کیا باوجودیکہ وہ سیر طولی کرکے چہارم تک پہونچا ہے نقطہ ششم اسکا باد ہے یہ خانہ ششم مین ہے اور خانہ ششم منسوبات ناف و شکم سے ہے پس حکم ہوا کہ مرض کے بدن مین مرض ناف و شکم مین ہے کیونکہ یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ ششم مکرر جس خانہ مین ہو منسوبہ عضو اس کا مرض رکھتا ہو اور منسوبات اعضا بیوت مین ملاحظہ کرو یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۳۵ کا ترجمہ ہے اور جو زیادہ دریافت مد نظر ہو منسوبات اعضا نقاط کو دیکھکر بیان کرو کیونکہ سرخاب نے نقاط کو اعضا سے منسوب کیا ہے۔

عمل سرخاب (س ۱۲) میں بغرض حصول مقصد ضروری فلان شخص کے مکان پر جاتا ہوں حصول مدعا ہووےگا یا نہیں ۔ زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ پنجم خاک میں منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا حالانکہ وہ سیر عرضی کر کے خانہ اول تک پہونچا ہے یہ بخانہ پنجم وتد الوتد میں ہے اور بخانہ پانزدہم مرکز مصادق میں ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ چہارم و یازدہم مراکز دوست و خاص میں زبردست ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ سیزدہم اسکا آتش ہے یہ بخانہ ہشتم وتد الوتد میں ہے اور مطلوب اسکا آتش بخانہ ششم مرکز دوست میں قوی ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ پانزدہم آتش نصرۃ الخارج ہے یہ دربردہ بخانہ پانزدہم مرکز ضد میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آتش معدوم رمل ہے دلیل کمزوری محض ہے پس حکم ہوا کہ سائل بغرض حصول مقصد کسی شخص کے مکان پر جاتا ہے وہ کسی قدر حصول ہوویگا یا حصول کی امید پیدا ہوگی کیونکہ ہر سہ نقاط میں ایک نقطہ محض کمزور ہے اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہے کہ ہر سہ نقاط قوی ہوں دلیل حصول مراد ہے اور جو برخلاف ہو حکم برعکس اگر اختلاف ہووے حکم اوسط کا لگانا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۱۷۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۲ و ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۳) خریدا اسپ کیا چاہتا ہوں کیا اسکا رنگ ہے کیا اسمیں عیب و ہنر ہیں اور مبارک ہے یا نحس قدم ۔ زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانہ دوم آب میں منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا باوجودیکہ اسنے سیر طولی کی اور خانہ ہشتم تک گیا نقطہ دوازدہم اس کا خاک ہے یہ معدوم رمل ہے دلیل ہے کہ اسپ کا خریدنا نامبارک و منحوس ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو نقطہ دوازدہم بذات خود کمزور ہووے تو وہ جانور منحوس مالک کو ہو دوم شکل نقطہ دوازدہم ناقص ہے دلیل ہے کہ جانور عیب دار ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ شکل نقطہ دوازدہم کامل ہو جانور بلا عیوب ہووے جو ناقص ہے عیب دار ہووے سوم شکل انکیس نقطہ دوازدہم سیاہ رنگ ہے پس حکم ہوا کہ اسپ مشکی یا کمیت مشکی ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ موافق رنگ شکل نقطہ دوازدہم حکم رنگ کا کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم

نمبر ۱۳ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۳ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۴) اگر سوال ہو کہ فلان شخص کو یا مجکو میل مباشرت ہے یا نہیں اور کیفیت آلہ تناسل مرد اور صورت اندام نہانی زن کی کیا ہے۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ہشتم میں منتہی ہوا یہ مرکز موافق قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ نہم ۔ دوازدہم ۔ پانزدہم مرکز مصادق سالم اور موافق میں ناظر ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ نہم آتش ہے یہ دربردہ بخانہ ہشتم مرکز سالم میں ہے اور مطلوب اسکا آتش دربردہ بخانہ سوم مرکز ضد میں ہے اور بخانہ نہم مرکز موافق میں ہے اور ناظر و غیر ناظر دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ میل مباشرت کلی صورت پر نہیں ہے جزوی صورت پر ہے کیونکہ دو نقطوں میں ایک زبردست ہے اور دوسرا کمزور اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہے کہ دونوں نقطے قوت کلی رکھتے ہوں دلیل میل مباشرت ہمراہ غلبہ اور صورت کلی کے ہووے اگر کمزور ہوں حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط اب نقطہ ہشتم کو دیکھا یہ خاک بخانہ چہارم مرکز ثابت میں ہے اور بخانہ دہم و چہاردہم مرکز منقلب میں ہے غلبہ مرکز منقلب کا ہے اور نقطہ دوازدہم آتش معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش بخانہ ہشتم مرکز ثابت میں ہے (جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو اوس وقت مطلوب پر نظر کرے) پس دلیل ہے کہ مرد نے جماع کیا اور عورت نے کرایا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ ان دو نقاط سے ایک مرکز داخل یا ثابت میں ہو اور ایک خارج و منقلب میں ہو دلیل جماع کرنے اور کرانے کی ہے اگر دونوں ایک حالت میں ہوں یعنی مرکز خارج میں دلیل ہے کہ کچھ نہیں ہوا صرف چھیڑ چھاڑ و بوس و کنار عمل میں آیا اگر ہر دو بمرکز منقلب ہوں دلیل کہ دونوں کی خواہش دل میں رہے اور مقصد پوری نہووے اگر ہر دو مراکز داخل یا ثابت میں ہوں دلیل کہ مرد بسبب نہونے شہوت اور عورت بسبب شرم دونوں ناکامیاب رہے اب تعداد جماع کو دیکھا ۔ نقطہ چہاردہم کو گرفت کیا وہ آتش ہے اور فرح کے عدد عنصر روحی تین ہیں پس حکم کیا کہ تین مرتبہ جماع کیا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ موافق عدد عنصر شکل نقطہ چہاردہم کی تعداد جماع کو بیان کرے۔ اب احوال اندام نہانی اور آلہ تناسل کا دریافت کرنا شروع کیا نقطہ چہاردہم متعلقہ اندام نہانی ہے یہ آتش فرح ہے اور معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش دربردہ بخانہ اول مرکز خاص میں پیدا ہوتا ہے

(حیلہ عمل نقطہ معدوم ہوا اسوقت مطلوب پر نظر کرے) اور نقطہ ہفتم متعلقہ آلہ تناسل ہے یہ خاک طریق ہے یہی معدوم رمل ہے اور مطلوب اس کا خاک انکیس بخانہ چہارم مرکز موافق مین ہے اور دوسرے خانہائے دہم و چہاردہم مراکز ضد مین ہین الغرض سہ دو نقاط ایک حالت مین ہین پس حکم ہوا کہ مرد و عورت کی منی و طمث وغیرہ کا خیال یکسان ہے اور غلبہ و جوش مین دونون مساوی ہین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جس کا نقطہ قوی ہووے وہی غالب ہووے اب احوال موزہار کا دیکھا متعلق نقطہ سیزدہم ہے یہ انکیس ہے بخانہ ہشتم مرکز خاک مین ہے اور خاک عنصر ثابت سیاہ رنگ ہے دلیل ہے کہ جائے شرم پر موزہار دراز ہین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ مذکور مرکز داخل یا ثابت مین ہو دلیل ہونے اور درازی موزہار کی ہے اور خارج و منقلب مین پوری دلیل ہونے اور صفائی موزہار کی ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۲۲ و ۱۶۳ او جلد دوم نمبر ۸۰ و جلد سوم نمبر ۹۸ اور جلد چہارم نمبر ۲۱۰ کا اقتباس ہے۔

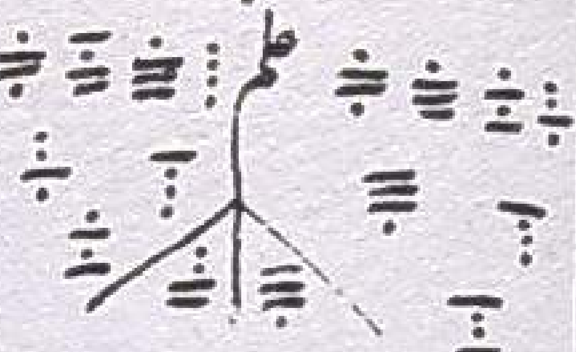
عمل سرخاب (س ۱۵) فلان ملزم کو سخت سزا ہوگی یا نہین اور اگر ہوگی تو کس قسم کی ہوگی۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ چہارم مین منتہی ہوا وہان سے گذر کے خانہ ششم تک گیا شکل موجودہ خانہ پنجم مکررہ شکل میزانی ہے اور موافق مرکز ہے لہذا اسی کا اعتبار کیا یہ بخانہ دوم مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد بخانہ دہم مرکز خاص مین زبردست ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ دہم اسکا آب قبض الخارج ہے یہ بخانہائے ہفتم و دوازدہم مراکز دست و خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب اجتماع مرکز سالم مین ہے اور سہ دو جگہ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ چہاردہم آب ہے یہ بخانہ چہاردہم مرکز سالم مین ہے اور مطلوب اسکا آب معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ ملزم کو بہت خفیف سزا ہوگی۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر نقاط مذکورہ صدر زبردست ہون ملزم کو سزا نہووے اور جو کمزور ہون اور تکرار اربعی ہووے چہارم و ششم مین کرین سخت سزا ہووے اور اختلاف خفیف ہووے موافق جرم کے نہ ہو یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۲۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے

عمل سرخاب (س ۱۶) اس مہینے مین بارش کون کون روز ہوگی۔

زائچہ



نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ اول باد مین منتہی ہوا ابتدا ریخ ۴ ماہ فروردین کو واسطے دریافت حال بارش یومیہ ماہ کے زائچہ تیار کیا نقطہ چہارم اسکا باد ہے یہ بخانہ ہفتم مرکز آب مین ہے اور مطلوب اسکا باد نصرت الخارج بخانہ پانزدہم مرکز آب مین ہے نقطہ دہم اسکا آب ہے یہ مخفی بخانہ چہارم مرکز خاک مین ہے اور مطلوب اسکا آب یہ بخانہ نہم مرکز آتش اور بخانہ یازدہم مرکز آب مین ہے تکرار نقاط مرکز آب مین زیادہ ہے پس حکم ہوا کہ تاریخ دوم ماہ فروردین کو بکثرت بارش ہوویگی نقطہ پنجم باد یہ بخانہ پانزدہم مرکز آب مین ہے اور مطلوب اسکا باد بخانہ سیزدہم مرکز آتش مین ہے نقطہ یازدہم آب عتبۃ الداخل بخانہائے نہم و یازدہم مرکز آتش و آب مین ہے اور مطلوب اسکا آب پنجم مرکز آتش مین ہے یہ متعلق روز دوم کے ہین تکرار نقاط مراکز آتش و آب مساوی ہے پس حکم ہوا کہ بارش بتاریخ سوم فروردین مساوی ہے یعنی گاہ گاہ بارش اور گاہ دھوپ ہوگی۔ علی ہذا نقاط دور گرفت کرتے جاؤ اور بدین صورت حکم کرو یہ قاعدہ سرخاب کا ہے سوال مین دیکھو یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۲۸ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۱۷) میری چند لڑکیان ہین ان کی شادی کی نیکی و بدی کو دریافت کرتا ہون کیا صورت ہوگی۔ زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ ششم باد مین منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا حالانکہ نقطہ نے سیر طولی کی اور خانہ ہشتم تک گیا نقطہ پنجم اسکا باد ہے یہ بخانہ دوم مرکز موافق اور بخانہ شانزدہم مرکز ضد مین واقع ہے اور مطلوب اسکا باد معدوم رمل ہے یہ نقطہ متعلق دختر اول ہے پس حکم ہوا کہ کار خیر شادی دختر اول مین کمال تردد اور تشویش پیش آوے اور بمشکل تمام کام انجام پاوے نقطہ ششم باد ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا باد بھی معدوم رمل ہے یہ متعلق دختر دوم ہے پس حکم ہوا کہ اسکی شادی مین بھی سختی اتم کا سائل کو مقابلہ ہوا اور بکمال تفکر و تردد مین مبتلا ہو بمشکل و بوقت انجام کار ہو علی ہذا موافق دور نقاط گرفت کرتے جاؤ اور لڑکیون سے نسبت دیتے جاؤ جو قوی ہووے اسمین آسانی او دو تعلقی پیش آوے اور جو ضعیف ہو اسمین سختی و تردد وغیرہ یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ موافق قوت و ضعف نقطہ کے حکم کرے یہ زائچہ سرخاب کی

جلد دوم نمبر ۲۰۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۲ کا لحاظ ضروری ہے۔ اس قاعدہ کا عمل حضرت سرخاب نے موافق تحریر صدر کے رسالہ مین لکھا ہے الاہل مغرب نقاط اول و پنجم متعلق دختر اول و دوم و ششم متعلق دختر دوم و سوم و دہم و ہفتم متعلق دختر سوم علی ہذا اور زیادہ کو قیاس کرو اور گرفت کر کے بقواعد بالا موافق ضعف و قوت حکم کرنا چاہیے اور یہ بالغایت محمود ہے۔

عمل سرخاب (س ۱۸) داماد کی کیفیت و حالت دریافت کیا چاہتا ہون کس طور پر ہے۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ÷ کو سیر دی خانۂ پنجم ÷ مین منتہی ہوا وہان سے خانۂ چہارم ÷ مین پہونچا بوجہ موافق مرکز اسی کا اعتبار کیا نقطہ یازدہم اس کا آتش ÷ ہے یہ بخانۂ چہارم و تدالوتد اور بخانۂ چہاردہم مرکز دوست مین ہے اور مطلوب اسکا آتش ÷ بخانہ دوم مرکز دوست مین قوی ہے اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو داماد سے کسی قسم کی زحمت اور رنج پیش نظر نہین آوے گی اور خوشی و خرمی خاطر حاصل ہووے گی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ یازدہم قوی ہو داماد سے فائدہ اور خوشی حاصل رہے اور جو کمزور ہووے حکم برخلاف جانو یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۱۰۲ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۹) اگر دریافت کسی کاروان سرا کی نسبت ہو کہ وہ مقیم مقام ہے یا وہان سے چلا گیا۔ زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب قبض الخارج ÷ کو سیر دی خانۂ پنجم ÷ مین منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کیا میزان سے حکم کیا نقطہ دوازدہم اسکا خاک فرح ÷ ہے یہ در پردہ بخانۂ چہارم مرکز ثابت مین مقیم رمل ہے اور مطلوب اس کا بخانہ دہم مرکز منقلب مین واقع ہے پس حکم ہوا کہ کاروان سرا فی الحال مقیم اسی مقام پر ہے لیکن ارادہ روانگی کا رکھتا ہے کیونکہ مطلوب نقطہ مرکز منقلب مین ہے اور قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ دوازدہم مع مطلوب مرکز داخل یا ثابت مین ہو دلیل قیام ہے اور جو خارج منقلب مین ہو دلیل روانگی اور جو اختلاف ہووے حکم اوسط موافق اسکے کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۹۵ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۰) اگر سوال ہو کہ چند کار در پیش ہین کس کار مین نفع و سود ہوگا فرد فرد بیان کرو۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد طریق ÷ کو سیر دی خانہ دوم باد ÷ مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا حالانکہ اس نے سیر طولی کی اور خانہ ششم تک گیا یہ مرکز خاص مین قوی ہے اور مطلوب اسکا بخانہ پنجم مرکز دوست مین قوی ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے۔ یہ نقطہ متعلق کار اول ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو اس کام مین نفع حاصل ہوگا اور صورت بہبود نظر آوے گی نقطہ دوم باد ÷ ہے یہ بخانۂ پنجم مرکز دوست مین زبردست اور مطلوب اسکا باد ÷ بخانہ شانزدہم مرکز ضد مین ہے اور غیر ناظر ہے پس حکم ہوا کہ اس کام مین سائل کو تردد و تشویش نظر آوے گی اور منافع نہو گا کیونکہ نقطہ مطلوب کمزور ہے علی ہذا اسی طریقہ سے دور نقاط گرفت کرتے جاؤ اور کام سے متعلق کرتے جاؤ یہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ اول اول کام دوم دوم کام سوم سوم کام پس موافق قوت و ضعف انکے کے حکم نفع و خوشی کا کرنا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۶ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۲ کو دیکھیے۔ اس قاعدہ کا طریقہ سرخاب نے اس طور پر بیان کیا ہے کہ جس وقت سائل سوال کرے اول اس سے کامون کی تفصیل دریافت کرے پیچھے عمل شروع کرے کیونکہ چار کام سے زائد کسی زائچہ مین حکم برآمد نہین ہوتا ہے اور صرف دو کام کی نسبت سوال ہو تو اول کام متعلقہ نقطہ چہارم کے کرے اور دوم متعلق نقطہ دہم کے باقی سوم متعلق اول کے اور چہارم متعلق ہفتم کے ہے تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ عمل دوم کام کا عمدہ برآمد ہوتا ہے۔

عمل سرخاب (س ۲۱) اگر سوال ہو کہ دوا مریض کو اثر پذیر نہین ہوتی کس کے ہاتھ سے دی جاے کہ نفع ہو۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ÷ کو سیر دی خانۂ دوم طریق مین منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کیا میزان سے حکم کیا نقطہ دوم اسکا خاک ÷ ہے یہ بخانۂ دوازدہم مرکز خاک مین ہے پس حکم ہوا کہ دوا اپنیا یا کھانا مزارعان و مالی کے ہاتھ سے زیادہ تر اثر پذیر ہوگا اور مریض کو جلد شفا ہوگی یہ قاعدہ سرخاب کا ہے سوال مین ملاحظہ کر دیہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم ۲۹۹ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۲۲) اگر کوئی سوال کرے کہ فلان عورت نے کس قدر شوہر کیے ہین اور آیندہ کس قدر اور کرے گی۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانۂ اول آب مین منتہی ہوا نقطہ ہفتم اس کا آب اجتماع ہے اس کا مطلوب ماضی آب ہے یہ بظاہر بخانہ چہارم یکجا و در باطن بخانۂ سوم و یازدہم دو جگہ مکرر ہے پس زمانہ ماضی مین اس عورت نے تین شوہر منجملہ ان کے ایک ظاہر اور دو در باطن کیے تھے اور مطلوب مستقبل اسکا خاک ہے یہ دو جگہ بظاہر بخانۂ پنجم و شانزدہم و یکجا در باطن بخانۂ ہفتم مکرر رمل ہے اور قوی ہے پس حکم ہوا کہ تین شوہر منجملہ ان کے ایک باطن اور دو ظاہر اور یہ عورت کریگی۔ یہ قاعدہ سرخاب کا ہے سوال مین ملاحظہ کرو۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۷ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۳) میری زوجہ یا میرا شوہر کس قدر آشنا رکھتے ہین۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب قبض الخارج کو سیر دی خانۂ ہشتم آب مین منتہی ہوا نقطہ نہم اسکا خاک ہے یہ زائچہ مین دو جگہ مکرر ہے الا بخانہ دہم مرکز ضد مین ہے اسکا اعتبار نہ کیا خانہ سوم مرکز دوست مین ہے یہ قابل اعتبار ہے پس حکم ہوا کہ آشنا سائل کی ایک دوست رکھتی ہے اور دوسرے پر نظر ہے الا اس سے تعلق نہین ہے قاعدہ سرخاب کا ہے سوال مین ملاحظہ کرو یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۸۸ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔ اگر سائل دربارۂ اپنی آشنا کے سوال کرے نقطہ نہم کو گرفت کر کے حکم کرے اور جو دربارۂ زوجہ منکوحہ کے سوال کرے نقطہ یازدہم کو گرفت کر کے حکم حسب تحریر صدر کرے۔

عمل سرخاب (س ۲۴) اگر کوئی دریافت کرے کہ میری مٹھی یا جیب مین کچھ ہے یا نہین۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانۂ ہفتم آب مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا حالانکہ اس نے سیر عرضی کی اور خانہ پنجم تک گیا یہ نقطہ بخانہائے پنجم و پانزدہم مرکز داخل مین

اور بخانۂ پنجم مرکز خارج مین ہے غلبہ دخول کا زیادہ ہے پس حکم ہوا کہ سائل کی جیب و مٹھی مین کچھ چیز ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ اول مراکز داخل یا ثابت مین ہو کوئی شی جیب یا مٹھی مین ہووے اور خارج و منقلب مین ہو حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کے جلد سوم نمبر ۴۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۵) اگر سوال ہو کہ فلان شخص کس کار مین مشغول ہے۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ششم مین پہونچا وہان سے سیر کر کے نقطہ ہشتم تک گیا شکل خانہ ہشتم میزانی ہے اور موافق مرکز ہے لہذا اسی کا اعتبار کیا اسکی تکرار خانہائے ہفتم و ہشتم مین ہے پس حکم ہوا کہ سائل جس شخص کے پے مستفسر حال ہے وہ کاروبار معاملہ خانہ داری یا داد و ستد یا گفتگو زنان و شریکان وغیرہ مین مصروف ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ اول جن جن بیوت مین مکرر ہو متعلق منسوبات ان خانون کے حکم کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۱۷ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۲۶) اگر سوال ہو کہ فلان شخص کو کچھ سرمایہ امانت مین دیا چاہتا ہون کیا صورت ہوگی۔ زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ دوم باد مین منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا حالانکہ وہ سیر طولی کر کے خانہ ششم تک گیا یہ نقطہ مرکز موافق مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد ہے بخانہ چہارم مرکز ضد مین ہے اور بخانۂ پنجم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا باد ہے بخانۂ ہفتم در پردہ مرکز مسالم مین پیدا ہوتا ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ چہارم باد ہے در پردہ مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا باد ہے بخانہ شانزدہم مرکز ضد مین ہے الا ناظر ہے بنظر تربیع ہے دلیل قوت خبر دی ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو سپردگی سرمایہ مین صورت خراب و خیانت نظر نہین آوے گی بلکہ بہتری ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ یہ تینون نقطہ جو کہ متعلق اسکے ہین قوی ہون سپردگی امانت بہتر ہے برخلاف حکم برعکس اور جو خلاف ہووے موافق اسکے حکم وسط کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۴۲ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱۰ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۷) اگر دریافت ہو کہ معشوق یا جورو یا کسی آقا یا عزیز دوست وغیرہ سے مہاجرت کیا چاہتا ہون بہتر ہے یا انجام خراب ہوگا۔

زائچہ

علم

نقطۂ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ اول میں پہونچا اُس کا اعتبار نکیا لہذا میزان سے حکم ہوا نقطہ سوم اسکا خاک ہے یہ حد دوم رمل ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ ششم مرکز ضد میں ہے پس حکم ہوا کہ مہاجرت معشوق وجود و عزیز و اقربا و دوست وغیرہ سے مناسب نہیں ہے صورت نقصان و رنج و تردد وغیرہ ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ سوم زبردست ہوا انجام مہاجرت اچھا و بہتر ہووے جو کمزور ہو حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۳۴۲ کا ترجمہ ہے اور اس میں مہاجرت سفر وغیرہ کی نہیں لیجاتی ہے بلکہ نقل قیام سے غرض ہے۔

عمل سرخاب (س ۲۸) اگر سوال ہو کہ فلان محکمہ شکست ہوا چاہتا ہے ہوگا یا نہیں۔

زائچہ

علم

نقطۂ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب قبض الخارج کو سیر دی خانہ ششم میں پہونچا اُسکا اعتبار نہ کیا میزان سے حکم کیا نقطہ چہارم اسکا آب ہے یہ بخانہ دوازدہم مرکز دوست میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آب بخانہ اول مرکز ضد میں ہے اور ساقط النظر ہے پس حکم ہوا کہ کل محکمہ شکست نہووے کوئی حصہ ٹوٹ جاوے اور کل کوٹھی کا دیوالہ نہ نکلے ایک حصہ کم نکل جاوے غرض جسکی نسبت سوال ہو وہ بہ کمی شکست ہووے یہی قاعدہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ چہارم مع مطلوب زبردست ہو شکستگی واقع نہو جو کمزور ہو عمل میں آوے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۲۵ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ و ۱۴ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۲۹) اس فصل میں کیسا پیداوار غلہ کا ہوگا اور کیسا نرخ رہے گا۔

زائچہ

علم

نقطۂ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ہفتم میں منتہی ہوا نقطہ چہارم اسکا خاک بخانہ پانزدہم مرکز دست میں قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک مرکز ضد میں ہے اور ساقط النظر ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ پنجم اسکا خاک ہے یہ بخانہ چہاردہم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا خاک در پردہ بخانہ ہفتم مرکز دست میں موجود ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے

نقطہ نہم آتش ہے یہ بخانہ سوم مرکز ضد اور بخانہ سیزدہم مرکز خاص میں ہے اور مطلوب اسکا آتش بخانہائے دوم و ششم مرکز دوست میں قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ دہم آتش بخانۂ دوم و ششم مرکز دوست میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آتش بخانہ دہم مرکز دولت میں قوی ہے اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ پانزدہم آتش ہے بخانہ چہاردہم مرکز دوست میں قوی ہے اور مطلوب اس کا آتش در پردہ بخانۂ دہم مرکز دوست میں قوی ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ شانزدہم بخانۂ دہم مرکز دوست میں قوی ہے اور مطلوب اس کا آتش مرکز ضد و خاص میں ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ فصل عمدہ پیدا ہوا اور غلہ زیادہ ہو اور نرخ بھی اچھا و مناسب رہے کیونکہ کل نقاط زبردست ہیں اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو کل نقاط متعلقہ قوی ہوں دلیل عمدگی فصل زیادتی پیداوار نرخ مناسب کی ہے اور جو کمزور ہوں حکم برعکس اگر اختلاف ہووے حکم موافق ان کے متوسط چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۳، ۲۷ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۳۰) فلان زن و مرد یا کوئی شخص پیر ہے یا جوان۔

زائچہ

علم

نقطۂ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانۂ ہشتم میں منتہی ہوا اسکا اعتبار نہیں کیا میزان سے حکم کیا نقطہ ہفتم اس کا خاک شاب و شیخ اسکا کہل ہے پس حکم ہوا کہ مرد یا زن جسکی نسبت سائل دریافت کرتا ہے پیر یا کہل ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ ہفتم کی شیخ و شاب بیان کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۴۷۲ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۱) اگر سوال ہو کہ کچھ راز پوشیدہ رکھتا ہوں ظاہر کرنا اُسکا درست ہے یا نادرست

زائچہ

علم

نقطۂ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانۂ دوم میں منتہی ہوا اور وہاں سے سیر کر کے خانۂ پنجم تک گیا ان میں شکل خانہ چہارم کا بہ سبب میزانی اور موافقت مرکز کے اعتبار کیا مطلوب اس کا دو جگہ مکرر رمل ہے اور

نقطہ دہم اس کا آتش ہے یہ ظاہر رمل مین نہین دریردہ بخانہ ششم موجود ہے الا مطلوب اسکا آتش ہے بخانہ ششم موجود رمل ہے اور یہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ مطلوبات نقاط اول و دہم موجود رمل ہین خواہ ظاہر خواہ باطن راز و اسرار کسی صورت مین مخفی کرنا مناسب نہین ہے اور جو ظاہر و باطن معدوم ہون ظاہر کرنا مناسب نہین ہے اور جو اختلاف ہووے پوشیدہ خواہ ظاہر مین کچھ نقصان نہین پس حکم ہوا کہ ظاہر کرنا اسرار کا بہتر ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۴۴ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۲) سفر مین کس منزل پر مال فروخت ہوگا اور اپنا مقصد پاویگا۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو ترک کیا اور نقطہ حکم آب کو سپردی خانہ اول مین منتہی و نقطہ نہم اسکا خاک ہے اور اس کا چہارم خاک ہے یہ متعلق منزل یا مقام اول ہے دریردہ یہ بخانہ چہاردہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک دریردہ بخانہ دوازدہم مرکز موافق مین ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے۔ پس حکم ہوا کہ سائل کو منزل اول پر کچھ حصول مدعا نہوگا اور نہ سوداگر کا مال فروخت ہوگا الا کسی قدر آسایش میسر ہوگی کیونکہ نقطہ کسی قدر زبردست ہے اب نقطہ کا چہارم گرفت کرنا چاہیے وہ خاک ہے یہ دریردہ بخانہ نہم وتد الوتد مین ہے اور مطلوب اسکا دریردہ بخانہ ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم مذکورہ صدر نسبت منزل دوم کے ہے کیونکہ یہ نقطہ بھی قوت کلی نہین رکھتا ہے اور یہی قاعدہ سرخاب ہے اس نمط پر ہر چہار مین نقطہ گرفت کرتے جاؤ وہی آیندہ مقام و منزل سے منسوب ہوتا جاوے گا یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۲۶ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۳۳) سائل یا فلان شخص بدکار ہے یا نیک۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سپردی خانہ دوم مین منتہی ہوا نقطہ ہفتم اسکا خاک ہے یہ شکل منسوب کوکب شمس ہے یہ ستارہ اعلیٰ و فار ہے پس حکم ہوا کہ سائل جسکی نسبت دریافت کرتا ہے وہ فاسق و بددین ہے

صادق و پارسا ہے کیونکہ سرخاب کا قاعدہ ہے کہ موافق وقار ستارہ نقطہ ہفتم کے حکم کرے جیسا کچھ ہووے یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۶۳ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۴) فلان کام کو جاتا ہون یا فلان مطلب کسی سے رکھتا ہون و یا کسی کام کو شروع کرتا ہون انجام ہوگا یا نہین یا ہاتھ آویگا یا نہین۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سپردی خانہ ششم خاک مین منتہی ہوا نقطہ چہارم اسکا خاک ہے یہ بخانہ چہاردہم مرکز منقلب مین ہے اور نقطہ پانزدہم اسکا آتش ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش بخانہ چہاردہم مرکز منقلب مین ہے جبکہ اصل نقطہ معدوم ہووے تب مطلوب کو گرفت کرے پس حکم ہوا کہ سائل جو کام شروع کریگا اسکا انجام نہوگا اور کچھ ہاتھ نہین آویگا یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۳۰۶ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اس قسم کے سوال مین نقطہ چہارم و پانزدہم کو ملاحظہ کرے اگر سوال دخول کا ہے اور یہ دونون مرکز داخل یا ثابت مین ہون دلیل حصول مدعا ہے بخلاف حکم برعکس اور اختلاف مین حکم اوسط کا جانو۔

عمل سرخاب (س ۳۵) ایام بد کس قدر ہین کار مخصوص یا عام مین۔

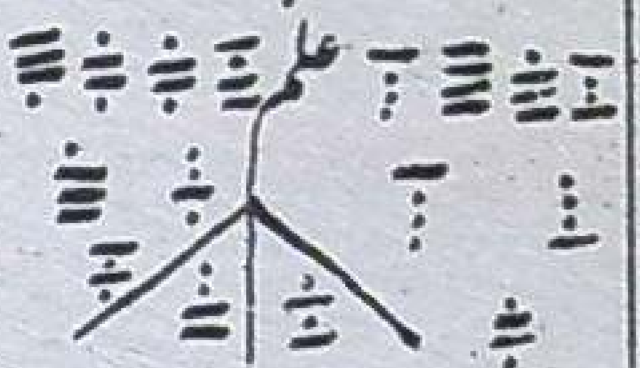
زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سپردی خانہ سوم اجتماع مین پہونچا اور اسی کا باعتبار موافقت مرکز اعتبار کیا۔ نقطہ پنجم اسکا آب ہے یہ بخانہ ۶ و ۱۳ مرکز مخالف مین ضعیف و ناظر بنظر تربیع ہے و غیر ناظر ہے اور مطلوب اسکا آب طریق بخانہ ۱۲ و ۱۶ مرکز دست مین موافق و باقوت ہے پس اسکے اعداد کو دریافت کیا اعداد بخانہ ۱۲ - ۹، ۷ و بخانہ ۱۶ - ۳۳ ہین دونونکو جمع کیا ۲۱۲ ہوئے پس حکم ہوا کہ چھ ماہ ۴ ہفتہ دو یوم فیض کار مخصوص مین اور ہین۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۱ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۶) سوال فلان زن سو قی آشنائی و محبت رکھتی ہے یا نہین۔

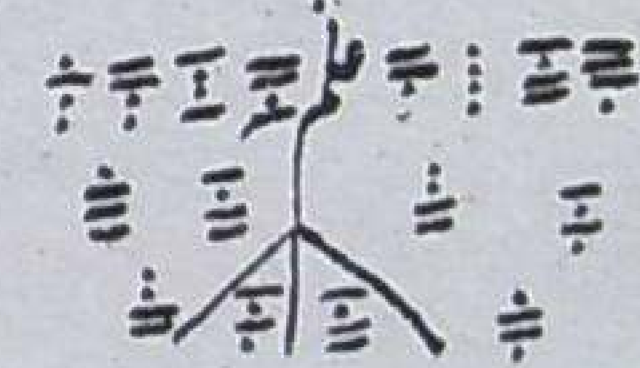
زائچہ



نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ پنجم میں پہونچا بوجہ موافق مرکز اسی کا اعتبار کیا پنجم نقطہ اسکا باد ہے بخانہ چہاردہم مرکز منقلب میں ہے اور نقطہ ہفتم باد ہے بخانہ دہم مرکز منقلب میں ہے اور بخانہ چہارم مرکز ثابت میں ہے غلبہ مراکز منقلبہ کا ہے پس حکم ہوا کہ زن جسکی نسبت سوال ہے شائق محبت دیگران ہے اور اشتیاق آشنائی کا رکھتی ہے یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو نقاط مذکورہ صدر بکرر بیوت خارجی و منقلبہ میں ہوں طبیعت زن مائل محبت دیگران ہو اور جو داخل یا ثابت میں ہو مستقل مزاج ہو اور رغبت دیگران کی نہ کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۹۲ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۳۷) سوال منجانب طوائف یا عیاش دربارہ خانہ اندازی یا محبت یک دوسرے کا ہو۔

زائچہ



نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ سوم میں پہونچا وہاں سے خانہ چہارم میں گیا اسی کا اعتبار کیا نقطہ یازدہم اسکا آتش فرح ہے یہ در پردہ بخانہ ہشتم مرکز داخل میں مکرر رمل ہے پس حکم ہوا کہ سائل جو کہ کسی سے محبت کرنے کا انجام کار دریافت کرتا ہے اسکی صورت بہتر و عمدہ ہووے گی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو نقطہ یازدہم مرکز داخل یا ثابت میں ہو دلیل انجام کار محبت جدید کا عمدگی و بہتری ہے اور برخلاف ہو حکم برعکس اور یہ قاعدہ صرف انھیں اشخاص پر محدود ہے جنکا ذکر سوال میں ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۹۴ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱۰ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۳۸) اگر سوال ہو کہ فلاں شخص کیا ارادہ دل میں رکھتا ہے۔

زائچہ

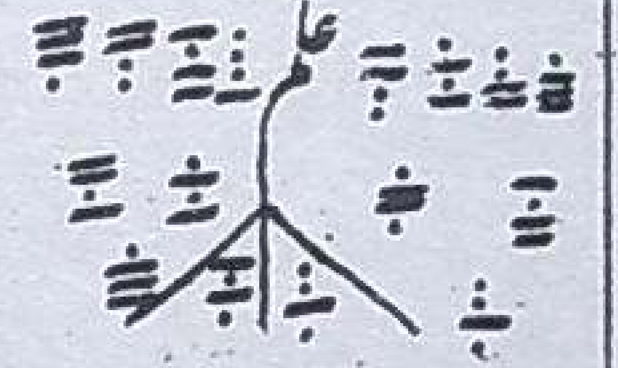


نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ہشتم میں منتہی ہوا نقطہ ہشتم اسکا خاک ہے یہ بخانہ چہارم مکرر رمل ہے پس حکم ہوا کہ ارادہ کا جس کی نسبت سوال ہے درستی مکان یا خرید املاک یا اطاعت پر

وغیرہ کی فکر میں ہے الغرض جو جو منسوبات خانہ چہارم ہیں یہی قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ ہشتم مکرر جس خانہ میں ہو اس کے منسوبات کی کمی و بیشی کا ارادہ ہو اگر شکل نقطہ ہشتمین سعد ہو دلیل آبادی کی ہے جو نحس ہو خرابی و بربادی۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۸۰ کا ترجمہ ہے اور یہ ایک عمدہ قاعدہ ضمیر بتانے کا ہے۔

عمل سرخاب (س ۳۹) فلاں یار آشنا حاکم یا بزرگان و کارگزار وغیرہ میری مددگاری کریگا یا نہیں

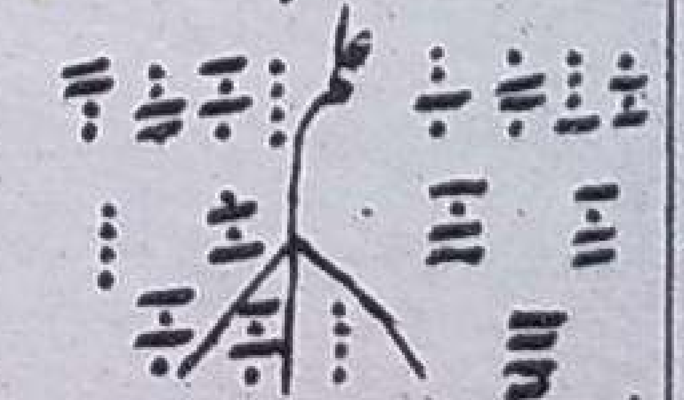
زائچہ



نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ چہارم میں منتہی ہوا نقطہ پنجم اسکا خاک ہے بخانہ ہشتم مرکز ثابت میں ہے نقطہ دوم خاک معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا خاک در پردہ بخانہ یازدہم مرکز داخل میں ہے (جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو اس وقت مطلوب کو گرفت کرے) نقطہ یازدہم آتش ہے یہ بخانہ شانزدہم مرکز ثابت میں ہے نقطہ یازدہم آتش ہے یہ بخانہ دوم مرکز منقلب میں ہے تکرار نقاط کا غلبہ مراکز داخلی و ثابتہ میں ہے پس حکم ہوا کہ استاد و حاکم و بزرگ و کارگزار وغیرہ سائل کی مددگاری کرینگے اور مہربان و معاون ہیں کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے اگر نقاط مذکورہ مراکز داخل یا ثابت میں ہو دلیل مددگاری ہے جو خارج و منقلب میں ہوں حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۷۷ و جلد دوم نمبر ۳۸ کے زائچے کا اقتباس ہے دقیقہ ۵ و ۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۴۰) فلاں شخص ظاہر و باطن مجھ سے کس طور پر ہے۔

زائچہ



نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ہشتم میں منتہی ہوا نقطہ ہفتم اسکا خاک ہے یہ بخانہ چہاردہم و یازدہم مکرر رمل ہے اور طالع نصرۃ الداخل سے نظر مقابلہ و اسقاط رکھتا ہے یہ نظرات متعلقہ دشمنی ہیں پس حکم ہوا کہ سائل کو اس شخص سے محبت نہیں ہے اور نہ خیال و پاس ہے کیونکہ یہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو نظر بطالع ہمراہ ہفتم دوست ظاہر کے ہو دوستی ظاہر ہو جو باطن کی ہو دوستی باطن علیٰ ہذا دشمنی کا خیال کرو علاوہ ازیں یہ بھی واضح ہو جانا چاہیے کہ حضرت سرخاب نے تحریر فرمایا ہے کہ جس کسی شخص کی نسبت یہ سوال ہو

اسکا نقطہ گرفت کرنا چاہیے جیسے حاکم کی نسبت ہو نقطہ دہم کو گرفت کرے دوست کی نسبت نقطہ یازدہم علیٰ ہذا اور دشمن کو معلوم کرنا اور جب عام کی نسبت ہو نقطہ ہفتم کو گرفت کرنا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۱۸۲ و چہارم ۳۳ و ۶۷ سے اقتباس کیا گیا ہے دقیقہ ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۴۱) سائل کو اندیشہ و فکر کس قسم کی ہے اور میل طبع کس طرف ہے۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانہ دوم میں منتہی ہوا یہ نقطہ مراتب آب میں دوسرا ہے لہذا خانہ دوم گرفت کیا از روے دائرہ ابجح شکل خانہ پنجم کی ہے لہذا خانہ پنجم کو گرفت کیا پس حکم ہے کہ سائل کو اولاد و مال وغیرہ یا خرید و فروخت و معشوق وغیرہ یا خطوط و قدوم غائب وغیرہ کا اندیشہ و فکر ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ طالع جس مرتبہ کا ہو اور جس خانہ کی شکل از روے ابجح ہو منسوبات ان کے فکر و میل طبع و اندیشہ ہو یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۹۸ و ۲۰۲ جلد چہارم نمبر ۲۰۷ و ۲۰۸ کا مقتبسہ ہے یہ ایک قاعدہ ضمیر بتانے کا ہے۔

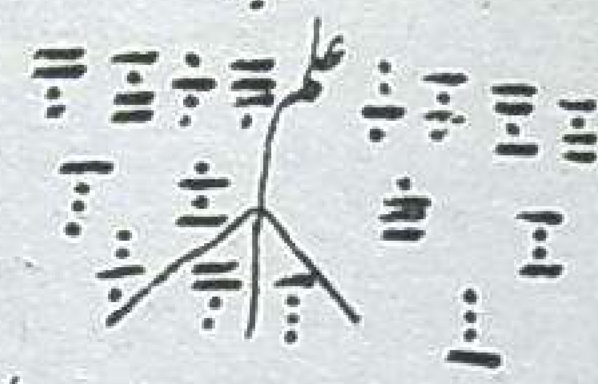
عمل سرخاب (س ۴۲) فلان شخص پاک ہے یا ناپاک یا فلان عورت حائضہ ہے یا نہیں۔

زائچہ

علم

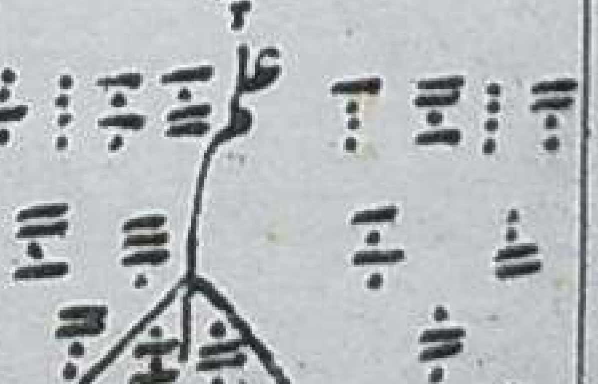
نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب اجتماع کو سیر دی خانہ دوم طریق میں منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کیا میزان سے حکم کیا بخانہ سیزدہم مرکز آتش مین مکرر ہے اور بخانہ پانزدہم مرکز آب مکین پس حکم ہوا کہ شخص یا زن جسکی نسبت سوال ہے ناپاک ہے اور عورت کو شروع طمث ہے کیونکہ نقطہ مکرر آتش ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو اول نقطہ مکرر باد و آتش مین ہو عورت حائضہ و مرد ناپاک ہے برخلاف حکم برعکس یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۲۲ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۴۳) منسوبات بیوت دوازدہ گانہ سے کس سے سعادت و خرمی اور کس سے شقاوت و تردد و آزردگی ہوگی اور کتنے عرصہ تک رہیگی۔



نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ہشتم میں منتہی ہوا یہ بخانہ ہشتم و پانزدہم مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ ششم مرکز ضد مین کمزور ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو ابتداے کار صحت و تندرستی وغیرہ منسوبات خانہ اول سے جزوی سعادت حاصل ہے کیونکہ نقطہ اول جزوی قوت رکھتا ہے نقطہ دوم خاک ہے یہ بخانہ ششم مرکز ضد مین کمزور ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ دوازدہم مرکز خاص مین قوی ہے اور ناظر بنظر مقابلہ ہے دلیل قلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ حصول مال و معاش داد و ستد و قدوم غائب وغیرہ منسوبات خانہ دوم سے قلیل قوت سعادت حاصل ہے کیونکہ نقطہ دوم قلیل طاقت رکھتا ہے نقطہ سوم خاک ہے یہ مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ چہارم دربردہ مرکز خاص مین زبردست ہے اور ناظر بنظر تثلیث ہے دلیل کلی قوت ہے پس حکم ہوا کہ عزیز و اقربا نقل و حرکت وغیرہ منسوبات خانہ سوم سے سائل کو سعادت کلی حاصل ہے علیٰ ہذا دیگر نقاط کا عمل کرنا چاہیے یہی قاعدہ سرخاب کا ہے اور آیندہ کا حال مطلوب مستقبل سے بیان کرنا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۲۸ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۲ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۴۴) اگر دریافت ہو کہ سائل طالب مراد ہے و صدق و صادق سے طلب کرتا ہے یا کذب و تمسخر وغیرہ سے۔



نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانہ ہفتم میں منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کرکے میزان سے حکم کیا نقطہ یازدہم اسکا خاک ہے یہ بخانہ ششم و دہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ کچھ بدل صادق اور کچھ بطریق تمسخر اور کچھ بدل کاذب طالب مراد ہے کیونکہ نقطہ کو جزوی طاقت حاصل ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو جسکی قوت ہو ارادہ صدق سے اور اگر کمزور ہے حکم برعکس، یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۱۱ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۴۵) اگر دریافت کیا جاے کہ غسل وغیرہ کیا ہے یا نہیں۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ چہارم
میں منتہی ہوا یہ یہاں مرکز خاص میں زبردست ہے اور مطلوب
اسکا خاک بخانہ ہفتم زبردست مرکز دوست میں ہے اور
ناظر بھی ہے الا تکرار ان دونوں میں سے کسی کی بخانہائے پنجم
و نہم نہیں ہے پس حکم ہوا کہ ارادہ غسل کیا اور کچھ شرائط بھی غسل کی ادا کیں الا غسل نہیں کیا صرف طہارت
حاصل کی ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ اول قوی ہو اور تکرار ہووت پنجم یا نہم ہو دلیل غسل کرنے کی
ہے اور جو ایسا نہ ہووے حکم ہے عکس اور جو اختلاف ہووے حکم متوسط لگانا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی
جلد چہارم نمبر ۳۶۲ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۴۶) اگر دریافت ہووے کہ میرے جانور کو خواہ بہائم ہو یا طیور یا کلاں ہو یا کوچک
کس قسم کا مرض ہے۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ ہفتم میں
منتہی ہوا وہاں سے سیر کر کے خانہ پنجم تک گیا یہاں شکل
خانہ ششم کا بوجہ میزانی و موافق مرکز ہونے کے اعتبار کیا
نقطہ ششم اس کا باد ہے یہ امراض بادی مثل آماس جسم
یا تشنج عروق وغیرہ جو کہ جانوران کو ہوا کرتے ہیں تعلق رکھتا ہے اور نقطہ دوازدہم آب ہے یہ مرض
اسہال و فتور معدہ وغیرہ سے متعلق ہے پس حکم ہوا کہ طیوران و جانوران بہائم کو عارضہ
فتور معدہ کے باعث آماس یا تشنج وغیرہ کا عارضہ ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ امراض
موافق شکل نقطہ ششم و دوازدہم کے حکم کرے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۲، و دوم نمبر ۹۲ کا اقتباس ہے

عمل سرخاب (س ۴۷) چند امور دریافت کیا چاہتا ہوں یا چند کار رکھتا ہوں کس میں شقاوت
اور کس میں سعادت نظر آوے گی۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ اول خاک
میں منتہی ہوا اسمیں صرف ایک فرد خاکی ہے اور نقطہ خاکی
مرکز آتش میں سالم ہے اور ظلمت سے نکل کر نور میں آیا ہے

زبردست قلیل طاقت حاصل ہے لیکن انجام خرم ہے اور قاعدہ سرخاب کا ہے کہ آتش متعلقہ کار
اول یا دوم آب سوم و خاک چہارم سے ہے اور زیادہ از چہار امور رمل میں کام نہیں دیتا ہے۔
پس حکم ہوا کہ امر اول جس کی طرف سائل کی توجہ ہے بہتر و سودمند نہیں اور ایسی ہی دوم و سوم
ہیں الا کار چہارم بہتر و مبارک و نافع ہے اسی کو کرنا چاہیے کیونکہ یہی فرد زبردست ہے سائل کو
دوستوں سے پوری امداد اس کام میں ملے گی کیونکہ نقطہ خاک کی تکرار خانہ یازدہم میں ہے پس
شکل طالع میں جس عنصر کے افراد زبردست ہوں اور موافق مرکز انھیں کاموں کی نسبت
بہتری و عمدگی کا حکم کرنا چاہیے یہ زائچہ مقتبسہ زوائچ جلد اول نمبر ۸، و جلد دوم نمبر ۲۷، و
سوم نمبر ۲، ۳۱ و چہارم نمبر ۵۷ کا ہے۔

عمل سرخاب (س ۴۸) کسی حاکم کے دربار یا کسی بزرگ اعلیٰ کے مکان کو جاتا ہوں انجام اسکا کیا ہے

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ دوم میں منتہی ہوا
اسی کا اعتبار کیا نقطہ چہارم اسکا باد ہے معدوم رمل ہے۔ اور
مطلوب اسکا باد بخانہ ششم مرکز منقلب میں ہے نقطہ ہفتم باد
ہے یہ بخانہ چہارم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا باد بخانہ ششم
مرکز ضد میں ہے محض کمزور ہے پس حکم ہوا کہ سائل کسی بزرگ حاکم وغیرہ کے دربار میں جاتا ہے اسکا انجام بہت
خراب ہوگا اور پشیمانی و دلشکنی نصیب ہوگی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر نقطہ چہارم مرکز داخل یا ثابت میں ہو
اور ہفتم قوی ہووے دلیل انجام بخیر و بہتری ہے اور برخلاف ہو حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط یہ زائچہ
سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۱۹۲ کا ترجمہ ہے۔ دقیقہ کو دیکھیے تکمیل سرخاب (س ۴۹) کسی موقع پر کسی حاکم
سردار اہل دول اہل ثروت و اہل حکومت یا پنچان پنچایت نے وعدہ عطائے عمل کیا ہے وہ حاصل ہوگا یا نہیں

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ اول
میں منتہی ہوا یہ نقطہ بخانہ اول مرکز خارج میں اور بخانہ دوازدہم
مرکز ثابت میں ہے نقطہ چہارم خاک بخانہ پانزدہم مراکز
داخل میں ہے اور نقطہ دہم اسکا آتش بخانہ ششم مرکز دوست
میں قوی ہے اور بخانہ یازدہم مرکز ضد میں ضعیف ہے اور مطلوب اسکا آتش طرلق بخانہ ہفتم مرکز

ضد مین کمزور ہی الا ناظر ہو دلیل کمزوری ہی اور تکرار نقاط اول و چہارم بھی مراکز منقلب مین ہی پس حکم ہوا کہ سائل سے جو وعدہ حاکم یا اہل ثروت یا پنجان وغیرہ نے کیا ہی وہ کافی طور پر انجام و وفا نہین ہو سکیگا اور ان سے عمل حاصل نہ ہوگا کچھ امید اضافہ ہوگی اور کچھ قلیل کشودکاری بھی ہو جاوے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو نقطہ دہم قوی ہو اور اول و چہارم مراکز داخل یا ثابت مین ہون دلیل حصول عمل کلی کا ہی برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم متوسط کرنا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۷۷ او دوم نمبر ۲۰۳ و چہارم نمبر ۱۶۳ سے اقتباس ہی دقیقہ ۱۸ اکو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۵۰) دریافت ہوا کہ فلان شخص محبوب یا کسی اور پر عاشق ہی یا نہین۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد طارق کو سیر دی خانۂ پنجم مین منتہی ہوا یہ نقطہ بخانۂ پنجم و دہم مرکز دوست اور خاص کر زبردست ہی اور ناظر ہی علاوہ ازین تکرار خانۂ پنجم مین بھی رکھتا ہی پس حکم ہوا کہ شخص مذکور جس کی نسبت سوال ہی خاص سائل یا دیگر محبوبہ پر عاشق ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ جو نقطہ طالع قوی ہو اور تکرار بیوت پنجم یا یازدہم مین رکھتا ہو دلیل عاشق ہونے کی ہی برخلاف جو کمزور ہو اور تکرار بیوت ششم ہفتم ہشتم یا یازدہم مین رکھتا ہو حکم برعکس اگر اختلاف ہووے حکم اوسط کا کرے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۵ و ۳۵ و جلد چہارم کی زائچہ نمبر ۹۷ کا اقتباس ہی۔

عمل سرخاب (س ۵۱) امانت سپردہ وصول ہوگی یا نہین۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانۂ چہارم مین منتہی ہوا یہ مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب بخانہ دہم مرکز سالم مین ہی اور ناظر بنظر مقابلہ ہی اور تکرار مطلوب بخانہ دہم ہی پس حکم ہوا کہ امانت سپردہ وصول ہو جاویگی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ طالع قوی ہو اور تکرار وہ خود یا مطلوب اسکا بیوت دہم یا یازدہم کرے دلیل وصول امانت ہی برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم متوسط یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۱۸۴ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۵۲) مین ایک جگہ مہمانی مین جایا چاہتا ہون تواضع مدارات مین کیا صورت

ظہور مین آوے گی۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ہشتم مین منتہی ہوا یہ بخانہ اول مرکز سالم و بخانۂ ہشتم مرکز موافق مین ہی اور مطلوب اسکا خاک خانہ پنجم مین دربردہ مرکز سالم مین ہی اور بخانہ ششم مرکز ضد مین ہی دلیل قوت ہی نقطہ چہارم اس کا خاک ہی یہ خانہائے ششم ۔ نہم ۔ دہم ۔ چہاردہم و پانزدہم مراکز سالم مخالف موافق مین کمزور و زبردست ہی اور مطلوب اسکا خاک دربردہ بخانہ سیزدہم مرکز سالم مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی نقطہ ہفتم اسکا خاک ہی یہ بخانۂ پنجم مرکز سالم و بخانہ دوازدہم مرکز موافق مین زبردست ہی اور مطلوب اس کا خاک دربردہ بخانۂ اول مرکز سالم مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل قوت ہی نقطہ دہم اسکا آتش ہی بخانہ یازدہم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا آتش قبض الخارج بخانۂ دوم مرکز دوست اور بخانۂ شانزدہم مرکز سالم مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل قوت ہے الغرض جملہ نقاط قوت کافی نہین رکھتے ہین اور قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ کل نقاط قوی ہون دلیل کشادگی طبع و خرمی خاطر ہی اور تفریح دوستان و تواضع و مدارات کی ہی برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط کا کرے یہان پر اختلاف ہی لہذا حکم ہو کہ تواضع مین مدارات کلی بطرز احسن نہوگی کچھ نہ کچھ کوتاہی رہے یہ زائچہ مقتبسہ زائچ جلد اول نمبر ۳۶ و ۱۰۷ و جلد چہارم نمبر ۲۶ و ۱۱۷ سرخاب کا ہی دقیقہ ۱ و ۲ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۵۳) دربارہ دریافت جنا یعنی عمل جنی نمبر ۱۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو سیر دی وہ دست راست کو چلا اور خانہ دوم باد مین منتہی ہوا پھر نقطہ حکم خاک کو سیر دی وہ دست چپ کو چلا اور خانہ ششم خاک عتبۃ الداخل مین منتہی ہوا اب عمل شرط اول کا شروع کیا نقطہ حکم کو اول دیکھا یہ خاک ہی اور مطلوب اسکا خاک ہی نقطہ خاص بخانہ ششم مرکز منقلب مین ہی اور نقطہ دوم یعنی مطلوب بخانہ یازدہم مرکز داخل مین ہی پس جنی کے ہونے مین اشتباہ پیدا ہوتا ہی کیونکہ ہر دو نقاط مین اختلاف ہی

اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہے کہ نقاط اول و دوم یعنی منتہی بہ اور مطلوب اسکا ازروے نقطہ حکم مراکز داخل و ثابت مین ہون بلا اشتباہ جنی دست سائل مین ہو اگر خارج مین ہون ہرگز نہین اگر منقلب مین ہون لیکر چھوڑدی یہان پر تکرار نقاط داخل و منقلب ہے لہذا قیاس ہے کہ جنی کچھ اسکے ہاتھ مین موجود ہے اب (عمل شرط دوم) کا شروع کیا۔ نقطہ ضمیر جانب نوالی یعنی دست سلامت کو گیا اور نقطہ حکم جانب غیر نوالی یعنی دست چپ کو یہان بھی اشتباہ پیدا ہوا مگر چونکہ نقطہ اول خاک مرکز منقلب مین ہے اور یہی نقطہ حکم کا ہے پس سائل نے جنی دست چپ مین لیکر چھوڑدی اور نقطہ دوم خاک مرکز داخل مین ہے اور نقطہ ضمیر نوالی مین گیا ہے پس جو کچھ ہے وہ دست راست مین ہے اب عمل شرط سوم کا شروع کیا اور منتہی بہ سے نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ خاک ہے یہ شکل کانی ہے پس حکم ہوا کہ شی جنی کانی مثل فلزات یا دھات وغیرہ کے ہے بعد اسکے نقطہ اول کو گرفت کیا یہ خاک ہے اور یہ شکل قوت ملموسہ نرم رکھتی ہے پس حکم ہوا کہ شی جنی ملائم شی ہے پھر نقطہ دوم کو دیکھا یہ خاک ہے رنگ اسکا سفید ہے پس کہا گیا کہ شی جنی سفید رنگ ہے بعد اس کے نقطہ سوم کو گرفت کیا یہ خاک انکیس ہے قد اسکا گدار و مربع یا مثلث وغیرہ ہے پس حکم ہوا کہ شی جنی موٹی و چھوٹی باقی تکونی ہے بعد اسکے نقطہ ششم کو گرفت کیا یہ خاک ہے وزن اس کا سبک ہے پس حکم ہوا کہ وزن شی جنی کا ہلکا ہے نقطہ ہفتم اسکا خاک ہے پس حکم ہوا کہ صورت اُسکی بہن کنارہ دار ہے نقطہ پنجم اسکا خاک ہے یہ اعلےٰ قیمت ہے پس حکم ہوا کہ اعلیٰ اور قیمتی کامون مین استعمال اسکا ہوتا ہے نقطہ یازدہم اسکا آتش ہے یہ شکل ناتمام ہے پس کہا گیا کہ شی جنی ناتمام یا شکستہ ہے نقطہ دہم اسکا آتش ہے ذائقہ اسکا شیرین ہے پس حکم ہوا کہ مزہ اسکا شیرین ہے نقطہ نہم اسکا آتش ہے یہ شکل صاف و شفاف ہے پس حکم ہوا کہ شی جنی پر نقش و نگار نہین ہین صاف ہے پس باقی نقاط کے عمل کی ضرورت نہ تھی اور انکی رعایت کو شامل کرکے عقل سے کام لیا اور سائل سے کہا کہ مٹھی کھولدو ورق نقرہ تمھارے ہاتھ مین ہے یا کوئی شی نقرئی نہین تمھارے ہاتھ مین ہے درمیان جلسہ کے ایسا تحریر ہے کہ مشت لسبہ کھولی گئی تو شکستہ پتہ زیور گوش زنان کا نقرئی برآمد ہوا حاضرین جلسہ نے علم کی صداقت پر اقرار کیا اور سائل کو آفرین دی یہ عمل سرخاب کا اسی طریقہ پر ہے کہ نقاط گرفت کرکے موافق منسوبات انکے ازروے منسوبات شکل مسطورہ بالا بیان کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۳۷ و ۳۹ و جلد سوم نمبر ۲۸ و جلد دوم نمبر

۹۷ و ۲۱۳ کا مقتبس ہے اور بجز اس کے اور کوئی قاعدہ حضرت نے اپنے عمل مین تحریر نہین کیا۔

عمل سرخاب (س ۵۴) دربارہ دریافت دفین نمبر ۲۔

زائچہ

علم

تحریر ہے کہ ابو اسمٰعیل تشریف لائے اور بیان کیا کہ جس مکان مین رہتا ہون اشتباہ دفینہ ہے اسکی نسبت عمل کردیں قرعہ پھینکا اور عمل شروع کیا نقطہ ضمیر کو چھوڑدیا نقطہ حکم خاک کو سیردی خانہ چہارم مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا اور شرط اول کا عمل شروع کیا نقاط اول و دوم و ہشتم کو گرفت کیا نقطہ اول خاک ہے یہ بخانہ چہارم و پانزدہم مرکز موافق و مصادق زبردست ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے یہ بخانہ پنجم و تدالوتد مین ہے اور مطلوب اس کا خاک معدوم رمل ہے اور دلیل کمزوری نقطہ ہشتم اسکا خاک ہے یہ بخانہا ے ہشتم و سیزدہم مراکز موافق و سالم مین ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ ہاے چہارم و پانزدہم مراکز موافق و مصادق مین ہے اور یہ دو جگہ ناظر ہے دلیل قوت ہے پس کہا گیا کہ سائل کے طالع مین مفاد دفینہ سے ہے کیونکہ تین نقاط متعلقہ اسکے زبردست ہین اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو یہ نقاط قوی ہون دلیل حصول دفینہ ہے برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو متوسط کا حکم کرے اس موقع پر دقیقہ ادرا کو دیکھیے اب عمل شرط دوم کا شروع کیا نقاط دوم چہارم ششم و ہشتم کو گرفت کیا نقطہ دوم خاک ہے بخانہ پنجم مرکز خارج مین ہے نقطہ چہارم خاک بخانہ یازدہم مرکز داخل مین ہے نقطہ ششم خاک دربردہ بخانہاے نہم مرکز خارج مین ہے نقطہ ہشتم اسکا خاک ہے یہ بخانہ ہشتم مرکز ثابت مین ہے اور بخانہ سیزدہم مرکز خارج مین ہے پس کہا گیا کہ دفینہ سائل کے مکان مین قدرے قلیل ہے جس قدر کا خیال کیا جاتا ہے اُس قدر نہین ہے کیونکہ نقاط متعلقہ اسکے مراکز داخلی و ثابتہ اور خارجی مین ہموزن تمکر رہین غلبہ کسی کا کسی پر نہین اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہے کہ جو یہ نقاط مراکز داخل و ثابت مین ہون دلیل موجودگی دفینہ ہے اور جو برخلاف ہو حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط کا کرے اس موقع پر دقیقہ ۵ و ۱۰ کو دیکھیے۔

اب عمل شرط سوم کا شروع کیا اور نقاط چہارم پنجم ششم سوم اور دہم کو گرفت کیا نقطہ چہارم خاک بخانہ یازدہم مرکز داخل مین ہے نقطہ پنجم خاک بخانہاے دوازدہم و شانزدہم مرکز ثابت

مین ہی نقطہ ششم خاک در پردہ بخانۂ نہم مرکز خارج مین ہی نقطہ سوم خاک معدوم رمل ہی اور
مطلوب اسکا خاک بخانۂ یازدہم مرکز داخل مین ہی جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو مطلوب کو گرفت
کرے ورنہ نہین نقطہ دہم آتش بخانۂ دوم مرکز منقلب مین ہی یہان پر غلبہ نقاط کا مراکز
داخل و ثابت مین ہی اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہی کہ نقاط متعلقہ اسکے مکرر ہوت داخل یا ثابت
مین ہون دلیل سہل الحصول دفینہ کی ہی اور برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط اس حکم ملا
کہ دفینہ سہل الحصول مطلق تو نہین ہی الا بدقت ومحنت قدرے قلیل ہاتھ آ دیگا دقیقہ ، اور اسکو دیکھیے
اب عمل شرط چہارم کا شروع کیا نقطہ سوم کو گرفت کیا یہ معدوم رمل ہی اور یہ شکل بادی ہے اور
مطلوب اسکا نصرۃ الداخل شکل آتشی ہی پس حکم ہوا کہ دفینہ زیر آتش دیوارات مین ہی
یا ایسے ہی اور زمین مین بھی زیر آتش ہی ایسے موقعون پر جہان چولھا ہو یا چراغ رکھا جاتا ہو کیونکہ
کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ سوم شکل آتشی ہو دفینہ زیر آتش ہو بادی ہو بلندی پر ہو اور آبی ہو
زیر آب ہو اور جو خاکی ہو وے بہت عمیق زیر زمین ہو وے اب اراضی دفینہ کی سمت وغیرہ دریافت
کرنے کی کوشش کی اور نقطہ آتشی ضمیر کو سیر دی خانہ ہفتم تک بخانہ ہفتم متعلق جہت شمال ہی اور خانہاے
چہارم وچہاردہم مین اشکال جہات متعلقہ جنوب ہین دونون کو امتزاج دیا تو جنوب و شمال
برآمد ہوا پس حکم ہوا کہ رمال نے جس مقام پر بیٹھکر عمل کیا تھا اسکے اتر دکھن مین دفینہ ہی
ایک سمت اسکی جاے نشست سے سیدھی شمال مین گرفت کرکے اور دوسری جنوب مین
برابر قطار کرکے زمین قائم کردی۔

اب عمل شرط پنجم کا شروع کیا نقطہ نہم کو گرفت کیا یہ نقطہ آتش عرض اسکا شش و طول شش
و عمق ہشتدہ ہی پس حکم موافق اسکے طول وعرض وعمق کا لگایا سرخاب نے عمل اسی طور پر کیا ہی
الا بعض بعض استاد نقطہ چہارم سے کرتے ہین مگر وہ محمود ہی۔

اب عمل شرط ششم کا شروع کیا نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ خاک ہی اور معدنیات اعلی قیمت
مثل طلا و نقرہ وجواہرات اعلی قیمت وغیرہ سے منسوب ہی پس حکم ہوا کہ دفینہ اعلی اجناس کا ہی
سرخاب نے اسی طور پر عمل کیا ہی الا دیگر استاد از روے نقطہ دہم یہی حکم کرتے ہین۔ لکھا ہوا ہی
کہ موافق عمل کے ابو اسماعیل نے اپنے مکان مسکونہ کا امتحان کیا تو چند اشرفیان دیوارات

اور کسیقدر ظروف نقرئی و دینار و درم زیر زمین سے برآمد ہوے بکمال محنت اور مایوسی یہ زائچہ
سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۸ و ۲۸۹ و جلد اول نمبر ۱۰۷ و ۱۱۱ کا مقتبسہ ہی۔

(نوٹ) اعداد نقطہ عنصر چہارم کے مطابق تعداد دفینہ کی ہوتی ہی اور اعداد نقطہ دہم کے
عنصر کے بقواعد مآت وعشرات وآحاد والوف۔

عمل سرخاب (س ۵۵) دربارۂ احکامات عمر۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانۂ دوم
آب مین منتہی ہو انقطہ چہارم اس کا آب ہی اسکے
اعداد از روے عناصر دو صد ہین کیونکہ آب کا دوسرا
نقطہ ہی اور عدد عنصر آب کے سو ہین ایک سو بیس آمین سے منہا کیے ہشتاد باقی رہے پس حکم کیا
کہ اسی برس کی کل عمر سائل کی ہی یہ عمل قسم اول کا ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ اعداد نقطہ چہارم
از روے تعداد عناصر گرفت کرے پس جسقدر وہ عدد ہو وین ان مین یکصد وبست کو منہا کرکے
جو کچھ باقی رہے اسی قدر مدت عمر کی قائم کرے اگر نقطہ مذکور رمل مین دو ایک جگہ تکرار رکھتا ہو
چاہیے کہ کل تعداد کے اعداد فراہم کرکے عمل مذکور کرے اگر نقطہ معدوم ہووے تو نقطہ طالع
کے اعداد کے موافق عمل مذکور کرے اگر اعداد مذکورسے اعداد یکصد وبست منہا نہ ہو سکتے ہون
تو ان اعداد کو یکصد وبست مین سے نکالکر حکم کرے سرخاب نے عمل مذکور صدر دو چار زائچ
مین کیا ہی اور اسی صورت پر کیا ہی کہ موافق تحریر کے عدد نقاط اول وچہارم وہشتم کو گرفت کرکے
فراہم کیا ہی اور ان مین سے یکصد وبست کو منہا کیا ہی اور اسکے باقی کو اعداد مدت عمر کی قائم
کیا ہی۔ واضح ہو کہ جو طریقہ ایک نقطہ کی بابت اوپر تحریر ہوا ہی وہی ان ہر سہ نقاط کی بابت ہی الا
اتعدد زائد ہی کہ جب نقطہ اصل وباطن معدوم رمل ہو وے اسکے مطلوب کے اعداد موافق اسکے گرفت کرے
اب عمل قسم دوم کا شروع کیا مطلوب ماضی آب کا آب ہی اس کے اعداد از روے عناصر
یکصد ہین یکصد وبست آمین سے منہا نہین ہو سکتے ہین لہذا حسب قاعدہ مقررہ صدر اس کو
یکصد وبست سے منہا کیا تو بست باقی رہے اور تکرار اسکی دو جگہ ہی اور دو جگہ ۲۰-۲۰ کو فراہم کیا
۴۰ ہوے پس کہا گیا کہ عمر گذشتہ سائل کی چالیس سال کی ہی۔ بعد اسکے مطلوب حال نقطہ چہارم کو گرفت کیا

وہ اب اجتماع ہے اعداد اسکے تین سو ہین بمقصد وبست کو اسمین سے منہا کیا یعنی طرح دیا ساٹھ باقی رہے اسمین ۲۰ عدد نصفی مطلوب ماضی کے اور منہا کیے تو چالیس باقی رہے پس حکم ہوا کہ چالیس سال کی عمر آیندہ باقی ہے واضح ہو کہ اعداد مطلوب ماضی کی نصفی اعداد مطلوب حال مین سے ایکجگہ نفی ہوا کرتی ہے جیسے ماضی دو جگہ مگر یعنی عدد دو جگہ کے چالیس گرفت کیے گئے لیکن مطلوب حال مین سے صرف ایک جگہ کے بیس نکالنا چاہیے اگر تکرار نہو تو نصف نکالنا چاہیے یہ قاعدہ سرخاب ہے۔

اب عمل قسم سوم کا شروع کیا۔ اشکال بیوت سیزدہم۔ چہاردہم و پانزدہم کو گرفت کیا خانۂ سیزدہم مین ہے یہ بادی نقطہ سوم نیز آبی سوم ہے پس دونون جگہ کے چھ گرفت کیے خانۂ چہاردہم مین ہے یہ آتشی نقطہ دوم ہے اور نیز بادی دوم دونون جگہ کے چار گرفت کیے۔ خانۂ پانزدہم مین ہے یہ آتشی نقطہ سوم ہے اور آبی دوم ہے پس دونون جگہ کے پانچ گرفت کیے بعد اسکے ان سب کو فراہم کیا تو مجموعہ ۱۵ ہوا بارہ سے طرح دی ۳ باقی رہے پس حکم ہوا کہ عمر آیندہ ۳ قرن اور دو سال کی ہے دو ان معنون سے زیادہ کیے گئے کہ اور کی تکرار ایک ایک جگہ اور زائچہ مین ہے اور قرن ۱۵ سال کا ان استادان کی مفروضہ مدت ہے۔ قاعدہ چہارم اسکا تحریر کتاب ہے ملاحظہ کرو۔

اب عمل قسم چہارم کا شروع کیا۔ نقطہ طالع کو گرفت کیا یہ بخانہاے دوم و ششم مرکز سالم مین واقع ہے اور مطلوب اس کا آب بخانۂ نہم مرکز ضد مین ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل کمزوری ہے اور تکرار اسکی دونون جگہ مائل او تاد مین ہے پس حکم ہوا کہ عمر کم از دو قردن اور فارغ البالی سے گذر جاوے گی الا آسودگی کا حاصل ہونا ثبوت نہین ہوتا ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ طالع قوی ہو اور تکرار او تاد مین کرے دلیل ہے کہ عمر زائد از دو قردن ہے اور بہت آسودگی و خوشحالی سے بسر ہوگی مائل مین مکرر ہو بدرجۂ اوسط زائل مین بدرجۂ ادنے اور جو کمزور ہووے عمر کم از دو قردن ہووے اور گزران موافق تحریر صدر تشریح حالت خلاف مین موافق مسطورہ صدر کے خیال کرو یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۱۷ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و جلد دوم نمبر ۳۴ و ۵۱ و جلد سوم نمبر ۲۶۳ و ۲۶ و جلد چہارم نمبر ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ سے اقتباس کیا جاکر تحریر ہوا ہے۔

عمل سرخاب (س ۵۶) دریافت آسامی۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی خانۂ ہشتم آب مین منتہی ہوا شکل کے حروف ز ش ہین اور خانۂ ششم کی صرف ق ہے حروف شکل کسی درجہ اول پر اور حروف خانہ کے درجہ دوم پر رکھے بعد اسکے حروف و خانۂ چہاردہم کے گرفت کیے حرف کے ی ض ہین اور حرف خانۂ چہاردہم کا ث ہے حروف ی ض درجہ سوم پر اور حرف ث کو درجہ چہارم پر رکھا بعد اسکے حروف اور خانۂ ۱۲ اکی گرفت کی حروف ح خ ہین اور حرف خانۂ ۱۲ کا (ش) ہے حروف کو بدرجہ پنجم و حرف خانۂ ۱۲ کو بدرجہ ششم رکھا آیندہ اس کے نقاط نے سیر عرضی و طولی کہین کی نہین لہذا کوئی حرف گرفت نہین کیا گیا اب اسکا مجموعہ ترتیب وار اسطور پر ہوا (ز ث ق ی ض ث ح خ ش) انکی ترتیب دیکر نیلم برآمد کیا۔ شیخ حفیظ۔ معلوم ہو کہ اور بھی چند زوائچ سرخاب مین استخراج نام کے ہین الا ان سبھون مین ایسے ہی اسم پارسی برآمد ہوتے ہین یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۷۲ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (۵۷) احکام روزمرہ۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانۂ ہفتم باد میں منتہی ہوا وہان سے خانۂ ششم مین گیا یہ شکل میزانی اور موافق مرکز ہے لہذا اسی کو گرفت کیا اور عمل قسم اول کا شروع کیا نقطہ باد بمرکز موافق زبردست ہے نقطہ چہارم باد بخانۂ اول مرکز دوست مین زبردست ہے نقطہ ہفتم باد خانہاے ۱۲ و ۵ امر اکز ضد و سالم مین ہے قدرے زبردست ہے نقطہ دہم آب ہے یہ بخانۂ شانزدہم مرکز دوست مین زبردست ہے (مطلوبات کو اس موقع پر نہین دیکھا کرتے ہین) پس حکم ہوا کہ سائل کو تمام روز بخیر گذریگا اور منافع ہوگا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ یہ سہ چہار نقاط قوی ہون دلیل خیر و عافیت اور منافع ہے اگر کمزور ہون حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط کا ہے۔ واضح ہو کہ چند زوائچ مین استاد سرخاب نے نقاط سیزدہم چہاردہم پانزدہم و شانزدہم گرفت کرکے موافق تحریر صدر حکم خیر و شر کا کیا ہے اور چند زوائچ مین ہر دو نقاط یعنی ان آٹھون نقطون کو گرفت کرکے عمل کیا ہے اور یہی محمود معلوم ہوتا ہے کیونکہ استادان اہل مغرب کے

عمل مین اکثر یہی طریقہ دیکھا گیا ہے۔
اب عمل قسم دوم کا شروع کیا نقطہ اول باد ہے یہ ساعت اول ہے یہ بخانۂ ششم مرکز خاص مین زبردست ہے اور کہین اُسکی تکرار نہین ہے اور مطلوب اسکا باد بخانۂ ہفتم مرکز سالم مین ہے اور ناظر بنظر مقارن ہے پس کہا گیا کہ سائل ساعت اول مین انتظام روزگار یا انتظام بیماری کسی غائب مین مصروف رہے اور ان امور مین اسکو خوشنودگی خاطر یا منافع حاصل ہو کیونکہ نقطہ زبردست ہے یہ دلیل حصول خرمی و منافع ہے اور کمزوری دلیل حکم برعکس نقطہ دوم باد اجتماع ہے یہ بخانۂ ہفتم مرکز سالم مین ہے اور مطلوب اسکا باد بخانۂ دوم مرکز موافق مین زبردست ہے اور ساقط النظر ہے یہ متعلق ساعت دوم ہے پس کہا گیا کہ سائل ساعت دوم مین کچھ مال غائب یا زن وغیرہ کے انتظام مین مصروف رہے یا غمگین اور معاملہ داران سے کچھ کام مال کا لیوے اور بشاش رہے نقطہ سوم باد ہے یہ بخانۂ دوم مرکز خاص زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد بخانۂ اول مرکز دست قوی ہے اور ناظر بنظر مقارن ہے پس کہا گیا کہ سائل ساعت سوم مین اپنے مال و معاش کا انتظام یا حساب کتاب کرے اور اُس سے منافع و بشاشی حاصل کرے نقطہ چہارم باد ہے یہ متعلق ساعت چہارم ہے یہ بخانۂ اول مرکز دست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا باد دربردہ بخانۂ اول زبردست ہے پس کہا گیا کہ سائل کو بذریعہ خط و کتابت یا فرزند یا معشوق وغیرہ کچھ خبر خوش پہونچے یا کچھ مال حاصل ہو اور اُس سے طبیعت بدرجہ اتم محظوظ ہو نقطہ پنجم باد ہے اور یہ دربردہ بخانۂ اول مرکز دست مین زبردست ہے پس کہا گیا کہ سائل کو والدین یا میراث وغیرہ کا کچھ معاملہ ساعت پنجم مین درپیش آوے اور اُس سے خرمی و مفاد میسر ہو نقطہ ششم باد ہے یہ بخانۂ چہارم مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد طریق بخانۂ دوازدہم مرکز ضد مین ہے پس کہا گیا کہ سائل کو اس ساعت مین اندیشہ دشمنان کا ہو اور کچھ زیان مال کا اُنھون سے ظہور مین آوے لیکن وہ نقصان فوراً نہوا اور اندیشہ بھی بے بنیاد ہوا اثر تردد پیدا کرے نقطہ ہفتم اسکا باد ہے یہ بخانۂ دوازدہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا باد ہے بخانۂ نہم مرکز دست مین ہے پس کہا گیا کہ ساعت ہفتم مین تردد دشمنان ہو یا کوئی صورت بیجا ہووے اور بازی و فرزند اور خطوط وغیرہ سے خرمی حاصل ہو نقطہ ہشتم باد ہے یہ بخانۂ نہم مرکز دست مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد

بھی بخانۂ ششم مرکز خاص مین زبردست ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو ساعت ہشتم مین ملازم معشوق فرزند معشوق و بازی و روزگار کی جانب سے کچھ مفاد و خرمی خاطر میسر آوے اور انھین اشغال مین وقت صرف ہووے۔ پس یہ تمام روز ختم ہو گیا۔ کیونکہ سرخاب نے ساعت چار گھڑی کی مقرر کرکے آٹھ ساعات دن کی مقرر فرمائی ہین اور یہی قاعدہ ہے جو کہ اوپر تحریر ہوا یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۱۰۴۸ و ۲۰۳ کا اقتباس ہے۔

عمل سرخاب (ص ۵۸) دربارۂ غذا۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ ششم مین منتہی ہوا اور سیر طولی کرکے خانہ ہشتم تک گیا الا یہان عبار خانۂ ہفتم کا کیا اور عمل شرط اول کا شروع کیا نقطہ دوم و ششم کو گرفت کیا نقطہ دوم باد ہے اور نقطہ ششم باد ہے نقطہ دوم بخانۂ سوم مرکز داخل اور بخانۂ چہاردہم مرکز منقلب مین ہے اور نقطہ ششم بخانۂ اول مرکز خارج اور بخانۂ ہشتم مرکز ثابت مین ہے اور دونون ایک ایک مقام پر مراکز دست خاص مین زبردست ہین اور ایک ایک جگہ کمزور غرض دونون ایک صورت پر ہین پس حکم ہوا کہ سائل کچھ کھا چکا ہے اور کچھ کھانے کی خواہش رکھتا ہے اور کھانا کچھ لطیف کھایا ہے اور کچھ کثیف کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر ہر دو نقاط مراکز داخل یا ثابت مین ہون دلیل ہے کہ کھانا کھایا ہے برخلاف حکم برعکس اگر دوم داخل و ششم خارج وغیرہ مین ہو دلیل ہے کہ قدرے قلیل کھایا ہے اور جو دوم خارج و ششم داخل ہو دلیل ہے کہ کھایا تھا وہ کسی صورت سے نکل گیا علاوہ برین اگر نقاط مراکز قوی مین ہین لطیف غذا کھائی ہے اور جو مراکز کمزور مین ہون کثیف غذا کھائی ہے۔ اب عمل (شرط دوم) کا شروع کیا نقاط دوم و ششم قوی و کمزور دونون حالت مین ہین لہذا کہا گیا کہ کھانا کثیف و لطیف اور بامزہ لقمہ و بدمزہ دونون اقسام کا تھا شرح اسکی اوپر ہو چکی ہے اب نقطہ دہم کو دیکھا وہ آب ہے بخانۂ ۱۰ مرکز دست مین قوی ہے دلیل ہے کہ کھانا جاے شادی کا تھا یا گھر کا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر دہم قوی ہو کھانا جاے عشرت کا ہو یا گھر کا اور جو کمزور ہو کھانا جاے تعزیت کا ہو یا عاریت کا ہو اس موقع پر دقیقہ اسکو دیکھیے۔

آب عمل (شرط سوم) کا شروع کیا نقطہ دہم کو دیکھا اسمین فرد آب ہے اور یہ بخانہ ۶ اقوی ہے پس کہا گیا
کہ اشیار نباتاتی کھانے و نمکین مین زیادہ ہین اور غلہ اعلےٰ قسم کا تھا اور شیرنی اور اجناس حیوانی مثل
شیر و حجزات لحم وغیرہ مطلق نہ تھا یہ قاعدہ نمبر ا شرط سوم مین درج رسالہ ہے۔ یہان ملاحظہ کرو آب عمل
(شرط چہارم) کا شروع کیا نقطہ دوم کو دیکھا یہ وقت فجر تا چاشت سے منسوب ہے پس حکم ہوا کہ فرد یکھا پس
دن آنے تک کھانا میسر ہوجاویگا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ نقطہ دوم کی شکل جس اجزا اور وقت سے
منسوب ہووے اسمین کھانا میسر آوے۔ آب عمل (شرط پنجم) کا شروع کیا نقطہ دوم و دہم کو دیکھا
نقطہ دوم مین افراد آتشی و بادی ہین یہ متعلق غذا شیرین و حیوانی مثل شیر حجزات و گوشت وغیرہ سے
ہین اور نقطہ دہم مین صرف فرد آبی ہے یہ متعلق غذا نمکین و نباتاتی سے ہے پس حکم ہوا کہ غذا شیرین و نمکین
مرکب شیر و حجزات یا لحم وغیرہ غلہ اعلےٰ کی میسر ہوگی اور ترکاریان زیادہ ہوونگی۔ آب عمل (شرط ششم) کا
شروع کیا نقطہ دوم سوم چہارم و پنجم و دہم کو گرفت کیا نقطہ دوم بخانہ سوم و چہار دہم مراکز داخل و
منقلب مین مکرر ہے نقطہ سوم باد ۔ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا باد ۔ بھی معدوم رمل ہی
نقطہ چہارم باد ۔ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا باد ۔ بخانہا ے چہارم و یازدہم مراکز ثابت و داخل
مین ہے و جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو تب مطلوب کو دیکھیے نقطہ پنجم باد ۔ بخانہ چہارم و یازدہم مرکز ثابت
و داخل مین اور نقطہ دہم آب ۔ بخانہ پنجم مرکز خارج مین ہے نکرار مرکز ثابت و داخل کا غلبہ ہے
پس حکم ہوا کہ سائل کو کھانا کھانا واجب ہے حذر کی ضرورت نہین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو
نقاط متعلقہ اسکے مراکز داخل و ثابت مین غلبہ کرین کھانا لازم ہے جو منقلب و خارج مین ہون حذر لازم
ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد اول نمبر ۳ ، ۲۰۰۷ و جلد سوم نمبر ۱۳ ، ۱ دہم ۱۱ کا اقتباس ہے۔
عمل سرخاب (س ۵۹) احکامات دزد۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک قبض الداخل ۔ کو سپرد کی
خانہ ششم خاک ۔ مین منہی ہو نقطہ ہفتم اسکا خاک ۔ ہے
یہ در پردہ بخانہ ششم و سیزدہم موجود ہے۔ نقطہ ہفتم بظاہر رمل مین نہین
ہے در باطن ہے دلیل ہے کہ چور مخفی ہے بظاہر ساہوکاری کرتا ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو نقطہ ہفتم
بظاہر موجود رمل ہو دلیل ہے کہ چور موجود ہے اگر مخفی ہو دلیل ہے کہ چور ساہوکار ہے اگر معدوم رمل ہے

دلیل کہ چور کوئی نہین ہے مالک مال شئے گم شدہ کو رکھکر فراموش کر گیا ہے۔ اب عمل آئندہ کا شروع
کیا اور اول تعداد دزدان کو دیکھا نقطہ ہفتم دو جگہ تکرار رکھتا ہے پس بیان کیا کہ دو چور مین کیونکہ
تعداد دزدان موافق تکرار نقطہ سرخاب بیان کرتا ہے اب رنگ دزدان کا دریافت کیا نقطہ
ہفتم خاکی ہے اور مرکز باد مین ملجا مکرر ہے پس کہا کہ ایک چور کا رنگ گندمی سیاہی مائل زیادہ ہے
کیونکہ باد و خاک کے امتزاج سے یہ رنگ پیدا ہوتا ہے اور دوسرا نقطہ خانہ آتش مین ہے اسکے
امتزاج سے گندمی کشادہ پیدا ہوتا ہے پس کہا کہ دوسرا چور گندمی رنگ مائل سرخی زیادہ ہے۔
کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ رنگ دزد اشتراک عناصر نقطہ و خانہ سے بیان کرے اب عمر کو دریافت
کیا تو معلوم ہوا کہ ایک چور نوجوان اور دوسرا میانہ عمر ہے کیونکہ ایک جگہ خاک آتش مین ہے اور ایک
جگہ باد مین ان دونون کے امتزاج سے یہی عمر پیدا ہوتی ہے اب وقار چور کا دریافت کیا تو معلوم
ہوا کہ دو اصل ارذل ہین الاشرافت رکھتے ہین کیونکہ نقطہ خاکی ارذل ہے اور مرکز آتش و باد مین مکرر
ہے پس وقار شرافت و اوساط الخصلت رکھتے ہین اس امتزاج سے ایسا کہا گیا کہ یہ قاعدہ
سرخاب ہے کہ موافق اشتراک عناصر نقطہ و مرکز وقار قائم کرے۔ اب جنس دزدان کا دریافت کرنا
شروع کیا نقطہ خاکی مراکز آتشی و بادی مین ہے یہ دونون مذکر ہی ہین پس حکم ہوا کہ دزد مذکر ہی ہین
مگر چونکہ خاک مونث ہے لہذا ایک مونث کا شبہہ کیا جاتا ہے اب حلیہ کا عمل کیا نقطہ خاکی مرکز باد مین
دلیل ہے میانہ اندام دوہرے قد تیز رفتار اور خاک مرکز آتش مین ہے دلیل ہے لاغر اندام اکہرہ بدن
دراز قد تیز رفتار اور گفتگو زیادہ کرنیوالا پس حکم ہوا کہ اسی قسم کا سرگروہ دزدان ہے۔ اب دریافت
مال کی نسبت عمل کیا نقطہ ہشتم خاک ۔ ہے یہ بخانہاے دوم دہم۔ چہاردہم مرکز ضد مین واقع ہے
اور مطلوب اسکا خاک ۔ بھی بخانہ ششم مرکز ضد مین ہے اور تکرار اسکی بخانہ یازدہم مرکز دوست مین ہے
اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل ہے کہ دزدان نے مال تلف کر ڈالا ان کے پاس جزوی حصہ مال کا ہے
اور بالکل تلف کر ڈالا ہے کیونکہ نقطہ ہشتم محض کمزور ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر نقطہ ہشتم
زبردست ہو دلیل ہے کہ مال دزدان جمع ہے اور جو کمزور ہو حکم برعکس۔ اب حرکت دزدان کا عمل شروع
کیا نقطہ نہم کو دیکھا یہ آتش ۔ ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش ۔ در پردہ بخانہاے
ششم و سیزدہم مرکز دوست و خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ دزد فی الحال مقیم اپنے مقام پر ہین

الا ارادہ حرکت کرنے کا رکھتے ہین کیونکہ یہ قاعدہ سرخاب ہی اگر نجم قوی ہو دلیل ہی کہ وزد اپنا کام کرکے روانہ ہوئے اگر کمزور ہو دلیل کہ مقیم مقام مین اب مقام وزدان کو دیکھا اور نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ آتش ہی دو بر پردہ بمرکز باد بخانہ ششم و مرکز آتش بخانہ سیزدہم مکرر رمل ہی دلیل ہی کہ مقام وزدان بجانب مشرق ایک وزد کا اور بجانب مغرب دوسرے وزد کا ہی اور مکان اسکا بلند اور عمدہ عمارت ہی کیونکہ نقطہ آتش آتش و باد مین ہی اور یہ ایسی ہی عمارت سے نسبت رکھتا ہی اب لباس وزد کا دریافت کیا نقطہ یازدہم آتش نقی ہی یہ مرکز باد مین ہی پس جامۂ وزد یعنی لباس سرخ سبز یا زردی کیونکہ نقطہ آتش سرخ رنگ ہی اور باد سبز یا زرد۔ اب کسب وزد کا معلوم کیا نقطہ دوازدہم آتش ہی یہ معدوم رمل ہی پس حکم ہوا کہ وزد فی الحال کوئی کسب نہین کرتا ہی اگر نقطہ موجود ہوتا تو موافق اسکے اور اسکے مرکز کے بیان کیا جاتا۔ اب حالات خوف وزد کے معلوم کیے نقطہ چہاردہم آتش ہی یہ دو بر پردہ بخانہ نہم مرکز خاص مین زبردست ہی پس کہا گیا کہ در پردہ وزد مین بہت خوف رکھتا ہی اور بظاہر مطلق نہین کیونکہ نقطہ در پردہ زبردست ہی نقطہ سیزدہم کو چھوڑ دیا کیونکہ یہ مقصد وزد سے متعلق ہی اور مقصد چوری بجز طبع نفسانی اور کچھ نہین ہوا کرتا ہی نقطہ پانزدہم سفر وزد سے متعلق ہی اسکا عمل موافق نقطہ نہم کے ہی اب نقطہ شانزدہم شغل وزد کو دریافت کیا یہ آتش ہی یہ بخانہ نہم مرکز ضد مین محض کمزور ہی اور مطلوب اسکا معدوم رمل ہی پس حکم ہوا کہ شغل وزد کا کچھ نہین ہے خالی تعلین بجاتا پھرتا ہی اگر یہ زبردست ہوتا تو موافق اسکے اور اسکے مرکز کے بیان کیا جاتا نقطہ ہفدہم متعلق امہد وزد ہی اور یہ چور کو دوام مفت کا مال حاصل کرنے کی ہوا کرتی ہی لہٰذا اسکو چھوڑ دیا اور نقطہ ہشدہم متعلق اعداد وزد مین اور دشمن وزد کا صاحب مال اور عزیزان و دوستان اسکے ہوا کرتے ہین۔ لہٰذا اسکا عمل بھی ترک کیا۔ اب شان و داغ وزد کی دریافت کرنے مین کوشش کی اور نقطہ ہفتم خاک کا مطلوب خاک کو گرفت کیا یہ بخانۂ سوم زائچہ مین ہی خانہ سوم کتف شانہ و سینہ وغیرہ سے نسبت رکھتا ہی اور نقطہ خاک پنڈلی ران و پاؤن وغیرہ سے منسوب ہی پس حکم ہوا کہ وزدان سینہ و کتف اور زیر گھٹنہ یا پاؤن داغ و نشان رکھتے ہین اب اس امر کا عمل شروع کیا کہ مال واپس ملیگا یا نہین نقطہ طالع خاک کو دیکھا ہی مرکز ضد مین

واقع ہی اور مطلوب خاک بخانہ سوم مرکز دوست مین واقع ہی اور ناظر ہی اور تکرار کی مرکز دوست مین بھی ہی لا اسقاط انتظر ہی دلیل جزوی قوت ہی نقطہ ہفتم خاک در پردہ بمرکز مخالف و سالم مین بخانہائے ششم و سیزدہم ہی اور مطلوب اسکا خاک بخانہائے دوم و دہم چہاردہم مرکز ضد مین ہی اور ناظر و غیر ناظر ہی دلیل جزوی قوت ہی ہر دو نقاط اول و ہفتم مساوی طاقت رکھتے ہین پس حکم ہوا کہ سائل کو کسی قدر مال ملجاویگا اور سراغ کل کا لگ جاویگا کیونکہ ہر دو نقاط قوت مساوی رکھتے ہین اور قاعدہ سرخاب کا یہ ہی کہ جو طالع زبردست ہو اور ہفتم کمزور مال سائل کو واپس ملجاوے اگر برخلاف ہو حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد دوم نمبر ۲۹۶ و ۲۹۸ و جلد چہارم نمبر ۱۸۸ و ۱۸۹ سے اقتباس کیا گیا ہی۔

عمل سرخاب دس (۶۰) (دربارہ دزد) اب ایک جماعت مین سے چور برآمد کرنیکا عمل کیا جاتا ہی

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیر دی اول خانہ چہاردہم مین گیا پھر دوازدہم مین آخر خانہ ہشتم مین انتہا پائی یہ نقطہ غیر تو الی مین پہونچا پس معلوم کیا قطار گروہ نشستہ مین وزد بجانب جیب ہی۔ اب نقطہ ہفتم کو گرفت کیا یہ متعلق مرد اول اس قطار سے ہی یہ نقطہ آب ہی بظاہر موجود رمل نہین اور در پردہ بخانہ اول مرکز ضد مین ہی محض کمزور ہی پس حکم ہوا کہ مرد اول جماعت کا چور نہین ہی اب نقطہ ہشتم آب کو دیکھا یہ متعلق مرد دوم ہی یہ بھی زائچہ مین بخانہ پنجم مرکز ضد مین کمزور ہی پس حکم ہوا کہ مرد دوم بھی قطار کا دزد نہین ہی اب نقطہ نہم کو گرفت کیا یہ متعلق مرد سوم سے ہی اور یہ خاک ہی یہ بخانہ نہم مرکز مسالم اور بخانہ شانزدہم مرکز خاص مین قوی ہی پس از روے رمل ثابت ہوا کہ مرد سوم قطار جانب جیب نقطہ گرفتہ قاعدہ ہذا کے مطابق چور ہی مطلوب نقاط کی اس قاعدہ مین اکثر گرفت نہین کیجاتی ہی اور کہین گرفت بھی کر لیا کرتے ہین شاذ و نادر اسی طور پر نقطہ دہم مرد چہارم کو گرفت کیا خاک ہی یہ معدوم رمل ہی پس جو تھا بھی چور نہین الغرض جسقدر گروہ کی قطار ہو باین نمط حسب عمل صدر دزد کو برآمد کرے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۰ و ۲۹۱ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۶۱) (احکامات سلطان وامور سلطنت) عمل قاعدہ اول متعلقہ قسم اول بدریافت احوال استقامت سلطنت یا حکومت کسی مخصوص بادشاہ یا حاکم وغیرہ کے سوال ہو۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ سوم میں منتہی ہوا اسکا اعتبار نہ کیا اور نقطہ حرکت عرضی کرکے خانہ اول تک گیا لہذا شکل خانہ دوم کا اعتبار کیا نقطہ مرکز خاص میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا باد خانہ دہم مرکز خاص میں ہے اور ناظر ہے اور بخانہ دوازدہم مرکز ضد میں ہے الا ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ دہم اسکا آب ہے یہ بخانہ نہم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا آب ہے یہ بخانہ ہفتم مرکز خاص میں زبردست ہے اور ناظر ہے دلیل جزدی قوت ہے نقطہ سیزدہم آب ہے یہ بخانہ سوم مرکز خاص میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب بخانہ چہارم مرکز دوست میں زبردست ہے اور بخانہ پنجم مرکز ضد میں ہے اور ہر دو جگہ ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ استقامت سلطنت میں کوئی ضعف نہیں ہے سلطنت قائم رہیگی اور نظام درست کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو یہ نقاط قوی ہوں دلیل استقامت ہے ضعیف ہوں حکم برعکس اور جو اختلاف ہووے حکم اوسط کا کرنا چاہیے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۳۴۲ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ و ۸ اکو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۲) قاعدہ دوم متعلق قسم اول بدریافت احوال مندرجہ صدر۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ششم میں منتہی ہوا یہ نقطہ مرکز ضد میں ہے اور تکرار اسکی بخانہ پانزدہم مرکز دوست میں ہے اور مطلوب اسکا خاک یعنی معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے اور نقطہ دہم آتش ہے یہ بخانہ دوم و چہاردہم مرکز دوست میں قوی ہے اور مطلوب اس کا آتش در پردہ بخانہ دوم مرکز دوست میں ہے اور زبردست ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے علاوہ ازین نقطہ اول کی تکرار بخانہ پانزدہم ہے یہ بھی دلیل سعادت ہے پس حکم ہوا کہ عاقبت عمل

سلطانی اور پائداری ملک میں خلل پیدا ہوگا اور کچھ کمزوری کا ظہور ہوگا کیونکہ ہر دو نقاط قوت کافی نہیں رکھتے۔ اور قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو یہ ہر دو نقاط قوی ہوں اور مکرر ہوں اول چہارم و پانزدہم ہوں دلیل قوت عمل عاقبت و پائداری میں کافی ہے اور جو برخلاف ہوں اور تکرار ہوں ششم ہشتم۔ دوازدہم میں رکھیں حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط معلوم کر دیں زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۴۴ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۳) قاعدہ زائد متعلق قسم اول جبکہ سوال وقوع وقوعات اور حدوث حوادث ہنگام عمل سلطنت دریافت کا ہو۔

زائچہ

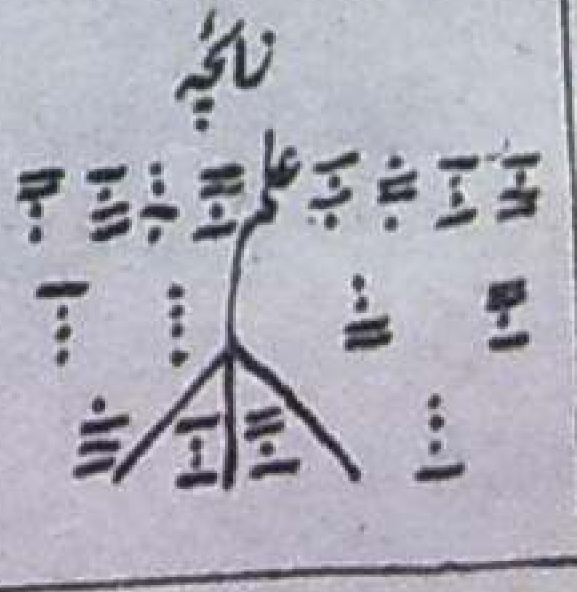
علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ چہارم اجتماع میں انتہا پائی اسی کا اعتبار کیا حالانکہ آسنے سیر طولی کی یہ نقطہ بخانہ چہارم مرکز ضد میں ہے اور بخانہ پنجم و سیزدہم مرکز دوست میں قوی ہے دلیل ہے کہ نفس نفیس سلطان کی خوش خرم رہے اور صحت و تندرستی مہیا الاگا ہے گا ہے کچھ علالت و کسلمندی در پیش آوے کیونکہ ایک جا نقطہ مرکز ضد میں ہے اور اسی دلیل سے کبھی کبھی غلبہ تردد کا پیدا ہو جایا کرے۔ نقطہ دوم باد ہے یہ درپردہ و بظاہر معدوم رمل ہے دلیل ہے کہ اس عہد سلطانی میں رعایا کو تکلیف رہے اور آسودگی میسر نہووے اور خزانہ خالی رہے کیونکہ نقطہ دوم متعلقہ رعایا و خزانہ معدوم ہے دلیل کمزوری محض ہے۔ نقطہ سوم باد ہے یہ متعلق شان و شوکت وجاہ و حشمت ہے یہ درپردہ بخانہ ہفتم مرکز مسالم میں ہے دلیل ہے کہ شان و شوکت وجاہ و حشمت سلطان بدرجۂ میانہ رہیگی اعلیٰ مرتبہ پر نہ پہونچے نقطہ چہارم متعلق ملک و ولایت ہے یہ باد ہے بخانہ دہم مرکز خاص میں زبردست ہے دلیل ہے کہ ملک و ولایت سلطانی وسعت پاوے اور ترقی ہوتی رہے نقطہ نہم متعلق عیش و عشرت سلطانی و شہزادگان و رسولان وغیرہ سے ہے یہ باد ہے بخانہ اول مرکز دوست میں زبردست ہے دلیل ہے کہ عیش و عشرت سلطان کو مہیا رہے اور از جانب سلطان شہزادگان و رسولان وغیرہ آسودگی و فرحت مہیا ہوتی ہے نقطہ ششم متعلق لشکر سلطان ہے یہ باد ہے درپردہ بخانہ اول مرکز دوست میں قوی ہے دلیل ہے کہ لشکر سلطان کا

جرار و آراستہ و پیراستہ ہووے نقطہ ہفتم متعلق مخالف و خصم سلطان ہے یہ باد ⁝ ہے یہ در پردہ بخانہ چہارم مرکز ضد مین ہے دلیل ہے کہ مخالف سلطان کمزور رہے اور مقابلہ مین عاری رہے اور خشم و غضب سلطان کو پیدا نہووے حلمیت مزاج رہے نقطہ ہشتم متعلق خوف و خطر سلطان کے ہے یہ باد ⁝ ہے یہ بخانہ دوم مرکز خاص مین اور بخانہ پانزدہم مرکز مسالم مین ہے دلیل ہے کہ گاہ گاہ خوف و خطر سلطان کو بدرجہ اتم پیدا ہوجایا کرے اور اکثر خیال و تردد خوف و خطر کا رہے نقطہ نہم متعلق سفر سلطان ہے یہ آب ⁝ ہے یہ بخانہ ہشتم و چہاردہم مرکز مصادق و مسالم مین ہے قوی ہے دلیل ہے کہ سفر سلطان کو اکثر ہوتا رہا کرے اور سفر سے مقاد و عیش مہیا ہوا کرے نقطہ دہم متعلق قواعد ملک گیری و سیاست ہے یہ آب ⁝ ہے یہ بخانہ چہارم و نہم و سیزدہم مرکز موافق و مخالف مین ہے زبردست و کمزور ہے دلیل ہے قواعد ملک گیری و سیاست مین عمدگی و شائستگی بطرز احسن ظہور مین نہ آوے اور ابتری ظہور مین آتی رہے نقطہ یازدہم متعلق وزیر و ارکان سلطنت ہے یہ آب ⁝ ہے یہ مقدوم رمل ہے دلیل ہے کہ وزیر و ارکان سلطنت لائق و مدبر اور مستقل نہووین بے قیام اور غیر مستقل ہووین نقطہ دوازدہم متعلق باغی و فتنہ پرداز و اعدا سلطان سے ہے یہ نقطہ آب ⁝ ہے یہ در پردہ بخانہ پانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ باغی و فتنہ پرداز اور دشمنان سلطان کے خفیہ بکثرت اور قوی ہین اور دوام اپنا زور دکھایا کرتے ہین الا انظاہر مقابلہ سے مجبور ہین (مطلوبات ان نقاط کے قاعدہ سرخاب مین نہین دکھے جاتے ہین اور عمل کی یہی صورت ہے جیسی کہ تحریر ہوئی کہ جو نقطہ کمزور و زبردست ہو موافق اسکے حکم کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۶۲ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (ص ۶۴) (قاعدہ اول قسم دوم) دربارۂ دریافت حال مدبری وزیر کی لیاقت اور خوش نیتی و بدنیتی وزیر کے سوال ہو۔

زائچہ



نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم آب ⁝ کو سیر دی خانہ دوم آب ⁝ مین منتہی ہوا نقطہ یازدہم اسکا خاک ⁝ ہے یہ بخانہ ششم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہ ہشتم مرکز موافق مین ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس کہا گیا

کہ وزیر لائق ہے الا لائق فائق نہین اور نظام ملکی اور خوش نیتی مین اعلیٰ نہین ہے بدرجہ ادنیٰ ہے علاوہ ازین نقطہ یازدہم خاکی ہے یہ منسوب جہل سے ہے پس یہ بھی کہا گیا کہ وزیر زیرک و دانا بھی نہین جہل مرکب سے مملو ہے اور خالی از تمیز ہے کیونکہ یہ قاعدہ مجمل حالات دریافت وزیر کا حضرت سرخاب کا ہے کہ نقطہ یازدہم قوی ہو وزیر مدبر خوش نیت اور لائق فائق ہو اگر اسمین اور اسکے مطلوب مین اختلاف ہو حکم اوسط اور جو کمزور ہووے حکم برعکس ساور کیفیت مشرح دریافت کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ ہر ایک نقطہ متعلقہ اسکا ملاحظہ کرے اور موافق قوت و ضعف اسکے سعادت و شقاوت کا حکم کرے وہ بھی تحریر تحت ہوتا ہے پس نقطہ اول متعلق طالع وزیر و تدبیر ملک داری سے منسوب ہے یہ جزوی قوی ہے پس حکم ہوا کہ طالع وزیر متردد و مرکب الاعراض رہے اور انتظام ملک داری و تدبیر نظام عمدہ نہین ہووے نقطہ دوم متعلق خزانہ و رعایا ہے وہ آب ⁝ ہے اور بخانہ سیزدہم مرکز ضد مین ہے دلیل ہے کہ اس وزیر کا خزانہ اور اسکے عہد مین شاہی خزانہ تہی رہے اور رعایا گرفتار تکلیف اور ناخوش رہے نقطہ سوم متعلق نقل حرکت و بیگانگان سے ہے یہ آب ⁝ ہے بخانہ ہشتم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ حرکت سفر نزدیک اکثر وزیر کو ہوتی رہے اور بیگانگان سے امداد پہونچتی رہے اور وہ خوش رہین نقطہ چہارم متعلق ملک و جاہ و حشم سے ہے یہ آب ⁝ ہے در پردہ بخانہ ششم مرکز عالم مین ہے دلیل ہے کہ اضافہ ملک نہو اور جاہ و حشم بھی بدستور سابق قائم رہے نقطہ پنجم عیش و عشرت سے متعلق ہے یہ آب ⁝ ہے اور بخانہ دوازدہم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ عیش و عشرت مین وزیر غرق رہے اور وہ اسکو عمدہ طور پر مہیا ہووے نقطہ ششم متعلق بزرگی وزیر ہے اور نعمت رعایا یہ آب ⁝ ہے بخانہ پانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ بزرگی وزیر کی زیادہ ہو اور نعمت رعایا سے زیادہ بہم پہونچے نقطہ ہفتم متعلق مخالف وزیر ہے یہ آب ⁝ ہے بخانہ پنجم و نہم مرکز ضد مین ہے اور بخانہ شانزدہم مرکز دوست مین زبردست دلیل ہے کہ دشمن ظاہری پیدا ہون مگر چونکہ غلبہ نقطہ مرکز ضد کا ہے اسلئے مخالفان ظاہری وزیر کے زیر ہون اور کوئی مخالف باقوت نہووے اور نکر ور ہین۔ نقطہ ہشتم خوف و نکبت سے منسوب ہے اور یہ آب ⁝ ہے یہ در پردہ بخانہ ہفتم مرکز خاص مین پیدا ہوتا ہے اور قوی ہے دلیل ہے کہ خوف و نکبت وزیر کو در پردہ زیادہ ہو نقطہ نہم متعلقہ صلاحیت ہے یہ خاک ⁝ ہے بخانہ سوم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ صلاحیت و رسائی فہم وزیر

مین زیادہ ہو۔ نقطہ دہم عدل و دولت سے منسوب ہے یہ خاک ہے بخانہ چہارم مرکز خاص مین زبردست ہے۔ دلیل کہ جاہ وحشم وعدل و دولت وزیر مین زیادہ ہو نقطہ یازدہم متعلقہ ظفر وغنیمت ہے اور یہ خاک ہے بخانہ ششم مرکز ضد مین ہے دلیل ہے کہ ظفر وغنیمت اس وزیر کو میسر نہو دے نقطہ دوازدہم متعلقہ اعدا وزیر ہے یہ خاک ہے بخانہ ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ دشمن وزیر کے زیادہ ہین اور قوت رکھتے ہین (جبکہ ضرورت دریافت ماضی ومستقبل کی ہوتی ہے مطلوبات ماضیہ ومستقبلہ سے کہتے ہین زمانہ حال مین ضرورت مطلوبات نہین) کیونکہ عمل صورت حال کا ہے اور یہی اسکا طریقہ ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۰۷ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۵) (قاعدہ اول متعلق قسم سوم) اگر سوال بمقدمہ حصول امید بادشاہت یا اغراض بادشاہت کے ہو۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو ترک کیا نقطہ حکم آب ہے کو سیردی خانہ اول آب مین منتہی ہوا نقطہ چہارم اسکا آب ہے یہ بخانہ یازدہم دیازدہم مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب بخانہ سوم مرکز موافق مین زبردست ہے اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل قوت کلی ہے نقطہ دہم خاک ہے یہ بخانہ اول مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ چہارم وششم مرکز موافق ومخالف مین واقع ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ شانزدہم خاک ہے معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ ہفتم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کلی طور پر بادشاہ نہین ہوگا کچھ اختیار سلطنت ہاتھ آجاویگے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو یہ سہ نقاط قوی ہون دلیل حصول بادشاہت ہے ضعیف ہون حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۶۸ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱ و ۲ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۶) (قاعدہ دوم متعلق قسم سوم)۔ بدریافت سوال بالا۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ہے کو سیردی خانہ ہفتم ہے مین منتہی ہوا یہ نقطہ مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے بخانہ دوازدہم مرکز خاص مین زبردست ہے اور ناظر ہے دلیل قوت کلی ہے نقطہ دہم آتش ہے بخانہ دوم مرکز دوست مین زبردست اور مطلوب اسکا آتش ہے بخانہ ہفتم مرکز ضد مین کمزور ہے اور غیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے علاوہ ازین کسی نقطہ یا مطلوب نقطہ کی تکرار بیوت اول سوم پنجم نہم یازدہم اور چہاردہم مین نہین ہے یہ بھی دلیل کمزوری ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقاط مستورہ صدر قوی ہون اور تکرار ذاتی یا مطلوبی بیوت مذکورۂ بالا مین رکھتے ہون دلیل حصول کلی ہے برخلاف حکم برعکس اور اختلاف ہو حکم اوسط یہان پر اختلاف ہے لہذا حکم ہوا کہ جزوی امید سائل کی برآویگی یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۶۹ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۶۷) (قاعدہ سوم متعلق قسم سوم) بدریافت سوال بالا یعنی حاضری پیش ملوک بہتر ہے یا ناقص۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ہے کو سیردی خانہ ہفتم ہے مین منتہی ہوا اسکا اعتبار کیا حالانکہ اس نے سیر طولی کی یہ نقطہ مرکز دوست مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے بخانہ چہاردہم و پانزدہم مراکز ضد دوست مین ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے علاوہ اسکے نقطہ مطلوب یعنی نقطہ منتہی بہ کے مطلوب خاک ہے کی تکرار بیوت چہارم پنجم۔ دہم یازدہم اور پانزدہم سے صرف خانہ پانزدہم مین ہے یہ دلیل سعادت ہے پس حکم ہوا کہ حاضری پیش ملوک مضر نہین ہے مفید ومبارک ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو نقطہ طالع قوی ہو اور تکرار اپنی بیوت مذکورۂ بالا مین سے کسی مین رکھین دلیل افادہ ومبارکی حاضری ہے برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط مگر درصورت کمزوری نقطہ یا تکرار اسکی یا اسکے مطلوب کی بیوت ہاشتم ششم اور دوازدہم مین ہو از حد ناقص ہے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۱ کا ترجمہ ہے۔ دقیقہ ۱ و ۲ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۶۸) (قاعدہ چہارم متعلق قسم سوم) بدریافت اسکے کہ سلطان ظالم ہی یا عادل
زائچہ
نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁝ کو سیر دی خانہ ہفتم ⁝
مین منتہی ہوا نقطہ چہارم اس کا خاک ⁝ ہے یہ دربردہ
بخانہ دوم مرکز ضد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہ دہم
وچہاردہم مرکز ضد مین ہی اور ناظر وغیر ناظر ہی دلیل کمزوری ہی
پس حکم ہوا کہ سلطان دربردہ ظالم ہی عادل نہین کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ چہارم قوی ہو دلیل عادل ہونے کی ہی کمزور ہو ظالم یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷ کا ترجمہ ہی۔

عمل سرخاب (س ۶۹) قواعد قسم چہارم) دربارۂ دریافت حال آمد یورش غنیم وغیرہ۔
زائچہ
اس قسم مین سلسلہ وار ایک قسم کے سوالات ہین لہذا
اسکا عمل ترتیب وار اسی زائچہ مین سرخاب نے تحریر فرمایا ہی
وہ تحریر کیا جاتا ہی۔

عمل (قاعدہ اول) یورش غنیم ہوگی یا نہین یہ ہی کہ نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا اور نقطہ حکم آب ⁝ کو سیر دی خانہ پنجم آب ⁝ مین منتہی ہوا نقطہ ہفتم اسکا آب ⁝ ہی یہ بخانہ چہارم وہشتم مرکز ثابت مین ہی اور نقطہ دوازدہم اسکا خاک ⁝ ہی یہ بخانہ دوم مرکز منقلب مین ہی۔ غلبہ مرکز ثابت کا ہی پس حکم ہوا کہ لشکر غنیم آویگا الا کسی قدر متردد ہی۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہی کہ جو یہ ہر دو نقاط مرکز داخل یا ثابت مین ہون ضرور کر لشکر غنیم کا آوے اور جو خارج مین ہون نہین اگر منقلب مین ہون آنے مین متردد ہو اس موقع پر دقیقہ کو دیکھیے۔

اب عمل قاعدہ دوم کا یعنی دریافت ہو کہ لشکر غنیم کا کس قدر فاصلہ پر ہی نقطہ چہاردہم کو گرفت کیا یہ خاک ⁝ ہی اعداد شکل ⁝ نقطہ چہاردہم کی صرف ایک ہی پس حکم ہوا کہ لشکر غنیم سرحد سے ایک فرسنگ کے فاصلہ پر ہی کیونکہ قاعدہ سرخاب نسبت فاصلہ کے یہ ہی کہ اگر نقطہ چہاردہم ⁝ ہو تو فاصلہ ۲۰۰ فرسنگ کا ہو اگر ⁝ ہو ۴۰ فرسنگ ⁝ ہو ۱۲۰ ⁝ ہو ۱۶۰ ⁝ ہو ۸۰ یا ۱۸۰ ⁝ ہو ۱۰۰۰ ⁝ ہو ۷ ⁝ ہو ایک فرسنگ ⁝ ہو یکصد ⁝ ہو ایک ⁝ ہو اندر ایک فرسنگ ⁝ ہو ۱۰۰ فرسنگ یا قدم ⁝ ہو ہزار قدم ⁝ ہو ۳۰۰ قدم ⁝ ہو چار فرسنگ ⁝ ہو اندرون صد فرسنگ کا فاصلہ ہوتا ہی۔

اب عمل قاعدہ سوم کا شروع کیا (جبکہ ارادہ مبارزان جنگ کا ملک مین آنے کا دریافت کیا جاوے) نقطہ ضمیر کو سیر دی خانہ چہارم مین پہونچا پس حکم ہوا کہ لشکر غنیم مقام۔ ملک۔ شہر یا قصبہ وغیرہ مین جہان پر آوے گا قیام کرے گا اور عرصہ تک مقیم رہے گا کیونکہ قاعدہ سرخاب ہی کہ نقطہ ضمیر ان سے حرکت کر کے امہات مین انتہا پاوے اور خانہ چہارم مین نقطہ داخل یا ثابت ہو دلیل ہی کہ سپاہی اسی جگہ یا شہر وغیرہ مین قیام پکڑین اس صورت مین اگر نقطہ چہارم سے سیر کر کے پنجم مین جاوے دلیل ہی کہ اس جگہ یا شہر سے باہر گرد ونواح مین کوچ کر جاوین۔ اگر ششم مین انتہا پاوے یا حرکت کر کے جاوے اس مقام کو فوج بے اختیار ترک کر دے اگر ہفتم مین اسی صورت سے جاوے لشکر کو سفر ہو جاوے اگر ہشتم مین پہونچے لشکر دور دراز کو روانہ کر دیا جاوے اور وہان جنگ ہو اور کمال نقصان اٹھاتا رہے بلکہ اکثر قتل وہلاک ہو جاوے اور دوم مین انتہا پاوے مردم کلان کو کوچ ہو اور مقربان وامراء سپاہ ملک سے بدر ہو جاوین۔ آئیندہ تشریح اسکی یہ ہی کہ اگر نقطہ ناری متحرک ہو وہ سلطان وزیر اور اہل کونسل سے نسبت رکھتا ہی بادی امراء عظام جلیل القدر سے اور آبی سپاہیان باران اور مبارزان سے اور خاکی لٹیرے وقزاقون سے منسوب ہین پس انمین جو متحرک ہو اسی کو موافق تحریر صدر خانہائے بالا سے حکم کرے۔ یہان قابل گرفت یہ بات ہی کہ نقطہ خاک ضمیر کا کسی حال مین نہین ہو سکتا ہی مگر اس موقع پر ہر دو نقاط ضمیر وحکم وغیرہ گرفت کیے جاتے ہین اور موافق دونون کے حکم لگایا جاتا ہی یہ قاعدہ بہت محمود عمل سرخاب کا ہی۔

اب عمل قاعدہ چہارم کا شروع ہوتا ہی (جبکہ سوال ہو کہ میدان جنگ مین کون لشکر غالب ہیگا اور کونسا مغلوب) نقطہ اول دوم وہم کو گرفت کیا یہ متعلق سائل کے ہین نقطہ اول آب ⁝ بخانہ پنجم مرکز ضد مین کمزور ہی اور بخانہ شانزدہم مرکز دوست مین قوی ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ معدوم رمل ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ دوم آب ⁝ معدوم رمل ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ دربردہ بخانہ ہشتم مرکز دوست اور بخانہ سیزدہم مرکز ضد مین پیدا ہوتا ہی دلیل کمزوری ہی نقطہ دہم خاک ⁝ بخانہ نہم وتد الوتد مین ہی اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہ دہم مرکز ضد مین ہی۔ دلیل کمزوری ہے
اب نقاط ہفتم ہشتم اور دوازدہم کو گرفت کیا یہ متعلقہ مسئول ہین نقطہ ہفتم اسکا آب ⁝ ہی یہ خانہ چہارم وششم مرکز دوست مین زبردست ہی اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین زبردست

اورناظر وغیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ ہشتم آب ⁝ ہے یہ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین قوی ہے اور مطلوب
آب ⁝ بخانہ پنجم مرکز ضد مین ہے اور بخانہ شانزدہم مرکز دوست مین ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل قوت
ہے نقطہ دوازدہم خاک ⁝ ہے یہ بخانہ دوم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہ ششم
مرکز ضد مین ہے اور بخانہ سیزدہم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل کمزوری ہے بہ نسبت
نقاط سائل کے نقاط مسؤل قوی ہین پس حکم ہوا کہ مسؤل ظفریاب ہووے گا کیونکہ قاعدہ
سرخاب ہے کہ نقاط متعلقہ سائل ومسؤل سے جسکے قوی ہون وہ فتحیاب ہو اس موقع پر دقیقہ ۲ کو
دیکھیے) حضرت سرخاب نے اپنے عمل مین انھین نقاط کو گرفت کیا ہے اور چند جگہ شرح مین بھی تحریر کیا ہے
الاابل مغرب نقاط اول دوم نہم سیزدہم متعلق سائل اور نقاط ہفتم ہشتم دوازدہم وچہاردہم متعلق مسؤل
گرفت کرکے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

آب عمل قاعدہ پنجم جبکہ سوال (نسبت انجام جنگ کا ہو) شروع کیا نقطہ اول کو گرفت کیا یہ متعلق حاکم
جنگ سے ہے اور یہ آب ⁝ ہے جو بخانہ پنجم مرکز ضد مین کمزور ہے اور بخانہ شانزدہم مرکز دوست مین
زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانہ چہاردہم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر ہر دو جگہ سے ہے دلیل
جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ حاکم جنگ جرأت دلی اور فطرت عقلی مبارزت کی نہین رکھتا ہے ناتجربہ کار
اور پست جرأت ہے کیونکہ نقطہ کو کافی قوت میسر نہین نقطہ دوم متعلق لشکر کے ہے یہ آب ⁝ در بردہ بخانہ
چہاردہم مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا آب ⁝ در بردہ بخانہ ہشتم مرکز دوست مین اور بخانہ سیزدہم
مرکز ضد مین واقع ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ لشکر بھی شائستہ اور
باقاعدہ نہین ہے اور بظاہر جراری وجرأت نہین پائی جاتی ہے اور نہ اسکی کچھ عبرت طرف ثانی
کو ہے نقطہ سوم متعلق علم ونقارہ ومددگاران سے ہے یہ آب ⁝ ہے در بردہ بخانہ ہشتم مرکز دوست
مین ہے اور بخانہ سیزدہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا آب ⁝ معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے
پس حکم ہوا کہ نشان ونقارہ یا زیب وزینت نہین اور مددگار بھی کوئی نہین ہے نقطہ چہارم متعلق میدان
جنگ سے ہے یہ آب ⁝ ہے اور معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانہ ہفتم مرکز خاص مین زبردست
ہے دلیل جزوی قوت ہے پس کہا گیا کہ میدان جنگ یا موقع مناسب نہین ہے نقطہ پنجم متعلق دلاوری و
شجاعت لشکریان سے ہے یہ آب ⁝ ہے بخانہ ہفتم مرکز خاص مین زبردست اور مطلوب اسکا

آب ⁝ بخانہ سوم مرکز خاص اور بخانہ چہاردہم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل قوت ہے
پس کہا گیا کہ لشکری دلاور شجاع اور قوی ہین نقطہ ششم متعلق دواب اور قراول ہے یہ آب ⁝
ہے بخانہ دوست ومسالم قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانہای چہارم وہشتم مرکز دوست
مین قوی ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ دواب اور قراول بہت شائستہ ودرست وقوی ہے
آب طرف ثانی کا حال معلوم کیا نقطہ ہفتم متعلق حاکم جنگ طرف ثانی ہے یہ آب ⁝ ہے اور
بخانہ چہارم وہشتم مرکز دوست مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین زبردست
ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ حاکم جنگ طرف ثانی مرد جری وتجربہ کار جنگ و
دلاور وشجاع ہے نقطہ ہشتم متعلق لشکر طرف ثانی ہے یہ آب ⁝ ہے بخانہ یازدہم مرکز خاص مین قوی ہے
اور مطلوب اسکا آب ⁝ بخانہ پنجم وشانزدہم مراکز دوست وضد مین ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل قوت
ہے پس حکم ہوا کہ لشکر غنیم قوی وشائستہ اور باقاعدہ ہے نقطہ نہم علم ونقارہ ومددگاران غنیم ہے یہ خاک
⁝ ہے نہم مطلوب خاک ⁝ مراکز دوست وخاص مین زبردست ہے پس نشان ونقارہ ومددگاران غنیم
بازیب وزینت اور مستعد اور خیرخواہ ہین نقطہ دہم میدان جنگ ہے یہ خاک انکیس ہے بخانہ نہم [illegible]
مین ہے اور مطلوب خاک ⁝ بخانہ دہم مرکز ضد مین ہے کمزور ہے پس حکم ہوا کہ میدان جنگ غنیم
زیادہ تر بےموقع ہے نقطہ یازدہم متعلق دلاوری وشجاعت لشکریان ہے یہ خاک ⁝ مرکز ضد مین
کمزور ہے اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہ دوم مرکز ضد مین کمزور ہے الاناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے
پس کہا گیا کہ لشکر غنیم شجاع ودلاور جزوی ہے کافی نہین ہے نقطہ دوازدہم متعلق دواب قراول ہے
یہ خاک ⁝ ہے بخانہ دوم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہ ششم مرکز ضد مین ہے اور
بخانہ سیزدہم مرکز مسالم مین ہے اور ناظر وغیر ناظر ہے دلیل ضعف ہے لہذا حکم ہوا کہ دواب وقراول
غنیم ناشائستہ ونادرست قابل جنگ نہین ہے پس ان صورتون کو ہر دو فریق سے مطابق کرکے
حکم کیا کہ یہ صورت نسبت انجام جنگ کے ہے اس موقع پر دقیقہ ۱و۲ کو دیکھیے۔

آب عمل (قاعدہ ششم) جبکہ سوال ہو کہ لشکر بیگانہ بالورش غنیم سے مقام صحیح وسالم رہیگا یا نہین)
شروع کیا اور نقطہ دہم ویازدہم کو گرفت کیا نقطہ دہم خاک ⁝ ہے یہ بخانہ نہم مرکز مسالم مین ہے
اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہ دہم در بردہ مرکز ضد مین ہے اور نظر مقارن ہے دلیل کمزوری ہے

اور نقطہ یازدہم خاک ہے مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے بھی مرکز ضد مین بخانہ دوم ہے الا ناظر ہے کمزور ہے دلیل ہے کہ صلح نہ ہووے کیونکہ ہر دو نقاط کمزور ہین۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو یہ ہر دو نقاط قوی ہوین صلح ہوجاوے ضعیف ہون نہ ہووے۔ چونکہ نقطہ دہم و یازدہم مین اختلاف ہے لہذا کہا جاتا ہے کہ پیام و سوال صلح کا ہوا لا انجام کار نہ ہووے دفعہ ۸ اکو دیکھیے۔

اب عمل (قاعدۂ ہفتم) جبکہ سوال درمیان جنگ سلاطین کے یا لئے آئے قلعہ یا مقام کا ہو شروع کیا جاتا ہے نقطہ اول چہارم و ہفتم دہم کو گرفت کیا نقطہ اول آب ہے بخانہ پنجم و شانزدہم مرکز ضد و دوست مین قوی و کمزور ہے اور مطلوب اسکا آب ہے معدوم رمل ہے دلیل ضعف ہے نقطہ ہفتم آب ہے اور یہ بخانہ چہارم و ہشتم مرکز دوست مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب ہے بخانہ یازدہم مرکز خاص مین زبردست ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ چہارم آب ہے معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آب ہے بخانہ ہفتم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ دہم خاک ہے یہ بخانہ نہم مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے دربردہ بخانہ دہم مرکز ضد مین ہے اور نظر مقارن ہے دلیل کمزوری ہے۔ پس ہر چہار نقاط قوت کلی نہین رکھتے ہین لہذا حکم ہوا کہ قلعہ فتح نہوگا۔ کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو یہ نقطہ زبردست ہون قلعہ فتح ہوجاوے کمزور ہون نہین اختلاف ہو موافق اُسکے حکم کرے۔

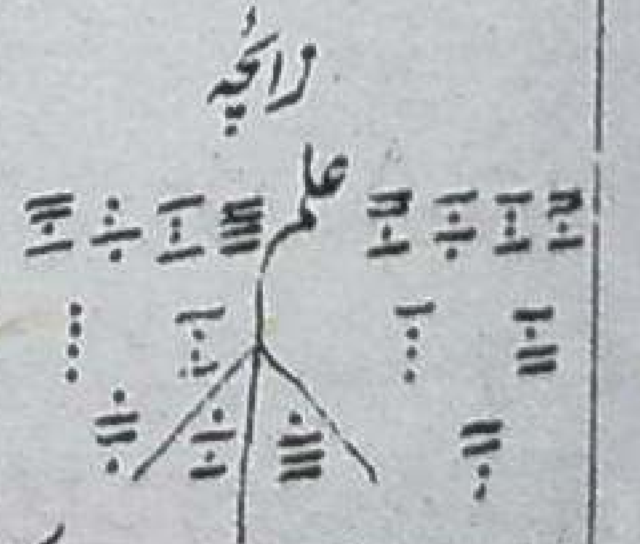
اب عمل (قاعدہ ہشتم) جبکہ سوال موجودگی جاسوس خاص شہر و لشکر وغیرہ کا ہو شروع کیا جاتا ہے نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ آب ہے اور یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آب ہے بخانہ ہفتم مرکز داخل مین ہے پس حکم ہوا کہ جاسوس خاص شہر و لشکر مین ہے الا وہ اُسکا ہمراہی یا کوئی تعلق دار ہے کیونکہ مطلوب مرکز داخل مین ہے اور قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ چہارم مع مطلوب مراکز داخل یا ثابت مین ہو جاسوس موجود شہر یا لشکر ہے اگر خارج و منقلب ہو نہین اگر ان دونوں مین خلاف ہو حکم اوسط کرے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

اب عمل (قاعدہ نہم) (جبکہ سوال خوشخبری و بدخبری ایلچی کے متعلق ہو) شروع کیا جاتا ہے نقطہ پنجم کو گرفت کیا یہ آب ہے یہ بخانہ ہفتم مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب ہے بخانہ سوم و چہاردہم مراکز موافق و مسالم مین قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ ایلچی خبر خوش لاوے گا

کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ پنجم مع مطلوب قوی ہو دلیل خوشخبری کی ہے اور جو کمزور ہو بدخبری اگر اختلاف ہو میانہ خبر لاوے۔

اب عمل (قاعدہ دہم) جبکہ سوال منجانب ایلچی ہو کہ میرا کیا حشر ہوگا شروع کیا جاتا ہے نقطہ اول و دہم کو گرفت کیا نقطہ اول آب بیاض ہے خانہائے پنجم و شانزدہم مراکز ضد و دوست مین کمزور و قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ہے معدوم رمل ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ دہم خاک ہے یہ بخانہ نہم مرکز مسالم مین ہے اور مطلوب اسکا دربردہ بخانہ دہم مرکز ضد مین ہے اور نظر مقارن ہے دلیل کمزوری ہے ہر دو نقاط کمزور ہین پس حکم ہوا کہ ایلچی کی حالت خراب ہو دیگی کچھ فخر و بزرگی حاصل نہوگا بلکہ ذلت در پیش آویگی کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو یہ ہر دو نقاط قوی ہون ایلچی کو شرف حاصل ہو اور جو کمزور ہون ذلت اور جو اختلاف ہو حکم اوسط پس عمل ان قواعد کا ختم ہوا انجام صلح کیلیے نقاط اول و ہفتم گرفت کیے جاتے ہین اور اُن کے مطلوبات دیکھے جاتے ہین اگر اول قوی ہو تو منجانب مسئول پیغام صلح کا آوے اور اگر ہفتم قوی ہو تو منجانب سائل درخواست صلح کی کیجاوے لیکن اگر نقاط دہم و یازدہم زبردست ہون ضرور صلح ہوجاوے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷ کا ترجمہ ہے اور مستند ہے۔

عمل سرخاب (س ۰۰) (قاعدہ اول متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال منجانب بادشاہ یا سلطان بابت نظام ملک یا احوال ملک کے ہووے۔



نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ہے کو سیر دی خانہ چہارم ہے مین منتہی ہوا یہ نقطہ بخانہ چہارم و ہشتم مرکز مصادق مین زبردست ہے اور بخانہ اول مرکز ضد مین کمزور اور مطلوب اسکا آب قبض الخارج ہے بخانہ یازدہم مرکز موافق مین قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ شانزدہم خاک ہے یہ بخانہ دہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے بخانہ دوازدہم مرکز موافق مین ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے۔ پس حکم ہوا کہ نظام ملک مین شائستگی ہے الا کچھ منتظم کاردستی نظم مین ابتری رکھتے ہین۔ کیونکہ نقطہ شانزدہم بخانہ دہم کمزور ذاتی ہے۔ اور یہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو یہ ہر دو نقاط قوی ہون نظام ملک مین کچھ ناشائستگی ہے

کمزور ہون حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۱) (قاعدہ دوم متعلق قسم پنجم) جبکہ تشویش ملک کے لیے سوال ہو۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ ہفتم باد مین منتہی ہوا وہان سے خانہ ششم باد مین گیا اسی کا اعتبار کیا بسبب موافقت مرکز کے اور میزانی ہونے کے حالانکہ اُسنے سیر اور بھی کی نقطہ چہارم اسکا باد ہے اور مطلوب اسکا باد یہ دونون معدوم رمل ہین دلیل کمزوری محض ہے نقطہ پنجم باد ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا باد بخانہائے سوم پنجم و پانزدہم مراکز مسالم و موافق مین ہے دلیل جزوی قوت ہے نقطہ ہفتم باد ہے یہ بخانہ شانزدہم مرکز ضد مین ہے اور مطلوب اسکا باد بخانہ چہاردہم مرکز موافق مین ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے نقطہ پانزدہم آب ہے بخانہ پنجم مرکز ضد مین ہے اور بخانہ سوم و پانزدہم مرکز موافق مین قوی ہے اور مطلوب اسکا آب معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ ملک مین تشویش ہے اور یہ تشویش سلطان کو بھی متردد کریگی کیونکہ چار نقطون مین اختلاف ہے اور غلبہ کمزوری ہے اور قاعدہ سرخاب یہ ہے کہ جو یہ ہے چہار نقاط قوی ہون دلیل عدم تشویش ہے اگر کمزور ہون حکم برعکس اور جو اختلاف ہووے موافق اُسکے حکم کرے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۷۰ کا ترجمہ ہے دفعہ ۵ و ۱۸ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۲) (قاعدہ سوم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال وصول خراج ملک کے لیے ہو۔

زائچہ

علم

زائچہ ہذا ابنہ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ خراج ملک بآسانی وصول نہو ہمین نقطہ طالع آب ہے اور مرکز ضد مین ہے نقطہ چہارم اسکا آب ہے یہ بخانہ دوازدہم مرکز دستان ہے اور مطلوب اسکا آب معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ خراج بسہولت وصول نہووے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ چہارم مع مطلوب پُرقوت ہو خراج بآسانی وصول ہو کمزور ہو بدقت و بدشواری دقیقہ ۵ کو دیکھیے یہ زائچہ ہند ہے اسکا

حکم ہی یہ ہے کہ تین ماہ ۲۰ یوم تک قطعی کامیابی نہو اور پانچ ماہ بعد کچھ امید نظر آئے یہی قاعدہ سرخاب ہے لیکن اس موقع پر زیادہ تشریح کے ساتھ دیگر زائچہ کشادہ سے جو حکم لگایا گیا ہے یہ ہے۔

زائچہ

علم

دیکھو زائچہ نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ سوم باد مین انتہا پائی وہان سے خانہ دوم مین اندر باد گیا بسبب موافقت مرکز اور شکل میزانی کے اسی کا اعتبار کیا حالانکہ اُسنے اور بھی سیر کی نقطہ چہارم اسکا باد ہے یہ بخانہ سیزدہم مرکز دست مین موافق ہے اور قوی اور مطلوب اسکا باد معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ خراج بسہولت وصول نہووے بدقت ہووے کیونکہ نقطہ کمزور ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۹ کا ترجمہ ہے

عمل سرخاب (س ۷۳) (قاعدہ چہارم متعلق قسم پنجم) جبکہ وقت لشکرکشی کیفیت سفر فوج کی نسبت سوال ہو کہ کیا صورت واقع ہوگی۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ اول مین منتہی ہوا نقطہ سوم اسکا خاک ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا در باطن خاک بخانہ دہم مرکز منقلب مین ہے (جبکہ اصل نقطہ معدوم ہو اسیوقت مطلوب کو گرفت کرے) نقطہ نہم آتش ہے یہ بخانہ دوازدہم مرکز ثابت مین ہے اور بخانہ چہاردہم مرکز منقلب مین ہے نقطہ یازدہم آتش ہے یہ بخانہ پانزدہم مرکز داخل مین ہے وقوع نقاط مرکز داخلی و ثابت اور خارجی و منقلبہ مساوی ہین لہذا حکم ہوا کہ لشکرکشی و سفر کی حالت میانہ صورت ہے نہ اعلی قسم کی مبارکی متصور ہے نہ نحوست کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو یہ نقاط مرکز خارج و منقلب مین ہون مبارکی اعلیٰ ہو برخلاف حکم برعکس اگر اختلاف ہو حکم اوسط دقیقہ ۵ و ۱۰ کو دیکھیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۰ کا ترجمہ ہے۔

(نوٹ) استاد امام عبداللہ بصری سے منقول ہے کہ اس قسم کے سوال مین سختی و آسانی سفر کی نقطہ طالع سے بیان کرے کیفیت مال و متاع نقطہ دوم سے احوال روانگی و کوچ نقطہ

سوم سے اور آسائش و تکلیف قیام چہارم سے اور منزل مقصود پر پہونچکر کشائش و مکدر ہونا پنجم سے
دواب و ہمراہی کا حال ششم سے مشغلہ زنان ہفتم سے انجام کار و نیکوئی و بدی جو کہ مقام مقصد پر
میسر ہو خانہ ہشتم سے کیسے سختی و نرمی راہ نہم سے حصول عافیت کامیابی و ناکامیابی مال و متاع وغیرہ
دہم سے سود و زیان یازدہم سے اور عافیت سفر دوازدہم سے بیان کرے۔ یہ عمل عوام احکام سفر بھی معلوم
اور نہایت راست و درست اکثر بیٹھتا ہے اور قاعدہ بالا میں تو بہت ہی محمود ہے لیکن عمل
سرخاب سے یہ عمل کچھ تعلق نہیں رکھتا صرف قاعدہ بہتر و محمود سمجھکر تحریر کیا گیا۔

عمل سرخاب (س ۷۴) (قاعدہ پنجم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال ہو کہ مفسد و باغی ملک کے
گرفتار ہون گے یا نہیں۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانہ ششم میں
منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا گو کہ اسنے سیر اور بھی کی نقطہ ششم
اُسکا باد ہے یہ بخانہ دوم مرکز منقلب میں ہے اور نقطہ دوازدہم
آب ہے یہ دربردہ بخانۂ ہشتم مرکز ثابت میں ہے ایک نقطہ مرکز
منقلب میں ہے اور ایک ثابت میں ہے حالت مساوی ہے پس حکم ہوا کہ کچھ مفسد و باغی گرفتار ہو وینگے
اور کچھ فرار ہو جاوینگے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو بہر دو نقاط مرکز داخل یا ثابت میں ہون مفسد
حرامزادے گرفتار ہو جاوین اور جو مراکز خارج و منقلب میں ہون فرار ہو جاوین اگر اختلاف ہو حکم وسط کا کیا جائے
یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۵) (قاعدہ ششم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال ہو کہ رعایا ملک بادشاہ سے
خوش ہے یا ناخوش۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد کو سیر دی خانۂ ہفتم میں منتہی ہوا
وہان سے سیر عرضی کر کے خانہ ششم میں پہونچا اسکا اعتبار کیا
نقطہ چہارم اسکا باد ہے یہ بخانۂ چہاردہم مرکز موافق میں ہے دو
مطلوب اسکا باد ہے دربردہ بخانۂ دہم مرکز موافق میں ہے اور ناظر
ہے دلیل قوت ہے نقطہ پنجم باد ہے یہ بخانۂ دہم مرکز موافق میں ہے اور مطلوب اسکا باد ہے بخانہ

دوازدہم مرکز ضد میں ہے الا ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ رعایا سلطان کی خوش ہے کیونکہ ہر دو
نقاط قوی ہین اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقاط قوی ہون خوش اگر کمزور رہین ناخوش اختلاف ہو
اوسط یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۱ کا ترجمہ ہے۔ دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۶) (قاعدہ ہفتم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال ہو کہ ملک کو کن کن قواعد اور کس قسم
کے انتظام سے نفع و فائدہ ہوگا۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ پنجم میں
منتہی ہوا نقطہ چہارم اسکا خاک ہے اسکی تکرار دربردہ خانہ سوم
میں ہے اور نقطہ پنجم خاک ہے اسکی تکرار خانہ پانزدہم میں ہے
اور دونون مرکز دوست میں قوی ہین پس حکم ہوا کہ جمعیت و
دلبستگی امرا و وزرا و سپاہ اور تدبیرات بادشاہی خاص جو کہ رفاہ ملک کی بابت ہون انکا عملدرآمد
کرنے سے انتظام ملکی بصورت عمدگی ہو ویگا کیونکہ متعلق خانۂ سوم جمعیت امرا و وزرا وغیرہ سے
اور بخانۂ پانزدہم متعلق تدبیرات شاہی خاص ہین اور قاعدہ سرخاب یہ ہے کہ جن جن بیوت میں نقاط چہارم
و پنجم مکرر رہین اور قوی ہون منسوبات اُنکی پر عمل درآمد کرنے سے انتظام ملکی عمدہ و بہتر ہووے اور جن بیوت
میں نقاط مذکور کمزور رہین اُنکو ترک واجب ہے بلکہ اُن کے ترک سے عمدہ انتظام ہو یہ زائچہ سرخاب
کی جلد چہارم نمبر ۲۸۲ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۱۱ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۷۷) (قاعدہ ہشتم متعلق قسم پنجم) جبکہ سوال منجانب سلطان یا متعلق شاہ یعنے
ارکین سلطنت واسطے صید و شکار یا ہواخوری ہو کہ کس سمت کو جانا بہتر ہوگا۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ ہفتم میں منتہی ہوا
نقطہ چہارم اسکا خاک ہے یہ نقطہ مرکز خاکی خانہ دوازدہم میں قوی ہے
خاک متعلق سمت جنوب سے ہے یہان نقطہ دو مرکز دونون خاکی میں ہے
لہذا حکم ہوا کہ سمت جنوب کی روانگی سلطان کے لیے
مبارک ہے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۸۳ کا ترجمہ ہے۔

(نوٹ) اس زائچہ سے صرف حالات سلطان و ارکین سلطنت ہی دیکھے جاتے ہین

دیگر کام حکام کے نہیں۔

عمل سرخاب (س ۷۰) (قاعدہ زائچہ قسم پنجم) جبکہ سوال منجانب بادشاہ یا دیگر منجانب رمال رمل سلطانی دریافت کیا جاوے۔ رمل کبیر سلطانی سے بقواعد ذیل حالات بیان کرے۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب کو سیری خانہ اول میں منتی ہوا یہ نقطہ سلامتی نفس النفیس و شجاعت و قوت سلطان سے منسوب ہے بخانہ اول مرکز ضد میں کمزور ہے اور مطلوب اسکا آب دربا طن بھی بخانہ اول کمزور ہے دلیل ہے کہ صحت و سلامتی نفس و قوت و شجاعت میں خلل واقع ہو۔ نقطہ دوم آب ہے یہ مصاحب و خزائن سلطان سے منسوب ہے یہ نقطہ دربردہ مرکز ضد میں بخانہ اول کمزور ہے اور مطلوب اسکا آب بخانہ ہشتم مرکز دوست میں زبردست ہے الاساقط النظر ہے دلیل ہے کہ مصاحب دربردہ سلطان کو نقصان پہونچاوین اور خزانہ خالی ہو نقطہ سوم آب ہے یہ تدبیر نظام اور جمعیت امراو وزرا اور سپاہ سے منسوب ہے اور یہ دربردہ بخانہ ہشتم مرکز دوست میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آب دربردہ بخانہ پنجم مرکز ضد میں واقع ہے گو ناظر ہے مگر کمزور ہے دلیل ہے کہ جمعیت امرا و وزرا اور نظام ملک میں ابتری برپا ہو اور سپاہ میں فتور اٹھے حتی کہ انتظام میں خواری پیش نظر آوے نقطہ چہارم متعلق شہور و قلعہ اور فتوح معاش رعایا اور قبض ملک دیگران سے منسوب ہے اور یہ آب ہے دربردہ مرکز ضد میں کمزور ہے اور مطلوب اسکا آب بخانہ سوم مرکز خاص میں زبردست ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس حکم ہوا کہ شہور و قلعجات میں قدرے ویرانی نظر آوے فتوح معاش رعایا بدقت ہو اور قبضہ ملک دیگران پر نہو نقطہ پنجم آب ہے اور یہ رسل و رسائل اور تحفہ ہدایا اور ایلچیان وغیرہ اور عیش و عشرت ملوک اور رسائل شہزادگان سے منسوب ہے یہ بخانہ سوم مرکز خاص میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا آب بخانہ ہفتم مرکز خاص میں زبردست ہے اور بخانہ سیزدہم مرکز ضد میں کمزور ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے پس منسوبات مذکورہ بالا اس نقطہ سے آسودگی و بہبودی و خوشنودی مہیا رہے نقطہ ششم اتفاق رعایا احتشام دواب قراقول و دفائن و خزائن بزرگان اور حال مخلفہ شاہان دیگر سے منسوب ہے یہ نقطہ آب ہے بخانہ ہفتم و سیزدہم قوی کمزور ہے اور مطلوب اسکا آب

بخانہ چہارم و ہشتم مرکز دوست میں قوی ہے اور ناظر ہے دلیل ہے کہ منسوبات خانہ ششم سے مالا مال فرخندگی اور آسودگی اور مفاد پیش نظر آوے نقطہ ہفتم اضداد اعدا اور قوت وضعف و جنگ سے منسوب ہے یہ نقطہ بخانہ چہارم و ہشتم مرکز دوست میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا بخانہ نہم مرکز ضد میں کمزور ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے پس کہا گیا کہ اضداد و عدو بدرجۂ اوسط ہو اور قوت ضعف خصم و جنگ بھی بدرجۂ اوسط رہے نقطہ ہشتم خطرات و تلف مال سے منسوب ہے یہ نقطہ آب ہے بخانہ نہم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب بھی اسکا آب ہے مرکز ضد میں ہے الاناظر ہے دلیل ہے کہ خطرات اور تلف مال کی صورت نہ پیدا ہو اور انمین سے اثر ظہور میں نہ آوے نقطہ نہم سفر سلطان اور روانگی لشکر سے منسوب ہے یہ خاک ہے بخانہ نہم مرکز مسالم میں ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ یازدہم مرکز دوست میں قوی ہے اور ناظر ہے دلیل ہے کہ روانگی لشکر و سفر سلطان واقع ہووے اور اُس سے مفاد و خورسندگی نظر آوے نقطہ دہم پایداری ملک و شغل سلطان اور سعادت و شقاوت سلطان سے منسوب ہے یہ خاک ہے بخانہ یازدہم مرکز دوست میں قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک دربردہ مرکز ضد میں کمزور ہے الاناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے دلیل ہے کہ پایداری ملک میں قدرے فتور واقع ہو شغل و عمل سلطان میں تردد پیدا ہو اور بجائے سعادت گونہ شقاوت سلطان میں پیدا ہو نقطہ یازدہم احوال وزیر شجاعت مردمان اور نظام ملک مستحکم رہیگا یا نہیں ان باتون سے منسوب ہے اور یہ نقطہ خاک ہے دربردہ بخانہ دوم مرکز ضد میں کمزور ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ ششم مرکز ضد میں کمزور ہے الاناظر ہے دلیل کمزوری محض ہے پس حکم ہوا کہ منسوبات صدر میں اس نقطہ سے کمزوری و مایوسی محض نظر آوے نقطہ دوازدہم دواب و اعدار سے منسوب ہے یہ نقطہ خاک ہے بخانہ ششم مرکز ضد میں کمزور ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ چہاردہم مرکز ضد میں ہے اور ناظر ہے کمزور ہے پس حکم ہوا کہ حالت دواب کی خراب ہو اور دشمن دفع ہو وین یعنی دشمن کمزور محض ہون۔ نقطہ سیزدہم ترقی طالع سے منسوب ہے یہ خاک ہے بخانہ چہاردہم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ سوم مرکز دوست میں قوی ہے الاساقط النظر ہے دلیل ہے کہ ترقی طالع نہو اور تنزل پیش آوے نقطہ چہاردہم مقاصد سابقہ سے اور خروج ملک و خزانہ سے منسوب ہے یہ خاک ہے یہ بخانہ سوم مرکز دوست میں قوی ہے

اور مطلوب اسکا خاک ہے بخانہ ہفتم و سیزدہم مراکز مصادق و مسالم مین قوی ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ مقاصد سالیقہ برآدین اور خروج ملک و خزانہ کا نہو نقطہ پانزدہم متعلق تدبیرات ملک شاہی ہے یہ خاک ہے بخانہ ہفتم و سیزدہم مرکز مصادق و مسالم مین واقع ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے یہ بخانہ چہارم و ہشتم مرکز خاص مین قوی ہے اور ناظر بھی ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ جو تدبیرات شاہ بذات خود ملک گیری و رفاہیت کی کرتا ہے بہت مفید و مناسب ہین اور اُن سے بدرجہ کمال آسودگی و بہبودی نظر آوے گی نقطہ شانزدہم خیر و شر ملک سے منسوب ہے یہ خاک ہے بخانہ چہارم و ہشتم مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے خانہ نہم وتد الوتد مین زبردست ہے اور ناظر ہے دلیل کہ خیر و امن ملک مین پیدا ہو اور شر دفع ہو حکم ہر ایک نقطہ کی قوت و ضعف کے موافق حکم کرنا چاہیے جیسا کہ تحریر ہوا دقیقہ ۱-۲-۵-۱۱-۸ اکو موقع بموقع دیکھیے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۴۲۰ کا ترجمہ ہے۔

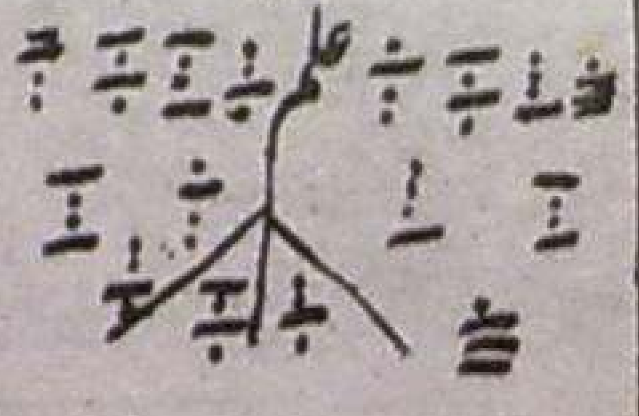
عمل سرخاب (س ۷۹) (احکام سالانہ نوروز) جبکہ احوال عالم خیر و شر سالانہ دیکھنا مد نظر ہو اسمین ہفت شرائط مندرجہ ذیل کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے (۱) وقت و ساعت نشستن زائچہ نوروز یعنی تحویل آفتاب برج حمل کا ٹھیک وقت دریافت کرنا (۲) احوال مجمل نوروز کا دریافت کرنا کہ کیا کیفیت سال عالم کی ہے (۳) کیفیت فصول کی معلوم کرنا (۴) حالات باران و کیفیت موسم گرما و سرما کی معلوم کرنا کہ کیا ہوگی (۵) احوال نرخ غلہ و اجناس کا دریافت کرنا کہ سال مین کس صورت پر رہیگا (۶) احوال سلطان ملک اور صورت انتظام ملک کی دریافت کرنا کہ کیسا رہیگا (۷) حالات بخش اقالیم دیگر دریافت کرنا یعنی معلوم کرنا کہ ممالک دیگر مین یہ سال کس طور پر اپنا اثر کرے گا اور وہان کیا صورت ہوگی۔

عمل سرخاب شرائط بالاخاص طریقہ سے مسلسل ہے لہذا شروع کیا جاتا ہے کیونکہ قاعدہ شرط اول یہ ہے کہ رمال وقت تحویل آفتاب برج حمل کے باظہار تکلم بہ نیت صدق بغرض دریافت حال سال آیندہ دوازدہ ماہ اور چہار موسم کے زائچہ تیار کرے زان بعد اس زائچہ کی کلاہ قاضی کہ عبارت اشکال بیوت ۱۲-۱۰-۱۱-۴ سے ہے امہات بنا کر دوسرا زائچہ تیار کرے علی ہذا تادقتیکہ زائچہ ثابت

نہو جاوے ہر ایک زائچہ کا اس طرح عمل کرتا رہے زائچہ ثابت سے مراد ہے کہ شکل خانہ (اول ۱۳) و (دوم و دہم) و (سوم و یازدہم) و (چہارم و چہاردہم) ایک ہو جاوین پس خانہائے مذکورہ کی شکل یکسان ہو جاوین۔ عمل انقلاب کلاہ قاضی موقوف کرے کیونکہ زائچہ مطلوب ثابت ہوگیا ہے اس عمل مین قابل یادداشت ضروری یہ امر ہے کہ شکل نہم ہر ایک زائچہ کی وہی ہوگی کہ جو طالع زائچہ مین موجود ہے اگر ایسا نہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ ضرور کسی جگہ غلطی ہوگئی ہے اسے دیکھا اور نکالو علاوہ ازین یہ بھی یاد رکھو کہ اس عمل مین شاذ و نادر ایسا بھی اتفاق ہوتا ہے کہ میزان مین شکل طاق یعنی غیر میزانی زائچہ ثابت مین آجایا کرتی ہے اسکا کچھ مضائقہ نہین ہے اس سے احوال اندرونی سال کا نکلتا ہے جس زائچہ کی میزان طاق آتی ہے وہ بغایت منحوس مطلق ہوتا ہے اور یہ صورت دو چار برس مین کبھی سال مین کبھی ایک دو مرتبہ ہوتی ہے صور تہائے متذکرہ مین زائچہ کبھی دو انقلاب مین اور کبھی تین مین اور کبھی چار مین اور کبھی پانچ اور کبھی چھ سات وغیرہ مین ثابت ہو جاتا ہے۔ پس اگر زائچہ دو و تین مرتبہ کے عمل سے ثابت ہو جائے دلیل ہے کہ سال از حد مبارک و سعد اکبر ہو جاتا ہے ثابت ہو تو سعادت جمالی سال کو حاصل ہو جو پانچ مین ثابت ہو اوسط حال سال کا حکم کرے اور جو اس سے زیادہ گذرے تجربہ ہے کہ عجائبات و غرائبات مشاہدہ سال ہون اور نحوست طاری رہے اور ضرور قحط و وبا وغیرہ یا جنگ سلطان جس سے بربادی ملک متصور ہے پیدا ہووے یہان پر اس تشریح کو اچھی طرح سمجھکر فقط کرنا چاہیے۔ طریق استخراج رمل سالانہ کیواسطے اُستادون نے چند صورتین مقرر کی ہین اول انقلاب کلاہ قاضی جو بیان کیا گیا دوم انقلاب وتد الوتد سے کرکے زائچہ قائم کرتے ہین سوم اشکال اوتاد کو امہات بنا کر اور اس سے زائچہ بنا کر حکم کرتے ہین۔ چہارم زوائدات کو امہات بنا کر اور زائچہ ثابت کرکے اس سے حکم کرتے ہین پنجم۔ اشکال (اول دہم) و (دوم دہم) و (سوم یازدہم) و (چہارم دوازدہم) و (پنجم سیزدہم) و (ششم و چہاردہم) و (ہفتم و پانزدہم) و (ہشتم و شانزدہم) کو باہم ضرب دیکر اور اُن کو امہات و بنات بنا کر زائچہ تیار کرکے حکم کرتے ہین اور یہ انقلابات مستعمل عام ہین یا امورات خاص کو مخصوص ہین پس انکے کام کی شرح مختلف ہین کوئی نوروز مین کام آتا ہے کوئی تقویم الرمل مین یہان اشارۃً یہ تذکرہ کیا گیا ہے۔ اب عمل شرط دوم احوال مجمل نوروز کا شروع کیا جاتا ہے کہ کیا کیفیت

سال عالم کی ہو اسکے لیے قاعدہ عام اور زیادہ تر مروج ہے کہ جب صورت مذکورہ بالا سے انقلاب حل ہو کر زائچہ ثابت ہو جاوے تب مناسب ہے کہ زائچہ منقلبہ اول و سوم کی اوتاد کو باہم ضرب دیکر چار اشکال پیدا کرے اور انکو امہات بنا کر زائچہ قائم کرے پھر اشکال اوتاد زائچہ دوم چہارم کو ضرب دیکر چار اشکال پیدا کرے اور انکو امہات بنا کر دوسرا زائچہ بناوے اسکے بعد ان ہر دو زائچ کے اوتاد کو باہم ضرب دیکر چار اشکال پیدا کرے اور انکو امہات بنا کر زائچہ قائم کرے اسکو زائچہ مستقل نوروزی کہتے ہین پس زائچہ مستقل نوروزی کی اوتاد کو بہ ترتیب یعنی اول و چہارم و ہفتم و دہم کو باہم ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل برآمد کرے پس یہ مسودہ حسب طریق عام استادان کے طالع سال ہوگی پس موافق ثمرہ اس شکل کے احوال مجمل عالم کا بیان کیا جاویگا ۔ قاعدہ ہذا اور عمل سرخاب مین اتنا فرق ہے کہ استاد سرخاب زائچہ مستقل کی میزان سے نقطہ حکم کو سیر دیکر منتہی بہ احکام مجمل عالم کا بیان کرتے ہین ۔ یہان صرف اسقدر جتا دینا اور بھی ضروری ہے کہ جب عمل دو مرتبہ کے انقلاب سے ثابت ہو جاوے تو زائچہ اول کو چھوڑ کر نہین دوسرے زائچہ مستقل بنایا جاتا ہے اور اگر تین مرتبہ کے انقلاب سے ثابت ہو تو زائچہ اول شامل کر کے چار زوائچ سے بطریق بالا اور اگر چار مین ثابت ہو تب اول کو چھوڑ دیا جاویگا باقی چار زوائچ منقلبہ سے بطریق بالا زائچہ مستقل بنایا جاویگا ۔ اور اگر چھ سات مرتبہ کے انقلاب سے زائچہ ثابت ہو تو زائچہ اول اور آخر کے تمام زائچے چھوڑے جا کر صرف زوائچ دوم سوم ۔ چہارم پنجم سے ہی زائچہ مستقل بنایا جا کر احکام مجمل بیان کیے جاوینگے (مثلاً ملاحظہ ہو عمل سرخاب) بروز تحویل آفتاب برج حمل ساعت مقررہ پر زائچہ حقیقی تیار کیا اور انقلاب کلاہ قاضی سے کر کے ثابت کیا اور زائچہ ثابت سے حسب قاعدہ مستقل بنایا مادہ و زائچہ مستقل یہ ہے اس سے عمل سالانہ کیا جاتا ہے لیکن زائچہ ثابت سے بھی حکم مجمل نوروز بطریق سیر نقطہ بصورت ذیل لگایا جاتا ہے اور جسجگہ نقطہ منتہی ہو وہی طالع کا بیان ہوتا ہے مثلاً دیکھو زائچہ ذیل

زائچہ



نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک کو سیر دی خانہ پنجم مین منتہی ہوا وہان سے سیر کر کے خانہ سوم خاک مین انتہا پائی یہ شکل میزانی ہے اور موافق مرکز ہے لہذا اسی کا اعتبار کیا نقطہ اول خاک ہے یہ بخانہ سوم و ہفتم و یازدہم مرکز دوستی مین

زبردست ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ پنجم مرکز مسالم مین ہے اور بخانہ شانزدہم و چہاردہم مرکز ضد موافق مین ہے دو جگہ قوی اور ہر ایک مقام سے مطلوب ناظر ہے دلیل کہ امورات متعلقہ خانہ اول اس سال مین نہایت عمدگی اور شائستگی سے سرانجام پاوین اور انمین منافع و بہبودی نظر آوے یعنی طبائع مردمان خلائق بشاش و خورسند رہین اور صحت و تندرستی کی کثرت رہے ہر ایک مخلوق کا انجام بخیر ہووے اور کاروبار جدید زیادہ شروع ہون رونق ایام رہے الغرض جملہ منسوبات خانہ اول کو ترقی ہو ۔ نقطہ دوم خاک ہے یہ بخانہاے پنجم و چہاردہم و شانزدہم مراکز مسالم ضد موافق مین واقع ہے اور مطلوب اسکا خاک بخانہ ہشتم مرکز خاص مین قوی ہے اور ہر سہ جگہ سے ناظر ہے دلیل تم کہ منسوبات خانہ دوم کو بھی ترقی حاصل ہو خرچ مال کا کم ہو اور دخل زیادہ ہو بازرگان کو منافع تجارت مین ہو اور داد و ستد مین بدمعاملگی پیدا نہو استغنا و عطا مردمان کے دلمین پیدا ہو اور مسافر باہر سے بہت آوین الغرض جملہ منسوبات خانہ دوم مین صورت مسرت و مفاد پیدا ہو اور حالت مضرت و زیان رفع ہووے ۔ نقطہ سوم خاک ہے یہ مرکز خاص مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے یہ بھی بخانہ چہارم و یازدہم مرکز دوست مین قوی ہے اور ہر دو جگہ سے ناظر ہے دلیل کہ امورات متعلقہ خانہ سوم بصورت احسن انجام پاوین یعنی اکثر نقل و حرکت نزدیک کی بکثرت مخلوق کی رہے اور انمین منافع و خوشی خاطر حاصل ہو علم کی ترقی ہو عزیزان و اقربا مین اتفاق پیدا ہو اور باہم ایکدوسرے کو امداد ہو بہنے بھائی بہنون مین سلوک ہو الغرض منسوبات خانہ سوم مین کوئی ابتری پیدا نہو نقطہ چہارم خاک ہے نقطہ خاکی مرکز آب و خاک مین ہے اور مطلوب اسکا خاک دربردہ بخانہ پنجم مرکز آتش مین ہے دلیل ہے کہ برسات موافق موقع ہووے بکثرت نہووے اور کم ہووے الا اس نے فصل کو نقصان نہو اور راعنہ و زراعت اس سے خراب نہو اور نرخ عمدہ موافق فصل کے رہے کیونکہ نقطہ بذات خود کمزور نہین ہے اسکے ہمراہ مین وقت استخراج احوال نرخ و باران نقطہ دہم کو بھی عطا کرتے ہین اور اسکی شرکت سے حکم ان امور کا کیا کرتے ہین اور نقطہ دہم کے ہمراہ چہارم کو شامل کر کے حکم کرتے ہین) علاوہ ازین نقطہ مرکز خاص و دوست مین زبردست ہے اور مطلوب اسکا وتد ملو مین ہے اور ناظر ہے دلیل قوت ہے کہ صاحبان املاک کو ملک سے منافع ہو اولاد کو مہربری سے آسایش اور بہبودی میسر ہو عمارتون کی معموری زیادہ ہو اور شکست ریخت مکانات کی کم ہو اور

مقامات میں رونق و آرام پیدا ہو غرض منسوبات خانہ چہارم کو تنزل و زوال تردد و افکار ہووے
بلکہ ترقی و آسایش مہیا ہوتی رہے نقطہ پنجم خاک ؛ ہے یہ دربردہ بخانہ پنجم مرکز سالم میں ہے اور مطلوب اسکا
خاک ؛ دربردہ بخانہ نہم مرکز سالم میں ہے اور ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے لیکن کہا گیا کہ اولاد اس سال
میں کم پیدا ہو اور نکاح و شادیان فرزندان و دختران کی کم ہوویں طالبان کو محبوبان اور مطلوبان
سے سوز و گداز زیادہ ہو اشغال بازی و صید و شکار وغیرہ کم ہوویں جیسے جا نغمہ و سرود کام دہان میں
کم نظر آوے اور سامان عیش و عشرت کا بھی خلائق و مردمان کو کم میسر ہووے در خبر و اخبار بھی کم شہر
ہوں الغرض منسوبات خانہ پنجم میں کمی رہے نقطہ ششم خاک ؛ ہے یہ دربردہ مرکز سالم میں بخانہ نہم ہے
اور مطلوب اسکا خاک ؛ معدوم رمل ہے دلیل ہے کہ اس سال امراض وبائی مطلق نہوں اور دیگر
بیماریاں بھی کم ہوویں اور خدمتگاران و بندگان سے لوگوں کو تکلیف پہونچے اور انکو بھی کمی رہے
روزگاری ملازمین کو ہمیشہ ملازمت میں محنت زیادہ اور آرام کم حاصل ہو حاملہ عورات کے حمل کم تر
ضائع ہو جاویں اور انکو تکلیف پیدا ہو طیور و حیوان کو جگہ سے منافع حاصل نہو الغرض منسوبات خانہ
ششم میں کمی ظاہر ہو نقطہ ہفتم خاک ؛ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا خاک ؛ دربردہ بخانہ سوم و
چہارم مرکز و دست و خاص میں پیدا ہوتا ہے قوی ہے مگر خاص نقطہ معدوم لہذا حکم ہوا کہ معاملہ مقدمہ داری
اس سال میں بہت کم ہوویں اور زنان سے مردمان کو تکلیف و تردد پیدا ہو خسر بچگان میں خانہ داری
ظہور پذیر ہو الغرض منسوبات خانہ ہفتم میں کمزوری متصور ہے نقطہ ہشتم خاک ؛ ہے یہ دربردہ بخانہ
سوم و چہارم مرکز و دست میں قوی ہے اور مطلوب خاک ؛ بخانہائے سوم ہشتم و پانزدہم مرکز
مصادق قوی ہے اور ناظر ہے دلیل ہے میراث وغیرہ سے اہل میراث کو منافع وافر ہو اور خوف و
خطرات و اندیشہائے بسیار کا ظہور ہو اور ادائے قرضہ اس سال میں کم ہو الغرض منسوبات خانہ ہشتم کو
ترقی ہووے نقطہ نہم آتش ؛ ہے معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش قبض الخارج ؛ بخانہ دوم
مرکز و دست میں پیدا ہوتا ہے جزوی قوت ہے پس دلیل ہے کہ روانگی سفر مسافران اس سال میں کم
واقع ہو اور علم و دین کا چرچا بھی کم رہے اور انہیں ترقی نہو اور سفر میں مسافروں کو تکلیف پیدا ہو الغرض
منسوبات خانہ نہم کو جزوی فوقیت حاصل ہو نقطہ دہم آتش ؛ ہے یہ بخانہ دوم مرکز و دست میں بدست
ہے اور مطلوب اسکا آتش ؛ بخانہ دہم مرکز و دست میں قوی ہے اور ناظر ہے دلیل ہے کہ اقبال حاکم کا

زیادہ ہو اور نظام ملک عمدہ ہو اطبا و حکام کا وقار زیادہ ہو جاہ و حشم مردمان کے زیادہ ہوں اور
روزگار خلائق کا کشادہ ہو علاوہ ازیں نقطہ آتش مرکز بادمین دلیل ہے کہ اس سال میں ہوا زیادہ
چلے اور گرمی زیادہ ہو اور بارش کم ہووے اور پیداوار فصل کا اچھا ہو کیونکہ نقطہ چہارم و دہم دونوں
قوی ہیں اسلیے نرخ غلہ بھی ارزان اور مناسب رہے نقطہ یازدہم آتش ؛ ہے وہ بخانہ دہم مرکز
و دست میں قوی ہے - اور مطلوب اسکا آتش ؛ ہے بخانہ سوم و چہارم مرکز صد و سالم میں ہے اور
ناظر ہے دلیل جزوی قوت ہے لہذا کہا گیا امید مخلوق کی جزوی طور پر بر آوے اور وزیر کو زوال ہو -
دوستان کے دل میں تفرقہ پیدا ہو غرض منسوبات خانہ یازدہم میں کمی نظر آوے نقطہ دوازدہم آتش
؛ ہے دربردہ بخانہ سوم و چہارم مرکز صد و سالم میں کمزور ہے اور مطلوب اسکا آتش ؛ خانہ چہاردہم و
شانزدہم و پنجم میں بمرکز موافق و سالم ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل ہے کہ اس سال میں حیوانات بزرگ کو
نقصان پہونچے اور انکی جانب سے مخلوق کو نقصان رہے دشمنان کی عداوت کم اثر پذیر ہووے
احوال محبس و قیدیان کا ابتر و خراب ہووے الغرض جملہ منسوبات خانہ دوازدہم کو زوال و کمی میسر
ہووے یہ نتیجہ سال از روے رمل بر آمد ہوا یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۵ ۲۸ کا ترجمہ ہے
دقیقہ ۵ کو موقع بموقع دیکھیے -

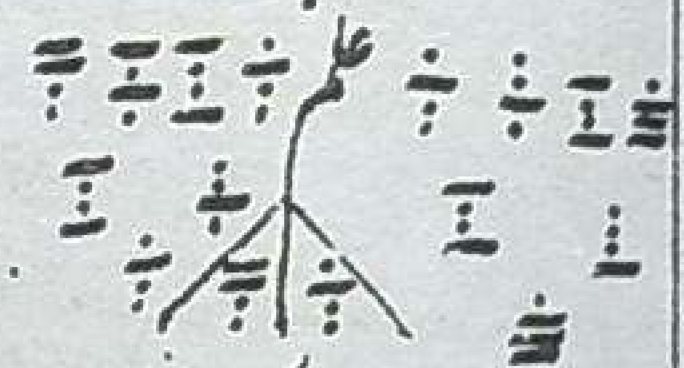
اب یہاں قابل یادداشت ضروری یہ امر ہے جبکہ میزان زائچہ ثابت کی بند ہووے کیونکہ لیہ اکثر
رمل میں واقع ہوتا ہے چاہیے کہ زائچہ مستقل سے حکم کرے جیسا کہ زائچہ مذکورہ صدر بابت کل سال کے
بنایا گیا ہے اور جب دونوں کی میزان بند ہووے اس صورت میں زائچہ ثابت کو انقلاب و تداول
سے کر کے کشادہ کریں اور موافق اسکے حکم کریں جبکہ دونوں کی میزان کشادہ ہو تو زائچہ ثابت سے حکم
موافق عمل مذکورہ بالا بہت جائز ہے ہرگز متوجہ زائچہ مستقل کی جانب نہو یہ اخر عمل نتائج سرخاب سے
منقول ہے دوسرا نقطہ اور قابل آگاہی شائقین ہے کہ جب نقطہ منتہی بہم سے حرکت عرضی یا طولی
چند مدت میں کرے اس صورت میں یہ حکم ناطق ہے کہ کچھ تلاطم سال میں کسی انواع کا پیدا ہوگا الا
واسطہ کارروائی دیگر احکام کے وہ منتہی یہ گرفت ہووے گی جو کہ شکل میزانی ہو اور کچھ قوت اپنے مرکز
میں رکھتی ہو شکل فردان و ضعف کا اعتبار نہ کیا جاویگا یہ مجرب عمل سرخاب کا ہے -
طریقہ بمقدمہ استخراج فصول اربعہ حضرت سرخاب کا یہ ہے کہ زائچہ ثابت با مستقل سے حسب تحریر حکم

جسکی میزان کشادہ ہو حرکت نقطہ کو دیوے جس جگہ انتہا پاوے اُس منتہی بہ سے تین نقاط اولین فصل بہار
کے خیال کرے اسی طور پر ہر چہار فصول کے تین تین نقاط دور سے از روے قاعدہ دور نقاط گرفت
کرے پس جس فصل کے متعلق ہر سہ نقاط اصول سے موافق و قوی ہو دینگے وہ فصل بہمہ وجوہ بحالت
اعتدال و خیر و شر سے پاک اور بہتر و عمدہ گذرے گی اور جو ضعیف و مخالف اصول ہون گے
حکم اُسکا برعکس جب ہر سہ نقاط یکسان حالت پر قوت و ضعف مین نہون حکم مساوی یا غلبہ پر
کرنا چاہیئے اس حالت مین جس جس عنصر کے نقاط اور جس جس مراکز مین واقع ہون گے اُنھین
عناصر کا غلبہ فصل متعلقہ اول نقاط کے رہیگا جیسے کسی فصل کے نقاط آتشی ہون اور وہ مراکز
آتشی یا بادی مین مقیم ہون پس غلبہ طپش و باد کا زیادہ رہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ اگر نقطہ حکم
بخانۂ آتش مین منتہی ہو تو حالات موسم کے لیے دلیل گرما بحنت سال کے لیے ہے اگر باد مین منتہی ہو تو
باد بسیار آب مین منتہی ہو دلیل باران کثیر کی ہے اگر خاک مین منتہی ہو دلیل خشکی و امساک باران اور گرد غبار
ہے باقی بدین قیاس ہر سہ عناصر کی نسبت موافق مزاج و خاصیت انکے حکم کرے کیونکہ اس قاعدہ
مین نقطہ خواہ کسی عنصر کا ہو اُسکا کچھ لحاظ نہین کیا جاویگا تو سمجھ کر کا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا ہے کافی و وافی لحاظ
کیا جاویگا علاوہ ازین قاعدہ نتیجہ و مجربہ حضرت سرخاب بانقطہ دہم کہ منسوب تحصیل سماوی سے ہے اور نقطہ
چہارم کہ منسوب تحصیل ارضی سے ہے یہ ہے کہ دونون کو ملاحظہ کرے اور اس طور پر حکم لگاوے مثلاً نقطہ
دہم آبی ہو اور مطلوب اُسکا خانہ آب مین مقیم ہو اور نقطہ چہارم آبی یا خاکی ہو اور مطلوب اسکا بھی انھین مراکز مین
ہووے اور ناظر بھی ہو باران بکثرت ہو اور جو مطلوبات ہر دو نقاط کے آپس مین ناظر ہون رعد و برق کا
غلبہ رہے اگر نقاط چہارم و دہم آتشی و بادی ہون اور انھین مراکز مین مقیم ہون شدت گرما و کثرت باد تند
کی ہو لیکن نقصان نہ پہونچاوے اور جو مرکز خاک مین مقیم ہون کثرت ہوا ہو اور موسم گرما مین شدت
گرما و حضرت پہونچاوے بلکہ بسبب ہلاکت مردمان و حدوث امراض کا ہو اگر نقطہ دہم خاکی ہو اور
مرکز خاک مین مقیم ہو یا مرکز آتش مین ہو امساک باران ہو اور قحط سالی ہو اور جو یہ نقطہ مرکز آب یا باد
مین مقیم ہو ابر محیط آسمان پر رہے اور رکا رہے بارش اور خشکی نمودار رہے اگر نقطہ چہارم آتشی ہو اور
مراکز آتش یا باد مین مقیم ہو ناظر اپنی مطلوبات سے ہون آتشزدگی بکثرت ہو اور اکثر مکانات بسبب آتش
کے زیادہ ویران ہون اگر نقطہ چہارم آبی ہو اور آب مین اپنا قیام رکھے اور ناظر مطلوب بھی ہو دلیل ہے

کہ باران بکثرت ہو اور بسبب سیلاب و کثرت باران نقصان زراعت اور مکانات و اراضی کا ہو
اور عوام کو پانی سے بہت تکلیف پہونچے۔

عمل سرخاب (ص ۸۰) (قاعدہ زائد نوروز قسم اول) جبکہ سوال سعادت و شقاوت ہر ماہ کا جداگانہ
دریافت کرنے کا ہوا یا ہو۔

زائچہ



بقواعد بالا زائچہ بنا کر ثابت کیا اور حضرت سرخاب نے عمل شروع
کرکے بیان کیا۔ نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا اور نقطہ حکم
خاک کو سیر دی خانۂ پنجم خاک مین منتہی ہوا اسی کا اعتبار
کیا یہ نقطہ متعلق ماہ اول کے ہے تکرار اسکی بخانہ چہارم و پنجم
و چہار دہم و شانز دہم مرکز موافق مسالم و ضد مین ہے الاغلبہ مرکز خاک مین ہے دلیل ہے کہ کثرت غبار کی
رہے اور گرمی و ہوا کم رہے اور چونکہ نقطہ مرکز موافق مین قوی ہے لہذا آرام و آسائش مخلوق کو اس
مہینے مین مہیا رہے نقطہ دوم خاک ہے یہ بخانۂ نہم دربردہ مرکز آتش مین ہے دلیل ہے کہ حدت گرمی اس مہینے
مین زیادہ رہے اور مخلوق کی وابستگی اور دلتنگی رہے نقطہ سوم خاک طریق ہے یہ متعلق ماہ سوم کے
ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا دربردہ مرکز آب مین بخانہ سوم خاک پیدا ہوتا ہے اجبکہ اصل
نقطہ معدوم ہو اُسوقت مطلوب گرفت کیا جاتا ہے ایس کہا گیا کہ اس مہینے مین مخلوق کو پریشانی اور
تردد پیدا ہو اور ابر و غبار آسمان پر زیادہ رہے اور سردی کا غلبہ رہے یہ سہ ماہ موسم بہار کے جاننا
چاہیئے کیونکہ سرخاب نے اول سہ ماہ موسم بہار سے متعلق کیے ہین نقطہ چہارم خاک ہے دربردہ بخانہ سوم
مرکز آب مین ہے دلیل ہے کہ اس مہینے مین سردی زیادہ ہو اور قدرے تقاطر بھی ہوا کرے اور مخلوق کو خرمی
اور آسودگی میسر ہو نقطہ پنجم خاک ہے یہ دربردہ خانۂ چہارم مین پیدا ہوتا ہے دلیل ہے کہ اس مہینے
مین غبار زیادہ رہے اور ہوا وغیرہ تھوڑی چلے اور حدت گرما بھی کم ہو اور مخلوق کو تردد و تفکر کم ہو
اور آرام زیادہ مہیا ہو نقطہ ششم خاک ہے یہ بخانۂ ہفتم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل کہ مخلوق
کو آسودگی فراوان اس مہینے مین میسر ہو اور پانی برسے اور گرما و ہوا وغیرہ کم ہو اور دن عمدہ
گذرین یہ تین نقطہ متعلق سہ ماہے دوم سے ہین اور متعلق موسم تابستان کے ہین نقطہ ہفتم خاک
ہے یہ بخانۂ سوم و یازدہم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ باران اس مہینے مین عمدہ ہو اور گرما و ہوا

بالکل نہووے اور مردمان کو صحت و آسودگی مہیا رہے نقطہ ہشتم خاک ہے یہ بخانہ ہشتم مرکز خاک و بخانۂ پانزدہم مرکز آب مین ہے دلیل ہے کہ گرد و غبار آسمان پر زیادہ رہے اور بارش اس مہینے مین عمدہ رہے اور گرمی و سرما کم رہے اور مردمان کو فرحت و آسودگی مہیا رہے نقطہ نہم آتش ہے یہ دربردہ بخانۂ چہارم مرکز خاک مین ہے دلیل ہے کہ غبار وغیرہ زیادہ رہے انقباض ہوا ہو اور قدرے قلیل باران ہو اور مخلوق کو قدرے پریشانی حاصل ہو یہ تین نقاط متعلقہ موسم کے ہین نقطہ دہم آتش ہے یہ بخانہ سوم و یازدہم مین مرکز ضد ہے دلیل ہے کہ اس مہینے مین پریشانی مردمان کو زیادہ ہو اور گرمی و سردی دونون ہون بلکہ سردی زیادہ ہو نقطہ یازدہم آتش ہے یہ بخانہ چہارم پنجم چہاردہم و شانزدہم مرکز مسالم و موافق و مصادق مین ہے دلیل ہے کہ مردمان کو اس مہینے مین خرمی و خرسندگی مہیا رہے اور موسم بے اعتدال گاہ گرم گاہ سرد قدرے الابارش ہو نقطہ دوازدہم آتش ہے معدوم رمل ہے اور مطلوب اس کا آتش ہے بخانۂ اول و سیزدہم مرکز آتش مین ہے جبکہ نقطہ معدوم ہو اسوقت مطلوب کو گرفت کرے پس کہا گیا کہ حدت گرما زیادہ ہو اور مردمان کو پریشانی اور تفکر زیادہ ہو یہ صورت ماہواری سال کی ہے اور یہ تین نقطہ موسم گرما کے متعلق ہین یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۰۸ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو اکثر دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۱۸) (قاعدہ زائد نحس اقالیم) سائل سے احوال دیگر اقالیم کے دریافت کرنے کا سوال ہو۔

زائچہ

حسب قاعدۂ رمل تیار کرکے زائچہ مستقل کیا اور اس سے عمل شروع کیا نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ہے کو سیردی خانۂ پنجم آب ہے مین منتہی ہوا یہ متعلق اقلیم اول ہے پس نقطہ آب بخانۂ آتش ہے کمزور محض ہے پس حکم ہوا کہ اقلیم اول مین شورش و تلاطم پیدا ہو مردمان کو ترددات اور تفکرات اور قلت معاش ہو باران کم ہووے حدت طپش زیادہ ہو حاکم ظلم کرے الغرض جملہ باتون مین پریشانی و سرگردانی نظر آوے اور یہ امور قلیل اول کے حصص شرق و غرب مین رونما ہون جنوبی و شمالی حصہ اقلیم اول کا محفوظ رہے کیونکہ نقطہ آب ممتزج بہ آتش ہے اور اسکی منسوبہ بھی اطراف اقلیم مین اقلیم اول سے مراد براعظم ایشیا ہے۔ پس براعظم ایشیا کے

ایشیائے ممالک شرقی و غربی کے یہ حالات ہین۔ نقطہ دوم آب ہے یہ بخانۂ ہفتم مرکز خاص مین زبردست ہے یہ متعلق اقلیم دوم یعنی براعظم یورپ کے ہے۔ پس حکم ہوا کہ اقلیم دوم مین فرخندگی اور خورسندگی پیدا ہو مردمان کو بہبودی حاصل ہو حاکم انصاف کرے پیدائش نفع ال بہترین ہو اقبال سلطانی زیادہ ہو الغرض بہمہ وجوہ ترقی ہو اور باران رحمت بکثرت ہو یہ کیفیت تمام براعظم کی ہو لیکن ممالک مغرب کو خاص فوقیت حاصل ہو کیونکہ نقطہ آب ممتزج مرکز آب ہے اور مغرب خاص کی سمت براعظم مذکور اسکی منسوبہ ہے نقطہ سوم آب ہے یہ بخانۂ سوم مرکز خاص اور بخانۂ ہشتم مرکز دست مین قوی ہے یہ متعلق اقلیم سوم سے ہے اقلیم سوم سے مراد براعظم افریقہ ہے دلیل ہے کہ جملہ معاملات مین ترقی و بہبودی بہ نسبت اقلیم دوم کے کم مین دو بالا ہو اور براعظم افریقہ سے اسکے ممالک مغربی و جنوبی مین زیادہ آثار ترقی کے ظاہر ہون کیونکہ نقطہ آب ممتزج بہ آب و خاک ہے سمت مغرب خاص و گوشہ مغرب و جنوب نقطہ مذکور کی منسوبہ خاص ہین نقطہ چہارم آب ہے یہ متعلق اقلیم چہارم یعنی براعظم امریکہ کے ہے اور بخانۂ چہارم مرکز دست مین قوی ہے دلیل ہے کہ موافق اقلیم دوم کے اس اقلیم مین بھی بہبودی و خورسندگی پیدا ہو لیکن اس اقلیم کے ممالک گوشہ غرب و جنوب کو فوقیت حاصل رہے کیونکہ نقطہ آب ممتزج خاک کی منسوبہ یہی سمت ہے اقلیم پنجم ایشیا اور نقطہ پنجم کے متعلق ہے نقطہ پنجم آب ہے یہ بخانۂ یازدہم مرکز خاص مین دلیل ہے کہ براعظم اقلیم پنجم ایشیا مین جملہ باتین موافق اقلیم دوم خوب ترقی ہو اور خوشحالی و بہبودی و فرخندگی و خورسندگی پیدا ہو۔ مگر ممالک مغرب خاص اس براعظم کو فوقیت حاصل رہے کیونکہ نقطہ آب ممتزج آب کی یہی سمت منسوبہ ہے نقطہ ششم آب ہے یہ متعلق اقلیم ششم یعنی کرۂ شمالی کے ہے یہ دربردہ بخانہ یازدہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ترقی و بہبودی وغیرہ ہے نقطہ ہفتم آب ہے یہ متعلق اقلیم ہفتم یعنی کرۂ جنوبی کے ہے بخانہ پانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ترقی و خوشحالی ہے اسی صورت پر حکم عمل اقالیم کا کیا جاتا ہے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۰۹ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو ہر ایک موقع پر دیکھنا چاہیے۔

(نوٹ) واضح ہو کہ جدول اقالیم متعلق دیاران قدیم قابل تنسیخ اسوقت مین پائی گئی لہذا اسکو حذف کیا اور زمانہ حال کی نحس اقالیم کو بجائے اسکے قاعدہ حال کے مطابق قائم کر دیا گیا ہے پس احکام نحس اقالیم کیلئے جغرافیہ حال سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے تا وقتیکہ عامل کو علم جغرافیہ سے واقفیت نہ ہو

احکام میں احتمال غلطی کا ہے مثلاً قاعدۂ ہذا میں اقلیم اول ایشیا کی نسبت غور کرو کہ اسمیں سمت مشرق
مغرب میں تشویش وتلاطم پیدا ہونے کا حکم ہے۔ آب براعظم ایشیا کا مشرقی حصہ ومغربی حصہ دریافت کرو
کیونکہ براعظم ایشیا نصف شرقی کرہ کے شرقی حصہ کو کہتے ہیں اور اسمیں ایشیا سے روس جاپان
چین۔ منچوریا۔ کوریا۔ منگولیا۔ تبت۔ ترکستان شرقی برجس بیام انام ہندوستان۔ افغانستان بلوچستان
ترکستان مغربی فارس ایشیائے روم وعرب شامل ہیں۔ اور ان ممالک کی دارالسلطنت پس نقشۂ
ایشیا میں دیکھو کہ کون کون ممالک ایشیا کے مشرق ومغرب میں ہیں جو ہوں اسکو انتخاب کرکے انکی
نسبت تشویش وتلاطم وغیرہ کے احکام لگاؤ۔ باقی برین قیاس سمجھو۔

عمل سرخاب (ص ۸۲) (قاعدہ زائد بخش اقالیم) سائل نے سوال کیا کہ ہر ایک موسم کا جدا جدا
احوال ہر ایک اقلیم کا معلوم کرنا چاہتا ہوں انکی کیفیت عمل سے ظاہر کرو پس یوم وساعت مقررہ پر
زائچہ تیار کرکے موافق قاعدہ زائچہ مستقل کیا اور حسب دستور عمل کرنا شروع کیا۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ آب کو سیر دی خانہ ششم میں
منتہی ہوا بقواعد بالا متعلق اقلیم اول ہے ثمرہ اسکا مطابق قاعدہ
بالا کے دریافت کرو لیکن سوال ہذا میں ہر ایک اقلیم کی جدا گانہ
کیفیت دریافت کی گئی ہے اسکا قاعدہ حضرت سرخاب نے

یہ مقرر کیا ہے کہ مراتب ہشتگانہ سے باترتیب ہر چہار عناصر از اول تا ہفتم چار چار نقاط گرفت کر لیے
جاویں اور انکو سلسلہ وار انفصال اقلیم مانا جائے۔ اور انکے مطابق ضعف وقوت نظرات وغیرہ کو
زائچہ میں دیکھکر احکام لگائے جاویں۔ مثلاً مراتب ہشتگانہ دورافراد سے نقاط ہر چہار عناصر اول کے
ہیں تو یہ چار نقاط انفصال اقلیم اول کے متعلق ہیں ساتھ اس قاعدہ کے کہ فصل
اول فصل دوم فصل سوم فصل چہارم جانو علی نقاط یہ متعلق اقلیم دوم میں
ساتھ ترتیب مصرحہ صدر کے اور نقاط متعلقہ اقلیم سوم ونقاط متعلقہ اقلیم
چہارم ونقاط متعلق اقلیم پنجم ونقاط متعلق اقلیم ششم ونقاط
متعلق اقلیم ہفتم کے ہیں۔ پس اب نقاط کو زائچہ میں ملاحظہ کرو جو زبردست ہووے دیکھو موسم
اس اقلیم کا عمدہ ہووے۔ اور جو کمزور ہووے ویسی خراب اس صورت میں آتش اقلیم اول کی

فصل اول سے متعلق ہے یہ زائچہ میں معدوم ہے دلیل ہے کہ اقلیم اول میں موسم اول بہت پریشانی سے
گذریگا مردمان کو ابتری وپریشانی پیدا ہوگی۔ ترددات وتفکرات زیادہ پیدا ہونگے اور اور
صورتیں بصورت خراب معائنہ میں آئینگی اور ان امور کا اثر اقلیم اول کے ممالک مغربی پر
زیادہ ہوگا نقطہ حلم آب بخانہ ہفتم آب میں منتہی ہوا ہی اسکا ثمرہ ہے کیونکہ نقطہ آب مغرب
خاص سے متعلق ہے اور جنوب تک اسکا اثر پہونچتا ہے کیونکہ نقطہ آب میں فرد خاکی موجود ہے نقطہ
دوم انفصال اقلیم اول باد ہے یہ زائچہ میں بخانہ نہم ودہم مرکز دوست وخاص میں زبردست ہے
یہ متعلق فصل دوم اقلیم اول سے ہے دلیل ہے کہ موسم دوم میں باد وگرمی کا غلبہ رہے اور مردمان کو
بہبودی وخوشحالی حاصل ہو حکام کو طاقت اقبال زیادہ ہو غرض ہمہ جوہ صورت بہتری وعمدگی
کی ہے اور انمیں بھی فوقیت ممالک مغرب خاص اقلیم اول کو ہے نقطہ سوم آب ہے یہ متعلق فصل سوم اقلیم
اول سے ہے معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے فصل سوم میں النسبت ہر ایک امور کے نقطہ چہارم خاک
ہے یہ متعلق فصل چہارم اقلیم اول سے ہے یہ بخانہ چہارم مرکز خاص میں پیدا ہوتا ہے دلیل ہے کہ موسم
چہارم اقلیم اول کا عمدہ وبہتر خطبہ امورات میں گذریگا۔ اقلیم دوم کا نقطہ آب ہے یہ دربردہ خانہ
ہشتم مرکز دوست میں پیدا ہوتا ہے دلیل بہبودی جمیع امور اقلیم دوم کے ہے لیکن نقطہ اول فصل اقلیم
دوم متعلقہ فصل بہار آتش ہے یہ نقطہ بخانہ پنجم مرکز موافق اور بخانہ دوازدہم مرکز سالم میں زبردست
ہی دلیل ہے کہ موسم بہار میں اندر اقلیم دوم کے گرما زیادہ ہو اور مردمان کو آسودگی وبہبودی حاصل ہو
اور دیگر امورات بصورت بہتر معائنہ میں آویں مگر فوقیت اقلیم دوم کے ممالک مغربی وجنوبی کو رہے
کیونکہ یہی سمتیں منسوبہ نقاط کی ہیں دیکھو نقطہ اقلیم دوم انقطہ دوم فصال اقلیم دوم فصل تابستان
باد ہے یہ بخانہ پنجم مرکز دوست میں زبردست ہے اور بخانہ دوازدہم مرکز ضد میں ہے دلیل ہے کہ اندرون
اقلیم دوم موسم تابستان میں طپش آفتاب زیادہ ہوا انقباض ہوا کا رہے اور مردمان کو بدرجہ اوسط
آسودگی حاصل ہو اور دیگر کاموں میں اوسط عمدگی کا معائنہ ہو نقطہ سوم موسم برسات آب ہے
یہ بخانہ یازدہم مرکز خاص میں زبردست ہے دلیل ہے کہ اندر اقلیم دوم باران بکثرت ہو اور مخلوق کو آسودگی
ودیگر امورات میں شائستگی نظر آوے نقطہ چہارم متعلقہ موسم سرما خاک ہے یہ بخانہ اول مرکز آتش
میں ہے دلیل ہے کہ اس موسم میں سردی کم ہووے اور مردمان کو قدرے پریشانی حاصل ہو اور دیگر

اموارت میں عمدگی وشائستگی کم پیدا ہو یہ صورت ہر چہار انفصال قلیم دوم کی رمل سے ظاہر ہوتی ہے
نقطہ سوم قلیم سوم آب ⁝ ہے یہ بخانہ پنجم مرکز دوست و بخانہ ہفتم مرکز خاص میں زبردست ہے دلیل
بہبودی کے جمیع امور قلیم سوم کے ہے لیکن نقطہ فصل اول بہار قلیم سوم آتش ⁝ ہے یہ بخانہ یازدہم مرکز
ضد میں کمزور ہے دلیل ہے کہ اس موسم میں تقاطر آب کا رہے اور گرما کم ہووے اور مخلوق کو پریشانی
حاصل ہو اور دیگر امور میں ابتری نظر آوے نقطہ دوم متعلقہ فصل گرما باد ⁝ ہے یہ بخانہ چہاردہم
مرکز خاص میں قوی ہے دلیل ہے کہ موسم تابستان میں ہوا تند چلے اور خلائق کو آسودگی اور دیگر امور
میں شائستگی نظر آوے نقطہ سوم متعلقہ موسم برشکال آب ⁝ ہے یہ بخانہ چہاردہم مرکز مسالم میں
قدرے قوی ہے دلیل ہے کہ ان مہینے میں ہوا زیادہ چلے اور مردمان کو دیگر امور میں قلیل آسودگی
اور شائستگی نظر آوے نقطہ چہارم متعلقہ موسم شتا یعنی سرما خاک ⁝ ہے یہ معدوم رمل ہے دلیل بے اعتدالی
موسم و پریشانی خلائق و دیگر امورات وغیرہ کی ہے یہ کیفیت ہر چہار انفصال قلیم سوم کی ہے
پس اب شائقین کو آگاہ ہونا چاہیے کہ باین نمط و دیگر اقالیم کا عمل کر کے حکم کریں اور بموافق درجت
ضعف نقطہ کے برتری اور بدتری فصول کا حکم لگا دیں جیسا کہ اوپر تحریر ہوا یہ زائچہ سرخاب کی
جلد چہارم نمبر ۲۹۰ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو موقعہ بموقعہ دیکھیے۔

عمل سرخاب (ص ۸۲) (تقویم الرمل قسم دوم) اس قاعدہ میں بھی زائچہ ثابت و منقلب کیا جا کر حکم
خیر و شر سالانہ لگایا جاتا ہے مطابق قواعد بالا کے پس جب سوال سائل ہو کہ حالات خیر و شر
سالانہ بتاؤ کیا ہوں گے۔

زائچہ

زائچہ بنا کر نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ⁝ کو سیر دی
خانہ چہارم آب ⁝ میں منتہی ہوا اسی کا اعتبار کیا اور نقاط ⁝
اول - دوم - پنجم - دوئم اور سیزدہم کو گرفت کیا
نقطہ اول بخانہ چہارم و سیزدہم مراکز موافق مسالم و مخالف
میں ہے دلیل قوت کافی نہیں لہذا حکم ہوا کہ سائل کی تندرستی میں فتور رہیگا اس سال میں
عمدہ تندرستی نہیں رہے گی نقطہ دوم آب ⁝ ہے یہ در پردہ بخانہ دوازدہم مرکز دوست میں پیدا
ہوتا ہے قوی ہے لہذا حکم ہوا کہ سائل کو اس سال میں مال خفیہ زیادہ حاصل ہوگا اور قائم رہیگا نقطہ

پنجم آب ⁝ ہے یہ بخانہ دوم مرکز مسالم و بخانہ پانزدہم مرکز موافق میں دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل
کو اس سال میں از جانب اولاد آسودگی حاصل ہوگی اور ترقی طالع ضرور ہوگی نقطہ دہم خاک
⁝ ہے یہ بخانہ چہارم و سیزدہم مرکز موافق و مسالم میں قوت کافی رکھتا ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو علل
و رزق و روزی و ذخیرہ منقل صورت پر حاصل ہوگا گو کبھی زیادہ و کبھی کم ہوتا رہے گا لیکن خالی
کبھی نہیں رہے گا اور پریشانی حاصل نہ ہوگی نقطہ سیزدہم خاک ⁝ ہے یہ در پردہ بخانہ پانزدہم
مرکز دوست میں پیدا ہوتی ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو اس سال میں حالت موجودہ
سے ترقی حاصل ہوگی بطریقہ حکم مجمل زائچہ سالانہ کا ہے صرف پانچ نقطوں کا عمل ہوتا ہے اور بموافق
ضعف و قوت انکی حکم سعادت و شقاوت و دخول و خروج کا لگایا جاتا ہے جیسا کہ اوپر تحریر ہوا
یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۱ کا ترجمہ ہے دقیقہ اور ۲ و ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (ص ۴۸) (قاعدہ زائد تقویم الرمل) سوال سائل نے کیا کہ میں تقویم الرمل کی
دوازدہ بیوت کی نیکوئی و خرابی سے مطلع ہونا چاہتا ہوں پس موافق قاعدہ مقررہ رمل تیار
کر کے اسکا عمل کیا اور سائل کو سعادت و شقاوت دوازدہ خانہ بیوت سے خبر دی۔

زائچہ

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁝ کو سیر دی خانہ ہفتم
خاک ⁝ میں منتہی ہوا یہ متعلق طالع سائل اور خانہ اول
کے ہے اور یہ نقطہ بیوت ہفتم دوازدہم اور پانزدہم میں مرکز
خاص و دوست قوت کلی رکھتا ہے اور مطلوب اسکا
خاک ⁝ گو معدوم رمل ہے مگر دلیل قوت ہے پس کہا گیا کہ سائل کو ابتدا کار اور زن و ابنا زمان
و مقاصد و امید فرزندان و خطوط خبر و سیر و تجارت وغیرہ سے مفاد و بہبودی میسر ہو مگر چونکہ مطلوب
معدوم ہے لہذا بدیر و تامل اور باہستگی حصول ہو دین اور صحت و تندرستی حاصل رہے نقطہ دوم
خاک ⁝ ہے یہ معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا بخانہ شانزدہم مرکز موافق میں زبردست ہے دلیل ہے کہ مال
معاش و حاکم اور مقاصد سے بہبودی حاصل ہو مگر چونکہ اصل نقطہ معدوم ہے لہذا حسب دلخواہ میسر نہ آوے
بہرحال اوسط یہ نتیجہ نقطہ دوم متعلق خانہ دوم کا ہے نقطہ سوم خاک ⁝ ہے یہ بخانہ شانزدہم مرکز موافق میں زبردست
ہے اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانہ چہاردہم مرکز ضد میں ضعیف الانا ظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا

کہ عزیزان و اقربا و نقل و حرکت نزدیک حکام و جاے حکام و دیگر منسوبات خانۂ دہم سے منافع و بہبودی
کلی میسر ہووے الا چونکہ مطلوب بکمزوری ہے لہذا فی الحال نہیں بدیر و تامل نقطہ چہارم خاک ⁝ ہے یہ بخانۂ چہارم
مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا در پردہ بخانۂ ہشتم و یازدہم مراکز موافق و مصادق میں پیدا ہوتا ہے اور
ہر دو جگہ ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو منسوبات خانۂ ہشتم سے کلی نفع میسر ہوا اور
دوستان و امید حاکم و دیگر امورات میں منافع ہاتھ آتا رہے الا چونکہ اصل نقطہ کمزور ہے لہذا حکم
اوسط کا کیا جاتا ہے۔ نقطہ پنجم خاک ⁝ ہے یہ متعلق خانۂ پنجم کے ہے یہ بخانۂ ہشتم و یازدہم در پردہ مرکز
موافق و مصادق میں پیدا ہوتی ہے بہت قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ⁝ بخانۂ نہم مرکز سالم
اور بخانۂ دہم مرکز ضد میں کمزور اور زبردست ہے اور دونوں مقام سے ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم
ہوا کہ سائل کو از جانب اولاد و خطوط خبر و امید دلی و مال غائب و دوستان وغیرہ سے بعون اللہ
تعالے ضرور منافع کلی و بہبودی میسر آوے اور دلبستہ خاطر کشادہ ہو اور آرام مطلوبہ نصیب ہو نقطہ
ششم خاک ⁝ ہے یہ متعلق خانۂ ششم در پردہ بخانۂ نہم و دہم کمزور اور زبردست کمزور رمل ہے اور مطلوب
اسکا خاک ⁝ سعد دم رمل ہے دلیل کمزوری ہے پس حکم ہوا کہ مرض و اعدا سائل کے دفع رہیں اور
ملازمین وغیرہ سے گونہ نقصان پہونچے نقطہ ہفتم متعلق خانۂ ہفتم خاک ⁝ ہے یہ سعد دم رمل ہے اور
مطلوب اسکا خاک ⁝ در پردہ بخانۂ ہفتم مرکز دوست میں پیدا ہوتا ہے اور قوی ہے دلیل ہے کہ سائل
کو منسوبات خانۂ ہفتم و دیگر امور حاکمان و دوستان سے بدیر و تامل منافع کافی ہوگا نقطہ ہشتم
متعلق خانۂ ہشتم خاک ⁝ ہے وہ در پردہ بخانۂ ہفتم مرکز مصادق میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا
خاک ⁝ بخانہائے ہفتم و دوازدہم و پانزدہم مراکز مصادق و موافق میں قوت کافی رکھتا ہے اور
ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو مقاصد زن و انباز و اعداد و معاملہ و امید حاکم
و دوستان و مال غائب سے کافی و وافی نفع پہونچے اور یہ کل اجناس ہاتھ آئیں نقطہ نہم
متعلق خانۂ نہم آتش ⁝ ہے یہ بخانۂ سوم مرکز ضد میں ہے اور بخانۂ ششم مرکز دوست میں ہے اور
مطلوب اسکا آتش ⁝ بخانہائے نہم و دہم در پردہ مراکز خاص و دوست میں قوی ہے اور ناظر ہے
دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو سفر و حکام ملازمت سے نفع پہونچے نقطہ دہم آتش ⁝ متعلقہ
خانۂ دہم ہے یہ در پردہ بخانہائے نہم و دہم مرکز دوست و خاص میں زبردست ہے اور مطلوب اسکا

آتش ⁝ در پردہ مرکز ضد میں بخانۂ ہفتم ہے الا ناظر ہے دلیل قوت ہے پس حکم ہوا کہ رزق و روزی
کشادہ ہو اور حکام و سفر وغیرہ سے منافع و بہبودی ہو نقطہ یازدہم آتش ⁝ متعلق خانۂ یازدہم ہے
یہ در پردہ بخانۂ ہشتم مرکز ضد میں ہے اور مطلوب اسکا آتش ⁝ سعد دم رمل ہے محض کمزور ہے دلیل ہے
کہ منسوبات خانۂ یازدہم سے کمزوری نظر آوے نقطہ دوازدہم متعلقہ خانۂ دوازدہم آتش ⁝ ہے یہ سعد دم
رمل ہے اور مطلوب اسکا آتش ⁝ بخانۂ چہاردہم مرکز دوست میں قوی ہے دلیل ہے کہ دشمنان و معاملہ
و مال غائب سے نفع قلیل حاصل ہو نقطہ سیزدہم آتش ⁝ ہے یہ بخانۂ چہاردہم مرکز دوست میں قوی
ہے اور مطلوب اسکا در پردہ آتش ⁝ بخانہائے پنجم و ششم و چہاردہم مراکز خاص و دوست میں پیدا
ہوتا ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے دلیل قوت کلی ہے پس حکم ہوا کہ زمانہ سائل کا جو کچھ کہ موجود ہے انشاء اللہ تعالے
اوج پر آجاوے گا اور طالع حالت موجودہ سے ترقی کافی و وافی اس سال پاوے گا
(یہ نقطہ صرف اسی غرض سے دیکھا جاتا ہے کہ سائل کو اس سال میں موافق سال گذشتہ
کے ترقی ہے یا تنزل اب یہ کیفیت بیوت دوازدہ گانہ کی اس سال میں ہے جو کہ سائل کو عمل کے
ظاہر کی یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۲۹۳ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ و ۱۰ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۸۵ از قاعدہ زائد تقویم الرمل)۔

زائچہ



سائل نے دریافت کیا کہ میں ماہ بماہ کا احوال دریافت
کیا چاہتا ہوں پس حسب قاعدہ رمل تیار کرکے اسکا
عمل شروع کیا اور احوال ماہواری کا لکھا ہے کیا نقطہ ضمیر کو
چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁝ کو سپردی خانۂ پنجم خاک فرح ⁝
میں منتہی ہوا یہ اول ماہ بہار سے متعلق ہے نقطہ خاک ⁝ مرکز آتش میں قوی ہے دلیل ہے کہ اول
ماہ بہار میں سائل کو ترقی ہو اور مفاد ہووے اور طبیعت خوش و خرم رہے نقطہ دوم خاک ⁝
ہے یہ متعلق دوم ماہ بہار سے ہے بخانۂ پانزدہم مرکز دوست میں قوی ہے دلیل ہے کہ یہ مہینہ بھی
عمدہ با آرام و مفاد گذرے اور خرمی و دلبشاشی حاصل ہو نقطہ سوم خاک ⁝ ہے یہ متعلق سوم ماہ موسم
بہار سے ہے یہ بخانۂ چہارم و شانزدہم مرکز خاص میں زبردست ہے اور بخانۂ دہم مرکز ضد میں کمزور ہے
دلیل ہے کہ ماہ موسم بہار کا بہتر آسائش و آرام گذرے اور دل خوش و طبیعت خرم رہے اور زائدہ

ہو گشود کاری ہوتی رہے نقطہ چہارم خاک ہے یہ اول ماہ موسم تابستان سے متعلق ہے یہ دربردہ
بجانہاے پنجم و دوازدہم مراکز سالم و موافق میں زبردست ہے دلیل ہے کہ یہ مہینہ خوش و خرم اور منافع
کے ساتھ گذرے اور فرزندوں اور حاکم سے زیادہ آسائش حاصل ہو اور کچھ نفع حیوان کلاں سے ہو
نقطہ پنجم خاک ہے یہ متعلق ماہ دوم تابستان سے ہے یہ مہینہ بھی خوش و خرم گذرے گا اور زنان یا بی بی سے
زیادہ آسائش میسر ہو اور کچھ مال جائے غیر مترقب سے ہاتھ آوے کیونکہ نقطہ دربردہ بخانہ ہفتم
مرکز دست میں قوی ہے نقطہ ششم خاک ہے یہ بخانہ ہفتم مرکز دست میں قوی ہے اور متعلق ماہ
سوم تابستان سے ہے یہ مہینہ باآسودگی و خرمی گذرے اور زن و انباز سے آسائش بمقدار زیادہ ہو
اور کچھ مال غیر مترقب سے ہاتھ آوے یہ تینوں مہینے موسم گرما سے متعلق ہیں انشاء اللہ تعالے
تینوں عمدہ و بہتر حالت میں گذریں اور فائدہ و آرام مہیا ہو نقطہ ہفتم خاک ہے یہ اول ماہ
برشکال سے متعلق ہے بخانہ یازدہم مرکز دست میں قوی ہے دلیل ہے کہ یہ مہینہ سائل کو باآسودگی گذرے
اور سفر و امید دوستان سے نفع حاصل ہو نقطہ ہشتم خاک ہے یہ دوم ماہ برشکال سے متعلق ہے بخانہ ہشتم
نہم مراکز سالم و موافق میں زبردست ہے دلیل ہے کہ اس مہینے میں آسودگی سائل کو مہیا رہے
اور ملک و میراث و سفر وغیرہ سے فائدہ حاصل ہو یا کچھ مال امید موہوم سے ہاتھ آوے نقطہ نہم
آتش ہے یہ بخانہ چہاردہم دربردہ مرکز دست میں قوی ہے اور متعلق سوم ماہ برشکال سے ہے دلیل ہے
کہ یہ مہینہ باآسودگی و آرام سائل کو گذرے اور عزیزان و سفر نزدیک سے فائدہ و آرام زیادہ حاصل ہو
یہ تینوں مہینے برسات کے ہیں باآرام و آسودگی اور فائدہ سے گذریں اور سائل کو خوشی و فرحت نصیب ہو
نقطہ دہم آتش ہے یہ متعلق ماہ اول موسم سرما سے ہے بخانہ سیزدہم مرکز خاص میں زبردست ہے دلیل ہے کہ یہ
مہینہ باآسودگی سائل کو گذرے اور زن و انبازان سے فائدہ ہو نقطہ یازدہم آتش ہے یہ بخانہ یازدہم مرکز
ثنہ میں ہے دلیل ہے کہ اس مہینہ میں سائل کو تردد و تفکر از جانب دوستان و سفر سے پیدا ہو اور کچھ نقصان ہو
نقطہ دوازدہم آتش ہے یہ بخانہ دوم و پنجم و چہارم و دہم مراکز دوست و خاص میں زبردست ہے دلیل ہے کہ
ماہ دوازدہم یعنی مہینہ موسم سرما کا عیش و نشاط میں گذرے اور بدرجہ کمال فرحت و نفع حاصل ہو یہ صورت حکم
دوازدہ ماہ سائل کی ہے اور اسی طور پر عمل ہوتا ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد چہارم نمبر ۹۵ کا ترجمہ ہے دقیقہ ۵ کو دیکھیے
عمل سرخاب (ص ۸۶) (قاعدہ اول کارروائی رمال) جبکہ رمال اس غرض سے رمل دیکھے

کہ آج کوئی سائل یا کتنے سائل بغرض دریافت آئینگے اور کچھ فائدہ اُن سے ہوگا یا نہیں۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ہے کو سیر دی خانہ دوم
میں وہاں سے خانہ سوم آب ہے میں گیا اسی کا اقتباس کیا
نقطہ دوم اسکا آب ہے یہ دربردہ خانہاے دوم و ششم
مرکز منقلب میں ہے اور نقطہ ہفتم آب ہے دربردہ بخانہاے
ہشتم و یازدہم مراکز ثابت و داخل میں ہے دلیل ہے کہ کوئی سائل پاس رمال کے نہ آوے کیونکہ
قاعدہ سرخاب ہے کہ جو دوم نقطہ مرکز داخل یا ثابت میں ہو اور ہفتم خارج و منقلب میں ہو دلیل
ہے کہ سائل واسطے سوال کے آویں اور جس قدر اعداد عنصر نقطہ ہفتم کے ہوں اسی قدر انکی تعداد
قرار دینا چاہیے اور جو برخلاف اسکے ہوں حکم برعکس جانو اس صورت میں جو نقطہ دوم قوی ہو دلیل
ہے کہ سائلوں سے فائدہ بھی ہو جبکہ ورود ہو نہووے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۷۳ کا ترجمہ ہے
دقیقہ ۵ کو دیکھیے۔ اگر رمال اپنے اس زائچہ سے ضمیر سائلان کا دریافت کرے تو نقطہ ہفتم کو سائل اول
ہشتم کو دوم نہم کو سوم علی ہذا بارہ نقاط تک دورہ دیتا چلا جاوے اور ہر ایک نقطہ یعنی شکل کے موافق
مطابق منسوبات خانہ یعنی جس خانہ کی از روے دائرہ سکنی وہ شکل ہو ضمیر ان سائل کی اخذ
کرے اور دور نقاط کا بارہ سے زیادہ نہ ملے۔
عمل سرخاب (ص ۸۷) (قاعدہ دوم کارروائی رمال) عمل دوم اسکا یہ ہے کہ اگر شکل پنجم خانہ دوم
زائچہ میں ہو تو سائل اول کا سوال مال و معاش کا ہے اور اگر ہشتم خانہ دہم میں ہو تو سائل دوم کا سوال
روزگار کا ہے دیکھو زائچہ۔

زائچہ

علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم آب ہے کو سیر دی خانہ اول میں منتہی
ہوا نقطہ سوم اسکا آب ہے یہ بخانہاے چہارم و ہفتم و سیزدہم مراکز ثابت
داخل و خارج میں ہے اور نقطہ چہارم آب ہے بخانہ ہشتم مرکز ثابت میں
ہے غلبہ داخل و ثابت کا ہے دلیل ہے کہ رمال کو جانا مبارک ہوگا
اور گشت کرنے سے ضرور کچھ فائدہ حاصل ہوگا علاوہ اسکے نقطہ پنجم کو دیکھا یہ آب ہے دربردہ بخانہ سوم خاص
خاص میں زبردست ہے اور بخانہ دوازدہم مرکز دست میں قوی ہے یہ بھی دلیل فائدہ کی ہے کیونکہ

قاعدہ سرخاب ہے کہ نقاط سوم و چہارم مراکز داخل و ثابت مین ہون اور نقطہ پنجم قوی ہو دلیل ہے کہ رمال کو گشت کرنیسے نفع ہو برخلاف حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط کرنا چاہیے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۷۶ کا ترجمہ ہے دقیقہ ا و ۲ و ۵ کو دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۸۸) (ولادت)

زائچہ

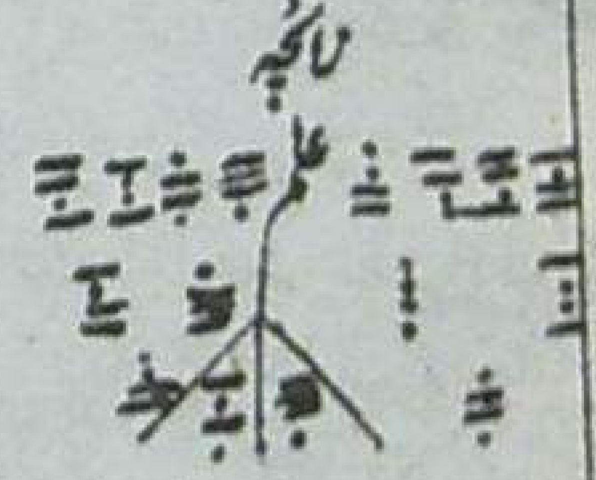
علم

عمل زائچہ ولادت موافق قاعدہ کے زائچہ کھینچکر تیار کیا۔ اور موافق عمل سرخاب کے عمل کرکے احوال ولادت کا بیان کیا نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم خاک ⁝ کو سیری خانہ پنجم مین منتھی ہوا خاک کو بخانہ آتش روشنی و نور حاصل ہے اور تکرار اسکی بخانہ اول خانہ آتشی مین ہے قوت دو بالا ہوئی علاوہ ازین تکرار اسکی بخانہ چہاردہم مرکز ضد مین ہے الا خاک کا مطلوب کلی نقطہ باد آمین موجود ہے اور نقطہ آتش یہی ہے جو کہ خانہ بادمین زبردست ہے لہذا قوت مرکز بہت کم ہوگئی اور نقص ضد کا زیادہ رفع ہوگیا (زائچہ ولادت مین احکام ثمرہ و شجرہ کا زیادہ لحاظ کیا جاتا ہے) پس بدین دلائل طالع کو قوت ہے اور حکم ہوا کہ مزاج مولود کا بہت تیز و چست و چالاک ہووے اور صاحب اقبال و جلال ہووے اور دوام حکام کا ہم جلیس رہے اور حکومت حاصل رہے کیونکہ خاک عنصر سفل درجہ اعلے امین مقیم ہے جملہ امور مین سربلندی کی دلیل ہے اور چونکہ خاک آتش مین مقیم ہے لہذا تیز مزاجی و چستی کو کہا گیا کیونکہ یہ نقطہ خشک گرمی مین ہے نقطہ دوم خاک ⁝ ہے یہ دربردہ خانہ سیزدہم مین ہمبر عالم ہے لہذا کہا گیا کہ مولود صاحب مال نہو گا خوش گذران اور غنی ہوگا اور جو کچھ پیدا کریگا کل صرف کر دیا کریگا مال فراہم اسپر نہو گا کیونکہ نقطہ عنصر اسفل مرتبہ اعلے مین ہے یہ دلیل خوش گذرانی کی ہے اور نقطہ مرکز مسالم مین کافی قوی نہین ہے یہ دلیل صاحب مال نہونے کی ہے اور نقطہ ثابت مرکز خارج مین ہے یہ دلیل کل پیدا کردہ صرف کر دینے اور مال نہ فراہم کرنیکی ہے نقطہ سوم خاک ⁝ ہے یہ بخانہ دوم مرکز ضد مین ہے دلیل ہے کہ مولود کا مال برادر و عزیز و اقربا زیادہ تلف کرین او وان سے اسکو کچھ مفاد و امداد حاصل نہو بلکہ نقصان متصور ہووے کیونکہ نقطہ خانہ مال ضعیف ہے اور چونکہ نقطہ ⁝ مطلوب کلی نقطہ باد بھی نہین رکھتا ہے لہذا کہا گیا نقصان عزیزان وغیرہ سے و برادران سے متصور ہے نقطہ چہارم خاک ⁝ ہے یہ بخانہ یازدہم مرکز دوستی مین

قوی ہے اور اس نقطہ مین کوئی قرد ضد مرکز کا نہین ہے لہذا دلیل ہے عمر سائل کو طبعی حاصل ہو اور کوئی صدمہ ہرگز نہ پیدا ہو یعنی کوئی تکلیف وغیرہ نہووے کیونکہ نقطہ ضد مرکز مین نہین ہے اور ملک پدر سے منافع حاصل ہو اور پدر کو آسودگی و آرام مولود سے میسر ہووے اور مولود کو پدر سے آسائش و بہبودی میسر ہووے اور کچھ املاک و جائداد بھی مولود کو نصیب ہو کیونکہ نقطہ چہارم قوی ہے اور مطلوب کلی رکھتا ہے نقطہ پنجم خاک ⁝ ہے یہ دربردہ بخانہ دوم مرکز ضد اور بخانہ نہم مرکز مسالم مین ہے دلیل ہے کہ اولاد کی مولود کو کمی رہے اور اکثر اسکی اولاد ضائع ہو جاوے اور پیدائش بھی کم ہو کیونکہ ایک جگہ نقطہ مرکز ضد و منقلب مین ہے اور جگہ مرکز خارج مین ہے اور دربردہ کمزور بھی ہے اسکی جانب سے مولود کو دوام رنج رہے اور آسائش میسر نہو نقطہ ششم خاک ⁝ ہے یہ معدوم رمل ہے دلیل ہے کہ بیماری کسی قسم کی مولود کو پیدا نہو اور کوئی دشمن مقابلہ مین مولود کے نمودار نہو اور حیوان کو چک و طیور وغیرہ سے ہمیشہ مولود کو نقصان پہونچتا ہے او ملازم و غلام کوئی میسر نہ ہووے اور جو ہووے اس سے وفا نہ پاوے دوام دغا اٹھایا کرے کیونکہ نقطہ معدوم ہے اور غرض معدومیت سے یہ ہے کہ یہ منسوبات طالع سائل کو کسی طور پر میسر نہین ہین نقطہ ہفتم خاک ⁝ ہے یہ بخانہ دوازدہم مرکز خاص مین زبردست ہے یہ نقطہ دربردہ قوی ہے اور تکرار اسکی کسی دوسری جگہ نہین ہے دلیل ہے کہ مولود عورت ایک ہی کرے اور اس سے اتحاد و محبت زیادہ رہے اور اتفاق فریقین مین زیادہ ہو اور کسی دوسری عورت کی جانب نظر نہ کرے اور اس امر کی احتیاط کافی رکھے شرکت و شراکت سے نقصان نہ اٹھاوے او معاملہ و مقصد مین کامیاب ہوتا رہے کیونکہ قاعدہ سرخاب ہے کہ جو نقطہ قوی دربردہ ہووے مولود کی ایک ہی شادی ہو اور اسی عورت پر مولود اکتفا کرے اور جو نقطہ قوی ظاہر رمل مین ہو بجز عورت منکوحہ کے او زنان سے بھی رسم کرے اور جو نقطہ کی تکرار ظاہر و باطن چند جا پر ضعیف و قوی ہووے اسی قدر شادیان مولود کی ہووین قوت نقطہ دلیل انجام شادی کی ہے اور کمزوری سوال و پیام پر دلالت ہے نقطہ ہشتم خاک ⁝ ہے یہ بخانہ پانزدہم مرکز دست مین قوی ہے الا مطلوب کلی نہین رکھتا ہے کہ مولود دوام قرضدار رہے اور اس سے منافع اٹھاوے اور کوئی میراث اسکو میسر نہ ہو اور خوف آب و حشرات الارض سے اسکو ہے ان سے ہوشیار رہنا چاہیے نقطہ نہم آتش ⁝ ہے یہ بخانہ ششم

مرکز دوست مین زبردست ہے دلیل ہے کہ مولود کو سفر شرق اور جنوب و مشرق سے مفاد کلی حاصل ہو اور اکثر ان جہات کا سفر ہوتا رہے اور علم دین اُسکو حاصل ہو اور اُس سے سرفرازی حاصل ہو نقطہ دہم آتش ہے یہ بخانہ دہم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ مولود اشغال شریف کا شغل رکھے اور ان اشغال سے کبھی وہ خالی نرہے حکام و امرائے ان سے وہ سربلندی حاصل کرتا رہے کیونکہ نقطہ دہم آتشی ہے اور مرکز باد مین قوی ہے یہ دونون شریف و عمدہ روزگار اور عالی و وقار سے منسوب ہین اور نقطہ مین فرد آبی مطلوب کلی کا موجود ہے نقطہ یازدہم آتش ہے یہ در پردہ بخانہ دوازدہم مرکز مسالم مین ہے دلیل ہے کہ دوستان سے اکثر رنج ادائی مولود کو نظر آئے اور امیدین بمشکل ہاتھ آیا کرین کیونکہ نقطہ مطلوب کلی نہین رکھتا اور در پردہ مرکز اسفل مین مقیم ہے نقطہ دوازدہم آتش ہے یہ بخانہ اول و پنجم و چہاردہم مراکز خاص دوست مین قوت کلی رکھتا ہے دلیل ہے کہ مولود کو حیوان کلان وا عدا سے دوام فائدہ ہو اور سواری مین حیوان رہے اور دشمن مقابلہ مین نہ آوے کیونکہ نقطہ کی تکرار بھی ہے اور ہر جگہ قوی بھی ہے — یہ نتیجہ زائچہ ولادت کا ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۹۳ کا ترجمہ ہے۔

عمل سرخاب (س ۸۹) (قاعدہ زائد ولادت) جبکہ سوال درازی عمر مبارک و نامبارکی وغیرہ کے ہو موافق قاعدہ کے رمل تیار کرکے عمل شروع کیا نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ علم خاک کو سیر دی خانہ سوم مین منتہی ہوا اور سائل نے طول دریافت کیا کہ مولود دراز عمر ہے یا قلیل (جو کہ شرط اول ہے) نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ



خاک ہے یہ نقطہ بخانہ دہم مرکز زائل مین ہے یعنی نقطہ ثابت عنصر خاک کا مرکز منقلب مین ہے علاوہ ازین شکل نقطہ خود منقلب ہے اور قلیل عمر متعلق کو کب قمر ہے پس ان سب رعایتون کو موافق کرکے کہا گیا کہ مولود قلیل عمر ہے دراز عمر نہین کیونکہ سرخاب نے انھین دلیلون سے عمر کا عمل کیا ہے اور یہی قاعدہ تحریر کتاب ہے۔ (اب شرط دوم) کا عمل شروع کیا نقطہ چہارم سوم دہم کو گرفت کیا نقطہ چہارم خاک ہے بخانہ دہم مرکز ضد مین کمزور ہے اور نقطہ دہم آتش ہے بخانہ ششم مرکز دوست مین قوی ہے اور نقطہ سوم خاک ہے معدوم رمل ہے دلیل ہے کہ والدین کو مولود مبارک قدم نہین ہے بلکہ

منحوس قدم ہے کیونکہ ہر سہ نقاط مین صرف ایک نقطہ قوی ہے اور قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو یہ تینون نقطے زبردست ہون مبارک قدم مولود ہووے بخلاف حکم برعکس اور جو اختلاف ہووے حکم اوسط آب (شرط سوم کا) عمل شروع کیا نقطہ ہشتم کو دیکھا یہ خاک ہے اسمین افراد آتشی و بادی و خاکی ہین انکی رعایت سے کہا گیا کہ مولود کو آتش و جائے بلند اور حشرات الارض سے خوف ہو اور تکرار اسکی کسی خانہ مین نہین ہے لہذا اُسکی بحث چھوڑ دیگئی کیونکہ قاعدہ سرخاب کا یہ ہے کہ نقطہ ہشتم مین جن جن عناصر کے افراد ہون اُن کے متعلقات سے خوف ہو اور جس خانہ مین تکرار ساتھ کوری کے ہو منسوبات اُن بیوت سے خوف ہو اور جن خانون مین تکرار زبردست ہو منسوبات ان خانون سے محفوظ رہے اب عمل (شرط چہارم کا) شروع کیا نقطہ طالع کو دیکھا یہ خاک ہے یہ بخانہ نہم مرکز آب مین قوی ہے دلیل ہے کہ طالع سائل کو آب و ارض سے نسبت ہے کاشتکاری اور دیگر بھلائیات جو کہ متعلق آب و ارض سے ہین نشر اور طالع کو ہین اور طالع سائل کا جدی ہے کیونکہ نقطہ سیزدہم آتش طریق بخانہ دہم ہے اور قوی ہے اور قاعدہ سرخاب کا ہے کہ نقطہ سیزدہم جس خانہ مین مکرر بقوت ہو وہی برج متعلقہ خانہ ہذا طالع سائل ہو اور نقطہ دہم آتش ہے یہ شکل بھی متعلق کاروبار ارض سے ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو شغل کاروبار ارضی کا رہیگا علاوہ بریں نقطہ آتش مکرر بخانہ باد زبردست ہے آتش متعلق روزگار سلاطین سے ہے اور باد تجارت سے ہے دونون کو امتزاج دیکر کہا کہ مولود ملازمت سرکاری مین کاروبار ارضی پر متعین ہوگا یا تجارت اس قسم کی کریگا جو کہ متعلق کاروبار ارض سے ہو جیسے ٹھیکہ داری دھات وغیرہ نقطہ پنجم خاک ہے یہ بخانہ پنجم و سیزدہم مراکز مسالم و موافق مین قوی ہے دلیل ہے کہ علم سائل کو عمدہ حاصل ہوگا جاہل و کودن نہ ہوگا کیونکہ نقطہ پنجم قوی ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ موافق قوت و ضعف کے علم و جہل کا حکم کرے اور موافق منسوبات نقطہ دہم کے شغل کا حکم کرے جیسا کہ اوپر تحریر ہوا علاوہ ازین اس زائچہ مین اور بھی بحث ہے اسکی شرح موافق تحریر بصد ہے لہذا مکرر تحریر کرنا اسکا غیر ضروری ہے یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۲۹۹ کا ترجمہ ہے اور سرخاب اسکا زیادہ اعتبار کرتا ہے دقیقہ ۵ ہر موقع پر دیکھیے۔

عمل سرخاب (س ۹۰) (قاعدہ زائد ولادت) یہ زائچہ متعلق (شرط ششم) احکام ولادت سے ہے چونکہ سرخاب نے اسکا عمل ہمراہ پانچ زائچہ ولادت دیگر کے کیا ہے جسکا نمبر جلد سوم مین ۳۰۱ ہے اور ان

رسالہ مین بھی خاتمہ اسی نمبر پر نظر آیا لہذا اس زائچہ سے اقتباس کر کے اختتام رسالہ پر ضرین کیلیے
کلی حالات زمانہ ماضی وحال و مستقبل کے دریافت پر عمل یہ ہے۔

زائچہ
علم

نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا اور نقطہ حکم باد کو سیری خانۂ اول باد سے
مین منتہی ہوا یہ نقطہ متعلق طالع اور خانۂ اول کے ہے مطلوب
ماضی اسکا باد ہے یہ بخانۂ ہفتم مرکز مسالم وضد مین دربردہ
کمزور ہے اور بنات مین تکرار ہے پس کہا گیا کہ سائل نے

۲۰ سال کی عمر کے بعد از جانب زن سخت صدمہ اٹھایا ہو یا کسی معاملہ و مقدمہ مین ذلت
پائی ہو یا کسی شریک وغیرہ سے زک اٹھانی پڑی ہو کیونکہ نقطہ ماضی خانۂ ہفتم مین کمزور ہے مطلوب مستقبل
اسکا باد ہے یہ بخانۂ چہارم و ہشتم و دوازدہم مرکز ضد مین ہے اسکا نتیجہ یہ ہے کہ سائل کو پندرہ سے
بیس سال تک اور پینتیس سے چالیس تک اور پچپن سے ساٹھ سال تک آرام میسر نہو اور تکلیف
ہر اقسام کی رہے اور قرض و دشمنان کا اندیشہ کمال پیدا ہو الا بعد ساٹھ سال کے پانچ برس تک
کمال آسودگی اور آسائش و آرام میسر ہو اور ترقی بدرجۂ اتم مہیا ہو نقطہ دوم باد ہے اسکا مطلوب
ماضی باد ہے یہ بخانۂ اول مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ ابتدائے عمر سے پندرہ سال تک سائل
زر و مال سے خالی نرہا ہو اور گذشتہ ایام مین مال غیر مترقب ہاتھ آتا رہا ہو مطلوب مستقبل اسکا باد
ہے یہ بخانۂ پنجم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ زمانۂ آیندہ مین سائل کو مال و معاش کی قلت نرہیگی
اور خوش و خرم رہیگا نقطہ سوم باد ہے مطلوب ماضی اسکا باد ہے مراکز ضد مین کمزور زیادہ ہے
اور مرکز مصادق سیزدہم مین جزوی قوی ہے دلیل ہے کہ سفر نزدیک سے برادران و خواہران و عزیزان وغیرہ
زمانہ گذشتہ مین کچھ فائدہ نہ پہونچی ہو اور اگر ملی ہو تو نہایت خفیف ملا اور اس کے باعث سے نقصان
اور تکلیف حاصل ہوئی ہووے مطلوب مستقبل اسکا باد ہے یہ دربردہ بخانۂ چہارم مرکز ضد مین کمزور ہے
دلیل ہے کہ آیندہ کو بھی عزیزان و اقربا سے کج ادائی و نقصان نظر آوے اور سفر نزدیک سے کچھ فائدہ
نہو نقطہ چہارم باد ہے مطلوب ماضی اسکا باد ہے یہ بخانۂ پنجم مرکز دوست مین زبردست ہے دلیل
ہے زمانہ گذشتہ مین املاک اور پدر وغیرہ سے بہت آسایش و آرام پایا ہو اور ان سے خرمی عبارتی ہے
اور مطلوب مستقبل اسکا باد ہے یہ دربردہ بخانۂ دہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو

املاک و پدر و بجائے پدر حاکم و شغل وغیرہ سے کماحقہ نفع و خوشی حاصل ہو نقطہ پنجم باد ہے ہے
مطلوب ماضی اسکا باد ہے دربردہ مرکز ضد مین بخانۂ چہارم کمزور ہے دلیل ہے کہ عمر گذشتہ مین اولاد کا
تردد معشوق کا سوز و گداز اور آسایش کی کمی سائل کو رہی ہو اور مطلوب مستقبل اسکا باد ہے ہے
یہ بخانۂ سوم و یازدہم و پانزدہم مرکز مسالم مین قدرے قوی ہے دلیل ہے کہ منسوبات گذشتہ کی
آیندہ کو فکر و کمزوری رہے نقطہ ششم باد ہے مطلوب ماضی اسکا باد ہے دربردہ بخانۂ دہم قوی ہے
دلیل ہے کہ زمانۂ گذشتہ مین مرض باد کا اکثر فساد رہا ہو اور حیوان کو چک و خدمتگاران سے
آرام و فائدہ رہا ہو اور سلسلہ روزگار اچھا قائم رہا ہو مطلوب مستقبل اسکا باد ہے یہ دربردہ بخانۂ
سیزدہم مرکز دوست مین قوی ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو سلسلۂ روزگار اعلیٰ ہووے ملازمین و
خدمتگاران سے خیر خواہی آرام و مفاد مہیا ہووے مرض باد و گرمی وغیرہ کا اکثر غلبہ رہے نقطہ ہفتم
باد ہے مطلوب ماضی اسکا باد ہے یہ مرکز مسالم مین مکرر ہے عمدہ قوت اسکو حاصل نہین پس کہا
گیا کہ زمانہ ماضی مین زن و انبازان سے تکلیف حاصل ہوئی ہووے یا انکا دلکو تردد و تفکر رہا ہو
و یا ان سے صدمہ و نقصان پہونچا ہو اور معاملہ و مقدمہ مین ذلت نقصان و ناکامیابی نظر آئی ہو
مطلوب مستقبل اسکا باد ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو بھی ان سے عمدہ طور کا آرام و منافع میسر نہو نقطہ ہشتم
اسکا باد ہے مطلوب ماضی اسکا باد ہے یہ مرکز دوست مین زبردست ہے دلیل ہے کہ زمانہ ماضی
مین قرضدار سائل ہمیشہ رہا ہو اور اس سے نقصان اٹھایا ہو اور مال غائب اکثر اسکے ہاتھ آتا
رہا ہو اور اکثر غائبان پر غالب رہا ہو نقطہ مطلوب مستقبل اسکا باد ہے یہ بخانۂ اول مرکز دوست
مین زبردست ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو بھی سائل قرض وغیرہ سے نجات حاصل نہ کر سکے الا اس سے نقصان
نہ اٹھاوے اور مطعون نہو اور مال غائب بکثرت ہاتھ آوے اور ہمجنسون مین سربلند و سرخرو رہے
نقطہ نہم آب ہے ماضی مطلوب اسکا آب ہے دربردہ بخانۂ سیزدہم مرکز ضد مین کمزور ہے دلیل ہے کہ زمانۂ
گذشتہ مین سفر مشرق و دیگر سفر سے زیر باری و تکلیف اٹھائی ہووے اور ثمرہ علم کا عمدہ نہ پایا ہووے
اور مطلوب مستقبل اسکا آب ہے یہ دربردہ بخانۂ پانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے
کہ آیندہ کو سفر سے فائدہ کلی حاصل ہو اور سفر مغرب کا اور شمال کا سزاوار ہو اور علم کا ثمرہ بہت عمدہ
میسر ہو نقطہ دہم آب ہے مطلوب ماضی اسکا آب ہے دربردہ مرکز خاص مین زبردست ہے

دلیل ہے کہ زمانہ گذشتہ مین حکام سے فخر و سرخروئی پائی ہو اور شغل اعلےٰ درجہ کا میسر رہا ہو اور رزق و روزی کشادہ رہی ہو مطلوب مستقبل اسکا آب ہے یہ مرکز مسالم بادمین بخانہ ششم ہے اور نقطہ دہم آب ہے در پردہ بخانہ پانزدہم مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ زمانہ آیندہ مین سائل کو رزق و روزی وافر کشادہ ہو اور حکام و پدر و بجاے پدر سے مرتبہ عالی و مفاد کافی میسر ہو اور شغل عمدہ ہاتھ آوے اور عزت و جاہ کی ترقی ہو۔ نقطہ یازدہم آب ہے مطلوب ماضی اسکا آب ہے مرکز خاص مین زبردست ہے دلیل ہے کہ زمانہ گذشتہ مین دوستون سے امداد اور دلبستگی سائل کو مہیا رہی ہو اور امید سعادت برآئی ہووے اور فائدہ اٹھایا ہو مطلوب مستقبل اسکا آب ہے یہ بخانہ پنجم مرکز ضد مین ہے دلیل ہے کہ آیندہ دوستون سے کچھ اُلائی نظر آوے اور اکثر حصول امید مین توقف پیدا ہو اس موقع پر آب کو آتش مین قوی خیال کرکے حکم قوت کا کیا کرتے ہین لہذا تحریر ہے دوستان سے امداد حاصل ہو اور اس کی جانب سے خرمی و بہبودی میسر ہووے اور امید سعادت سے دل بستہ شگفتہ ہو یہ طریق سرخاب کا ہے نقطہ دوازدہم آب ہے مطلوب ماضی اسکا آب ہے یہ بخانہ ششم مرکز مسالم مین قوی قلیل ہے دلیل ہے کہ حیوان سے کم منافع ہوا ہووے اور یہ کم ہاتھ آئے ہووین اور اعدا کمزور رہے ہون بلکہ کوئی دشمن پیدا نہ ہوا ہو مطلوب مستقبل اسکا آب ہے یہ بخانہ چہارم در پردہ مرکز زبردست مین زبردست ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو حیوان کلان ہاتھ آوے اور ان سے منافع حاصل ہو اعدا بھی عداوت پیدا کرین الا مغلوب و زیر خود بخود ہو جاوین اور دیگر منسوبات اس خانہ سے منافع و بہبودی سائل کو میسر و مہیا رہے اس صورت پر حکم زمانہ ماضی و مستقبل کا کرے الغرض اسی طور پر عمل بیوت دوازدہ گانہ کا کرکے حکم کرتا جاوے جیسا کہ بحث طریق عمل سرخاب مین رقم ہے۔ یہ زائچہ سرخاب کی جلد سوم نمبر ۱۳۰ کا ترجمہ ہے۔

(نوٹ) اس قاعدہ مین مطلوب موافق قواعد اہل مغربیان نقطہ خاص مطلوب حال ما قبل ماضی اور مستقبل مابعد کا گرفت کیا جاتا ہے۔ اور دقائق ۵ و ۸ و ۱۰ کا زیادہ لحاظ کیا جاتا ہے۔

قاعدہ برآمدگی اسم اسامی و دزد وغیرہ

منقول از

ابو عبداللہ بن عثمان زناتی

زائچہ کی شکل اول و سیزدہم کو ضرب دیکر شکل نتیجہ نکالی جاوے اور پھر دیکھین کہ زائچہ مین کس خانہ کے اندر تکرار رکھتا ہے اور حسب دائرہ بزدح کون خانہ ساکن اصلی ہے پس عدد ان دونون خانون کے گرفت کرے اب جس خانہ کی شکل مذکور صاحب خانہ از روے بزدح ہے اس خانہ کے اعداد بالا جدول مین قائم کرے اور جس خانہ مین وہ نتیجہ بنکر تکرار رکھتی ہے اسکے اعداد پہلو جدول سے گرفت کرکے قائم کرے اس ترتیب سے شکل کے حروف زیرین و بالا جدول مذکورہ تحت سے گرفت کرے یہ اول حرف اسم کا ہوگا اسی طور پر اور اور اشکال برآمد کرکے حرف گرفت کرین اور انکو نمبروار لکھ دیتے چلے جاوین چونکہ یہ مقدمہ مسلسل ہے لہذا ایک حرف کو نظیر دیکر شائقین کو سمجھا دون تب آگے قاعدہ تحریر کرنا شروع کرون (نظیر) فرض کرو کہ اول و سیزدہم کا نتیجہ ضرب سے برآمد ہوا اس کی تکرار خانہ ششم مین ہے اور سکن اسکا از روے دائرہ بزدح خانہ دہم ہے پس دہم کو خانہ بالا مقرر کیا اور ششم کو خانہ پہلو سے گرفت کیا تو اس کے خانہ کے نیچے بمقابلہ خانہ ششم کے حرف (س) کو پایا اسکو گرفت کیا اور وہ اول حرف اسم کا قائم کیا اور مرتبہ اول پر رکھا دیکھو جدول تحت پس اسی طور پر چہارم و چہاردہم کا عمل مذکورہ صدر کرکے حرف دوم و ہفتم اور پانزدہم کا عمل کرکے حرف سوم اور دہم و شانزدہم کا عمل کرکے حرف چہارم پیدا کرے اور اسکو ترتیب دیکر جس صورت سے ممکن ہو نام برآمد کرنا چاہیے جیسا کہ برابر تحریر ہوتا چلا آیا ہے کوئی قید موخر و ماقبل وغیرہ کی نہین ہے بر تقدیر اس صورت مین اگر نتائج یا کوئی نتیجہ مکرر رمل نہو تو چاہیے کہ جو شکل موجودہ زائچہ خانہ سکن نتیجہ مین ہو اسکا عدد بالا گرفت کرے اور خانہ سکن کا عدد پہلو مین پکڑے یہ بھی مضمون پیچیدہ ہے لہذا اسکی بھی ایک نظیر تحریر کیجاتی ہے (نظیر) فرض کرو کہ چہارم و چہاردہم کو گرفت کیا اور نتیجہ انکیس برآمد ہوا اسکی تکرار رمل مین نہین ہے پس یہ شکل از روے دائرہ بزدح

خانہ ہشتم میں اپنا مسکن اصلی رکھتی ہے پس یہ عدد خانۂ ہشتم کا یعنی ہشتم پہلو جدول کا گرفت کیا اور اسکے خانہ میں یعنی ہشتم میں حرف [illegible] مقیم ہے بحسب دائرہ مذکورہ خانۂ نہم کی ہے پس خانۂ نہم کے نیچے آٹھویں خانہ میں حرف (ع) ہے لہذا اسکو گرفت کیا پس جبکہ شکل مستخرجہ جدول دوم زائچہ پنجم کی سطر تک عمل کیا جاویگا الا بر تقدیر جبکہ تکرار رو ایک زیادہ جگہ پر ہوگی اُس صورت میں ہر ایک خانہ مقررہ خانہ پہلو گرفت کیا جاویگا اور خانہ بالا و نیچے سے موافق سطورہ صدر ہر ایک عدد کے حرف لیا جاویگا لیکن اسمیں کارروائی یہ ہوگی کہ جو حرف کارآمد ہوگا وہ گرفت ہو جاویگا اور جو بیکار ہوگا وہ متروک کر دیا جاویگا۔ اب یہ مرحلہ سوم واضح ہونا چاہیے کہ جب ان چار حرف سے نام پیدا ہو جاوے اور آگے کچھ ضرورت نہو عمل موقوف کردیوے اور اگر اسمیں نام نہ پیدا ہو تو زیادہ حروف برآمد کرینگا یہ قاعدہ ہے کہ افراد بیوت طاق ہر اشکال رمل کے فراہم کرکے سولہ سے طرح دیوے باقی کو تقسیم بیوت اول خانۂ زائچہ سے کرے جہاں تقسیم ختم ہو اُس خانہ کو پہلو جدول میں گرفت کرے اور جو شکل اُسمیں ہو موافق دائرہ بزوج اسکا خانہ بالا پکڑے اور حسب عمل سابق ان دونوں خانوں سے حرف پنجم برآمد کرے اگر یہ افراد قابل طرح نہوں تو کچھ ضرورت طرح نہیں بلکہ انکو تقسیم بیوت کردیوے حرف ششم اس طور پر نکالے کہ افراد ازواج اوتاد یعنی اول وچہارم ہفتم و دہم کو فراہم کرکے عمل مذکورہ کرے بایں نمط حرف نقاط سیزدہم۔ چہاردہم۔ پانزدہم و شانزدہم کو فراہم کرکے عمل مذکور کرے اور حرف ہفتم پیدا کرے انشاء اللہ تعالیٰ انہیں حروف کی ترتیب میں اسم پیدا ہو جاویگا اور اسکے آگے کچھ ضرورت نہوگی طریق اسم پیدا کرنیکا سابق دستور ہے کہ اسمیں کوئی قید کسی قسم کی نہیں کیجاتی ہے تحریر ہے اور اجازت بھی ہے کہ ترتیب سے کاربرآمدی نہو تو تغیر و تبدل حروف کا کر ڈالیں علاوہ اسکے حرفوں کی کمی ہو اس حالت میں مجبوری ہے کیونکہ حروف اس سے زیادہ پیدا نہیں ہو سکتے یہ قاعدہ معتبر استاد موصوف کا زبدۃ الرمل سے منقول ہے اور جدول بھی متعلق قاعدہ ہذا منتخب اُسی رسالہ سے ہو کر زیر تحریر ہے ملاحظہ فرمائیے (کلید) واضح ہو کہ اُستاد نے دائرہ بزوج اسی کو تسلیم و مقرر فرمایا ہے جو کہ جدول ہذا کے عنوان میں درج ہے اور اُسی کے موافق عمل قاعدہ مذکورہ میں ہے جو صاحب اس قاعدہ کا استعمال کریں اسی دائرہ کو کام میں لاویں دوسرے کی طرف توجہ نہ فرماویں۔ کیونکہ یہ دوسرا بزوج متعلق برآمدگی حروف و اسم ہے اور قاعدہ عمل و ترتیب اسکا کسی کو معلوم نہیں (جدول ترتیب حروف مندرجہ ذیل ہے) صفحہ آئندہ پر۔

جدول ترتیب حروف

اعداد بالا / شکل / اعداد پہلو	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۲	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف
۳	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۴	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
۵	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
۶	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۷	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۸	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث
۹	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
۱۰	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
۱۱	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض
۱۲	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
۱۳	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۴	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
۱۵	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب
۱۶	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب	ج

قواعد دریافت حالات جنی

(شرط اول) اگر خانہ اول و دوم میں ہوں تو جنی موجود نہیں ہوتی اگر شکل زائچہ میں موجود نہو تو بھی جنی نہیں ہوتی اگر خانہ ۶ میں ہو یا ۷ میں تو جنی موجود ہوتی ہے اگر ایسا نہو تو جنی موجود نہیں ہوتی اگر شکل چہارم داخل زائچہ ہو تو جنی ہاتھ میں ہے ورنہ نہیں۔ اگر طالع میں ہو وقت سوال کے سائل نے جنی ہاتھ میں لی اور پھر چھوڑ دی اگر سے کوئی طالع میں ہو تو وقت سوال کے سائل نے جنی ہاتھ میں نہیں لی تھی پیچھے سے اُٹھائی ہے۔

(شرط دوم) نقطہ منتہی بہ کا ۵ و ۷ ملاحظہ کرے اگر باصول قوی ہوں دست راست میں ورنہ دست چپ میں جنی ہوتی ہے۔ علاوہ ازین اشکال ۳۔۲ و ۱۳ و ۱۱ و ۵ اکو ضرب دیگر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کرے اگر یہ شکل متصلہ امہات یا نتائج امہات میں ہے دست راست میں جنی ہو اور اگر نبات یا نتائج نبات میں ہے دست چپ میں اگر خانہ ۱۵ میں ہو یا امہات و نبات دونوں طرف ہو تو دونوں ہاتھ میں جنی ہو اگر نہم میں شکل داخل و ثابت ہے دست راست میں ورنہ دست چپ میں علاوہ ازین جس خانہ میں ہو اسی خانہ کے اعضاء متعلقہ میں جنی ہوتی ہے۔

(شرط سوم) اشکل ۱ و ۵ و ۵۔۹ کو ضرب دیگر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کرے یہ شکل جس مقام اصلی سے منسوب ہے اسی اصل کی جنی ہوتی ہے قیمت جنی کی شکل اول سے یعنی اگر شکل اول یا ہو تو جنی خام و ناتمام ہے شکل دوم سے رنگ۔ قد و صورت شکل سوم سے۔ مقام جنی شکل چہارم سے اشتغال جنی شکل نہم سے۔ اصلیت جنی کی شکل ششم سے۔ ضد جنی کی خانہ ہفتم سے کہ کون اُن کی ضد کرنے والی ہے۔ حقیقی حالت جنی کی خانہ ہشتم سے بشرکت خانہ چہارم نقش و نگار جنی کے خانہ نہم سے۔ ذائقہ جنی کا شکل خانہ دہم سے۔ تمامی و ناتمامی جنی کی شکل ۱۱ و ۱۲ سے۔

(شرط چہارم) کس کے پاس جنی ہے اعداد شکل ہفتم کے گرفت کرے اور دست راست سے ان کو طرح دے جب ختم ہو اسکے پاس جنی ہے لیکن احتیاط یہ رہے کہ اگر شکل نہم داخل ہے تو دست راست سے ورنہ دست چپ سے طرح دے۔ اگر خانہ ہشتم میں سے کوئی ہو تو دلیل ہے کہ جنی انگشتری سُرب یا قلعی یا نقرئی کی ہے اگر ہو تو کہربا زرسرخ یا انگشتری طلائی ہو اگر ہو

تو انگشتری زمرد وغیرہ کی ہو اگر ہو عقیق آمیختہ ہو۔ اگر ہو سونے چاندی کی کوئی چیز ہو۔ اگر ہو لوہے کی اگر ہو ہڈی کی قسم سے۔ اگر ہو برنجی۔ اگر ہو مٹی یا سینگ۔ اگر ہو سیپ یا موتی اگر ہو شی آمیختہ چند دھات

اگر خانہ ۶ میں ہو انگشتری نقرہ اگر بارہ میں ہو کاغذ کا ٹکڑا یا کپڑا اگر خانہ ۳ میں ہو تو کاغذ یا کاغذ کی کوئی شی چند رنگی۔ اگر میں ہو ٹکڑا فولاد یا انگشتری آہنی اگر نہم میں ہو انگشتری نقرہ اگر دہم میں ہو اشیاء کہربا اگر ۱ میں ہو کانچ یا بلور یا غلہ۔ اگر ۱۲ میں ہو سہ کبودی رنگ اگر ہو تو روئی یا سفید رنگ کی چیز اگر دوم میں ہو اشیاء رنگ سبز۔

(شرط پنجم) بکل افراد رمل کو شمار کرکے ۵ سے تقسیم کرے اگر ایک رہے شی معدنی سیاہ رنگ ۲ رہیں شی سفید رنگ ۳ رہیں سُرخ رنگ ۴ رہیں زرد رنگ۔ اگر کچھ نہ رہے مختلف رنگ۔

اگر سوال ہے کہ بادشاہ میں ہونگا یا نہیں قاعدہ ہے خانہ دہم کو دیکھے اگر اسمیں شکل سعد داخل ہو یا اوج یا شرف میں ہو اور شکل نہم و شانزدہم میں ہو اور میزان میں ہو وے اور گواہان خانہ دہم اور بیوت دیگر سعد داخل ہوں دلیل کہ ضرور بادشاہ ہو اگر گواہوں میں اختلاف ہو حاکم اعلیٰ ہو اگر خانہ دہم میں اشکال سے کوئی ہو اور تکرار خانہ شانزدہم و اوتاد میں کرے مرتبہ شاہی حاصل ہو اور اگر خاص بادشاہ کا ہی یہ سوال ہو تو طالع بادشاہ قوی ہو اور سعادت سے مالا مال۔

دکیوفات زائچہ ولادت مولود) مشتمل بر دو شرائط

(شرط اول) درازی و کوتاہی عمر اول و چہارم کو ضرب دیگر شکل پیدا کرے اگر سعد ہو درازی عمر نحس ہو قلیل۔

(شرط دوم) اگر خانہ دہم میں شکل ناقص ہو تو ماں کو اور اگر خانہ ۴ میں ناقص ہو تو باپ کو رنج رہا کرے اگر کوئی شخص اپنے زائچہ گم شدہ کے حالات گرہ دریافت کرنا چاہے تو اول شکل کو دیکھے کہ زائچہ کے کس خانہ میں قوی ہے جس خانہ میں قوی ہو وہی خانہ طالع سائل کا ہو اور دوازدہ خانہ میں جس جس کواکب کی شکل موجود ہوں اور جن جن خانوں میں قوی ہوں انھیں اُنھیں خانوں میں وہ کواکب مقیم ہوں اس کل میں جس خانہ کے اندر شکل مکرر مقیم ہوگی وہ خانہ خالی جانا جاوے گا اور جو شکل مکرر اپنے

خانہ شریک دگواہ مین بقوت ہوگی وہ یکجا شمار کی جاوے گی۔

پاس وفیل امتحان کا سوال

اگر اول وسوم کے ضرب سے اشکال پیدا ہون اعلیٰ درجہ مین پاس ہو اگر ہون پاس ہو جاوے الا فخر نہ پاوے اگر ہون حالت مشتبہ جانو باقی صورتون مین کسی ایک مضمون مین فیل لیکن تجربہ یہ ہر کہ خانۂ پنجم مین اگر اشکال تو سائل پاس ہو جاوے۔

قاعدہ دریافت حالات انگ وڈراسٹہ

واقعہ ۲۔ اکتوبر ۱۹۱۲ء کو ایک سائل نے سوال کیا کہ اس ماہ مین تاریخوار انگ وڈراسٹہ کا کیا آویگا زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

زائچہ

علم

زائچہ مین نقطہ حکم کا باد ہر اور خانۂ پنجم مین پر ختم ہوتا ہر اس لیے اشکال امہات زائچہ کو اشکال امہات اصلی مین ضرب دیکر چار شکل امہات کی حاصل کی ہوئی۔

پس زائچہ بنایا گیا تو صورت ذیل پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ دیگر

زائچہ

علم

زائچہ ہذا مین نقطہ حکم باد ہر خانہ ۷ مین باد پر ختم ہوا اور حرکت کر کے خانہ چار تک گیا اور اسی کا اعتبار کیا نقطہ اول باد ہر یہ طالع امروزہ ہر اور اسکا چوتھا خط جو اس روز کا حاکم ہر وہ باد ہر پس از روے قواعد عنصر روحی اعداد اس کے ۲ و عدد عنصر روحی ۶ و عدد ابدح ۲۰ و عدد بزوح درخانہ ۶ زائچہ اس کے ۳۰ ہین پس کہا گیا کہ انگ ڈرا تاریخ ۲۔ اکتوبر ۲-۶-۲۰-۳۰ سے ایک ہوگا۔ علیٰ ہذا آیندہ ہر تاریخ کے لیے نقاط ۵ و ۶ و غیرہ گرفت کیے جاکر انگ وڈرا معلوم کیا جا سکتا ہر۔ عدد عنصر روحی ہر ایک شکل کے نقاط فرد کو کہتے ہین اور عدد عنصر روحی جو قاعدہ ابجد سے پیدا ہون یعنی افراد شکل کے اعداد اور

عدد ابدح ہر ایک شکل مطابق قاعدہ ابدح کے پیدا کیے جاوین اور عدد بزوح ہر ایک شکل کے جدول بزوح سے لیے جاوین فقط۔

تتمہ کتاب دربیان طلسمات

از مقام ریاست دتیا مورخہ ۴ مارچ ۱۹۱۳ء

چونکہ زمانہ انسان کے عروج واقبال کا خاص ہوا کرتا ہر اور دنیا مین ایسے انسان بکثرت موجود ہین جو نحوست فلکی کیوجہ سے ادبار وزوال افلاس تنگدستی سے نالان رہتے ہین اسلیے ضروری سمجھا گیا کہ کتاب ہذا کے آخر مین بصورت تتمہ کچھ حالات نحوست فلکی سے نجات اور سعادت انسانی کے لیے بہترین طلسمات کے درج کر دیے جاوین تاکہ اگر کسی صاحب کو ضرورت ہو تو وہ ان طلسمات کو تیار کرا کے سعادت اجمالی سے بہرہ ور ہون۔

(۱) طلسم اول حصول علم تعبیر تعلیم وتعلم وقوت حافظہ کے

جسوقت کوکب عطارد برج جوزا کے درجہ چہارم پر تحویل کرے کہ نام اس درجہ کا دھتال دبخور تخم قمر ہر یا برج سنبلہ کے درجہ ۳ پر تحویل کرے کہ نام اسکا فیو ساشطیا وبخور لوبان وشکر و زعفران ہر یا درجہ ۲۱ پر کہ بخور خردل اسکا ہر یا برج عقرب کے درجہ نہم پر تحویل کرے کہ نام اس درجہ کا مانوناشہل ہر اور بخور دنبالہ گلاب خشک ہر یا برج قوس کے درجہ ۹ پر تحویل کرے کہ نام جسکا طویل ہر اور بخور برگ انگور سفید کا ہر اور جمعیت مین نہو یعنی بکری نہو اور غروب نہو یعنی تحت الشعاع آفتاب نہو اور دشمن اسکا قمر ومشتری ناظر نہو اور اول درجہ افق شرق سے طالع ہو یعنی مبرج جوزا کے ۲ درجے سنبلہ کے ۳ درجہ عقرب کے ۸ درجے اور قوس کے ۱۸ درجہ طلوع آفتاب کے دقت شب مین گذر جانے چاہیین اسوقت جوہر عطارد سے حست کی لوح بنا کر اسپر عطارد کی تصویر بنائے اور بخور عطارد روشن کرے لیکن خیال رکھے کہ نظر کوکب دشمنان عطارد قمر ومشتری عطارد سے ساقط ہو اور اگر دوست سے اتصال ہو تو بہتر ہر کیونکہ نظر دشمن کی عمل کو

باطل کرتی ہے اور نظر دوست کی مدد دیتی ہے۔ اُسوقت یہ خیال ضروری ہے کہ تصویر عطارد بہت
صاف اور عمدہ بنے اور تا اختتام طلوع درجہ تصویر بنکر تیار ہو جاے اگر نا تمام رہے تو پھر مقررہ درجون
سے دوسرے درجون مین عمل کو تمام کیا جاے اور بخور اُنکے مطابق روشن کیا جاے اور جب تصویر بنکر تیار
ہو جاے تو سات شب تک اُسکو زیر ستارۂ عطارد رکھے اور جب عطارد غروب ہوا کرے اس لوح کو
اُٹھا کر مخفی رکھے کہ کسی غیر کی نظر اس پر نہ پڑے بجز نظر عامل کے پس اس طرح یہ طلسم تیار ہوتا ہے
جو شخص اسکو اپنے پاس رکھتا ہے تیز بیانی و فصاحت بیانی و قوت حافظہ اُسکا اتنا تیز ہو جاتا ہے
کہ بغیر پڑھے اور سیکھنے کے علم کی ایسی باتین اُسکو حاصل ہو جاتی ہین کہ جو داخل تعجبات ہین۔

(۲) طلسم دربارۂ لسانی و تیز بیانی

جس وقت کوکب قمر کا عطارد کے ساتھ برج سنبلہ کے درجہ ۱۹ سے ۲۴ تک قران کی حالت مین
رہنا پایا جاوے اُسوقت خالص چاندی کی ایک زبان بنوائی جاے اور تا اختتام طلوع درجات
یہ زبان بنجاے اُسوقت بخور قمر و عطارد تخم کدو و دانہ پنبہ جلاے جب یہ زبان بنجاے جو شخص اسے
اپنے پاس رکھیگا وہ حاضر جوابی مین انتخاب بلکہ لاجواب ہوگا اور اگر یہ درجات میسر نہون
تو جس وقت برج سنبلہ افق مشرق سے طلوع ہو اور دونون کوکب اس برج مین ہون یہ
زبان بنوائی جاے۔

(۳) طلسم مزید عزت اور حفظ ایذاے خلق سے

جب قمر برج جدی یا دلو مین ہو اور تسدیس یا بنظر تثلیث زحل کا ناظر ہو اُسوقت کانسی کے
نگینہ پر دوشنبہ کے دن صورت مرد کی کھڑی ہوئی اس طرح بنواے کہ دونون ہاتھ عیان ہون اور
داہنے ہاتھ مین مچھلی اور بائین ہاتھ مین حربہ ہو اور پیرون کے نیچے سوسمار ہو پھر اس نگینہ کو سیسہ کی
انگشتری پر رکھے اور نگینہ کے نیچے قدرے ایلوا یا رسوت رکھے اور جب چاہے اسی ساعت مین
اسے اُنگلی مین پہنے قدر اور مرتبہ اُسکا زیادہ ہوگا اور ایذا رسانی خلق و گزندگی حشرات الارض سے
محفوظ رہیگا بشرطیکہ لباس سیاہ پہنے اونٹ پر سوار نہو اور سانپ کو نہ مارے۔

(۴) طلسم زیادتی عزت اور حفظ ایذاے خلق سے

منگل کے روز جب قمر برج عقرب مین مریخ کے متصل ہو اُسوقت ایک ٹکڑا حجر شادنج کا لیکر ایسی
صورت مرد برہنہ کی بنواوے اس طور پر کہ دہنے ہاتھ کی طرف اُس کے ایک عورت پشت کی
جانب بال لٹکاے ہوئے اور مرد اپنا ہاتھ اُسکی گردن مین ڈالے ہو اور وہ عورت پشت کیجانب
دیکھتی ہو اور پیرون کے نیچے ان صورتون کے یہ حروف لکھے ر ع ح ر ح بعد ازان اس نگینہ کو
لوہے کی انگوٹھی پر رکھے اور ایسے ہی وقت مین کہ جسمین عمل کیا ہے اُسکو پہنے امرا کے نزدیک
باہیبت و وقار رہے گا اور اذیت وحش و حشرات الارض سے محفوظ رہیگا بشرطیکہ خون نہ پیے
گوشت نہ کھاوے کتے کو نہ مارے اور آگ کو نہ بجھاوے حجر شادنج لعینہ دال
مسور کے ایک پتھر ہوتا ہے۔

(۵) طلسم محبوب زنان و مقبول درگاہ سلاطین و استجابت دعا کا

جب یوم جمعہ کو قمر برج ثور یا میزان مین کہ خانہاے زہرہ مین موجود ہو اُسوقت نگینہ بلور پر تکیہ
اُس پر صورت زن برہنہ اور مریخ کی بناوے کہ اسکی گردن مین زنجیر حمائل ہو اور صورت کے
پیچھے ایک لڑکا کندھے پر تشبر رکھے ہو اور اُن کے قدمون کے نیچے یہ حروف لکھے ح ح ع ع ع ر
اس نگینہ کو تانبے کی انگوٹھی پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے برادہ مس و لوبان رکھے اور
ہاتھ مین پہنے مقبول بارگاہ سلاطین ہوگا اور عورتین اسکی طرف توجہ کرینگی بشرطیکہ سفر دریا نہو
یا سمندر کا نہ کرے مچھلی نہ کھائے اور جس عورت کے سفید بال ہون اُس سے اپنا جسم مس نہونے
دے اور اُلو کو نہ مارے اگر جمعہ کے روز یہ انگوٹھی پہنے درگاہ ایزدی مین دعا اسکی قبول ہو اور اگر
اس انگوٹھی کو موم مین رکھکر پانی مین ڈالدے تو جس مرد و عورت کو وہ پانی پلاوے درمیان
ان دونون کے محبت و اُلفت بہت پیدا ہوگی۔

(۶) طلسم عشق ومحبت اور وسعت رزق مین

جب کوکب زہرہ برج ثور کے ۱۴ یا ۱۵ یا ۲۱ درجہ پر ہو یا جوزا کے ۸ درجہ پر ہو یا ۲۰-۲۱-۲۷ درجہ برج سرطان پر ہو یا درجہ ۱۴ برج اسد پر ہو یا ۱-۹-۱۴-۵ درجہ سنبلہ پر ہو یا ۱۴ درجہ میزان پر ہو یا ۱۶ درجہ عقرب پر یا ۲۳ درجہ قوس پر یا ۲۹ درجہ دلو یا ۳ درجہ حوت پر اور نیز طالع ہو اور افق شرقی پر ہو اور قمر بنظر تسدیس یا تثلیث اسکا ناظر ہو اور مریخ ساقط النظر زہرہ کا ہو ایسے وقت مین ایک نگینہ سنگ لاجورد بڑا سا لیکر کہ اسمین سونے جیسی چنیان ہون اور وہ کھلی ہوئی ہو لیکن یہ نگینہ مربع چوکور ہو اور بوقت مذکورہ اسپر دو تصویرین خوبصورت عورتون کی کہ دونون ایک دوسرے کے گلے مین ہاتھ ڈالے ہوئے ہون اور لب پر لب رکھے ہوئے ہون اس طرح کہ درمیان لبون کا نمایان ہو اور ایک تصویر قمری یا کبوتری بنائے کہ وہ اپنی منقار سے دونون کے منہ مین دانہ بری کرتا ہو جس طرح کہ اپنے بچے کو دانہ بری کرتا ہے پھر دامین بائین ان دونو تصویرون کے ایک شاخ ریحان نقش کرے اور ابتدا اس عمل کی اسوقت کرے جب زہرہ افق شرقی پر ہو اور اسوقت تک اس نقش مین مشغول رہے کہ جبتک وہ برج کہ جسمین زہرہ ہو تمام طالع ہو اگر اتنے عرصے مین عمل نقش تصویر تمام ہو فبہا ورنہ بہتر صبر و تامل کرے تا وقتیکہ زہرہ پھر اسی حال پر آوے جب اس نگینہ پر تصویر بنانے سے فارغ ہو تب چار کونون پر اسکے چار سوراخ کرے کہ آرپار ہو جائین پس ان چار سوراخون مین چار کیلین سونے یا تانبے کی اس طرح نصب کرین کہ سوراخون مین پیوست ہو جائین باہر نوک باقی نہ رہین اور جب زہرہ پھر حالت موصوفہ پر آئے سونا اور چاندی ہموزن لیکر اسکی ایک انگوٹھی بنوائے اور وہ نگینہ اسپر نصب کرے اور بخور زعفران وکافور ومشک کا کرے جو شخص اس انگوٹھی کو پہنے محبوب قلب خلائق ہو رزق اسکا وسیع وکشادہ ہو محتاج کسی کا نہ رہے۔

(۷) طلسم دوستی والفت کا

اگر یہ مطلوب ہو کہ درمیان ایسے دو شخصون کے کہ جو دونون ایک دوسرے کے شناسا ہون اسمین

ایک جان دو قالب ہو جائین تو اس کام کے لیے ایک چھوٹا مکان گرد و غبار سے صاف کرکے معطر کرین اور یاد رکھین کہ ہر ماہ ہندی مین اجتماع ضدین یعنی مقابلہ مہر و ماہ کا پورنماشی کو ہوتا ہے اگر مقابلہ برج ثور مین درجات ۱۴-۱۵-۲۱ پر ہو یا جوزا مین ۸ پر یا سرطان مین ۲۰-۲۱-۲۷ پر یا اسد مین ۹-۱۴ پر یا ۷-۹-۱۰-۱۴-۱۵ سنبلہ پر یا ۱۴ میزان پر یا ۱۶ عقرب پر یا ۸ قوس پر یا ۴ جدی پر یا ۱۹ دلو پر یا ۳ حوت پر اور قمر کمال ضدین پر ہو اسوقت مہر و ماہ سے ایک کو طالع مین رکھے اور اسوقت موم سفید یا مسی اور سفید چیز سے دو پتلے بنا دے مشابہ وبعینہ ان دو شخصون کے کہ جن دونون مین محبت کرانا چاہتا ہے ان پتلون سے ایک کو ایک گوشہ مکان مین اور دوسرے کو گوشہ مکان مین بالمقابل ایک دوسرے کے رکھے مگر یہ رکھنا اسوقت ہو کہ جبوقت شمس وقمر دقیقہ متقابلہ پر ہون پھر اس ساعت مین موافق طبیعت ان دونون شخصون کے بخور جلاوے کہ خوشبودار ہو پس بعد اسکے جس قدر کہ ہر روز قمر آفتاب سے نزدیک ہوتا جائے اسی قدر حساب سے ان دونون پتلون کو قریب کرکے رکھا کرے تا آنکہ اسی حساب سے ہر روز قمر نزدیک ہوتے ہوتے آفتاب کیساتھ مجتمع ہو جائے یعنی قران شمس وقمر ایک درجہ وایک دقیقہ پر ہو اسی وقت خاص مین ان دونون پتلون کو بھی سینہ بسینہ ملا کر ایک زاویہ مین رکھے مگر وقت اتصال کا ہاتھ سے نہ جانے دے یعنی جسوقت شمس وقمر کا باہمی اتصال ہو اسی وقت ان پتلون کو بھی سینہ بسینہ متحد کیا جائے اسمین ذرہ فرق نہو پھر اسکو کسی جگہ مخفی مین پنہان کرکے رکھے اور طلسم کو تیار ہو گیا ہو سمجھے تاثیر اسکی یہ ہے کہ چودہ یوم کے اندر جون جون یہ پتلے قریب تر ہوتے جائینگے وہ دونون شخص بھی آپس مین نزدیک ہوتے جائینگے اور جبتک وہ دونون تصویرین آپس مین ملی رہین گی تب تک یہ دونون شخص بھی آپس مین متحد ہو کر رہین گے اور کسی وقت کسی حال مین ایکدوسرے سے جدا نہ ہونگے اثر اس طلسم کا عظیم ہے اور حیرت مین ڈالنا ہے۔

(نوٹ) وقت تیاری پتلون کے لوح مسی وطلائی پر نام ان کے کندہ کرکے یہ لوح پتلون کے سینون مین لگانی چاہیے۔

(۸) طلسم عزت وعظمت وجاہ وحشمت کا

اگر کسی شخص کو یہ خواہش ہو کہ نزدیک امرا وسلاطین وخاص وعام کے عزت وعظمت وجاہ وحشمت

ہو سب پر بالادستی و فوق حاصل رہے تو یہ مطلب طلسم شمس سے کہ سلطان الکواکب ہے حاصل
ہو سکتا ہے ترکیب تیاری طلسم کی یہ ہے کہ جب آفتاب برج حمل کے درجات ۱-۴-۵-۱۴-۱۵ یا ثور کے
درجہ ۸ یا جوزا کے ۵-۶-۱۱ یا سرطان کے ۵-۱۵-۱۶ یا اسد کے ۷-۱۰-۲۷ یا میزان کے ۱-۲-
۱۹-۲۲-۲۳ یا عقرب کے اول درجہ یا قوس کے درجہ ۳ یا جدی کے ۱۶ درجے یا دلو کے
۲۸ درجے یا حوت کے ۱۶ درجے پر تحویل کرے یعنی ان درجات سے کسی میں داخل ہو اور خط
افق شرقی پر ہو اور مریخ خانہ ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ میں ہو اور زحل طالع سے ساقط ہو ایسے وقت میں
ایک نگینہ آہن چینی بزرگ پر یا سنگ کسوٹی یا سنگ مقناطیس یا فولاد خالص کا لیکر جو مربع
صورت میں ہو اسپر تصویر ایک شخص کی کہ وہ کرسی پر یا تخت پر بیٹھا ہوا ہو کندہ کرائے سر پر اس تصویر
کے ایک تاج ہو کہ گوشے اسکے فراخ ہوں اور دہنے ہاتھ میں اسکے ایک نیزہ دراز ہو اور بائیں ہاتھ
کی انگشت شہادت منہ پر رکھے ہو پس یہ تصویر جس قدر خوبصورت بنے اسی قدر بہتر و عمدہ ہے
پس جس برج میں کہ آفتاب ہے اگر تا تمامی طلوع اس برج کے یہ عمل تمام ہو جائے فبہا والا عمل کو
قطع کرے اور جتنا باقی رہا ہو اسکو اسوقت نقش کرے کہ جب آفتاب کسی درجہ پر درجات مذکورہ میں سے
آئے اور طالع کی شکل وہی ہو کہ جس طالع میں عمل شروع کیا ہے پس نقش کو تمام کرے اور جب
اس نگینہ سے فارغ ہو تو قدرے زر خالص لیکر ایک قالب انگشتری بنا کر اپنے سامنے رکھیں اور
جب آفتاب پھر کسی درجہ مذکورہ پر آوے اور شکل طالع وہی ہو اسوقت وہ نگینہ اس انگوٹھی
پر جڑیں اور جن درجوں میں کہ آفتاب بر وقت عمل کے تھا ان درجوں کا نام کسی چیز سخت پر
مثل ورق آہو وغیرہ کے لکھکر زیر نگین رکھیں پھر انگشتری کی جلا کریں بعد اس کے اس
انگوٹھی کو ایک کوزہ میں رکھیں کہ وہ مثل آبگینہ صاف زرد و یا سفید ہو اور سر کوزہ کو خرقہ
پاکیزہ سے استوار کر کے باندھیں اور تنجیم کریں یعنی سات شب تک برابر مقابل برج جوزا کے رکھیں
اور جب برج جوزا غروب کیا کرے اس کوزہ کو مخفی رکھا کریں اور ہر شب عود بخور جلاویں اور
وقت عمل نگینہ کے بھی بخور عود جلاویں سات شب کے بعد یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص
اس انگشتری کو پہنے گا درمیان خلق محبوب القلوب و مقبول القول ہو جائیگا اور چشم خلائق میں
معظم و مکرم و باہیبت رہیگا اور جہاں جائیگا وہاں اسکی حاجت بر آویگی اور تردد بارگاہ امرا و سلاطین

کے جاہ و منزلت اسکی بزرگ ہوگی اور اگر اس انگوٹھی کو پہنکر جنگ میں جاوے تو منصور و
مظفر ہو کر پھرے اس کے علاوہ اور بہت فوائد عجیب و غریب اسکے ہیں کیونکہ یہ تصویر
کیکاؤس بادشاہ کوکب ہے کہ جو قطب شمال کے فلک پر سر پر تاج رکھے ہوئے پاؤں اپنے
واسطے دوڑنے کے ہلا رہا ہے یہ تصویر فلکی پر ہیبت و عظمت شان و شوکت ہے اس لیے اس
انگشتری طلسم کی وجہ سے صاحب انگشتری کا پر ہیبت و عظمت مع شان و شوکت درمیان
اہل دولت و ثروت بقدرت خدا رہنا لازمی ہے جو شخص اس کا تجربہ کرے گا مفاد انواع
و اقسام سے محظوظ ہوگا۔

(۹) طلسم علو مرتبت و جاہ و منزلت کا

جب قمر برج شرف میں درجہ شرف پر ہو اور زائد النور ہو اور مشتری سے اتصال مع ساتھ نظر تثلیث
یا تسدیس یا مقارنہ کے اسوقت چاندی کی ایک تختی بناوے اسوقت طالع میں قمر افق شرقی پر
ہونا چاہیے پس ایسی صورت یعنی ایسے وقت میں سولہ حرف (د) اس تختی پر کندہ کرے کہ یہ
حرف مجذور اسکا ہے اور تنجیم کرے یعنی سات شب تک مقابل کوکب مشتری کے رکھے اور جب
مشتری غروب کیا کرے اس تختی کو مخفی کر دیا کرے اور ہر شب بخور مشتری جلاوے پس ساتویں
روز یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس تختی کو ہمیشہ گلاب میں ڈالا کرے اور اس گلاب کو
پی لیا کرے اور اس لوح کو اپنے سینہ پر بدل کے اور لٹکایا کرے تو باذن خدائے تعالے
حامل لوح صاحب ہیبت و وقار و عزت و افتخار درمیان خلق رہیگا اور ساکنان عالم غیب ہم
اسکو اطلاع ہوگی اور اہل غیب اسکے طالب رہیں گے اور اہل غیب سے اسکو حظ عظیم ملیگا
اور کیا عجب ہے کہ نظر خلائق سے وہ شخص بھی مخفی ہو جایا کرے لوح حیوانات آبی و طیور ہوائی اسکی
طرف آنے کی رغبت کریں جبتک کہ وہ لوح اسکے پاس رہے بخور مشتری زعفران کافور۔

(۱۰) طلسم کثرت مال وسعت رزق اور عیش و عشرت کا

جب کوکب مشتری برج حمل کے درجات ۱۶-۱۷-۱۹ پر تحویل کرے یا اسد کے ۱۵-۲۲

۲۸ پر یا میزان کے ۲۵ - ۲۶ پر یا عقرب کے ۱۲ و ۲۹ پر یا قوس کے ۹ پر وجدی کے ۱۳ یا ۲۸ پر اور زہرہ و آفتاب کو اُس سے کوئی اتصال ہو یا زہرہ و شمس باہم ناظر ہوں اور عطارد کہ دشمن مشتری ہے ساقط ہو اور مشتری خط افق شرقی پر طالع ہو اسوقت زرخالص سے ایک لوح بناوین پھر سوہن سے اسکو پاک و صاف کرین اور پھر جب مشتری کسی درجہ پر آوے انھین جو ہین سے اور شکل طالع بھی ہو تو اسوقت ایک طرف اُس لوح کے صورت مشتری کی نقش کرین کہ وہ مثل صورت انسان کے ہے منھ اسکا مثل منھ حمل کے ہے اور سر پر اُسکے ایک تاج ہے اُس تاج کے دو منھ ہین ایک منھ مثل منھ مرغ کے اور دوسرا منھ مثل اژدہے کے داہنے ہاتھ مین اُسکے نیزہ یا جامہ یا شلوار ہے اور بائین ہاتھ مین ابریق ہے پھر دوسری طرف اُس لوح کے صورت ایک شخص کی بناوین کہ وہ منبر پر کھڑا ہو اُسکے داہنے ہاتھ مین طاؤس اور بائین مین ترازو ہو پھر تمام ان بروج کو کہ جن پر عمل ہوا ہے چوگرد لوح کے نقش کرین بعد سات شب تک اُس لوح کو مقابل مشتری کے رکھین اور ہر شب حب النار بخور جلایا کرین اور وقت غروب مشتری اسکو اٹھا کر مخفی رکھین اور لوح کے ایک گوشہ مین سوراخ کرکے ابریشم کا ڈورا ڈالین بس اب یہ عمل تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس لوح کو اپنی گردن مین ڈالے اور اپنے ساتھ رکھے وہ کثیر المال ہو زندگی اسکی فراخ ہو اور دنیا مین خوش عیش رہے اور اقبال روز افزون ترقی کرے علاوہ ازین اور بہت فوائد ہین جو تجربہ سے ظاہر ہونگے۔

(۱۱) طلسم کثرت سرور و فرحت و الفت و محبت و قضاے حاجت و خیر و برکت و کشف و کرامت وغیرہ کا

حکمائے مصر کا اتفاق ہے کہ جب برج تو طالع وقت ہو اور رب الشور یعنی زہرہ برج حوت مین درجہ شرف پر ہو اور قمر کو زہرہ سے اتصال سعد ہو اور زہرہ رجعت اور احتراق سے بری ہو اسوقت حروف کھیعص کو کہ پانچ حروف ہین برج مخمس مین لکھین کہ شکل مخمس منسوب بزہرہ سے ہے اور اگر قمر بھی برج شرف مین ہو تو اولے اثر ہے خصوصاً اگر درجہ شرف پر ہو اور زحل قمر کو ناظر نہ ہو کہ زحل ضد قمر ہے دیگر برج جدی و دلو و سنبلہ سے ناظر ہو تو جائز ہے چنانچہ وقت تحریر کے عنبر بخور

جلاوین مگر خاتم یا لوح طلائی یا نقرئی خالص پر نقش کرین یا مس اور طلا آمیختہ کرکے اُس پر نقش کرین اس طرح پر کہ وفق حرفی کو یعنی قلم عربی کو ایک طرف لوح کے نقش کرین کہ فعل و اثر اسکا ساتھ خاصیت کے ہوگا اور وفق عددی کو یعنی قلم ہندی کو پشت پر اُسکے لکھین کہ فعل و اثر اسکا ساتھ طبیعت کے ہوگا اور عدد اس لوح معظم کے ۹۵ ہین یہ اسم اعظم یا صادق کے ہین پس حروف و اعداد کو اس طرح شکل مخمس مین لکھین کہ جس جانب سے شمار کرین عرضاً یا طولاً یا قطراً وہی اصل عدد ۹۵ احاصل آوین اس طرح پر یعنی اول تو لوح بالکل چوکور یعنی مربع ہو اور اُسکے دونو طرف ۲۵-۲۵ خانہ برابر کے کندہ کرا کر ہر دو طرف بخط عربی و بخط ہندی مطابق نقشہ کے حروف و عدد کندہ کرائے جائین دیکھیے نمونۂ لوح۔

لوح عربی						لوح ہندی				
ل	ه	ی	ع	ص		۳۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰
ع	ص	ل	ه	ی		۷۰	۹۰	۲۰	۵	۱۰
ه	ی	ع	ص	ل		۵	۱۰	۷۰	۹۰	۲۰
ص	ل	ه	ی	ع		۹۰	۳۰	۵	۱۰	۷۰
ی	ع	ص	ل	ه		۱۰	۷۰	۹۰	۲۰	۵

جب یہ عمل تمام ہو جائے تو اس لوح کو پارچہ پاک و سفید مین پیچیدہ کرکے اپنے ساتھ رکھین۔ تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس لوح یا خاتم کو اپنے پاس رکھیگا وہ ایسے ایسے عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ و معائنہ کریگا کہ اُسکے ادا کرنے سے زبان عاجز و قاصر ہوگی مگر حامل لوح و خاتم کو سزاوار ہے کہ ہمیشہ باطہارت و بہ لباس طاہر رہے دبر وقت عدم طہارت و حالت جنابت کے اُس کو اتار ڈالے اور اسکو اپنے ساتھ بیت الخلا مین نہ لیجائے کہ یہ ایک اسم اعظم جناب باری تعالیٰ کا ہے اور اسماے مخزونہ مکنونہ الٰہی سے ہے کہ خلائق سے اسکو مخفی رکھا ہے منجملہ خواص عجوبہ و غریبہ کے چند خواص لوح مبارک کے یہ ہین کہ جو مشکل امور دینی یا دنیوی سے پیش آوے اسوقت اسکو اپنے سرہانے رکھکر باطہارت کامل سو رہے تو بواسطہ کسی مخبر غیبی کے وہ مشکل رفع ہو جائیگی

استخراج دفائن وخبایا مین اسکو اثر عظیم ہی اُلفت ومحبت کے لیے نہایت قوی التاثیر ہی
دربارہ قضاے حاجات ووسعت رزق ومقبول القول ومحبوب القلوب وحصول فرحت و
سرور وخیر وبرکت مین نہایت نافع اور مفید ہی سوتے وقت لوح مبارک کو سرہانے رکھکر صاحب
لوح امور مخفیات عالم مین سے جن امور کے دریافت کا خیال دلمین لائیگا آویگا جواب مخبر غیبی سے
شافی پائیگا حالات غائب کہ زندہ ہی یا مردہ کس حالت مین ہی کہان ہی اور عاقبت انجام
کسی کام کا کہ کیا ہوگا اور حالات خزینہ ودفینہ وغیرہ کی بابت مخبر غیبی کافی وصحیح اطلاع دیگا
اور اگر اس لوح کو کسی سونے والے کے سینہ کے نیچے رکھدیا جاوے تو جوکچھ اُسنے بیداری مین کیا
ہوگا وہ سوتے مین بیان کریگا عامل کو چاہیے کہ ملحوظ ورعایت جملہ آداب وشرائط کے
اس لوح طلسم کا تجربہ کرے تاکہ اُسکے فوائد ومنافع سے نفع پاوے۔

(۱۲) طلسم ہیبت وعظمت کا اور تسخیر حکام وسلاطین کی

جب آفتاب برج حمل مین درجہ شرف پر ہو اور ناظر بمریخ بنظر تثلیث یا تسدیس ہو اور نحوست سے
پاک ہو ایسے وقت مین طلوع برج حمل کے جو ہر آفتاب یعنی طلاء خالص بوزن چار درم یعنی
سہ ماشہ لیکر اُسکی ایک لوح بنائے اور اگر طلاء میسر ہو تو سُرخ تانبے کی بنائے اور اگر تانبا
وسونا ملاکر بنائے تو بہتر ہی اُسوقت اُس لوح پر حروف المص کو بقلم طبعی نقش کرے اور بر وقت
عمل کے زعفران وسندروس ومقل ازرق بخور جلاوے بعدہ اسکو پاک حریر زرد مین لپیٹے اور اگر
قلم طبعی سے واقف نہو تو قلم عربی سے لکھے اس طرح پر تاثیر اسکی یہ ہی کہ جو شخص اس لوح کو اپنے پاس
رکھیگا وباذن اللہ تبارک تعالے عزت وشرف وجاہ وولایت پائیگا زیادہ اُس مقدار سے
کہ جس قدر اُمید وتوقع رکھتا ہو اور جمیع اشراف واعیان وحکام وسلاطین مسخر اُسکے ہو جائینگے اور
جسکے اوپر کہ نظر ڈالیگا اُسکے دل پر ہیبت ووجاہت وعظمت اُسکی اثر کر جائیگی اور جوکچھ حکم کریگا اُسکو عمل
مین لائیگا اور جسکی طرف دیکھے گا وہ مطیع وفرمانبردار ہوکر رہیگا اور جو شخص متکبر وجبار کہ اُسکے سامنے آئے
وہ ذلیل وخاکسار ہوکر اُسکے سامنے رہیگا اور سب دشوار یان اور مشکلین عامل طلسم ہذا پر سہل وآسان
ہو جائینگی بقدرت ایزدی اور بھی بہت سے فوائد ملاحظہ مین آئینگے۔

لوح طلسمی جو کہ کندہ کرائی جاوے یہ ہی جو کہ بالکل مربع حالت مین ہونی چاہیے۔

ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م
ا	ل	م	ص
م	ص	۲	ل

حروف طلسمی یہ ہین

حروف طبعی یہ ہین

ا ب ت ث ج ح خ
د ذ ر ز س ش ص

(۱۳) طلسم حمل زنان کا

جب قمر ۲۷ درجہ سنبلہ یا درجہ اول قوس یا اکیسوین درجہ حوت پر تحویل کرے اور زائق بشرق پر ہو
اور زہرہ یا مشتری یا دونون ناظر ہون ایسے وقت مین ایک لوح خالص نقرہ کی تیار کرین اُسپر
تصویر زن حاملہ کی نقش کرین اور تصویر ایک کنیز کی کہ ان دونون تصویرون کے پاس ایک
طفل صغیر بیٹھا ہو اور تصویر کنواری کی کہ ایک لڑکا آستین مین ہو پس یہ تصویرین جسقدر عمدہ بنائی
جائین بہتر ہی اسکے بعد اس لوح کو سات شب تک برابر مقابل برج سرطان کے رکھین
اور مشک ولوبان وحب الثار بخور جلاوین پس ساتوین روز یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہی کہ
کہ جب عورت مرد کے پاس رہنا چاہے تو ایک ساعت قبل ہم بستر ہونیکے وہ عورت اس لوح
کی تصویرات کو بغور وتامل نظر کرے اور بر وقت ہم بستر ہونے کے اس لوح کو زیر سر رکھے اور مرد سے
صحبت کرے تو ضرور حمل قائم رہیگا اور عورت حاملہ ہو جائیگی۔

(۱۴) طلسم بیماری وعلالت کا

اگر کسی شخص کو مبتلاے بلا کرنا منظور ہو تو مناسب ہی یوم شنبہ کو بساعت زحل یا در طالع
وقت جدی یا دلو کہ خانۂ زحل مین طالع وقت ہو اور قمر کو ساتھ زحل کے اتصال ہو کیونکہ زحل
کوکب نحس ہی اور قمر در وقت اتصال موصل آثار عالم علوی بجانب عالم سفلی ہوتا ہی ایسے وقت
مین اگر شمس بھی کسی خانہ زحل یعنی برج جدی یا دلو مین ہو تو اور بہتر ہی پس ایسا وقت تلاش کرکے

موم سیاہ کی یا آٹے کی ایک تصویر یعنی پتلا بعینہ ویسا ہی کہ جیسا وہ شخص کہ جسکو مبتلاے امراض کرنا ہی یعنی جیسی شباہت وہ رکھتا ہو بنائے لیکن خیال رکھے کہ عمل کیوقت کوکب زحل اُن درجون مین ہو کہ جو مثل بیمارون کے اور کشتون اور مردون کے زمین مین یعنی درجہ ۶ حمل و درجہ ۱۲ و ۱۳ سرطان و درجہ ۲۶ - اسد و درجہ ۲۸ میزان و درجہ ۱۴ و ۱۵ عقرب و درجہ ۲۳ و ۲۹ قوس و درجہ ۱۱ و ۳۰ جدی و درجہ ۱۲ دلو و درجہ ۲۱ حوت پس جس عضو پر کہ عمل کرنا ہو بخور زحل فلفل سیاہ جلاوے اور اسپر ساتھ کمال توجہ کے سوئی چبھوئے اور فرض کرے کہ یہ وہی شخص ہی پھر اس پتلے کو پارچہ کفن مین لپیٹ کر قبر کہنہ مین دفن کرے یا مقام ناصاف مین گاڑدے فوراً وہ شخص بیمار ہوجاے گا اور اسوقت تک بیمار رہیگا کہ جبتک وہ پتلہ اس مقام پر کہ جہان دفن کیا گیا ہی گڑا رہے اور اسکے جسم سے وہ سوئی نکالکر کہ جو چبھوئی گئی ہی اسپر آنانہ لگایا جاوے کیونکہ اسکا علاج صحت یہی ہی اور دوسری کسی دوا سے صحت ناممکن -

(نوٹ) سوئی کو پیٹ مین چبھونے سے درد شکم سینہ مین چبھونے سے درد سینہ گردہ مین چبھونے سے درد گردہ - کانون مین چبھونے سے درد کان - آنکھون مین چبھونے سے درد چشم یرقان پانون مین چبھونے سے درد پا وغیرہ پیدا ہونگے - اور وقت عمل کے جن جن مقامات پر سوئی چبھوئی جائیگی انھین اعضا مین بیماری پیدا ہوجائیگی -

(۱۵) طلسم دربارۂ نزول مائدہ

آب برنج سے جبکہ طالع وقت حوت ہو اور کوکب قمر مشتری کو ناظر ہو کاغذ پر یہ عبارت پڑھتا گیتا رب ... عبارت بریکٹ کو لکھے اور ساعت مشتری مین اس تحریر کو دیکھے اسوقت جس چیز کی خواہش ہوگی میسر آئیگی

(۱۶) طلسم دربارۂ دریافت جاے دفین

ایک مثقال رصاص یعنی رانگ سے بروز استقبال شمس و قمر جبکہ طالع وقت برج دلو ہو اور قمر درجہ ۱۳ یا ۱۴ دلو پر ہو لوح رصاص بناکر اسپر ایک آدمی سرنگون کی تصویر کندہ کرے کہ جسکے ہتھیلی دہنے ہاتھ پر بلفظ (ہرنوش) و بائین ہاتھ کی ہتھیلی پر بلفظ (ہیر) کندہ ہو پھر اس طلسمی صورت کو

داہنے ہاتھ مین پکڑ کر اس مقام پر کہ جہان اشتباہ دفینہ کا ہو اسپر بائین ہاتھ سے ایک لوٹا پانی ڈالے تو پانی بہکر اس مقام پر پہونچے گا کہ جہان دفینہ ہی اور مقام دفینہ پر پانی جمع ہوگا یہی شناخت ہی اگر پانی جمع نہو اور بہہ جاوے تو دفینہ نہو -

(۱۷) طلسم خفا

پوست آہو پر اتوار کے روز بطالع وقت سرطان زہرقوس صفا ہنغما شمخ محملہو حیسیم) زعفران وصندل سے تحریر کرکے منہ مین رکھے نظر مردم سے نہان ہو -

(۱۸) طلسم خاتمہ ورنجوری اعدا

جسوقت برج دلو یا جدی طالع وقت ہو اور درجہ اول طلوع ہو اسوقت آہن ومس کی ایک انگوٹھی بنائے یا ایک لوح بنائے اور اسپر (سعصا لخو دلبانا و بالعطرین ...) کندہ کرے اور جس شخص کو بیمار کرنا منظور ہو اسکا نام ولدیت اس لوح کی پشت پر لکھکر بات کیوقت آگ مین دبادے جس بیماری کا نام اسپر درج ہوگا وہی عارضہ اس شخص کو پیدا ہوجاویگا اور جو نیت ہوگی ظہور مین آئیگی

(۱۹) تسخیر مریخ

جو شخص چاہے کہ کوکب مریخ کو تسخیر کرے تو لازم ہی کہ یوم ثلاثی کے روز سے ۲۸ یوم تک روزانہ ہر شب سات سو اسی مرتبہ یہ عمل پڑھے (اعجبوتی یا مریخ طرایخ طرائوخ یامیکائیل) اور اگر اس عرصہ مین بیمار ہوجائے تو خوف نہین ہی عمل کو ترک نکرے اور اگر ترک کریگا تو ہلاک ہوجاویگا لازم ہی کہ ۲۸ یوم تک جماع نہ کرے اور بجز نان جوین بے نمک کے کہ جو اپنے ہاتھ سے پکائے اور کوئی کسی قسم کی غذا نہ کھائے اور کھانا دن مین ایک مرتبہ کھائے ہر طرح پاک وصاف رہے گھی دودھ دہی وغیرہ وغیرہ ہر ایک قسم کی غذا کا کھانا ممنوع ہی مرگ چھالہ پر بیٹھنا اور سونا چاہیے اور بعد اختتام عمل کے بقدر حیثیت خیرات کرنا چاہیے

(۲۰) طلسم جہت ترقی دولت وعزت وحرمت وفوائد فتوحات

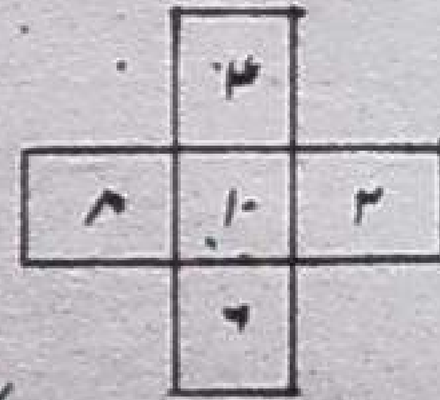
بروز یکشنبہ ساعت شرف الشمس بر نگین نقرہ وطلا کندہ کرے دیا ور ساعت آفتاب برج حمل اول ساعت کندہ کرے اور قبل کندہ کرنے کے غسل کریوے نگین طلا پر نقش بدوح مع حروف مقطعات و نگین نقرہ پر اسم احزط کندہ کرے۔ سریع الاثر یہ ہے۔

نقش نگینہ طلا یہ ہے

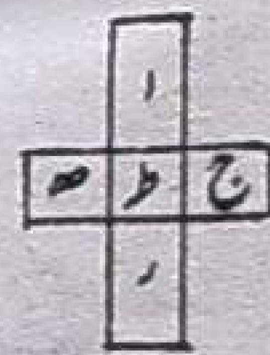
الر المص ۷۸۶ الر المر

۲	۴	۶	۸
۲	۸	۲	۴
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶

نقش نگینہ نقرہ یہ ہے



بر نگین نقرہ



بر نگین طلا

الر المص ۷۸۶ الر المر

ب	و	د	ح
ح	٠	و	ب
د	ب	ح	٠
و	ح	ب	د

انگشتری بنوا کر تیار رکھے اور وقت پہننے کے دو روز تک وقت نگین طلا اوپر رکھے اور رات کے وقت نگین نقرہ اوپر رکھے اور نہایت عمل رکھے تسخیر سلاطین امراء وخلائق این بسیار خوب ہست ہر دو تختی نگین، باہمد گر چسپاں ہونی چاہییں۔

(۲۱) جہت دفع نحوست کل کواکب وخطرات وپریشانی

یہ مربع شرف آفتاب یا شرف قمر یا قران السعدین یا شرف مشتری میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھکر سر میں رکھے یا بازو پر باندھے جملہ نحوست کواکب مبدل بسعادت ہو کر تمام کاموں لستہ کو کھولے طلسم مربع صفحہ ۵۱۷ پر ملاحظہ ہو۔

۳۲۱۶	۳۲۳۰	۳۲۲۶	۳۲۲۳
۳۲۲۷	۳۲۲۲	۳۲۱۷	۳۲۲۹
۳۲۲۱	۳۲۲۴	۳۲۳۲	۳۲۱۸
۳۲۳۱	۳۲۱۹	۳۲۲۰	۳۲۲۵

یہ طلسم مربع پارچہ ریشم زرد پر لکھکر سونے یا چاندی یا تانبے کے تعویذ میں سر میں رکھنا یا بازو پر باندھنا چاہیے اگر ریشم میسر نہ ہو تو بامر مجبوری کاغذ پر تحریر کرنا روا ہے اس اعداد میں عدد ۷۰۴ کا اضافہ کر کے طلسم پُر کرنا چاہیے۔

قواعد نقش پُری مثلث

(۱) اگر نقش مثلث پُر کرنا ہو تو اسکا قاعدہ یہ ہے۔ مثلاً ۱۵ اعدد ذہن میں ہیں سے۔ انکی کے حاصل نفی کے ۳ حصے کیے ایک حصہ کو مثلث کے درمیانی خانہ میں لکھکر ایک ایک عدد کا اسپر آیندہ خانوں کے خانہ پُری میں اضافہ کر دینا چاہیے اسمیں گھوڑے کے چال و فرقی کی چال سے خانہ پُری کی جاوے گی۔ مثال کے لیے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش (۱۵) عدد ۱۵ کا تحریر ہے اور اگر استخراج شدہ عدد میں برابر حصہ کرنے پر کچھ باقی رہے ایک یا دو تو اگر ایک باقی رہے توزیع کے خانہ میں تعدادی ایک عدد اور افزون کر دے اگر دو باقی رہیں تو خانہ چہارم میں ایک عدد افزون کر دے۔ قاعدہ نقش پُری مربع یہ ہے مثلاً ۳۴ عدد ذہن میں ہیں سے ۳۰ کم کیے تو باقی ۴ رہے اور ۴ کو ۴ پر تقسیم کیا تو ایک رہا اس کو پہلے خانہ میں لکھا اور پھر بچال اسپ وزیر نقش پُر کر دیا۔

(۲۲) طلسم بربادی دشمن وشوکت شہی

بوقت شرف آفتاب ایک لوح رانگ کی بنائے اور اسپر عدد ۲۴۲۔ ۴۷۔ ۴۰۴۔ ۵۸ عدد کے ساتھ اعداد نام اس شخص کے کہ جس کو تباہ کرنا ہو یا مدارج شہی تک پہونچنا ہو جمع کر کے بقاعدہ نقش پُری کمثلث کندہ کرے اور جب آفتاب مشرق سے طلوع ہو تو اس لوح کو آفتاب کے سامنے کر کے رکھا کرے اور جب آفتاب مغرب کی طرف جائے اس لوح کو بھی آفتاب کے

سامنے کرتا رہے چند روز مین وہ شخص درجہ اعلےٰ کو پہونچ جائیگا اور اگر اسکا تباہ کرنا منظور ہے تو وقت طلوع آفتاب کے اس لوح کی پشت آفتاب کے سامنے کرکے رکھے اور تا غروب پشت لوح کو آفتاب کے سامنے کرتا رہے اس عمل سے چند روز مین وہ شخص تباہ و برباد ہو جاویگا۔

(۲۳) طلسم شرف زحل دربارہ بزرگی و سرداری قوم و ذلت عدو

جب کوکب زحل اپنے شرف مین ہو اس وقت سنگ یشب کی ایک لوح بناوے اور بقواعد تیاری طلسم اس لوح پر یہ طلسم کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے تو ایسا شخص اپنی قوم مین بزرگ و سردار ہو اور دشمن اس کے ذلیل و خوار ہون اور کوئی شخص اسکی اطاعت سے سر نہ پھیرے قیمت فی لوح صہ

(۲۴) طلسم کوکب زحل و مشتری فتوحات ہر قسم

بقواعد تیاری طلسم اس طلسم کو کانسہ کے چراغ پر کندہ کرکے اسکے نیچے اپنا نام بہ ساعت مشتری یوم جمعرات کو کندہ کرا کر روزانہ روغن خوشبو سے گھر کے اندر جلائے تو ایک ہفتہ مین فوائد عظیم ہو دیکھے۔ طلسم یہ ہے۔

×××	× ة۰	× ةш	× ×۰
× ة п	× ××	××ш	×ة ×
××п	× ة ц	×××	××ц
×× ة	××□	××ш	×ة□

(۲۵) طلسم کوکب زحل دربارہ بزرگی و سرداری و دولتمندی

بقواعد تیاری طلسم شرف زحل مین انگشتری نیلم پر یا لوح سرب پر یہ طلسم کندہ کرے اور پاس رکھے یہ طلسم اگر تین یوم مین صاحب لوح کو راست آگیا تو مالا مال کر دیتے ہین کوئی دقیقہ باقی نرہیگا اور اگر راست نہ آوے تو تباہی و بربادی ردبراہ ہو۔ طلسم یہ ہے۔

×ш	пп	шл	۶
ш۰	т	×□	п□
ة	ш	××	×п
м۰	×۰	⊏	ш□

ط ط ع ۱۱۹۶۱ ہ طلسم دیگر بر پشت لوح بہ ہر ۹-۹ ۲ ۲ × ۰۰۰ × × ة ш × ة

مفصل کیوفات علم طلسم کے لیے

آپ ہماری کتاب جوہر طلسمات کا مطالعہ فرمادین جو ابوالفضل وزیر اکبر بادشاہ کی فارسی زبان کی کتاب سری کرشن سودرشن کلہم دیا کا ترجمہ ہے۔ اور کتاب جوہر طلسمات کا ہر ایک طلسم انھین حرفون مین ہے کہ جو اس صفحہ پر درج ہین فقط۔ (رگھبیر سنگھ سیاح)

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

بیمن تائید جلوہ طراز ثوابت و سیارگان و بہ امداد مہر برآوردان جہان کتاب لاجواب چراغ بزم دانش مفتاح کنوز بینش نادر و نایاب اعنی مکمل رمل سرخاب تصنیف ماہر فنون نجوم و رمل مہر سپہر علم و عمل حقائق آگاہ دانش پناہ ماہی قلزم رمل و صباح جناب رگھبیر سنگھ صاحب سیاح جنکی اکثر تصانیف اس سے قبل بھی چھپ چکی ہین باہزاز عالی اہتمام حسب ایمائے جناب معلے القاب و العزو الافتخار عالی جناب منشی رام کمار و منشی تیج کمار صاحبان مالکان مطبع باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین بماہ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء

طبع ہو کر کحل الجواہر اہل الابصار ہوئی